ترجمۂ جوگ بششٹھ

جلد دوم

جسمین

شری مدرگھ بنشی کُل گرو گیان تر برہم رکھ بششٹھ جی نے شری مد پربرہم پرماتما سچدانند گھن آنند کند شری رام چندر جی سے بیراگ جوگ گیان کا گیان برنن کیا ہے اس سنسار سمدر سے پار اُترنے کے لئے سادھو رام پرساد نرنجنی مہاراج پنجابی دیس نے بھاکھا مین

ترجمہ و ترتیب دیا تھا۔

جس کو حسب الایماے منشی نولکشور صاحب پنڈت پیارے لال صاحب بیکنٹھ باسی نے اس ملک کی بھاکھا مین آراستہ کیا تھا

اور

مکرر نظر ثانی لالہ بھگوانداس صاحب نے کی جن کی انشا پردازی قابل تعریف ہے

پھر نظر ثالث کی

اور بجنسہ اُسی مطبوعہ پستک دیوناگری سے حسب الایماے منشی صاحب موصوف لالہ سوامی دیال کائستھ سری باستو

رئیس لکھنؤ نے حرف فارسی مین لکھ کر شدہ کیا

بار چہارم

مطبع نامی منشی نولکشور واقع لکھنؤ مین چھپا

سنہ ۱۹۲۵ع

عہ ۱ جزو کلان ۱۰ ورق

اس کتاب کی رجسٹری بنمبر ۲۲۱-۱۵-مارچ سنہ ۱۸۹۰ع بموجب دفعہ ۱۸ و ۱۹ ایکٹ ۲۵ سنہ ۱۸۶۷ع ہو گئی ہے

اطلاع

اس مطبع مین ہر علم و فن کی کتب کا ذخیرہ سلسلہ وار موجود ہے جس کی فہرست مطول ہر ایک شائق کو چھاپہ خانہ سے مل سکتی ہے جس کے معائنہ و ملاحظہ سے شائقان اصلی حالات کتب کے معلوم فرما سکتے ہین قیمت بھی ارزان ہے اس کتاب کے ٹیٹل پیج کے تین صفحہ جو سادے ہین اُن مین بعض کتب مذہب ہنود درج کرتے ہین تاکہ جس مذہب کی یہ کتاب ہے اُس مذہب کی اور بھی کتب موجودہ کارخانہ سے قدر دانون کو آگاہی کا ذریعہ حاصل ہو۔

کتب مذہب ہنود

نام کتاب	قیمت
بخط فارسی زبان بھاکھا اُردو دیوی بھاگوت۔ کا پورا ترجمہ بارھوان اسکندھ مسمّٰی بہ بھگوتی اتہاس مترجمۂ پنڈت پیارے لال مرحوم	۱۲ سے پ
گنیش پوران منظوم از منشی شنکر دیال فرحت۔	عہ/
شیو پوران۔ منظوم مختصر از منشی شنکر دیال فرحت۔	۲/
ترجمۂ شیو پوران۔ نثر مین مترجمۂ شیو سنگھ انسپکٹر پولیس۔	سے پ
ترجمۂ سری مد بھاگوت باتصویر۔ مترجمۂ منشی رگھبر دیال یہ ترجمہ لفظ بلفظ سکھ ساگر بارھوان اسکندھ مولفۂ رائے لکھن لال کاشی نواسی بیکنٹھ باسی سے بزبان بھاکھا بخط فارسی بعینہٖ ہوا ہے جس کی خوبی معائنہ پر موقوف ہے کاغذ حنائی۔	للعہ پ
ایضاً کاغذ سفید چکنا۔	صہ/
کتھا نرسنگھ اوتار مع ولادت کنھیا جی	/۰
منظوم دلاویز بخط فارسی یعنی ترجمہ اُردو منظوم دسم اسکندھ سری مد بھاگوت مصنفۂ منشی سردار سنگھ صاحب بھار گو شہر گیاسی کاغذ سفید۔	۱۲/
پریم ساگر نثر۔ باتصویر ترجمۂ دسم اسکندھ سری مد بھاگوت مترجمۂ لالہ سوامی دیال۔	۱۰/
پریم ساگر منظوم۔ از منشی شنکر دیال فرحت	۳/
کتھا چترگوپت۔ از منشی جگناتھ خوشتر	عہ/
رامائن بالمیکی۔ اُردو بھاشا ساتون کانڈ مع فہرست مطالب ابواب مترجمۂ لالہ پیشری دیال مختار۔ کاغذ سفید۔	للعہ ۸/
رامائن بھاکھا تلسی کرت بخط فارسی باتصویر کاغذ سفید۔	۱۴/
بھگت بھو بھنجن معروف بہ نیو نرنجن مصنفۂ بختاور سنگھ کاغذ سفید۔	/۰
گوپال سہسر نام۔ اُردو ناگری مشمولہ ترمیم شدہ۔	/۱
سری رام مہاتم۔ اُردو ناگری۔	/۹
مجموعۂ نادر مسمّٰی بہ چودہ رتن اُردو ناگری مشمولہ	/۱
سدامان چرتر منظوم مصنفۂ منشی ہرنرائن اکبر آبادی۔	عہ/
ایشور دیکا۔ باترجمۂ اُردو ناگری مترجمۂ سوامی گوبند آنند سرسوتی جی جدید الطبع۔	۳/
تلسی کرت رامائن فرحت۔ اُردو منظوم از منشی شنکر دیال لب لباب ساتون کانڈ رامائن تلسی کرت۔	۶/
تلسی کرت رامائن خوشتر۔ اُردو منظوم از منشی جگناتھ خوشتر یہ انتخاب رامائن تلسی کرت ساتون کانڈ کا شاعرانہ کلام نہایت فصیح ہے۔	۱۲/
اودھ بہت رامائن منظوم مولفۂ منشی جگناتھ خوشتر۔	عہ/
برج بلاس بخط فارسی زبان بھاکھا مولفۂ برج باسی لال۔	۱۴/
آتما بوچن۔ از منشی سیوا لال متخلص بہ عاجز سب انسپکٹر پولیس۔	/۰
ترجمۂ بھو نرگیت۔ از سور ساگر زبان بھاشا مترجمۂ منشی تھولال بھار گو۔ کاغذ حنائی۔	۸/

فہرست جوگ بشسٹھ جلد دوسری

شری گنیشاے نمہ

ترجمہ

جوگ بششٹھ

جلد دوسری

چھٹا نربان پرکرن

سرگ پہلا - دوس راتر بیاپار برنن

بالمیک جی کہتے ہین کہ ہے بھاردواج اُپشم پرکرن کے بعد اب تم نربان پرکرن سُنو - جسکے جاننے سے تم نربان پدکو پراپت ہوگے - بڑے اُتم بچن منیشور نے شری رامچندر جی سے کہے ہین اور شری رامچندر جی نے سب اور سے من کو کھینچکر منیشور کے بچنون مین لگایا اور راجا لوگ بھی سب منہ اسپند ہوگئے جیسے کاغذ کے اوپر تصویر لکھی ہوتی ہے اور بششٹھ جی کے بچنون کو بچارنے لگے - راج کمار بھی بچارتے اور گنٹھ ہلاتے تھے اور سر اور بھجا پھیر کر تعجب کرنے لگے - اس بات مین وہ پرسن ہوئے کہ جس جگت کو ست جانکر ہم بچارتے تھے وہ ہے ہی نہین ایسے آشچرج مین وہ آشچرج کو پراپت ہوئے تب دن کا چوتھا بھاگ رہگیا اور سورج اَست ہوئے مانو بششٹھ جی کے بچن سُنکر انکو بھی پھل لگا ہے سب تیج جاتا رہا اور شیتلتا پراپت ہوئی سورگ سے جو دیوتا اور سدھ لوگ آئے تھے اُن کے گلے مین مندار آدک برچھون کے پھول تھے اُن سے لون کے دوارا سب استھان سگندھت ہوگئے اور بھونرے پھولون پر گنجار کرنے لگے اور جھروکھون کی راہ سے سورج کی کرن آتی تھی اُس سے سورج مکھی کمل جو راجا اور دیوتاؤن کے سرپر تھے سوکھ گئے - جیسے من سے جگت کی ستتا نرت ہو جاتی ہے اور برت سنکچ جاتی ہے - بالک جو سبھا مین بیٹھے تھے اور پنچھی جو پنجرون مین تھے اُن سب کے بھوجن کا سمے ہوا اور بالکون کے بھوجنون کے نمت ماتا اُٹھین - جب چوتھے پہر راجا کے نوبت نقارے تُرہی شہنائی باجے بجنے لگے اور بششٹھ جی جو بڑے اونچے شبد سے کتھا کہتے تھے اُن کا شبد نقارے اور باجون سے دب گیا

تب جیسے برسات مین بادل گرجتے ہین اور مور چپ ہو جاتے ہین تیسے ہی بششٹھ جی چپ ہو گئے
ایسا شبد ہوا کہ جس سے آکاش پرتھوی اور سب دشا بھر گئے اور پھر دن مین پچھی پنکھ پھیلا پھیلا کر
پھڑپھڑانے لگے جیسے بھونچال آنے سے لوگ کانپتے اور شبد کرتے ہین - اور بالک اپنی
اپنی ماتا کے شریر سے لپٹ گئے - اسکے بعد منیشور بششٹھ جی بولے کہ ہے نہہ باپ رگھناتھ جی
مین نے تمھارے چت روپی پچھی کے پھنسانے کے لیے اپنا بچن روپی جال پھیلایا ہے اس سے
اپنے چت کو بس کر کے آتم پد مین تم استھت ہو - ہے راجی یہ جو مین نے تم کو اپدیش کیا ہے اسکے
سار مین مو ربدھہ کو تیاگ کر چت کو لگاؤ - جیسے ہنس جل کو تیاگ کر دودھ کو لیتا ہے تیسے تم آد سے
انت تک سب اپدیش کو بار بار بچار کر سار کو لے لو - اس پرکار سنسار سمدر سے پار اتر کر
پرم پد کو پراپت ہوگے اور طرح سے نہ پراپت ہوگے - ہے رام جی جو ان باتون کو مانیگا
وہ سنسار سمدر سے تر جاویگا اور جو نہ مانیگا وہ نیچ گت کو پراپت ہوگا - جیسے بندھیاچل
پربت کی کھائین مین ہاتھی گر کر کشٹ پاتا ہے تیسے ہی وہ سنسار مین گر کر کشٹ پاویگا - ہے راجی
جو ان بچنون کو نہ گرہن کریگا وہ نیچے کو گریگا - جیسے راہ چلنے والا ہاتھ سے دیپک کو تیاگ کر
رات کو گڑھے مین گرتا ہے - اور جو اسنگ ہو کر بیوہار کریگا تو آتم سدھ کو پراپت ہوگا - یہ جو
مین نے تم سے تتو گیان اور من اور باسنا کا ناش کہا ہے اسکے ابھیاس کرنے سے تم سدھ ہو جاؤگے
یہ شاستر کا سدھانت ہے - ہے سبھا والو ہے مہاراجہ ہے شری رام لچھمن ادر بھوپت جو کچھ مین نے
تم سے کہا ہے اسکو تم بچارو اور جو کچھ اور کہنا ہے اسکو مین پراتہ کال کہونگا - اتنا کہکر بالمیک جی بولے
کہ ہے سادھو اس پرکار جب منیشور نے کہا تب سب سبھا اٹھ کھڑی ہوئی اور بششٹھ جی کے
بچنون کو سنکر سب پرسن ہو گئے جیسے سورج کو پاکر کمل کھل جاتے ہین - بششٹھ جی اور بشوامتر دونون اٹھے
اور بششٹھ جی بشوامتر کو اپنے استھان پر لے گئے - آکاش مین پھرنے والے دیوتا اور سدھ لوگ
بششٹھ جی کو نمسکار کر کے اپنے اپنے استھان کو گئے مہاراجہ دشرتھ ارگھ پادیہ سے بششٹھ جی کا پوجن کر کے
اپنے محل مین گئے اور سننے والے لوگ بھی اگیا لیکر اور بششٹھ جی کا پوجن کر کے اپنے اپنے گھر گئے - راجکمار
اپنے منڈل مین گئے اور منیشور لوگ بن مین گئے اور شری رام لچھمن اور شترگھن جی بششٹھ جی کے آشرم تک
گئے اور پوجا کر کے پھر اپنے گھر آئے - سب شروتا لوگ اپنے اپنے استھانون کو جا کر اسنان اور سندھیا
آدک کرم کرنے لگے پتر اور دیوتاؤن کی پوجا اور براہمنون سے لیکر نوکر چاکر تک سب کو
بھوجن کرا کے اپنے متر اور بھائیون کے ساتھ آپ بھوجن کیا اور جتھا شکت اپنے برن
اور آشرمون کے دھرم کو سادھا - جب سورج بھگوان است ہوئے اور دن کی کریا سب
نبرت ہوئی تب رات ہوئی اور نشاچر پھرنے لگے تب پرتھوی پر کے لوگ راج رکھ اور راجکمار آدک
جو شروتا لوگ تھے سب رات کو ایکانت مین اپنے اپنے آسن پر بیٹھکر بچار کرنے لگے - راجکمار
اور راجا اپنے استھان پر بیٹھے اور براہمن تپسوی کشن آدک بچھا کر بیٹھے بچارتے تھے کہ

سنسار کے ترنے کا کیا اُپائے ہے اور جو بچن بششٹھ جی نے کہے انہیں اچھی طرح چت کو ایکاگر کر اور بھلی پرکار بچار کر سو رہے ہیں۔ جیسے سورج کے اُدے ہونے سے کمودنیان بند ہو جاتی ہیں تیسے ہی وہ سب سنکلپ چت کو پراپت ہوئے پر شری رام لچھمن بھرت ستروہن جی تینوں پہر تک بششٹھ جی کے اُپدیش کو بچارتے رہے اور آدھے پہر سو کر پھر اُٹھے۔

سرگ دوسرا۔ بشرام درڑھ کرن برنن

بالمیک جی بولے کہ ہے سادھو۔ جب اس پرکار سب رات بیت گئی اور اندھیرا مٹ گیا تب شری رام لچھمن ستروہن آدک اسنان اور سندھیا آدک کرم کر کے بششٹھ جی کے آشرم پر جا کر ٹھہرے بششٹھ جی بھی سندھیا آدک کرم کر کے اگن ہوتر کرنے لگے اور جب اگن ہوتر کر چکے تب شری رامچندر جی آدک نے انکو ارگھ پادیہ سے پوجا اور چرنوں پر اچھی طرح سے مستک رکھا۔ جب شری رامچندر جی گئے تھے تب بششٹھ جی کے دروازے پر کوئی نہ تھا پر ایک گھڑی بھر میں ہزاروں جیو آ گئے اور بششٹھ جی شری رامچندر جی آدک کو ساتھ لے کر مہاراجہ دشرتھ کے دروازے پر آئے تب مہاراجہ دشرتھ اگوانی کو آگے آئے اور بششٹھ جی کا آدر پوجن کیا اور دوسرے لوگوں نے بھی بہت پوجن کیا۔ آکاش اور پرتھوی کے رہنے والے جتنے شروتا تھے وے سب آئے اور نمسکار کر کے بیٹھے اور سب نہ اسپند اور ایکاگر ہو کر استھت ہوئے جیسے نہ اسپند بایو سے کملوں کی پنکت اچل ہوتی ہے تیسے ہی سب شروتا لوگ بیٹھے۔ بھاٹ لوگ جو استت کرنے والے تھے وے بھی ایک جگہ بیٹھے اور سورج کی کرن جھروکھوں کی راہ سے آئی مانو کرن بھی بششٹھ جی کے بچن سننے کو آئی ہے۔ تب بششٹھ جی کی طرف شری رامچندر جی نے دیکھا جیسے سوام کارتک شری سداشیو جی کی طرف اور برہسپت کی طرف اور پرہلاد جی شکر جی کی طرف دیکھتے ہیں اور جیسے بھونرا لگھو تا آکاش سے آ کر کمل پر آ بیٹھتا ہے تیسے ہی شری رام چندر جی کی درشٹ اور وں کو دیکھتے دیکھتے بششٹھ جی کے اوپر آ کر ٹھہر گئی۔ تب بششٹھ جی نے شری رامچندر جی کی طرف دیکھ کر کہا کہ ہے رگھو نندن میں نے جو تم کو اُپدیش کیا ہے وہ تم کو کچھ یاد ہے۔ وے بچن پرمارتھ بودھ کے کارن آنند روپ اور مہا گمبھیر ہیں اب اور بھی بودھ کے کارن اور اگیان روپی تم کے ناش کرنے والے چندرما کی طرح پرکاشمان بچنوں کو سنو۔ نرنتر آتم سدھانت شاستر میں تم سے کہتا ہوں۔ ہے رام جی بیراگ اور تتو کے بچار سے سنسار سمندر کو ترتا ہے۔ اور سمیک تتو کے بودھ سے جب درڑھ بودھ مٹ جاتا ہے تب باسنا بھی مٹ جاتی ہے اور نربدکھ پد کو پراپت ہوتا ہے وہ پد دیش کال بست کے چھیدن سے رہت ہے وہی برہم جگت روپ ہو کر استھت ہوا ہے اور بھرم سے دو کی طرح بھاستا ہے وہ سب بھاوون سے رہت سربتر برہم ہے۔ اس پرکار رہت سوروپ جان کر شانت کو پراپت ہو گے۔ ہے رام جی کیول برہم تتو اپنے آپ میں استھت ہے نہ کچھ چت ہے نہ اُبدیا ہے نہ من ہے نہ جیو ہے یہ سب کلنا برہم میں بھرم سے پھرتی ہیں۔ جو اسپند پھرنا درشیہ اور چت ہے سو کلنا روپ سنبھرم ہے برہم سے کوئی پدارتھ الگ نہیں ہے

ہے رام جی سورگ پاتال پرتھوی مین شری سدا شیو جی سے لیکر تنکے تک جو کچھ جگت ہی وہ سب پربرہم ہی چید
روپ سے الگ نہین۔ مرداسین اور متر باندھو سنے لے کر سب برہم ہین جب تک اگیان کلنا سے
جگت مین وبدّھ استھت ہی اور برہم بھاؤ طرح طرح کا ہی تب تک چت آدک کلنا ہوتی ہی۔ جب تک
دیہہ مین اہم بھاؤ ہی اور اناتم جگت مین ممتا ہی تب تک چت آدک بھرم ہوتا ہی۔ اور جب تک
سنت جن اور ست شاسترون سے اونچے پد کو نہین پاتا اور مورکھتا نہین مٹتی تب تک چت آدک
بھرم ہوتا ہی۔ ہے رام جی جب تک دیہہ کا ابھمان نہین مٹتا اور سنسار کی بھاؤنا نہین مٹتی اور سمیک
گیان نہین ہوتا اور جب تک چت آدک پرکٹ ہی تب تک اگیان سے اندھا ہی اور بشیون کی آشا
مین مورچھت ہی اور موہ روپی مورچھا سے نہین جاگتا تب تک چت آدک کلنا ہوتی ہی۔ ہے رامجی
جب تک آشا روپی بکھ کی گندھ ہردے روپی بن مین ہوتی ہی تب تک بچار روپی چکور نہین آتا اور
بھوگ باسنا نہین مٹتی۔ جب بھوگون کی آشا مٹ جاوے اور ست شیتلتا اور سنتشٹتا دآسودگی
ہردے مین پراپت ہو تب چت روپی بھرم مٹ جاتا ہی۔ جب موہ اور ترشنا مٹ جاے اور
نت سمپت ہو تب چت شانت بھومکا کو پراپت ہوتا ہی۔ ہے رام جی جس پرش کی استھت
سوروپ مین ہوتی ہی وہ آپ کو دیہہ سے دور دیکھتا ہی۔ اس سمیک درشٹی کے چت کی بھومکا کہتے ہین
کہ جب انت چیتن تتو کی بھاؤنا ہوتی ہی اور جگت کو تیاگ کر آتم سوروپ مین پراپت ہوتا ہی تب
وہ پرش سب جگت کو اپنا انگ ہی دیکھتا ہی ارتھات سب اپنا سوروپ دیکھتا ہی ایسا جو آتم روپ
دیکھتا ہی اسکو جینے آدک کا بھرم کہان ہی۔ جب اگیان بھرم مٹ جاتا ہی تب پرم ادویت پد ادے ہوتا ہی
جیسے رات کے مٹ جانے سے سورج ادے ہوتا ہی تیسے ہی موہ کے مٹ جانے سے آتم تتو ادے ہوتا
ہی اور جب سوروپ کا ساکشات کار ہوتا ہی تب چت کا ناش ہو جاتا ہی۔ جیسے سوکھا پتّا آگ مین جل جاتا
ہی تیسے ہی گیانوان کا چت نشٹ ہو جاتا ہی۔ ہے رامجی جیون مکت جو مہاتما پرش اور بڑا اور درشی ہی
اور جسکو سب برہم ہی دیکھ پڑتا ہی اسکا چت ست پد کو پراپت ہوتا ہی وہ چت ست کہاتا ہی اور اسمین
باسنا کبھی نہین دیکھ پڑتی وہ چیتن من ہی اور وہ چت ست پد کو پراپت ہوتا ہی یہ جگت گیان وان کو لیلا ہی
ماتر بھاستا ہی اور وہ ہردے سے شانت روپ اور نت ترپت ہی اسکو سمبدا آتم جوت بھاستی ہی
ببیک سے اسکے چت سے جگت کی ستتا مٹ گئی ہی اور سوروپ مین اسنے استھت پائی ہی سو چت
ستتا کہاتی ہی۔ پھر وہ کرم چیشٹا کرتا ہوا بھی دیکھ پڑتا ہی تو بھی موہ کو نہین پراپت ہوتا ہی۔ جیسے بھونا ہوا
بیج نہین اگتا ہی تیسے ہی گیانی کے کرم جنم کے کارن نہین اور جو اگیانی ہین ان کی باسنا موہ سنجگت
ہی۔ جیسے کچا بیج اگتا ہی تیسے ہی اگیانی باسنا سے پھر پھر جنم لیتا ہی اور جس چت سے
آسکت ہونا مٹ گیا ہے اسکی باسنا جنم کا کارن نہین وہ چت ستتا کہاتی ہی۔ ہے رام جی
جن پرشون نے پانے جوگ پد کو پایا ہی اور گیان کی اگن سے چت کو جلا دیا ہی وے پھر جنم نہین
پاتے۔ جو کچھ جگت ہی سب انکو برہم روپ ہی جیسے برچھ اور ترو کہنے ہی کو دو ہین واستو مین دونون ایک ہی

ہین تیسے ہی برہم اور جگت نام ماتر دو ہین پر واستو مین ایک ہی ہین جیسے جل مین ترنگ اور بُدبُدے جل روپ ہین تیسے ہی برہم مین جگت برہم روپ ہی۔ چیتن آتما روپی مرچ مین جگت روپی کڑوائی ہی ہے رام جی ایسے برہم تم ہو۔ جو تم کہو کہ مین چیت نہین تو کچھ مانا جاتا ہی کیونکہ جو تم کہو کہ مین جڑ ہون تو تم آکاش کی طرح ہوگئے تم مین کلنا کا الیکھ کیسے ہو۔ جو چیتن ہو تو شوک کس کا کرتے ہو اور جو چیتن ہو تو نراپاس آدانت سے رہت ہوئے۔ ندان سب کلپن ہوا اپنے سوروپ کو یاد کرو تب شانت کو پاؤگے۔ جو سب بھاؤین استھت ہو اور سب کو اُدے کرنے والے شانت روپ چیتن اور برہم روپ ہو۔ ہے رام جی ایسی جو چیتن روپی شلا ہی اُس کے آدی مین باسنا روپی بچھڑنا کہان ہی وہ تو گھن روپ ہی۔ ہے رام جی جو تم ہو سوئی ہو اُس مین اور تم مین کچھ بھید نہین وہی ست اُست روپ ہوکر بھاستا ہی جس کے بھیتر سب پدارتھ ہین اور جس مین نانا تو اور اہم تو م اگنیتہ تکنیہ مین کچھ کلنا نہین۔ ایسا جو ستا روپ چدگھن آتما ہی اُسکو نمسکار ہی ہے رام جی تمھاری جو ہو تم آدانت سے رہت بشال ہو اور شلا کے بھیتر کی طرح چدگھن سوروپ آکاش کی طرح نرمل ہو۔ جیسے سمدر مین ترنگ ہین تیسے ہی تم مین جو جگت ہی سو لیلا ماتر ہی۔ تم اپنے نرگن سوروپ مین استھت ہو۔

سرگ تیسرا برہم ایکتا برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے مہاباہو رام جی جس چیتن روپی سمدر مین جگت روپی ترنگ اُپجتے اور مٹتے ہین ایسے ابھکت آتم بھاؤ کی بھاؤنا سے مکت اور بھاؤ ابھاؤ سے رہت ہو ایسا جو چدآتم تمھارا سوروپ ہی وہی سب جگت روپ ہی تب باسنا آدک اُبرن کہان ہین جڑ اور باسنا سب آتما کا کنچن ہی دوسری بست کچھ نہین تب اور کتھا اور پرسنگ کیسے ہو۔ ہے رام جی مہاسرل گمبھیر اور پرکاش روپ جو چیتن سمدر ہی وہ تمھارا روپ ہی اور رام روپی ایک ترنگ پھر آیا ہی سو سمدر تم ہو۔ ایسا جو آتم تتو ہی وہ جگت روپی ہوکر بیاپاری بھاستا ہی۔ جیسے اگن سے گرمی پھول سے سگندھ کجل سے سیاہی برف سے سفیدی گڑ سے مٹھائی سورج سے پرکاش الگ نہین تیسے ہی برہم سے انبھو الگ نہین۔ نت روپ ہی۔ انبھو سے اہم الگ نہین اہم سے جیو جیو سے من من سے اندریان اندریون سے دیہہ الگ نہین اور دیہہ سے جگت الگ نہین۔ اس پرکار یہ چکر جو پر برت کی طرح ہوا ہی سو کچھ پربرت نہین نہ نشکھر پربرتن جو کال کا پرورتتا ہی نہ کوئی کم ہی نہ زیادہ ہی سربدا ایک اکھنڈ ستا پرماتم تتو ہی۔ جیسے آکاش مین آکاش استھت ہی تیسے ہی برہم ستا اپنے آپ مین استھت ہی وہی ستا پھر بھوت اور وہی پورن ہوکر استھت دویت کلپنا نہین۔ ایسے اپنے سوروپ مین جو پُرش استھت ہی وہ جیون مکت ہی ایسا جو گیا نوان ہی وہ من اور اندریون اور شریر کے کرم بھی کرتا ہی پر اُسکو کرم کا بندھن نہین ہوتا ہے رام جی گیانوان کو نہ کچھ تیاگنے جوگ ہوتا ہی اور نہ کچھ لینے جوگ ہوتا ہی وہ سب پدارتھون سے نرلیپ رہتا ہی جبتک اُسکو گرہن اور تیاگ کی بدھ رہتی تب تک سنسار کے سکھ دکھ کا بھاگی ہوتا ہی اور اس سے ہینیو پادیی

جگت ہی وہ ایک ادویت آتم تتو ہی جسکو ابھاؤ ہی وہ سکھ دُکھ کا بھاگی نہین ہوتا ۔ ہے رام جی جو کچھ
دوسرا کچھ نہین ۔ جیسے گھٹ اور مٹھ کی آپادھی سے آکاش طرح طرح کا بھاستا ہی اور سمدر
ترنگ سے انیک روپ بھاستا ہی پر طرح طرح کے بھاؤ کو نہین پراپت ہوتا تیسے ہی آتما مین طرح
طرح کا جگت بھاستا ہی اور طرح طرح کے بھاؤ کو نہین پراپت ہوتا۔ ایسے سوروپ کو جانکر اسمین استھت
ہو باہر سے اپنے برن آشرم کا بیوہار کر و پر ہردے سے پتھر کی طرح دُکھ سُکھ سے رہت ہو کر ستھت ماتر
آتما کو جو اپنا روپ دیکھتا ہی وہی سمیک درشی ہی اور اسکا جو گیان اور موہ نشٹ ہو جاتا ہی جیسے ندی کا بیگ
کنارے کے برچھون کو جڑ سمیت کاٹتا ہی تیسے ہی آتم گیان موہ سمیت اگیان کو کاٹتا ہی ۔ تِرشنا سُکھ دُکھ
راگ دویش آدک بکار ہین وے چت مین رہتے ہین سو اسکا چت نشٹ ہو جاتا ہی ۔ ہے رام جی گیانی سوتا
بھی دیکھ پڑتا ہی پر کبھی نہین سوتا جس کا آتما مین اہم بھاؤ مٹ گیا ہی اور جس کی بدھ نرلیپ رہے تیاگ ہی
ہی وہ پرش اس لوک کو مارے تو بھی اُسنے کسی کو نہین مارا ۔ ہے رام جی جو بشت نہو اور بچار سے اس کو
مایا تر جانتا چاہیے ۔ جاننے سے وہ نشٹ ہو جاتی ہی ۔ جیسے تیل نہ ہونے سے دیپک شانت ہو جاتا ہے
تیسے ہی گیان سے باسنا مِٹ جاتی ہی اور چت اچت ہو جاتا ہی جسکو سُکھ اور دُکھ اور رگر ہن اور تیاگ نہین
وہ جیون مُکت آتما مین استھت ہی۔

سرگ چوتھا چت بھاؤ ابھاؤ برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی من بدھ اہنکار اور اندری آدک جو جگت ہی وہ سب اچیت چِنماتر
ہی اور یہ جیو کبھی اُس سے الگ روپ نہین ۔ جیسے سبرن اور بھوکھن مین بھید نہین تیسے ہی چِنماتر اور
جیو آدک مین کچھ بھید نہین ۔ جب تک چت مین اگیان ہوتا ہی تب تک جگت کا کارن ہوتا ہی اور جب
اگیان نشٹ ہو جاتا ہی ۔ تب چت آدک کا ابھاؤ ہو جاتا ہی ۔ ادھیاتم بدیا جو بیدانت شاستر ہی اس کے
ابھیاس سے اگیان نشٹ ہو جاتا ہی جیسے آگ کی گرمی سے جاڑا مٹ جاتا ہی تیسے ہی ادھیاتم بدیا
کے بچار اور ابھیاس سے اگیان مٹ جاتا ہی ۔ جب تک اگیان کا کارن ترشنا نہین مٹتی تب تک
اگیان ہی اور جب ترشنا کا ناش ہو جائے تب جانیے کہ اگیان کا بھی ناش ہو گیا ۔ ہے رام جی
ترشنا روپی بشوچکا روگ کے ناش کرنے کا منتر ادھیاتم شاستر ہی ہی اُس کے ابھیاس سے ترشنا ناش
ہو جاتی ہی ۔ جیسے شرد رت مین کہرا مٹ جاتا ہی تیسے ہی بچار سے اور آتم ابھیاس سے چت شانت
ہو جاتا ہی ۔ اور جیسے شرد رت مین میگھ نشٹ ہو جاتا ہی تیسے ہی بچار سے مورکھ پن نشٹ ہو جاتا
ہی ۔ جب چت اچت ہو جاتا ہی تب باسنا بھرم سب مٹ جاتا ہی ۔ جیسے تاگے مین موتی پرے
ہوتے ہین اور تاگے کے ٹوٹ جانے سے موتی الگ الگ ہو جاتے ہین تیسے ہی اگیان کے
مٹ جانے سے من آدک سب مِٹ جاتے ہین ۔ جو پرش ادھیاتم شاستر کے ارتھ
نہین دھارن کرتا اور نہ پریت ہی کرتا ہی وہ پاپی کیڑے آدک نیچ جون کو پاتا ہی ۔ ہے کمل نین تم مین جو

سو رکھتا اور جھلپاتی تھی وہ سب جاتی رہی اور جیسے پون کے ٹھہر جانے سے جل اَچل ہو جاتا ہے تیسے ہی تم استھر ہوگئے اور بھاؤ ابھاؤ سے رہت پرم آکاش کی طرح نرمل پد کو پراپت ہوئے ہو۔ ہے رام جی مین ایسا سمجھتا ہون کہ تم میرے بچنون سے گیا نوان ہوئے ہو اور بڑی اگیان روپی نیند سے جاگے ہو سنتان جیو بھی ہماری بانی سے جاگ اُٹھتے ہین اور تم تو آپ اُدار بدھ ہو تمھارے جاگنے مین کیا اشچرج ہے۔ ہے رام جی جب گرو دیکھتا ہے اور شنکھ بھی شُدھ پاتر ہوتا ہے تب گرو کے بچن اُس کے ہردے مین پرویش کرتے ہین۔ سو مین گرو بھی سمرتھ ہون کہ مجھکو اپنا سوروپ سدا پرتچھ ہے اور ست شاستر کے انسار مین نے بچن کہے ہین اور تمھارا ہردے بھی شُدھ ہے اس مین وے بچن پرویش کر گئے ہین۔ جیسے گرم زمین کے کھیت مین جل پرویش کر جاتا ہے تیسے تمھارے ہردے مین بچنون نے پرویش کیا ہے۔ ہے رگھناتھ جی ہم رگھونبش کل کے گرو ہین ہمارے بچن تمکو دھارن کرنے چاہیین۔ اب تم دکھ سے رہت ہو کر اپنے پرکرت آچار کو کرو اتنا کہکر بالمیک جی بولے کہ اس پرکار جب منیشور نے کہا تب سورج است ہوئے اور سب سبھا آپس مین نمسکار کر کے اپنے اپنے گھر گئی رات کے بیت جانے پر سورج کے نکلتے ہی پھر سب آ بیٹھے۔

سرگ پانچوان۔ راگھو لشرانت برنن

شری رام چندر جی بولے کہ ہے منیشور مین پرم سوستھ ہو کر اپنے آپ مین استھت ہون اور آپ کے بچنون کی بھاونا سے جگت جال کے استھت ہوئے پر بھی مجھکو شانت ہوگئی ہے۔ آتما نند سے مین ترپت ہوا ہون جیسے بڑی برکھا سے پرتھوی ترپت ہوتی ہے اور پرسن ہو کر استھت ہون۔ سب اور سے مجھکو کیول آتما روپ ہی بھاستا ہے اور طرح طرح کا بھاسنا مٹ گیا ہے۔ جیسے کہرے سے رہت دشا اور آکاش نرمل بھاستا ہے تیسے ہی سمیک گیان سے مجھکو شُدھ آتما ہی بھاستا ہے اور موہ بھی جاتا رہا ہے۔ موہ روپی جنگل مین جو ترشنا روپی ہرن اور راگ دویش آدک دھول اور کہرا تھا سو سب مٹ گیا ہے اور گیان روپی برکھا سے سب شانت ہوگئے ہین اب مین آتما نند کو پراپت ہوا ہون جو آدی انت سے رہت اور امرت ہے بلکہ امرت کا مزہ بھی اُسکے آگے کچھ نہین ہے ایسے آنند سے مین اپنے سوبھاؤ مین پراپت ہوا ہون۔ مین رام ہون ارتھات سب مین رمنے والا ہون میرا مجھکو نمسکار ہے۔ اب مین سب سندیہون سے رہت ہون اور میرے سب سنشے اور بکار مٹ گئے ہین جیسے پرانہ کال ہونے سے نشاچر اور بیتال آدک نہین رہتے ہین تیسے ہی میرے راگ دویش آدک بکار نہین رہے ہین اور نرمل اور بڑے بستیرن (وسیع) ہردے کمل مین مین استھت ہون۔ جیسے بھونرا پھرتا پھرتا کمل مین آکر ٹھہر جاتا ہے تیسے ہی مین آتم روپی سار مین ٹھہرا ہوا ہون۔ اودیا روپی کلنک آتما مین کہان تھا مین تو سنشے سے نرمل ہوگیا ہون۔ جیسے سورج کے اُدے سے اندھکار کا ناش ہو جاتا ہے تیسے ہی میرے سب سندیہ اور اودیا ناش ہوگئے ہین۔ اب مجھکو سب آتما ہی بھاستا ہے اور کلنا کوئی نہین۔ بھاوت آکار اپنے سوروپ کو پراپت ہوا مین اگلی پرکرت کو دیکھکر ہنستا ہون کہ کیا جانتا تھا اور کیا کرتا تھا مین نت سدھ

جیون کا تیون ادا انت سے رہت ہون - ہے مینشور تمھارے بچن روپی امرت کے سمدر مین مین نے اشنان کیا
ہے اور اُس سے اجر امر آنند پد کو پاکر سورج سے بھی اونچے پد کو پرایت ہوا ہون اور شوک سے رہت ہوکر پرم
شُدھ سمتا شیتلتا اور ادویت انبھو کو پرایت ہوا ہون -

سرگ چھٹوان - اگیان مہاتم برنن

بسشٹھ جی بولے کہ ہے مہابا ہو - پھر بھی میرے پرم بچن سنو - تمھارے ہت کی کامنا سے مین کہتا ہون آ
تم آتم پد کو پرایت ہوئے ہو پرنت بودھ بڑھنے کے لیے پھر سنو جس کے سُننے سے تھوڑی بدھ والا بھی آنند پد کو
پرایت ہو - ہے رام جی جسکو اناتما مین آتما کا ابھمان ہے اور آتم گیان نہین ہوا اُسکو اندری روپی شتر دُکھ دیتے ہین
جیسے نِربل پُرش کو چور دُکھ دیتے ہین اور جو آتم پد مین استھت ہوا ہے اُسکو اندریان دُکھ نہین دیتی ہین - جیسے
زبردست راجا کے دشمن بھی دوست ہوجاتے ہین تیسے ہی گیانی کے اندریان متر ہوجاتی ہین - جن پُرشون
کی دیہہ مین استھت بدھ ہے اور اِندریون کے بشیون کو سیون کرتے ہین اُن کو بڑے دُکھ پرایت
ہوتے ہین - ہے رام جی آتما اور شریر کا سمبندھ کچھ نہین - جیسے اندھکار اور پرکاش کا بلکشن سوبھاؤ ہے
تیسے ہی آتما اور دیہہ کا پرسپر بلکشن سوبھاؤ ہے - آتما سب بکارون سے رہت نت مکت اُدے
است سے رہت اور سب سے نرلیپ ہے اور سدا جیون کا تیون پرکاش روپ بھگوان آتما ست روپ
ہے اُسکا سمبندھ کس سے ہو - دیہہ جڑ اور اَست اگیان روپ تچھ ناش وان ہے اور کرتگیہ نہین ہے اُسکا
سنجوگ کس طرح ہو - آتما چیتن گیان ست اور پرکاش روپ ہے اُس کا دیہہ کے ساتھ کیسے سنجوگ ہو -
اگیان سے دیہہ اور آتما کا سنجوگ بھاستا ہے پرنت سمیک گیان سے سنجوگ کا نہ ہونا بھاستا ہے - ہے
رام جی یہ مین نے تین بچن کہے ہین اِن کا بار بار ابھیاس کرنے سے سنسار موہ کا ابھاؤ ہو جاوے گا
جب سنسار کا کارن موہ مِٹ گیا تب پھر اسکا اُتپت بھاؤ نہ ہوگا - جب تک اگیان روپی نیند سے اچھی طرح
نہین جاگتا تب تک پردہ رہتا ہے جیسے نیند سے جاگے پر پھر نیند نہین گھیر لیتی ہے پر جب دڑھ ہو کر جاگے
تب پھر نیند نہین گھیرتی تیسے ہی دڑھ ابھیاس سے اگیان ہٹا ہوا پھر نہین پیدا ہوتا - اِس سے موہ اور دُکھ
مٹنے کے لیے دڑھ ابھیاس کرو - ہے رام جی آتما دیہہ کے گنون کو انگیکار نہین کرتا جو دیہہ کے گنون کو
انگیکار کرے تو آتما بھی جڑ ہو جاوے پر وہ تو سدا گیان روپ ہے اور جو دیہہ آتما کا گن پرمارتھ سے انگیکار
کرے تو دیہہ بھی چیتن ہو جاوے پر وہ تو جڑ روپ ہے اُسکو اپنا کچھ نہین جب جیون کا تیون
گیان ہو تب شریر تچھ اور جڑ بھاسے - ہے رام جی دیہہ اور آتما کا کچھ سمبندھ نہین اور سمبھواے
سمبندھ کبھی نہین پھر اِس سے بلکہ بڑا دُکھ کو گرہن کرنا اِس سے بڑھکر اور مورکھتا کیا ہے جب کچھ
بھی اسکا سمان لچھن ہو تب سمبندھ بھی ہے پر جس کا کچھ بھی سمان لچھن نہ ہو اُس کا سمبندھ کیسے ہو آتما
چیتن ہے دیہہ جڑ ہے - آتما ست روپ ہے دیہہ اَست روپ ہے - آتما پرکاش روپ ہے دیہہ اندھکار روپ
ہے - آتما نراکار ہے دیہہ ساکار ہے - آتما سوکشم ہے دیہہ استھول ہے - تو پھر آتما اور دیہہ کا سمبندھ

کیسے ہو اور جب اِن کا سنجوگ ہی نہین تب دُکھ کِس کا ہو۔ جیسے سوکشم اور استھول۔ دن اور رات گیان اور اگیان۔ دھوپ اور چھایا۔ ست اور اسنت کا سنجوگ نہین ہوتا تیسے ہی آتما اور دیہہ کا سنجوگ نہین ہوتا اور دیہہ کے سُکھ دُکھ سے آتما کو سُکھی دُکھی جاننا مِتھیا بھرم ہی۔ بُڑھاپا موت سُکھ دُکھ بھاؤ ابھاؤ آتما مین ذرا بھی نہین۔ جو دیہہ مین ابھمان ہوتا ہی تو اونچ نیچ جنم پاتا ہی۔ واستو مین کچھ نہین۔ کیول برہم ستّا اپنے آپ مین استھت ہی اور اُس مین بکار کوئی نہین۔ جیسے سورج کا پرتبمب جل مین ہوتا ہی اور جل کے ہلنے سے پرتبمب بھی چلتا ہی تیسے ہی دیہہ کے سُکھ دُکھ سے آتما مین سُکھ دُکھ بکار مورکھ دیکھتے ہین۔ آتما سدا نرلیپ ہی اور جب جتھا بھوت سمیک آتم گیان ہو تب دیہہ مین استھت بھی بھرم کو نہ پراپت ہو۔ ہے رام جی جب جتھا بھوت گیان ہوتا ہے تب سنت کو ست جانتا ہی اور اسنت کو اسنت جانتا ہی جیسے دیپک ہاتھ مین ہوتا ہی تب ست اسنت پدارتھ بھاستے ہین تیسے ہی گیان سے سنت اسنت جتھارتھ جانتا ہی اور اگیان سے موہ مین بھرمتا ہی جیسے ہوا سے پتا بھرمتا ہی تیسے ہی موہ روپی ہوا سے اگیانی جیو بھرمتا ہی اور کبھی سوستھ نہین ہوتا۔ جیسے بازیگر کی پتلی تاگے سے کام کرتی ہی تیسے ہی اگیانی جیو پران روپی تاگے سے کام کرتے ہین اور جیسے نٹ بہت طرح کے سوانگ دھرتا ہی تیسے ہی کرم سے جیو بہت طرح کے شریر دھارن کرتا ہی۔ جیسے کاٹھ کی پتلی گھاس لکڑی پھول آدک کو لیتی اور چھوڑتی اور ناچ کرتی ہی تیسے ہی یہ پرانی بھی کرم کرتے ہین اور شبد اسپرش روپ رس گندھ کو لیتے ہین۔ جیسے وہ پتلیان جڑ ہین تیسے ہی یہ بھی جڑ ہین۔ جو کہو کہ اِن مین تو پران ہین تو جیسے لوہار کی دھونکنی سانس لیتی اور چھوڑتی ہی تیسے ہی یہ جیو بھی کرم کرتے ہین۔ ہے رام جی اپنا واستو سروپ جو برہم ہی اُس کے پرماد سے جیو موہ اور کرپنتا کو پراپت ہوتے ہین۔ جیسے لوہار کی کھال بھی سانس لیتی ہی تیسے ہی اِن کے کرم برتھا ہین۔ اِن کے کرم اور بولنا انرتھ کے نمت ہین۔ جیسے دھنکھ سے جو بان نکلتا ہی سو جیو مارنے کے لیے نکلتا ہی اُس سے اور کچھ کام سِدھ نہین ہوتا تیسے ہی اگیانی کے کرم اور بولنا انرتھ اور دُکھ کے نمت ہی سُکھ کے نمت نہین اور اُس کی سنگت بھی کلیان کے نمت نہین۔ جیسے جنگل کے ٹھونٹھے برچھ سے چھایا اور پھل کی اِچھا کرنا برتھا ہی اُس سے کچھ پھل نہین ہوتا اور نہ بشرام کے نمت چھایا ہی پراپت ہوتی ہی تیسے ہی اگیانی جیو کی سنگت سے سُکھ نہین ہوتا اُسکو دان دینا بھی برتھا ہی جیسے کیچڑ مین گھی ڈالنا برتھا ہوتا ہے تیسے ہی مورکھ کو دان دینا برتھا ہوتا ہی اور اُس کے ساتھ بولنا بھی برتھا ہی جیسے جنگل مین کُتّے کو بلانا برتھا ہی تیسے مورکھ سے بولنا برتھا ہی۔ ہے رام جی جو اگیانی جیو ہین وہ سنسار مین آتے جاتے مرتے پیدا ہوتے ہین اور شریر کا بھی دِسا کرتے ہین۔ جیسے استری پتر بھائی بندھو دھن آدک سے بہت پریت رکھتے ہین اُس متھیا درشٹ سے دُکھ ہی پاتے ہین اور مُکت کبھی نہین ہوتے کیونکہ آتما مین آتم بُدھ کو تیاگ نہین کرتے اور ممتا بُدھ مین درڑھ رہتے ہین۔ ہے رام جی جو اگیانی جیو ہین وے اَست پدارتھ کو دیکھتے ہین

اور نیست رُوپ کی اُور سے اندھے ہین اِس سے پرمارتھ دھن سے بچھڑ رہتے ہین نرک کا سار جو استری
آدک ہین تو اُن سے وے پریت کرتے ہین اور اُن کو دیکھکر پرسن ہوتے ہین - جیسے میگھ کو دیکھکر
مور پرسن ہوتا ہی تیسے ہی استری آدک کو دیکھکر مورکھ پرسن ہوتے ہین - ہے رام جی مورکھ کچھ دار نے
کے نت استری روپی کی بیل ہی نیتر روپی اُس کے پھول ہین او نٹھ روپی پتے ہین چھاتیان گچھے ہین
اگیان روپی بھونرے وہان رہتے ہین اور ناش ہوتے ہین - مست روپی تالاب مین مکھ روپی کمل
اور چت روپی بھونرے سدا رہتے ہین اور اگیان روپی ندی مین دُکھ روپی لہرین ہین اور ترشنا روپی
بدبدے ہین ایسی ندی مرن روپی بڑوا اگن مین جا گرتی ہی - ہے رام جی جب جنم ہوتا ہی تب جیو گربھ
کی مہا اگن سے جلتا ہوا نکلتا ہی اور مہا مورکھ اوستھا مین نکل کر دکھی ہوتا ہی - جب جوانی کی عمر کو
پہونچتا ہی تب بشئی بھوگ کرتا ہی وہ بھی دکھ کے کارن ہین پھر جب بوڑھا ہوتا ہی تب سامرتھ سے رہت
ہوجاتا ہی شریر مین بل نہین رہتا اور ترشنا ہردے کو جلاتی ہی - اِس پرکار جنم مرن اوستھا مین جیو
بھٹکتے ہین - ہے رام جی سنسار روپی کنوین مین موہ روپی گھٹرون کی مالا ہی - اور ترشنا اور باسنا
روپی رسّی سے باندھے ہوئے جیو روپی ٹینڈ بھرمتے ہین - گیان وان کو سنسار کوئی دکھ نہین دیتا گوپد کی
طرح سہج ہو جاتا ہی اور اگیانی کو سمدر کی طرح ترنا کٹھن ہو جاتا ہی - وہ اپنے بھیتر ہی بھرم دیکھتا ہی
اور نکل نہین سکتا تھوڑا بھی اُسکو بہت ہو جاتا ہی جیسے پنچھی کو پنجڑے مین اور کولھو کے بیل کو
گھر ہی مین بڑا مارگ ہو جاتا ہی تیسے ہی اگیانی کو تچھ سنسار بڑا ہو بھاستا ہی - ہے رام جی جس
جگت کو جیو اچھا جان کر اُس کے پدارتھون کی اچھا کرتا ہی وے سب پنچ تتو کے پدارتھ ہین پر
موہ سے اُن کو سُندر جانتا ہی اور استھر جانکر اُن مین پریت کرتا ہی اور وہ سب انرتھ کے کارن
ہوتے ہین - ہے رام جی اگیان روپی چندرما کے اُدے ہونے سے بھوگ روپی برچھ پشٹ ہی ہوتے
ہین اور بہت سے جنمون کے رس کو پاتے ہین - کرم روپی جل سے سینچے جاتے ہین اور گنبھیر اور پاپ
روپی منجری اُن مین ہوتی ہی - اگیان روپی چندرما کا باسنا روپی امرت ہی اور آشا روپی اُسکو
دیکھ کے پرسن ہوتا ہی - آشا روپی کملنی پر اگیان روپی بھونرا بیٹھکر پرسن ہوتا ہی اِس سے سب
جگت اگیان سے سُندر بھاستا ہی - ہے رام جی اگیان سے یہ جگت استھت ہی اُس کا پرواہ
سُنو کہ جب اگیان روپی چندرما پورن ہوکر استھت ہوتا ہی تب کام روپی چھیر سمدر اُچھلتا ہی
اور بہت سے ترنگ پھیلاتا ہی - اُس کے رس سے ترشنا روپی منجری بڑھتی ہی اور کام کرودھ
لوبھ موہ روپی چکور اُسکو دیکھکر پرسن ہوتے ہین دیہابھمان روپی رات کے مٹ جانے سے اور
ببیک روپی سورج کے اُدے ہونے سے اگیان روپی چندرما کا پرکاش مٹ جاتا ہی - ہے
رام جی اگیان سے جیو بھرمتے ہین اور اُن کی چیشٹا اُلٹی ہو گئی ہی - جو پدارتھ تچھ اور نیچ اور دُکھ کے
روپ ہین اُن کو دیکھکر وے سُندر اور سکھ دایک جانتے ہین اور استری کو دیکھکر پرسن ہوتے ہین کبیشور
لوگ کہتے ہین کہ اِس کے گال کمل کی طرح - آنکھین بھونرے کی طرح - ہونٹھ ہنسنے والے - اور کچھا

بیل کی طرح ہین سونے کے کمبھ کی طرح اُستن (پستان) ہین پیٹ اور بغل بہت سُندر ہین - جانگھین
کیلے کے کھمبھ کی طرح ہین - جس استری کی کیشور لوگ تعریف کرتے ہین وہ لہو اور مانس کی پتلی ہی - گال بھی
لہو اور مانس ہین - ہونٹھ بھی لہو اور مانس ہین - گچھا زہریلے درخت کی شاخین ہین چھاتیان بھی لہو مانس
ہین اور سارا شریر لہو مانس ہڈی سے بھرا ہوا ہی - ایک پتلی بنی ہی اُسکو جو سُندر جانتے ہین وہ مورکھ
ہین موہ سے موہت ہین اور اپنے ناش ہو جانے کی اچھا کرتے ہین - جیسے جو کوئی ناگن سے ساتھ
کرے گا وہ ناش ہوگا ویسے ہی استری سے ہت کرنے والا ناش ہوگا - اور جیسے کیلے کے بن کا ہاتھی
ہتھنی کا مدیو سے نیچ گت کو پاتا ہی اور بیت مین پڑجاتا ہی اور انکس کی مار کھاکر اپمان کو پاتا ہی سو استری
سے ہت کرنے ہی سے ایسی گت کو پاتا ہی ویسے ہی یہ جیو استری کی اچھا کرنے ہی سے طرح طرح
کے دُکھ پاتا ہی - جیسے دیپک کو سُندر جانکر پتنگ اُس مین پرویش کرتا ہی اور ناش ہوجاتا ہی ویسے ہی
یہ جیو استری کی اچھا کرتا ہی اور اُس کے سنگ سے ناش ہوجاتا ہی - لچھمی کا آسرا کرکے جو سُکھ کی
اچھا کرتا ہی وہ کبھی سُکھی نہین ہوتا جیسے پہاڑ دور سے دیکھنے مین سُندر بھاستا ہی ویسے ہی یہ بھی
دیکھنے ہی مین سُندر لگتی ہی پر لچھمی کا آسرا کرکے جو سُکھ کی اچھا کرے گا تو سُکھ نہ ملے گا انت مین دُکھ ہی
پاوے گا - جب لچھمی پراپت ہوتی ہی تب انرتھ اور پاپ کرنے لگتا ہی اور دُکھون کا گھر ہوتا ہی اور جب
جاتی ہی تب دُکھ ہی دیجاتی ہی جس سے وہ جلتا رہتا ہی - ہے رام جی جگت مین سُکھ کی اچھا کرنا برتھا ہی
پہلے جنم لیتا ہی تب بھی دُکھ ہی سے جنم لیتا ہی پھر پیدا ہوکر مورکھ اور نیچ بال اوستھا مین رہتا
ہی تب کچھ بچار نہین ہوتا ہی اُس مین دُکھ پاتا ہی اور کچھ شکت نہین ہوتی اُس سے دُکھ پاتا ہی - جب جوبن
اوستھا روپی رات آتی ہی تب اُسمین کام کرودھ لوبھ موہ روپی پشاچ پھرتے ہین اور ترشنا روپی
پشاچنی پھرتی ہی کیونکہ اُس اوستھا مین ببیک روپی چندرما اُدے نہین ہوتا اِس سے اندھکار مین وے
سب کھیلتے پھرتے ہین - ہے رام جی جوبن اوستھا روپی برسات مین سُبُدھ آدک ندیان میلی ہوجاتی
ہین کامدیو روپی میگھ گرجتا ہی اور ترشنا روپی مورنی اُسکو دیکھکر پرسن ہوکر ناچتی ہی پھر جوبن اوستھا
روپی چوسہے کو بڑھاپا روپی بلاو کھا جاتا ہی شریر دُہانربل ہوکر سامرتھ سے رہت ہوجاتا ہی - ترشنا
(ہوس) بڑھتی جاتی ہی اور ہردے سے جلتا ہی پھر موت روپی سنگھ اُس بڑھاپے روپی ہرن کو
کھا لیتا ہی - اِس طرح جیو پیدا ہوتا ہی اور مرتا ہی اور آشا روپی رسی سے بندھا ہوا گھٹی جنتر کی طرح
بھٹکتا ہی شانت کبھی نہین پاتا - ہے رام جی برہمانڈ روپی ایک برچھ ہی اور اُس مین جیو روپی پتے
لگے ہین سو کرم روپی بایو سے ہلتے ہین اور اگیان روپی اُنمین جڑ تا ہی - چیت روپی اونچا برچھ ہی اُسپر
لوبھ آدک گھوگھو سے بیٹھے ہین - جگت روپی تالاب مین شریر روپی کمل ہین اُنپر جیو روپی بھونرے
آبیٹھتے ہین اور کال روپی ہاتھی آکر اُن کو کھا جاتا ہی - ہے رام جی جن روپی پرانے پنچھی آشا روپی پھانسی
سے بندھے ہوئے باسنا روپی سکھاون مین پڑے ہوئے ہین اور راگ دویش روپی اگن مین پڑے
ہوئے کال روپی پرش کے گھر مین پرویش کرتے ہین جن روپی پنچھی اُڑتے پھرتے ہین تو کسی دن اُنکو جب کال

روپی مچھلیان روپی ماہیلیا (شکاری) جال پھیلاوے گا تب پھنسا لیگا ۔ ہے رام جی سنسار روپی تالاب مین جیو روپی مچھلیان
ہین اور کال روپی بگلا اُن کو بھوجن کرتا ہی ۔ کال روپی کمہار جن روپی مٹی کے برتن بناتا ہی اور روے جلدہی
ٹوٹ جاتے ہین ۔ جیو روپی ندی کرم روپی ترنگون کو پھیلاتی ہی اور کال روپی بڑوا اگن مین جا پڑتی ہی جگت
روپی ہاتھی کے مستک مین جیو روپی موتی ہین اُس ہاتھی کو کال روپی سنگھ کھا جاتا ہی ۔ وہ کال ایسا کھانے
والا ہی کہ جس نے برہما تک کو کھا لیا ہی اور کھاتا چلا جاتا ہی پرا گھاتا کبھی نہین ۔ جیسے گھی کی آہُت سے
اگن نہین اگھاتی ہی تیسے ہی جیوون کے کھانے سے کال نہین اگھاتا ہی ۔ ہے رام جی ایک پل بھر
مین بہت سے جگت اُپجتے ہین اور اُسی پل بھر مین مٹ جاتے ہین ۔ سب کے مٹ جانے کے بعد
جو باقی رہتا ہی وہ کروڑ ہی پھر وہ بھی نرت ہوتا ہی اور سب کے پیچھے ایک پرم تتو برہم ستا باقی رہتی ہی
ہے رام جی جو کچھ جگت ہی وہ اگیان سے بھاستا ہی ۔ جنم مرن لڑکپن جوانی بڑھاپا آدک بکار اگیان سے
بھاستے ہین اور اگیان کے مٹ جانے سے سب مٹ جاتے ہین جب تک آتم بچار نہین اُپجتا
تب تک اگیان رہتا ہی اور جب آتم بچار اُپجتا ہی تب اگیان روپی رات نرت ہو جاتی ہی کیول برہم پد
بھاستا ہی ۔

سرگ ساتوان ۔ ابدیالتا برنن

بششٹھ بولے کہ ہے رام جی یہ سنسار روپی جو بن جتین روپی پربت کے کنگورے پر استھت ہی
اور ابدیا روپی بیل اُسپر بڑھ کر پھول رہی ہی اور سکھ دکھ بھاؤ ابھاؤ اگیان اُسکے پتے اور پھول اور پھل
ہین ۔ جہان ابدیا سکھ روپ ہو کر رہتی ہی وہان اونچے سکھ کو بھوگ کراتی ہی اور اُس کے ستا بھاؤ کو
پراپت ہوتی ہی اور جہان دکھ روپ ہو کر رہتی ہی وہان دکھ روپ بھاستی ہی ۔ وہی سکھ اور دکھ
اُس کے پھل اور گچھے ہین ۔ دن روپی پھول مین رات روپی بھونرے ہین ۔ جنم روپی انکر ہین اور
بھوگ روپی رس سے پوُرن ہین ۔ جب بچار روپی گھن ابدیا روپی بیل کو کھانے لگتا ہی تب وہ
مٹ جاتی ہی ۔ جب تک بچار روپی گھن نہین لگتا تب تک وہ بیل دن دن بڑھتی جاتی ہی اور بلند
ہوتی جاتی ہی ۔ ہے رام جی ابدیا روپی بیل کی جڑ سمبت روپی پھیرنا ہی اُس سے پھیلی ہی ستارے
اُس کے پھول ہین ۔ چندرما اور سورج اُس کا پرکاش ہی اور کرم روپی نرک استھان اُسکے
کانٹے ہین ۔ شبھ کرم روپی سورگ اُس کے پھول ہین سکھ دکھ روپی پھل ہین اور جیو روپی
اُس کے پتے ہین جو کال روپی ہوا سے ہلتے ہین اور پُرانے ہو کر گر پڑتے ہین ۔ پرتھوی اُسکی
چھال ہی ۔ پربت گھونٹرے ہین مرن روپی اُسمین چھید ہین ۔ جنم روپی انکر ہین موہ روپی کلیان ہین
جن کے مہا سندر گورے انگ ہین اُن سے جیو موہت ہوتے ہین جیسے استری کو دیکھکر پُرش موہت
ہوتے ہین اور سات سمندر کے جل سے وہ بیل سینچی جاتی ہی جس سے وہ پُشٹ ہوتی ہی اُس بیل مین ایک
زہر کی بھری ہوئی ناگن رہتی ہی جو کوئی اُس کے پاس جاتا ہی اُسکو وہ کاٹتی ہی ۔ ورہ موہ چھا

سے گر پڑتا ہے۔ سنسار روپی مورچھا کی دینے والی ترشنا روپی ناگن ہی۔ وہ بیل اور طرح سے ناش نہین ہوتی جب بچار روپی اگنی اُسکو لگتا ہی تب وہ ناش ہوجاتی ہی۔ ہے رام جی جو کچھ جگت تمکو بھاستا ہی سو سب اودیا روپ ہی۔ کہین اودیا جل روپ ہوئی ہی۔ کہین پہاڑ۔ کہین ناگ۔ کہین دیوتا۔ کہین دیت۔ کہین پرتھوی کہین چندرما۔ کہین سورج۔ کہین ستارے۔ کہین اندھکار۔ کہین پرکاش۔ کہین تیج۔ کہین پاپ۔ کہین کھمبہ۔ کہین استھاور۔ کہین موڑھ روپ۔ کہین اگیان سے دکھی۔ کہین گیان سے آپ ہی ناش ہوجاتی ہی۔ کہین تپ اور دان آدک سے گھٹ جاتی ہی۔ کہین پاپ آدک سے بڑھ جاتی ہی۔ کہین سورج روپ ہوکر پرکاشتی ہی۔ کہین استھان روپ ہوتی ہی۔ کہین نرک مین جل جاتی ہی۔ کہین سورگ نواسی ہوتی ہی۔ کہین دیوتا ہوتی ہی۔ کہین کیڑا مکوڑا ہوتی ہی۔ کہین بشن روپ ہوکر استھت ہوتی ہی۔ کہین برہما ہوکر استھت ہوئی ہی۔ کہین رُدر روپ ہی۔ کہین اگن روپ ہی۔ کہین پرتھوی روپ ہوئی ہی۔ کہین آکاش اور کہین بھوت بھوشیہ برتمان (ماضی مستقبل حال) ہوئی ہی۔ ہے رام جی جو کچھ دیکھنے مین آتا ہی سو سب اسی مایا کی مہما ہی۔ ایشور سے آدی لیکر تنکے تک سب اودیا روپ ہی جو اِس جگت جال سے باہر نکلا ہوا ہی اُسکو جانو کہ یہ آتما مین استھت ہوگیا ہی۔

سرگ آٹھوان۔ اودیا نراکرن برنن

شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون۔ بشن اور رُدر آدک تو شدھ آکار آکاش روپ ہین انکو تم اودیا کیسے کہتے ہو یہ سنکر مجھکو سندیہ آیا ہی۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی پہلے اودیا اور تتو سنو کہ کس کو کہتے ہین۔ جو اودیمان (غیر موجود) ہو اور ودیمان (موجود) بھاسے وہ اودیا ہی۔ اور جو سدا ودیمان ہی اُسکو تتو کہتے ہین۔ ہے رام جی شدھ سمت اور کلنا سے رہت جو چنماتر آتما ستا ہی وہی تتو ہی۔ اِس مین جو اہم اُلیکھ سے سمبیدن کلنا پورن روپ پھرتی ہی وہی چِنماتر شمبت کا آبھاس ہی وہی سمبیدن گھپر کر استھان بھید سے سوکشم استھول اور مدھیہ بھاؤ کو پراپت ہوئی ہی اور پھر وہی دِرڑھ اسپند سے من بھاؤ کو پراپت ہوئی ہی۔ ساتوک راجس تامس تینون اُسی کے آکار ہوئے ہین وہ اودیا نرگن پراکرت دھرمنی ہوئی ہی ان تین گُن جو تم سے کہین وے بھی ایک ایک گُن تین تین طرح کے ہوئے ہین جس سے اودیا کے گُن نو طرح کے بھید کو پراپت ہوئے ہین۔ جو کچھ جگت تم کو بھاستا ہی وہ اودیا کے نو گنون مین ہی رکھیشور منیشور سدھ ناگ ودیادھر اور دیوتا اودیا کے ساتوک بھاگ ہین اور اُس ساتوک بھاگ مین ناگ ساتوک تامس ہین۔ ودیادھر سدھ دیوتا منیشور اودیا کے ساتوک بھاؤ مین ساتوک راجس ہین۔ اور بشن رُدر آدک کیول ساتوک ہین۔ ہے رام جی ساتوک جو پرکرت بھاگ ہین اُسمین جو تتو کے جاننے والے ہوئے ہین وے موہ کو نہین پراپت ہوتے کیونکہ وے مکت روپ ہوتے ہین۔ ہری آدک استدھ ساتوک ہین اور سدا مکت روپ ہوکر جگت مین استھت ہین وے جب تک جگت مین ہین تب تک جیون مکت ہین اور جب ودیہہ مکت ہوتے ہین تب پرمیشور کو پراپت

ہوتے ہین - ہے رام جی ایک اَبدیا کے دُو روپ ہوتے ہین ایک اُبدیا بدیا روپ ہوتی ہو جیسے بیج پھل
کو پراپت ہوتا ہو اور پھل بیج بھاؤ کو پراپت ہوتا ہو - جیسے جل سے بدبدے اُپجتے ہین تیسے ابدیا سے
بدیا اُپجتی ہو اور بدیا سے ابدیا مٹ جاتی ہو - جیسے کاٹھ سے اگن اُپجکر کاٹھ کو جلا ڈالتی ہو تیسے
ہی بدیا ابدیا سے اُپج کر ابدیا کو ناش کر دیتی ہو داستو مین سب جگہ آکاش ہو - جیسے جل مین ترنگ
کلپنا ماتر ہو تیسے ہی بدیا ابدیا بھاؤ نا ماتر ہو اُسکو تیاگ کرنے سے آتم ستا ہی باقی رہتی ہو - ابدیا اور بدیا
آپس مین پرتجوگی (برخلاف) ہین جیسے اندھیرا اور اجیرا - اِس سے اِن دونون کو تیاگ کر آتم ستا مین
استھت ہو بدیا اور ابدیا کلپنا ماتر ہو - بدیا کے نہونے کا نام اُبدیا ہو اور اُبدیا کے نہونے کا نام بدیا ہو - یہ پرتجوگی
کلپنا متھیا اُٹھی ہو - جب بدیا اُپجتی ہو تب ابدیا کو ناش کر دیتی ہو اور پھر آپ بھی مٹ جاتی ہو جیسے
کاٹھ سے اُپجی اگنی کاٹھ کو جلا کر آپ بھی مٹ جاتی ہو - اِس سے جو باقی رہتا ہو وہ اشبد پد سربیاپی
ہو جیسے بٹ بیج مین ستے ٹہنی پھول پھل ہوتے ہین تیسے ہی سب مین ایک آتم ستا بیاپی ہو وہی
برہم تتو سرب شکت ہو اُسی سے سب شکت کا اسپند ہو اور آکاش سے بھی ادھک شون ہو جیسے
سورج کرانت مین اگن ہوتی ہو اور دودھ مین گھی ہوتا ہو تیسے ہی سب جگت مین برہم بیاپ رہا ہو - جیسے
دہی کے بنا متھے گھی نہین نکلتا ہو تیسے ہی بچار بنا آتما نہین بھاستا ہو - جیسے آگ سے چنگاریان اور
سورج سے کرنین نکلتی ہین تیسے ہی یہ جگت آتما کا کنچن روپ ہو - جیسے گھٹ کے ٹوٹ جانے سے
بھی گھٹاکاش ابناشی ہو تیسے ہی جگت کے نہونے سے بھی آتما ابناشی ہو - ہے رام جی جیسے چمبک
پتھر کی ستا سے جڑ لوہا چیشٹا کرتا ہو پرنت چمبک سدا اکرتا ہی ہو تیسے ہی آتما کی ستا نے جگت دیہہ
آدک چیشٹا کرتے ہین اور چیتن ہوتے ہین پرنت آتما سدا اکرتا ہو - اِس جگت کا بیج چیتن آتم ستا
ہو اور استھیر ہہت سمبیدن آدک شبد بھی کلپنا ماتر ہو - جیسے جل کو کہیے کہ بہت سندر اور چنچل ہو سو
جل ہی جل ہو تیسے ہی سمبیدن آدک سب چیتن روپ ہو جہان نہ کنچن ہو نہ اکنچن ہو سو تمھارا
سُوروپ ہے

سرگ نوان - اَبدیا چکِتسا برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی - استھاور جنگم جگت جو کچھ تمکو بھاستا ہو وہ اودھ بھو تک نہین ہو سب چدا کاش
رُوپ ہو اور تُمہین کچھ بھاؤ ابھاؤ کی کلپنا نہین اور جیو آدک بھید بھی نہین - تمکو تو بھید کلپنا کچھ نہین بھاستی
جیسے رستی مین سانپ نہین ہو تیسے ہی برہم مین بھید کلپنا نہین ہو - ہے رام جی آتما کے اگیان سے
بھید کلپنا بھاستی ہو اور آتما کے جاننے سے بھید کلپنا مٹ جاتی ہو وہی سب ابدیا کا انت ہو شُدھ چیتن
مین چیت کا سمبندھ ہونے کا نام ابدیا ہو - جو پُرش چیت کی اُپادھ سے رہت چنماتر ہو وہ شریر کے ناش
ہو جانے سے ناش نہین ہوتا اور شریر کے اُپجنے سے اُپجتا نہین - شریر کے اُپجنے اور ناش ہونے مین
وہ سدا ایک ارس جیون کا تیون استھت ہو جیسے گھٹ کے اُپجنے اور مٹ جانے مین گھٹاکاش جیون کا تیون

رہتا ہے تیسے ہی شریر کے ہونے اور نہ ہونے مین آتما جیون کا تیون رہتا ہے۔ جیسے بالک دوڑتا ہے تو
اُسکو سورج بھی دوڑتا جان پڑتا ہے اور ٹھہر جانے مین ٹھہرا ہوا جان پڑتا ہے پرنت سورج جیون کا تیون
ہے تیسے ہی چت کی چنچلتا سے مورکھ لوگ آتما کو بیاکل دیکھتے ہین۔ چت کے اچل ہو جانے مین اچل دیکھتے
ہین اور چت کے اُپجنے مین اُپجا دیکھتے ہین پرنت آتما سدا جیون کا تیون ہے۔ جیسے مکڑی اپنے جالے سے آپ ہی
گھری ہوئی ہو جاتی ہے اور نکل نہین سکتی تیسے ہی جیو اپنی باسنا سے آپ ہی بندھ جاتے ہین۔ شری
رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون بڑی مورکھتا کو پراپت ہو کر جو استھاور آدک تن مین جیو استھت ہین
اُنکی باسنا کیسی ہوتی ہے سو کرپا کر کے کہیے۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی جو استھاور جیو ہین درخت وغیرہ
وہ آتم ستا کو نہین پراپت ہوئے وے کیول من اوستھا مین بھی نہین استھت ہین پرنت مدھیم
اوستھا مین ہین اُنکی پرنیٹھا سُکھوپت روپ ہے سو کیول دُکھ کا کارن ہے اُنکا من نہین نشٹ ہوا وے
سکھپت اوستھا مین جڑ روپ استھت ہین سو سمے آنے پر جاگین گے اب اُنکی ستا گونگی اور
جڑ روپ ہو کر استھت ہے۔ شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے دیوتاؤن مین اُتم جو اُنکی ستا ادویت روپ
ہو کر استھاور شریر مین استھت ہے تو مکت اوستھا اُن کے پاس ہی ہے یہ بات سدھ ہوئی۔ بششٹھ جی
بولے کہ ہے رام جی مکت کیسے پاس ہوتی ہے۔ مکت تب ہوتی ہے جب بدھ سہت لبت کو بچارے اور
ادھیتا بھوت ارتھ درشٹ آوے۔ جب ستا سمان کا بودھ ہو تب کیول آتم پد کو پراپت ہو۔ ہے راگھو جی
جب جیون کا تیون پدارتھ جان کر باسنا کو تیاگ کرے تب ستا سمان پد پراپت ہو۔ پہلے جیسا اُتم
شاستر کو بچارے اور اُس شاستر مین جو سار ہے اُسکی بار بار بھاؤنا کرے تب اُس سے جو پراپت ہو ستا
سمان پر برہم کہاتا ہے۔ استھاور کے بھیتر باسنا ہے پرنت باہر دکھ نہین پڑتی کیونکہ اُنکی سُکھپت باسنا ہے جیسے
بیج مین انکر ہوتا ہے اور پھر اُگتا ہے تیسے ہی اُن کے جنم ہون گے اور باسنا جاگے گی۔ اُن کے بھیتر جگت
کی ستا ہے پر باہر دکھ نہین پڑتی۔ یہ سکھپت کی طرح جڑ دھرم ہے۔ وے اننت جنمون کے دکھ پاوینگے
ہے رام جی استھاور جو اب جڑ دھرما سُکھپت پد مین استھت ہین سو بار بار جنم پاوین گے جیسے بیج
مین پتے ٹہنی پھول پھل استھت ہین اور مرتکا مین گھٹ شکت ہے تیسے ہی استھاور مین باسنا استھت
ہے۔ جس مین باسنا روپی بیج ہے وہ سُکھپت روپ کہاتا ہے اور وہ سدھتا جو مکت ہے سو نہین پراپت
ہوتی۔ اور جہان نربیج باسنا ہے سو تریا پد ہے اور وہ سدھتا کو پراپت کرتی ہے۔ ہے رام جی جب چت
شکت باسنا سے ملی ہوتی ہے تب استھاور ہوتی ہے اور پھر جاگتی ہے۔ جیسے کوئی گرہ کہا ہوا سو جاتا
ہے تو سُکھپت سے اُٹھکر پھر وہی کرم کرنے لگتا ہے کیونکہ کرم روپ باسنا اُس کے بھیتر رہتی ہے تیسے
استھاور باسنا سے پھر جنم پاوین گے جب وہ باسنا ہردے سے مٹ جاتی ہے تب جنم کا کارن نہین
ہوتی۔ آتم ستا سمان بھاؤ سے گھٹ پٹ آدک سب پدارتھون مین استھت ہے جیسے برسات
کا ایک ہی بادل طرح طرح کے روپ کا ہوتا ہے تیسے ہی ایک ہی آتم ستا سب پدارتھون مین
استھت ہوتی ہے۔ اِس سے سب مین آتما ہی بیاپ رہا ہے ایسی درشٹ سے جو رہت ہے اُس کا۔

الٹی درشٹ بھرم وایک ہوتی ہو اور جب آتم درشٹ پراپت ہوتی ہو تب سب دکھ ناش ہو جاتے ہین - ہے رام جی اسیک درشٹ کو پدھیشور ابدیا کہتے ہین - وہ ابدیا جگت کا کارن ہو اور اُس سے سب پھیلاؤ ہوتا ہو جب اُس سے رہت اپنا سوروپ بھاسے تب ابدیا کا ناش ہو جیسے برف کا ٹکڑا دھوپ سے گل جاتا ہو تیسے ہی شُدھ سوروپ کے ابھیاس سے ابدیا ناش ہو جاتی ہو جیسے سپنے سے رہت جب اپنا سوروپ دیکھتا ہو تب پھر سپنے کی اور نہین جاتا تیسے ہی شُدھ سوروپ کے ابھیاس سے سب بھرم مٹ جاتے ہین - ہے رام جی جب بست کو بست جانتا ہو تب ابدیا مٹ جاتی ہو جیسے پرکاش سے اندھکار مٹ جاتا ہو پر دیپک کو ہاتھ مین لے کر دیکھو تو اندھکار کی کوئی مورت نہین دیکھ پڑتی اور جیسے گرمی پا کر گھی کا دانہ گل جاتا ہو تیسے ہی آتما کے درشن ہونے سے ابدیا نہین رہتی - واستو مین ابدیا کچھ بست نہین ابچار سے سدھ ہو اور بچار کرنے سے مٹ جاتی ہو - جیسے پرکاش سے اندھکار ناش ہو جاتا ہو تیسے ہی بچار سے ابدیا ناش ہو جاتی ہو اگیان سے ابدیا کی پرتیت ہوتی ہو جب تک آتم تتو کو نہین دیکھتا تب تک ابدیا کی پرتیت ہوتی اور جب آتما کو دیکھتا ہو تب ابدیا کا ناش ہو جاتا ہو - پہلے یہ بچار کرے کہ لہو ماس ہڈی کا جو یہ شریر ہو اس مین مین کیا چیز ہون - ست کیا ہو اور است کیا ہو اس بچار سے جسکا ابھاؤ ہوتا ہو وہ اَست ہو اور جس کا ابھاؤ نہین ہوتا وہ ست ہو - پھر انوے بیت ریک سے بچارے کہ کارج کلپت سکے ہوتے بھی ہو اور اُس کے ابھاؤ مین بھی ہو سو انوے ست ہو - دیہ آدک کے بھاؤ مین بھی جو آتما ادھشٹھان ہو اور اُن کے ابھاؤ مین بھی برابر ادھ سدھ ہو سو ست ہو - اور دیہ آدک بیت ریک است ہو ایسے بچار کر آتم تتو کا ابھیاس کرے اور است دیہ آدک سے براگ کرے تب نسچے کر کے ابدیا مٹ جاتی ہو کیونکہ وہ واستو نہین ہو است روپ ہو اُس کے نشٹ ہونے پر جو باقی رہے وہ نہہ کنچن کنچن سوروپ ہو - اور ست ہو برہم پرنتر ہو سو تتو بست لینے جوگ ہو - ہے رام جی ایسا بچار کرنے سے ابدیا مٹ جاتی ہو - جیسے لونڈے کا رس زبان سے لگتا ہو تب ضرور مزہ دیتا ہو تیسے ہی تم بچار سے ابدیا مٹ جاتی ہو - جو واستو مین کہیے تو بھی کچھ بست الگ نہین ایک اکھنڈت برہم تتو ہو جسکے گھٹ پٹ رتھ آدک پدارتھ الگ الگ بھاستے ہین تم اسکو ابدیا جانو اور جس کو سب مین ایک برہم بھاؤنا ہو تم اسکو بدیا جانو - اس بدیا سے ابدیا کا ناش ہو جائے گا -

سرگ دسوان - جیون مکت نشچے اُپدیش برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی تمھارے بودھ کیلیے مین تم سے بار بار سات بار کہتا ہون کہ آتما کا درشن بھاؤنا کے ابھیاس بنا نہوگا - یہ جو اگیان ابدیا ہو سو انسنت جنم کا درڑھ ہوا اکیستر باہر دکھائی دیتا ہو آتما سب اندریون سے اگوچر ہو - جب من سمیت چھٹا اندریون کا ابھاؤ ہوتا ہو تب کیول شانت کو پراپت ہوتا ہو - ہے رام جی جو کچھ برت باہر مکھ کھپرتی ہو سو ابدیا ہو کیونکہ وہ برت آتم تتو سے الگ جا کر پھرتی ہو اور جو انتر مکھ

آتماکی اور بھرتی ہو سو بدیا ابدیاکو ناش کرتی ہو - ابدیا کے دو روپ ہین - ایک پردھان روپ دوسرا نکرشٹ روپ ہو - اُس ابدیا سے بدیا اُپجکر ابدیاکو ناش کرتی ہو اور پھر آپ بھی ناش ہو جاتی ہو - جیسے بانس سے آگ نکلتی ہو اور بانس کو جلاکر آپ بھی شانت ہو جاتی ہو تیسے ہی جو انت مکھ ہے سو پردھان روپ بدیا ہو اور جو بہر مکھ ہو سو نکرشٹ روپ ابدیا ہو اس سے ابدیا بھاؤ کو ناش کرے - ہے رام جی ابھیاس بنا کچھ سدھ نہین ہوتا - جو کچھ کسی کو پراپت ہوتا ہو سو ابھیاس روپی برچھ کا پھل ہو - بہت دنون تک جب ابدیا کا دڑھ ابھیاس ہوا ہو تب ابدیا دڑھ ہوئی ہو - جب آتم گیان کے واسطے جتن کرکے دڑھ ابھیاس کروگے تب ابدیا ناش ہو جاے گی - ہے رام جی ہردے روپی برچھ سے جو ابدیا روپی بری بیل پھیل رہی ہو اُسکو گیان روپی تلوار سے کاٹو اور جو کچھ اپنا برکرت آچار ہو اُسکو کرو تب تم کو دکھ کوئی نہ ہوگا - جیسے راجا جنک گیانی ہوکر بیوہار کرتے تھے تیسے ہی آتم گیان کا دڑھ ابھیاس کرکے تم بھی رہو - ہے رام جی جیسا نشچے برہما بشن سدا شو جی برہسپت چندرما اگن پون نارد پلہہ پلست انگرا بھرگ شکدیو اور گیانی براہمنون کا ہو وہی تم کو بھی پراپت ہو - شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے براہمن جس نشچے سے برہمان شوک سے رہت ہوکر استھت ہوئے ہین وہ مجھ سے کہیے - بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی جیسا نشچے سب گیانوان کا ہو اور جیسے وے بیوہار مین سم رہے ہین سو سنو - بستار روپ جو کچھ جگت جال بھاستا ہو وہ نرمل برہم ستا اپنی مہما مین استھت ہو - جیسے سمدر مین ترنگ استھت ہوتے ہین اور طرح طرح کے پیدا ہوتے ہین سو ایک جل ہی کے روپ ہین جل سے الگ نہین تیسے ہی جو گرہن کرنے والا ہو سو بھی برہم ہو اور جس کو بھوجن کرتا ہو سو بھی برہم ہو - متر بھی برہم ہو شتر بھی برہم ہو برہم اپنے آپ مین استھت ہو یہ نشچے گیانوان کو سدا رہتا ہو اور برہم کو برہم اسپرش کرتا ہو تب کس کو اسپرش کیا - ہے رام جی جن کو سدا یہی نشچے رہتا ہو اُن کو راگ دویش کچھ دکھ وغیرہ نہین دے سکتے برہم ہی برہم مین پھرتا ہو بھاؤ روپ بھی برہم ہو ابھاؤ روپ بھی برہم ہو کچھ الگ نہین تو پھر راگ دویش کلنا کیسے ہو - برہم ہی برہم کو جیتتا ہو - برہم ہی برہم مین استھت ہو - برہم ہی اہم اسم ہو - برہم ہی سم ہو - برہم ہی آتما ہو اور گھٹ بھی برہم ہو پٹ بھی برہم ہو - برہم ہی سے بستار کو پراپت ہوا ہو - ہے رام جی جب سب برہم ہو تو راگ براگ کلنا کیسے ہو - موت بھی برہم ہو شریر بھی برہم ہو - مرتا بھی برہم مارتا بھی برہم ہو - جیسے رسی مین سانپ بھرم سے بھاستا ہو تیسے ہی آتما مین سکھ دکھ بھرم سے بھاستا ہو - بھوگ بھی برہم ہو بھوگنے والا بھی برہم ہو اور بھوگ کرنے والی دیہہ بھی برہم ہو - نداں سب برہم ہی ہو - جیسے سمدر مین لہر اُپجتی اور مٹتی ہین سو جل سے الگ نہین تیسے ہی شریر اُپجتے اور مٹتے ہین سو برہم ہی برہم مین استھت ہو - ہے رام جی جل کے ترنگ جو ناش کو پراپت ہوئے تو کیا ہوا وے تو جل ہی ہین تیسے ہی مرتک برہم نے جو مرتک دیہہ برہم کو مارا تب کون مرا اور کس نے مارا - جیسے ایک ترنگ جو جل سے اُپجا اور دوسرے ترنگ سے ملا

دونون اکٹھے ہوکر بٹ گئے سو جل ہی ہین وہان مین تو آدک دوسرا کچھ نہین تیسے ہی آتما مین جو جگت ہی
سو آتما ہی اپنے آپ مین استھت ہی تیرا میرا کچھ الگ نہین۔ جیسے سبرن مین بھوکھن اور جل مین ترنگ ایک
روپ ہی تیسے ہی آتما اور جگت مین کچھ بھید نہین۔ ہے رام جی جو پرش چمتکار کھو رشی ہی اُسکو سدا ہی
نشچے رہتا ہی اور جن کو سمیک گیان نہین پراپت ہوا اُسکو آنکا روپ اور کا اور بھاستا ہی پروا ستو
مین سدا ایک روپ ہی گیان اور اگیان کا بھید ہی۔ جیسے رسّی ایک ہوتی ہی پرنت سمیک گیان جن کو
ہوتا ہی اُس کو رسّی بھاستی ہی اور جس کو سمیک گیان نہین ہوتا اُسکو سانپ ہو بھاستا ہی تیسے ہی جو گیانوان
پُرش ہی اُسکو سب برہم ستا ہی بھاستی ہی اور جو اگیانی ہی اُسکو جگت روپ بھاستا ہی اور جس طرح
سو جگت دُکھ دایک ہوتا ہی پر گیانوان کو سکھ روپ ہی۔ جیسے اندھے کو سب طرف اندھکار ہی
بھاستا ہی اور آنکھ والے کو پرکاش روپ بھاستا ہی تیسے ہی سب جگت آتما روپ ہی پرنت
گیانی کو آتم ستا سکھ روپ بھاستی ہی اور اگیانی کو دُکھ دایک ہی۔ جیسے بالک کو اپنی پرچھائین مین
بیتال بُدھ ہوتی ہی اور اُس سے وہ ڈرتا ہی پر بدھ وان نربھے ہوتا ہی تیسے ہی اگیانی کو جگت دُکھ دایک ہی
اور گیانی کو سکھ روپ ہی۔ جو تم میرا نشچے پوچھو تو یہ ہی کہ مین سرب برہم نت شدھ سب مین
استھت ہون نہ کوئی مرتا ہی نہ پیدا ہوتا ہی جیسے جل مین ترنگ نہ اُپجتے ہین نہ مٹتے ہین جل ہی
جل ہی تیسے ہی بھوت بھی آتما روپ ہی اور جگت بھی آتما روپ ہی آتم برہم ہی اپنے آپ مین استھت
ہی اور شریر کے ناش ہونے سے آتما کا ناش نہین ہوتا۔ مرتک روپ بھی برہم ہی اور شریر بھی
برہم ہی برہم ہی انیک روپ ہو کر بھاستا ہی برہم سے الگ شریر آدک کچھ بستو نہین ہوتے
جیسے ترنگ اور کلپنا اور بدبدے جل روپ ہین تیسے ہی دیہہ کا کانا اندریان۔ اچھا دیوتا آدک
سب برہم روپ ہین اور جیسے بھوکھن سبرن سے الگ نہین ہوتا سبرن ہی بھوکھن روپ ہوتا ہی تیسے
ہی برہم سے الگ جگت نہین ہوتا برہم ہی جگت روپ ہی۔ جو مورکھ ہین اُنکو دویت کا کانا بھاستی ہی
ہے رام جی من بدھ اہنکار چتا اور اندریان سب برہم ہی کے نام ہین اور سکھ دُکھ کچھ نہین
اہم آدک جو شبد ہی اُن مین الگ الگ بھاؤنا کرکی پرکھتا ہی اپنا اپنا ہی دوسرے کی طرح
بھاستا ہی۔ جیسے پہاڑ مین شبد کر لے سے پرت شبد کا بھاس ہوتا ہی سو اپنا ہی شبد ہی اُس مین اور
کی کلپنا مٹھیا ہی۔ جیسے سپنے مین کوئی اپنا سر کٹا ہوا دیکھتا ہی سو پرتھا ہی یہ وہی بھاس آتا ہی جسکو
اسمیک گیان ہوتا ہی اُسکو ایسا ہی ہی۔ ہے رام جی برہم سرب شکت والا ہی اُس مین جیسی بھاؤنا ہوتی
ہی تیسا ہی بھاس آتا ہی۔ جس کو سمیک گیان ہوتا ہی وہ اُسکو پر آہنکار سرپرکاش اور سرب شکت
دیکھتا ہی۔ کرتا کرم کرن سمپردان اپادان ادھکرن یہ جو چھٹے کارک بدھ ہی سو سب برہم ہی ہی۔
برہم ہی ارپن۔ برہم ہی ہوی۔ برہم ہی اگن۔ برہم ہی ہوتر۔ برہم ہی آہت کرنے والا ہی اور برہم
ہی پھل دینے والا ہے۔ ایسا جاننے والے کا نام گیانی ہی اور ایسا نہ جاننے سے اگیانی ہی۔ جاننے
والے کا نام برہم گیانی ہی۔ ہے رام جی جو ہست دونون کا باندھنا ہوا اور اُسکو دیکھنے لگ جاوے کہ باندھتے ہوا اور جیسے دیکھنے

مین نہ آوے اور اُسکا ابھیاس دور ہوگیا ہو تو باندھو بھی آیا ہوا ہو سی طرح ہو جاتا ہو تیسے ہی اپنا آپ ہی
برہم سوروپ ہو۔ جب بھاؤنا ہوتی ہو تب ایسا ہی بھاس آتا ہو کہ مین برہم ہون اور دویت کلپنا
مٹ جاتی ہو سب برہم ہی بھاستا ہو۔ جیسے جس نے امرت پیا ہو وہ امرت مئی ہو جاتا ہو اور جس نے
نہین پیا وہ امرت مئی نہین ہوتا تیسے ہی جسنے جانا ہو کہ مین برہم ہون وہ برہم ہی ہو جاتا ہو اور جس نے
نہین جانا اُسکو طرح طرح کی کلپنا اور جنم مرن بھاستا ہو اور برہم پراپت نہ ہونے کی طرح
بھاستا ہو۔ ہے رام جی جس کو برہم بھاؤنا کا ابھیاس جگا ہو وہ ابھیاس کے بل سے جلد ہی برہم ہوتا
ہو۔ برہم روپی بڑے درپن مین جیسی کوئی بھاؤنا کرتا ہو تیسا ہی روپ ہو بھاستا ہو۔ من بھاؤنا ماتر ہو
اور باسنا سے سوروپ کا آورن ہوا ہو۔ جب باسنا مٹ جاتی ہو تب نہ کلنک آتم تتو ہی بھاستا ہو
جیسے سفید کپڑے پر کیسر کا رنگ جلد چڑھ جاتا ہو تیسے ہی باسنا سے رہت چت مین برہم سوروپ بھاس
آتا ہو۔ ہے رام جی آتما سب کلنا سے رہت ہو اور تینون کال مین نت شُدھ سم اور شانت روپ ہو
جس کو گیان ہوتا ہو وہ ایسا جانتا ہو کہ مین برہم ہون اور سدا کال سب مین سب طرح سب گھٹ
پٹ آدک جو جگت جال ہو اُسمین مین برہم آکاش کی طرح بیاپ رہا ہون نہ کوئی مجھکو دکھ ہو نہ کرم ہو
نہ کسی کو تیاگ کرتا ہون نہ کسی کی اچھا کرتا ہون اور سب کلنا سے رہت نرامی ہون۔ مین ہی لال پیلا
اُجلا اور کالا ہون اور لہو ماس ہڈی کا شریر بھی مین ہی ہون۔ گھٹ پٹ آدک جگت بھی مین ہی ہون
اور گھاس پھوس بیل گچھے ٹہنی بن پربت سمدر ندیان گرہن تیاگ سنکلپنا اور بھوت آدشکت سب مین ہی
ہون۔ مین ہی لبستار کو پراپت ہوا ہون۔ برچھ بیل پھل گچھے جنکے آسرے پھرتے ہین وہ جدا آتما مین ہی
ہون اور سب مین رس روپ مین ہی ہون۔ جس مین یہ سب ہو اور جس سے یہ سب ہو۔ جو سب ہو اور
جس کو سب ہو ایسا جدا آتما برہم مین ہون۔ جس کے چیتن آتما برہم یہ سب امرت گیان روپ آدک نام ہین
ایسا سرب شکت جنما ترجیت سے رہت پرکاش ماتر نرمل سرب بھوت پرکاشک اور من بدھ
اندریون کا سوامی مین ہون۔ جو بھید کلنا ہو سو سب ابھی لئے کی تھی۔ اور اب انکی کلنا کو تیاگ کر مین اپنے
پرکاش مین استھت ہون۔ شبد اسپرش روپ رس گندھ آدک جو سب جگت کے کارن ہین
ان سب کا چیتن آتما روپ برہم نرامی ابناشی نرنتر سوچھ آتما پرکاش روپ من کے اُٹھان سے رہت
مون روپ مین ہی ہون اور پرم امرت نرنتر سب بھوتون کے ستا روپ سے مین ہی استھت
ہون۔ سدا آپ ساکشی شکتی کی طرح اور ادویت کلنا سے رہت اچھو بھو روپ
مین ہی ہون۔ شانت روپ جگت مین مین ہی پھیل رہا ہون۔ اور سب باسنا سے رہت
اچھو بھو روپ انبھو مین ہی ہون۔ جس سے سب سواد کا انبھو ہوتا ہو سو چیتن برہم آتما
مین ہون۔ جس کا چت استری مین پھنسا ہو اور جس کو چندرما کی چمک سے بھی بڑھکر آنند ہو
اور جس سے استری کا اسپرش اور آنند کا انبھو ہوتا ہو سو چیتن برہم مین ہی ہون اور سکھ دکھ کی کلنا
سے رہت امن ستا اور انبھو روپ جو آتما ہو سو چیتن روپ آتما برہم مین ہی ہون۔ کھجور اور نیم آدک

سُکھ دُکھ لابھ ہان سب مجھکو برابر ہین اور جاگرت سوپن سکھپت
مین سوا روپ دھرے مین ہی ہون - جیسے ایک کھیت کے پودون مین
اور ساکشی تجربا روپ آدانت سے رہت چیتن برہم نرمل مین ہون - جیسے ایک کھیت کے پودون مین
ایک ہی طرح کا رس ہوتا ہی تیسے ہی انیک مورتون مین ایک برہم ستا ہی استھت ہی - وہ ست
بت آنند سم شانت روپ اور سرب گیہ ہی جو پرکاشک اور سورج کی طرح ہی سو پرکاش روپ برہم
مین ہی ہون اور سب شریرون مین بیاپ رہا ہون - جیسے موتی کی مالا مین تاگا گپت ہوتا ہی جس مین موتی
پروئے ہوتے ہین تیسے ہی موتی روپی شریرین تاگا روپ گپت مین ہی ہون اور جگت روپی دودھ
مین گھی روپی برہم مین ہی بیاپ رہا ہون - ہے رام جی جیسے سبرن مین جو طرح طرح کے بھوکھن بنتے ہین سو
سبرن سے الگ نہین ہوتے تیسے ہی سب پدارتھ آتما مین استھت ہین - آتما سے الگ نہین -
پربت سمدر اور ندیون مین ستا روپ آتما ہی ہی - سب سنکلپون کا پھل دینے والا اور سب کا پرکاشک
آتما ہی ہی - اور سب پانے جوگ پدارتھون کا انت آتما ہی ہی - اُس آتما کی اُپاسنا ہم کرتے ہین جو گھٹ
پٹ لیپ اور رگن دوہین استھت ہی - جاگرت مین جو سکھپت روپ استھت ہی اور جس مین کوئی
کچھ نا نہین ایسے چیتن روپ آتما کی ہم اُپاسنا کرتے ہین - مندھر مین جو مدھرتا ہی اور کڑوی چیز مین جو کڑوا
پن ہی اور جگت مین چلنے کی شکت ہی اُس چیتن آتما کی ہم اُپاسنا کرتے ہین جاگرت سوپن سکھپت
تریا لیت مین جو سم تتو ہی اُس کی ہم اُپاسنا کرتے ہین - تینون لوک کے دیہہ روپی موتیون مین جو
تاگے کی طرح چھپا ہی اور پھیلانے اور سکوڑنے کا کارن ہی اُس چیتن روپ آتما کی ہم اُپاسنا کرتے ہین
جو سولہ کلا سہت اور سولہ کلا سے رہت اور اکنچن کنچن روپ ہی اُس چیتن روپ کی ہم اُپاسنا کرتے
ہین - چیتن روپ امرت جو چھیر سمدر سے نکلا ہی اور چندرما کے منڈل مین رہتا ہی ایسا جو سوتہ سدھ
امرت ہی جسکو پی کر کبھی موت نہ ہو اُس چیتن امرت کی ہم اُپاسنا کرتے ہین جو اکھنڈت پرکاش (لازوال
روشنی) ہی اور سب بھوتون کو سندر کرتا ہی اُس چدا تما کی ہم اُپاسنا کرتے ہین جس سے شبد اسپرش
روپ گندھ پرکاشتے ہین اور آپ ان سے رہت ہی اُس چیتن آتما کی ہم اُپاسنا کرتے ہین - سب مین
ہون اور سب مین نہین اور بھی کوئی نہین اس پرکار پرگٹ جانکر اپنے ادویت روپ مین تاپ سے
رہت ہوکر استھت ہوتے ہین یہی نشچے گیان والون کا ہی -

سرگ گیارھوان - جیون مکت نشچے برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی جو مہا پاپ پُرش ہی اُسکو یہی نشچے رہتا ہی کہ ست روپ آتم تتو ہی - یہ پورے
گیانی کا نشچے ہی اسکو نہ کسی مین راگ ہوتا ہی اور نہ کسی مین دویش ہوتا ہی اُسکو جینا اور مرنا سکھ دکھ نہین دیتا اور وہ ایک
ہی طرح پر رہتا ہی - وہ بشن نارائن کا انگ ہی ارتھات ابھید ہی اور سدا اچل ہی - جیسے سمیر پربت بایو سے
چلائمان نہین ہوتا تیسے ہی وہ دکھ سے چلائمان نہین ہوتا - ایسے جو گیانی پُرش ہین دے بن مین
رہتے ہین اور نگر دیپ آدک طرح طرح کے استھانون مین بھی پھرتے ہین پرنت دکھ نہین پاتے

کوئی سورگ مین پھولون کے بن اور باغیچون مین پھرتے ہین کوئی پربت کی کندرا مین رہتے ہین - کوئی راج
کرتے ہین اور شترو کو مار کر سر پر چھلاتے ہین - کیتنے بید اور شاستر کے انسار کرم کرتے ہین - کوئی بھوگ
بھوگتے ہین کوئی برکت (آزاد - تارک) ہین کوئی دان جگیہ آدک کرم کرتے ہین - کوئی استریون کے ساتھ
لیلا بہار کرتے ہین - کہین گیت سنتے ہین - کہین نندن بن مین گندھرب لوگ گاتے ہین - کوئی گھر مین آہستہ
ہین - کوئی تیرتھ اور جگیہ کرتے ہین - کوئی نوبت نقارے تری آدسنتے ہین اور طرح طرح کے استھانون
مین رہتے ہین پر کسی مین موہت نہین ہوتے - جیسے سمیر پربت تالاب مین نہین ڈوبتا تیسے ہی گیانی
کسی پدارتھ مین نہین پھنستا - وہ اچھی چیز کو پاکر سکھی نہین ہوتا اور بری چیز کو پاکر دکھی نہین ہوتا - وہ آپدا
اور سمپدا (مصیبت اور دولت) دونون کو برابر سمجھتا ہی اور برکرت آچار کرم کرتا ہی پرنتو اسکا ہردے
سب آرمبھ سے رہت ہی - ہے رگھناتھ جی اسی درشٹ کا آشرے کر کے تم بھی رہو - یہ درشٹ
سب پاپون کو ناش کرتی ہی اہنکار سے رہت ہوکر جو اچھا ہو وہ کرو - جب جتھا بھوت درشی ہوئے
تب نربندھ ہوئے پھر جو کچھ پیت پرباہ سے آکر پراپت ہوگا اسمین سمیر پربت کی طرح تم رہوگے
ہے رام جی یہ سب جگت چنماتر ہی نہ کچھ ست ہی نہ اسّت ہی وہی اس پرکار ہوکر بھاستا ہی - اس درشٹ
کا آشرے اور کچھ درشٹ کا تیاگ کرو - ہے رام جی اسنسکت بدھ ہوکر سب بھاوابھاو مین ابھت
ہوکر راگ دویش سے چلائمان نہو - اب سادودھان ہو رہو - شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون
بڑا اشچرج ہی کہ مین نے آپ کے پرساد سے جاننے جوگ پد کو جانا اور پربدھ ہوا ہون - جیسے سورج کی
کرنون سے کمل کھلتے ہین تیسے ہی مین کھلگیا ہون اور جیسے شرد رت مین کہرا مٹ جاتا ہی تیسے ہی
اور بچن سے میرا سندیہہ اور مان موہ مد متسر سب مٹ گیا ہی مین اب سب چھوبھ سے رہت ہوکر
شانت کو پراپت ہوا ہون -

سرگ بارھوان گیان گیہ بچار برنن

شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون - سمیک گیان بلاس سے باسنا اوپر ہوتی ہی سو جیون مکت پرش
مین کس پرکار بشرانت پاتے ہین سو کہیے بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی سنسار ترنے کی جو جگت ہی اسکا نام جوگ ہی
وہ جگت دو پرکار کی ہی ایک سمیک گیان اور دوسری پران کے روکنے سے -
پھر شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون ان دونون مین سگم کون ہی جس سے دکھ بھی نہو اور چھوبھ بھی
نہ ہو بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی دونون پرکار سے جوگ شبد کہاتا ہی تو بھی جوگ پران کے روکنے کا نام ہی - جوگ اور
گیان دونون سنسار سے ترنے کے اپائے ہین ان دونون کا پھل ایک ہی شری سدا شیو جی نے کہا ہی ہے رام جی
کسی کو جوگ کرنا کٹھن ہوتا ہی اور گیان کا نسچے سگم ہوتا ہی اور گیان کا نسچے کٹھن ہوتا ہی اور کسی کو گیان کا نسچے کٹھن
ہوتا ہی اور جوگ کرنا سگم ہی - جو مجھ سے پوچھو تو گیان ہی دونون مین سگم ہی کیونکہ اسمین جتن اور
کشٹ تھوڑا ہی - جانتے جوگ پدارتھ کے جاننے سے پھر سپنے مین بھی بھرم نہین ہوتا کیونکہ وہ ساکشی

ہوکر دیکھتا ہی اور جو بُدھمان جوگیشور ہین اُنکو بھی کچھ جتن نہین ہوتا وہ اپنے سوبھاؤ ہی سے چلے جاتے ہین اور
اُنکی ایک جگت سمجھکر چت شانت ہو جاتا ہی۔ ہے رام جی دونون کی سِدھتا ابھیاس اور جتن سے
ہوتی ہی ابھیاس کے بنا کچھ پراپت نہین ہوتا۔ وہ گیان تو مین نے تم سے کہا ہی۔ جو ہردے مین براجمان گیان بھی
اُسکو جاننا ہی گیان ہی جو پران آپان کے رتھ پر سوار ہی اور ہردے روپی گپھا مین استھت ہی۔ ہے رام جی
اِس جوگ کا بھی کرم سنو وہ بھی پرم سدھتا کے لیے ہے۔ پران بایو جو ناک اور مُکھ کی اور سے آتی جاتی ہی اُس کے
روکنے کا کرم کہتا ہون اُس سے چت اُپشم ہو جاتا ہی۔

سُرگ تیرھوان۔ بھُسنڈاتہاس سُمیرشکھر لیلا برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی۔ برہم روپی آکاش کے کسی کونے سے یہ جگت رُوپی اسپند آبھاس
پھُرا ہی جیسے مرُاستھل مین سورج کی کرنون مین مرگ ترشنا کا جل پھُر آتا ہی۔ اُس جگت کے کارن بھاؤ کو
وہی پراپت ہوا ہی جو برہم کے نابھ کمل سے پیدا ہوا ہی اور پیتا مہ اُسکا نام ہی اُسکا مانسی پُتر مین سریشٹھ آچاری
بششٹھ ہون۔ نچھتر اور تارا چکر مین میرا استھان اُس ہی اور جگ جگ پیچھے مین وہان رہتا ہون۔ ایک سمی مین پھر
چلکر مین اُترا اور اندر کی سبھا مین گیا تو دیکھا کہ وہان رکھیشور منیشور بیٹھے تھے اتنے مین نارد مُنی آدک
چرنجیوی (ہمیشہ جینے والے) کا جو پرسنگ (تذکرہ) چلا تو شاتا تپ نام ایک بُدھمان رکھیشور نے کہا کہ ہے سادھو
سب مین چرنجیو ایک ہی سُمیر پربت کے کونے مین پدم راگ نام گندرا کے شکھر پر ایک کلپ برچھ ہی جو
مہا سندر اور اپنی سوبھا سے پورن ہی اُس برچھ کے دکھن طرف کی شاخ پر بہت سے پنچھی رہتے ہین اُن
پنچھیون مین ایک مہا شری وان کوا رہتا ہی جسکا نام بھُسنڈ ہی وہ راگ سے رہت اور بُدھمان ہی اور اُسکا گھر
اُس کلپ برچھ کی ٹہنی پر بنا ہوا ہی۔ جیسے برہما جی نابھ کمل مین رہتے ہین تیسے ہی وہ اُس گھر مین رہتا ہے
جیسے وہ جیا ہی ویسے نہ کوئی جیا ہی نہ جیے گا۔ اُسکی بڑی آیُربل (عمر) ہی اور مہا بُدھمان بشرانت وان
شانت روپ کال کا جاننے والا ہی۔ ہے سادھو بہت جینا بھی اُسی کا سپھل ہی اور پُن وان بھی وہی
ہی کیونکہ اُسکو آتم پد مین بشرانت ہوئی ہی اور سنسار کا بھروسا جاتا رہا ہی۔ اِس پرکار جب اُس دیو دیو
نے کہا تب سب سبھا مین رکھیشور نے دوسری بار پوچھا کہ اُسکا برتانت پھر کہیے تب اُس نے پھر برنن
کیا تو سب لوگ اَسچرج کرنے لگے۔ جب یہ کتھا بارتا ہو چکی تب سب سبھا اُٹھ کھڑی ہوئی اور اپنے
اپنے گھر کو گئے پر مین اسچرج ہوا کہ ایسے پنچھی کو کسی طرح دیکھنا چاہیے۔ ایسا بچار کر مین سمیر پربت
کی گندرا کے سامنے ہو کر چلا اور ایک چھن مین وہان پہونچا تو کیا دیکھا کہ مہا پرکاش رُدھیا اُس گندرا
کا شکھر رتن من سے پورن ہی اور اُسکا گیرو کا ایسا رنگ ہی جیسے اگن کی جوالا ہوتی ہی تیسے ہی اُسکا
پرکاش روپ ہی مانو پرلے کال مین اگن کی جوالا جاگتی ہی اور بیچ مین نیل مَنی دھوین کے سمان ہی مانو
دھوان نکلتا ہی اور سب رنگون کی کھان ہی۔ ایسا چمتکار پرکاش تھا مانو سندھیا کے لال بادل
اکٹھے ہوئے ہین یا جیسے جوگیشورون کے برہم چھید سے اگن نکلکر اکٹھا ہوتی ہی یا مانو بڑوا اگن سمندر سے نکل کر

میگھ کو پکڑنے کے لیے ٹھہری ہوئی ہو۔ نتاست سندر رچنا بنی ہوئی تھی جو کنول اور رتن من سنہت پرکاشمان تھی اور اوپر گنگا جی کا پرباہ چلتا تھا سو مانو جنیو تھا۔ گندھرب لوگ گیت گاتے تھے۔ دیبیون کے رہنے کے استھان بنے تھے اور آنند اپجانے کو مہا سندر لیلا کے استھان بدھاتا نے وہاں رچے تھے۔

سرگ چودھوان بھسنڈ درشن برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی ایسے شکھر پر مین نے کلپ برچھ دیکھا کہ وہ مہا پھلون سے پورن ہے اور رتن اور منیون کے گچھے اور سونکی بیلین لگی ہوئی ہین۔ تارون سے دونے پھول درشٹ آتے ہین میگھون کے بادل سے دونے پتے بکھر پڑتے ہین اور سورج کی کرنون سے دگنے ترنگ بھاستے ہین جن کا بجلی کی طرح چمتکار ہے پتون پر دیوتا کنر بدیادھر اور دیبیان بیٹھی ہین اور اپسرا ناچتی اور گاتی ہین جیسے بھونرے گنجار کرتے پھرتے ہین۔ ہے رام جی رتنون کے گچھے اور کلیان اور من کے پھول پھل پتے بے چھید درشٹ آتے تھے۔ سب استھان پھول پھل اور گچھون سے پورن تھے اور چھو رت کے پھول اور پھل وہان پائے جاتے تھے۔ اس برچھ کی ایک شاخ پر پنچھی بیٹھے ہوئے پھول پھل آدک کھاتے تھے۔ کہین برہما جی کے ہنس بیٹھے تھے۔ کہین اگن کے باہن طوطے کہین شیو جی کمار اور بھگوتی کے شکھا والے مور اور کہین بگلے کہین کبوتر کہین گرڑ بیٹھے ہوئے ایسے شبد کر رہے تھے مانو برہما جی کمل سے پیدا ہو کر اونکار کا اچار کرتے ہین کئی ایسے پنچھی دیکھے کہ ان کے ڈو ڈو چونچین تھین۔ پھر مین آگے دیکھنے کو گیا تو جہان اس برچھ کا دامن تھا وہان بہت سے کوے بیٹھے دیکھے جیسے مہا پرلے مین میگھ لوکا لوک پربت پر آکر بیٹھتے ہین تیسے ہی وہان بہت کوے اچل ہو کر بیٹھے تھے جو چندرما سورج کے سمان اندر کبیر کی جگیہ کی رچھا کرنے والے اور بن وان استریون کو آنند دینے والے پت کے سندیشے (پیام) پہونچانے والے تھے انکے بیچ مین ایک مہا شری وان اور شوبھا وان کوا اونچی گردن کیے ہوئے بیٹھا تھا جیسے نیل من چمکتی ہے تیسے ہی اس کی گردن چمکتی تھی اور گیوزان مین اور ماتی ارتھات مان بڑائی کرنے کے قابل اور سندر اور پران آیام کو جیتنے والا انتر مکھ اور نت ہی سکھی اور چرنجیوی کوا وہان بیٹھا تھا۔ جگت مین جس کی بڑی عمر اور جگت کی آنے جانے والی گت کو دیکھتے دیکھتے جس نے بہت سے کلپ بنا دیے ہین یعنی گذران کیے ہین کتنے ہی اندر جس نے دیکھے ہین۔ لوکپال برن بیر جمراج آدک کے کئی جنم جس نے دیکھے اور دیوتون اور سدھون کے بہت جسم جس نے دیکھے ہین اور جس کا پرسن اور گمبھیر (گہرا) انت کرن ہے جسکی سندر بانی بہت سیدھی ہے جو نرمل نراہنکار اور سب کو پیاری ہے اور چاند کی طرح بہت میٹھی ہے جو پتا کے سمان ہین انکو پتر کی طرح اور جو پتر کے سمان ہین ان کو اپدیش کرنے کے نمت پتا اور گرو کی طرح سمرتھ (صاحب طاقت) ہے اور جو سمرتھا سرب پرکار سرب کال سب مین سمرتھ ہے پرسن مہامت ہردے پنڈریک اور بیوہار کا جاننے والا گمبھیر شانت سروپ مہا گیانی ایسے کوے کو مین نے دیکھا۔

سرگ پندرھوان بھسنڈی سماگم برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی اسکے بعد مین آکاش مارگ سے وہان آیا اور مہا تیجوان دیپک کی طرح
پرکاشمان میرا شریر تھا۔ جب مین اترا تب جتنے پنچھی وہان بیٹھے تھے وہ سب جیسے بایو سے کمل کی پنکت
چھوبھہ کو پراپت ہوتی ہے اور بھونچال آنے سے سمندر چھوبھت ہوتا ہے ویسے ہی چھوبھہ کو پراپت ہوئے۔ اُن کے
بیچ جو بھسنڈ کوا تھا وہ مجھکو ترنت ہی جان گیا کہ یہ بششٹھ ہے اور اٹھ کھڑا ہو کر بولا کہ ہے منیشور سواگت ہو کشل تو ہے
ہے رام جی ایسا کہکر اُسنے سنکلپ کے ہاتھ رچے اور اُن سے میرا ارگھ پادیہ کر کے بھاؤ سہت پوجن کیا اور
نوکرون کو دور کر کے آپ ہی برچھ کے بڑے پتے لا کر آسن بنا کر مجھکو بیٹھا کر بولا کہ بڑا آشچرج ہے۔ ہے
بھگون آپ نے بڑی کرپا کی جو درشن دیا۔ بہت دنون تک درشن روپی امرت سے ہم برچھ بہت
پورن ہو رہے ہین۔ ہے بھگون میرے پنیہ اکٹھے ہو کر پرسنتا کے نمت آپ کو یہان لے آئے
ہین۔ ہے منیشور دیوتا لوگ جو پوجنے جوگ ہین وہ بھی آپ کا پوجن کرتے ہین۔ کرپا کر کے کہیے کہ آپ
کس نمت یہان آئے ہین اور آپ کا منورتھ کیا ہے۔ آپ کے درشن کر کے مین نے تو سب کچھ جانا ہے
سورگ کی سبھا مین جب چرنجیو لوگون کا پرسنگ (ذکر) چلا تھا تب بھی مین سمرن مین آیا تھا اس سے
آپ مجھکو پوتر کرنے آئے ہین پرنت پربھو کے بچن روپی امرت کے سواد کی مجھکو اچھا ہے اس لیے مین پربھو
کے مکھ سے کچھ سننا چاہتا ہون۔ ہے رام جی جب اس پرکار اُس چرنجیوی بھسنڈ نام پنچھی نے مجھ سے کہا تب
مین نے کہا کہ ہے پنچھیون کے مہاراج جو کچھ تم نے کہا سو ست ہے۔ مین اسلیئے تمھارے آشرم پر اس
نمت آیا ہون کہ چرنجیوون کی کتھا چلی تھی اور اُسمین تمھارا برنن ہوا تھا۔ تم مجھکو شیتل چت دکھائی پڑتے ہو
اور کشل کی مورت ہو اور سنسار روپی جال سے نکلے ہوئے دکھائی پڑتے ہو سو اس سے میرے اس
سندیہ کو دور کرو کہ کب تم نے جنم لیا تھا اور کیسے تم گیانی ہوئے۔ تمھاری عمر کتنی ہے۔ کون کون حال تمکو
دیکھا ہوا یاد ہے اور کس کارن یہان نواس کیا ہے۔ بھسنڈ بولا کہ ہے منیشور جو کچھ تم نے پوچھا سب کہتا ہون
آہستہ آہستہ سب سنو۔ تم تو آپ ساکشات پربھو تینون لوک مین پوجے گئے اور ترکال درشی ہو پرنت جو کچھ تمنے
اگیا کی ہے سو ماننے جوگ ہے ایسے تم مہاتما پرشون کے سامنے ہو جیسے اپنے مین جو کچھ جلن ہوتی ہے وہ بھی مٹ جاتی
ہے جیسے میگھ کے آگے ہوئے سورج کی تپن مٹ جاتی ہے۔

سرگ سولھوان - استاچل لابھ برنن

بھسنڈ بولے کہ ہے منیشور اس جگت مین سب دیوتاؤن کے بڑے دیوتا شری سداشو جی مہاراج ہین جنھون نے
اپنے آدھے انگ مین شری بھگوتی کو دھارن کیا ہے اور جو مہا سندر مورت اور ترنیتر ہین۔ جنکی بڑی بڑی جٹائین
اور مستک پر چندرما براجمان ہے جس سے امرت ٹپکتا ہے اور جٹا کے چارون طرف شری گنگا جی پھرتی ہین جیسے
پھولون کی مالا گلے مین ہوتی ہے۔ کال کوٹ بکھ کے پینے سے نیل کنٹھ بھوشن کے سمان شوبھائمان ہو رہا ہے

کنٹھ مین منڈمالا ہی اور سب اوسے بھسم لگی ہوئی ہی - دِشا (اطراف) اُن کے کپڑے ہین - مسان اُنکا گھر ہی اور مہا شانت روپ رہتے ہین - اُن کے ساتھ جو سینا (فوج) ہی مہا بھیانک روپ ہی کسی کے رُدر کی طرح تین نیتر ہین کسی کا طوطے کی طرح مکھ ہی کسی کا اونٹ کا ایسا مکھ ہی کسی کا گدھے کا ایسا مکھ ہی کسی کا بیل کا ایسا مکھ ہی - کوئی جیوون کے ہردے مین گھسکر لہو اور مانس کے بھوجن کرنے والے ہین - کوئی پہاڑون مین رہتے ہین - کوئی بن کندرا اور مسان مین رہتے ہین - اُن کے ساتھ دیبیان بھی ایسی ہین کہ جنکے مہا بھیانک روپ اور کرم ہین - اُن دیبیون مین جو مکھیہ دیبیان ہین اُنکا جس جس دشا مین نواس ہی وہ سنو - جیا بجیا جتا اپراجتا یہ چارون دشائی اور بتبر رُدر کے آشرے ہین - آدر سِدّھ مکھ کا ر تکا آملا بھیرون رُدر کے آشرے ہین - سب دیبیون مین یہ اشٹ نایکا ہین اور ایک لاکھ دیبیان ہین - رُدرانی بیشنوی برہمانی باراہی کوماری - باسوی آدک اِن کے ساتھ ملی ہوئی ہین - آکاش مین آتم دیو کنر گندھرب پُرش سر سُکھمو بیتان تنگیے ساتھ ہوئی ہین - بھوچر پرتھوی مین گردون ہین اور طرح طرح کے روپ اور نام سے پرتھوی مین جیوون کو بھوجن کرتی ہین اُن کی سواری اونٹ گدھا کوّا اندر طوطا وغیرہ ہین اِن دیبیون مین کئی ایشُ دھرمی ہین جو نیچ کرم مین استھت ہین اور کئی بدت بید جیون مکت پد مین استھت ہین - اِن مین نایکا المبسا دیبی ہی جیسے بشن بھگوان کا باہن گرڑ ہی ویسے ہی اِس دیبی کا باہن کوّا ہی اور یہ دیبی آٹھو سِدّھ کے ایشور ج سہت ہی ان دیبیون نے ایک سمے مین بچار کیا اور جگت کے پوجیہ بھیرون اور بھیرون کی پوجا کر کے یہ بچارا کہ شری سداشوجی ہمارے ساتھ بھاوسہت بولتے نہین ہین اور ہم کو تُچھ جانتے ہین اِس سے ہم اُن کو کچھ اپنا بھاو دکھاوین کیونکہ پربھاو کے دیکھے بنا کوئی کسی کو نہین جانتا ہی - ایسا بچار کر کے یہ شری پاربتی جی کو بس کر کے چُرا لے گئین اور آنند کر کے مدرا مانس آدک کھایا اور مایا کے چھل کر کے شری پاربتی جی کو مار کر چاول کی طرح پکایا اور اُنکے کچھ انگ پکائے ہوے شری سداشوجی کو دیے تب شری شیوجی نے جانا کہ میری پاربتی جی کو اِنھون نے مارا ہی ایسا بچار کر کے وہ کوپ کرنے لگے تب اُن دیبیون نے اپنے اپنے انگ سے اُنکے انگ نکالے - سوری نے آنکھین - کوماری نے ناک - اسی طرح سب نے اپنے اپنے انگ نکال کر ویسی ہی مورت شری پاربتی جی کی لادی اور بنا بواہ کر دیا تب شری سداشوجی پرشن ہوئے اور سب جگہ آنند ہوا اور آنند اور سب دیبیان بھی اپنے اپنے استھانون کو گئین - چندر نام کاگ جو المبسا دیبی کا باہن تھا اُس نے برہمانی کی ہنسنی کے ساتھ بہار کیا - اسی طرح سب نے بہار کیا جس سے سب کے گربھ رہے جب وہ ہنسنی برہمانی کے پاس گئی تب برہمانی نے کہا کہ اب تم کو میرے اُٹھانے کی شکت نہین ہی کیونکہ تم گربھ وتی ہو جہان تمھاری اچھا ہو وہان جاؤ پھر آنا - ہے منیشور ایسا کہکر برہمانی نربکلپ سمادھ مین استھت ہوئی اور نابھ سرور جو برہماجی کے پیدا ہونے کا استھان ہی وہان جا کر استھت ہوئی اور اُس تالاب کے کمل پتر پر نواس کیا - جب کچھ دن گزرے تب اُن ہنسنیون نے تین تین انڈے دیے - جیسے بیل سے انگور پیدا ہوتا ہی ویسے ہی اُنسے اکیس انڈے کرم سے

پیدا ہوئے۔ کچھ دنون بعد جب ان انڈون کو پھوڑا تو ان انڈون سے ہمارے انگ پیدا ہوئے اور کرم
کرکے یعنی آہستہ آہستہ جب ہم بڑے ہوکر اڑنے جوگ ہوئے تب ماتا ہمکو برہمانی کے پاس لیگئی۔ انکے آگے ہمنے
مستک نوایا تب برہمانی نے جو اسی سمے سمادھ سے اتری تھی ہمکو دیکھکر کرپا کی درشٹ سے ہمارے سر پر ہاتھ رکھا۔
برہمانی کے ہاتھ رکھنے سے ہماری اودیا جاتی رہی اور ہمارا من ترپت اور شانت روپ ہوگیا اور ہم
جیون مکت بدیہ مین استھت ہوئے تب ہم کو یہ بات پھر آئی کہ کسی پرکار ایکانت مین جاکر دھیان کرین
دیبی نے اگیا دی کہ اب تم جاؤ۔ تب دیبی جی کی اگیا سے ہم پتاجی کے پاس آئے تو ہمارے پتاجی نے
ہم کو گلے سے لگایا اور مستک چومنا۔ پھر ہم نے المبسا دیبی کی پوجا کی تب پتا نے ہم سے کہا کہ ہے پترو تم
سنسار روپی جال مین تو نہین پھنسے اور جو پھنسے ہو تو مین بھگوتی کی پرارتھنا کرتا ہون وہ سیوکون پر دیا
کرتی ہے جس طرح تم پراپت ہوگئے اسی طرح تم کو پراپت کریگی تب ہم نے کہا کہ ہے پتاجی ہم تو جاننے والی
بات کو جان چکے ہین جو کچھ جاننا چاہیے وہ ہم نے جان لیا ہے اور جو کچھ پانا چاہیے وہ ہم نے برہمانی دیبی کے
پرساد سے پایا ہے۔ اب ہم کو ایکانت استھان کی اچھا ہے جہان ایکانت ہو وہان جا بیٹھین۔ تب چندرپت
نے کہا کہ ہے پترو۔ سمیر پربت پر دش مہا پوتر بھی جو کہ بہت سندر استھان ہے سب رتنون کی
کھان ہے سب دیوتاؤن کا آشرے روپ ہے اور سورج چندرما اس کے دیپک ہین جو چارون
طرف پھرتے ہین۔ برہمانڈ روپی منڈپ کا وہ تھمبھا ہے اور سبرن کا ہے۔ چندرما اور سورج اسکے
نیتر ہین اور تارون کی گلے مین مالا ہے دسو دشا اس کے کپڑے ہین رتن اور من کے بھوکھن ہین
اور برچھ اور بیل سدئین ہین۔ اسکی تینون لوک مین پوجا ہوتی ہے اور وہ سولہ ہزار جوجن پاتال مین ہے
جہان ناگ اور دیت لوگ پوجا کرتے ہین اور چوراسی ہزار جوجن اوپر کو ہے جہان گندھرب دیوتا کنر اچھرس
انکی پوجا کرتے ہین۔ ایسا پربت جمبو دیپ کے ایک استھان مین استھت ہے اور اس کے
سہارے چودہ طرح کے جیو رہتے ہین۔ وہ پربت بڑا اونچا ہے اور پدم راگ نام اسکا ایک شکھر سورج کی طرح
اودے ہے اس شکھر پر ایک بڑا کلپ برچھ ہے جو مانو جگت روپی شکھر کا پرتبمب آیا ہے۔ اس کلپ برچھ
کے دکھن کی طرف جو شاخ ہے اس مین مہا رتنون کے گچھے لگے ہین سونے کے پتے اور چندرما ایسے پھول
ہین اور رکھنے اور رنیک گچھے لگے ہین وہان ایک گھر بنا ہوا ہے وہان مین بھی آگے رہ آیا ہون جب دیبی جی
سمادھ مین استھت ہوتی تھین تب مین وہان گھر بنا کر رہتا تھا۔ چنتامن کی اس مین شلا لگی ہین
اور مہا رتنون سے بنا ہے۔ وہان جاکر تم نواس کرو وہان اور کوون کے بچے بھی رہتے ہین جن کا ہردے
آتم گیان سے شیتل ہے اور باہر سے بھی پھل پھول سے شیتل ہے۔ تم کو وہان بھوگ بھی ہے اور موکش
بھی ہے ہے بششٹھ جی جب اس پرکار پتا نے ہم سے کہا تب ہم سبھون نے پتا کے چرن چھوے
اور پتا نے ہمارا مستک چومنا۔ پھر ہم بندھیاچل پربت سے اڑے اور آکاش مارگ سے میگھ چکر
چکر کو لانگھتے ہوئے برہم لوک مین پہونچکر دیبی جی کو پرنام کیا اور دیبی جی نے اچھی طرح ہمارے اوپر
کرپا درشٹ کی اور وردیا اور سنیہ سہت گلے سے لگایا اور مستک چومنا۔ ہم بھی مستک ٹیک کر سمیر پربت پر چلے

اور سورج اور چندرما کے لوکون اور تارا گن اور لوکپال اور دیوتادین کے لوک اور میگھ اور پَون کے استھان نانگھ کر سمیر
پربت کے کلپ برچھ پر پہونچے ۔ ہے منیشور جس پرکار ہم آئے اور جس سے ہم گیان کو پراپت ہوئے اور جس پرکار
ہم آکر رہے وہ سب سماچار تمھارے آگے اکھنڈت کہا۔

سرگ سترھوان بشستامہاتم برنن

کاگ بھسنڈ بولے کہ ہے منیشور یہ بہت ونوں کی بات تم سے کہی ہو وہ سرشٹ اس سرشٹ سے دور ہو پرنت
یہیں برتمان کی طرح ابھیاس کے بل سے سُنایا ہو ۔ ہے منیشور میرا کوئی پُنیہ تھا سو آکر کھیلا ہو کہ آج تمھارا
درشن ہوا اور یہ گھر اور یہ شاکھا اور برچھ پوتر ہوا اب جو کچھ سننے ہو وہ پوچھو تو مین کہون ۔
بششٹھ جی کہتے ہین کہ ہے رام جی اس پرکار کاگ بھسنڈ نے کہکر میرا ابھان پرکار گھر یادیہ سے آدر ستکار پوجن
کیا تب مین نے اُس سے کہا کہ ہے پنچھیون کے راجا تمھارے وے بھائی کہان ہین جو تمھارے سمان تتو
کے جاننے والے تھے وے تو دکھائی نہین پڑتے تم ہی دکھائی پڑتے ہو ۔ کاگ بھسنڈ بولے کہ ہے منیشور یہان
مجھکو بہت سے جگ بیت گئے ہین ۔ جیسے سورج کو کتنے ہی دن رات بیت جاتے ہین تیسے ہی مجھکو
یہان کتنے ہی جگ بیت گئے کچھ دنون تک وے رہے تھے پھر اُنھون نے سمر پاکر شریر کو تیاگ دیا اور تنکے
کی طرح شریر کو تیاگ کر شِو آتم پد کو پراپت ہو لیے ۔ ہے منیشور بڑی آیربل ہو یا ستہ گُنونت ہو بلوان
ہو یا ایشورج وان ہو کال سب کو کھا لیتا ہو ۔ پھر مین نے پوچھا کہ ہے سادھو جب پرلے کال کا سمے آتا ہی
تب سورج چندرما بایو اور میگھ سب اپنی مرجادا کو تیاگ دیتے ہین اور بڑا اُپدرو ہوتا ہو پر تم کو کلیش کیون
نہین ہوتا ۔ سورج کے تپنے سے اور بایو اور اسناچل پربت سب بھسم ہو جاتے ہین پر اُس دُکھ سے
تم دُکھی کیون نہین ہوتے ۔ بھسنڈ بولے کہ ہے منیشور کئی جیو جگت مین آدھار سے رہتے ہین اور کئی
نرآدھار رہتے ہین ۔ جن کو سینا آدک ایشورج بدارتھ ہوتے ہین وے آدھار سہت ہین اور جو اِن
پدارتھون سے رہت ہین وے نرآدھار ہین پر دونون کو ہم تچھ دیکھتے ہین ست کوئی نہین ۔ بڑے
ایشورج وان اور بلی بھی ہین پرست کوئی نہین اُن مین پکھی کی ذات دھانچ ہو جسکا آجار بن مین نواس
ہو اور وہان ہی اُنکا دانہ پانی ہو ۔ یہ بے سہارے ہین اور اُنکی جیوکا یعنی روزی دیو نے ایسی ہی بنائی ہی
ہے بھگون مین تو سدا سُکھی ہون اور اپنے آپ مین استھت ہون اور آتم سنتوکھ سے ترپت ہون تبھی
اِس جگت کے چھوٹے بڑے سے دُکھی نہین ہوتا اور سوبھاو ماتر مین سنتشٹ ہون اور کشٹ سے چھوٹا ہوا ہون
ہے براہمن اب ہم صرف وقت کو گذران کرتے ہین اور جگت کے بھلے بُرے پدارتھ ہم کو چلائمان نہین کر سکتے
نہ ہم کو مرنے کی اچھا ہو نہ جینے کی اچھا ہو کیونکہ جینا مرنا شریر کی اوستھا ہو آتما کی اوستھا نہین ہم کو جینے کا راگ
نہین اور مرنے کا دویش نہین ۔ جیسی اوستھا آکر پراپت ہو اُسی مین سنتشٹ ہین ۔ ہے منیشور ایسے
ایسے دیکھے ہین کہ وے پھر بھسم ہو گئے اُن کی اوستھا دیکھکر ہمارے من کی چنچلتا جاتی رہی ہو اور ہم اِس
کلپ برچھ پر بیٹھے ہین جسمین رتنون کی بیل لگی ہین ۔ اِسپر بیٹھکر مین پران اپان کی گت کو دیکھتا ہون اُن کی

ست مُتبدہ سے
کلا کی جو سوکشم گت ہی اُسکا مین جاننے والا ہون اور دن رات کا مجھکو کچھ گیان نہین
مین کال کو جانتا ہون اور سارا سار کو بھی مین اچھی طرح سے جانتا ہون - ہے منیشور جو کچھ لبتار بھاستا ہی وہ
سب جیو کٹھ ہی ست کچھ نہین اسی کارن مجھکو جگت کے کسی پدارتھ کی اچھا نہین مین پرم اُپشم پد مین استھت
ہون اور سب جگت بھی مجھکو شانت روپ ہی جو کوئی اس جگت جال کا آشرے کرتا ہی وہ کبھی سکھی نہین ہوتا -
یہ جگت چنچل روپ ہی استھر کبھی نہین ہوتا اسکی اوستھا مین مین پتھر کی طرح اچل ہون - نہ کسی کا مجھکو راگ تھہرتا ہی نہ
دولش پھرتا ہی نہ مین کسی کی اچھا کرتا ہون سب جگت مجھکو تچھ بھاستا ہی - یہ سب بھوت روپی ندیان کال روپی
سمندر مین جا گرتی ہین پرنت مین کنارے کھڑا ہون اس سے نہین ڈوبتا ہون اور جتنے جیو ہین سب ڈوبتے
ہین پر کوئی ایک اتم ایسے نکلے ہوئے ہین اور تمھاری کرپا سے مین بھی نربکار پد کو پراپت ہوا ہون ہے
منیشور مین نربکار سب جگت کے چھوبھ سے رہت ہون اور آتم پد کو پاکر اُپشم روپ ہون - ہے منیشور
تمھارے درشن سے مین اب پورے آنند کو پراپت ہوا ہون سنت کی سنگت چندرما کی چاندنی کی طرح
شیتل ہی اور امرت کی طرح آنند دینے والی ہی ایسا کون ہی جو سنت کے سنگ سے آنند کو نہ پراپت ہوا
ہو اور تھات سب آنند کو پراپت ہوتے ہین پدارتھ ہی - ہے منیشور سنت کا سنگ چندرما کے امرت سے
بھی بڑھکر ہی کیونکہ چندرما تو شیتل ہی پر ہردے کی تپن نہین بجھا سکتا اور سنت کا سنگ انتہ کرن کی تپن
بجھاتا ہی وہ امرت چھیر سمدر کے متھنے کے چھوبھ سے نکلا ہی اور سنت کا سنگ سکھ سے پراپت ہوتا ہی اور
آتما نند کو پراپت کرتا ہی اس سے یہ پرم اُتم ہی - مین تو اس سے بڑھکر اور کسی کو اُتم نہین مانتا ہون سنت
کا سنگ سب سے اُتم ہی - سنت بھی وہی ہین جن کی آپات رمنیک سب اچھا مٹ گئی ہین اور تھات سچار
بنا جو جگت کے پدارتھ سُندر بھاستے ہین اور ناش ہو جانیوالے ہین وے اُنکو تچھ بھاستے ہین اور وہ سدا
آتمانند سے ترپت ہین وے ادویت کی نشٹھا رکھتے ہین اُنکی دویت کلنا مٹ گئی ہی وے سدا آتمانند مین
استھت ہین - ایسے پرش سنت کہاتے ہین اُن سنتون کی سنگت ایسی ہی جیسے چنتا منی ہوتی ہی جسکے
پانے سے سب دکھ ناش ہو جاتے ہین - ہے منیشور ترلوک روپی کمل کے بھونرے اور سب گیان
وانون مین اُتم تم ہی دکھ پڑتے ہو تمھارے بچن چکنے کومل آتم رس سے پورن ہردے مین آنیوالے
اور اُچت ہین اور تمھارا ہردے مہا گمبھیر اور اُدار اور دھیرج وان اور سدا آتمانند سے ترپت ہی اس سے
تم سب سے اُتم مجھے دکھ پڑتے ہو - تمھارے درشن سے میرے سب دکھ ناش ہو گئے ہین اور آج میرا جنم
سپھل ہوا ہی - تم ایسے سنتون کا سنگ آتم پد کو پراپت کرتا ہی اور دکھ اور درد کو دور کرکے
بے ڈر کر دیتا ہے -

سرگ اٹھارھوان - جیوت برتانت برنن

بھشنڈ بولے کہ ہے منیشور - تم نے جو پوچھا تھا کہ سورج اور بایو اور جل کا چھوبھ جب پرلے کال مین ہوتا ہی تب
تم دکھ کیون نہین پاتے اُسکا جواب سنو کہ جب سب جگت کا چھوبھ ہوتا ہی تب بھی میرا یہ کلپ برچھ بنا رہتا ہی

چھوبھ کو پراپت نہین ہوتا ہی ہے منیشور یہ میرا برچھ سب لوک کو اگم ہی سب جیو ناش ہو جاتے ہین تب بھی مین اِس سے سکھی رہتا ہون۔ جب ہرنیہ کشپ دیتون سمت سب پرتھوی کو سمیٹ کر پاتال مین لیگیا تھا تب بھی میرا برچھ ہلا ڈولا نہین تھا۔ جب دیوتا اور دیتون کا یُدھ ہوا تھا تب اور سب پربت چلایمان ہو گئے تھے پر میرا برچھ جیون کا تیون استھر بنا رہا تھا جب چھیر سمُدر کے متھنے کے لیے بشن بھگوان سمیر پربت کو اکھاڑنے لگے پر میرا برچھ نہ ہلا تب مندراچل پربت کو لے گئے اور چھیر سمُدر کو متھنے لگے۔ جب پرلی کال کا پون اور میگھ چلا تب بھی میرا برچھ نہ کانپا پھر ایک دیت آکر سمیر پربت کو جھنکنے لگا اور اُس نے کچھ اُکھاڑا پر میرا برچھ ہلائے نہ ہلا۔ ہے منیشور بڑے بڑے اپدرو ہوئے ہین اور پرلی کال کے میگھ پون اور سورج تپتے ہین تب بھی یہ میرا برچھ بنا ہی رہا۔ اتنا کہکر بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی پھر مین نے اُس سے کہا کہ ہے سادھو جب پرلی کال کے پون اور میگھ گرجتے ہین تب تو تاپ سے رہت کیسے رہتا ہی۔ کاگ بھشنڈ نے کہا کہ ہے سادھو جب پرلی کال کے میگھ اور پون آدکا اتپات ہوتا ہی تب مین کرتگھن (احسان فراموش) کی طرح اپنا گھر چھوڑ کر اور سب چھوبھ سے رہت ہو کر آکاش مین استھت ہوتا ہون اور اپنے سب انگ سمیٹ لیتا ہون۔ جیسے باسنا کے روکنے سے من سمٹ جاتا ہی تیسے ہی مین بھی انگون کو سمیٹ لیتا ہون۔ ہے منیشور جب پرلی کال کا سورج تپتا ہی تب مین جل کی دھارنا سے جل روپ ہو جاتا ہون اور جب بایو چلتا ہی تب پربت کی دھارنا باندھکر استھت ہو جاتا ہون۔ جب سب تتون کا اُپدرو ہوتا ہی تب سب کو تیاگ کر برہمانڈ کھپر کے پار جو نرمل برہم پد ہی وہان مین سکھپت کی طرح اچل گمبھیر ہو جاتا ہون اور برہما جی اُوپجکر پھر سرشٹ رچتے ہین تب مین سمیر پربت کے اِسی برچھ پر اِسی گھر مین رہتا ہون۔ پھر مین نے پوچھا کہ ہے پنچھیون کے راجا جیسے تم اکھنڈ ہو کر رہتے ہو تیسے ہی اور جوگیشور لوگ کیون نہین رہتے۔ کاگ بھشنڈ بولے کہ ہے منیشور پرماتما کی یہ نیت کسی سے ناگھی نہین جاتی۔ اُن جوگیشورون کی نیت اِسی پرکار کی ہوئی ہی اور میری اُتپت اسی پرکار ہی ایشور کی نیت اتھاہ ہی اُس کی برابری کسی سے نہین کی جا سکتی جہان جیسی نیت ہوئی ہی وہان ویسی ہی ہی اور طرح کسی سے نہین ہو سکتی۔ ہم کو اِسی پرکار ہوئی ہی کہ کلپ کلپ مین اِسی پربت کے اوپر گھر ہوتا ہی اور ہم آ کر رہتے ہین۔ بششٹھ جی بولے کہ پنچھیون کے راجا تمھاری بہت بڑی عمر ہی اور تم گیان اور بگیان سے پورن اور جوگیشور ہو اور تم نے بہت سے اچنبھے دیکھے ہین۔ اُن مین جو تم کو یاد ہو وہ کہو۔ کاگ بھشنڈ بولے کہ ہے منیشور۔ ایک مرتبہ کی یاد ایسی ہی کہ سب پرتھوی پر گھاس پھوس اور برچھ ہی تھے اور کچھ نہ تھا پھر ایک بار گیارہ ہزار برس تک راکھ ہی راکھ دیکھ پڑتی تھی جو گھاس پھوس برچھ تھے سب جل گئے تھے ایک بار ایسی سرشٹ ہوئی کہ اُس مین چندرما اور سورج نہ اُپجے تھے اور دن رات کی گت کچھ نہ جانی جاتی تھی پر کچھ کچھ سمیر پربت کے رتنون کا پرکاش ہوتا تھا ایک کلپ ایسا ہوا کہ جسمین دیوتا اور دیتون کا جُدھ ہوا اور جب دیتیہ لوگ جیت گئے تو اُنھون نے سب دیوتاؤن کو مُنگھون کی طرح مار ڈالا۔ برہما بشن رودر اِن تینون دیوتاؤن کے

سوائے اور سب سرشٹ اُنھوں نے جیت لی اور بیس جگ تک اُنھیں کی اگیا چلی - ایک دفعہ کی ایسی
یاد آتی ہے کہ دو جگ تک پرتھوی پر برچھ ہی برچھ تھے اور کچھ نہ تھا - ایک بار دو جگ تک پربت ہی پربت
اُگتے ہو رہے تھے اور کچھ نہ تھا - ایک بار ایسا ہوا کہ سب جل ہی جل ہو گیا اور کچھ نہ دیکھ پڑتا تھا سمیر پربت
ہی سب تھمبے کی طرح دیکھ پڑتا تھا - ایک بار اگست منی دکھن دشا سے آئے اور بندھیاچل پربت ایسا بڑھا
کہ سب برہمانڈ کو بیس ڈالا - ہے منیشور مجھکو بہت کچھ یاد ہے پر تھوڑا سا کہتا ہوں تم سنو کہ ایکبار سرشٹ میں دیوتا
آدک کچھ نہ دیکھ پڑتے تھے اور ایکبار ایسی سرشٹ ہوئی کہ براہمن لوگ مدرا پیتے تھے اور شودر بڑے سُشیلے تھے
اور سب حیوان میں اُلٹے دھرم ہوتے گئے تھے - اور ایکبار سرشٹ ایسی یاد آتی ہے کہ پرتھوی بھر میں کوئی پربت نہ دیکھ
پڑتا تھا ایک بار سرشٹ ایسی پیدا ہوئی کہ سورج چندرما نچھتر لوکپال آدک کچھ نہ اُپجے - ایک بار سرشٹ ایسی ہوئی
کہ سب ہی اُپجے - ایک بار سرشٹ ایسی ہوئی کہ اسمین سدا تم کا رنگت اُپجے دیتیہ لوگ مر گئے اور دیوتوں ہی کا راج
ہو گیا - مجھکو بہت کچھ یاد ہے کہاں تک کہوں - سورج چندرما نچھتر لوکپال لے بہت سے جنم میں نے دیکھے ہیں -
جب ہرنیہ کشپ کو جو بید چُرا لایا تھا بشن بھگوان نے مارا تھا وہ بھی مجھکو یاد ہے اور چھیر سمندر کا متھا جانا بھی مجھکو یاد ہے
ایسی سرشٹ بھی میں نے دیکھی ہے کہ جسمیں بشن بھگوان کا باہن گرڑ نہیں تھا - برہماجی ہنس باہن بنا بھی رہے
ہیں اور رُدر بیل باہن بنا بھی ہوئے ہیں اسی طرح بہت کچھ میں نے دیکھا ہے کیا کیا تمھارے آگے
برنن کروں -

سرگ اُنیسواں - چرائیشت برنن

کاگ بھشنڈ بولے کہ ہے منیشور جب پھر سرشٹ پیدا ہوئی تب تم اور بھاردواج پلست نارد - اندر
مریچ ادالک کرت بھرگ انگرا سنت کمار کھبار گولش آدک اُپجے - پھر سمیر مندراچل کیلاس ہمالے آدک پربت
اُپجے اور اتر با سندیو بالمیک آدک یہ تو تھوڑے دنوں کے اُپجے ہیں - ہے منیشور تم برہماجی کے پتر ہو اور
تمھارے آٹھ جنم مجھکو یاد آتے ہیں - کبھی تم آکاش سے اُپجے ہو کبھی جل سے کبھی پہاڑ سے کبھی پون سے
اُپجے ہو کبھی اگن سے اُپجے ہو - ہے منیشور جب مندراچل پربت کو چھیر سمدر میں ڈال کر متھنے لگے اور
دیوتا اور دیتیہ دکھی ہوئے کہ مندراچل نیچے چلا جاتا تھا تب بشن بھگوان نے کچھپ روپ دھر کر پربت کو
ٹھہرایا تھا اور امرت نکالا تھا سو مجھکو بارہ دفعہ کا یاد ہے اور تین بار ہرنیہ کشپ پرتھوی کو سمیٹ کر
پاتال میں لے گیا اور چھ بار پرشرام جی رینکا ماتا کے پتر ہوئے ہیں سو بہت سرشٹ کے
پیچھے ہوئے ہیں - جب چھتریوں میں دیتیہ اُپجنے لگے تب اُن کے ناش کے نمت بشن بھگوان نے
پرشرام جی کا اوتار لیا تھا - ہے منیشور ایک سرشٹ ایسی ہوئی ہے کہ جس میں آگے سے شاستر اور
پُران کے ارتھ اُلٹے ہوئے ہیں اور ایک کلپ میں اور ہی پاٹھ اور ہی جگت اور ہی ارتھ ہوئے کیونکہ
جگ جگ پیچھے اور ہی پُران ہوتے ہیں - کسی کو دیوتا بنا لیتے ہیں کسی کو رکھیشور منیشور بناتے ہیں کتھا
اور اتہاس بھی مجھکو بہت سے یاد ہیں - بالمیک جی نے بارہ مرتبہ رامائن بنائی اور بھول گیا ہے اور

بیاس جی نے دو بار مہا بھارت بنائی اور سات بار انھون نے اوتار لیا۔ ہے منیشور اِس پرکار کتھا اتہاس اور شاستر جو جو ہوئے ہین سو سب مجھکو بہت سے یاد ہین ہے سادھو دیتون کے مارنے کے لیے جگ جگ پیچھے بشن بھگوان اوتار لیتے ہین۔ گیارہ بار مجھکو شری رام چندر جی کا اوتار یاد آتا ہی اور بسدیو جی کے گھر مین پرتھوی کا بوجھ اتارنے کے لیے شری کرشن بھگوان نے سولہ بار اوتار لیا ہی سو بھی مجھکو یاد ہی اور تین بار بشن بھگوان نے نرسنگھ اوتار لیکر ہرنیہ کشپ کو مارا ہی۔ ہے منیشور اسی پرکار مجھکو بہت سی سرشٹ یاد آتی ہین پرنت سب بھرم ماتر ہین کچھ ابھی نہین ہین۔ جب آتم تتو مین دیکھتا ہون تب کوئی سرشٹ نہین دکھ پڑتی سب ستا ماتر ہی جیسے جل مین بدبدے اپجکر مٹ جاتے ہین تیسے ہی آتما مین من کے پھرنے سے کئی سرشٹ اپجتی ہین اور مٹ جاتی ہین۔ اس پھرنے سے کئی سرشٹ دیکھی ہین۔ کوئی سدرش (ہمشکل مانند) ہی اپجتی ہین کوئی اردھ سدرش (نصف مانند) اور کوئی بپریت روپ (برخلاف) ہین۔ ہے منیشور کسی کسی سرشٹ مین ایک ہی طرح کی صورت اور کرم اور آچار ہوتے ہین۔ کوئی منو تتر منو تتر پیچھے اور ہی اور سرشٹ ہوتی ہی اور کسی مین ایسا ہوجاتا ہی کہ پتر پتا ہوجاتا ہی اور شتر متر ہوجاتا ہی۔ اپنا بیگانہ اور بیگانہ اپنا ہوجاتا ہی اس طرح بھی الٹی باتین دیکھی ہین۔ کبھی اس کلپ برچھ پر ہمارا گھر ہوتا ہی کبھی مندراچل مین کبھی ہمالے پربت مین اور کبھی مالو پربت مین ہوتا ہی۔ اسی پرکار بن اور برچھ اور بیل پر بھی ہوجاتا ہی اور کبھی اسی کلپ برچھ پر پہونچا ہی پر اب تو اسی کلپ برچھ پر بہت دنون سے رہتا ہون۔ جب سرشٹ کا ناش ہوجاتا ہی تب بھی میرا یہی شریر رہتا ہی مین آسن لگاکر اپنی پرکرت کو برہم ستا مین استھت کرتا ہون۔ اسی سے مجھکو پھر یہی شریر ملتا ہی۔ ہے منیشور یہ جگت سب سنکلپ ماتر ہی جیسا سنکلپ پھرتا ہی ویسا ہی آگے ہو بھاستا ہی یہ جگت ست بھی نہین اور است بھی نہین کیول بھرم روپ ہی اس جگت بھرم مین بہت سے اسچرج یعنے عجائبات دیکھ پڑتے ہین۔ پتا پتر ہوجاتا ہی۔ متر شتر ہوجاتا ہی۔ استری پرش ہوجاتی ہی پرش استری ہوجاتا ہی کبھی کلجگ مین ست جگ برتنے لگتا ہی کبھی ست جگ مین کلجگ برتنے لگتا ہی۔ کبھی دواپر مین تریتا اور کبھی تریتا مین دواپر برتنے لگتا ہی کبھی اودشیہ ہی بید بدیا کے ارتھ ہوتے ہین اور طرح طرح کے اسچرج بھاستے ہین۔ ہے منیشور جب ایک ہزار چوکڑی جگون کی بیت جاتی ہی تب برہما جی کا ایک دن ہوتا ہی۔ سو ایک دفعہ دو دن تک برہما جی سمادھ مین لگے رہے اور سرشٹ خالی پڑی رہی یہ بھی مجھکو یاد ہی۔ اور بھی کئی دلیش کریا بچتر روپ چت مین آتے ہین کیا کیا کہون۔

سرگ بیسوان سنکلپ نراکرن برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی۔ اِس پرکار جب کاگ بھسنڈ نے کہا تب مین نے جگیاسا کر کر پھر پوچھے کہ ہے پنچھیون کے راجا تم تو بہت دنون تک جگت مین بیوہار کرتے رہے ہو تو تمھارے شریر کو موت نے کیون دکھا لیا۔ کاگ بھسنڈ نے کہا کہ ہے منیشور تم سب جانتے ہو پرنت برہم جگیاسا کر کے پوچھتے ہو اس سے جیسے

بدیارتھی بید ارتھ پڑھکر پھر گرو کے آگے کہتے ہین تیسے ہی مین اگیامان کر کہتا ہون ۔ ہے منیشور موت کس کو
مارتی ہے اور کس کو نہین مارتی سو سنو ۔ دکھ روپی موتی باسنا روپی تانت مین پروئے ہین یہ مالا جس کے ہردے
روپی گلے مین پڑی ہے اسکو موت مارتی ہے اور جس کے گلے مین یہ مالا نہین پڑی اسکو موت نہین مارتی ۔ شریر روپی
برچھ مین چت روپی سانپ بیٹھا ہے ۔ آشا روپی اگن جس برچھ کو نہین جلاتی اسکو موت نہین مار سکتی ۔ راگ و دویش
روپی بکھ سے بھرا ہوا جو چت روپی سانپ ہے وہ ترشنا سے مارا جاتا ہے اور لوبھ روپی بیادھ سے نشٹ ہوتا ہے
اسکو موت مارتی ہے اور کھا لیتی ہے ۔ اور جنکو انکا دکھ اسپرش نہین کرتا انکو موت بھی نہین ناش کرتی ۔ ہے منیشور
شریر روپی سمندر کرودھ روپی بڑوا اگن سے جلتا ہے جسکو کرودھ روپی اگن نہین جلاتی اسکو موت بھی نہین مار سکتی
جس کا من پرم پاون اور نرمل پد مین بشرانت اور استھت ہوا ہے اسکو موت نہین مار سکتی ۔ ہے منیشور
جنہین کام کرودھ لوبھ موہ بھے ترشنا چنتا چنچلتا ابھمان پرماد آدک دکھ ہوتے ہین اسکو موت مارتی ہے اور جسکو
کام کرودھ لوبھ موہ آدک سنسار بندھن کا کارن باندھ نہین سکتے اور جو ان مین نہین پھنستا ہے اسکو آدھ بیادھ
روپی اسپرش نہین کرتا ۔ جو منکھ لیتا ہے دیتا ہے سب کام کرتا ہے پر چت مین اناتما کا ابھمان اسپرش نہین کرتا
اور جو پرش اچھی بات کی اچھا نہین کرتا اور بری بات مین دکھی نہین ہوتا دونون باتون مین برابر ہی رہتا ہے
اسکو ساوہت چت کہتے ہین ۔ ہے منیشور جتنے اچھے اچھے بہت سندر پدارتھ ہین سب است
روپ ہین ۔ پرتھوی پر چکرورتی راجا اور سورگ مین گندھرب بدیادھر کنر دیوتا اور انکی استریان اور دیوتون
کی سینا آدک سب ناش روپ ہین ۔ منکھ دیوتا دنیت اسر مہا تل تالاب ندیان جو کچھ بڑے پدارتھ
ہین سب ہی ناش روپ ہین ۔ سورگ پرتھوی پاتال لوک جو کچھ جگت کے بھوگ ہین وے سب است
روپ اور استھر ہین کوئی پدارتھ اچھا نہین ۔ نہ پرتھوی کا راج اچھا ہے نہ دیوتاؤن کا روپ اچھا ہے نہ ناگون
کا پاتال لوک اچھا ہے نہ بہت شاسترون کا بچارنا اچھا ہے نہ کابیہ (شاعری) کا جاننا اچھا ہے نہ برائی کتھا
کا کرم سے برتن کرنا اچھا ہے ۔ نہ بہت جینا اچھا ہے نہ مورکھ پنے سے مرجانا اچھا ہے نہ نرک مین پڑنا اچھا ہے
اور نہ تینون لوک مین اور کوئی پدارتھ اچھا ہے جہان سنت کا من ٹھہرتا ہے وہی اچھا ہے ۔ یہ طرح طرح کا جگت
کرم جل روپ ہے ۔ جو گیانی پرش ہین وے مورکھ جن کرکل پدارتھ مین نہین رمتے اور بہت جینے کی
اچھا بھی نہین کرتے ۔

سرگ اکیسوان ۲۱ ۔ پران آیان سمادھ برنن

کاگ بھسنڈ بولے کہ ہے منیشور کیول ایک آتم درشٹ سب سے اتم ہے جسکے پانے سے سب دکھ ناش ہو جاتے
ہین اور پرم پد پراپت ہوتا ہے ۔ وہ آتم چنتن سب دکھون کا ناش کرنے والا ہے اور بہت دنون کے تینون تاپون سے
تپے ہوئے اور بہت جنمون کی راہ سے تھکے ہوئے جیو کی تھکن کو دور کرتا ہے اور تپن کو بجھاتا ہے سب دکھون کو
اور اَبدیا سنا جو انرتھ کی دینے والی ہے اسکو بھی دور کرتا ہے ۔ جیسے اندھکار کو پرکاش ناش کرتا ہے تیسے ہی جیو کے
ہردے مین شیتل پرکاش آجاتا ہے ۔ ہے بھگون ایسا جو آتم چنتن سب سنکلپون سے رہت ہے سو تم کیسون ہی

سنگم پراپت ہی اور ہم ایسوں کو کٹھن ہی کیونکہ ہم ست کلنا سے اتیت ہی۔ ہے منیشور جو اس آتم چنتن کی اور
بھی کوئی ترشنکھی پراپت ہو تو سب تاپ ہٹ جاوین اور وھاشیتلتا پراپت ہو۔ ان مین سے ایک شکھی مجھکو
پراپت ہوئی ہی وہ سب دکھون کو ناش کرتی ہی سب سوبھاگیہ کی دینے والی اور جیون مول ہی۔ ایسی پران چنتا
مجھکو پراپت ہوئی ہی۔ ہے رام جی اس پرکار مجھ سے کاگ بھسنڈ نے کہا تب مین نے جانکر بھی کھیل کی طرح
اس سے پوچھا کہ ہے سب سندیہون کے دور کرنیوالے چرنجیوی پرش تم سچ کہو کہ پران چنتا کس کو
کہتے ہین۔ بھسنڈ بولے کہ ہے سب بیدانت کے جاننے والے اور سب سندیہون کے دور کرنے ولے
میرے اپہاس کے نمت تم مجھ سے پوچھتے ہو تم تو سب کچھ جانتے ہو پرنت تم سے شکھ کی طرح کہتا ہون
کیونکہ گرو سے آگے کہنا بھی کلیان کے نمت ہی۔ بھسنڈ کے جینے کا کارن اور بھسنڈ کو آتم لابھ دینے والی
پران چنتا کہاتی ہی ہے بھگون اسی ورشسٹ کا آشرے کرکے مین پرم پد کو پراپت ہوا ہون مجھکو بندھن
نہین ہوتا اور سب اوستھا مین بیٹھے چلتے جاگتے سوتے سب جگہ میرا چت سادھان رہتا ہی اس کارن
کوئی بندھن نہین ہوتا۔

ہے منیشور مین نے پان اور اپان کے سنچرنے کی گت پائی ہی اس جگت سے مجھکو آتم بودھ ہوا ہی
اور اس بودھ سے میرے مدموہ آدک بکار سب نشٹ ہو گئے ہین اور شانت روپ ہوکر استھت ہوا ہون
ہے منیشور جس کو پران اپان کی گت پراپت ہوئی ہے وہ سب کرمون کو کرے یا سب کرمون کو تیاگ کرے
پرنت سدا شانت روپ ہی اسکا کال سکھ سے گذرتا ہی۔ ہے منیشور پران ہردے سے اپجکر بارہ انگل تک
باہر جاتا ہی اور وہان جاکر استھت ہوتا ہی اس جگہ سے اپان روپ ہوکر ہردے مین اگر استھت ہوتا ہی
ہے منیشور باہر آکاش کے سنمکھ جو پران جاتا ہی سو اگن کے مکھ کی طرح گرم ہوتا ہی اور جو ہردیاکاش
کے سنمکھ آتا ہی سو شیتل ندی کے پرباہ کی طرح آتا ہی۔ اپان چندرما روپ ہی اور باہر سے اندر آتا
ہی اور پران بھیتر سے باہر جاتا ہی وہ اگن اور سورج کی طرح گرم ہی۔ پران بایو ہردیاکاش کو تپاتا ہی اور ان
کو پچاتا ہی یعنے غذا کو ہضم کرتا ہی۔ اور اپان بایو چندرما کی طرح ہردے کو شیتل کرتا ہی۔ ہے منیشور اپان روپی
چندرما جب پران روپی سورج مین جہان ساتھ متو ہین ملجاتا ہی تب اس مین استھت ہوا من پھر شوک کو نہین
پراپت ہوتا اور پران روپی سورج جب اپان روپی چندرما کے گھر مین لین ہوتا ہی اس اوستھا مین استھت
ہوا من پھر جنم کو نہین پاتا ہی۔ ہے منیشور۔ سورج روپی پران اپنے سورج بھاؤ کو تیاگ کر اپان روپی
چندرما کو جب تک نہین پراپت ہوتا تب تک اس اوستھا کے ولیش کال کو بچارے تو پھر شوک کو
نہین پاتا اور سب بھرم ناش ہو جاتے ہین۔ بارہ انگل تک جو آکاش ہی اس سے اپان روپی چندرما
اپجکر ہردے کے پران روپی سورج بھاؤ کو جب تک نہین پراپت ہوتا تب تک اسکے
بیچ والی اوستھا مین جس کا من لگا ہی وہ پرم پد کو پراپت ہوتا ہی۔ ہردے مین سورج اور چندرما کے
اشت بھاو اور اودے بھاؤ کا جاننے والا ہو کر اور اسکا آدھار بھوت جو آتما ہی اسکو جانکر پھر من
نہین اپجتا۔ ہے منیشور پران اور اپان روپی سورج اور چندرما جو ہردیاکاش مین اودے اور

آتست ہوتے ہین اُن کے پرکاش سے ہردے مین جو بھاسکر دیو ہی اُسکو جو دیکھتا ہی وہی دیکھتا ہی ۔ باہر جو
سورج پرکاشتا ہی اور کبھی اندھکار ہوتا ہی تو اُس پرکاش کے اُدے ہونے اور اندھکار کے ناش
ہونے سے کچھ سدھ نہین ہوتا پرنت جب ہردے کا اندھکار دور ہوتا ہی تب پرم سدھتا کو پراپت ہوتا ہی
باہر کے اندھکار کے دور ہونے سے لوک مین پرکاش ہوتا ہی اور ہردے کے اندھکار کے دور ہوتے
سے آتم پرکاش اُدے ہوتا ہی اور اگیان روپی اندھکار کا ابھاؤ ہوکر پرم پد کو مانکر مکت ہوتا ہی ۔ پران اپان
کی گت جاننے سے اندھکار نشٹ ہو جاتا ہی ۔ ہے منیشور پران اور اپان روپی جو چندرما اور سورج
ہین سو جتن بنا اُدے اور است ہوتے ہین ۔ جب پران روپی سورج ہردے کوٹ سے اُچکر باہر جاتا
ہی تب اُسی چھن اپان روپی چندرما مین مل جاتا ہی اور اپان روپی چندرما اُدے ہوتا ہی اور جب
اپان روپی چندرما ہردے کوٹ کے پران بالو روپی سورج مین استھت ہوتا ہی تب اُسی چھن مین پران
روپی سورج اُدے ہوتا ہی ۔ پران کے اَست ہونے سے اپان اُدے ہوتا ہی اور اپان کے اَست
ہونے سے پران اُدے ہوتا ہی ۔ جیسے چھایا کے است ہونے سے دھوپ اُدے ہوتی ہی اور
دھوپ کے اَست ہونے سے چھایا اُدے ہوتی ہی تیسے ہی پران اپان کی گت ہی ۔ ہے منیشور
جب ہردے کوٹ سے پران اُدے ہوتا ہی تب پران کا ریچک ہونے لگتا ہی اور اپان کا پورک ہونے
لگتا ہے اور جب پران اپان مین استھت ہوا تب اپان کا کُمبھک ہوتا ہی ۔ اُس کمبھک مین جب استھت
ہوتی ہی تب پھر تینون تاپون سے نہین تپتا ہی ۔ جب اپان کا ریچک ہوتا ہی تب پران کا پورک ہونے
لگتا ہی اور جب اپان جاکر استھت ہوتا ہی تب پران کا کُمبھک ہوتا ہی اُسمین جب استھت ہوتا
ہی تب بھی تینون تاپون سے نہین جلتا ۔ ہے منیشور پران اور اپان کے بھیتر جو شانت روپ
آتم تتو ہی اُس مین جب استھت ہوتی ہی تب من تپایمان نہین ہوتا اور جب اپان آکر استھت
ہوتا ہی اور پران اُدے نہین ہوا اُس اوستھا مین جو ساکشی بھوت ستا ہی اور آتم تتو ہی اُس مین جب
استھت ہوتی ہی تب پھر دکھ نہین ہوتا ۔ جب اپان کے استھان مین پران جاکر استھت
ہوتا ہی اور اپان جب تک اُدے نہین ہوتا وہان جو دیش اور کال کی اوستھا ہی اُس مین جب من استھت
ہوتا ہی تب اُس من کا متو بھاو سب جاتا رہتا ہی پھر نہین اُپجتا ۔ ہے منیشور پران جو اپان مین استھت
ہوا اور اپان اُدے نہین ہوا وہ کمبھک ہی اپان پران مین استھت ہوا اور پران جبتک اُدے نہین ہوا
اُس کمبھک مین جو شانت تتو ہی وہ آتما کا سوروپ ہی اور شدھ اور پرم چیتن ہی جو اُسکو پراپت ہوتا ہی وہ
پھر دکھی نہین ہوتا ۔ جیسے پُشپ مین گندھ سے پریوجن ہی تیسے ہی پران اپان کے بھیتر جو آتم تتو ہے
اُس سے پریوجن ہی ۔ وہ نہ پران ہی نہ اپان ہی اُس آتم تتو کی ہم اُپاسنا کرتے ہین ۔ پران اپان
کوٹ مین چھپ ہو جاتا ہی اور اپان پران کوٹ مین چھپ ہو جاتا ہی اُس پران اپان کے بیچ مین جو چیداتما ہی اُسکی ہم
اُپاسنا کرتے ہین ۔ ہے منیشور جو پران کا پران ہی ۔ اپان کا اپان ہی ۔ جیو کا جیو ہی ۔ اور دیہہ کا اُدھار
ہی ایسے چِدآتما کی ہم اُپاسنا کرتے ہین ۔ جس مین سرب ہی جس سے یہ سرب ہی اور جو یہ سرب ہی ایسا جو چیداتما

ہو اُسکی ہم اُپاسنا کرتے ہین - جو سب پرکاشون کا پرکاش کرنے والا ہو سب بوترون کا پوتر کرنیوالا ہو اور سب بھاؤ ابھاؤ پدارتھون کا اپنا آپ ہو اُس چدآتما کی ہم اُپاسنا کرتے ہین - جو پُرُش ہردے مین پرسیر سمیپٹ روپ ہو اُسمین استھت جو ساکشی رُوپ اور بھیتر باہر سب جگہ وہی ہو اُس چدآتما کی ہم اُپاسنا کرتے ہین جب اپان استت ہوا اور پران نہین اُبجا اُس چھن مین جو کلنک سے رہت ہو اُس چیتن تتو کی ہم اُپاسنا کرتے ہین جب پران استت ہوا اور اپان نہین اُبجا ایسا جوناک کی نوک مین شُدھ آکاش ہو اور اُس مین جو ستتا ہو اُس چدستتا کی ہم اُپاسنا کرتے ہین - جو پران اپان کے اُتپت کا استھان اور بھیتر باہر سب جگہ بیاپک اور جوگ کلا کا ادھار ہو اُس چدتتو کی ہم اُپاسنا کرتے ہین - جو پران اپان کے رتھ پر سوار ہو اور شکت کا شکت روپ ہو اُس چدتتو کی ہم اُپاسنا کرتے ہین - ہے منیشور جو سمپورن کلا کلنک سے رہت اور سب کلا جسکے آشرے ہین ایسا جو اُنبھو تتو ہو اور سب دیوتا جسکی شرن مین رہتے ہین اُس آتم تتو کی ہم اُپاسنا کرتے ہین -

سرگ بائیسوان - چرنجیوی ہیت کتھن برنن

بھُسنڈ بولے کہ ہے منیشور - اِس پرکار مین پران سمادھ کو پراپت ہوا ہون اور اِس کرم سے مین آتم پد کو پراپت ہوا ہون - اِسی نرمل درشٹ کا آشرے کر کے استھت ہون اور ایک پل بھی چلایمان نہین ہوتا سمیر پربت کی طرح استھت ہون اور چلتا ہوا بھی استھر ہون - جاگرت مین سکھپت سوپن مین استھت ہون - اور سدا آتم سمادھ مین لگا رہتا ہون گھبرتا کبھی نہین ہون - ہے منیشور نت انت بھاؤ سے جو جگت استھت ہو اُسکو تیاگ کر مین انترمکھ اپنے آپ مین استھت ہون اور پران اپان کی کلا جو تمھارے تئین بیان کی ہو اُس کا سدا ایسا ہی پرباہ چلا جاتا ہو اُسمین میری اچتن سمادھ ہو اُس سے مین سدا سکھی رہتا ہون کبھی کچھ دکھ نہین ہوتا - جس کو یہ کلا پراپت نہین ہوتی وہ دکھ ہی پاتا ہو - ہے منیشور اگیانی جیو تھا پرکی تک سنسار روپی سمدر مین ڈوبتے ہین اور نکل کر پھر ڈوبتے ہین اسی پرکار غوطے کھاتے ہین اور جن پُرسون نے پُرشارتھ کر کے آتم پد پایا ہو وے سکھ سے بچرتے ہین - ہے منیشور گذرے ہوئے دنون کی مجھکو چنتا نہین - اور آنیوالے کی اچھا نہین اور موجود مین جیتھا پراپت راگ دویش سے رہت ہو کر بچرتا ہون - مین سکھپت کی طرح استھت ہون اِس سے کیول سوروپ مین بھاؤ ابھاؤ پدارتھون سے رہت ہون اور اِس کارن چرنجیوی ہو کر دکھ سے رہت ہون - پران اپان کی کلا کو شم کر کے سوروپ مین استھت ہون - آج یہ کچھ پایا ہو اور کل یہ پاؤن گا یہ چنتا میری دور ہو گئی ہو - اِس کارن نردکھ ہو کر جیتا ہون نہ کسی کی تعریف کرتا ہون نہ کسی کی نندا کرتا ہون سب آتم سوروپ دیکھتا ہون اِس کارن سکھ سے جیتا ہون - بھلے کے ملنے مین سکھی نہین ہوتا اور بُرے کے ملنے مین دکھی نہین ہوتا مین نے پرم تیاگ کیا ہو اور شُدھ آتم بھاؤ دیکھتا ہون - میرا جیو بھاؤ دور ہو گیا ہو اِس سے نردکھ ہو کر جیتا ہون - ہے منیشور میرے من کی چنچلتا سب مٹ گئی ہو اور راگ دویش دور ہو گئے ہین اِس کارن اروگ جیتا ہون - کاٹھ سندر استری پہاڑ تنکا - آگ سب کو برابر جانتا ہون - ہے منیشور

مین موت اور بڑھاپے کے دُکھ اور راج ملنے کے سُکھ اور دُکھ سے رہت ہو کر سم بھاؤ مین استھت
ہون اور نِردکھ جیتا ہون - یہ میرے اپنے ہین یہ پرائے ہین یہ مین ہون یہ میرا ہی یہ سب کلپنا
مجھکو کچھ نہین اِسی سے سُکھی جیتا ہون اور ا ہار بیوہار کرتا بیٹھتا چلتا سونگھتا اسپرش کرتا اور سوانس
لیتا ہون پرنت یہ جو ابھمان ہی کہ مین دیہہ ہون اِس ابھمان سے رہت ہو کر سُکھ سے جیتا ہون
اِس سنسار کی اور سے مین سکھپت رُوپ ہون اور اِس سنساری گت کو دیکھکر ہنستا ہون کہ اصل
مین یہ ہی نہین آشچرج ہی ہی - اِس کارن نِردکھ جیتا ہون - ہے منیشور مین سربدا کال سرب
پرکار سرب پدارتھون مین سم بُدھ ہون اور بیٹھتا مجھکو کچھ نہین بھاتی نہ کسی سے سُکھی ہوتا ہون -
نہ دُکھی ہوتا ہون جیسے ہاتھ پھیلا لیے تو بھی شریر ہی اور سمیٹ لیجیے تو بھی شریر ہی اِس پرکار
مین نے شریر اتما آپ کو جانا ہی اِس سے مجھکو کوئی دُکھ نہین - میری بولی اور نشچے چکنا اور کومل سب
کے ہردے مین آنے والا ہی سب جگہ مین جو ایسا دیکھتا ہون اِس کارن نِردُکھ جیتا ہون - جنم
سے لیکر ماتھے تک مجھکو دیہہ مین ممتا نہین ہی اور اہنکار روپی کیچڑ سے مین نکلا ہون اِس کارن اَردُگ
جیتا ہون - کام کرتا اور بھوجن کرتا بھی دیکھ پڑتا ہون پر میرے من مین کچھ کرم نہ کرنا دڑھ ہی - ہے منیشور
سامرتھ کر کے کرم کرون تو بھی مجھکو ابھمان نہین اور دردری ہو جاؤن تو بھی مجھکو سمپت اور سُکھ کی
اِچھا نہین ارتھات مین کسی مین اسکت (دل بستہ) نہین ہوتا ہون - اِس است رُوپ شریر کے ناش
ہونے سے ابھمان نہین ہوتا سب جگت است روپ ہی اور آتما ست روپ ہی ایسا جانکر مین ستھت ہون اور آشا روپی
پھانسی سے مکت میرے چت کی برت سماہت ہوئی ہی اور اتما مین آتم ابھمان کی برت نہین
پھرتی - ہے منیشور مین نے جگت کو است جانا ہی اور آتما کو ست اور ہاتھ مین بیل پھل کی طرح
پرتچھ جانا ہی - اِس جگت مین مین سکھپت پربدھ ہون سکھ کو پا کر مین سُکھی نہین ہوتا اور دُکھ کو پا کر
مین دُکھی نہین ہوتا - سب کا مین پرم متر ہون اِس کارن نِردکھ جیتا ہون - آپدا مین اچل چت ہون سمپدا
مین سب جگت کا متر ہون اور بھاؤ ابھاؤ سے جیون کا تیون ہون - اِس کارن سدا سُکھی جیتا ہون
نہ مین ناش دان اہم ہون نہ کوئی اور ہی نہ کوئی میرا ہی نہ مین کسی کا ہون یہ بھاؤنا میرے چت مین
دڑھ ہی - مین جگت ہون اور مین ہی آکاش اور دیش کال کریا سب ہون یہ نشچے مجھکو دڑھ ہی -
گھٹ بھی چیتن ہی رتھ بھی چیتن ہی اور یہ سب چیتن تو ہی یہ نشچے مجھکو دڑھ ہی - اِس کارن دُکھ سے
رہت جیتا ہون -

ہے منشار دول یہ جو سب مین نے تم سے کہا ہی سو کاگ بھشنڈ جو تینون لوک روپی کمل کا بھونرا ہی اُسنے
مجھ سے کہا تھا -

سرگ تیئسوان - کاگ بھشنڈ کتھا سماپت کرن

کاگ بھشنڈ بولے کہ ہے منیشور جیسا مین ہون تیسا تمھاری اگیا کے سِدھ کے ارتھ کہا ہی نہین تو گرو کے آگے

کہنا بھی ڈھٹھائی ہی تم گیان کے پارگامی ہو۔ پھر مین بولا کہ ہے بھگون آشچرج سے بھی ادھک آشچرج ہی کہ تم نے شرون کا بھوکھن کہا اور آتم اُدت رد پ بچن جو تم نے کہے ہین وے پرم آشچرج کے کارن ہین ـــ ہے بھگون تم دھن ہو تم مہاتما پرش ہو اور جو تمہارے دن مین تم مجھکو دوسرے برہما جی ہی بھلے سے ہو ـ آج مین بھی دھن ہون کہ تم ایسے مہا پرش کے مکھ سے اسطرح کے آتم اُدت بچن سُنے ہین جیسا مین نے پوچھا تیسا ہی تم نے کہا ـ ہے سادھو مین نے اس پرتھوی کے سب لوگ دیکھے ہین اور سب دِشا اور آکاش اور پاتال لوک بھی دیکھے ہین ترلوکی مین تم سا کوئی بڑا ہی ہی ـ جیسے بانس بہت ہوتے ہین پر موتی والا بانس کوئی بڑا ہی ہوتا ہی تیسے ہی کوئی تم ایسا بڑا ہی ہوتا ہی ـ ہے سادھو آج مین پُن رد پ ہوا ہون اور آج میری دیہہ پوتر ہوئی ہی جو تم ایسے مُکت آتما کا درشن ہوا ہی ـ ہے سادھو اب مین سپت رشیون مین جاتا ہون میرے مُدعیان کا سمے ہوا ہی ـ جب مین نے یہ کہا تب بھُسنڈ کاگ لتا سے اُٹھ کھڑا ہوا اور سنکلپ کے ہاتھ کرکے اُس نے سونے کا برتن بناکر موتی اور رتنون سے بھر کر میرا ارگھ پادیہ کرکے پوجن کیا ـ جیسے برنیتر شری سدا شیو جی کی پوجا کرتے ہین تیسے اُس نے چرنون سے لیکر مستک تک میرا پوجن کیا اور بہت نرم ہوکر پرنام کیا ـ مین نے بھی اُسکو پرنام کیا ـ اس پرکار آپس مین نمسکار کرکے مین وہان سے اُٹھکر آکاش مارگ کو چلا ـ جیسے پنچھی اُڑتا ہی تیسے ہی مین اُڑا اور وہ بھی میرے ساتھ ہی ساتھ اُڑا آپس مین جب ہم دونون ہاتھ پکڑے ہوئے ایک جوجن تک چلے گئے تب مین نے اُس سے کہا کہ ہے سادھو تم اب یہان سے پھرو ـ اس پرکار بار بار کہکر مین نے اُسکو ٹھہرایا اور مین چلا گیا جب تک مین اُسکو دیکھ پڑتا رہا تب تک وہ مجھکو دیکھتا رہا اور جب مین نہ دیکھ پڑا تب وہ اپنے استھان مین جا بیٹھا تب مین سپت رشیون کے منڈل مین جا پہونچا اور ارُندھتی نے میری پوجا کی ـ ہے رام جی بھُسنڈ کے آشچرج روپ بچن مین نے تم کو سُنائے اب بھی وہ سُمیر پربت کی چوٹی پر اُس کلپ برچھ کی لتا پر کلیان روپ اور سم ہوکر رہتا ہی اور شانت رد پ اور مان کرنے جوگ ہی اور سدا سمادھ مین رہتا ہی ـ ہے رام جی یہ ہمارا اور کاگ بھُسنڈ کا ملنا ست جگ کے دو سو برس گذرنے پر ہوا تھا اور اب ست جگ آخر ہوکر ترتیا جگ لگا ہی اُسمین تم اُپجے ہو ـ ہے رام جی ابھی آٹھ برس گذرے ہین کہ ہمارا اور کاگ بھُسنڈ کا پھر ملاپ ہوا تھا اب بھی وہ اُسی برچھ لتا پر ہی ـ ہے رام جی یہ جو اتہاس مین نے تم سے کہا ہی سو پرم اُتم ہی ـ جب تم اسکو بچاروگے تب سنسار بھرم مٹ جائیگا ـ بششٹھ منی اور کاگ بھُسنڈ کی کتھا کو جو کوئی نرمل بدھ سے بچاریگا وہ بھوساگر روپ سنسار کے ڈر سے چھوٹ جائیگا ـ

سرگ چوبیسوان ـ پرمارتھ جوگ اُپدیش برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے مہا باہو شری رگھناتھ جی جو مین نے تم سے کاگ بھُسنڈ کا برتانت کہا اُس سے کاگ بھُسنڈ سا سنکٹ سے ترا ہی اُس دِشا کا تم بھی آشرے کرکے پران کی جُگت کرکے ابھیاس کرو تب تم بھی بھُسنڈ کی طرح بھوساگر سے پار اُتر جاؤگے ـ جیسے بھُسنڈ نے گیان جوگ سے پانے کے لائق پد پایا ہی تیسے ہی تم بھی

پاؤ اور جیسے پران اپان کے ابھیاس سے بھسنڈ پرم تتو کو پراپت ہوا تیسے ہی تم بھی ابھیاس کرکے پراپت ہو
بگیان درشٹ جو تم نے سنی ہے اسکی اور چت لگا کر آتم پد کو پاؤ پھر جیسی اچھا ہو تیسی کرو۔
شری رامچندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون پرتھوی میں آپ کے گیان روپی سورج کی کرنون
کے پرکاش سے میرے ہردے میں اگیان روپی اندھکار اب نہیں رہا دور ہو گیا ہے اور اب میں بدھ ہو کر
اپنے آنند روپ میں استھت ہوا ہون اور جاننے جوگ پد کو جانتا ہون دوسرا بششٹھ ہوا ہون ہے
بھگون یہ جو بھسنڈ کا چرتر آپ نے پرمارتھ بودھ کے نمت کہا ہے اس میں لہو مانس ہڈی کا شریر روپی
گھر کس نے بنایا ہے کہاں سے آیا ہے کیسے استھت ہوا ہے اور کون اس میں استھت ہے۔ بششٹھ جی
بولے کہ ہے رام جی پرمارتھ تتو کے بودھ ہونے اور دکھ مٹ جانے کے لیے یہ میرے بچن ہیں
سو سنو کہ ہڈی اس شریر روپی گھر کا کھمبا ہے اور اسکے نو دروازے ہیں۔ لہو مانس سے جو یہ بنا
ہے سو کسی نے بنایا نہیں آبھاس ماتر ہے اور متھیا بھرم سے بھاستا ہے۔ ہے رام جی جب تک اگیان
ہے تب تک شریر ست بھاستا ہے اور جب گیان ہوتا ہے تب شریر اَست روپ بھاستا ہے جیسے سپنے
کے پدارتھ سپنے میں ست بھاستے ہیں اور جاگنے میں سپنا اَست بھاستا ہے تیسے ہی اگیان سے
اس گیان کی دیہہ آدک پدارتھ ست بھاستے ہیں اور گیان کے ہوئے اَست ہو جاتے ہیں۔ جیسے جل میں
بدبدا جل کے اگیان سے ست بھاستا ہے اور جل کے جاننے سے اَست بھاستا ہے اور سورج کی
کرنون میں مرگ ترشنا (خشک جگہ) کی ندی بھاستی ہے تیسے ہی آتما میں دیہہ بھاستی ہے۔ ہے رام جی جو
کچھ جگت بھاستا ہے وہ سب آبھاس ماتر اگیان سے بھاستا ہے اور میں تو آدک کلپنا سب من ماتر من میں
پھرتی ہیں۔ تم جو کہتے ہو کہ یہ شریر ہڈی اور مانس کا گھر بنا ہے سو ہڈی اور مانس سے نہیں بنا۔
سنکلپ ماتر ہے سنکلپ سے بھاستا ہے اور سنکلپ کے نہ ہونے سے یہ شریر نہیں پایا
جاتا۔ ہے رام جی سپنے میں جو دیہہ دھر کر دشا تتے پربت آدک تم دیکھتے پھرتے ہو جاگنے میں وہ
شریر کدھار کہاں جاتا ہے جو شریر ست ہوتا تو جاگنے میں بھی بنا رہتا۔ اور منو راج سے سورگ کو
جاتا ہے اور سمیر پربت اور برہم لوک میں بھی پھرتا ہے۔ ہے رامجی ان استھانون میں جیسے من کا کچھ
دیہہ ہو کر بھاستا ہے تیسے ہی یہ شریر من کے پھرنے ماتر ہے اس سے اس کو اَست جانو۔ یہ میرا
دھن ہے یہ میری دیہہ ہے یہ میرا دیش ہے آدک کلپنا من کی رچی ہوئی ہے۔ سب کا بیج چت ہے۔ ہے
رام جی جگت کو بہت دنون کا سپنا جانو یا بڑے چت کا بھرم جانو یا بڑا منو راج جانو واستو
میں جگت کچھ نہیں۔ جب اپنے واستو پرماتم سوروپ کو ابھیاس کرکے جانو گے تب جگت
اَست روپ بھاسے گا۔ ہے رام جی میں نے آگے تم سے برہما جی کے بچنون میں کہا ہے کہ سب
جگت من کا رچا ہوا ہے اس سے سنکلپ ماتر ہے۔ بہت دنون سے جو ابھیاس ہو رہا ہے اس سے
ست بھاستا ہے۔ جب دڑھ پرمارتھ سے آتم ابھیاس ہوگا تب اَست بھاسے گا۔ ہے رام جی جو
بھاؤنا ہردے میں دڑھ ہوتی ہے اسکا مٹ جانا بھی سُگم نہیں ہوتا پر جب اسکے خلاف بھاؤنا کا ابھیاس

کیا جاتا ہی تب وہ بھاؤنا مٹ جاتی ہی - یہ مَین ہون یہ اُور ہی ادک کلنا جو ہردے مین درڑھ ہو رہی ہی جب
اُس کے برخلاف آتما کی بھاؤنا ہو تب وہ کلنا مٹ جاے اور سب آتما ہی بھاسے - ہے رام جی جس کی تیز
بھاؤنا ہوتی ہی وہی رُوپ پھل اُسکا ہوجاتا ہی - جیسے کامی پرش کو سندر استری کی کامنا رہتی ہی تیسے ہی جیو کو
جب آتم پد کی چنتا رہے تب وہی روپ ہو جائے - جیسے کیڑا بھرنگی ہو جاتا ہی اور جیسے دن
مین بیاپار کا ابھیاس ہوتا ہی تو رات کو سپنے مین بھی وہی دیکھتا ہی تیسے ہی جس کو درڑھ ابھیاس ہوتا
ہی تیسا ہی انُبھو ہوتا ہی - جیسے سورج آکاش مین تپتا ہی اور مرتھل مین جل ہو کر بھاستا ہی پر وہان
جل کا ابھاؤ ہی تیسے ہی بھاؤ سے رہت پرتھوی آدک بدیا رتھ بھرم سے بھاؤ روپ بھاستے ہین
جیسے نیتر کے دوش سے آکاش مین مور کے چھنگے آدک بھاستے ہین تیسے ہی اگیان سے جگت
جال آدک بھاستے ہین - ہے رام جی یہ جگت سب آبھاس روپ ہی سوروپ کے پرمادسے
بھی اور دُکھ کو پاتا ہی پر جب سوروپ کو جانتا ہی تب بھی اور دُکھ اور بھرم سے چھوٹ جاتا ہی
جیسے سپنے کے نگر مین چت کے بھرم سے سنگھون سے ڈرتا ہی اور جب جاگرت سوروپ مین
چت آتا ہی تب سنگھ کا ڈر مٹ جاتا ہی تیسے ہی آتم گیان سے نربھے ہو جاتا ہی - جب بیراگ ابھیاس کرکے
جیو نرمل آتم پد کو پاتا ہی تب پھر دُکھ نہین پاتا اور راگ دویش روپی مَل اُسکو نہین اسپرش کرتا -
جیسے تانبا جب پارس کے اسپرش سے سونا ہو جاتا ہی تب وہ تانبے بھاؤ کو نہین گرہن کرتا تیسے
ہی جیو پھر میلا نہین ہوتا - مین تو آدک جگت جو کچھ بھاستا ہی وہ سب آبھاس ماتر ہی ہی
ہے رام جی پہلے ست است کو جانکر است کا نرادر کرو اور ست کا ابھیاس کرو تب چت سب
کلنا سے رہت ہو کر شانت پد کو پراپت ہوگا جو تتو گیان سے سمیک درشی ہوا ہی اُسکو جگت کے
اچھے پدارتھ پانے سے سُکھ نہین ہوتا اور بُرے کے پانے سے دُکھ نہین ہوتا - وہ کسی کی استتی کرتا ہی نہ کسی کی
نندا کرتا ہی اور ہردے سے شانت روپ اور شیتل رہتا ہی - جب کوئی بھائی بندھ مرتا ہی تو وہ دُکھی
کیون ہوتا کیونکہ وہ تو ضرور ہی مرتا جب اپنی موت آئی ہی تب شریر چھوٹ جاتا ہی - پر تھا دُکھی کیون
ہوتا ہی - جب دولت مل جاتی ہی تب اُس سے خوش نہین ہوتا ہی کیونکہ جو بھوگنا تھا سو بھوگ کا آنند کس
سے ہوا - جب دُکھ آوے تب سوچ کیا کرنا کیونکہ شریر کا بیوہار سُکھ اور دُکھ آتا جاتا ہی ہی اور
آ ہی سٹا ہی اور جب اپنا کیا کرم اُدے ہوتا ہی تب بھی شوک کیون کرتا ہی - ہے رام جی جو ست ہی
وہ است نہین اور جو است ہی وہ ست نہین پھر جگت دویش کس واسطے کرے جس کو ایسا نشچے
ہوا ہی کہ نہ مین ہون نہ جگت ہی نہ پرتھوی ہی تو وہ شوک کس کا کرے اور جب دھیہ اور بہی ہی اور مین
چیتن ہون تو چیتن کا ناش نہین ہوتا تب شوک کس کا کرے - ہے رام جی دُکھ تو کسی پرکار نہین
ہی پر جب تک بچار نہین تب تک دُکھ ہوتا ہی اور بچار کرنے سے دُکھ نہین رہتا - سمیک درشی جو منیشور
ہی وہ ست کو ست اور است کو است جانتا ہی اس سے دُکھ نہین پاتا اور جو اسمیک درشی ہی وہ اگیان سے
دُکھ پاتا ہی - جیسے دن کے انت مین منڈل شیتل ہو جاتا ہی تیسے ہی سمیک درشی کا ہردے شیتل ہو جاتا ہی جسکے

کرتبیہ مین کرتو کا ابھمان نہین ہر وہ سمیک درشی ہر - ہے رام جی جتنے جگت کے پدارتھ ہین اُن کو ہردے
سے ابھاس ماتر جانو اور باہر سے جیسا آچار ہو تیسا کرو یا اُس کا بھی تیاگ کرو اور نرابھاس ہو کر
استھت ہو - مین چدا کاش نت سربگیہ اور سب سے رہت ہون - ایسا ابھیاس کر کے
ایکانت اور نرمل آپ کو دیکھو گے یا ایسی دھارنا کرو کہ نہ مین ہون نہ بھوگ ہر نہ ارتھ روپ جگت
ہر - یا یہ دھارنا کرو کہ مین ہی نت شدھ چداتما آکاش روپ سب کچھ ہون - مجھ سے کچھ الگ
نہین اور مین اپنے آپ مین استھت ہون - ان دونون باتون مین سے جو تمھاری اچھا ہو وہ کرو
تو تم سدھ ہو جاؤ گے - جگت کو ابھاس ماتر جانو پر یہ بھی کلنک روپ ہر اس چنتنا کو بھی تیاگ کر
نرابھاس ہو رہو - تم چدا کاش نت سرب بیاپی اور سب سے رہت ہو آبھاس کو تیاگ کر نرمل
ادویت ہو رہو - اُتھوا بدھ شدھ دونون درشٹیون کا آشرے کرو - ہے رام جی کرم کرو پر راگ دویش
سے رہت ہو - جب راگ دویش سے رہت ہو گے تب تم آتم پدارتھ برہمانند کو پراپت ہو گے
اور جو سب کا ادھشٹھان ہر اُسکو پاؤ گے - ہے رام جی جبکہ ہردے راگ دویش روپی اگن سے جلتا ہر
اُسکو سنتوکھ بیراگ آدک گن نہین پراپت ہوتے - جیسے جلتی ہوئی زمین کے جنگل مین ہرن نہین
پرویش کرتا تیسے ہی راگ دویش والے ہردے مین سنتوکھ آدک نہین پرویش کرتے - ہے رام جی
ہردے روپی کلپ برچھ ہر ایسا برچھ جو راگ دویش آدک سانپون سے رہت ہر اُس سے کون
پدارتھ ہر جو نہ پراپت ہو - شدھ ہردے سے سب کچھ پراپت ہوتا ہر - ہے رام جی جو بدھمان بھی ہر
اور شاستر کا جاننے والا بھی ہر پرنت راگ دویش والا ہر وہ سیار کی طرح تچھ ہر اُسکو دھکار ہر - جن
پدارتھون کے پانے کے لیے لوگ جتن کرتے ہین وے تو آتے جاتے ہین - دھن کو اکٹھا کوئی کرتا ہر
اور کوئی لے جاتا ہر تب راگ دویش کیسا کرے - جو کچھ پراربدھ ہر سو ضرور ہوتا ہر دھن کا جتن برتھا
کیا کرے - بھائی بندھ لڑکے آتے ہین اور پھر جاتے بھی ہین - جیسے سمدر مین مچھلی کا آشرے بدھمان
لوگ نہین لیتے تیسے ہی جگت پدارتھون کا آشرے گیانی لوگ نہین لیتے - بھاوا بھاو روپ پرمیشور
کی مایا ہر اور سنسار کی رچنا سپنے کی طرح ہر اُن مین جو آسکت ہوتے ہین اُنکو وہ ناگن کی طرح ڈستی ہر
دھن اور باندھو اور جگت واستو مین متھیا ہی ہین اگیان سے ست بھاستے ہین ہے رام جی جو آدمین
نہو اور انت مین بھی نہ رہے پر مدھ مین بھاسے تم اسکو بھی است جانو - جیسے آکاش مین پھول است
ہین تیسے ہی سنسار کی رچنا است ہر اور جیسے سنکلپ رچنا است ہر اور جیسے گندھرب نگر سندر
بھاستا ہر پر ناش ہو جاتا ہر اور جیسے سپنے کا نگر بہت بڑا بھاستا ہر یعنی مدت دراز کا معلوم ہوتا ہر پر بھرم
روپ ہر تیسے ہی یہ جگت است روپ اور بھرم ماتر ہر کیول سنکلپ ابھیاس کے بل سے درڑھ ہو رہا
ہر - دیوار جو آکار وان بھاستی ہر سو آکار سے رہت پرکاش روپ ہر اور آتم پد سکھیپت کی طرح ادویت روپ
ہر - اُس سکھیپت روپ پد سے جب گرتا ہر تب بڑے لمبے سپنے کو دیکھتا ہر - ہے رام جی اگیان روپی
نیند مین جو اپنے سوبھاؤ سے گرا ہر وہ سنسار روپی سوپن بھرم کو دیکھتا ہر جب اگیان روپی

نیند کا ابھاؤ ہوتا ہو تب اپنے آتم راج اور نرکلپ مدرت آتم پد کو پراپت ہوتا ہو جیسے سورج کو دیکھ کر کمل کھلتے
ہین تیسے ہی گیان سے شُبھ گن کھل لیتے ہین۔ آتم روپی سورج سب دکھون سے رہت ہو جو پرش نیند
مین ہوتا ہو وہ سوکشم بھنون سے نہین جاگتا پر بڑے شبد کرنے اور جل ڈالنے سے جاگتا ہو۔ سو مین نے
تم پر بادل کی طرح گرج کر بچن روپی جل کی برکھا کی ہو اور گیان روپی شیتلتا سہت یہ میرے بچن ہین جس سے
اب تم گیان روپی جاگرت بودھ کو پراپت ہوئے ہو ایسے گیان روپی سورج سے جگت کو بھرم روپ دیکھو گے
ہے رام جی تم کو نہ جنم ہو نہ مرن ہو نہ کوئی دکھ ہو نہ بھرم ہو سنکلپون سے رہت آتم پرش اپنے آپ مین
استھت ہو اور تمھاری برت سم شانت اور سکھپت کی طرح ہے اور بڑے بستار سہت اور سم اور شدھ اپنے
سوروپ مین استھت ہو۔

سرگ پچیسوان۔ و بہہ ستّا بچار برنن

اتنا کہکر بالمیک جی بولے کہ اس پرکار جب بششٹھ جی نے بچن کہے تب شری رام چندر جی سم اور
شانت اور جیتین تو مین بشرام پاکر پرمانند کو پراپت ہوئے اور سب سبھا جو بیٹھی تھی وہ بھی بششٹھ جی کے بچن
سنکر سم اور آتم سمادھ مین استھت ہو گئی اور بولنے کا بیوہار شانت ہو گیا پنجرے مین جو پنچھی بولتے تھے
وہ بھی شانت ہو گئے بن کے جو بندر تھے وہ بھی بچن سنکر استھت ہو گئے اور سب اور سے شانت ہو گئی۔
جیسے آدھی رات کو پرتھوی شانت روپ ہو جاتی ہو تیسے ہی سبھا کے لوگ چپ ہو گئے اور بچنون کو بچارنے
لگے کہ کیا اُپدیش منیشور نے کیا ہو۔ ایک گھڑی بھر تک سب شانت رہے اُس کے بعد پھر بششٹھ جی بولے
کہ ہے رام جی اب تم سمیک پربدھ ہوئے ہو اور اپنے آپ مین استھت ہوئے ہو۔ جو کچھ جانا ہو اُس کے
ابھیاس کا تیاگ نہ کرنا اسی مین دڑھ رہنا ہو۔ ہے رام جی سنسار روپی چکر کا نابھ استھان چت ہو اُس چت
نابھ کے استھر ہونے سے سنسار چکر بھی استھر ہو جاتا ہو۔ اس سنسار روپی چکر کا بڑا تیز گھماؤ ہو جب اس کو
روکتے ہین تو بھی پھرنے لگتا ہو اس سے دڑھ جتن اور بل کر کے اسکو روکنا چاہیے۔ سنتون کے سنگ اور
سَت شاسترون کے بچن جگت سہت بُدھ سے رکتا ہو۔ ہے رام جی اگیان سے جو دیو کلپا ہو اسکو تیاگ کر
اپنے پرشارتھ کا آشرے کر اس سے پرم شانت پد پراپت ہوتا ہو برہما جی سے لیکر چیونٹی تک جو سب
اگیان روپی سنسار چکر ہو سو سب است روپ ہو اور بھرم سے سَت کی طرح بھاستا ہو اسکو تیاگ کرو۔
ہے رام جی است روپ پدارتھون مین جو راگ دویش کرتے ہین وے مورکھ ہین اُن سے تو تصویر
کا آدمی اچھا ہو جب اچھا پدارتھ ملتا ہو تب وے سکھ سے کھل جاتے ہین اور بُرے کے ملنے مین
دکھی ہوتے ہین پر تصویر کے آدمی کو سکھ دکھ کسی مین نہین ہوتا اس کارن مین کہتا ہون کہ تصویر کا
آدمی بھی اُن سے اچھا ہو یہ ادھ بیادھ سے جلتے ہین پر وہ سدا جیون کا تیون رہتا ہو۔ تصویر کا آدمی
تب ناش ہو جب آدھار بھوت کو ناش کرلے ادھشٹھان سے اسکا ناش نہین ہوتا اور منکھیہ ابناش کے
آدھار ہو اسکا ناش نہین ہوتا پر مورکھتا سے اپنے کو ناش ہوتا مانتا ہو اور راگ دویش سہت ہو

اس سے تصویر کے آدمی سے بھی بدتر ہی - منوراج سنکلپ روپ دیہہ بھی اس دیہہ سے اچھی ہی کیونکہ جو کچھ دکھ
اُسکو ہوتے ہین وہ بہت دنون تک رہتے ہین پر منوراج کا دکھ اور سنکلپ کے آنے سے ہٹ جاتا ہی
اس سے تھوڑا ہی سنکلپ دیہہ سے بھی استھول دیہہ بدتر ہی - ہے رام جی جو دیہہ تھوڑے کال سے ہوئی ہی اُنمین
دکھ بھی تھوڑا ہی اور جو بہت سنکلپ روپی دیہہ ہی اُسمین دکھ بھی بہت ہی اس سے مہا نیچ ہی - ہے رام جی یہ
دیہہ بھی سنکلپ ماتر ہی نہ ست ہی نہ است ہی اسکے بھوگ کے لیے مورکھ لوگ جتن کرتے ہین اور دکھ
پاتے ہین دیہہ ابھمان کرکے اسکے سکھ سے وے سکھی ہوتے ہین اور دکھ سے دکھی ہوتے ہین اور اسکے
ناش ہونے سے آپ کو ناش ہوا مانتے ہین - جیسے منوراج کے ناش ہونے سے پُرش اور دوسرے
چندرما کے ناش ہونے سے چندرما کا ناش نہین ہوتا - تیسے ہی اس دیہہ کے ناش ہونے سے دیہی
پُرش کا ناش نہین ہوتا - جیسے سنکلپ پُرش کے ناش ہونے سے پُرش کا ناش نہین ہوتا اور جیسے
سوپن بھرم کے ناش ہونے سے پُرش کا ناش نہین ہوتا تیسے ہی دیہہ کے ناش ہونے سے آتما کا
ناش نہین ہوتا جیسے گھن دھوپ کے کارن بالو مین جل بھاستا ہی اور اچھی طرح سے دیکھیے تو جل نہین
بھاستا ہی پرنت دیکھنے والے کا ابھاو نہین ہوتا تیسے ہی سنکلپ سے رچا ہوا ناش روپ
جو شریر ہی اُسکے ناش ہونے سے تمھارا ناش نہین ہوتا - ہے رام جی بہت کال کا رچا ہوا جو سپنے
کا شریر ہی اس کے دکھ اور ناش سے آتما کو دکھ اور ناش نہین ہوتا - چیتن آتم ستا ناش نہین ہوتی
اور اپنے سوروپ سے چلائمان کبھی نہین ہوتی نہ بکار کو پراپت ہوتی ہی وہ تو سربدا شدھ اور
اچنت روپ اپنے آپ مین استھت ہی اور دیہہ کے ناش ہونے سے اُسکا ناش نہین ہوتا اگیان
کے ورڈھ ابھیاس سے دیہہ کے دھرم اپنے مین بھاسنے لگے ہین جب آتما کا ورڈھ ابھیاس ہو تب
دیہہ ابھمان اور دیہہ کے دھرمون کا ناش ہو جاے - جیسے کوئی چکر پر چڑھکر گھومتا ہی تو اُترنے پر بھی
کچھ دیر تک گھومتا ہوا بھاستا ہی پر جب بہت دیر ہو جاتی ہی تب استھر ہو جاتا ہی اسی پرکار دیہہ
روپی چکر کو پراپت ہوا اور اگیان سے بھرما ہوا آپکو بھرمتا دیکھتا ہی جب مٹ جاتا ہی تب بھی کچھ کال
تک دیہہ بھرم بھاستا ہی جس سے جانتا ہی کہ میرا ناش ہوتا ہی مجھکو دکھ ہوتا ہی آدک یہ کلپنا اگیان سے
بھاستی ہی پر جب اُس بھرم درشٹ کو دھیرج سے نبرت کرے تب مٹ جاتی ہی - ہے رامجی جیسے بھرم
سے رسی مین سانپ بھاستا ہی تیسے ہی آتما مین دیہہ بھاستی ہی سو اسنت اور جڑ ہی نہ کرم کرتی ہی نہ مکت
ہونے کی اچھا کرتی ہی - دیو پرماتما بھی کچھ نہین کرتا وہ سدا شدھ اور درشٹا اور پرکاش ہی - جیسے نربات
دیپک اپنے آپ مین استھت ہوتا ہی تیسے ہی تم بھی شدھ سوروپ اپنے آپ مین استھت ہو - جیسے
سورج آکاش مین استھت ہوتا ہی پر سب جگت کو پرکاش کرتا ہی اور اُسکے آسرے ہو کر سب لوگ
اپنا اپنا کرم کرتے ہین پرنت سورج کچھ نہین کرتا وہ کیول سبکا ساکشی ہی تیسے ہی آتما کے آسرے دیہہ آدک کے
کرم ہوتے ہین پرنت آتما ساکشی روپ ہی اور پاپ پُن سے رہت ہی - ہے رامجی اس دیہہ روپی شون گھر مین اہنکار
روپی پشاچ کلپتا ہی - جیسے بالک پرچھائین مین بیتال کلپ کر ڈرتا ہی تیسے اہنکار روپی پشاچ کلپ کر

چھوڑتا ہی ۔ وہ اہنکار روپی پشاچ مہانیچ ہی اور سب سنتون سے نندا پاتا ہی جب اہنکار روپی بیتال نکلے
تب آنند ہو دیہہ روپی سونے (خالی) گھر مین اسکا نواس ہی جو پرش اسکی سیوا کرتا ہی اُسکو یہ نرک مین لیجاتا ہی
اِس سے تم اسکے ٹھیلوا نہ ہونا۔ جب اِس کے ناش کا اُپاے کروگے تب آنند پاؤگے۔ ہے رام جی یہ چیت روپی
مست بیتال جسکو اسپرش کرتا ہی اُسکو اُنمتہ کرتا ہی ۔ ارتھات اُسکا دھیرج اور نسچے مٹا کر دُکھ دیتا ہی
اور نج سورُوپ سے گرا دیتا ہی۔ جو بڑے بڑے سادھ مہنت ہین وے بھی اس کے ڈر سے سمادھ مین
استھت ہوتے ہین کہ کسی طرح اہنکار کا ناش ہو۔ ہے رام جی اہنکار روپی پشاچ جسکو اسپرش کرتا ہی
اُسکو اپنا سا کر لیتا ہی۔ یہ جیسا آپ تچھ ہی ویسا ہی تچھ اور کو بھی کر دیتا ہی جہان سنت سنگ اور ست شاستر کا
بچار اور آتم گیان کا نواس نہین ہوتا اُس شون اور اُجاڑ دیہہ روپی مندر مین یہ رہتا ہی اور جو کوئی ایسے
استھان مین پرویش کرتا ہی اُس مین یہ پرویش کر جاتا ہی۔ ہے رام جی جسکو اہنکار روپی پشاچ لگتا ہی اُسکا
نہ دھن سے بھلا ہوتا ہی نہ بھائی بندھ اور مترون سے بھلا ہوتا ہی اہنکار روپی پشاچ سے ملکر جو کچھ
کریا کرم وہ کرتا ہی سو اپنے ناش کے لیے کرتا ہی اور دکھ کی بیل کو اُگاتا اور بڑھاتا ہی۔ ہے رام جی جو پرش
بیبیک اور دھیرج سے رہت ہی اُسکو اہنکار روپی پشاچ جلد ہی کھا جاتا ہی وہ سَرپ رُوپ ہی اور جس کو
اسپرش کرتا ہی اُسکو مردہ کر کے چھوڑتا ہی ۔ جسکو اہنکار روپی پشاچ لگتا ہی وہ نرک روپی اگن مین کاٹھ کیطرح
جلیگا ۔ اہنکار روپی سانپ دیہہ روپی برچھ کے چھید مین بکھ کو دھارن کیے بیٹھا ہی اُسکے پاس جو
جائیگا اُسکو مار ڈالیگا ۔ اور جو تین تیر اُسکے بھاؤ کو پراپت ہوگا وہ مرتک سمان ہوگا اور جنم مرن پاویگا
اہنکار روپی پشاچ جسکو لگتا ہی اُسکو میلا کر دیتا ہی اور سُو روپ سے گرا کر سنسار روپی گڑھے مین ڈالتا ہی
اور بڑی آپداؤن کو پراپت کرتا ہی۔ جتنی آپدا ہین اُن سب کو اہنکار پہونچاتا ہی بہت برسون تک بھی اُن
آپداؤن کو برنن نہین کر سکتا۔ ہے رام جی یہ جو میلی کلپنا اُٹھتی ہی کہ مین ہون۔ مین مرتا ہون۔ مین
جلا جاتا ہون۔ مین دُکھی ہون۔ مین سُکھی ہون آدک سو اہنکار روپی پشاچ کی شکتی ہی۔ آتم سُو روپ
نت شدھ چدآکاش سَرب گت سچدانند سب کا اپنا آپ ہی پر اہنکار کے بس جیو آپ کو پرچھن
اور دُکھی مانتا ہی جیسے آکاش سرب گت اور الیپ ہی ویسے ہی آتما سب مین الیپ ہی کسی سے سمبندھ
نہین رکھتا اہنکار کے سمبندھ سے بھی الگ ہی۔ ہے رام جی گرہن تیاگ چلنا بیٹھنا آدک جو کچھ کریا ہی
سو دیہہ روپی جنتر اور بایو روپی رسی سے اہنکار روپی جنتری یعنی بازیگر کراتا ہی اور آتما سدا نرلیپ سب کا
ادھشٹھان روپ کارن کارج بھاؤ سے رہت ہی جیسے برچھ کی اُسنچائی کا کارن مین آکاش نرلیپ ہی ویسے
ہی آتما سب کامون کا کارن ادھشٹھان اور نرلیپ ہی جیسے آکاش اور پرتھوی کا سمبندھ نہین ویسے ہی آتما
اور اہنکار کا سمبندھ نہین۔ چیت کو جو آپ جانتے ہین وہ مہامورکھ ہین آتما پرکاش رُوپ نت اور سرب
گت بِبھو ہی۔ چیت مورکھ اور جڑ ہی اور آبرن کرتا ہی ہے رام جی آتما سرب کا پیہ اور چیتن رُوپ ہی۔ چیت مُردہ
ہی اور پتھر کی طرح جڑ ہی اُسکو دور کرو اسکا اور تمھارا کچھ سمبندھ نہین تم اُس موہ سے دور ہو جاؤ دیہہ روپی
سُونے (خالی) گھر مین چیت روپی بیتال رہتا ہی جسکو وہ اپنے بس مین کر لیتا ہی اُسکو کھانے کو دوڑتا ہی

سکتے اسکتے جبکا دیہا بھمان چھوٹ گیا ہو اسکو گرو اور شاستر بھی چھڑا سکتے
نہین چھڑا سکتے اور شاستر بھی نہین چھڑا سکتے ۔ جبکا دیہا بھمان چھوٹ گیا ہو اسکو گرو اور شاستر بھی چھڑا سکتے
ہین جیسے تھوڑے کیچڑ سے ہرن کو نکال لیتے ہین تیسے ہی گرو اور شاستر نکال لیتے ہین ۔ ہے رامجی جتنے
دیہہ روپی شون مندر ہین اُن سب مین اہنکار روپی پشاچ رہتا ہی ۔ کوئی دیہہ روپی گھر اہنکار روپی پشاچ
سے خالی نہین اور ڈر سے ملا ہوا ہی ۔ جیسے پشاچ اشدھ گھر مین رہتا ہی پوتر استھان مین نہین رہتا تیسے ہی
جہان سنتوکھ بچار ابھیاس ست سنگ سے رہت دیہہ ہی اس استھان مین اہنکار رہتا ہی اور جہان سنتوکھ
بچار ابھیاس اور ست سنگ ہوتا ہی وہان نہین رہتا ۔ جتنے شریر روپی استھان ہین وہ سب چت روپی
بیتال سے بھرے ہین اور بڑے موہ روپی بیتال کے بس جگت روپی تھا ہین مین موہ کو پراپت ہوتے ہین
جیسے بالک موہ کو پراپت ہوتا ہی ۔ ہے رام جی تم اپنے آپ سے اپنا دکھ اُدھار کرو اور ست بچار کر کے دھیرج کو پراپت
ہو ۔ اس جگت روپی پرانے بن مین جیو روپی ہرن پھرتے ہین اور بھوگ روپی گھاس کا آشرے کرتے ہین پر
وہ بھوگ روپی گھاس دیکھنے مین تو سندر بھاستی ہی پرنت اُسکے نیچے گڑھا ہی ۔ جیسے ہری ہری گھاس نے
چھپا ہوا گڑھا دیکھکر ہرن کے بچے چرنے لگتے ہین اور گڑھے مین گر پڑتے ہین تیسے ہی جیو روپی ہرن بھوگون کو
سندر جانکر بھوگنے لگتے ہین اور اُنکی ترشنا سے نرک آدک جنمون مین گرتے ہین اور اگن مین جلتے ہین
ہے رام جی تم ایسے نہونا ۔ جو کوئی بھوگ ترشنا کرے گا وہ نرک روپی گڑھے مین گرے گا اس سے تم
ہرن کی مت کو تیاگ کر سنگھ کی برت کو دھارن کرو موہ روپی ہاتھی کو سنگھ ہوکر اپنے ناخنون سے
چیر پھاڑ ڈالو اور بھوگ کی ترشنا سے رہت ہو ۔ بھوگ کی ترشنا والے جیو جمبو دیپ روپی جنگل
مین ہرن کی طرح بھٹکتے ہین اُن کی طرح تم نہ ہونا ۔ ہے رام جی استری جو بہت سندر لگتی ہین
اُنکا اسپرس تھوڑے دنون تک شیتل اور سکھدا ایک ہوتا ہی پرنت کیچڑ کی طرح ہی ۔ جیسے
کیچڑ کا لیپ شیتل بھاستا ہی پرنت تچھ ہی ۔ جیسے ہاتھی دلدل مین پھنسا ہوا نکل نہین سکتا تیسے ہی یہ جیو
بھوگ روپی دلدل مین پھنسکر پھر نکل نہین سکتا اس مین تم سنتون کی برت کو گرہن کرو ۔ گرہن کرنا کس کو
کہتے ہین اور تیاگ کرنا کس کا نام ہی ایسے بچار سے اَست برت کو تیاگ کرو اور آتم تتو کا آشرے کرو ۔
ہے رام جی یہ اپوتر دیہہ لہو مانس ہڈی سے پورن ہی اور تچھ ہی اور اسکا دشٹ آچار ہی ۔ دیہہ کے
نمت بھوگ کی اچھا کرنے سے پرمارتھ سدھ نہین ہوتا ۔ دیہہ اور نے رچی ہی ۔ چیشٹا اور سے
کرتی ہی ۔ اور نے اس مین پرویش کیا ہی ۔ دکھ کو اور گرہن کرتا ہی جو دکھ کا بھاگی ہوتا ہی ۔ سنکلپ
نے دیہہ رچی ہی ۔ پران سے چیشٹا کرتا ہی ۔ اہنکار پشاچ نے اس مین پرویش کیا ہی اور گرجتا ہی ۔ من
کی برت سکھ دکھ کو گرہن کرتی ہی ۔ جیو دکھی ہوتا ہی ۔ اس سے آشچرج ہی ۔ ہے رام جی پرماتما
ایک ہی اور سرب سمان ہی اس مین الگ ستا نہین ۔ جیسے پتھر بالکل جڑ ہوتا ہی اور اسمین اور کچھ
نہین پھرتا تیسے ہی ستا ماتر سے الگ دوسری ستا کسی پدارتھ کی نہین ۔ جیسے پتھر گھن روپ ہی تیسے ہی
پرماتما گھن روپ ہی اور جڑ چیتن کوئی الگ نہین یہ متھیا سنکلپ کی رچنا ہی ۔ جیسے بالک کو پرچھائین
مین بیتال بھاستا ہی تیسے ہی سب کلپنا من کی ہی ۔ جیسے ایک پونڈے کے رس سے گڑ شکر آدک ہوتی ہی

تیسے ہی ایک پرم آتم ستا سمان سرب ہی اسمین جڑ چیتن کی کلپنا ٹھیا ہی۔ جب تک سمیک درشٹ نہین ہوتی ہی تب تک جڑ چیتن کی درشٹ ہوتی ہی اور جب یتھارتھ درشٹ ہوتی ہی تب بھید کلپنا سب مٹ جاتی ہی جیسے سیپی مین روپا بھاستا ہی سو نہ ست ہوتا ہی نہ است ہوتا ہی تیسے ہی آتما مین جڑ چیتن ست است مِتھیا کلپنا ہی۔ ہے رام جی جو ست ہی وہ است نہین ہوتا اور جو است ہی وہ ست نہین ہوتا سدا ست روپ اپنے آپ مین استھت ہی اور اسمین دو اور ایک کا ابھاؤ ہی۔ جیسے پتھر مین دوسری ستا کا ابھاؤ ہی تیسے ہی آتما مین دوسری ستا کا ابھاؤ ہی طرح طرح کا روپ بھاستا ہی تو بھی دوسرا کچھ نہین سدا انبھو روپ ہی اور اسمین بھاگ کلپنا کچھ نہین سدا ادویت روپ ہی بھید کلپنا چت سے بھاستی ہی جب چت کا ابھاؤ ہوتا ہی تب جڑ چیتن کی کلپنا مٹ جاتی ہی جیسے بانجھ کے پتر اور آکاش مین برچھ کا ابھاؤ ہی تیسے ہی آتما مین کلپنا کا ابھاؤ ہی۔ ہے رام جی یہ چیتن ہی یہ جڑ ہی یہ آبھتا ہی یہ مٹ جاتا ہی آدک کلپنا سب مِتھیا ہین۔ جیسے رتی مین سرپ مِتھیا ہی تیسے ہی کیول نربلپ چنماتر آتما مین کلپنا مِتھیا ہی۔ گورو اور شاستر بھی جو آتما کو چیتن کہتے ہین اور اناتما کو جڑ کہتے ہین وہ بھی بودھ کے لیے کہتے ہین اور درشٹانت جگت سے درشٹیہ کو آتم سوروپ مین استھت کرتے ہین۔ جب سوروپ مین درڑھ استھت ہوگی تب جڑ چیتن کی بھید کلپنا جاتی رہیگی کیول اچیت چنماتر ستا بھاسے گی جو تو ہی۔ اس طرح گورو جڑ چیتن کے بھاگ کا اُپدیش کرتے ہین تو بھی مورکھ نہین گرہن کر سکتے تو جب پہلے ہی اچیت چنماتر اباچ پد کا اُپدیش کرے۔ تب کیسے گرہن کرے۔ ہے رام جی اور آشچرج دیکھو کہ چت اور اہم اور اندری اور دیہ اور رہی اور دیہ کا کرتا کوئی درشٹ نہین آتا اور اہنکار سے بھری ہوئی ہی۔ یہ جیو ایسا مورکھ ہی کہ دیہہ کو اپنا آپ جانتا ہی اور دکھ پاتا ہی پر جو بچار وان پُرش آتم پد مین استھت ہوئے ہین ان مہا انبھو والون کو کوئی کریا دُکھ بندھن نہین کر سکتی۔ جیسے منتر جاننے والے کو سرپ دُکھ نہین دے سکتا تیسے ہی گیان وان کو کرم بندھن نہین کر سکتے۔ ہے رام جی نہ تم سیر ہو نہ آنکھ ہو نہ لہو نہ مانس ہو نہ ہڈی آدک ہو نہ من ہو نہ بھوت جات (مخلوقات) ہو تم چت سے رہت چیتن کیول چنماتر اور ساکشی روپ ہو اس لیے شریر سے ممتا تیاگ نت شدھ اور سرب گت آتم سوروپ مین استھت ہو۔

سرگ چھبیسوان لشنشٹھ آشرم برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی ابھی درشٹ کا آشرے کرو اور بھید کشٹ درشٹ کا تیاگ اور ناش کرو جب کشٹ درشٹ نشٹ ہوگی تب ایسا آتما نند پرگٹ ہوگا جس آنند کے پانیسے آٹھو سدھیون کا سکھ بھی اچھا نہ جانکر تیاگ کروگے۔ اب اور درشٹ کو سنو جو مہا موہ کو ناش کرتی ہی اور جو آتم پد پایا کٹھن ہی اسکو سُگھ سے پراپت کرتی ہی جسکا کبھی ناش نہین ہوتا۔ یہ درشٹ دُکھ سے رہت آنند روپ سری شو جی مہاراج سے مین نے سُنی ہی جو پورب کال مین کیلاس کی کندرا مین سنسار دُکھ دور ہونے کے لیے اردھ چندر دھاری سری سدا شو جی مہاراج نے مجھ سے کہی۔ ہے رام جی مہا چندرما کی طرح شیتل اور پرکاشمان ہمالے پربت کا

ایک شکھر کیلاس پربت ہی جہان شری پاربتی جی کے رہنے کے استھان اور مہا سندر مندر ہین اور شری گنگا جی کی دھارا جھرنون سے بہتی ہی۔ پنچھی بولتے ہین اور مند مند شکھدایک پون چلتا ہی۔ بھیر کے مور وہان پھرتے ہین کلپ برچھ وہان لگے ہین مہا اچل شیتل سندر کندرا پر مندار اور تمال کے برچھ لگے ہین جن مین ایسے پھول لگے ہین جو مانو آ جلتے بادل ہین۔ گندھرب اور کنر آتے اور گاتے ہین۔ دیوتاون کے سندر استھان ہین۔ اس پربت پر شری سداشو جی مہاراج ترنیتر دھاری ہاتھ مین ترشول لیے گنون کے ساتھ شو بھاشمان آدھے انگ مین بھگوتی کو لیے براجتے ہین۔ ایسے سکل لوک کے کارن ایشور جنھون نے کامدیو کا گرب ناش کیا اور کھٹ مکھ والے سوام کارتک جن کے ساتھ بیٹھے ہین اور مہا بھیانک شون انمشانون مین جن کا نواس ہی ایسے مہا دیو جی کی مین نے پوجا کی اور وہان پر دان ایک کٹی بنا کر ایک کمنڈل اور پھول اور مالا پوجن کے نمت رکھے اور شاستر کے موافق پرن کر کے اس مین تپ کرنے لگا۔ پانی پیتا تھا۔ پھول بھوجن کرتا تھا۔ تدیا رتھی جو ساتھ تھے انکو پڑھاتا تھا اور شاستر کا ارتھ بچارتا تھا۔ برہم بدیا کی پستکون کا ڈھیر آگے تھا اور ہرن اور انکے بچے پھرتے تھے۔ اس پرکار بید کا پڑھنا اور برہم بدیا کو بچارنا اور شاستر کے موافق تپ کرنا۔ ان تینون گنون کے ساتھ کیلاس بن کنج مین مین بشرام کرتا تھا۔ جب ساون بدی اشٹمی کی آدھی رات سے مین سمادھ سے اترا تو کیا دیکھتا ہون کہ دسو دشا کاٹھ کے سمان مون اور شانت روپ ہین بڑا اندھیرا ہو رہا ہی اور مند مند پون چلتا ہی اور رسکے کنکے گرتے ہین مانو یون ہنسی کرتا ہی۔ اسی سمے مہا شیتل امرت روپی کرنون سے چندرما پرکاشت ہو کر اودھیون کو رس سے پشٹ کرنے لگا۔ چندر مکھی کمل کھل آئے چکور امرت کی کرنون کو پی کر مانو چندرما روپ ہو گئے۔ پراتہ کال کے تارون کی طرح من اوپر آ کر گرنے لگین اور سپت رکھ سر پر آکر استھت ہوئے مانو میرے تپ کو دیکھنے آئے ہین۔ سپت رکھیون مین پچھلے جو مین تارے ہین ان کے بیچ مین میرا مندر ہی۔ وہان مین سدا براجتا ہون۔ چندرما سے سب استھان شیتل ہو گئے اور پیڑون سے پھول گرنے لگے۔

سرگ ستائیسوان۔ ردر بشسشٹھ سماگم برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی تب مجھکو تیج کا پرکاش درشٹ آنے لگا جیسے مندراچل پربت کے پانی سے چھیر سمدر اچھل آتا ہی مانو ہمالے پربت مورت دھر کر استھت ہی یا مانو ماکھن کا پربت کھڑا ہی یا سب اُجل سنکھ اکٹھا ہو گئے ہین یا موتیون کے ڈھیر اکٹھا ہو کر اڑنے لگے ہین۔ بہت بڑا پرکاش دیکھ پڑنے لگا۔ مانو گنگا جی کا پرواہ اچھلنے لگا کر اسی پرواہ کی شیتلتا نے سب دشا بھر دیے اور مین دیکھکر آشچرج کرنے لگا کہ کیا آکال ہی پرلے ہونے لگا تب مین گیان درشٹ سے من مین بچارنے لگا کہ یہ کیا ہی تب دیکھا کہ دیوتاون کے گرو شری سداشو جی مہاراج جیسے اندر کلا کو دھارن کیے ہوئے گوری بھگوتی کا ہاتھ پکڑے بہت سے گنون کے ساتھ ساتھ چلے آتے ہین انکے کانون مین سانپ پڑے ہیں گلے مین مندرن کی مالا تھی ماتھے پر جٹا تھی اور ان پر کدم کے برچھ اور تمال کے

برچھون کے پھول پڑے تھے اُنکو پہلے مین نے مَن سے دیکھا مَن ہی سے مندار برچھ کے پھول لیکر ارگھ یادیم
کیا مَن ہی سے پرنام کیا اور مَن ہی سے پردچھنا کرکے اپنے آسن سے اُٹھ کھڑا ہوا پھر اپنے شکھیہ کو جگا کر ارگھ یادیم
لیکر چلا اور تب تب سداشوجی کو لٹیا پنجلی دی اور پردچھنا کرکے پرنام کیا تب شری سداشوجی مہاراج نے مجھکو
کرپا درشٹ سے دیکھا اور شند ر مدھر بانی سے کہا ہے براہمن ارگھ یادیہ لے آؤ ہم تمھارے آشرم مین
اتتھ (مہمان) آئے ہین۔ ہے انگھ یا تم اچھی طرح سے تو ہو۔ تم ہم کو شانت روپ بھاستے ہو اور مہا سندر
اُجل (نرمل) تپ کی لچھمی سے شوبھا نمان ہو چلو ہم تمھارے آشرم کو چلین۔ ہے رام جی پھولون سے چھائے
ہوئے استھان مین شری سداشوجی مہاراج بیٹھے تھے سو ایسا کہکر اُٹھ کھڑے ہوئے اور گنون بہت
سیری کُٹی مین آئے وہان مین نے پھول اور ارگھ سے اُن کے چرنون کی پوجا کرکے پھر ماتھون کی
پوجا کی اور اسیطرح چرنون سے لیکر مستک تک سب انگون کی پوجا کی پھر شری پاربتی جی کی پوجا
کرکے اُنکی سکھیون اور شوجی کے گنون کی پوجا کی۔ ہے رام جی اس پرکار بھگت پوربک جب مین شری
پاربتی اور پرمیشور کا پوجن کر چکا تب چندر کلادھاری شری سداشوجی نے شیتل بانی کے ساتھ مجھسے
کہا کہ ہے براہمن طرح طرح کی چنتا کرنے والی چوچت برت ہے سو تیرے سوروپ مین بشرانت کو پراپت
ہوئی ہے اور تیری ہمت آتم پد مین استھت ہوئی ہے۔ تیرے شکھیہ اچھی طرح سے تو ہین۔ اور تیرے پاس جو ہرن
پھرتے ہین وے بھی سُکھ سے تو ہین۔ مندار برچھ تجھکو پوجا کے لیے اچھی طرح سے پھول پھل دیتے ہین۔
اور گنگا جی تجھکو اچھی طرح سے اسنان کراتی ہین۔ تو مہنے کے اشٹ انشٹ کی پراپت مین تو دکھی تو نہین
ہوتا۔ اس پربت مین کبیر کے مُلوبے جچھ راچھس اور ہمارے گن چلپش اور نشاچر جو رہتے ہین وہ تجھکو
دُکھ تو نہین دیتے۔ ہے رگھناتھ جی اس پرکار جب مجھ سے دیودیو شری مہادیو جی نے بانچھت پرشن کیے
تب مین نے اُن سے کہا کہ ہے کلیان روپ مہیشور جو آپ کو سدا اُسمرن کرتے ہین اُن کو دس لوک
مین کوئی ایسا پدارتھ نہین جس کا ملنا کٹھن ہو اور اُنکو ڈر بھی کسی کا نہین۔ جنکا چت آپ کے اسمرن کرنے
کے آنند مین سب اور سے پورن ہوا ہے وے جگت مین دُکھی نہین ہوتے۔ وہی دیش اور وہ انھین
لوگون کے چرن اور وہی دشا پربت نمسکار کرنے کے جوگ ہین جہان ایکانت اُدیم ہو کر آپکا اسمرن
ہوتا ہے۔ ہے پربھو آپ کا اسمرن اگلے پُن روپی برچھ کا پھل ہے اور بر تمان کرمون سے سینچا جاتا ہے۔
آپ مَن کے پرم منتر ہین آپ کا اسمرن سب آپداؤن کا ہرنے والا ہے اور سب سمپدا روپی بیلون کو
بڑھانے والا بسنت رت ہے۔ ہے مہا پربھو بڑی مہما اور بڑے سے بڑے کرمون کے کارن کا کارن
آپ کا اسمرن ہے۔ ہے مہا پربھو آپ کا اسمرن بھیک روپی سمُدر مین پرمارتھ روپی رتن ہے اگیان روپی
اندھکار کا ناش کرنے والا سورج کا سمُوہ ہے گیان روپی امرت کا کلش اور دھیرج روپی چاندنی
کا چندرما اور موکش کا دروازہ ہے۔ ہے مہا پربھو آپ کا اسمرن اپوربروپی اُتم وبیک ہے
اور جیت کا منڈپ جو سنسار ہے اُسکو پرکاش کرنے والا ہے۔ ہے مہا پربھو آپکا اسمرن اُدار چنتامن
کی طرح سب آپداؤن کا دور کرنے والا اور بڑے اُتم پد کا دینے والا ہے۔ ہے پربھو آپکا اسمرن جو ایک

چھن بھر بھی چت مین ٹھہرتا ہو تو سب دکھ او ر بیر کو ناش کر دیتا ہو اور بردان دینے والا ہو اوسکے بل پر مین بھلی طرح سکھ سے رہتا ہون ـ بالمیک جی کہتے ہین کہ جب اس پرکار مینشور نے کہا تب دن بہت گیا اور سب سبھا اپس مین نمسکار کر کے اپنے اپنے استھان کو گئی اور سورج کے نکلتے ہی پھر سب لوگ اپنے اپنے آسن پر آ بیٹھے ـ

سرگ اٹھائیسوان ـ جگت پرماتم روپ برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی جب مین نے اس پرکار کہا تب گوری بھگوتی جگت ماتا شری پاربتی جی جیسے ماتا پتر سے کہے ویسے مجھ سے بولی کہ ہے بششٹھ جی ارندھتی جو پتِ برتاؤن مین مکھیہ اور دہ کہان ہو اسکو نے آؤ وہ میری پیاری سکھی ہو اوس سے مین کتھا برتا کرونگی ـ ہے رام جی جب اس پرکار مجھ سے شری پاربتی جی نے کہا تب مین ترنت جا کر ارندھتی کو لے آیا تب وے دونون آپس مین کتھا برتا کرنے لگین ـ مین نے بچارا کہ مجھکو پرمیشور ملے ہین اور پوچھنے کا اوسر بھی ملا ہو اس سے سرب گیان کے سمندر سے پوچھکر سندیہہ کو دور کرون ـ ہے رام جی ایسا بچار کر مین نے شری گوریش (مہادیو جی) سے پوچھا او ر جو چندر کلا دھاری نے مجھ سے کہا ہو وہ مین تم سے کہتا ہون ـ مین نے پوچھا کہ ہے بھگون بھوت بھوشیہ برتمان تینون کال کے ایشور اور سب کارنون کے کارن آپ کے پرشاد سے مین کچھ پوچھنے کو سمرتھ ہوا ہون ہے مہادیو سوامی جو کچھ مین پوچھتا ہون اسکو پرسن ہو کے سنو سے اودبیگ کو تیاگ کر جلد کہیے ـ ہے سب پاپون کے ناش کرنے والے اور سب کلیان کے بڑھانے والے آپ دیوارچن کا بدھان مجھ سے کہیے ـ پرمیشور بولے کہ ہے براہمن ـ جو اتم دیوارچن ہو اور جس کے کرنے سے سنسار سمدر سے تر جاوے سو سنو ـ ہے براہمنون مین اتم کمل نین جو بشن ہین سو دیو نہین اور ترلوچن شو جی اور کمل سے اوپجے برہما جی اور ہزار آنکھ والے اندر یہ بھی دیو نہین ـ نہ دیو پون ہو نہ سورج ہو نہ اگن ہو نہ چندرما ہو نہ براہمن ہین نہ چھتری ہین نہ مین ہون نہ تم ہو نہ دیہہ ہو نہ چت ہو اور نہ کلنا روپ ہو ـ اکرترم انادا انت اور سمبت روپ دیو کہاتا ہو آکار آدک پرچھن روپ ہین سو واستو مین کچھ نہین ـ ایک اکرترم انادا انت چیتن روپ دیو ہو سو دیو شبد سے کہاتا ہو اور اوسی کا پوجن پوجن ہو اوس دیو کو جس سے یہ سب ہوا ہو اور جو ستا شانت آتما روپ ہو اوسکو سب جگہ مین دیکھنا ہی اوسکا پوجن ہو پر جو اوس سمبت تتون کو نہین جانتے اون کو آکار (مورت) کی پوجن کہی ہو جیسے جو پرش جو جن بھر تک نہین چل سکتا اوس کو ایک کوس دو کوس کا چلنا ہی اچھا ہو تیسے ہی جو پرش اکرترم دیو کی پوجا نہین کر سکتا اوسکو آکار ہی کا پوجنا اچھا ہو ہے براہمن جس کی بھاونا کوئی کرتا ہو اوس کے پھل کو اوسی کے انسار بھوگتا ہو ـ جو پرچھن کی اپاسنا کرتا ہو اوسکو پھل بھی پرچھن پراپت ہوتا ہو اور جو اکرترم آنند اننت دیو کی اپاسنا کرتا ہو اوسکو وہی پرماتم روپی پھل پراپت ہوتا ہو ـ ہے سادھو اکرترم پھل کو تیاگ کر جو کرترم پھل کو چاہتے ہین وے ایسے ہین جیسے کوئی مندار برچھ کے بن کو تیاگ کر کنج کے بن کو پراپت ہو ـ وہ دیو کیسا ہو

اُسکی پوجا کیا ہی اور کیونکر ہوتی ہی وہ یہ ہی شنو بودھ و ساٰمیہ - سم یہ تین پھول ہین - بودھ سمیک گیان کا نام ہے
ارتھات آتم تتو کو جیون کا تیون جاننا - ساٰمیہ سب مین پورن دیکھنے کو کہتے ہین - اور سم کا ارتھ یہ ہی کہ چت کو نربرت
کرنا اور آتم تتو سے باہر کچھ نہ پھرنا - انھین تینون پھولون سے شو چنماتر شدھ دیو کی پوجا ہوتی ہی اور آکار ارچن سے
ارچنا نہین ہوتی - آتم سمبت جو چنماتر ہی اُسکو تیاگ کر اور جڑ کی جو ارچنا کرتے ہین وے بہت دنون
تک چکھ بھوگ کرتے ہین - ہے براہمن جو گیانی پرش ہین وے آتم دھیان کے سواے اور پوجن ارچن
کو لڑکون کے کھیل کی طرح جانتے ہین - آتما بھگوان ایک دیو ہی وہی شو ہی اور پرم کارن روپ ہی اُسکا سدا
گیان ارچن سے پوجن ہوتا ہی اور کوئی پوجا نہین ہی - چیتن آکاش اور ادیوسو بھاؤ ایک آتم دیو کو تیاگ کر
پوجیہ پوجک پوجا ترپٹی سے آتم دیو کی پوجا نہین ہوتی - مین نے پوچھا کہ ہے بھگون چیتن آکاش ماتر آتما
کو جیسے جگت اور چیتن کو جیو کہتے ہین سو کیسے - پرمیشور بولے کہ ہے منیشور چیتن آکاش پرماتما ہی جو سب
پرکرت سے رہت ہی اور جو مہا کلپ مین باقی رہتا ہی وہ آپ ہی کٹھن روپ ہوتا ہی اُس کٹھن سے یہ
جگت ہوتا ہی جیسے سپنے مین چد آتما ہی سرب گت جگت روپ ہوکر بھاستا ہی تیسے ہی جاگرت
جگت بھی چد اکاش روپ ہی - آد انت سے لیکر اِس سمے تک آتما سے باہر کچھ نہین ہی - جیسے
سپنے مین جو جگت بھاستا ہی سو بھی سب چداکاش روپ ہی الگ کلپنا کوئی کچھ نہین چنماتر ہی پرتیت
روپ ہی چنماتر ہی جگت ہی چنماتر ہی آکاش ہی چنماتر ہی سب جیو ہین اور چنماتر ہی سب بھوت ہین چنماتر
سے باہر کچھ نہین - سرشٹ کے آد سے لیکر انت تک جو کچھ دویت کلپنا بھاستی ہی سو سب برہم ماتر
ہی جیسے سپنے مین کوئی کسی کے انگ کاٹے سو کٹتا تو نہین ہی نیند کے دوش سے ایسا بھاستا ہی
تیسے ہی یہ جاگرت جگت بھی بھرم ماتر ہی - ہے منیشور آکاش اور پرم آکاش اور برہم آکاش تینون ایک
ہی نام ہین - جیسے سپنے مین سنکلپ کی مایا سے انبھو ہوتا ہی سو سب چداکاش ہی تیسے ہی یہ جاگرت جگت بھی
چداکاش روپ ہی اور جیسے سوپن پر (عالم خواب) آکاش سے کچھ الگ نہین ہوتا تیسے ہی جاگرت سپنا بھی
آتم تتو ہو بھاستا ہی آتما سے کچھ الگ نہین - ہے منیشور جیسے سپنے مین چداکاش ہی گھٹ پٹ آدک
ہوکر بھاستا ہی تیسے ہی اُتپت پرلی آدک جگت چدآتما سے کچھ الگ نہین آتما ہی ایسا ہو بھاستا ہی
جیسے شدھ سمبت ماتر سے سپنے مین نگر الگ نہین پایا جاتا تیسے ہی جاگرت مین انبھو سے کچھ الگ نہین
پاتے - ہے منیشور جگت تینون کال بھاؤ ابھاؤ روپ پدارتھ بھاستا ہی سو سب چداکاش روپ ہی
آتما سے الگ کچھ نہین - ہے منیشور یہ دیو مین نے پرمارتھ سے تم کو کہا ہی تم مین اور سب جگت مین
جو سب کا دیو ہی سو چداکاش پرماتما ہی اُس سے الگ کچھ نہین - جیسے سنکلپ پر تین سب چداکاش
ہی شریر روپ ہو بھاستا ہی اُس سے الگ کچھ نہین بنتا تیسے ہی یہ سب جگت چداکاش
روپ ہے -

سرگ انتیسوان ۲۹ - چیتن آتما کھشو بچار برنن

پرمیشور بولے کہ ہے براہمن اِس پرکار یہ سب جگت کیول پرماتما روپ ہو پرماتما کا شش برہم ہی ایک
دیو کہاتا ہو اُسی کا پوجن سار ہو اور اُسی سے سب پھل پراپت ہوتے ہین - وے دیو سربگیہ ہو اور سب
اُس مین استھت ہین وہ اکرتم دیو اج پرمانند اور اکھنڈ روپ ہو اُسکو سادھن کرکے پانا چاہیے
جس سے پرم سُکھ پراپت ہوتا ہو - ہے منیشور تو جاگا ہوا ہو اِس کارن مین نے تجھ سے اِس پرکار کی
دیو ارچنا کہی ہو پرنت جو اسمیک درشی بالک ہین جنکو نشچے آتمک بدھ نہین پراپت ہوئی اُنکو دھوپ دیپ
پشپ آدک ارچنا ہی کہی ہو اور اکار کلپت کرکے دیو کی متھیا کلپنا کہی ہو - ہے منیشور اپنے سنکلپ سے
جو دیو بناتے ہین اور اُسکو پشپ و دھوپ دیپ آدک سے پوجتے ہین سو بھاونا ماتر ہو اُس سے اُن کو
سنکلپ رچت پھل کی پراپت ہوتی ہو یہ بالک بدھ کی ارچنا ہو تم ایسون کی یہ پوجا ہو جو تم کو سربا تم
بھاونا سے کہی ہے -
ہے منیشور ہمارے مت مین اور دیو تو کوئی نہین ایک پرماتما دیو ہی تینون لوک مین ہو وہی دیو شو ہو
اور سرب پد سے اتیت ہو وہ سرب سنکلپون سے باہر رہتا ہو اور سرب سنکلپون کا اوشٹھان بھی وہی ہو
دیش کال اور بست کے پرچھید سے وہ رہت ہو اور سرب پرکار شانت روپ ایک چنماتر نرمل شو روپ ہو
وہی دیو کہاتا ہو - ہے منیشور جو سمپت ستا پنچ بھوت کلا سے اتیت اور سب بھاوون کے بھیتر استھت ہو
وہی سب کو ستا دینے والا دیو ہو اور سب کی ستا ہرنے والا بھی وہی ہو - ہے براہمن جو برہم ست است
کے بیچ اور ست است کے باہر کہاتا ہو وہی دیو پرماتما ہو - پرم سوتہ ستا سو بھاو سے جو سب کو پراپت ہوا ہی
اور وہا چیتن کہاتا ہو شو پرماتم دیو دیو ستا ہو - جیسے سب برچھون کی لتا کے بھیتر رس استھت ہو تیسے
ہی ستا سمان روپ سے پرم چیتن آتما سب اور سے استھت ہو - جو چیتن تو ارندھتی کا ہو اور جو چیتن تو تجھ
نشاپ کا اور شری پاربتی جی کا ہو وہی چیتن تو میرا ہو اور وہی چیتن تو تینون لوک کا ہو سو وہی دیو ہو اور
دیو کوئی نہین - ہاتھ پاؤن سہت جو دیو کلپتے ہین وہ چنماتر سار نہین چنماتر ہی سب جگت کا سار ہو اور
وہی ارچنا کرنے جوگ ہو اُسی سے سب پھل ملتے ہین وہ دیو کہین دور نہین اور کسی پرکار کسی کو پراپت ہونا
بھی کٹھن نہین - جو سب کی دیہہ مین استھت اور سب کا آتما ہو سو دور کیسے ہو اور کیسے اُسکا ملنا
کٹھن ہو - سب کرم وہی کرتا ہو اور کھانے پینے آدک سے وہی پالن کا کرتا ہو وہی سانس لیتا ہو وہی
سب کا جاننے والا ہو جو پرلیشٹکا مین پرتیبمب ہوکر پرکاشتا ہو - جیسے پربت پر جو چر اچر جیو رہتے
ہین اور چلتے بیٹھتے کرم کرتے ہین سو سب کا آدھار پربت ہی ہو تیسے ہی من سہت چھ اندریون کے
کرم آتما کے آشرے ہوتے ہین اُسی نام بیوہار کے نمت تتو جاننے والون نے دیو رکھا ہی
ایک دیو چنماتر سو کشم سرب بیاپی نرنجن آتما برہم آدک نام گیا تو اُون کے شاستر بدھ اُپدیش بیوہار کے
نمت رکھے ہین - ہے منیشور جو کچھ بستار سہت جگت بھاستا ہو سب کا وہ پرکاشک ہو اور سب سے

رہت ہی نت شدھ اور ادویت روپ ہی سب جگت مین بیاپک ہی جیسے بسنت رت مین طرح طرح
کے پھول اور برچھ بھاستے ہین پر سب مین ایک ہی رس بیاپ رہا ہی جو انیک روپ ہو کر بھاستا
ہی تیسے ہی ایک آتم ستا انیک روپ ہو کر بھاستی ہی ۔ ہے منیشور جو کچھ جگت ہی سو سب آتما کا چمتکار
ہی اور آتم تتو ہی مین استھت ہی کہین پرکاش کہین جیو کہین چت اور کہین اہنکار روپ ہی کہین
وشا روپ کہین دربیہ کہین بھاو بکار کہین اندھکار کہین پرکاش اور سورج پرتھوی جل اگن بایو آدک
استھاور جنگم روپ ہو کر استھت ہی جیسے سمدر مین ترنگ اور بدبدے ہوتے ہین تیسے ہی ایک
پرماتما دیو مین تینون لوک ہین ۔ ہے منیشور دیوتا دیت منکھ آدک سب ایک دیو مین بہتے ہین جیسے پانی
مین تنکا بہتا ہی تیسے ہی پرماتما مین جیو بہتے ہین ۔ وہی چیتن تتو چھر بچھ ہو کر دیتون کا ناش کرتا ہی جیسے جل میگھ
روپ ہو کر دھوپ کو روکتا ہی ۔ اور وہی چیتن تتو ترنیتر مستک پر چندرما دھارے بیل پر سوار پاربتی وپتی
کملنی کے مکھ کا بھونرا رُدر ہو کر استھت ہوتا ہی ۔ وہی چیتنا کشن روپ ستا ہی جس کے نابھ کمل سے
برہما جی ترلوکی بُدترے روپ کملنی کے تلاؤ ہو کر استھت ہوئے ہین ۔ ہے منیشور اس پرکار
ایک ہی چیتن تتو انیک روپ ہو کر استھت ہوا ہی جیسے ایک ہی رس انیک روپ ہو کر استھت
ہوتا ہی اور جیسے ایک ہی سبرن انیک بھوکھن روپ ہو کر استھت ہوتا ہی تیسے ہی ایک ہی چیتن
انیک روپ ہو کر استھت ہوتا ہی اس سے سب دیہہ ایک چیتن تتو کی ہی جیسے ایک برچھ سے
پتے ہوتے ہین تیسے ہی ایک چیتن تتو سے سب دیہہ ہین وہی چیتن مستک پر چوڑا من دھارن کیے
ترلوک کا پت اندر ہو کر استھت ہوا ہی ۔ وہی دیوتا روپ ہو کر استھت ہوا ہی اور وہی دیت
روپ ہو کر کبھی استھت ہوا ہی اور مرنے اور اپجنے کا روپ بھی وہی دھرتا ہی ۔ جیسے ایک سمدر
مین بہت سے ترنگ اپجتے ہین اور مٹ جاتے ہین سو جل کا روپ ہی ہین تیسے اپجنا اور بنٹنا چیتن
مین ہوتا ہی وہ چیتن روپ پرماتما ایک ہی ہی ۔ ہے منیشور چیتن روپی درپن مین جگت روپی پرتبمب
ہوتا ہی اور اپنی رچی ہوئی بستت کو آپ ہی گرہن کر کے اپنے مین دھارن کرتا ہی ۔ جیسے گربھوتی استری
اپنے گربھ کو رکھتی ہی تیسے ہی چیتن تتو جگت پرتبمب کو رکھتا ہی ۔ ہے منیشور سب کریا اسی دیو سے
سدھ ہوتی ہین اور سورج آدک پرکاش روپی اسی سے پرکاشتے ہین اور اسی سے پرپھلت ہوتے
ہین ۔ جیسے نیل اور لال کمل سورج سے کھلتے ہین تیسے ہی آتما سے اندھکار اور پرکاش دونون
سدھ ہوتے ہین ۔ ہے منیشور ترلوک روپی دھول چیتن روپی بایو سے اڑتی ہی ۔ جو کچھ جگت کے
کرم ہین ان سب کو چیتن روپی دیپک پرکاش کرتا ہی ۔ جیسے پانی کے سینچنے سے بیل ہری
ہوتی ہی اور پھول پھل پیدا کرتی ہی تیسے ہی چیتن ستا سب پدارتھون کو پرگٹ کرتی ہی اور سب
کو ستا دے کر سدھ کرتی ہی ۔ ہے منیشور چیتن ہی سے جڑ کی سدھتا اور چیتن ہی سے جڑ کا ابھاؤ
ہوتا ہی ۔ جیسے پرکاش ہی سے اندھکار سدھ ہوتا ہی اور پرکاش ہی سے اندھکار کا ابھاؤ ہو جاتا
ہی تیسے ہی سب دیہہ چیتن سے سدھ ہوتی ہین اور چیتن ہی سے دیہون کا ابھاؤ ہو جاتا ہی چیتن

بھی اُسی سے ہوتا ہو اور شو جی بھی اُسی سے ہوتے ہین - ہے میشور ایسا پدارتھ کوئی نہین ہے جو چیتن کے بنا
سدھ ہو جو کچھ پدارتھ ہو سو آتما ہی سے سدھ ہوتا ہو - ہے منیشور شریر روپی برچھ بڑی اونچی ڈالیون سہت ہین
پرنت چیتن روپی منجری بنا نہین سوہتے - جیسے رس بنا برچھ نہین سوہتے تیسے ہی چیتن بنا دیہہ نہین سوہتی
بڑھنا گھٹنا آدک جو بکار ہین سو ایک آتما سے سدھ ہوتے ہین - یہ جگت سب چیتن روپ ہو اور چیتن ماتر ہی
اپنے آپ مین استھت ہو - اتنا کہکر بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی جب اس پرکار امرت روپی بانی سے
ترنیتر شو جی مہاراج نے مجھ سے کہا تب مین نے امرت روپی بانی سے اچھی طرح پوچھا کہ ہے ناتھ جب
سب جگت چیتن دیو کا ایک روپ استھت ہو اور چیتن ہی بڑے لبتار کو پراپت ہوا ہو تو یہ پہلے
چیتن تھا اب چیتن پنے سے رہت ہو اس کلپنا کا سب لوک مین پر مجھ اُنھو کیسے ہوتا ہو - شری
مہادیو جی بولے کہ ہے برہم جاننے والون مین اُتم یہ مہا پرشن تو نے کیا ہو اسکا جواب سُن کہ اس شریر
مین دو چیتن رہتے ہین ایک چیتن اُنگھتو روپ ہو اور دوسرا نربکلپ آتما - جو چیتن چیتن اُنگھتو جگت
سے ملا ہوا ہو سو جیو سنکلپ کے پھُرنے سے دوسرے کی طرح ہو گیا ہو پروا ستو مین اور کچھ نہین
ہوا کیول جگت سنکلپ کے انبھو کو گرہن کرنے سے جیو روپ ہوا ہو جیسے استری اپنے شیتل
دھرم کو تیاگ کر بدچلن ہو جاتی ہو تو شیتلتا جاتی رہتی ہو پرنت استری کا سوروپ نہین جاتا تیسے ہی
چیتن اُنگھتو سے انبھو روپی جیو ہو جاتا ہو پرنت چیتن سوروپ کا تیاگ نہین کرتا جیسے سنکلپ کے لبش
سے پرش ایک چھن مین اور روپ ہو جاتا ہو تیسے ہی چیت ستّا پھُرنے بھاؤ سے اور ہی روپ ہو جاتی
ہو - ہے منیشور اُدہین چیت اسپند چیت کلا مین ہوا ہو تب شبد کے چیتنے سے آکاش ہوا - پھر اسپرش
تنماترا کا چیتنا ہوا تب بایو پرکٹ ہوا - اسی طرح پنچ تنماترا کے پھُرنے سے پنچ تتو ہوئے پھر دیش اور
بھاگ ہوا اُسمین جیو پرپنچ ہوا پھر نشچے برت ہوئی اُسکا نام بُدھ ہوا پھر اہم برت ہوئی اُسکا نام اہنکار ہوا
پھر سنکلپ بکلپ برت پھری اُسکا نام من ہوا - چیتنا سے چیت ہوا پھر سنسار کی بھاؤنا ہوئی
تب سنسار کا انبھو ہوا اور ابھیاس کے لبش سے سنسار بھاسنے لگا - جیسے اُلٹی بھاؤنا کرکے
براہمن آپ کو چانڈال جانتے تیسے ہی اُلٹی بھاؤنا ہونے سے وہی چیتن آپ کو جیو ماننے لگا ہے
سنکلپ کی جڑتا سے چیتن روپی جیو کو گرہن کر سنکلپ مین برتتا ہو اور انیت سنکلپون سے جڑتا بڑھی
ہو کر جڑ بھاؤ کو لیکر دیہہ بھاؤ کو پراپت ہوتی ہو جیسے دوڑھ جڑتا سے جل برف روپ ہو جاتا ہو تیسے
ہی چیتن جب انیت سنکلپون سے جڑ دیہہ بھاؤ کو پراپت ہوتا ہو تب چیت مَن موہت ہو کر جڑتا کا
آشرے کرکے سنسار مین جنم لیتا ہو اور موہ مین آکر ترشنا سے دُکھی ہوتا ہو اور کام کرودھ سہت بھاؤ
ابھاؤ مین پراپت ہوتا ہو اور اپنے انیت سنے کو تیاگ کر ناش وان کرمون مین رہتا ہو دُکھ وایک
اگن سے جل کر شون بھاؤ کو پراپت ہوتا ہو اور بھید بھاؤ کو گرہن کرکے مہا دُکھی ہو جاتا ہو - ہے منیشور
موہ روپی گڑھے مین جیو روپی ہاتھی پھنسا ہو اور بھاؤ ابھاؤ سے سدا ڈولتا رہتا ہو - جیسے جل مین
مین ترن بہا جاتا ہو تیسے ہی اسار روپ سنسار مین بکار سہت راگ دویش سے جیو بیتا رہتا ہو شانت کبھی نہین

باہر

ہوتا اور جیسے اپنے جھنڈ سے بچھڑا ہوا ہرن دکھی ہوتا ہے تیسے ہی آبرن بھاؤ جنم مرن سے جیو دکھی ہوتا ہے اور
اپنے سنکلپ سے آپ ہی ڈر کو پراپت ہوتا ہے۔ جیسے بالک اپنی پرچھائیں میں بیتال کلپ کر آپ ہی
ڈر کو پراپت ہوتا ہے تیسے ہی جیو اپنے سنکلپ سے آپ ہی بھے بھیت ہوتا ہے اور سنکٹ میں پڑتا ہے۔ آشا
روپی پھانسی سے بندھا ہوا آکشٹ سے کشٹ پاتا ہے اور کرمون کو کر کے تیایمان ہو کر موہت سے جنم پاتا ہے
اور گربھ میں رہتا ہے جب بالک ہوتا ہے تب مہا دین اور پرلش ہوتا ہے۔ جو بن اوستھا میں کام دیو آدک کے بس
ہو کر استری میں پھنسا رہتا ہے اور بردھ اوستھا میں چنتا من ڈوبا رہتا ہے اور جب مرتا ہے تب کرمون کے بس
ہو کر پھر جنم پاتا ہے اور گربھ میں دکھ پاتا ہے اور پھر بال اوستھا جو بن اوستھا بردھ اوستھا اور مرن اوستھا
کو پاتا ہے۔ سو روپ سے گرا ہوا اسی طرح بھٹکتا پھرتا ہے کبھی استھر نہیں ہوتا۔ ہے منیشور ایک چیتا
ستا اسپند بھاؤ سے انیک بھاؤ کو پراپت ہوتی ہے کہیں دکھ کے مارے روتی ہے کہیں دکھ بھوگ
کرتی ہے کہیں سورگ میں دیوتون کی استری ہوتی ہے پاتال میں ناگنی راچھسون میں راچھسی اسُرون میں
اسُری بن کو ٹلے میں بندریا سنگھون میں سنگھنی کنرون میں کنری ہرنون میں ہرنی ودیادھرون میں ودیادھری
گندھربون میں گندھربی دیوتاؤن میں دیبی آدک جو روپ دھرتی ہے سو چیتن اسمکھتو جیو کلا ہے۔ جیسے سمندر
میں وہ بسن روپ ہو کر استھت ہوتی ہے۔ تریہم پُری میں برہما روپ ہو کر رہتی ہے۔ پنچ مکھ ہو کر رُدر ہوتی ہے
اور سورگ میں اندر ہوتی ہے۔ بہت تیز کلا ہونے سے سورج ہو کر دن کرتی ہے اور گھن دان ہو کر برس کرتی
کرتی ہے چندرما ہو کر رات کرتی ہے اور کال ہو کر نچھتر دن کو پھیرتی ہے کہیں پرکاش کہیں اندھکار
کہیں بیج کہیں پتھر کہیں من ہوتی کہیں ندی ہو کر بہتی ہے کہیں پھول ہو کر پھولتی ہے کہیں بھونرا ہو کر
سگندھ لیتی ہے کہیں پھل ہو کر دکھاتی ہے کہیں بایو ہو کر چلتی ہے کہیں اگن ہو کر جلاتی ہے کہیں برف
ہوتی ہے اور کہیں آکاش ہو کر دکھ پڑتی ہے۔ ہے منیشور اسی پرکار سرب گت سرب آتما سرب
شکت سے ایک ہی روپ چیت شکت آکاش سے بھی نرمل ہے جیسی چیتنا ہے تیسی ہو کر استھت
ہوئی ہے۔ جیسی جیسی بھاؤنا کرتی ہے تیسا ہی روپ ترنت ہو جاتی ہے پرنت سو روپ سے
الگ نہیں ہوتی جیسے سمندر میں پھینا ترنگ ہو کر بھاستا ہے پرنت جل سے الگ نہیں جل
ہی جل ہے تیسے ہی چیت شکت انیک روپ دھرتی ہے پرنت چیتن سے الگ نہیں ہوتی
چت شکت ہی ہے کہیں ہنس کہیں کوا کہیں سُوَر کہیں مکھی کہیں چڑیا آدک روپ دھر کر سنسار میں
بچرتی ہے۔ جیسے پانی میں پڑا ہوا تنکا گھومتا پھرتا ہے تیسے ہی بھرمتی ہے اور اپنے سنکلپ سے
آپ ہی بھے پاتی ہے اور جیسے گدھا اپنا شبد سن کر آپ ہی دوڑتا ہے اور بھے پاتا ہے تیسے ہی
جیو اپنے سنکلپ سے آپ ہی بھے پاتا ہے۔ ہے منیشور یہ میں نے تجھ سے جیو شکت کا آچار کہا
ایسی آچار کو گرہن کر کے بدھ بیج اور برکش دھرمی ہوئی ہے اور سو روپ کے پرماد سے جیسا جیسا سنکلپ
کرتی ہے تیسی ہی تیسی کرم گت کو پا کر دکھی ہوتی ہے انت دکھ پاتی ہے اور اپنی چیتنا سے من ہوتی ہے جیسے
بھوسی سے مندھا ہوا دھان سنتاپ کو پراپت ہوتا ہے کہ بار بار بویا جاتا ہے پھر پھر اُگتا ہے پھر پھر کاٹا جاتا ہے

تیسے ہی سوروپ کے آبرن سے جیو کلا دربھاگ سے جنم مرن کا دُکھ پاتی ہی۔ جیسے پت سے رہت
استری دُکھی ہوتی ہی تیسے ہی جیو کلا دُکھی ہوتی ہی۔ ہے منیشور جبر جگت اور اناتم روپ کی پریت کرنے
اور اپنے سوروپ کو بھول جانے سے آشا روپی پھانسی سے بندھا ہوا چت جیو کو نیچ جون میں
لے جاتا ہی۔ جیسے گھٹی جنتر کبھی نیچے جاتا ہی کبھی اوپر جاتا ہی تیسے ہی جیو آشا کے بش ہوکر کبھی
پاتال اور کبھی آکاش کو لے جاتا ہی۔

سرگ تیسواں۔ مَن پران اُکت پرتیاؤن برنن

پرمیشور بولے کہ ہے منیشور۔ سوروپ کے بھول جانے سے جو اس پرکار ہوتا ہی کہ میں مارنے والا
ہوں میں دُکھی ہوں سو اناتما میں اہم کی پرتیت کرنے ہی سے دُکھ کا انبھو کرتا ہی۔ جیسے سپنے میں
پُرش آپ کو پربت سے گرا دیکھ کر دُکھی ہوتا ہی اور آپ کو مرا ہوا دیکھتا ہی تیسے ہی سوروپ کے پرماد سے
اناتم میں آتم ابھمان کرکے آپ کو دُکھی دیکھتا ہی۔ ہے منیشور شدھ چیتن تتو میں جو چت سبھاؤ نا ہوا ہم
سو چت کلا پھُرنے سے جگت کا کارن ہوا ہی پرنت واستو میں سوروپ سے الگ نہیں ہے جیسے جیسے
چت کلا چیتتی گئی ہی تیسے تیسے جگت ہوتا گیا ہی وہ چت کا کارن روپ کبھی نہیں ہوا اور جب کارن ہی
نہیں ہوا تب کارج کس کو کہیے۔ ہے منیشور نہ وہ چت ہی نہ چیتن ہی نہ چیتنے والی ہی نہ درشٹا ہی نہ درشیہ ہی
نہ درشن ہی جیسے پتھر میں تیل نہیں ہوتا۔ نہ کارن ہی۔ نہ کرم ہی اور نہ کارن اندریاں ہیں جیسے چندرما میں سیاہی
نہیں ہوتی۔ نہ وہ من ہی نہ ماننے جوگ درشیہ بست ہی جیسے آکاش میں انگر نہیں ہوتا نہ وہ اسنگتا ہی
نہ تم ہی نہ درشیہ ہی۔ جیسے سنکھ کو سیامتا نہیں ہوتی ہے۔ ہے منیشور نہ وہ نانا ہی نہ آنا تا ہی جیسے ذرہ میں پہاڑ
نہیں ہوتا۔ نہ وہ شبد ہی نہ اسپرش کا ارتھ ہی جیسے مرتھل میں بیل نہیں ہوتی۔ نہ بست ہی نہ ابست ہی
جیسے برف میں گرمی نہیں ہوتی۔ شون ہی نہ اشون ہی نہ جڑ ہی نہ چیتن ہی۔ جیسے سورج منڈل میں
اندھکار نہیں ہوتا۔ ہے منیشور شبد اور اسپرش آدک کی کلپنا بھی اس میں کچھ نہیں جیسے اگن میں شیتلتا
نہیں ہوتا وہ تو کیول کیولی بھاؤ ادویت چنما تر تتو ہی۔ سوروپ سے کسی کو کچھ بھی دُکھ نہیں ہوتا ہے
منیشور جگت کو است جانکر بھاؤنا کرنا اور آتم کو ست جانکر بھاؤنا کرنا اس بھاؤنا سے سب انرتھ مٹ جاتے
ہیں پرنتو اور کسی سے پراپت نہیں ہوتا اپنے آپ ہی پراپت ہوتا ہی اور اناد ہی سدھ ہی جب اسکی در
بھاؤنا ہوتی ہی تب سب بھرم مٹ جاتے ہیں اور جب اناتم بھاؤنا ہوتی ہی تب اُسکا پانا کٹھن
ہوتا ہی۔ جو جتن کے ساتھ ہی سو جتن بنا پایا نہیں جاتا۔ آتما نربکلپ ادویت اور سب سے اتیت ہی
اُسکو ابھیاس بنا کیسے پاسے۔ آتم تتو پرم ایک نرمل بیج کا بھی پرکاشک سرب گت نت سدا
ادت شدت روپ نربکار اور نرنجن ہی گھٹ پٹ پرچھ گادی باہر دیت دیوتا سمدر ملیچھ آدک
استھاور جنگم روپ جگت جو کچھ ہی سب کا ساکشی روپ ہوکر آتم تتو استھت ہی اور دیپک کی طرح سبکو
پرکاشتا ہی۔ آپ سب کریا سے اتیت ہی پر اُسی سے سب کام سدھ ہوتے ہیں سرب کریا سنجکت کہلاتا

اور سرب بکلپ سے رہت جڑ کی طرح بھی بھاستا ہے پرنت پرم چیتن ہے آتم تو سب چیتن کا سار چیتن
نربکلپ اور بہت سوکشم ہے اور اپنے آپ مین تنجن ہو بھاستا ہے اپنے ہی پرماد سے روپ اولوک اور منسکار
ترپٹی بھاستی ہے جب بودھ ہوتا ہے تب جیون کا تیون آتما بھاستا ہے ۔ نت شدھ نرمل اور پرمانند روپ کے پرماد
سے چیتن چت بھاؤ کو پراپت ہوتا ہے ۔ جیسے سادھو بھی درجن کے سنگ سے اسادھو ہو جاتے ہین تیسے
ہی اناتما کے سنگ سے یہ نیچ ہو جاتا ہے ۔ جیسے سونا دوسری دھات کے ملنے سے کھوٹا ہو جاتا ہے اور جب
شودھا جاتا ہے تب شدھ ہو جاتا ہے تیسے اناتما کے سنگ سے یہ جیو دکھی ہوتا ہے اور جب ابھیاس اور جتن
کر کے اپنے شدھ روپ کو پاتا ہے تب وہی روپ ہو جاتا ہے جیسے مکھ کے سوانس سے درپن میلا ہو جاتا
ہے تو اسمین مکھ نہین بھاستا پر جب میلاپن دور ہو جاتا ہے تب شدھ ہو جاتا ہے اور مکھ اسمین صاف صاف
دیکھ پڑتا ہے تیسے ہی چت سمبیدن کے پرماد سے پھرنے کے کارن جگت بھرم بھاسنے لگتا ہے اور آتم
سوروپ نہین بھاستا جب یہ جگت ستا پھرنے سمیت دور ہوگی تب آتم تو بھاسیگا اور جگت کا است
ہونا بھاسیگا ۔ ہے منیشور جب شدھ سمبت مین چیتن پنے کا پھرنا مٹ جاتا ہے تب جیو اہم بھاؤ
کو پراپت ہوتا ہے اور اہنکار کے پراپت ہونے سے ابناشی روپ کو بناشی جانتا ہے ۔ ہے منیشور
جب سوروپ سے کچھ بھی اٹھان ہوتا ہے تب اس سے سوروپ سے گر کر دکھ پاتا ہے ۔ جیسے پہاڑ سے
گرا نیچے چلا جاتا ہے اور ٹکڑے ٹکڑے ہو جاتا ہے تیسے ہی جیو جب سوروپ سے گرتا ہے اور اناتما مین ابھمان
اور اہم کی ترنیت کرتا ہے تب بہت سے دکھ پاتا ہے ۔ ہے منیشور سب پدارتھون کا سار روپ
آتما ہے اس کے اگیان سے دیو بھاؤ کو پراپت ہوتا ہے جب اسکا بودھ ہو تب دیو بھاؤ نبرت ہو
وہ آتما شدھ اور چنمات سوروپ ہے اسی کی ستا سے دیہہ اندری آدک بھی چیتن ہوتے ہین اور اپنے
اپنے بشے کو گرہن کرتے ہین ۔ جیسے سورج کے پرکاش سے سب جگت کا بیوہار ہوتا ہے اور
سورج کے پرکاش بنا کوئی بیوہار نہین ہوتا تیسے ہی آتما کی ستا سے دیہہ اندری آدک بیوہار ہوتا
ہے اور اپنے اپنے بشے کو گرہن کرتی ہین ۔ ہے منیشور پران بایو کے لیے جو نیتر مین سکھ شیامتا ہے وہ اپنے
آپ مین روپ کو گرہن کرتی ہے اسکا باہر کے بشے سے سنجوگ ہوتا ہے اور اس روپ کا جسمین انبھو ہوتا
ہے وہ پرم چیتن ستا ہے کھال اندری اور اسپرش کا جب سنجوگ ہوتا ہے تو ان جڑون کا جس سے انبھو
ہوتا ہے وہ ساکشی بھوت پرم چیتن ستا ہے اور ناک اندری کا جب گندھ تماترا سے سنجوگ
ہوتا ہے تو اس کے سنجوگ مین جو انبھو ستا ہے سو پرم چیتن ہے ۔ اسی پرکار شبد اسپرش روپ رس
گندھ پانچون بشیون کو کان کھال آنکھ جیبھ ناک پانچون اندریون سے ملکر جاننے والا
ساکشی بھوت پرم چیتن آتم تو ہے وہ سکھ سمبت پرم چیتن کہاتا ہے اور جو باہر مکھ پھرکر
جگت سے ملا ہے وہ میلا چت کہاتا ہے ۔ جب وہی میلا روپ اپنے شدھ سوروپ مین
استھت ہوتا ہے تب شدھ ہوتا ہے ۔ ہے منیشور یہ جگت سب آتم سوروپ ہے اور شلا
گھن کی طرح ادویت اور سب بکارون سے رہت ہے نہ اُدے ہوتا ہے نہ است ہوتا ہے سنکلپ کے بش جیسے

بھاؤ ابھاؤ کو پراپت ہوتا ہر اور سنکلپ کے مٹ جانے سے پرماتما روپ ہوجاتا ہر۔ ہے منیشور آدچت کلا
جیو روپی رتھ پر چڑھتی ہر اور جیو اہنکار روپی رتھ پر چڑھا ہر اہنکار بدھ روپی رتھ پر چڑھا ہر بدھ من روپی رتھ پر چڑھی
ہر من پران روپی رتھ پر چڑھا ہر پران اندریان روپی رتھ پر چڑھے ہین اندریون کا رتھ دیہہ ہر دیہہ کا رتھ
پدارتھ ہر۔ جو کرم اندریان کرتی ہین اُسی کے بس ہوکر جیو ارن روپی سنسار گڑھے مین بھرمتی ہین۔ اس طرح یہ
چکر چلتا ہر اور رم سین پرمادکرکے جیو بھٹکتا ہر۔ ہے منیشور یہ چکر آتما کا آبھاس روپ ہر جیسے سپنے کے
نگر مین طرح طرح کے پدارتھ بھاستے ہین سو واستو مین کچھ نہین ہین تیسے ہی یہ جگت واستو مین کچھ نہین ہر اور
جیسے مرگ ترشنا کی ندی بھرم سے بھاستی ہر تیسے ہی یہ جگت بھرم سے بھاستا ہر۔ ہے منیشور من کا رتھ پران
ہر جب پران کلا پھرنے سے رہت ہوتی ہر تب من بھی استھر ہوجاتا ہر اور من کے استھر ہونے سے من کا من بھی
شانت ہوجاتا ہر جب پران کلا پھرتی ہر تب من کا من بھی پھرتا ہر اور جب پران کلا استھر ہوتی ہر تب من
نبرت ہوجاتا ہر جیسے پرکاش بنا پدارتھ نہین بھاستے اور بایو کے شانت ہونے پر دھول نہین اُڑتی
تیسے ہی پران کے پھرنے سے رہت من شانت ہوتا ہر۔ جیسے جہان پھول ہوتے ہین وہان سگندھ بھی
ہوتی ہر اور جہان آگ ہوتی ہر وہان گرمی بھی ہوتی ہر تیسے ہی جہان پران اسپند ہوتا ہر وہان من بھی ہوتا ہر
ہردے مین جو ناڑی ہر اُسمین پران آپ سے آپ ہی پھرتے ہین اور اُسی سے من ہوتا ہر۔ ہے سمت جو نرمل
روپ ہر سو چر اچر سب مین بھاستی ہر اور سپندن پران کلا مین پھرتی ہر۔ ہے منیشور آتم ستا سب جگہ ایک
پرنت جہان پران کلا ہوتی ہر وہان بھاستی ہر اور جہان پران کلا نہین ہوتی وہان نہین بھاستی۔ جیسے سورج
کا پرکاش سب جگہ ہوتا ہر پرنت جہان اُجل استھان جل یا درپن ہوتا ہر وہان پرتبمب بھاستا ہر اور جگہ نہین
بھاستا تیسے ہی آتم ستا سب جگہ ہر پرنت جہان پران کلا پرشٹھکا ہوتی ہر وہان بھاستی ہر اور جگہ نہین بھاستی جیسے درپن مین مکھ
کا پرتبمب بھاستا ہر اور شلا مین نہین بھاستا تیسے ہی پریشٹھکا جو من روپ ہر سو سب کا کارن ہر
اور اہنکار بدھ اندریان اُسی کے بھید ہین جو آپ ہی سے کلپت ہین سب جگت جال اسی سے اُدے
ہوتا ہر اور کوئی نسبت نہین یہ اچھی طرح سے انبھو کیا ہر اس سے من ہی دیہہ آدک کو پالتا ہر اور پرم
تتو لبت اُسی سے بھاستی ہر۔

سرگ اکتیسوان۔ دیہہ پات بچار برنن

شری وسشٹھ جی بولے کہ ہے منیشور آتم ستا بنا جیو جڑوت ہوتا ہر اور آتم ستا سے چیتن ہوکر چیشٹا کرتا
ہر جیسے چمبک پتھر کی ستا سے جڑ لوہا کام کرتا ہر تیسے ہی سرب گت آتما کی ستا سے جیو پھرتا ہر اور آتم ستا بھی جیو کلا
مین بھاستا ہر اور جگہ نہین بھاستا۔ جیسے مکھ کا پرتبمب درپن مین بھاستا ہر اور جگہ نہین بھاستا تیسے ہی پرماتما
سرب گت اور سرب شکت بھی ہر پرنت جیو کلا ہی مین ہر۔ ہے منیشور شدھ واستو سروپ سے جو اس جیو کلا کا
استھان ہوا ہر اور جگت کی اور اس سے چت بھاؤ کو پراپت ہوا ہر۔ جیسے شودر کی سنگت کرکے براہمن
بھی آپ کو شودر ماننے لگتا ہر تیسے ہی سو روپ کے پرماد سے جیو کلا آپکو چت درشیہ بھاؤ جاننے لگی ہر

اگیان سے گھیرا ہوا جیو جھاوین بھاؤ کو پراپت ہوتا ہی۔ جڑ دیہہ کے ابھیاس سے کشٹ پاتا ہی اور کام کرودھ
بات پیت آدک سے جلتا ہی جیسی جیسی بھاؤنا ہوتی ہی منسا ہی تیسا کرم کرتا ہی اور اُن کرمون کی بھاؤنا سے ملا ہوا
بھٹکتا ہی۔ جیسے رتھ پر چیڑھکر رتھ والا چلتا ہی تیسے ہی آتما من اور پران کرم کو درڑھ کر کے چلتا ہی
ہے منیشور چیتن ہی جڑ درشیہ کو انگیکار کر کے جیو تو بھاؤ کو پراپت ہوتا ہی اور من پران روپی رتھ
پر چیڑھکر پدارتھ کی بھاؤنا سے طرح طرح کے بھید کو پراپت ہونے کی طرح استھت ہوتا ہی جیسے
جل ہی ترنگ بھاؤ کو پراپت ہوتا ہی تیسے ہی چیتن ہی طرح طرح کا ہو کر استھت ہوتا ہی۔ یہ جیو کلا آتما کی
ستا کو پاکر برت مین پھرن روپ ہوتی ہی جیسے سورج کی ستا کو پاکر نیتر روپ کو گرہن کرتے ہین تیسے ہی
پرماتما کی ستا پاکر جیو برت مین پھرتا ہی اور پرماتما چیتنو مین جو استھت ہی اُس سے پھرن روپ چیتنا
ہی۔ جیسے گھر مین دیپک ہوتا ہی تب پرکاش ہوتا ہی دیپک بنا پرکاش نہین ہوتا ہی۔ اپنے سوروپ کو
بھلا کر جیو جگت کی اور لگا ہی اس کارن آدھ بیادھ سے دکھی ہوتا ہی۔ جیسے کمل جب لوڑی کے ساتھ
لگتا ہی تب اسپر بھونرے آکر ٹھہرتے ہین تیسے ہی جیو جب جگت کی اور لگتا ہی تب دکھ استھت
ہوتے ہین اور اُن سے جیو دکھی ہو جاتا ہی جیسے جل ترنگ بھاؤ کو پراپت ہوتا ہی اور اپنی کریا سے آپ
بندھ جاتا ہی۔ جیسے بالک اپنی پرچھائین کو دیکھکر آپ ہی اچار سے ڈرتا ہی تیسے ہی اپنے سوروپ
کے پرماد سے جیو آپ ہی دکھ پاتا ہی اور دین ہوتا ہی ہے منیشور چدشکت سرب گت اپنی آپ ہی
اسکی ابھاؤنا کر کے جیو دکھی ہوتا ہی۔ جیسے سورج بادل سے گھر جاتا ہی تیسے ہی مورکھتا سے آتما کا آبرن
ہوتا ہی پر جب پرانون کا ابھیاس کرے تب جڑتا نبرت ہو اور اپنا آپ آتما اسمرن ہو
جن کی باسنا نرمل ہوئی ہی پر ہردے سے دور نہین ہوئی تو وہ استھر ہوئی ایک روپ ہو جاتی ہی
اور دے جیو جیون مکت ہو کر بہت دنون تک جیتے ہین اور ہردے کمل مین پرانون کو روک کر شانت
کو پراپت ہوتے ہین جب لوہے لکڑی کی طرح دیہہ گر پڑتی ہی تب پریشٹا آکاش مین مل جاتی ہی
جیسے آکاش مین پون مل جاتا ہی تیسے ہی اُنکا من پریشٹا وہان ہی مل جاتی ہی ہے منیشور
جسکی باسنا شدھ نہین ہوئی اُسکی پریشٹا مرتکال مین آکاش مین استھت ہوتی ہی اور مرنے کے بعد پھر آتی
ہی تب اُسکی باسنا کے انوسار سورگ نرک کو کبھی وہ دیکھنے لگتا ہی جب شریر من اور پران سے رہت ہوتا
ہی تب شون روپ ہو جاتا ہی۔ جیسے پرش گھر کو چھوڑکر دور جا رہتا ہی تیسے ہی شریر کو چھوڑکر من اور
پران دور جا رہتے ہین اور شریر شون ہو جاتا ہی۔ ہے منیشور چد ستا سب جگہ ہی پرنت جہان جیو پریشٹا کا
ہوتی ہی وہان ہی بھاستی ہی اور چیتن کا انبھو ہوتا ہی اور جگہ نہین ہوتا ہے منیشور جب یہ جیو شریر کو تیاگ
کرتا ہی تب پنچ تنماترا کو گرہن کر کے سنگ لیجاتا ہی اور جہان اسکی باسنا ہوتی ہی وہان ہی پراپت ہوتا
ہی۔ پہلے اسکا انت باہک شریر ہوتا ہی پھر جگت کے درڑھ ابھیاس سے استھول بھاؤ کو پراپت ہوتا ہی
اور انت باہک ہونا بھول جاتا ہی۔ جیسے سپنے مین بھرم سے استھول اکار دیکھتا ہی تیسے ہی موہ کر کے جب
مرتا ہی تب اپنے ساتھ استھول اکار دیکھتا ہی۔ پھر استھول دیہہ مین اہم ابھرتیت کرتا ہی اور اُس سے

بلکہ کرم کرتا ہی تب است کو نست مانتا ہی اور ست کو است مانتا ہی اس پرکار بھرم کو پراپت ہوتا ہی جب
اگیان انش سے جیو من ہوتا ہی تب جگت بھاؤ کو پراپت ہوتا ہی ۔ جب دیہہ سے پران شکتی نکل جاتی ہی تب
سرب چیدا سے رہت ہوتی ہی تب اُسکو مرتک کہتے ہین اور اپنے سوروپ
آکاش مین جاکر مل جاتی ہی اور دیہہ پھرنے سے رہت ہوتی ہی تب اُسکو مرتک کہتے ہین اور اپنے سوروپ
شکت کو بھولکر جڑ جڑی بھاؤ کو پراپت ہوتا ہی جب جیو شکت ہردے کمل مین مورچھت ہوتی ہی اور پران
رو کے جاتے ہین تب یہ مرتک ہوتا ہی ۔ پھر جنم لیتا ہی ۔ پھر مرتا ہی ۔ ہے منیشور جیسے برچھ مین پتے لگتے
ہین اور کال پاکر نشٹ ہوجاتے ہین اور پھر نئے لگتے ہین تیسے ہی یہ جیو شریر کو دھارن کرتا ہی اور نشٹ
ہوجاتا ہی پھر شریر کو دھارن کرتا ہی اور وہ بھی نشٹ ہوجاتا ہی جو برچھ کے پتے کی طرح اُپجتے اور نشٹ
ہوتے ہین اُن کا شوک کرنا برتھا ہی ۔ ہے منیشور چیتن روپی سمدر مین شریر روپی انیک ترنگ اور بُدبُدے
اُپجتے اور نشٹ ہوتے ہین اُن کا شوک کرنا برتھا ہی جیسے درپن مین جو انیک پرکار کا پرتبمب ہوتا
ہی سو درپن سے الگ نہین ہوتا تیسے ہی چیتن مین انیک پدارتھ بھاستے ہین ۔ وہ چیتن نرمل آکاش کیطرح
پھیلا ہوا ہی اُس مین جو پدارتھ پھرتے ہین وے دوسرا روپ نہین ایک ہین اور بُدبُدا شریر
بھی وہی روپ ہی کچھ اور روپ نہین ۔

سرگ بتیسوان ۔ دلو پر تیادن برنن

بشسٹھ جی بولے کہ ہے اودھ چندر دھاری جو چیتن تتو پرماتما پرش ہی وہ اننت اور ایک روپ ہی اُسکو
یہ دویت کہان سے پراپت ہوا ۔ بھوت اور بھوشیہ کال (گذرا ہوا اور آنے والا زمانہ) کہان سے ورتھ
ہو رہا ہی ۔ ایک مین بہت ہونا کہان سے آگیا ۔ مدھان لوگ دکھ کو کیسے برت کرتے ہین اور وہ کیسے
برت ہوتا ہی ۔ شری مہادیو جی بولے کہ ہے براہمن برہم چیتن سرب شکت ہی جب وہ ایک ہی ادویت
ہوتا ہی تب نرمل ہوتا ہی ایک کے بھاؤ سے دویت کہاتا ہی اور دویت کی اپیکشا (نسبت) سے ایک
کہاتا ہی پر یہ دونون کلپنا ماتر ہین ۔ جب چیت پھرتا ہی تب ایک اور دو کی کلپنا ہوتی ہی اور چیت اسپند
کے مٹ جانے سے دونون کی کلپنا مٹ جاتی ہی اور کارن سے جو کارج بھاستا ہی سو بھی ایک روپ ہی
جیسے بیج سے لیکر پھل تک برچھ کا بستار ہی سو ایک ہی روپ ہی اور بڑھنا گھٹنا اُس مین کلپنا ہوتی
ہی تیسے ہی چیتن مین چیت کلپنا ہوتی ہی تب جگت روپ ہو بھاستا ہی پرنت اُس کال مین بھی بیج ہی
روپ ہی ۔ ہے منیشور برچھ کے سمیت بھی بیج ایک البت روپ ہی اور کچھ نہین ہوا پرنت بیج
پھرتا ہی تب برچھ ہو بھاستا ہی تیسے ہی جب شدھ چیتن مین چیتن کلنا پھرتی ہی تب جگت روپ
ہو بھاستا ہی ۔ ہے منیشور کارن کارج بکار روپ جگت اسمیک درشٹ سے بھاستا ہی
جیسے جل مین ترنگ بھاستے ہین سو جل روپ ہین جل سے باہر نہین ۔ جیسے خرگوش کے سینگ
است ہین اور جل مین دویت کلنا است ہی اگیان سے بھاستی ہی تیسے ہی آتما مین اگیان سے جگت
بھاستا ہی ۔ جیسے دروتا سے جل ہی ترنگ روپ ہو بھاستا ہی تیسے ہی پھرنے سے آتم تتو جگت روپ

ہو بھاستا ہی اور دوسرا نہین - جیتن روپی بیل کھیلی ہی اسمین پتے پھول پھل سب ایک ہی روپ ہین
جیسے ایک بیل انیک ہو کر بھاستی ہی تیسے ہی ایک چیتن جو اہم توم دیش کال آدک بکار ہو کر بھاستا
ہی سو وہی روپ ہی - ہے منیشور جب سب ہی چیتن ہی تب تیرے پوچھنے کا اوسر کہان رہا - دیش کال کریا
نیت آدک جو شکت بیدار تھ ہین سو ایک چید آتما ہی - جیسے جل مین جب دروتا ہوتی ہی تب ترنگ روپ
ہو کر بھاستا ہی اور اُسکا نام ترنگ ہوتا ہی تیسے ہی برہم مین جگت پھرتا ہی تب اہم توم ایہن توم
آدک طرح طرح کے نام ہوتے ہین پر وہ برہم یشور پرماتما چیتن ستا دویت ادویت آدک نامون سے
الگ ہی کہنے سے باہر ہی - ایسا نربکلپ نرغش تتو سدا اپنے آپ مین استھت ہی یہ جگت جو کچھ بھاستا ہی سو
بھی وہی چیتن تتو ہی - جیسے بیل پھول اور پتے ہو کر پھیلتی ہی تیسے ہی چیتن سرب روپ ہو کر پھیلتا ہی ہے
منیشور مہا چیتن مین جب کنچن ہوتا ہی تب جیو روپ ہو کر استھت ہوتا اور پھر دویت کلنا کو دیکھتا ہی جیسے
سپنے مین اپنا سوروپ تیاگ کر پرچھن شریر کو دھارن کرتا ہی اور ادویت سروپ جگت کو دیکھتا ہی پر جب
جاگتا ہی تب اپنے ادویت روپ کو دیکھتا ہی پرنت جاگے بنا بھی دویت کچھ نہین ہوا تیسے ہی جاگرت
بھی کچھ ہی نہین بھرم سے بھاستا ہی جب یہ جیو اپنے واستو روپ کی اور ساودھان ہوتا ہی تب اُسکے
ابھیاس سے وہی روپ ہو جاتا ہی ہے منیشور اس جیو کلا کا پہلا شریر انت باہک ہی اور سنکلپ
ہی اُسکا روپ ہی جب اُسمین اہم بھاؤ نا میت ہوتی ہی تب وہی ادھ بھوتک ہو بھاستا ہی جب
اُسمین استھول درڑھ ہوتی ہی تو اُسکی بھاؤنا سے راگ دویش سے دکھی ہوتا ہی جب ایکا ایک ہردے مین
بچار اُپجتا ہی تب سنکلپ ردپی پردہ دور ہو جاتا ہی اور اپنے واستو سوروپ کو پراپت ہوتا ہی جیسے
بالک اپنی پرچھائین مین بیتال کلپ کر ڈرتا ہی تیسے ہی جیو اپنے سنکلپ سے آپ ہی بھی پاتا ہی - ہے
منیشور یہ جگت جو کچھ بھاستا ہی سب سنکلپ ماتر ہی جیسا سنکلپ ہردے مین درڑھ ہوتا ہی ویسا ہی بھاسنے
لگتا ہی - پرنچھ دیکھ لو کہ جو پرش کچھ کام کرتا ہی تو کرتو بھاؤ اُسکے ہردے مین درڑھ ہوتا ہی اور کہتا ہی کہ یہ کام مین
نہ کرون جب یہ سنکلپ درڑھ ہوتا ہی تب اُس کام سے آپ کو اکرتا جانتا ہی تیسے ہی جگت کی بھاؤنا سے
جگت ست درڑھ ہو گیا ہی جب جگت کا سنکلپ نبرت ہوتا ہی اور آتم بھاؤنا مین لگتا ہی تب جگت
بھرم مٹ جاتا ہی اور آتما ہی بھاستا ہی - ہے منیشور پرمارتھ سے دوسرا کچھ ہی نہین سب سنکلپ
کی رچنا ہی - سنکلپ سے رچا ہوا جو جگت ہی سو سنکلپ کے نہ ہونے سے مٹ جاتا ہی جیسے منوراج
اور گندھرب نگر من سے رچے ہوتے ہین اور جب سنکلپ کے ابھاؤ ہونے سے ابھاؤ ہو جاتے ہین
تب کچھ کلیش نہین رہتا - ہے منیشور جگت سنکلپ کے اشٹ ہو جیسے جیو دکھ پاتا ہی جیسے سپنے مین سنکلپ
کرکے جیو دکھی ہوتا ہی اس سنکلپ کی اچھا تیاگ کر دینا کیا مشکل ہی جیسے سپنے مین جو سکھ بھوگ کرتا ہی سو سکھ بھی کچھ بسبب نہین
بھرم ماتر ہی تیسے یہ سکھ بھی بھرم ماتر ہی ہے منیشور سنکلپ بکلپ نے جیو کو دکھی کیا ہی جب سنکلپ بکلپ کو تیاگ
کرتا ہی تب چیت اچیت ہو جاتا ہی اور اونچے پد مین براجمان ہوتا ہی - جس پرش نے بیبیک ردپی بایو سے
سنکلپ ردپی میگھ کو دور کیا ہی وہ پرم نرمل ہو گیا ہی - جیسے شرد رت کا آکاش نرمل ہوتا ہی تیسے ہی

سنکلپ لبکلپ روپی مل سے رہت جیو اجل بھاؤ کو پراپت ہوتا ہی سنکلپ کے تیاگنے سے جو باقی رہتا
ہی سو ست ماتر پرم آنند سو روپ ہی۔ ہے منیشور آتما سرب شکت روپ ہی جیسی بھاؤنا ہوتی ہی تیسا ہی اُسکو اپنی
بھاؤنا سے دیکھتا ہی اس سے سب سنکلپ ماتر ہی بھرم سے آدی ہوا ہی او سنکلپ کے مٹ جانے سے سب مٹ جاتا ہی
ہے منیشور سنکلپ روپی لکڑی اور ترشنا روپی گھی سے جنم روپی اگن کو یہ جیو بڑھاتا ہی اور پھر اُس سے
اننت کبھی نہین ہوتا جب سنکلپ روپی بایو اور جل سے اُسکو بجھا دے تب شانت ہو جاوے جیسے
دیپک بجھ جاتا ہی تیسے ہی جنم روپی اگن بجھ جاتی ہی اور سنکلپ روپی ہوا سے تنکے کی طرح اُڑتا پھرتا ہی۔ ہے
منیشور ترشنا روپی کنج کی بیل کو جیو سنکلپ روپی جل سے سینچتا ہی جب اسنکلپ روپی شوکھتا اور بچار
روپی تلوار سے اُسکو کاٹے تب اسکا ابھاؤ ہوتا ہی جو ابھاؤ ماتر ہی سو آبھاس کے مٹ جانے سے ابھاؤ ہو جاتا
ہی۔ جیسے گندھرب نگر ہوتا ہی تیسے ہی یہ جگت اسمیک گیان سے بھاستا ہی اور سمیک گیان سے لین
ہو جاتا ہی۔ جیسے کوئی راجا سپنے مین اپنے کو دردری دیکھے اور پہلے کا سوروپ بھول کر دکھی ہو جاوے
پر جب پہلے کا سوروپ یاد آوے تب آپ کو راجا جانتے اور دُکھ مٹ جاتے تیسے ہی جیو کو جب اپنا
اصلی سوروپ بھول جاتا ہی تب آپ کو ناش وان اور دین اور دُکھی جانتا ہی پر جب سوروپ کا گیان ہوتا
ہی تب سکھ دُکھ مٹ جاتے ہین اور جیسے شرد کال کا آکاش نرمل ہوتا ہی تیسے ہی نرمل ہو جاتا ہی۔ جیسے
برسات کے بادل کے نہونے سے آکاش نرمل ہوتا ہی تیسے ہی اگیان روپی مل سے رہت جیو نرمل ہو کر
شدھ پد کو پراپت ہوتا ہی۔ جو ایسی جگت سے بھاؤنا کرتا ہی کہ مین ایک آتما اور دویت سے رہت ہون تو وہی
ہوتا ہی اور دویت کا ابھاؤ ہو جاتا ہی اور آتم پد برہم دیو پوجیہ پوجک پوجا کنجت نہہ کنجن کی طرح چیت
ایک روپ ہو جاتا ہی۔

سرگ تینتیسوان۔ پرمیشور اُپدیش برنن

شری مہادیو جی بولے کہ ہے منیشور وہ دیو نرنتر استھت ہی دویت اور ایک پد سے
رہت ہی اور دویت اور ایک سنجگت بھی وہی ہی سنکلپ سے مل کر چیتن روپ سنسار کو
پراپت ہوا ہی اور جو سنکلپ مل سے رہت ہی وہ سنسار سے رہت ہی۔ جب ایسا جانتا ہی کہ
مین ہون اسی سنکلپ سے بندھن مین پڑتا ہی اور جب اسکے بھاؤ سے چھوٹ جاتا ہی تب سکھ دکھ
نہین رہتا اور شدھ نرنجن ایک نستا سرب آتما آکاش کی طرح ہوتا ہی اسی کا نام نمکت ہی۔ آکاش کی طرح
بیاپک برہم ہوتا ہی۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے پربھو جب من مین من چھین ہوتا ہی اور اندریان من مین لین
ہوتی ہین وہ دوسرا اور تیسرا اندریس کی طرح باقی رہتا ہی۔ جو مہا ستا آتم ستا سب کا لین کرتا ہی سو
کس کی طرح ہی۔ پرمیشور بولے کہ ہے منیشور جب من سے من کو جسکے انگ اندریان ہین بچار کرکے چھیدتا
ہی یا اُپاسنا کرکے آتم بودھ کو پراپت ہوتا ہی تب دو اور ایک کی کلپنا مٹ جاتی ہی وہ جگت جال
کی ستا مٹ جاتی ہی مگر اسکے نیچے جو باقی رہتا ہی سو آتم تتو پرکاشتا ہی۔ جیسے بھونے بیج سے

انگر نہین اُپجتا تیسے ہی جب من اُپشم ہوجاتا ہی تب اُسمین جگت ستا کا اُبھاؤ ہو جاتا ہی اور چیتن ستا چیت ستا کو
کھا لیتی ہی۔ جب من اور دلی سیگھ کی ستا نشٹ ہوجاتی ہی تب شرد کال کے آکاش کی طرح نرمل آتم ستا بھاستی ہی
جب چیت کا چنچل پنا مٹ جاتا ہی تب پرم نرمل پورن چیناتر تتو پراپت ہوتا ہی۔ ایک ادویت اور بھاؤ ابھاؤ
روپی سنسار کا پنا مٹ جاتی ہی اور سم ستا روپ تتو جو سرب بیاپک اور سنسار روپ سمدر سے پار کرنے والا
پراپت ہوتا ہی تب سکھیپت کی طرح نربھی بودھ ہوجاتا ہی اور شانت روپ آتما کو پاکر شانت روپ ہوجاتا
ہی۔ ہے منیشور من کے چھین ہونے کا یہ پہلا پد تم سے کہا ہی اب دوسرا پد سنو۔ جب چیت شکت
من کے ملن سے مکت ہوتی ہی تب چندرما کے پرکاش کی طرح شیتل ہوجاتا ہی آکاش کی طرح
بستیرت روپ اپنا آپ بھاستا ہی اور گھن سکھیپت روپ ہوجاتا ہی۔ جیسے پتھر کی شلا پول سے
رہت ہوتی ہی تیسے ہی وہ درشیہ سے رہت گھن سکھیپت اسکا روپ ہوتا ہی اور نمک کی طرح رس مے
برہم ہوجاتا ہی۔ جیسے آکاش مین شبد مل جاتا ہی تیسے ہی وہ چیت آتما مین مل جاتا ہی اور جیسے بایو چلنے سے
رہت اچل ہوجاتا ہی تیسے ہی چیت اچل ہوجاتا ہی۔ جیسے گندھ پشپ مین استھت ہوتی ہی تیسے ہی
چیت برت آتم تتو مین بشرام پاتی ہی۔ وہ آتم ستا نہ جڑ ہی نہ چیتن ہی سرب کلنا سے رہت اچیت چیناتر
انگر روپ سب ستاؤن کو دھارن کرنے والی اور دیش کال کے پرچھید سے رہت ہی۔ جس کو
وہ پراپت ہوتی ہی اسکو تریا پد بھی کہتے ہین وہ سب دکھ کلنک سے رہت پد ہی۔ اس ستا کو پاکر پاشان
کی طرح استھت ہوتا ہی اور سب کہین سدا سم ہوکر رہتا ہی۔ سب پرکاش وہی ہی اور شانت روپ ہی۔ اس
آتم ستا کا جسکو آتم تتو سے انبھو ہوتا ہی اسکو دوسرا پد پراپت ہوتا ہی۔ ہے منیشور یہ دوسرا پد بھی تجھ سے کہا
اب تیسرا پد سن۔ جب آتم تتو مین برت کا بالکل برنام (آخیر) ہوتا ہی تب برہم اور آتما آدنا مون کی کلپنا بھی نربرت
ہوجاتی ہی بھاؤ ابھاؤ کی کلپنا کوئی نہین پھرتی اور استھان کی طرح اچل برت ہوکر پرم شانتا اور نہ کلنک
سب سے انگمیت تریا تیت پد کو پراپت ہوتا ہی جو سب کا انت اور سب کا ادھار روپ ایک ادویت
نت چیناتر تتو ہی اور تریا تیت سے بھی آگے ہی جس مین بانی کی گم نہین۔ ہے منیشور سرب کلپنا سے
رہت اتیت پد جو مین نے تم سے کہا ہی اسمین استھت ہو وہی ستا تن دیوی ہی اور جگت بھی وہی روپ
ہی وہی تتو سمبیدن کے لکش سے الیا روپ ہوکر بھاستا ہی پر واستو مین نہ کچھ پربرت ہی نہ کچھ
نبرت ہی۔ آکاش روپ ہم ستا ادویت تتو اپنے آپ مین استھت اور آکاش کی طرح
نرمل ہی اور اسمین دویت بھرم نہین ہی۔ ایک چد گھن ستا پتھر کی طرح اپنے آپ مین
استھت ہی اسمین اور جگت مین ذرا بھی بھید نہین۔ جیسے جل اور ترنگ مین کچھ بھید نہین
ہوتا تیسے ہی برہم اور جگت مین کچھ بھید نہین۔ سم ست ستا شو شانت روپ اور سرب
بانی کے بلاس سے رہت ہی۔ اس کی چار ماترا ہین اور تریا تیت پرم شانت ہی اتنا کہکر بالمیک
جی بولے کہ ہے بھاردواج رشی یہ کار جب شری مہادیو جی نے کہا اور پرم شانت روپ آتم تتو کا
پرسنگ بششٹھ جی نے سنا تب دونون کی برت آتم تتو مین استھت ہوگئی اور چپ ہوگئے جیسے تصویر

اور ایک مہورت تک جیت کی برت ایسی ہی رہی پھر شری مہادیو جی جاگے۔

سرگ چوتیسوان - دیوتر سٹے برنن

بالمیک جی بولے کہ ایک مہورت کے بعد سدا شوجی نے تینون نیتر کھولے تو جیسے پرتھوی روپی ڈبے سے سورج نکلے تیسے ہی اُنکے نیتر نکلے اور جیسے بارہ سورجون کا پرکاش اکٹھا ہوتا ہے تیسے ہی آلکا پرکاش ہوا۔ اُنھون نے دیکھا کہ بششٹھ جی کی آنکھین بند ہین تب وہ بولے کہ ہے منیشور جاگو۔ اب کیون آنکھین بند کیے ہو جو کچھ دیکھنا تھا سو تم نے دیکھا ہے اب سمادھ لگانے کا پرشرم کیون کرتے ہو تم ایسے تو جاننے والون کو کسی مین پھیسیا دیئی نہین ہوتا۔ تم جیسے بدھمان ہو تیسے ہی آتم درشی بھی ہو۔ جو کچھ پانے جوگ تھا وہ تم نے پایا ہے اور جو کچھ جاننے جوگ تھا وہ جانا ہے۔ بالکون کے بودھ کے نمت جو تم نے مجھ سے پوچھا تھا سو مین نے کہا ہے اب تم کو چپ رہنے سے کیا پریوجن ہے۔ ہے رام جی اِس پرکار کہکر شری سداشوجی نے میرے بھیتر پرویش کر کے جیت کی برت سے مجھکو جگایا اور جب مین جاگا تب پھر شری سداشوجی نے کہا کہ ہے بششٹھ جی اس شریر کی کریا کا کارن پران اسپند ہے پرانون ہی سے یہ شریر سب کام کرتا ہے اور سا کشی آتما آکاس کی طرح رہتا ہے وہ نہ کچھ کرتا ہے نہ بھوگتا ہے۔ جب جیو کو اپنے سوروپ کا پرماد ہوتا ہے تب دیہہ مین ابھمان ہوتا ہے اور اپنے کو کرم کرنے والا اور بھوگنے والا مانتا ہے اِس سے دکھ پاتا ہے اور اِس لوک اور پرلوک مین بھٹکتا ہے جب آتم بچار اُپجتا ہے تب آتما کا ابھیاس ہوتا ہے دیہہ کا ابھمان مٹ جاتا ہے اور دکھ سے چھوٹ جاتا ہے۔ شریر کے ناش ہونے سے آتما کا ناش نہین ہوتا شریر جتین ہوکر پرانون سے پھرتا ہے جب بیچ سے پران نکلجاتے ہین تب شریر گونگا جڑ روپ ہوجاتا ہے چلانے اور بولنے کر نیوالی جو سمبت شکت ہے وہ آکاش سے بھی بہت باریک ہے۔ شریر کے ناش ہونے سے ناش نہین ہوتی اور جو ناش نہین ہوتی تو ناش کا بھرم کیسے ہو۔ ہے منیشور آتم تتو برہم ستا سب کہین ہے پرنت وہان ہی بھاستی ہے جہان ساتوک گُن کا اُنش من ہوتا ہے اور پران ہوتے ہین من اور پرانون سمت دیہہ مین بھاستی ہے جیسے نرمل درپن مین مکھ کا پرتمبب بھاستا ہے اور جب درپن میلا ہوتا ہے تب مکھ ہوتا ہے تو بھی نہین بھاستا تیسے ہی من اور پران جب دیہہ مین ہوتے ہین تب آتما بھاستا ہے اور جب من اور پران نکل جاتے ہین تب میلے شریر مین آتم ستا نہین بھاستی۔ ہے منیشور آتم ستا سب جگہ پورن ہے پرنت بھاستی نہین۔ جب اُس کا ابھیاس ہوتا ہے تب ساکشات روپ ہوکر بھاستی ہے۔ سرب کلنا سے رہت شدھ سوروپ سب کی ستا روپ وہی ہے۔ لیکن شو برہما دیوتا اگن بایو چندرما اور سورج آدک سب جگت کا مہا شریر وہی ہے وہ ایک دیو شدھ چیتن روپ سب دیوتون کا دیو ہے۔ سب اُس کے نوکر ہین اور سب اُس کے چیت بلاس مین ہے منیشور اِس جگت مین برہما بشن رُدر جو بڑے ہین سو سب تتو سے پرگٹ ہوئے ہین۔ جیسے اگن سے چنگاریان نکلتی ہین اور سمندر سے ترنگ پرگٹ ہوتے تیسے ہی ہم اُس سے پرگٹ ہوئے ہین

برآ ابدیا بھی اُسی سے پرکٹ ہوکر بہت سی شاکھاؤن کو پراپت ہوئی ہر - دیوادیو بید اور بید کے ارتھ اور جیو سب اُس ابدیا کی جٹا ہین اور اننت بھاؤ کو پراپت ہوئی ہین پھر پھر اُپجتی ہین اور مٹتی ہین دیش کال پرتھوی آدک بھی اُسی سے پیدا ہین اور سرب ستا روپ وہی آتم دیو ہر - ہم جو برہمالشن رُدر ہین سو ہمارا پرم پتا آتما ہی ہے - سب کا مول بیج وہی دیو ہر - اور سب اُس سے اُپجتے ہین جیسے برچھ سے پتے اُپجتے ہین تیسے ہی سب اُسی دیو سے اُپجتے ہین سب کا انبھو کرتا وہی ہر اور سب کو ستا دینے والا اور سب پرکاشون کا پرکاش وہی ہر وہ تتو جاننے والون سے پوجنے جوگ ہر سب مین پرتھ ہر اور سدا سب طرح سے سب مین اُدت آکار چیتن انبھو روپ ہر - اُسکے آواہن مین منتر اور آسن آدک سامگری کچھ نہ چاہیے کیونکہ وہ سدا انبھو روپ سے پرتچھ ہر اور سب طرح سے سب جگہ موجود ہر وہ شو تتو آد ہی سے سدھ ہر اور من بانی تینون روپ وہی ہو بھاستا ہر - سب کے آدار پوجن اور نمسکار کرنے جوگ اور جاننے جوگ بھی وہی ہر - ہے منیشور ایسا جو آتم تتو جرا مرت اور بھی کا ناش کرنے والا ہر اُسکو جو اپنے آپ ہی دیکھتا ہر اور اُسکا ساکشات کار ہو تیسے چت بھونے ہوئے بیج کی طرح ہو جاتا ہر پھر نہین اُگتا - وہ شو تتو جیو کا جیو بھی ہر اور سب پدون کا پد وہی ہر - انبھو روپ آتما پرم پد ہر اُس سے الگ درشٹ کا تیاگ کرو -

سرگ پینتیسوان مہیشور برنن

شری مہادیو جی بولے کہ ہے منیشور - وہ جڑ روپ تتو سب کے بھیتر اکھنت ہر انبھو شدھ دیوالیشور اور سب بھجون کا بیج وہی ہر سب سارون کا سار اور سب کرمون کا کرم اور سب دھرمون کا دھرم چیتن دھات نرمل روپ سب کارنون کا کارن اور اپنا آپ کارن ہر - وہ سرب بھاؤ بھاؤ کا پرکاشک اور سب چیتن کا چیتن پرم پرکاش روپ ہر - بھوتک پرکاش سے رہت اور الوکک پرکاش کرنے والا سب جیون کا جیو وہی ہر - چیتن گھن نرمل آتما است تن مے روپ ہر اور ست است سے رہت مہاست روپ ہر سرب ستا کی ستا وہی ہر جیسا تر تتو کی طرح طرح کا روپ ہو رہا ہر - جیسے ایک ہی آتم ستا سپنے مین آکاش پربت آدک ہوکر بھاستی ہر تیسے ہی طرح طرح کے رنگون سے رنگا ہوا وہی بھاستا ہر - جیسے سورج کی کرنون مین مرتھل کی ندی کروڑون کرنون سے بہت سی ترنگون سنجگت ہو بھاستی ہر تیسے ہی یہ جگت آتمن بھاستا ہر - ہے منیشور آتم تتو کا یہ آبھاس پرکاش ہر اُس سے الگ کچھ نہین - جیسے آگ سے گرمی الگ نہین اُسی کا روپ ہر تیسے ہی آتما سے جگت کچھ الگ نہین وہی سو روپ ہر - سمیر پربت بھی اُسکے آگے ذرہ برابر ہر - اور سب کال اُسکا ایک پل برابر ہر - کلپ بھی نمیکھ اور انمیکھ کی طرح اُدے اور است ہوتے ہین اور ساتون سمدر سہت پرتھوی اُس کے بال کی نوک سے بھی کم ہر - ایسا وہ دیو ہر - وہ سنسار رچنا کو نہین کرتا ہر اور کرم بھاؤ کو پراپت ہوتا ہر بڑے بڑے کرم کرتا ہوا بھاستا ہر تو بھی کچھ نہین کرتا - دریہ روپ درشٹ آتا ہر تو بھی دریہ سے رہت ہر - نردریہ ہر تو بھی دریہ وان ہر - دیہہ وان نہین تو بھی دیہہ وان ہر اور بڑا دیہہ وان

سب ہے تو بھی اُدیہہ ہی سب کا ستّا روپ وہی دیو ہے - بندھی - بھول - گھلے - تبھل - پنڈ ٹھلی - مانگ لے
جیل - بلبلا - لوپ لاگ - جگل - سنبھص آدک شبد بے ارتھ ہین ان کا ارتھ کچھ نہین ہی تو بھی اُس دیو سے
سبدھ ہوتے ہین - ایسا کچھ نہین جو اُس دیو مین سِت نہین - ہے منیشور جس سے یہ سرب ہی اور جو یہ سرب
ہی اور جو سرب مین نت ہی اُس سرب آتما کو میرا نمسکار ہی -

سرگ چھتیسوان نیت نرت برنن

شری مہادیو جی بولے کہ ہے منیشور شبد کی سِتا روپ وہی ہی - سرب ستا روپ رتنون کا ڈبا وہی
ہی اور وہی تو جھنکار کر کے پھیرتا ہی - جیسے جل ہی ترنگ پھینا بُدبُدے آدک روپ ہو کر پھیرتے
ہین تیسے ہی وہ دیو طرح طرح کے روپ ہو کر پھیرتا ہی - وہی پھل اور پتے روپ ہو کر استھت
ہوتا ہی اور وہی اُن مین سُگندھ ہوتا ہی ناک مین رہکر آپ ہی سونگھتا ہی آپ ہی توچا اندری
ہوتا ہی آپ ہی پون ہو کر چلتا ہی آپ ہی اسپرش سے گرہن کرتا ہی آپ ہی جل روپ ہوتا
ہی آپ ہی پون ہو کر سکھاتا ہی آپ ہی شرون اندری ہی شبد ہو کر گرہن کرتا ہی - اسیطرح
کھال آنکھ جیبھ ناک کان ہو کر آپ ہی اسپرش روپ رس گندھ شبد کو گرہن کرتا ہی اُسی نے
سب پدارتھ رچے ہین اور اُسی نے نیت رچی ہی - برہما بشن رودر شِو اور ٹھیم الیشور سدا
شِو نک وہی دیو اِس پرکار ہوا ہی اور آپ ہی ساکشی کی طرح رہتا ہی - جیسے دیپک کے پرکاش سے
گھر کے سب کام ہوتے ہین تیسے ہی سنسار روپی گھر کے سب کام اُسی ساکشی سے ہوتے ہین
اُس مین اُس کی شکت نرت کرتی ہی اور آپ ساکشی روپ ہو کر دیکھتا ہی - بششٹھ جی کہتے ہین کہ تب
پھر مین نے پوچھا کہ ہے جگت ناتھ شِو کی شکت کیا ہی - کیسے استھت ہی - دیو کو ساکشات کیسے
ہی اور اُس کا نرت کیسے ہوتا ہی - شری مہادیو جی بولے کہ ہے منیشور آتم تتو سو کہا ہو سے اُجل
اور شانت روپ ہی - شِو پرماتما نرمل چنماتر روپ اور نراکار ہی اُسکی آسکت اچھا اور کال نیت نے
موہ گیان کریا کرتا آدک شکت ہین اُن شکتیون کا انت نہین - وہ اننت روپ چنماتر دیو ہی یہ جو مین
تجھ سے شکت کہی ہی سو بھی شِو روپ ہی الگ نہین - شِو اور شکت ایک روپ ہی اور بہت
بھاستی ہی - جیسے پدارتھون مین ارتھ شکت اور آتما مین ساکشی شکت کلپت ہی تیسے ہی کال شکت
ترنگ کی طرح برہمانڈ روپی نرت منڈل مین نرت کرتی ہی اور کریا شکت بھی کرتو سے نرت
کرتی ہی سو شکت کہاتی ہی - جیسی آدنیت ہوئی ہی تیسی ہی برہما جی سے لیکر تنکے تک استھت
ہی اور طرح نہین ہوتی ہی - ہے منیشور یہ سب جگت نرت کرتا ہی سنسار روپی نٹنی کی نچانے
والی نیت ہی اور پرمیشور پرماتما ساکشی روپ ہی وہ سدا اُدت پرکاش روپ ہی اور ایک رس استھت
ہی نیت آدک شکت بھی اُس سے الگ نہین وے وہی روپ ہین اِس سے سب دیو ہی جانو
دوسرا کوئی بھی نہین ہی -

سرگ ستیتسوان - انتر باہر پوجا برنن

الیشور بولے کہ ہے منیشور - وہ ایک دیو پرماتما سنتون سے پوجنے جوگ ہی - وہ چیتن آتما انبھو آتما گھٹ پٹ
آدک سب مین استہت ہی اور برہما اندر آدک دیوتا اور جو سب کے بھیتر باہر وہی استہت ہی اُس
سرباتما شانت روپ دیو کا پوجن دو پرکار سے ہوتا ہی - اُس اشٹ دیو کا پوجن دھیان ہی اور دھیان ہی
پوجن ہی - جہان جہان من جاوے وہان وہان چپل چیتن روپ آتما کا دھیان کرو - سب کا پرکاشک
آتما ہی ہی - چدروپ انبھو سے بھیتر استہت ہی اور اُپہنگتا سے شدھ ہی وہی سب کا سار روپ ہی
اور سب کا آشرے روپ ہی - اُسکا جو براٹ روپ ہی سو سنو - باہر انت پار اوار سے رہت
ہی پرم آکاش اُس کی گردن ہی - اننت پاتال اُسکے چرن ہین - اننت دشا اُسکی بھجا ہین - سب پرکاش
اُسکے شستر ہین - ہردے کوش کے کونے مین رہتا ہی اور بہت سے برہمانڈون کو پرم پرا سے
پرکاشتا ہی - پرم آکاش پارا پار روپ ہی برہما بشن رُدر آدک دیوتا اور جیو اُس کے رُومین ہین -
تینون لوک مین جو دیہہ روپی جنتر ہین اُنہین اچھا آدک شکت روپ سوتر بیاپا ہی - جس سے سب
چیشٹا کرتے ہین وہ دیو ایک ہی اور اننت ہی - ستا ماتر اسکا سوروپ ہی - سب جگت جال
اُسکا نرت ہی - کال اُسکا دربان ہی اور پربت آدک برہمانڈ جگت اُسکی دیہہ کے کسی کونے مین استہت
ہین - اُس دیو کی چنتنا کرو - اُسکے ہزار چرن ہین اور ہزار ہی آنکھ سر بھجا اور بھجاؤن کے بھوکھن ہین
سب کہین اُسکی ناسکا اندری ہی - سب جگہ جیبھ اندری ہی - سب کہین کھاونا اندری ہی اور سب
طرف من ہی پرنت سب مین کلا سے آنیت ہی - سب طرف سے وہی شو روپ سدا سب کا کرتا ہی
سب سنکلپون کے ارتھ کا پھلدا ایک ہی اور سب بھوتون کے بھیتر استہت ہی اور سب سادھنون کا
سدھ کرنے والا ہی ایسا دیو سب مین سب طرح سب کال مین استہت ہی - اُسی دیو کی چنتنا کرو اور اُسی
دیو کے دھیان مین سادہ دھان ہو رہو - سدا اُسی کے آکار رہنا اُس دیو کا باہری پوجن ہی - اب بھیتر
کا پوجن سنو - ہے برہم جاننے والون مین اُتم سمبت ماتر جو دیو ہی سو سدا انبھو سے پرکاشتا ہی اُسکا پوجن
دیپک کے کرنے سے نہین ہوتا اور نہ دھوپ پشپ دان لیپ اور کیسر سے ہوتا ہی - ارگھ پادیہ آدک جو
پوجا کی سامگری ہین اُن سے بھی اُس دیو کا پوجن نہین ہوتا اُسکا پوجن تو کیول بنا یتن ہی ہوتا ہی - ہے
منیشور ایک امرت روپی جو بودھ ہی اُس سے دیو کا سجاتی پرتیت دھیان کرنا اُسکا پرم پوجن ہی -
ہے منیشور شدھ چنماتر دیو انبھو روپ ہی اُسکا سدا سب طرح سے پوجن کرو اور دیکھتے سمجھتے - اسپرش
کرتے سونگھتے سنتے بولتے دیتے لیتے چلتے بیٹھتے اور ایسے سے لیکر جو کچھ کریا ہی سب پر کچھ چیتن
ساکشی مین ارپن اور اُسی کے آشرے ہو رہو - اس پرکار آتم دیو کا پوجن کرو - ہے منیشور آتم دیو کا
دھیان کرنا ہی دھوپ دیپ ہی اور سب سامگری پوجن کی یہی ہی - دھیان ہی اُس دیو کو پرسن کرتا ہی اور
اُس سے پرمانند پراپت ہوتا ہی اور کسی پرکار سے وہ دیو نہین ملتا ہی ہے منیشور مورکھ بھی اس پرکار دھیان سے

اُس ایشور کی پوجا کرے تو تیرہ نمیکھ مین جگت اُدان کے پھل کو پاتا ہی اور سو نمیکھ کے دھیان سے پربھو کو پوجے
تو اشومیدھ جگیہ کے پھل کو پاوے اور جو کیول دھیان سے ۲ تما کا ایک گھڑی تک پوجن کرے تو
راجسوی جگیہ کرنے کا پھل پاوے - جو دوپہر تک دھیان کرے تو ایک لاکھ راجسو جگیہ کرنے کے
پھل کو پاوے اور جو دن بھر دھیان کرے تو بے انتہا پھل کو پاوے - ہے منیشور یہی پرم جوگ ہی
یہی پرم کریا ہی اور یہی پرم پریوجن ہی -
ہے منیشور دونون پوجا مین نے تم سے کہین جسکو یہ پرم پوجا ملتی ہین اُسکو پرم پد ملتا ہی اُسکو سب دیوتا نمسکار
کرتے ہین اور سب سے وہ پرش سمیر کی طرح پوجنے جوگ ہوتا ہی -

سرگ اٹھتیسوان - دیو پوجن بدھان برنن

شری بسشٹھ بولے کہ ہے منیشور اب تم بھیتر کا پوجن سنو جو سب پوتر کرنے والے کو بھی پوتر کرتا ہی اور
سب اندھکار اور اگیان کا ناش کرنے والا ہی وہ آتم پوجن مین تم سے کہتا ہون جو سب طرح سے سب سمے
مین اُس دیو کا پوجن ہوتا ہی اور کبھی نہین چھوٹتا - چلتے بیٹھتے جاگتے سوتے سب کامون مین نت دھیان
مین رہتا ہی - ہے منیشور اس سنسار مین سمبت روپ سنماتر نیت استھت ہی اُسکا پوجن کرو جو سب پرکاش
کا کرتا اور سدا انبھو سے پرکاشتا ہی اُسکا آپ سے آپ پوجن کرو اُٹھتے چلتے کھاتے پیتے جو کچھ باہر کے
ارتھ تیاگ گرہن اور بھوگ ہین سب کو کرتے ہوے تجبھی اُس دیو کی پوجا کرو - ہے منیشور شریر مین شوونگ
چھیہ سے رہت بودھ روپ دیو ہی - جتھا پراپت مین سم رہنا اُس دیو کا پوجن ہی - جتھا پراپت کے سم کھا ؤ مین
اشنان کرکے شدھ ہو کر بودھ روپ لنگ کا پوجن کرو - جو کچھ پراپت ہوا اُس مین راگ دویش سے رہت
ہونا اور سمبدا انساکشی روپ انبھو مین استھت رہنا یہی اُسکا پوجن ہی - ہے منیشور سورج کھون آکاش مین
یہی سورج ہو کر پرکاشتا ہی اور چندرما کے کھون مین چندرما ہو کر استھت ہوتا ہی - ان سے آدلیکر جتنے
پدارتھ ہین جیسی جیسی بھاونا سے اُن مین بھرا ہوا ہی ویسی روپ ہو کر وہ دیو استھت ہی - ہے منیشور جو نت
شدھ بودھ روپ اور ادویت ہی اُسکو دیکھنا اور کسی مین برت نہ لگانا یہی اُس دیو کا پوجن ہی - پران
اپان روپی رتھ پر چڑھا ہوا جو ہردے مین استھت ہی اُسکا گیان ہی پوجن ہی وہی سب کرم کرتا ہی سب
بھوگون کا بھوگتا اور سب شبدون کا اُتمرن کرنے والا اور بھاگوت روپ ہی اور سب کی بھاونا کرنیوالا
پرم پرکاش روپ ہی ایسا جو سمبت تتو ہی اُسکو سربگیہ جانکر چینتا کرنا یہی اُس دیو کا پوجن ہی - وہ دیو سکل
نشکل دیہہ مین استھت ہی تو بھی آکاش کی طرح نرمل ہی - وہ جاتا بھی ہی اور نہین جاتا پران روپی گھر
مین پرکاش کرتا ہی - ہردے کنٹھ تالو جیبھ ناک اور پیٹھ مین بیاپک ہی - شبد آدک اِشٹو کو کرتا اور رمن کو
پریرتا ہی - جیسے تل مین تیل آشرے بھوت ہی تیسے ہی آتما سب مین آشرے بھوت ہی وہ کلنا روپی
کلنک سے رہت ہی اور کلنا دن سے سنجکت بھی ہی - سب دیہون مین وہی ایک دیو بیاپ رہا ہی
پرنت پرکچھ ہردے مین جو ہوتا ہی سو نرمل چینا تر پرکاش روپ ہی اور کلنا روپی کلنک سے رہت سدا پرکچھ ہی

اور اپنے آپ ہی سے اُتھو ہوتا ہی - سرب اسب پدارتھون کا پرکاشک پرتیچھ چیتین آتم تو جو اپنے آپ مین استھت ہی سولپنے پُکہرنے سے جلد ہی دویت کی طرح ہوجاتا ہی - ہے منیشور جو کچھ اُسکا رُوپ جگت درشٹ آتا ہی سو سب براٹ آتما ہی اِس سے آپ کو براٹ ہی کی بھاؤنا کرو کہ ہاتھ پاؤن ناخن بال یہ سب برہمانڈ میرا شریر ہی مین ہی پرکاش روپ ایک دیو ہون نیت اچھا آدک میری شکت ہی اور سب میری اُپاسنا کرتے ہین - جیسے استری اچھے پت کی سیوا کرتی ہی ویسے ہی شکت میری اُپاسنا کرتی ہی - من میرا دوار پال ہی جو تینون لوک کا نبیدن کرنے والا ہی چیتن میری آنے والی پرت ہاری ہی - طرح طرح کے گیان میرے انگ کے بھوکھن ہین - کرم اندریان میرے دروازے ہین اور گیان اندریان میرے گن ہین - ایسا مین ایک اننت آتما اکھنڈ روپ بھید سے رہت اپنے آپ مین استھت سب مین پرپورن ہون - ہے منیشور ایسی بھاؤنا سے جو ایک دیو کی پوجا کرتا ہی وہ پرماتم دیو کو پراپت ہوتا ہی - دینتا آدک اُس کے کلیش سب نشٹ ہوجاتے ہین انشٹ کی پراپت مین اُسکو شوک نہین اُپجتا اور اشٹ کی پراپت مین آنند نہین اُپجتا - نہ تو کچھ دان ہوتا ہی نہ کچھ پدان ہوتا ہی - بشے کے ملنے سے نہ ترپت ہوتا ہی اور نہ اُسکے بھوگ سے دُکھی ہوتا ہی - نہ اپراپت کی اچھا کرتا ہی نہ پراپت کے تیاگ کی اچھا کرتا ہی سب پدارتھون مین سم بھاؤ رہتا ہی - ایسا پرش اُس دیو کا پرم اُپاسک ہی - گرہن اور تیاگ سے رہت سب مین برابر رہنا اور بھید بھاؤ کو پراپت نہونا اُس دیو کا اُتم پوجن ہی - ہے منیشور چیتن تتو دیو مین نے تم سے کہا ہی جو اسی دیہہ مین استھت ہی - جو لبست پراپت ہو اُس سے پوجن کرکے اُسی کے آگے رکھنا سب کا ساکشی آتما کو دیکھنا اور کسی سے دُکھی نہونا اور اُس مین اہم پرتیت رکھکر علیحدہ جگت کی بھاؤنا نہ کرنا یہی اُس دیو کا پوجن ہی - ہے منیشور جو کچھ پراپت ہو اُسمین جتن بنا برابر رہنا - کھانے چبانے چاٹنے چوسنے کے بھوجن جو کچھ مل جائین اُس دیو کے آگے رکھکے گرہن اور تیاگ کی بدھ اُس مین نہ کرنا یہ اُس دیو کا پوجن ہی - سب پدارتھون کی پراپت مین دیو کی پوجا کرنے سے انشٹ بھی اشٹ ہوجاتا ہی مرت آوے تب دیو کی پوجا - جنم آوے تب دیو کی پوجا - درِدر آوے تب دیو کی پوجا - راگ پراپت ہو تو دیو کی پوجا اور نانا پرکار کی بچتر چیشٹا کرنا - یہ سب اُس دیو کے آگے پشپ ہین - راگ دویش مین سم رہنا ہی اُس دیو کا پوجن ہی - سنتون کے ہردے کی رہنے والی جو میتری ہی کہ سب سنسار کا متر ہونا اُس سے بھی اُس دیو کا پوجن ہی اور بھوگ تیاگ راگ سے جو کچھ پراپت ہو اُس سے اُس دیو کا پوجن کرو - جو نشٹ ہوا سو ہوا اور جو پراپت ہوا سو ہوا دونون مین نربکار رہنا اِس سے اُس دیو کا پوجن کرو - یہ بھوگ اپات رمنیک ہین ہونے بھی ہین اور ناش بھی ہوجاتے ہین اِن کی اچھا نہ کرنا - سدا سنتشٹ رہنا جو کچھ پراپت ہو اُس مین راگ دویش نہ کرنا - یہ اُس دیو کا پوجن ہی - ہے منیشور جو کچھ پراربدھ سے مل جاوے اُس سے آتما کا پوجن کرو اور اچھا اَن اچھا کو تیاگ کر جو کچھ پراپت ہو اُس سے اُس دیو کا پوجن کرو - - - ہے منیشور گیان وان نہ تو کسی کی اچھا کرتا ہی نہ تیاگ کرتا ہے جو بے اچھا کے پراپت ہو اُس کو بھوگتا ہی - جیسے سمندر مین ندی جب ملتی ہین اور

سُندر اُس سے نہ کچھ سکھ مانتا ہر نہ دکھ مانتا ہر جیسے ہی گیان وان اشٹ انشٹ کے ملنے مین راگ دویش
سے رہت جتھا پراپت کو بھوگتا ہر یہی اُس دیو کا پوجن ہر - دیش کال کریا شبھ اشبھ جو کچھ پراپت ہو اُس
مین سُندر ن بکار کو پراپت نہونا اُس دیو کا پوجن ہر - جو دربیہ انرکھ روپ ہو تو بھی سم رس سے ملا ہوا امرت
ہوجاتا ہر جیسے کھٹا رس سواد شکر سے ملے ہوئے میٹھے ہوجاتے ہین تیسے ہی انرکھ روپی رس سم رس
سے ملے ہوئے امرت ہوجاتے ہین کھید نہین کرتے اور اننت روپ ہوجاتے ہین - چندرما کی طرح
سب بھاؤنا امرت روپ ہوجاتی ہر - جیسے آکاش نرلیپ ہر تیسے ہی سمتا بھاؤ کرکے چت راگ دویش
سے رہت نرمل ہوجاتا ہر - درشٹا کو درشیہ سے ملانہ دیکھنا ساکشی روپ رہنا یہی اُس دیو کا پوجن ہر
جیسے پتھر کی شلا ہنمہ اسپند ہوتی ہر تیسے ہی سنکلپ سے رہت چت اچل ہوجاتا ہر یہی اُس دیو کی پوجا ہر
ہے منیشور بھیتر سے آکاش کی طرح اسنگ رہنا اور باہر سے پرکرت آچار مین رہنا کسی کا سنگ ہردے
مین اسپرش نہ کرنا اور سدا سم بھاؤ گیان سے پورن رہنا ہی اُس دیو کی آرادھنا ہوتی ہر - جسکے
ہردے روپی آکاش سے اگیان روپی میگھ نشٹ ہوگیا ہر اُسکو سپنے مین کبھی بکار نہین پراپت ہوتا اور
جسکے ہردے روپی آکاش سے اہنکار روپی گھر امٹ گیا ہر وہ شرد کال کے آکاش کی طرح اُجل ہوتا ہر
ہے منیشور جسکو سم بھاؤ پراپت ہوا ہر اور اُس نے اُس دیو کو پایا ہر وہ پُرش ایسا ہوجاتا ہر جیسے نیا بالک
راگ دویش سے رہت ہوتا ہر جیو روپی چیتنا کو ناکرکے چیتن تتو کو پراپت ہوتا ہر اور سکل اچھا اور سکھ دکھ بھرم
سے مکت شریر کا نایک ہوکر رہتا ہر یہی اُس دیو کا ارچن ہر -

سرگ اُنتالیسوان [۳۹] - دیو پوجا بچارورنن

شری ایشور بولے کہ ہے منیشور جیسی کامنا ہو اور جو کچھ کرم کرو یا نہ کرو سو اپنے آپ سے چنماتر
تتو کی پوجا کرو اِس سے وہ دیو پرسن ہوتا ہر اور جب دیو پرسن ہوتا ہر تب پرگٹ ہوتا ہر جب اُسکو پایا
اور آتمت ہوا تب راگ دویش آدک شبدون کا ارتھ نہین پایا جاتا - جیسے آگ مین برف کا ٹکڑا (ڈلا)
نہین پایا جاتا تیسے ہی پھر اُسمین راگ دویش آدک نہین پائے جاتے اِس سے اُس دیو کی پوجا کرنا چاہیے
جو راج یا دریدر یا سکھ دکھ پراپت ہو اُس مین سم رہنا یہی اُس دیو کا پوجن ہر - ہے منیشور
شدھ چنماتر سے برمادی نہونا اسی کا نام پوجن ہر جو کچھ گھٹ پٹ آدک جگت بھاستا ہر سو سب آتما
روپ ہر اُس سے الگ کچھ نہین - وہ آتما شیو شانت روپ انابھاس ہر اور ایک ہی پرکاش روپ
ہر سمپورن جگت پرتیت ماتر ہر اور آتما سے الگ کچھ دویت ابھاس نہین سرب آتما روپ ادویت
تو جب بھاستا ہر تب اُس مین پراپت ہوا جانتا ہر کہ بڑا آشچرج ہر کہ گھٹ پٹ آدک سب وہی
روپ ہر اور کچھ نہین - ہے منیشور یہ سب سرب آتما اننت روپ شیو تتو ہر جس کو ایسا نشچے ہوا ہر
اُسنے دیو کی پوجا جانی ہر - گھٹ پٹ آدک جو بکار کہتے ہین اور نیچ اونچ جگت بھاؤ سو سب برہم
روپ ہر - نرمل دیو آتما مین کچھ کلپنا بھاؤ نہین ہر - ہے منیشور آتم دیو سرب نرمکت اور اننت

جگت مین اُس سے الگ کچھ نہین - نرمل پرکاش سمبت روپ آتما استھت ہی ہم کو تو ایشور دیو سے الگ کچھ نہین بھاستا اور سب کہین سب طرح سے وہی سرپاتما پورن درشٹ آتا ہی - جنکو دیش کال کے پرچھید سہت ایشور بھاستا ہی وہی ہمارے اُپدیش کے جوگ نہین وے گیان بندھ نیچ ہین آنکی درشٹ کو تیاگ کر میری درشٹ کا آشرے لے تو سو ستھ اور بیت راگ اور نرامی ہو اور جیتا پرابدھ سکھ دکھ جو کچھ آ کر پراپت ہو کھید سے رہت ہو کر اُس دیو کا پوجن کرے تب شانت کو پاوے - ہے منیشور اُس دیو کی سب طرح سے سرپاتما کر کے بھاونا کرو یہی اُس دیو کا پوجن ہی برت کا سدا انبھو روپ مین استھت رہنا اور جیتا پراپت مین دُکھی نہ ہو کر بچرنا یہی اُس دیو کا پوجن ہی - جیسے اسپھٹک کے مندر مین پرتمب بھاستے ہین سو اور کچھ نہین نہ کلنک اسپھٹک ہی ہی تیسے ہی سب اور سے رہت اور جنم آدک دُکھون سے رہت نہ کلنک آتما ہی اُس کے ہل جانے سے تجھ مین جنم آدک کلنک اور دُکھ کچھ نہ رہین گے -

سرگ چالیسوان - جگت متھیا تو پرتپادن برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے ناتھ - شوکس کو کہتے ہین اور برہم - آتم - پرماتم - تت ست - نہہ کنچن - شون - گیان آدک کس کو کہتے ہین اور یہ نام کا بھید کس واسطے ہوا ہی کرپا کر کے کہیے - شری مہادیو جی بولے کہ ہے منیشور جب سب کا ابھاو ہوتا ہی تب اناد اننت انابھاس سنماتر باقی رہتا ہی جو اندریون کا بشے نہین اُسکو نہہ کنچن کہتے ہین - پھر مین نے پوچھا کہ ہے ایشور جو اندریون اور بدھ آدک کا بشے نہین ہی اُسکو کیونکر پا سکتے ہین - شری مہادیو جی بولے کہ ہے منیشور - جو موکش کے ادھکاری ہین اور جن کو بید کے آشرے سنجگت ساتوکی برت پراپت ہوئی اُن کو ساتوکی روپ جو گُر شاستر نام ودیا پراپت ہوتی ہی اُس سے اودیا کا بھاگ نشٹ ہو جاتا ہی اور آتم تت کا پرکاش ہو آتا ہی جیسے صابون سے دھوبی کپڑے کا میل دور کر دیتا ہی - تیسے ہی گرو اور شاستر اودیا کو دور کر دیتے ہین - جب کچھ دنون مین اودیا نشٹ ہو جاتی ہی تب اپنا آپ ہی دیکھ پڑتا ہی - ہے منیشور جب گرو اور شاسترون کا ملکر بچار پراپت ہوتا ہی تب سد بدیا کی پراپت ہوتی ہی دویت بھرم مٹ جاتا ہی اور سب آتما ہی پرکاشتا ہی اور جب بچار کرے آتم تت کا نشچے ہوتا ہی کہ سب آتما ہی ہی اُس سے الگ کچھ نہین تب اودیا جاتی رہتی ہی - ہے منیشور آتما کے ملنے مین گرو اور شاستر پر کچھ کارن نہین کیونکہ جن کے ناش ہونے سے لبست کو پائیے اُن کے موجود رہتے ہوئے کیسے پائیے - اندریون کے سموہ کا نام گرو ہی اور برہم سب اندریون سے الگ ہی اُسے کیسے پائیے - اکارن ہین پرنت کارن بھی ہین کیونکہ گرو اور شاستر کے کرم سے گیان سدھتا ہوتی ہی اور گرو اور شاستر کے بنا گیان سدھ نہین ہوتا - آتما نردوش اور ادرشیہ ہی گو کبھی گرو اور شاستر سے ملتا ہی اور وا گرو اور شاستر سے کبھی نہین ملتا اپنے آپ ہی سے آتم تت ہی ملتا ہی - جیسے اندھیرے مین کوئی چیز ہو اور دیپک کے پرکاش سے دیکھ پڑے تو دیپک سے نہین پایا اپنے آپ سے پایا ہی تیسے ہی گرو اور شاستر بھی ہی - جو دیپک ہو اور آنکھ نہو تو کیسے پائیے اور آنکھ ہو اور دیپک نہو تو کبھی نہین

پایا جاتا جب دونون ہون تب پدارتھ پایا جاتا ہو جیسے ہی گرو اور شاستر بھی ہون اور اپنا پُرشارتھ اور تیز بُدھ یعنے تیز عقل بھی ہو تب آتم تو ملتا ہو اور طرح نہین ملتا ہو - جب گرو اور شاستر اور شِلکھشا کی شُدھ بُدھ یہ تینون اکٹھے ہوتے ہین تب سنسار کے سُکھ دُکھ دور ہوتے ہین اور آتم پد ملتا ہو جب گرو اور شاستر اِن (پردہ) کو دور کرتے ہین تب آپ سے آپ ہی آتم پد ملتا ہو جیسے جب بایو بادل کو دور کرتی ہو تب آنکھون سے سورج دیکھ پڑتا ہو - اب نام کے بھید سُنو - جب گیان کے بش سے کرم اور بُدھ اندریان ناش ہو جاتی ہین اُس کے پیچھے جو باقی رہتا ہو اُسکا نام سمبت تو آتم ستّا آدک ہو جہان لیے سمپورن نہین اور اُنکی برت کبھی نہین اُس کے پیچھے جو ستّا باقی رہتی ہو سو آکاش سے بھی سوکشم اور نرمل اننت پرم شون روپ ہو جہان شون کا بھی اَبھاؤ ہو - ہے منیشور جو نکشو شانت روپ اور ملن کلنا سے سنجکت ہین اُن کو جیون مکت پد کے گیان کے واسطے شاستر موکش اُپاے برہما لبن زرد راتمر لوکپال پنڈت پُران بید شاستر اور سدّھانت رچے ہین اور اُن مین شاسترون نے چیتن برہم شو آتما پرماتما ایشور ست چت آنند آدک الگ الگ بہت سے نام کہے ہین پر گیانی کو کچھ بھید نہین - ہے منیشور ایسا جو دیو ہو اُسکا پوجن گیان وان اس طرح کرتے ہین اور جس پد کے ہم آدک ٹہلوے ہین اُنس پرم پد کو وے پراپت ہوتے ہین - پھر مین نے پوچھا کہ ہے بھگون یہ سب جگت ابدیمان (غیر موجود) ہو اور بدیمان (موجود) کی طرح جان پڑتا ہو یہ کیا بات ہو - سم اور ست کہنے کو آپ ہی سمرتھ ہین - شری سداشو جی بولے کہ ہے منیشور جو برہم آدک نامون سے کہا جاتا ہو وہ کیول شُدھ سمبت ماتر ہو اور آکاش سے بھی باریک تر ہو اُسکے آگے آکاش بھی ایسا موٹا ہو جیسا اَن (ذرّہ) کے آگے سُمیر پربت موٹا ہو - اُسمین جب بیدنا شکت آبھاس ہو کر پھرتی ہو تب اُسکا نام چیتن ہوتا ہو - پھر جب اَہم بھاؤ کو پراپت ہوا جیسے سپنے مین پُرش آپ کو ہاتھی دیکھنے لگے تیسے آپ کو اہم ماننے لگا پھر دیش کال آکاش آدک دیکھنے لگا تب چیتن کلا وستھا کو پراپت ہوئی اور باسنا کرنے والی ہوئی جب جیو بھاؤ ہوا تب بُدھ نشچے آتمک ہو کر استھت ہوئی اور شبد اور کریا گیان سنجکت ہوئی اور جب ایک ایک سے ملکر جلد ہی کلپت ہوئے تب من ہوا جو سنکلپ روپی بھاکھا کا بیج ہو تب اننت باہک شریر مین آتم سو وہ ہو کر برہم ستّا استھت ہوئی اس پرکار یہ پیدا ہوئی ہو - پھر بایو ستّا اسپند ہوئی جس سے اسپرش ستّا کھال (جلد) پیدا ہوئی - پھر تیج ستّا ہوئی جس سے پرکاش ستّا ہوئی اور پرکاش سے نیتر ستّا پرکٹ ہوئی پھر جل ستّا ہوئی جس سے سواد رس ستّا ہوئی اور اُس سے جیبھ پرکٹ ہوئی - پھر گندھ ستّا سے پرتھوی اور پرتھوی سے سونگھنے کی ستّا اور اُس سے پنڈ ستّا پرکٹ ہوئی - پھر دیش ستّا اور کال ستّا اور سب ستّا ہوئین جن کو اکٹھا کر کے آتم ستّا پھری جیسے بیج پتّے پھول پھل آدک کے آشرے ہوتا ہو تیسے ہی اُس پریشٹھا کو جانو - یہی اننت باہک دیہہ ہو اُسی کے آشرے برہم ستّا ہوئی و استو مین کچھ اُپجا نہین کیول پرماتم ستّا اپنے آپ مین پھرتی ہو - جیسے دریا مین جل پھرتا ہو تیسے ہی اپنے آپ مین آتم ستّا پھرتی ہو - ہے منیشور سمبت مین جو سمبیدن پرتھک روپ

ہوکر پھرے اُسکو نہہ اسپند کرکے جب سوروپ کو جانے تب وہ نشٹ ہو جاتی ہی جیسے سنکلپ کا رچا ہوا نگر سنکلپ کے مٹ جانے سے مٹ جاتا ہی تیسے ہی آتما کے گیان سے سمبیدن کا ابھاؤ ہوجاتا ہی ۔ ہے منیشور سمبیدن تب تک بھاستا ہی جبتک اسکو جانا نہین جب جانتا ہی تب سمبیدن کا ابھاؤ ہوجاتا ہی اور سمبت مین لین ہوجاتی ہی الگ سَتا اسکی کچھ نہین رہتی ۔ ہے منیشور جو پرتھم اُن ماترا تھی سو بھاوَنا کے بش سے استھول دیہہ کو پراپت ہوئی اور استھول دیہہ ہوکر بھاسنے لگی ۔ آگے جیسے جیسے دیش کال پدارتھ کی بھاوَنا ہوتی گئی تیسے تیسے بھاسنے لگی اور جیسے گندھرب نگر اور سُوپن پُر بھاستا ہی تیسے ہی بھاوَنا کے بش سے یہ پدارتھ بھاسنے لگے ہین ۔ مین نے پوچھا کہ ہے بھگون گندھرب نگر اور سُوپن پُر کے سمان آپ اسکو کہتے ہین یہ جگت تو پرتچھ دیکھ پڑتا ہی ۔ شری مہادیوجی بولے کہ ہے منیشور سنسار کو دکھ باسنا کے بش سے دیکھ پڑتا ہی کہ آبدیان مین سوروپ کے پرماد سے بدھ ہوئی ہی ۔ اور جگت کے پدارتھون کو ست جانکر جو باسنا پھرتی ہی اُس سے دُکھ ہوتا ہی ۔ ہے منیشور یہ جگت اُبدیمان ہی جیسے مرگ ترشنا کا جل است ہوتا ہی تیسے ہی یہ جگت است ہی اسمین باسنا باسک اور باسنا کرنے جوگ تینون برتھا ہین ۔ جیسے مرگ ترشنا کا جل پی کر کوئی ترپت نہین ہوتا کیونکہ جل ہی است ہی تیسے ہی یہ جگت ہی است ہی اِسکے پدارتھون کی باسنا کرنا برتھا ہی برہماجی سے آدلے کر تنکے تک سب جگت متھیا روپ ہی باسنا باسک اور باسنا کرنے جوگ پدارتھون کے ابھاؤ ہونے سے کیول آتم تتو رہتا ہی اور سب بھرم شانت ہوجاتا ہی ہے منیشور یہ جگت بھرم ماتر ہی واستو مین کچھ نہین جیسے بالک کو اگیان سے اپنی پرچھائین مین بیتال بھاستا ہی اور جب بچار کرکے دیکھے تب بیتال کا بھاؤ دور ہوجاتا ہی تیسے ہی اگیان سے یہ جگت بھاستا ہی اور آتم بچار سے اُسکا بھاؤ دور ہوتا ہی جیسے مرگ ترشنا کی ندی بھاستی ہی اور آکاش مین نیلاپن اور دوسرا چندرما بھاستا ہی تیسے ہی آتما مین اگیان سے دیہہ بھاستی ہی جسکی بُدھ دیہہ آدک مین استھر ہی وہ چارے اُپدیش کے جوگ نہین ہی جو بچار وان ہی اُسکو اُپدیش کرنا جوگ ہی اور جو مورکھ بھرمی است بادی ست کرمون سے رہت انادری ہی اُسکو گیان وان اُپدیش نہ کرے جن مین بچار بیراگ کو ملتا اور شبھ آچار ہون اُنکو اُپدیش کرنا جوگ ہی اور جو اِن گنون سے رہت ہون اُنکو اُپدیش کرنا ایسا ہوتا ہی جیسے کوئی مہاسندر اور سونے کی طرح چمکنے والی کنیا کو کلپت پرش کو بیاہ دینے کی اچھا کرے ۔

سرگ اکتالیسوان[۴۱] ۔ پرمارتھ بچار برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے بھگون وہ جیو جو آدسورگ سے پیدا ہوا اور اپنے ساتھ دیہہ بھرم دیکھنے لگا اسکے بعد وہ کیسے استھت ہوا ۔ شری سداشوجی بولے کہ ہے منیشور وہ جیو سپنے کی طرح سرب گت چدگھن آتما کے آسرے سے اُپجا اور اپنے شریر کو دیکھنے لگا ۔ ہے منیشور آدجیو پھر پرماد کو نہ پراپت ہوا اور اپنے ہی سوروپ ہی مین مگن رہا اس کارن الیشور ہوکر استھت ہوا ۔ اُسکو یہ نشچے رہا کہ مین سناتن نت شُدھ بدھ پرمانند اور ایکت روپ پرم پُرش ہون ۔ آتما کی نسبت سے اُسکو جیو کہا ہی اور سرشٹے جگت کی نسبت سے اُسکو الیشور کہا ہے منیشور

وہ جیو آدجو ہر سو کبھی بشن روپ ہو کر برہما جی کو اپنے نابھ کمل سے پیدا کرتا ہر - کسی سرشٹ مین برہما جی پہلے ہوئے ہین اور بشن اور رودر اُن سے ہوئے ہین - کسی سرشٹ مین پہلے رودر ہوئے اور اُن سے برہما جی اور بشن جی ہوئے ہین جتین آکاش مین جیسا جیسا سنکلپ پھرا ہر تیسا ہی تیسا ہو کر استھت ہوا ہر - آد جیو ایکر جس جس پرکار کا سنکلپ کیا ہر تیسا ہی تیسا ہو کر استھت ہوا ہر وا ستو مین سب است روپ ہر اور اگیان بھرم سے ہوا ہر - جیسے پرچھائین مین بیتال ہوتا ہر تیسے ہی گیان سے ست روپ ہو کر بھاستا ہر آد پرش سے لیکر جو سرشٹ ہر سو پرم آکاش کے ایک نمیکھ مین ہوئی ہر اور نمیکھ مین لی ہو جاتی ہر ایک نمیکھ کے پرماد سے بہت سے کلپت بیت جاتے ہین اور پرمان پرمان مین سرشٹ پھرتی ہر آن ہین کلپ اور مہا کلپ بھاستے ہین کئی سرشٹ آپس مین دیکھ پڑتی ہین اور کہین ایک دوسری سے اور شیہ روپ ہین اسی طرح سرشٹ اُس کے اسپند کلا مین پھرتی ہر اور چمتکار رہتا ہر اور جب اسپند کلا سو روپ کی اور آتی ہر تب لین ہو جاتی ہر جیسے سپنے کا پربت جاگنے سے لین ہو جاتا ہر تیسے ہی جاگرت کی سرشٹ اپھر ہونے سے لین ہو جاتی ہر - ہے منیشور جیو جیو تیسے اپنی اپنی سرشٹ ہین اُن سرشٹونکو کوئی دیش کال روک نہین سکتا کیونکہ وے اپنے اپنے سنکلپ مین استھت ہین اور آتما کا چمتکار ہین جیسا پھرنا پھرتا ہر تیسا چمتکار بھاستا ہر - ہے منیشور نہ کچھ اُپجا ہر نہ کچھ ناش ہوتا ہر آپ سے چتین تتو اپنے آپ مین چمکتا ہر - جیسے سوپن نگر ایکر نشٹ ہو جاتا ہر اور سنکلپ کا پہاڑ مٹ جاتا ہر تیسے ہی جگت ایکر نشٹ ہو جاتا ہر - جیسے سپنے اور سنکلپ کے پہاڑ کو کوئی روک نہین سکتا تیسے ہی اپنی اپنی سرشٹ کو دیش کال روک نہین سکتا کیونکہ اور جگہ مین ان کا ست بھاؤ نہین ہر اس سے یہ جگت اپنے اپنے کال مین ست روپ ہر آتما مین ست بھاؤ نہین سنکلپ روپ ہر - ہے منیشور جیسے آد تتو سے جیو ایشور پھرتا ہر تیسے ہی کرم پھرتا ہر - رودر سے لیکر برچھ تک سب ایک چین مین اُسی تتو سے پھر آئے ہین - سُمیر آدک بھی اپنے استھت مین روکتے ہین دوسرے اُنکو نہین روک سکتے کیونکہ وہان ہر ہی نہین - اس سے آتما مین سرشٹ آبھاس روپ ہر - ہے منیشور اس پرکار جگت مایا ماتر ہر اور بھاؤنا سے بھاستا ہر - جب آتما کا ابھاس ہوتا ہر تب بھید کلپنا مٹ جاتی ہر اور کیول اشیم روپ بشو تتو بھاستا ہر - ہے منیشور نمیکھ کا جو سم بھاگ ہر اُسکے آدھے بھاگ پرماد ہونے سے طرح طرح کا جگت بھاستا ہر - ست اُست روپی جگت من روپی لبشو کرما بنا تا ہر آتم تتو نہ دور ہر نہ نزدیک ہر نہ نیچے ہر نہ اوپر ہر نہ پورب ہر نہ پچھم ہر ست است کے بیچ انبھو روپ سب کا جاننے والا ہر اُس مین پرتچھ آدک پرمان نہین کر سکتے جیسے جل سے اگن نہین نکلتی - ہے منیشور جو کچھ تم نے پوچھا سو مین نے کہا اُسمین چیت لگانے سے تمھارا کلیان ہوگا - اِتنا کہکر شری سداشو جی بولے کہ اب ہم اپنے بانچھت استھان کو جاتے ہین - چلو پاربتی جی اپنے استھان کو چلین - اِتنا کہکر بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی جب اِس پرکار شری مہیشور نے کہا تب مین نے ارگھ پادیہ سے اُنکا پوجن کیا اور شری مہا دیو جی شری پاربتی جی اور گنون کو ساتھ لے کر آکاش مارگ کو چلے جبتک مجھکو درشٹ آتے رہے تب تک مین

اُنکی طرف دیکھتا رہا پھر اپنے کُش کے استھان پر آبیٹھا اور جو کچھ سداشوجی نے اُپدیش کیا تھا اُسکو مین اپنی شدھ بدھ سے بچار کرنے لگا۔

سرگ بیالیسوان ۔ بشرانت آگمن برنن

بسشٹھ جی بولے کہ ہے رام جی جو کچھ مجھ سے شری سداشوجی مہاراج نے کہا وہ مین بھی جانتا تھا اور تم بھی جانتے ہو یہ جگت بھی اُست ہے اور دیکھنے والا بھی اُست ہے اِس مایا روپ جگت مین مین تم سے ست کیا کہون اور اُست کیا کہون ۔ جیسے جل مین دروتا ہوتی ہے تیسے ہی آتما مین جگت ہے اور جیسے پون مین اسپند اور آکاش مین شونتا ہوتی ہے تیسے ہی آتما مین جگت ہے ۔ ہے رام جی جو کچھ بے پروائی سے ملجاتا ہے اُسی سے مین دیو پوجن کرتا ہون اِس کرم سے مین نربانسک ہون اور جگت کی کریا مین بھی نروکھ ہوکر سب کام کرتا ہون ۔ بیوہار کرتا ہوا دیکھ پڑتا ہون تو بھی سداشانت روپ ہون اور جیتھا پراپت آچار روپی پھول سے آتم دیو کی پوجا کرتا ہون چھید بھید مجھکو کوئی نہین ہے ۔ ہے رام جی بسشٹھ اور اندریون کا سمبندھ سب جیوون کو برابر ہے ۔ پربت جو گیانوان ہین وے سا وہان رہتے ہین اور جو کچھ دیکھتے سنتے بولتے کھاتے سونگھتے اور اسپرش کرتے ہین وہ سب آتم تتو مین ارپن کرتے ہین اور آتما سے الگ نہین جانتے اگیانیون کو کرم کرنے اور بھوگ کرنے کا ابھمان ہوتا ہے اور اِس مین وے دُکھی ہوتے ہین ۔ ہے رام جی تم بھی ایسی درشٹ کا آشرے کرکے سنسار روپی بن مین نہ سنگ ہوکر بچرو تو تم کو کچھ دُکھ نہ ہوگا ۔ جبکی برت اِس پرکار سمان ہوگئی ہے اُسکو جو پراکشت آپڑے یا دھن یا بھائی بند دون کا بجوگ ہوجاوے تو بھی اُسکو دکھ نہین ہوتا یہ جو درشٹ مین نے تم سے کہی ہے جب اسکا آشرے کروگے تب تم کو کوئی دکھ نہوگا ۔ ہے رام جی سُکھ دُکھ دھن بھائی بند دون کا بجوگ یہ سب پدارتھ انت ہین آتے بھی ہین اور جاتے بھی ہین اُنکو آنے جانے والے جانکر بچرو ۔ یہ سنسار بچتر روپ ہے ایک رس کبھی نہین رہتا اسکو استھمت جانکر دکھی نہ ہونا ۔ ہے رام جی پدارتھ اور کال جیسے آویں تیسے جاوے اور سکھ دکھ جیسے آوے تیسے ہووے یہ سب آنے جانے والے پدارتھ ہین آتے بھی ہین اور جاتے بھی ہین ۔ اچھے کے ملنے اور برے کے دور ہونے مین سکھی نہ ہونا اور برے کے ملنے اور اچھے کے دور ہونے مین دُکھی نہ ہونا جیسے آوے تیسے جاوے اور جیسے جاوے تیسے آوے جسکو آنا ہے وہ آوے گا جسکو جانا ہے وہ جاوے گا یہ سب سُکھ دُکھ پرباہ روپ ہین اِن پر بھروسا کرکے تپایمان نہ ہونا ۔ ہے رام جی یہ سب جگت تم ہی ہو اور تم ہی جگت روپ ہو اور چِنمات بستریت اکار بھی تم ہی ہو جو سب تم ہی ہو تو سکھ دکھ کس لیے کرتے ہو ۔ ایسی درشٹ کا آشرے کرکے جگت مین سُکھیت ہوکر بچرو تو تریا تیت اوستھا کو پراپت ہوگے جو سم پرکاش روپ ہے ۔ ہے رام جی جو کچھ مجھکو تم سے کہنا تھا سو کہا آگے جو تمھاری اچھا ہو سو کرو ۔ پیچھے تم نے پوچھا تھا کہ انت روپ برہم مین کلنک کیسے پراپت ہوا ہے اب پھر پوچھو تو مین اِس کا جواب دون ۔ شری رگھناتھ جی نے کہا کہ ہے منیشور اب مجھکو کچھ سندیہ نہین رہا میرے سب سنسے دور ہوگئے ہین اور جو کچھ جاننا تھا سو مین نے جانا ہے اب مین پرم اکرتم ترپتا کو پراپت ہوا ہون ۔ ہے منیشور آتما مین نہ نیل سے

نہ دویت ہی اور نہ ایک ہی اور کوئی کلپنا ہی جیسے مجھکو اگیان تھا تب مین نے پوچھا تھا اب آپ کے بچن سنے تمہاری
اگیانتا جاتی رہی ہی اُس سے کچھ کلنک نہین بھاستا ہی۔ آتما مین نہ جنم ہی نہ مرن ہی سب برہم ہی ہی جیسے سنیشور
پرسن سنئے سے اُبجتا ہی سو سنئے میرا ہٹ گیا ہی۔ جیسے باز گر کی پتلی باستے سے رہت اچل ہوتی ہی تیسے ہی
مین سنئے سے رہت اچل استھت ہون اور سب سار ون کا سار مجھکو پراپت ہوا ہی جیسے سمیر پربت اچل
ہوتا ہی تیسا ہی مین اچل ہوں اور کوئی دکھ مجھکو نہین ہوا ایسا کوئی پدارتھ نہین جو مجھکو تیاگ کرنے جوگ ہوا ور ایسا
بھی کوئی پدارتھ نہین جو مجھکو لینے کے جوگ نہ ہو نہ کسی پدارتھ کی اچھا ہی اور نہ ان اچھا ہی مین شانت روپ
استھت ہون نہ سورگ مین مجھکو سکھ ہی نہ نرک مین دکھ ہی سب برہم ہی روپ مجھکو بھاستا ہی اور سمندر اچل پربت
کی طرح آتم تتو مین استھت ہون۔ ہے منیشور جسکو آتما مین نشٹ بدھ ہوتی ہی اور کلنا کال ہی ویسے مین
استھت ہوتی ہی وہ کسی کو گرہن کرتا ہی کسی کو تیاگ کرتا ہی اور وہ مین دکھی ہو جاتا ہی۔ ہے منیشور یہ سنسار رہنا سمندر
روپ ہی اس مین راگ دویش روپی کلولین ہین اور ترشنا روپی تمر مچھ رہتے ہین وہ ایسے بھیانک روپ
سنسار سمندر سے اب مین آپ کے پرساد سے ترگیا ہون اور سب سمپدا کے انت کو پراپت ہو کر سب دکھ میرے
دور ہو گئے ہین سب کے سار کو پراپت ہو کر مین پورن آتما ہون۔ اور ادین پد پرم شانت اچھید ستا کو پراپت
ہوا ہون۔ آشا روپی ہاتھی کو سنگھ بنکر مین نے مارا ہی اب مجھکو آتما سے الگ کچھ نہین بھاستا میرے سب
کلپون کے جال جل گئے ہین اچھا آدک بکار سب مٹ گئے ہین اور وتیتا جاتی رہی ہی تینون لوک مین میری جے
ہی اور مین سدا آنند روپ ہون۔

سرگ تینتالیسوان۔ چت ستا سوچن برنن

بسشٹھ جی بولے کہ ہے رام جی جو کیول دیہہ اور اندریون سے کرتا ہی اور من سے نہین کرتا ہی وہ جو
کچھ کرتا ہی سو کچھ نہین کرتا۔ جو کچھ اندریون سے اچھا مل جاتا ہی اس سے چین بھر کا سکھ مل جاتا ہی اس
چھن بھر کے سکھ کے لیے جو بندھن مین پڑ جاتا ہی وہ بالک کی طرح مورکھ ہی جو گیانی ہی وہ بندھن
نہین ہوتا ہے رام جی اچھا ہی اسکو دکھ دیتی ہی جو سندر سندر بشیون کی اچھا کرتا ہی اسکو جب جتن کرنے
سے وہ بشے مل جاتے ہین تو چھن بھر کا سکھ ہوتا ہی اور جب وے بشے دور ہو جاتے ہین تب دکھ دیتے
جاتے ہین اسی کارن ان کی اچھا تیاگ کرنا ہی جوگ ہی۔ ان کی اچھا تب ہوتی ہی جب سو روپ کا اگیان
ہوتا ہی اور دیہہ آدک مین اہم بھاو ہوتا ہی۔ جب دیہہ آدک مین اہم بھاو ہوتا ہی تب انیک ارتھ
پراپت ہوتے ہین۔ اس سے ہے رام جی گیان روپی پہاڑ پر چڑھے رہنا اور اہنتا روپی گڑھے مین
نہ گرنا۔ ہے رام جی آتم گیان روپی سمیر پربت پر چڑھکر پھر اہنتا اکھان کر کے گڑھے
مین گرتا ہی سو مورکھتا ہی۔ جب درشیہ بھاو کو تیاگ کرتے ہیں تب اپنے سو بھاو ستا کو پراپت ہوگئے جو سم
اور شانت روپ ہی اور جس سے بکلپ جال نشٹ ہو جاتے ہین سمندر کی طرح پورن ہوتا ہی اور دویت
روپ نہین ٹھہرتا ہی۔ ہے رام جی جب بشے اور ہر اچھے تب من بھی برس ہو جاتا ہی اور جب

پرکار اُنیک رُوپ ہو کر استھت ہوا ہے اور اُنیک بھرم کرکے بھی ایک ہی ہے اور سُرشٹی باتما ہی ہے چیت آدک کچھ نہیں ۔

سرگ چوالیسوان ۔ بیل اتہاس برنن

بشسشٹھ جی بولے کہ ہے رام جی اب تم سنچھیپ سے ایک اگھا اور آشچرج روپ بودھ کا کارن گیان سُنو کہ ایک بیل پھل ہے جسکا انت جوجن تک بستار ہے اور جسکو بے گنتی جگ بیت گئے ہیں اور کبھی جرجرا اور نربل نہیں ہوتا وہ اُفار ہے اُسمین ابناشی رس ہے اس سے کبھی ناش نہیں ہوتا اور چندرما کی طرح سُندر ہے ۔ سمیر آدک جو بڑے پہاڑ ہیں اُن کو مہا پرلی کا پون تنکے کی طرح اُڑاتا ہے پر وہ پون بھی اُسکو نہیں ہلا سکتا ہے ہے رام جی جو جنون کی انت کوٹ نکوٹ سنکھیا ہے پر اُسکی سنکھیا نہیں کیجاتی ہے ایسا وہ بیل پھل ہے جو بہت بڑا ہے جیسے سمیر پربت کے آگے رائی کا دانہ سو کشم اور تچھ بھاستا ہے تیسے ہی اُس بیل پھل کے آگے یہ برہمانڈ سو کشم اور تچھ بھاستا ہے ۔ وہ بیل رس سے بھرا ہوا ہے کبھی گرتا نہیں اور پکتا ہے ۔ اُسکا آدانت مدھیہ برہما بشن رُدر اندرادک بھی نہیں جان سکتے اور نہ اُسکی جڑ کو کوئی جان سکتا ہے نہ مدھیہ کو کوئی جان سکتا ہے اُسکا آدرشٹے آکار ہے اور آدرشٹ پھل ہے اپنے پرکاش سے پرکاشتا ہے اسکا گھن آکار ہے سدا اچل ہے کسی بکار کو نہیں پراپت ہوتا اور ست نرس بکار نتر روپ نردھر اور چندرما کی طرح شیتل اور سُندر ہے اُس میں گیان سمبت روپی رس ہے سو اپنا رس آپ ہی لیتا ہے اور آپ ہی سب کو دیتا ہے اور سب کا پرکاش کرنے والا بھی وہی ہے اُس میں چتر ریکھا بہت سی ہیں پرنت وہ اپنے سوروپ کو نہیں تیاگ کرتا ہے انیک روپ ہو کر بھاستا ہے اور اُسمین اسپند روپی رس پھرتا ہے ۔ تتوم ۔ ادم ۔ دیش ۔ کال ۔ کریا ۔ نیت ۔ راگ ۔ دویش ۔ ہیتو ۔ بادیو ۔ بھوت ۔ بھوشیہ کال ۔ اُجیرا ۔ اندھیرا ۔ بدیا ۔ ادیا آدک کلنا جال اُس رس کے پھرنے سے پھرتے ہیں ۔ وہ بیل آتم روپ ہے اور اُنبھو روپی اُسمین رس ہے وہ سدا اپنے آپ میں استھت ہے اور نت شانت روپ ہے اُسکو جانکر پُرش کرت کرتیہ ہو جاتا ہے ۔

سرگ پینتالیسوان ۔ شلاکوش اُپدیش برنن

شری رام چندر جی بولے کہ ہے بھگون سب دھرمون کے جاننے والے آپ نے یہ بیل روپی مہا چدگھن ست کہی سو مجھکو ایسا نشچے ہوا کہ چیتن محا روپ اہمتا آدک جگت ہے اُسمین بھید کچھ بھی نہیں ۔ ایک ادویت کلنا سب میں ہے بشسشٹھ جی بولے کہ ہے رام جی جیسے برہمانڈ کی مجا سمیر آدک پرتھوی ہے تیسے ہی چیتن بیل کی مجا یہ برہمانڈ ہے سب جگت چیتن بیل روپ ہے اور کچھ نہیں اور اُس سرب چیتن جگت کا بناش نہیں ہو سکتا ۔ ہے رام جی چیتن روپی مرچے کے بیچ میں جگت روپی چینکار کڑوا پن ہے سو تیکھیت کی طرح نرمل ہے اور شلا کے بھیتر کیطرح یہ بلا ہے ۔ ہے رام جی اب اور آشچرج روپ ایک برتانت سُنو ۔ کہ مہا سندر پرکاش سنگت چکنا اور شیتل اسپرش ہے اور بستار روپ ایک شلا ہے سو مہا نردھر اور گھن روپ ہے اُسمین کمل اُپجتے ہیں اور اُسکی

اوردھ

اور وُدھ بیل ہی۔ نیچے جڑ ہی اور اوپر بہت سی شاخین ہین۔ شری رام چندر بولے کہ ہے بھگون آپ سچ کہتے ہین یہ شلا
مین نے بھی دیکھی ہی کہ ندی مین بشن بھگوان کی مورت شالگرام ہی۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی یہ تو تم جانتے
ہو اور دیکھا بھی ہی پرنتو جو شلا مین کہتا ہون وہ انوکھی ہی اور اُسکے بھیتر بہت سے برہمانڈ ہین اور کچھ بھی نہین
ہے رام جی چیتن روپی شلا جو مین نے تم سے کہی ہی اُس مین سب برہمانڈ ہین اُس گھن چیتنتا سے شلا برن
کی ہی وہ اننت گھن اور رندھر ہی اور آکاش پربت دیش پرتھوی ندی سمدر آدک سارا جگت اُس شلا کے
بھیتر رہتا ہی اور کچھ نہین ہی جیسے شلا کے اوپر کمل کھلے ہوتے ہین سو شلا روپ ہین شلا سے الگ نہین
تیسے ہی یہ جگت آتما روپی شلا مین ہی آتما سے الگ نہین۔ ہے رام جی بھوت بھوشیہ برتمان تینون
کال اُس شلا کی پتلی ہین۔ جیسے کاریگر پتلیان کلپتا ہی تیسے ہی یہ جگت آتما مین ہی اُپجا نہین کیونکہ من
روپی کاریگر کلپتا ہی اور اُس سے طرح طرح کا جگت بھاستا ہی آتما مین کچھ اُپجا نہین۔ جیسے سنگھپت روپ
شلا کے اوپر کمل ریکھا لکھی ہوتی ہی اور وہ شلا سے الگ نہین تیسے ہی یہ جگت آتما مین ہی آتما سے
الگ نہین۔ جیسے شلا مین پتلی ہوتی ہی سو اُدے استت نہین ہوتی شلا جیون کی تیون ہی تیسے ہی آتما
مین جگت اُدے استت نہین ہوتا کیونکہ واستو مین کچھ نہین ہی آتما مین دویت کلپنا اگیان سے
بھاستی ہی اور جب بودھ ہوتا ہی تب شانت ہو جاتی ہی۔ جیسے سمدر مین گرا ہوا بوند سمدر روپ
ہو جاتا ہی تیسے ہی بودھ سے کلپنا آتما مین مل جاتی ہی۔ ہے رام جی چیتن آتما اننت ہی اور اُسمین
کوئی بکار کلپنا نہین ہی پر اگیان سے کلپنا بھاستی ہی اور گیان سے لین ہو جاتی ہی۔ بکار بھی آتما کے
آسرے بھاستے ہین پر آتما بکار سے رہت ہی۔ برہم سے بکار پیدا ہوتے ہین اور برہم ہی ستھت
ہین پر واستو مین کچھ ہوتے نہین سب آبھاس ماتر ہین جیسے کرنون مین جل کا آبھاس ہوتا ہی ایسے ہی
برہم مین جگت بکار کا آبھاس ہوتا ہی۔ جیسے بیج مین پتّے ڈال پھول پھل کا بستار ہوتا ہی اور بیج ستا
سب مین ملی ہوتی ہی بیج سے الگ کچھ نہین ہوتا تیسے ہی چدگھن آتما کے بھیتر جگت بستار ہی سو چد
گھن آتما سے الگ نہین وہی اپنے آپ مین استھت ہی اور جگت بھی وہی رُوپ ہی۔ جو
ایک مانیے تو دویت بھی ہوتا ہی اور جو ایک نہین کہا جاتا تو دویت کہان ہو۔ جگت اور آتما مین
کچھ بھید نہین ادویت آتما ہی اپنے آپ مین استھت ہی جیسے شلا مین مورت بنی ہوتی ہی۔ سو شلا
کا روپ ہی ہی تیسے ہی جگت آتما روپ ہی اور جیسے شلا مین الگ الگ بکھم مورت ہوتی ہین اور
آدھار رُوپ شلا ابھید ہی تیسے ہی آتما مین جگت مورت الگ الگ بکھم رُوپ ہو بھاستی ہی اور چیتن
رُوپ آدھار ابھید ہی برہم ستا سمان سنگھپت کی طرح سم استھت ہی بُرائی بکار بھی اُسمین درشت آتے ہین
پر واستو مین سنگھپت کی طرح بکار سے رہت ہی اور بچھرنے سے رہت چیتن شلا استھت ہی اُس
نت شانت چدگھن رُوپ ستا مین یہ جگت کلپت ہی۔ آدھشٹھان ستا سدا سربدا شانت رُوپ ہی بھید کوئی
نہین۔ جیسے جل مین ترنگ ابھید رُوپ ہی اور سبرن مین بھوکھن ایک رُوپ ہی تیسے ہی آتما مین
جگت ایک رُوپ ہی۔

سرگ چھیالیسوان - ستّا اُپدیش برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی جیسے بیج کے بھیتر پھول پھل اور سمپورن برچھ ہوتا ہے سو آد بھی بیج ہے اور انت
بھی بیج ہے - جب پھل پکتا ہے تب بیج ہی ہوتا ہے تیسے ہی آتما بھی جگت مین ہے پرنت سدا اچیت اور سم ہے -
کبھی بھید بکار اور پرنام کو نہین پراپت ہوا اپنی ستا سے استھت ہے - جگت کے آد مدھیا انت مین وہی ہے
کچھ اور بھاؤ کو پراپت نہین ہوا - دیش کال کرم آدک جو کچھ کلنا بھاستی ہے سو وہی روپ ہے جو کچھ شبد
اور ارتھ ہے سو آتما سے الگ نہین - جیسے برچھ کے آد بھی بیج ہے اور انت بھی بیج ہے اور جو کچھ بستار بیج
مین بھاستا ہے وہ بھی وہی روپ ہے الگ کچھ نہین تیسے ہی جگت کے آد بھی آتم ستّا ہے انت بھی آتم ستا ہے جو
کچھ بیچ مین بھاستا ہے سو بھی وہی روپ ہے - ہے رام جی چیتن روپی مہا درپن مین سمپورن جگت پرتبمب ہوتا ہے
اور سمپورن جگت سنکلپ ماتر ہے - جیسا جیسا پدارتھ کسی مین دردھ ہوتا ہے تیسا ہی آتم ستّا کے آشرے
ہو کر بھاستا ہے جیسے چت من مین جیسا کوئی سنکلپ دھرتا ہے تیسا ہی پرگٹ ہوتا ہے سو سنکلپ ماتر
ہی ہوتا ہے تیسے ہی جیسی جیسی بھاونا کوئی کرتا ہے تیسی تیسی آتما کے آشرت ہو کر بھاستی ہے انت جگت
آتم روپی من کے آشرے ہو کر استھت ہوتے ہین جیسی کوئی بھاونا کرتا ہے تیسی اسکو ہو بھاستی ہے -
ہے رام جی آتم روپی ڈبے سے جگت روپی رتن نکلتے ہین جیسا کھلنا ہوتا ہے تیسا ہی جگت بھاس آتا
ہے - جیسے شلا کے اوپر ریکھا ہوتی ہین اور طرح طرح کے چتر بھاستے ہین سو ایک روپ ہین تیسے
ہی آتما مین جگت ایک روپ ہے اور جیسے شلا کے اوپر سنکھ چکر آدک ریکھا بھاستی ہین تیسے ہی
آتما مین یہ جگت بھاستا ہے سو آتم روپ ہے آتم روپی شلا مین بھید نہین ہے جیسے جل مین ترنگ جل روپ
ہوتے ہین تیسے ہی برہم مین جگت برہم روپ ہے - وہ برہم سم شانت روپ سکھیت کی طرح
استھت ہے اس مین جگت کچھ بھرا نہین شلا کی ریکھا کی طرح ہے - جیسے ہلاؤ کے بھیتر متجا ہوتی ہے
تیسے ہی برہم مین جگت استھت ہے اور جیسے آکاش مین شونتا - جل مین دروتا - پون مین اسپند
ہوتی ہے تیسے ہی برہم مین جگت ہے برہم اور جگت مین کچھ بھید نہین جیسے تر اور برچھ مین کچھ بھید
نہین تیسے ہی برہم اور جگت مین کچھ بھید نہین برہم ہی جگت ہے اور جگت ہی برہم ہے - ہے رام جی
اس مین بھاؤ ابھاؤ بھید کلپنا کوئی نہین برہم ستا ہی پرکاشتی ہے اور برہم ہی جگت روپ ہو کر بھاستا
ہے - جیسے مرستھل مین سورج کی کرنین جل روپ ہو کر بھاستی ہین تیسے ہی برہم جگت روپ ہو کر
بھاستا ہے - ہے رام جی سمیر آدک پربت اور گھاس پھوس بن اور چیتّ جگت برہما
سے لیکر جیوون کو بچار کر دیکھیے تو پرم ستا ہی بھاستی ہے اور سب پدارتھون مین استھول اور سوکشم
بھاؤ سے وہی ستا بیاپی ہے - جیسے جل کا رس بنسپت (نباتات) مین بیاپا ہوا ہے تیسے ہی سب
جگت مین سوکشم روپ ہو کر آتم ستّا بیاپی ہوئی ہے - جیسے ایک ہی رس ستا برچھ گھاس اور پھولون
مین بیاپی ہوئی ہے اور ایک ہی انیک روپ ہو کر بھاستی ہے تیسے ہی ایک ہی برہم ستا انیک روپ ہو کر

بھاستی ہو۔ ہے رام جی جیسے مور کے انڈے مین بہت سے رنگ ہوتے ہین اور جب انڈا ٹوٹ جاتا ہو تب اُس سے آہستہ آہستہ بہت سے رنگ نکلتے ہین سو ایک ہی رس اُنیک روپ ہو کر بھاستا ہو تیسے ہی ایک ہی آتما اُنیک رُوپ جگت آکار ہو کر بھاستا ہو جیسے مور کے انڈے مین ایک ہی رس ہوتا ہو پرنت جو دیرگھ سوتری اگیانی ہین اُن کو بھوشیت اُنیک رنگ اُسمین بھاستے ہین سو اُن اُپجے ہی اُپجے بھاستے ہین تیسے ہی یہ جگت اَن اُپجا ہی طرح طرح کا اگیانی کے ہردے مین استھت ہوتا ہو اور جو گیان وان ہین اُنکو ایک رس برہم ستا ہی بھاستی ہو جیسے مور کا رس پرنام کو نہین پراپت ہوا ایک رس ہے اور جب پرنام کو پراپت ہو کر طرح طرح کا روپ ہوا تب بھی ایک رس ہو تیسے ہی یہ جگت پرماتما مین چھپا ہو تو بھی پرماتما ہی ہو اور جب طرح طرح کا رُوپ ہو کر بھاستا ہو تو بھی وہی ہو۔ پرنام کو نہین پراپت ہوا پرنت اگیانی کو طرح طرح کا بھاستا ہو اور گیان وان کو ایک ستا ہی بھاستی ہو۔ یا اِس درشٹانت کا دوسرا ارتھ یہ ہو کہ جیسے مور کے انڈے مین طرح طرح کے رنگ ہوئے کچھ نہین۔ پر جسکو دیبیہ درشٹ ہو اُسکو اُسمین اُن اپجی نانا تو بھاستی ہو اور جسکو دیبیہ درشٹ نہین اُسکو بیج ہی بھاستا ہو نانا تو (طرح طرح کا ہونا) نہین بھاستا تیسے ہی جنکو اگیان رُوپی دیبیہ درشٹ ہو اُنکو اَن اُپجا ہی جگت طرح طرح کا ہو بھاستا ہو اور جو اگیان درشٹ سے رہت ہین اُن کو ایک برہم بھاستا ہو اور کچھ نہین بھاستا۔ ہے رام جی طرح طرح کا بھاستا ہو تو بھی کچھ نہین جیسے مور کے انڈے مین طرح طرح کے رنگ بھاستے ہین تو بھی ایک رُوپ ہین تیسے ہی اِس جگت مین الگ الگ پدارتھ بھاستے ہین تو بھی ایک برہم ستا ہو دوسرا کچھ نہین۔

سرگ سینتالیسوان - برہم ایکتا برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی جیسے اَن اُپجے رنگ مور کے انڈے مین ہوتے ہین سو بیج سے الگ نہین تیسے ہی مین تو آدک آتما مین اَن اُدے بھی اَن آدے رُوپ بھاستا ہو۔ جیسے بیج مین رنگون کا اُدے بھی اَن آدے رُوپ ہو تیسے ہی آتما مین جگت کا اُدے بھی اَن اُدے روپ ہو۔ آتم ستا شبد یہ بانی سے کچھ کہا نہین جاتا ایسا سکھ سورگ یا اَور کسی استھان مین بھی نہین ہو جیسا سکھ آتما مین استھت ہونے سے پایا جاتا ہو۔ ہے رام جی اُتم سکھ مین بشرانت پانے کے لیے منیشور دیوتا سدھ اور مہارکھ درشیہ درشن سمبندھ پھُرنے کو تیاگ کر استھت ہوتے ہین اِس سے وہ اُتم سکھ ہو۔ جنکو بت مین سمبیدن کا پھُرنا جنکا نبرت ہو گیا ہو اُن پُرشونکو درشیہ بھاؤنا کوئی نہین پھُرتی اور نہ کوئی کرم اُنکو اسپرش کرتا ہو پراُن کبھی اُنکے نہ اسپند ہوتے ہین۔ چیت چیتن کے سمبندھ سے رہت چتر کی مورت کی طرح استھت ہوتے ہین اور شانت روپ استھت ہوتے ہین۔ ہے رام جی جب چیت کلا پھُرتی ہو تب سنسار بھرم پیدا ہوتا ہو اور چیت کا پھُرنا مِٹ جاتا ہو تب شانت روپ اودیت استھت ہوتا ہو۔ جیسے بُدھ راجا کی سینا (فوج) کرتی ہو اور ہار جیت راجا کی ہوتی ہو تیسے ہی چیت کے پھُرنے سے آتما مین بندھ اور موکش ہوتا ہو۔ جدپ آتما ست روپ اور اچیت ہو پرنت من اور بُدھ اور انتہ کرن کے دوارا آتما مین بندھن اور موکش بھاستا ہو آتما سب کا پرکاشک ہو جیسے چندرما کی چاندنی پر چھپا آدک کو

ہر نہ بستار روپ ہر دو پرکاشتا ہر۔ وہ آتما نہ درشیہ ہر نہ اُپدیش کا بشئے ہر نہ اُپدیش کا بشئے ہر نہ بستار روپ ہر دو
پرکاشتی ہر تیسے آتما سب پدارتھون کو پرکاشتا ہر۔ وہ نہ دلبہ ہر نہ اندری ہر نہ گن ہر نہ چیت ہر نہ باسنا ہر نہ جیو ہر
ہر کیول چیتن روپ انبھو آتما سے سِدّھ ہر۔ وہ نہ دلبہ ہر نہ اندری ہر نہ گن ہر نہ چیت ہر نہ شون ہر نہ اشون نہ دیش
نہ اسپند ہر نہ اور کوئی اسپرش کرتا ہر نہ آکاش ہر نہ ست ہر نہ است ہر نہ مدھ ہر نہ شون ہر نہ اشون نہ دیش
سکال لبست ہر نہ اہم ہر نہ اِتر آدک ہر۔ سب شبدون سے رہت ہر دے استھان مین پرکاشتا ہر اور کیول
انبھو روپ ہر نہ اُسکا آد ہر نہ انت ہر نہ اُسکو ہتھیار کاٹ سکتا ہر نہ آگ جلا سکتی ہر نہ جل گلا سکتا ہر نہ یہ ہر نہ وہ ہر
نہ اُسکو پون سُکھا سکتا ہر اور نہ کسی کی سامرتھ اُس سے چلتی ہر۔ وہ چیت روپی آتم تتو ہر نہ جنم لیتا ہر نہ مرتا ہر
وھیہ روپی گھٹ کئی بار اُپجے ہین اور کئی بار مٹ جاتے ہین اور آتما روپی آکاش سب کے بھیتر باہر اکھنڈ
ابناشی ہر جیسے بہت سے گھٹون مین ایک ہی آکاش استھت ہوتا ہر تیسے ہی انیک پدارتھون مین ایک ہی
برہم ستا آتما روپ ہو کر رہتی ہر۔ ہے رام جی جو کچھ استھاور جنگم جگت درشٹ آتا ہر سو سب برہم روپ
ہر جو نردھرم نرگن نراکار نربکار نرمل ہر اور آد انت سے رہت سم اور شانت روپ ہر ایسی درشٹ کا آشرے
کرکے استھت ہو۔ ہے رام جی جو تم اِس درشٹ کا آشرے کروگے تو بڑے کام بھی تم کو
اسپرش نہ کرینگے۔ جیسے آکاش کو بادل اسپرش نہین کرتے تیسے ہی تم کو کرم اسپرش نہ کرینگے
سکال۔ کریا۔ کارن۔ کارج۔ جنم۔ استھت سنگھار آدک جو سُمرن روپ سنسار ہر سو سب
برہم روپ ہر ایسی درشٹ کا آشرے کرکے بچرو۔

سرگ اٹرتالیسوان۔ اُسرت بچار جوگ کرنن

شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون جو برہم مین کوئی بکار نہین تو بھاؤ ابھاؤ روپ جگت کس سے بھاستا
ہر بشسٹھ جی بولے کہ ہے رام جی بکار کس کو کہتے ہین پہلے تو یہ سُنو کہ جو چیز اپنے پہلے روپ کو چھوڑ کر ہر لیے یعنی برخلاف
روپ کو پراپت ہو اور پھر اپنے پہلے روپ کو نہ پراپت ہو اُسکو بکار کہتے ہین جیسے دودھ سے دہی ہو کر پھر دودھ
نہین ہوتا۔ جیسے بالک اوستھا بیت جاتی ہر تو پھر نہین آتی اور جیسے جیا اوستھا گئی ہوئی پھر نہین آتی۔ اِسکا نام بکار
ہر۔ پر برہم نرمل ہر۔ آد بھی نربکار ہر انت بھی نربکار ہر اور بیچ مین آمین جو کچھ بکار بھاستا ہر سو اگیان سے بھاستا ہر
بیچ مین بھی برہم نربکار جیون کا تیون ہر۔ ہے رام جی جو پدارتھ ہر لیے روپ ہو جاتا ہر وہ پھر اپنے روپ کو
نہین پراپت ہوتا اور برہم ستا سدا جیون کی تیون ادویت روپ ہر اور آتم انبھو سے پرکاشتی ہر۔ جو کبھی
دوسرے روپ کو نہ پراپت ہو اُسکو بکار کیسے کہیے۔ ہے رام جی جو چیز بچار اور گیان سے ناش ہو جائے
اُسکو بھرم روپ جانو وہ واستو مین کچھ نہین۔ جو کچھ بکار ہر سو اگیان سے بھاستا ہر اور جب آتم بودھ ہوتا ہر
تب نِبرت ہو جاتا ہر۔ جسکے بودھ سے بکار نشٹ ہو جاوے اُسکو بکار کیسے کہیے۔ جو برہم شبد سے کہا تا ہر وہ
نِربید روپ آتما ہر۔ جو آد انت مین ست ہو اُسکو بیچ مین بھی ست جانیے اور اُس سے الگ ہو سو اگیان سے
جانیے آتم روپ سدا ایسر بدا سم روپ ہر۔ آکاش اور پون بھی اور اور بھاؤ کو پراپت ہو جاتے ہین پرنت آتم
تتو کبھی دوسرے بھاؤ کو پراپت نہین ہوتا۔ وہ تو پرکاش روپ ایک نت اور نربکار ایشور ہر بھاؤ ابھاؤ

بکار کو کبھی نہین پراپت ہوتا۔ شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون ایک تو بدیمان ہر سو برہم سدا سربدا
نرمل روپ ہر تو اس سنجیت برہم مین اودیا کہان سے آئی۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی یہ سب برہم ہر
آگے بھی برہم تھا اور پیچھے بھی برہم ہوگا اس نربکار اور آدمدھیہ انت سے رہت برہم مین اودیا کوئی نہین
یہ نشچے ہر جو باچ باچک شبد سے اپدیش کے نمت برہم کہتا ہر اسمین اودیا کہان ہر۔ ہے رام جی مین تو
آدک جگت بھرم اور اگن بایو آدک سب برہم ستا ہر اور اودیا ذرا بھی نہین ہر۔ جسکا نام اودیا ہر اسکو
بھرم ماتر اور اَست جانو۔ جو بدیمان ہی نہین ہر تو اسکا نام کیا کہیے۔ پھر شری رام چندر جی نے پوچھا
کہ ہے بھگون اشٹم پرکرن مین آپ نے کیون کہا تھا کہ اودیا ہر اور اب کس طرح کہتے ہین کہ بدیمان نہین
ہر۔ بششٹھ جی نے کہا کہ ہے رام جی تب تم ابودھ تھے اس سے مین نے تمھارے جگانے کے لیے
جگت کلپ کر کہا تھا اور اب تم گیان وان ہوئے ہو اس سے مین نے کہا ہر کہ اودیا ابدیمان ہر۔ ہے
رام جی اودیا جیو اور جگت آدکرم اگیانی کو جگانے کے لیے بید بانی نے کہا ہر۔ جب تک من اگیان ہوتا ہر
تب تک اودیا بھرم ہر اور جگت بنا انیک اپایون سے بھی گیان نہین ہوتا جب بودھ وان ہوتا ہر تب
سدھانت کو اپدیش کی جگت بنا بھی پاتا ہر اور ابودھ من جگت بنا نہین پا سکتا۔ ہے رام جی جو کام جگت
سے سدھ ہوتا ہر وہ اور جتن سے نہین سادھا جاتا۔ جیسے جگت روپی دیپک سے اندھکار دور ہوتا ہر اور دوسرے
کسی بل اور جتن سے دور نہین ہوتا تیسے ہی اور جتن سے اگیان کی نیند نبرت نہین ہوتی۔ جو اگیانی کو سرب برہم
سدھانت کا اپدیش کیجیے تو وہ اپدیش برتھا ہوتا ہر جیسے کوئی دکھی اپنا دکھ دیوار کے آگے جا کر کہے تو
وہ اسکا کہنا نہین سنتی اور اسکا کہنا بھی برتھا ہوتا ہر تیسے ہی اگیانی کو سرب برہم کا اپدیش برتھا ہوتا ہر۔ مُودھ
جگت سے جگتا ہر اور بودھ وان کو پرتچھ تو کا اپدیش ہو جاتا ہر۔ ہے رام جی اب تم یہ دھارنا کرو کہ
برہم تینون لوک اور مین تو آدک سب برہم ہین دویت کلپنا کوئی نہین۔ پھر جو تمھاری اچھا ہو سو کرو
اور ورشیہ سمبیدن نہ پھرے سدا آتما مین استھت رہو۔ اس پرکار کسی کام مین بھی موہت نہوگا۔ ہے
رام جی جو چیتن روپ پرماتما پرکاش روپ ہر سو سدا اہم بھاؤ سے پھرتا ہر ایسا جو انبھو روپ ہر
اسی مین چلتے بیٹھتے کھاتے پیتے کام کرتے استھت رہو تب تمھارا اہم بھاؤ نبرت ہو جاوے گا
اور جو شانت روپ برہم سب جیون مین استھت ہر اسکو تم پراپت ہو گے اور آد انت سے رہت
شدھ سمبت ماتر پرکاش روپ آتما کو دیکھو گے۔ جیسے مٹی کے برتن گھڑے وغیرہ سب مٹی ہی کے ہین
تیسے ہی تم سرب بھوت آتما کو دیکھو گے۔ جیسے مٹی سے گھڑے الگ نہین تیسے ہی آتما سے جگت
الگ نہین۔ جیسے بایو سے اسپند اور جل سے ترنگ الگ نہین ہر تیسے ہی آتما سے پرکرت
الگ نہین۔ جیسے جل اور ترنگ کہنے ہی بھر کو دو ہین تیسے ہی آتما اور پرکرت بھی کہنے ہی کو دو ہین
پربھید بھاؤ کچھ نہین کیول اگیان سے بھید بھاستا ہر اور گیان سے مٹ جاتا ہر۔ جیسے رسی مین سانپ بھاستا
ہر تیسے ہی آتما مین پرکرت ہر۔ ہے رام جی چت روپی برچھ ہر اور کلپنا روپی بیج ہر جب کلپنا روپی بیج بویا جاتا
ہر تب چت روپی انکر اگتا ہر اور اس سے بھاؤ روپ ستا جب اگتا ہر تب آتم گیان سے کلپنا روپی بیج

ہو جاتا ہے تب چیت روپی انکر اپجتا ہے اور اس سے بھاؤ روپ سنسار جب اپجتا ہے تب آتم گیان سے کلپنا روپی بیج جل جاتا ہے اور چیت روپی انکر نشٹ ہو جاتا ہے۔ ہے رام جی چیت روپی انکر سے سکھ دکھ روپی برچھ پیدا ہوتا ہے جب چیت روپی انکر نشٹ ہو تب سکھ دکھ روپی بیج کہاں اُپجے۔ ہے رام جی جو کچھ دویت بھرم ہے سو آتم گیان سے اپجتا ہے اور گیان سے مِٹ جاتا ہے۔ آتما جو پرمارتھ سار ہے اُسکی بھاؤنا کرو تب سنسار بھرم سے مکت ہو گے یعنے چھوٹ جاؤ گے۔

سرگ انچاسواں۔ سمبیدن بچار برنن

شری رام چندر جی نے کہا کہ ہے منیشور جو کچھ جاننے جوگ تھا وہ مین نے جانا اور جو کچھ دیکھنے جوگ تھا وہ دیکھا اب مین آپ کے گیان روپی امرت کے سینچنے سے پرم پد مین پورن آتما ہوا ہوں۔ ہے منیشور پورن نے سب سنسار کو پورن پرتیت کی ہے اور پورن مین پورن استھت ہے دوسرا کچھ نہین یہ سب مجھکو انبھو ہوا ہے۔ ہے منیشور ایسا جاننکر مین پیالا اور بدھ بڑھنے کے واسطے آپ سے پوچھتا ہوں۔ جیسے بالک پتا سے پوچھتا ہے تو پتا گھبراتا نہین تیسے آپ بھی گھبراتا نہین۔ ہے منیشور کان۔ آنکھ۔ کھال جیبھ ناک یہ پانچون اندریان پرتیچھ دیکھتی ہین سو مرنے پر کیون نہین اپنا اپنا بشے لیتی ہین اور جیتے جی کیون لیتی ہین گھٹ آدک کی طرح باہر سے یہ سب جڑ ہین پھر ہر دے مین انبھو کیون ہوتا ہے اور لوہے کی شلا کی طرح یہ الگ الگ ہین پر اکٹھے کیسے ہوتی ہین پرسپر جو ایک آتما مین انبھو ہوتا ہے کہ مین دیکھتا ہوں مین سنتا ہوں ان سے آدلیکر برت کیونکر اکٹھی ہوتی ہے۔ مین سامانیہ بھاؤ سے جانتا بھی ہوں پر بشیکھ کر کے آپ سے پوچھتا ہوں۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی اندریان چیت اور گھٹ پٹ آدک پدارتھ نرمل چیتن روپ آتما سے الگ نہین آتم تتو آکاش سے بھی ادھک سوکشم اور نرمل ہے۔ ہے رام جی جب چیتن تتو سے پرتیکش دیتا کی بھاؤنا پھری تو اُس نے آگے سب اندریون کو دیکھا اور اندریان چیت کے آگے ہوئی ہین انکی گھٹنا چیتن پرتیکشا بھاؤ کو پراپت ہوا ہے اُسی مین سب گھٹ آدک پدارتھ پرتبمب ہوتے ہین اور پرتیکشا مین بھاستے ہین۔ شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے منیشور اننت جگت جو رچے ہین اور مہا درپن ہین پرتبمب ہین اُس پرتیکشا کا روپ کیا ہے اور کیسے ہوئی ہے۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی آد انت سے رہت جگت کا بیج روپ جو اناد برہم ہے سو نرامے اور پرکاش روپ ہے اور کلپنا اور کلنا سے رہت شدھ چنماتر اور اچیتن جگت کا بیج وہی اناد برہم ہے۔ وہ جب کلنا کے سنمکھ ہوا تب اُس کا نام جیو ہوا۔ اُس جیو نے جب دیہہ کو چیتا اور اہم بھاؤ پھرا تب اہنکار ہوا جب منن کرنے لگا تب من ہوا جب نشچے کرنے لگا تب بدھ ہوئی۔ جب پرماتما کی دیکھنے والی اندریون کی بھاؤنا ہوئی تب اندریان ہوئین جب دیہہ کی بھاؤنا کرنے لگا تب دیہہ ہوئی اور جب گھٹ پٹ کی بھاؤنا ہوئی تب گھٹ پٹ ہوئے اسی طرح جیسی جیسی بھاؤنا ہوتی گئی ویسے ہی تیسے پدارتھ ہوتے گئے۔ ہے رام جی یہ سو بھاؤ جسکا ہے اسکو پرتیکشا کہتے ہین۔ سو روپ سے برخلاف جگت کی طرف بھاؤنا کرنا اور کرم اور بھوگ اور سکھ دکھ آدک کی

بھاؤنا کرنا اور کلپنا اور ابھمان جو چت کلا مین ہوا ہر اس سے اسکو جیو کہتے ہین ـ جیسی جیسی بھاؤنا کا آکار ہوا ویسی تیسی باسنا کو کرتا گیا ـ جیسے جل سے سینچا ہوا بیج ڈال پتا پھول پھل بھاؤ کو پراپت ہوتا ہر تیسے ہی باسنا سے سینچا ہوا جیو اپنے سوروپ کے پرماد سے مہا بھرم جال مین گرتا ہر اور ایسا جانتا ہر کہ مین منکھ دیہہ ہون یا دیوتا یا استھاور ہون پر ایسا نہین جانتا کہ مین چدآتما ہون ـ وہ دیہہ سے ملا ہوا ناشوان اور تچھ روپ آپ کو دیکھتا ہر اس مٹھیا گیان سے ڈوبتا ہر اور دیہہ مین ابھمان کرنے سے باسنا کے بش ہو کر بہت دنون تک نیچے اوپر اور بیچ مین بھرمتا ہر جیسے سمدر مین آیا ہوا کاٹھ ترنگون سے اچھلتا ہر جیسے گھٹی یعنی خبر کا برتن نیچے اوپر جاتا ہر تیسے ہی یہ جیو باسنا کے بش سے نیچے اوپر بھرمتا ہر ـ جب بچار اور ابھیاس کر کے آتم بودھ کو پراپت ہوتا ہر تب سنسار روپی بندھن سے چھوٹتا ہر اور آدانت سے رہت آتم پد کو پراپت ہوتا ہر بہت دنون تک جنمون کو بھوگ کر آتم گیان کے بش آتم پد کو پاتا ہر ـ ہے رام جی سوروپ سے گرے ہوئے جیو اس پرکار بھرمتے ہین اور شریر پاتے ہین ـ اب یہ سنو کہ اندریان مرنے کے بعد اپنے بشئے کو کیون نہین بھوگ کرتی ہین ـ ہے رام جی جب شدھ تتو مین چیت کلنا پھرتی ہر تب وہ جیو روپ ہوتی ہر اور من سہت چھ اندریون کو لے کر دیہہ روپی گھر مین رہکر باہر کے بشیون کو بھوگ کرتی ہر ـ من سہت چھ اندریون کے سمبندھ سے بشئے کا بھوگ ہوتا ہر بغیر انکے بشئے کا بھوگ کبھی نہین ہوسکتا اس پرکار مین استھت ہو کر جیو کلا بشئے کو بھوگ کرتی ہر ـ جدپ اندریان الگ الگ ہین تو بھی انکو ایک کرلیتی ہر اور یہ اہنکار روپی تاگے سے اکٹھی ہوتی ہین ـ دیہہ اور اندریان مانک کیطرح ہین انکو اکٹھا کر کے جیو کہتا ہر کہ مین دیکھتا سنتا سونگھتا پھرتا بولتا ہون اور انھین کے ابھمان سے بشئے کو گرہن کرتا ہر ـ ہے رام جی دیہہ اندریان من آدک جڑ ہین پرنت آتما کی ستا پا کر اپنے اپنے بشئے کو گرہن کرتے ہین ـ اور جب تک پرانشٹکا دیہہ مین ہوتی ہر تب تک اندریان بشئے کو گرہن کرتی ہین اور جب پرانشٹکا دیہہ سے نکل جاتی ہر تب اندریان بشئے کو گرہن نہین کرتی ہین ـ ہے رام جی یہ جو پرتیکھ آنکھ ناک ـ کان جیبھ کھال دیکھ پڑتے ہین سو اندریان نہین ہین اندریان تو بہت باریک تنماترا ہین ـ یہ ان کے رہنے کے استھان ہین ـ جیسے گھر مین جھروکھے ہوتے ہین تیسے ہی یہ استھان ہین ـ ہے رام جی اب جیو کا روپ سنو ـ کہ آتم تتو سب جگہ پورن ہر پرنت اسکا پرتبمب وہان ہی ہوتا ہر جہان نرمل استھان ہوتا ہر ـ جیسے نرمل جل مین پرتبمب ہوتا ہر اور جیسے دو کنڈ ہون ان مین ایک مین تو جل ہو اور دوسرے مین جل نہ ہو تو سورج کا پرکاش دونون مین برابر ہوتا ہر پرنت جس مین جل ہر اس مین پرتبمب ہوتا ہر اور جل کے ہلنے سے پرتبمب بھی ہلتا دکھ پڑتا ہر پر جہان جل نہین ہر وہان پرتبمب بھی نہین ہر تیسے ہی جہان ساتوک انش انتہکرن ہوتا ہر وہان آتما کا پرتبمب جیو بھی ہوتا ہر اور جب تک شریر مین ہوتا ہر تب تک شریر پر چیتن بھاستا ہر پر جب وہ جیو کلا پرانشٹکا روپ شریر کو تیاگ جاتی ہر تب وہ شریر جڑ ہو جاتا ہر ـ جیسے جب کنڈ سے جل نکلجاتا ہر تب کنڈ مین سورج کا پرتبمب نہین رہتا ہر تیسے ہی انتہکرن اور تنماترا پرانشٹکا مین آتما کا پرتبمب ہوتا ہر

جب پریشٹھا شریر کو تیاگ جاتی ہو تب شریر جڑ ہو جاتا ہو - ہے رام جی جیسے جھروکھے کے آگے کوئی چیز رکھیے تو اُس جھروکھے کو اُس چیز کا گیان نہین ہوتا اور جب اُسکا مالک دیکھتا ہو تو اُس چیز کو لے لیتا ہو تیسے ہی اندریون کے استھانون مین جو بہت باریک تتماترا سواد لینے والی ہوتی ہو وہی بشیون کا سواد لیتی ہو اور جب تتماترا نہین ہوئی تب اندریان سواد نہین لے سکتی ہین - ہے رام جی پرتیکھ دیکھو کہ کتھا کا سُننے والا پرش کتھا مین بیٹھا ہوتا ہو پر جو اُس کا چِت اور جگہ چلا جاتا ہو تو پرتیکھ بیٹھا رہتا ہو پرنت کچھ نہین سُنتا کیونکہ اُسکی شَرَون اندری (قوت سامعہ) من کے ساتھ گئی ہو تیسے ہی جب پریشٹھا نکل جاتی ہو تب مر جاتا ہو اور اندریان بھی بشیون کو بھوگ نہین کر سکتی ہین - ہے رام جی مین تو آد جو جگت ہو سو بھی سرشٹ کے آد مین آتم روپی سمندر سے ترنگ کی طرح پھُرا ہو اُسکے بعد ورشہ کلنا ہوئی ہو سو نہ دیش ہو نہ کال ہو نہ کریا ہو - یہ سب اَست روپ ہو واستو مین کچھ نہین - ایسا جان کر سنسار کے سُکھ دُکھ ہرکھ شوک اور راگ دویش سے رہت ہو کر پھر تب تم مایا سے تر جاؤ گے -

سرگ پچاسواں - جیمار تھو اُپدیش برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی واستو مین اندری آدک گُن کچھ اُپجے نہین - آد برہما جی کی اُتپتّی جیسی مین نے تم سے کہی ہو سو سب تم نے سُنی ہو اور جیسے آد جیو پریشٹھا روپ برہما جی اُپجے ہین تیسے ہی اور جیو بھی اُپجے ہین - ہے رام جی جیو پریشٹھا مین استھت ہو کر جیسی بھاؤنا کرتا گیا ہو تیسا ہی تیسا بھاسنے لگا ہو اور پھر اُسی کی سّتا پا کر اپنے بشے کو گرہن کرنے لگے ہین - واستو مین اندریان کبھی کچھ بست نہین سب آتما کے ابھاس سے پھُرتی ہین - اندریان اور اندریون کے بشے یہ سمبیدن سے اُپجے ہین سو جیسے اُپجے ہین تیسے تُمسے کہے ہین - ہے رام جی شدھ سمبت ستا ماتر سے جو اہم آلیکھ ہوا ہو سوئی سمبیدن ہوئی ہو وہی سمبیدن جیو روپ پریشٹھا بھاؤ کو پراپت ہو کر اور بُدھ من اور پنچ تتماترا اُپجا کر آپ ہی اُن مین پرویش کر کے استھت ہوئی ہو - اُسکو پریشٹھا کہتے ہین پرنت یہ اُپجی کبھی اسپند مین ہو آتما سے کچھ نہین اُپجا - وہ آتما نہ ایک ہو نہ انیک ہو - اور پرماتم تتو است اَنامے ہو اور اُسمین بھیدتا کبھی ایک ہی روپ ہو - ہے رام جی اُس مین نہ دویت کلنا ہو اور نہ کچھ من شکت ہو کیول شانت اور ستا ہو اُسی کو پرماتما کہتے ہین - جو مَن سمیت چھ اندریون سے اتیت اچنت چنماتر ہو اُس سے جیو پیدا ہوا ہو - یہ بھی مین اُپدیش کے نمت کہتا ہون واستو مین کچھ اُپجا نہین کیول چنماتر ہو - جہان جیو اُپجا ہو وہان اُسکو انیک بھاؤ اُلٹے ہوئے ہین یہی اتریا ہو سو اُپدیش سے مٹ جاتی ہو جیسے نرملی سے جل کا میلاپن مٹ جاتا ہو تیسے ہی گرو اور شاستر کے اُپدیش کو پا کر جب اتریا مٹ جاتی ہو تب بھرم روپ آکار شانت ہو جاتے ہین اور گیان روپ آتما باقی رہتا ہو جسکے آگے آکاش بھی موٹا ہو - جیسے پرمان (ذرّہ) کے آگے سمیر پربت موٹا ہو تیسے ہی آتما کے آگے آکاش موٹا ہو

ہے رام جی آتما کے آگے جو موٹاپن بھاستا ہے سو بھرم ماتر ہے - جو بڑے بڑے آدار اگر سمیر بھاستے ہین سو تو
اسست ہی ہین تو پھر اور پدارتھون کی کیا گنتی ہے - ہے رام جی آتما مین جگت کچھ پایا نہین جاتا کیونکہ اسست آتمک
گیان سے بھاستی ہے اور سمیک گیان سے نہین پائی جاتی - جو کچھ جگت جال بھاستے ہین وے سب مایا ماتر ہین
ان سے کچھ ارتھ سِدھ نہین ہوتا - جیسے مرگ ترشنا کا پانی پیا نہین جاتا تیسے ہی جگت کے پدارتھون
سے کچھ پرمارتھ سِدھ نہین ہوتا سب اگیان سے بھاستے ہین - ہے رام جی جو اسست سمیک گیان
سے پائیے اسکو ست جانیے اور جو سمیک گیان سے نر ہے اسکو اسست جانیے - یہ جیو پرتیشٹھا کا ابدھک بھرم
ہی اسست ہی ست ہوکر بھاستا ہے اور جب گرو اور شاسترون کا بچار ہوتا ہے تب جگت بھرم مِٹ جاتا ہے
پرتیشٹھا کا مین استھت ہوکر جیو جیسی بھاونا کرتا ہے تیسی ہی سِدھ ہوتی ہے - جیسے بالک اپنی پرچھائین مین بیتال
کلپتا ہے تیسے ہی جیو کلا اپنے آپ مین دیش کال تتو آدک کلپتی ہے اور بھاونا کے انسار اسکو بھاستے ہین -
جیسے بیج سے پتے پھول پھل ڈال آدک کا بستار ہوتا ہے تیسے ہی تنماترا سے بھوت جات سب بھیتر باہر
دیش کال کریا اور کرم ہو گئے ہین - آدجیو پھر کر جیسا سنکلپ دھارن کرتا ہے تیسے ہی ہو بھاستا ہے سو یہ
سمبیدن بھی آتما سے الگ نہین جیسے مرچون مین کڑواپن اور آکاش مین نیلاپن ایک روپ ہے
تیسے ہی آتما مین سمبیدن ایک روپ ہے اُس سمبیدن سے اُبھکر نشچے کیا ہے کہ یہ پدارتھا ایسے ہین یہ ایسے
ہین سو تیسے ہی ہو گئے اور طرح کبھی نہین ہوتے آدجیو نے پھر کر جو نشچے دھرا ہے اُسی نام نیت ہے
اور سوروپ سے سب آتم ستا ہے - آتم ستا ہی روپ دھر کر استھت ہوئی ہے - جیسے ایکھ
گنّے کا رس شکر آد اور مٹی گھٹ پٹ آدک آکار کو دھارن کرتی ہے تیسے ہی آتم ستا سرب گیان
کو پاتی ہے - جیسے ایک ہی جل کا رس پتا ڈال پھول پھل آدک ہوکر بھاستا ہے تیسے ہی ایک ہی آتم
ستا گھٹ پٹ اور دیوار آدک آکار ہوکر بھاستی ہے - ہے رام جی جیسے آدجیو نے نشچے کیا ہے تیسے ہی استھت
ہے اور طرح کبھی نہین ہوتا پرنت جگت کال مین ایسا ہے واستو مین نہ بمب ہے نہ پرتبمب ہے یہ دویت
مین ہوتے ہین - سو دویت کچھ نہین کیول چیدانند برہم آتم تتو اپنے آپ مین استھت ہے اور
دیہہ آدک سب چیناتر ہے - ہے رام جی جو کچھ جگت بھاستا ہے سو آتما کا کنچن روپ ہے - جیسے رسّی
مین سانپ بھاستا ہے تیسے ہی آتما مین جگت بھاستا ہے اور جیسے سُبرن بھوکھن ہو بھاستا ہے تیسے ہی آتما
درشیہ روپ ہو بھاستا ہے جیسے سُبرن مین بھوکھن کچھ بست نہین ہوتے تیسے ہی آتما مین جگت کچھ
بست نہین - جیسے سپنے کا دیش اسستا ہی ہے پر ست ہوکر بھاستا ہے تیسے ہی جیو کو دیہہ اور بھاستی ہے ہے
رام جی آتم ستا جیون کی تیون ہے پرنت پھرنے سے انیک روپ دھرتی ہے جیسے ایک نٹ بہت
سے سوانگ بناتا ہے تیسے ہی آتم ستا دیہہ آدک انیک روپ دھارن کرتی ہے - جیسے سپنے مین ایک
ہی بہت سے روپ دھر کر کام کرتا ہے تیسے ہی جگت مین آتم ستا بہت سے روپ دھرتی ہے - ہے
رام جی آتما نت شدھ اور سب کا اپنا آپ ہے اپنے سوروپ کے پرماد سے آپ سے آپکا جنم مرن جانتا ہے پر
وہ جنم مرن اسست روپ ہے - جیسے کوئی پرش آپ کو سپنے مین گئے کا روپ دیکھے تیسے ہی یہ آپکو

جنم اور مرن دیکھتا ہی۔ جیسے اسکو کبھی بھاؤنا ہی اور بھرم سے اَست کو ست جانتا ہی اور جیسے سپنے مین بست
کو اَبست اور اَبست کو بست دیکھتا ہی تیسے ہی جاگرت مین اُلٹا دیکھتا ہی۔ جیسے جاگرت کے گیان سے
سپنے کا بھرم مِٹ جاتا ہی تیسے ہی آتما اُدھشٹھان کے گیان سے جگت بھرم مِٹ جاتا ہی۔ جیسے پہلے
بُرا کرم کیا ہو اور اُسکے پیچھے اچھا کرم کرے تو وہ بُرا کرم گھٹ جاتا ہی تیسے ہی اگلے سنسکار سے جب نیچ
باسنا ہوتی ہی اور پھر آتم تتو کا ابھیاس کرتا ہی تو اس پُرشارتھ سے میلی باسنا مِٹ جاتی ہی جبتک
باسنا میلی ہوتی ہی تب تک پیدا ہوتا مرتا غوطے کھاتا ہی اور جب سنتون کے سنگ اور ست شاسترون
کے بچار سے آتم گیان اُپجتا ہی تب سنسار بندھن سے چھوٹتا ہی اور طرح نہین چھوٹتا۔ ہے رام جی باسنا
روپی کلنک سے جیو گھیرا ہوا ہی اور دیہہ روپی مندر مین بیٹھکر انیک بھرم دیکھتا ہی۔ آدجیو جو پھرا تی
سوا پنے سوروپ کو تیاگ کر اُنا تم بھرم کو دیکھتا ہی جیسے بالک پرچھائین مین بھوت کلپے تیسے ہی جیو
نے کلپ کر جیسی بھاؤنا کی تیسا ہی بھاسنے لگا۔ آدجیو پرلے کا مین استھت ہوا ہی۔ بُدھ من اہنکار اور تناترا
کا نام پُریشٹکا ہی اور اَنت باہک دیہہ ہی۔ جیتن آتما کی کوئی مورت نہین ہی آکاش بھی اُسکے آگے موٹا
ہی۔ پران بالو کے چھٹے کے سمان ہی اور دیہہ سمیر پربت کے سمان ہی ایسا باریک جیو ہوتا ہی سُکھیبت
جڑ روپ اور سوپن بھرم دونون اَوستھاؤن مین استھاور جنگم روپی جیو بھٹکتے ہین کبھی سکھیبت مین استھت
ہوتے ہین اور کبھی سوپن مین استھت ہوتے ہین اِسی پرکار دونون اَوستھا مین جیو بھٹکتے ہین۔ ہے
رام جی سب کی دیہہ اَنت باہک ہی اور اُسی دیہہ سے سب کام کرتے ہین کبھی استھاور مین جاکر برچھ
اور پھر آدک کی جون پاتے ہین۔ جب سپنے مین ہوتے ہین تب جنگم جون پاتے ہین سو وہ کبھی کرم اور باسنا
کے انسار پاتے ہین۔ جب تامسی باسنا گھن ہوتی ہی تب کلپ برچھ اور چنتا من آدک کا روپ پاتے ہین
جب کیول تامسی گھن موہ روپ ہوتی ہی تب برچھ اور پتھر آدک کی جون پاتے ہین اسکا نام سکھیبت ہی
سولی گھن موہ روپ ہی اور اس سے الگ جنگم بکشیپ روپ سوپن اَوستھا ہی کبھی اِس مین ہوتا ہی
اور کبھی سکھیبت روپ استھاور ہوتا ہی۔ ہے رام جی سکھیبت اَوستھا مین باسنا سکھیبت روپ ہوتی ہی
سو پھر اگتی ہی اس سے موہ روپ ہی اُس سکھیبت سے جب اُترتا ہی تب بکشیپ روپ سپنا ہوتا ہی
اور جب بودھ ہو تب جاگرت اَوستھا پاوے۔ جاگرت دو پرکار کی ہی۔ جاگرت وہی ہی جو لی اور
بکشیپ ہونے سے رہت جیتن اَوستھا ہی اس سے رہت اور منو راج سب سوپن روپ ہی ایک
جیون مُکت جاگرت ہی اور دوسری بدیہہ مُکت ہی۔ جیون مُکت تریا روپ ہی اور بدیہہ مُکت تریا تیت
ہی۔ یہ اَوستھا جیو کو بودھ سے پراپت ہوتی ہی اور جیو کو اپنے پُرشارتھ سے بودھ ہوتا ہی اور طرح
نہین ہوتا۔ ہے رام جی جیو کا پھُرنا گیان روپ ہی جو جگت کی اور لگتا ہی تو وہی روپ ہو جاتا
ہی اور ست کی اور لگتا ہی تو ست روپ ہو جاتا ہی۔ جب جگت کے سنمکھ ہوتا ہی تب بڑے
بڑے بھرم دیکھتا ہی۔ جیو کے بھیتر جو سرشٹ روپ ہو کر پھُرتا ہی سو کبھی آتم ستا سے الگ کچھ بست نہین
جیسے بُلبُلے ہی مین دونون کی طرح جل اُچھلتا ہی سو اُس جل سے بست الگ نہین تیسے ہی آتما کے سوا

جیو کے بھیتر اور کچھ بست نہین اور سرشٹ جو بھاستی ہی سو مایا ماتر ہی ــ ہے رام جی جیو کو اپنے سوروپ کے پرماد سے
سرشٹ بھاستی ہی اور رست کی طرح ہو گئی ہی اُس سے طرح طرح کا جگت بھاستا ہی اور طرح طرح کی باسنا
پُھرتی ہی اُس سے بندھن مین پڑا ہی جب باسنا کا ناش ہو تب مکت روپ ہو ــ ہے رام جی گھن باسنا
سوروپ کا نام سکھیپت جڑ اوستھا ہی اور چیتن سوپن روپ ہی جب سوروپ کا پرماد ہوتا ہی تب جگت
مین ست بُدھ ہوتی ہی اور جب اُس مین پرتیت ہوتی ہی تب طرح طرح کی باسنا اُدے ہوتی ہی جب سوروپ
کا ساکشات کار ہوتا ہی تب سنسار ستتا ناش ہو جاتی ہی پھر باسنا نہین پُھرتی ہی ــ ہے رام جی گھن باسنا
تب تک پُھرتی ہی جب تک جگت کی ست بُدھ ہوتی ہی اور جب جگت کا بالکل ابھاو ہوتا ہی تب باسنا
کبھی نہین رہتی ــ جیسے بھوکھن کو گلا کر جب سُبرن کیا تب پھر بھوکھن بُدھ نہین رہتی ــ جو بست اگیان سے اُپجی
ہی وہ گیان سے مٹ جاتی ہی اسی طرح باسنا بھرم اگیان سے اُپجا ہی اور گیان سے مٹ جاتا ہی ــ ہے
رام جی گھن باسنا سے سکھیپت جڑ اوستھا ہوتی ہی اور تن باسنا سے سپنا دیکھتا ہی گھن باسنا موہ
سے جیو اسھاور اوستھا کو پراپت ہوتا ہی مدھ باسنا سے ترجک جون کو پاتا ہی اور کھات پشو پنچھی اور
سانپ آدک کا جنم پاتا ہی تن باسنا سے منکھیادک کا شریر پاتا ہی اور کچھ باسنا نہ ہونے سے مکش پاتا ہی ہے
رام جی یہ جگت سب سنکلپ سے رچا ہوا ہی گھٹ پٹ آدک جو پدارتھ دیکھتے اور گرہن کرتے ہو وہی ہردے
مین استھت ہو جاتے ہین اور جب انکو گرہن کرتے ہو تو گراہج (لینے کے قابل) اور گراہک (لینے والے)
کا سمبندھ دیکھتے ہو کہ یہ مین نے گرہن کیا ہی یہ تیاگ کیا ہی جو گیان وان ہی وہ نہ گرہن کرنے کا ابھمان کرتا ہی نہ
تیاگ کرنے کا ابھمان کرتا ہی اُسکو بھیتر باہر سب چیدا کاش بھاستا ہی چیتن ستا سب کا چمتکار ہی تینون لوک مین
ہو کر وہی پرکاشتا ہی ذرا بھی کوئی دوسرا نہین کیول آتم ستا اپنے آپ مین استھت ہی جیسے سمد مین ترنگ
اور بُدبُدے ہو کر بھاستے ہین پرنت سب جل ہی جل ہی جل سے کچھ الگ نہین تیسے ہی آتما جگت روپ ہو کر
بھاستا ہی دوئیت نہین یعنے سواے آتما کے اور کچھ نہین ــ

سرگ اکیاون ۵۱ ــ نارائن اوتار برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی جیسے جیو کو سپنے مین جو سنسار اُدے ہوتا ہی وہ کلپنا ماتر ہوتا ہی نہ ست ہی نہ است ہی جیو
کے پُھرنے سے ہی بھرم بھاستا ہی تیسے ہی یہ جاگرت اوستھا بھرم ماتر ہی سوپن اور جاگرت ایک روپ ہی جیسے سپنے
مین جاگرت کا ایک چھن بھی بہت کال جان پڑتا ہی تیسے ہی سوروپ کے پرماد سے جاگرت بھی بہت کال جان پڑتا ہی
جس سے ست کو است جانتا ہی اور است کو ست جانتا ہی جڑ کو چیتن جانتا ہی اور چیتن کو اگیان سے جڑ جانتا ہی جیسے
سپنے مین ایک ہی جیو انیکتا کو پراپت ہوتا ہی تیسے ہی آدجیو ایک سے انیک ہو کر بھاستا ہی جیسے کسی استھان مین
چور کا بھرم بھاستا ہی تیسے ہی آتما مین تینون جگت کا بھرم بھاستا ہی ــ جیسے سکھیپت سے سوپن بھرم اُدے
ہوتا ہی تیسے ہی ادویت تتو آتما مین جگت بھرم ہوتا ہی ــ آتما اننت سرب گت جیو کا بیج روپ ہی ــ جیسا
اُسکے آشرے پُھرنا ہوتا ہی تیسا ہی سِدھ ہو کر بھاستا ہی ــ ہے رام جی جو پُرش سوروپ مین استھت ہوا ہی وہ سدا

نرمہ سنگ ہوکر بچرتا ہر۔ جیسے بشن بھگوان کے نرمہ سنگتا کے اُپدیش سے ارجن مُکت ہوکر بچرین گے تیسے ہی ہے مہا باہو تم بھی بچرو۔ ہے رامجی پانڈو کے پتر ارجن جیسے سُکھ سے اپنا جنم سپھل کرینگے اور سب بیوہارون مین بھی سُکھی اور سوستھ رہین گے تیسے ہی تم بھی نرمہ سنگ ہوکر بچرو۔ شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون پانڈو کے پتر ارجن کب ہونگے اور کیسے بشن بھگوان نرمہ سنگ کا اُپدیش اُنکو کرین گے۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی است تتا تر تتو مین آتم آدک سنکلپ کلپ کر کہی ہین۔ جیسے آکاش مین آکاش استھت ہر تیسے ہی نرمل تتو اپنے آپ مین استھت ہر۔ جیسے سُبرن مین بھوکھن اور سمدر مین ترنگ ٹھہرتے ہین تیسے ہی آتما مین چودہ طرح کے بھوت جات (مخلوقات) ٹھہرتے ہین اور جیسے جال مین مچھلی بھرمتے ہین تیسے ہی جگت مین جیو بھرمتے ہین اور چندرما سورج لوکپال ہوکر استھت ہین اور اُنکھون نے پنچ بھوتون کے کرم رچے ہین کہ یہ پُن لینے جوگ ہر اور پاپ تیاگ کرنے جوگ ہر۔ پُن سے سورگ آدک سُکھ ملتا ہر اور پاپ سے نرک ملتا ہر۔ یہ مرجادا لوکپال نے استھاپن کی ہر۔ اِس پرکار سنسار روپی ندی مین جیو بہتے ہین سنسار روپی ندی ابناشی روپ بہتی جان پڑتی ہر پرچھن چھن مین ناشس ہوتی ہر۔ اِس جگت مین سورج کے پتر جم راج لوکپال بڑے پرتاپی اور تیجوان ہین اور سب جیوون کو مارتے ہین اور اِس تیت یرباہ کارج کے کرم مین استھت ہین۔ اُنکا جیوون کو مارنا اور ونڈ دینا ہی نیم ہر پرنت چت مین پربت کی طرح استھت ہین وے جم راج چار چار جگون پیچھے کبھی آٹھ کبھی سات کبھی بارہ یا سو برسون کا نیم کر کے کسی جیو کو نہین مارتے اور اُداسین کی طرح استھت ہوتے ہین جب پرتھوی مین بہت سے جیو ہو جاتے ہین اور چلنے کو راستہ نہین ملتا اور کوئی دُشٹ جیو جیوونکو دُکھ دیتے ہین اُس سے پرتھوی بھاری اور دُکھی ہوتی ہر تب پرتھوی کا بھار اُتارنے کے نمت بشن بھگوان اوتار دھارن کر کے دُشٹ جیوون کا ناش کرتے ہین اور دھرم مارگ کو درڑھ کرتے ہین۔ ہے رام جی اِس پرکار نیم کے دھارن کرنیوالے جم راج جی کو اننت جگ اپنے بیوہار کو کرتے ہوئے بیت گئے ہین اور جیو اور جگت بہت سے ہو گئے ہین اِس بیوسوت منونتر کے جو جم راج ہین وہ آگے بارہ برس کا نیم کرینگے اور کسی جیو کو نہ مارینگے تب جیو بڑے بڑے کرم کرنے لگین گے اور پرتھوی جیوون سے بھر جاویگی جیسے برچھ پھلون سے لد جاتے ہین تیسے ہی پرتھوی پرانیون سے لد جاویگی اور جیسے چور کے ڈر سے استری اپنے پت کی شرن مین جاتی ہر تیسے ہی پرتھوی بھی دُکھت ہوکر شری بشن بھگوان کی شرن مین جاویگی تب بشن بھگوان دو دیہہ دھارن کر کے پرتھوی کا بھار اُتارین گے اور ست دھرم کو استھاپن کرین گے اور سب دیوتا بھی اوتار لے کر اُن کے ساتھ آوینگے اور نرون مین نایک بھاؤ کو پراپت ہونگے۔ ایک دیہہ سے بشن بھگوان شری بسدیوجی کے گھر مین پتر روپ شری کرشن چندر نام سے ہونگے اور دوسری دیہہ پانڈو کے گھر مین ارجن نام سے راجا جدشٹھر نام دھرم کے پتر ہونگے اور سمدر جسکی میکھلا (کردھنی) ہر ایسی جو پرتھوی ہر تِسکا راج کرینگے اُسکے چچا کے پتر کا نام دُرجودھن ہوگا اور اُسکا اور بھیم کا بڑا اجدھ ہوگا۔ دونون طرف سے سنگرام کی لالسا ہوکر اٹھارہ اکشوہنی سینا اکٹھا ہوکر بڑے بھیانک جدھ ہونگے اور اُنکے

بل سے بشن بھگوان پرتھوی کا بھار اُتار ینگے ہے رام جی اس جدھ مین بشن بھگوان کا شریر ارجن نام ہوگا جو
گانڈیو دھنکھ دھارن کرکے پرکرت سوبھاؤ مین استھت ہوکر ہرکھ شوک آدک بکار سہت نردھرمی ہو نگے
اور جدھ مین اپنے بھائی بندون کو دیکھکر موہِت ہونگے اور موہ اور کایر پنے سے اُنکے ہاتھ سے دھنکھ گر پڑیگا
اور گھبرا جاینگے تب گیان شریر سے بشن بھگوان اُنکو اُپدیش کرینگے۔ جب دونون سیناؤن کے بیچ مین ارجن
موہت ہوکر گرینگے تب بشن بھگوان کہین گے کہ ہے راج سنگھ ارجن تم منکھیہ سبھاؤ کو پراپت ہوکر کیون
موہت ہوئے ہو اس کایر پنے کو چھوڑ دو تم تو پرم پرکاش آتم تو ہو۔ سب کا آتما آنند ابناشی آدانت
مدھیہ سے رہت سرب بیاپی پرم انگ روپ نرمل دکھون کے اسپرش سے رہت نت شُدھ نراکر ہی ہے
ارجن آتما نہ پیدا ہوتا ہے نہ مرتا ہے ہوکر کبھی پھر کچھ نہین ہوتا کیونکہ جنم سے رہت نرنتر ادِ پرُش سب کی آد
ہے اُسکا شریر کے ناش ہونے سے ناش نہین ہوتا تم کیون بِرتھا کایر ہو رہے ہو۔

سرگ باون ۔ ارجن اُپدیش برنن

شری بھگوان بولے کہ ہے ارجن جو اس آتما کو مارنے والا مانتے ہین اور مارا گیا مانتے ہین وے آتما کو
نہین جانتے ۔ یہ آتما نہ مرتا ہے نہ مارتا ہے کیونکہ جو ابناشی روپ نراکار اور آکاش سے بھی ادھک سوکشم ہے اُس آتما
پرمیشور کو کوئی کس طرح مارے ۔ ہے ارجن تم اہنکار روپ نہین اس اناتم ابھمان روپی مل کو تیاگ کرو۔ تم
جنم مرن سے رہت ہو نِت روپ ہو جس پرُش کو اناتم مین اہم بھاؤ نہین اور جسکی بدھ کرتو اور بھوکتو
مین نہین پھنسی وہ پرُش سب جگت کو مارے تو بھی کسی کو نہین مارتا اور نہ بندھن مین پڑتا ہے ہے
ارجن جسکو جیسا درڑھ نشچے ہوتا ہے اُسکو ویسا ہی انبھو ہوتا ہے اس سے یہ مین یہ میرا آدک جو میلا شمت
نشچے ہوتا ہے اُسکو تیاگ کر سوروپ مین استھت ہو جو ایسی بھاؤنا مین استھت نہین ہوتے اور آپ کو
ناش ہوتا مانتے ہین وہ سکھ دکھ سے راگ دویش مین جلتے ہین ۔ ہے ارجن وے اپنے گنون کے بے انتہا
کرمون مین پھنسے رہتے ہین ۔ شبد اسپرش روپ رس گندھ ان سے پانچون تتو آکاش بایو اگن جل
پرتھوی اپجے ہین اور ان بھوتون کے انش کان کھال آنکھ جبھ ناک بشیون مین استھت ہین وے
اپنے بشیون کو گرہن کرتی ہین ۔ آنکھ روپ کو کھال اسپرش کو۔ جبھ رس کو ۔ ناک گندھ کو ۔ کان شبد کو
گرہن کرتے ہین ان مین اہنکار سے جو موڑھ ہوا ہے وہ آپ کو کرتا مانتا ہے ۔ کہ مین دیکھتا ہون ۔ مین سنتا
ہون ۔ مین اسپرش کرتا ہون ۔ مین سواد لیتا ہون ۔ مین گندھ لیتا ہون ۔ ہے ارجن یہ سب کرم کلنا
سے رچے ہین ۔ اندریون سے کرم ہوتے ہین اور اہم بھاؤ سے جیو برتھا دکھ پاتا ہے بہت نے ملکر کرم کیا
اور ان مین ایک ہی ابھمانی ہوکر دکھ پاتا ہے ۔ بڑا آشچرج ہے کہ دیہہ اور اندریون سے کرم ہوتے ہین
اور جیو ابھمانی ہوکر سکھ دکھ اور راگ دویش سے جلتا ہے اس سے انکا سنگ اور ابھمان تیاگ کر اپنے
سوروپ مین استھت ہو۔ جوگی کیول اندریون سے کرم کرتا ہے اور ان مین ابھمان برت نہین کرتا ہے
ارجن اس جیو کا اہنکار ہی دکھ دایک ہے کہ اناتم مین آتم ابھمان کرتا ہے جو ابھمان کو چھوڑ کر کرم کرتا ہے وہ

دکھ نہین پاتا سدا اُسکھی رہتا ہو۔ جیسے سُندر شریر شبھا اور موتر سے مَیلا کیا گیا ہو تو اُسکی شوبھا جاتی رہتی ہو تیسے ہی بُدھمان شاستر کا جاننے والا اور گنون سے بھرا ہوا بھی ہو پر جو اناتم مین آتم ابھمان کرے تو اُسکی شوبھا جاتی رہتی ہو۔ جو نرمل نراہنکار سکھ دکھ مین سم اور چھاوان ہو وہ شبھ کرم کرے یا اشبھ کرم کرے اُسکو کسی کرم کا اُپدیش نہین ہوتا۔ ہے ارجن ایسا نشچے دھارن کرکے کرم کرو۔ ہے پانڈو کے پُتر۔ جو تمھارا پرم دھرم ہو اسکو کرو۔ اپنا بہت پراکرم بھی کلیان کرنے والا ہو اور پرایا دھرم جو بہت اُتم بھی ہو تو بھی دکھ دایک ہو اور اپنا دھرم تھوڑا بھی امرت کی طرح سکھ دایک ہو۔ ہے ارجن چاہے جیسا کرم کرو پرنت جو تم مین اہم بھاو نہ ہوگا تو وہ تم کو اسپرش نہ کرے گا۔ سنگ ابھمان کو تیاگ کر جوگ مین استھت ہو کر کرم کرو جو پرش نہ سنگ ہو وہ چاہے سو کرم کرے پر وہ اُسکو کرتے ہوئے بھی بندھن مین نہین پڑتا اِس سے برہم روپ ہوکر برہم مو کرم کرو تب جلد ہی برہم رُوپ ہو جاؤ گے۔ جو کچھ آچار کرم ہو اُسکو برہم مین ارپن کرو۔ سنیاس جوگ جگت سے کرمون کو کرتے ہوئے بھی مکت رُوپ ہو گے۔ اِتنا سنکر ارجن نے پوچھا کہ ہے بھگون سنگ تیاگ۔ برہم ارپن۔ ایشور ارپن۔ اور جوگ کس کو کہتے ہین۔ موہ کے مٹ جانے کے لیے اِن کو الگ الگ برنن کیجیے شری بھگوان بولے کہ ہے ارجن۔ پہلے تم یہ سُنو کہ برہم کس کو کہتے ہین۔ جہان سب سنکلپ شانت ہین کیول ایک گھن بیدنا ہو دوسری بھاونا کا اُٹھان نہین کیول اچیت چنماتر ستا ہو اُسکو پر برہم کہتے ہین اُسکو جانکر اُس کے پانے کا اُدم کرنا اور جس بچار سے اُسکو پائیے اُسکا نام گیان ہو۔ آسین استھت ہونے کا جوگ ہو۔ ایسا نشچے کرنا کہ یہ سب برہم ہو۔ مین برہم ہون اور سب جگت مین ہی ہون اور برہم سے الگ کچھ بھاونا نہ کرنا اُسکا نام برہم ارپن ہو۔ اور طرح طرح کا جو جگت بھاستا ہو سو کیا ہے بھیتر بھی شون ہو باہر بھی شون ہو جو شلا کے سمان ہو ایسا جو آکاش کی طرح ستا روپ ہو سو نہ شون ہو نہ شلا کی طرح اُسکے آشرے اُسیندکلنا اسپھورت کی طرح دوسرے کی طرح جگت رُوپ ہو کر بھاستی ہو پرنتُ آکاش کی طرح شون ہو۔ جیسے سمُدر مین ترنگ اور بُدبُدے انیک روپ ہو کر استھت ہوتے ہین سو جل ہی ہین اور کچھ نہین ایک جل ہی انیک رُوپ ہو کر بھاستا ہو۔ تیسے ہی ایک ہی لبست ستا گھٹ پٹ آدک آکار ہو کر بھاستی ہو۔ سمیت سار آتما مین بھید کلنا کچھ نہین۔ اگیان سے انیک رُوپ بھید کلنا بکلپ جال بھاستے ہین اور انیک بھاو کو پراپت ہوتے ہین۔ آتما کو انیک نام روپ دیکھنا اور الگ الگ دیہہ اور اندریان پران مَن بدھ آدک انیک مین اہم پرتیت سے ایک بھاؤ دیکھنا اگیا نتا ہو۔ یہ کلنا گیان سے مٹ جاتی ہو۔ ہے ارجن سنکلپ جال کو تیاگ کرنے کا نام اسنگ ہو۔ سب کلنا جال کو بھی ایشور سے الگ نہ جاننا۔ اِس بھاونا سے دویت بھاو مٹ جاتا ہو اسکا نام ایشور سمرپن ہو۔ ہے ارجن جب ایسی ابھید بھاونا ہوتی ہو تب آتم بودھ پراپت ہوتا ہو۔ بودھ سے سب شبدارتھ ایک رُوپ بھاستے ہین سب شبدون کا ایک ہی شبد بھاستا ہو اور سب شبدون مین ایک ہی ارتھ بھاستا ہو۔ ہے ارجن سب

جگت مین ہون وناشا اور آکاش مین ہون اور کرم کال وتویت مین ہی ہون تم مجھ سے من لگاؤ میری بھگت کرو
میرا بھجن کرو مجھی کو نمسکار کرو تب مجھ مین مل جاؤ گے ۔ ہے ارجن مین آتما ہون اور تم میرے آشرے ہو ۔ ارجن
بولے کہ ہے بھگون آپ کے دو روپ ہین ایک پر دوسرا اپر ۔ ان دونون روپون مین کس کا آشرے
کرون ۔ جس سے مین پرم سدھ کو پاؤن ۔ شری بھگوان بولے کہ ہے نہ پاپ ۔ ایک سمان روپ ہے
دوسرا پرم روپ ہے ۔ یہ جو سنکھ چکر گدا پدم سہت روپ ہے سو تو میرا سمان روپ ہے اور پرم روپ
آد انت سے رہت ایک اناموے ہے ۔ اس برہم روپ کو آتما اور پرماتما آدک نام سے کہتے ہین ۔ جب تک تم ابودھ
ہو اور تم کو اناتم دیہہ آدک مین آتم ابھمان ہے تب تک میرے چترجج روپ کی پوجا کے آشرے ہو اور کرمون کو
کرتے رہو اور جب پربودھ ہو گے تب میرے پرم روپ کو پراپت ہو گے جو آد انت مدھیہ سے رہت
ہے اسکو پا کر پھر جنم مرن مین نہ آؤ گے جب تم سترون کے ناش کرتا اور گیانی ہو لے تب آتما سے میرا
پوجن کرو ۔ مین سب کا آتما ہون ۔ ہے ارجن مین مانتا ہون کہ اب تم پربودھ ہوئے ہو آتم پد مین وشرام
پایا ہے اور سنکلپ کلنا سے رہت ایک آتم ستا مین استھت ہو کر مکت ہوئے ہو ۔ ایسے جوگ سے تم
سب جیوون مین استھت ہو کر آتما کو دیکھو گے اور سب جیوون کو آتما مین استھت دیکھو گے اور سب مین
تم کو سم بدھ ہو گی تب سو روپ مین تم کو درڑھ استھت ہو گی ۔ ہے ارجن جو سب جیوون مین استھت آتما کو
دیکھتا ہے اور ایکتو بھاؤ سے بھجن کرتا ہے اور جسکو آتما سے الگ اور بھاونا نہین پھرتی وہ سب طرح سے برتتا
بھی ہے تو بھی جنم مرن مین نہین آتا ۔ ہے ارجن جس مین سب شبدون کا ارتھ ہے اور جو سب شبدون مین ایک
ارتھ روپ ہے ایسی آتم ستا نہ ست ہے نہ انت ہے ۔ ست اسّت سے رہت جو ستا ہے وہی آتم ستا ہے وہ
سب لوگون کے چت مین پرکاش روپ ہو کر استھت ہے ۔ ہے بھارت جیسے دودھ مین گھی اور جل مین
رس استھت ہوتا ہے تیسے ہی مین سب لوگون کے ہردے مین تتو روپ استھت ہون ۔ جیسے
دودھ مین گھی استھت ہے تیسے ہی سب پدارتھون کے بھیتر مین آتما استھت ہون اور جیسے رتنون
کے بھیتر باہر پرکاش ہوتا ہے تیسے ہی مین سب پدارتھون کے بھیتر باہر استھت ہون ۔ جیسے بہت
سے گھڑون کے بھیتر باہر ایک ہی آکاش استھت ہے تیسے ہی مین سب دیہون کے بھیتر باہر ایک گت
سو روپ استھت ہون ۔ ہے ارجن برہماجی سے لے کر تنکے تک سب پدارتھون مین ستا سمان سے مین
استھت ہون اور نت اکھنڈ ہون ۔ مجھ مین جو جیت سمبیدن پھرا ہے سو برہم ستا کی طرح ہوا ہے اور
پھرنے سے جگت روپ ہو بھاستا ہے ۔ پر آتم تتو اپنے آپ مین استھت ہے کچھ دویت نہین ۔
ہے ارجن آتما سب کا ساکشی روپ ہے اسکو جگت کا سکھ دکھ اسپرش نہین کرتا ۔ جیسے درپن پرتبمب
کو گرہن کرتا ہے پرنت سب مین سم ہے کسی مین دکھی نہین ہوتا تیسے ہی سب پدارتھ اوستھا کا ساکشی بھوت آتما
ہے کسی کو اسپرش نہین کرتا اور شریر کے ناش ہونے سے اسکا ناش نہین ہوتا جو ایسا دیکھتا ہے وہی جتھارتھ
دیکھتا ہے ۔ ہے ارجن پرتھوی مین گندھ ۔ جل مین رس ۔ پون مین اسپرش اور اسپند شکت مین ہی
ہون ۔ اگن مین پرکاش اور آکاش مین شبد شکت مین ہی ہون ۔ تم سے کیا کہون کہ یہ مین ہون ۔ سرباتما

سرب کا آتما مین ہون مجھ سے الگ کچھ نہین — ہے پانڈو یہ جو سرشٹ پرورتتی اور نِرِوِرتی اور پرلی ہوئی دیکھ پڑتی ہی سو مجھ مین ایسی ہی جیسے سمدر مین ترنگ آپہی اپجتے اور مٹتے ہین — جیسے پہاڑ پتھر روپ ہی — برچھ کاٹھ روپ ہی ترنگ جل روپ ہی — تیسے ہی سب پدارتھون مین مین آتما روپ ہون — جو سب جیون کو آتما مین دیکھتا ہی وہ آتما کو اکرتا دیکھتا ہی — جیسے سمدر مین طرح طرح کے ترنگ اور ببرن مین بھوکھن بھاستے ہین تیسے ہی طرح طرح کے روپ آتما مین بھاستے ہین — ہے ارجن طرح طرح کے پدارتھ برہم روپ ہین — برہم سے الگ کچھ نہین تو پھر اور کیا کہیئے — بھاؤ ابھاؤ کیا کہیے اور جگت دویت کیا کہیے جو سب وہی ہی تو برتھا موہت کیون ہوتے ہو — اِس پرکار سنکر متبدھان لوگ اِس لوک مین سم رس چت ہوکر رہتے ہین — ہے ارجن اِس پد کو تم کیون نہین پراپت ہوتے — جو پرش نربان اور نرموہ ہوتے ہین اور جن کی اَبھلاکھا اور دویت اَبھلاکھا مٹ گئی ہی وے ابناشی پد کو پراپت ہوئے ہین —

سرگ ترپن ۵۳ - ارجن اُپدیش سرب برہم پرتپادن برنن

شری بھگوان بولے کہ ہے مہا باہو — اور بھی میرے پرم بچن سنو مین تمھاری پرسنتا کے نمت کہتا ہون کیونکہ تمھارا ہتکاری ہون — یہ جو سرد گرم لیئے بھوگ ہین سو اندریون سے کیے جاتے ہین اور آنے جانیوالے ہین ارتھات انِتّ ہین — انکو سہکر تم آتما کو اسپرش نہین کرتے — تم تو ایک آتما ادوئت مدنیہ سے رہت نراکار اکھنڈ اور پورن ہو تم کو سرد گرم سکھ دکھ کھنڈت نہین کرسکتے — یہ کلنا سے رچے ہوئے ہین — جیسے ببرن مین بھوکھن کا نواس ہی تیسے ہی آتما مین انکا اَسَت نواس ہی — ہے بھارت جسکو اندریون کے بھرم روپ بھوگ اور اسپرش چلا نمان نہین کرسکتے اور سکھ دکھ دونون برابر ہین اُسکو موکش کی پراپت ہوتی ہی — ہے ارجن آتما نِت شدھ اور سرب روپ ہی اور اندریون کے اسپرش اَست روپ ہین اسلیئے اَست روپ اَست روپ آتما کو موہ نہین کرسکتے — یہ تھوڑا اور رنجہ ہی اور بودھ روپ آتم تو سرب گت شدھ روپ ہی اِسکا اسپرش کیسے ہو — سَت کو اَست اسپرش نہین کرسکتا جیسے رسّی مین سانپ کا آبھاس ہوتا ہی سو رسّی کو اسپرش نہین کرسکتا اور جیسے تصویر کی آگ کاغذ کو جلا نہین سکتی اور جیسے سپنے کے دکھ جاگنے پر منکھیہ کو اسپرش نہین کرسکتے تیسے ہی اندریان اور ان کے لیئے آتما کو اسپرش نہین کرسکتے — ہے ارجن جو سَت ہی وہ اَست نہین ہوتا اور جو اَست ہی وہ سَت نہین ہوتا — سکھ دکھ آدک اَنِت روپ ہین اور پرماتما سَت روپ ہی — جگت کے ست بست گھٹ آدک اور آکاش کے اَنِت کلپ آدک کے تیاگ سے جو نہ کنچن مہا ست پد باقی رہے اُسمین استھت رہو — ہے ارجن گیانوان پرش اِشٹ انِشٹ سے چلایمان نہین ہوتا وہ اِشٹ کے سکھ سے سکھی نہین ہوتا اور انِشٹ کے دکھ سے دکھی نہین ہوتا — چیتن پتھر کی طرح شریر مین استھت ہوتا ہی — ہے سادھو یہ چیت کبھی جڑ ہی اور اندریان بھی جڑ ہین دیہہ بھی جڑ ہی آتما چیتن ہی اُسکے ساتھ ملا ہوا آپ کو دیہہ کیا دیکھتا ہی چیت اور دیہہ بھی آپس مین الگ الگ ہین دیہہ کے ناش ہونے سے چیت کا ناش نہین ہوتا اور چیت کے ناش ہونے

سے وہہ کا ناش نہین ہوتا۔ اِن کے نشٹ ہونے سے جو آپ کو نشٹ ہوا مانتا ہو اور اِن کے سُکھ دُکھ سے سُکھی دُکھی ہوتا ہو وہ مہا مورکھ ہو۔ ہے ارجن سوروپ کے پرماد سے جو وہہ آدک مین اہم پرتیت کرتا ہو اور آپ کو بھوکتا مانتا ہو وہ بڑ بدھی ہو۔ جب آتما کا بودھ ہوتا ہو تب آپ کو اکرتا ابھوکتا اور ادویت دیکھتا ہو۔ جیسے رسّی کے اگیان سے سرپ بھاستا ہو اور رسّی کے گیان سے سرپ نہین بھاستا تیسے ہی آتما کے گیان سے دیہہ اور اِندریون کے سُکھ دکھ بھاستے ہین اور آتم گیان سے سُکھ دُکھ کا اُبھاؤ ہو جاتا ہو۔ ہے ارجن یہ سنسار ایک اُجنما برہم سوروپ ہو نہ کوئی پیدا ہوتا ہو نہ مرتا ہو یہ سچّا اُپدیش ہو۔ ہے ارجن برہم روپی سمدر مین تم ایک ترنگ پھُرے ہو اور کچھ دنون تک رہکر پھر اُسی مین ملجاؤ گے اس سے تمھارا سوروپ برہم نرامر برہم ہو یہ سب جگت برہم کا اسپند ہو۔ جو سے باگر ورنشٹ آتا ہو اس سے مان مد شوک سُکھ دُکھ سب اُست رُوپ ہین تم شانت وان ہو رہو۔ ہے ارجن پہلے تو تم برہم مین بُدھ کرو اور جو کچھ اکشوبھنی سینا ہو اسکا انھو سے ناش کرو۔ یہ ودیت کچھ نہین کیول ایک پربرہم رُوپ سدا استھت ہو برہم مین بدھ کرو اور سُکھ دُکھ ہان لابھ جرا اجرا انکو اس بُدھ مین ایک سمجھو۔ برہما جی سے لیکر تنکے تک جو کچھ جگت بھاستا ہو سو سب برہم ہی ہو برہم سے الگ کچھ نہین ایسا جانکر ہان لابھ مین سم ہوکر استھت ہو اور چنتنا کچھ نہ کرو۔ ہے ارجن جڑ شریر سے کرم آپ ہی آپ سوبھاؤ سے ہوتے ہین۔ جیسے بایو کا پھُرنا سوبھاؤ ہی سے ہوتا ہو تیسے ہی شریر سے کرم سوبھاؤ ہی سے ہوتے ہین۔ ہے ارجن بھوجن کرنا دینا لینا آدک جو کچھ کرم کرو سو آتما مین ہی ارپن کرو۔ سدا آتم ستا مین استھت رہو اور سب کو آتم رُوپ دیکھو۔ ہے ارجن جیسا کچھ ورڑھ نشچے کسی کے ہردے مین ہوتا ہو اُسکو ویسا ہی رُوپ بھاستا ہو۔ جب تم اس پرکار ابھیاس کروگے تب برہم رُوپ ہو جاؤ گے اسمین سنشے نہین۔ ہے ارجن جو کوئی کرمون مین آتما کو اکرتا دیکھتا ہو وہ منکھیون مین بُدھیمان ہو اور سب کرمون کو کرتے ہوئے کبھی کچھ نہین کرتا۔ ہے ارجن کرمون کے پھل کی اچھا نہ ہو اور کرمون سے بیرس بھی نہ ہو جوگ مین استھت ہوکر کرم کرو۔ ہے ارجن کرم کے ابھمان اور پھل کی اچھا کو تیاگ کر کرم کرو۔ جو کرمون کے پھل اور سنگ کو تیاگ کر نت ترپت ہوا ہی وہ کرتا ہوا بھی کچھ نہین کرتا۔ ہے ارجن جس نے سب کرمون مین کامنا اور سنکلپ کو تیاگ کیا ہو اور گیان روپی اگن سے کرمون کو جلا دیا ہو اُسکو بدھیمان لوگ پنڈت کہتے ہین جو آتما مین سم استھت ہو اور سب ارتھون مین نہہ پرلوجن اور نردوند ستا مین استھت ہو اور جیسا پراپت مین برتتا ہو اُسکو پرتھوی کا بھوشن کہنا چاہیے اور سمدر کی طرح اچل اور اپنے آپ مین ترپت ہو۔ جیسے سمدر مین بے اچھا ہی کے جل چلا آتا ہو تیسے ہی گیانوان مین سُکھ چلے آتے ہین وہ شانت رُوپ ہو اور سب کامناؤن سے رہت ہو۔

سرگ چوّن۔ جیو نرنی برنن

شری بھگوان بولے کہ ہے ارجن تم ولشس کال لُبت کے پرچھید سے رہت اُبناشی اور اجر آتما ہو (اجر ہمیشہ جوان کو کہتے ہین) ہے ارجن تم شوک مت کرو۔ یہ جگت تمکو اگیان سے بھاستا ہو۔ اگیان اپنے پرماد کو

کہتے ہین اور پرمادا تاتم مین آتم ابھمان کرنے کا نام ہے - ہے ارجن یہ جو سنسار روپ تمھارا شریر ہے اسمین ابھمان
مت کرو یہ متھیا ہے اسمین دکھ ہوتا ہے اور تم اسنگ اور ابناشی ہو تمھارا ناش کبھی نہین ہوتا - ہے ارجن جو ناش
روپ ہے وہ کبھی نہ رہیگا اور جو ست ہے اسکا ابھاؤ نہ ہوگا - تتو جاننے والون نے ان دونون کا یہی نرنے کیا ہے
ہے ارجن جس مین یہ سب پرکاشتا ہے اسکو تم ابناشی جانو اسکا کوئی ناش نہین کرسکتا - ہے ارجن تم ایسے
ہو اور یہ آتما سب کا اپنا آپ ہے اسکا ناش کیسے ہو - اگیانی منکھ اسکو ناش ہوتا مانتے ہین - ارجن نے
پوچھا کہ ہے بھگوان آپ کہتے ہین کہ آتما ابناشی ہے اور سب کا اپنا آپ ہے تو انکا کیونکر ناش ہوتا ہے - شری
بھگوان بولے کہ ہے ارجن تم سچ کہتے ہو کسی کا ناش نہین ہوتا پرنت اگیان سے اپنا ناش ہونا مانتے
ہین - ہے ارجن تم آتم گیانی ہو رہو - وہ آتما ایک اودیت ہے - سب کو ایک کبھی نہین کہ سکتے تو دویتا
کہان سے ہو - ارجن بولے کہ بھگوان آپ کہتے ہین کہ آتما ایک ہے تو مرت کبھی دوسرا نہوا اور لوگ
مرنے کے بعد سورگ اور نرک بھوگتے ہین - جو مرت نہین ہے تو لوگ مرتے کیون ہین اور پاپ پن کا پھل
کیون بھوگتے ہین - شری بھگوان بولے کہ ہے ارجن نہ کوئی مرتا ہے نہ پیدا ہوتا ہے یہ سپنے کی طرح
متھیا کلپنا ہے - جیسے نیند کے دوش سے سپنے مین مرنا اور پیدا ہونا جان پڑتا ہے تیسے ہی سنسار مین یہ جنم
مرن اگیان سے بھاستا ہے - اگیان پھرنے کا نام ہے اس پھرنے ہی سے سورگ اور نرک بنا ہے - ہے ارجن
جیسے یہ جیو بھوگتا ہے سو سنو کہ اس جیو نے اپنے سوروپ کے پرماد سے سنکلپ کے شریر رچے ہین -
پرتھوی جل اگن بایو آکاش مین تن بدھ اہنکار سے جیو پرکاش کرتا ہے اس سے ملکر جیسی باسنا
کرتا ہے تیسا ہی آگے بھوگتا ہے - وہ باسنا تین طرح کی ہے - ساتوکی - راجسی - تامسی - جیسی
باسنا ہوتی ہے تیسا ہی سورگ اور نرک بنجاتا ہے - ساتوکی باسنا سے سورگ بنجاتا ہے اور اور سے
نرک آدک بنجاتے ہین - سورگ اور نرک کیول باسنا ماتر ہین نہ کوئی سورگ ہے نہ نرک ہے - نہ کوئی مرتا
ہے نہ پیدا ہوتا ہے کیول ایک آتما ہی جیون کا تیون استھت ہے - پرنت یہ جگت بھاس بھرم سے بھاستا ہے
اس جیو نے اگیان سے بہت دنون تک باسنا کا ابھیاس کیا ہے اسی سے بھرم دیکھتا ہے - ارجن بولے
کہ ہے جگت پت یہ جیو جو نرک سورگ آدک جون جگت مین دیکھتا ہے اسکا کارن کون ہے - شری
بھگوان بولے کہ ہے ارجن اگیان سے جو اناتما مین آتم ابھمان ہوا ہے اس سے جگت کو ست جانکر
باسنا کرنے لگا ہے اور جیسے جیسے جگت کو ست جانکر باسنا کرتا ہے تیسے ہی جگت بھرم دیکھتا ہے
جب آتم بچار اپجتا ہے تب جگت کو سپنے کی طرح دیکھتا ہے اور باسنا بھی مٹ جاتی ہے اور
جب باسنا مٹ جاتی ہے تب کلیان ہوتا ہے - پھر ارجن نے پوچھا کہ ہے بھگوان بہت
دنون کے ابھیاس سے جو سنسار بھرم درڑھ ہو رہا ہے سو کس طرح ہوا ہے اور کس طرح مٹ جائیگا
شری بھگوان بولے کہ ہے ارجن مورکھتا اور اگیانتا سے جو اناتم دیہہ آدک مین آتم بھاؤنا ہوتی ہے
اس سے جگت کو ست جانکر باسنا کرتا ہے اور اس باسنا کے انسار جگت بھرم دیکھتا ہے جب
سوروپ کا ابھیاس کرتا ہے تب باسنا نشٹ ہوجاتی ہے اس سے ہے ارجن تم سوروپ کا ابھیاس

کرو - مَین میرا آدک باسنا (اچھا) کو تیاگ کر کیول آتما کی بھاونا کرو - یہ دہیہ باسنا روپ ہی جب باسنا نہ رہے گی تب دہیہ بھی نہ رہیگی تب دیش کال کریا جنم مرن بھی نہ رہیں گے یہ اپنے ہی سنکلپ سے اُٹھے ہین اور بھرم روپ ہین انکی باسنا سے گھیرا ہوا جیو بھٹکتا ہی جب آتم بودھ ہوتا ہی تب باسنا سے چھوٹ جاتا ہی اور نرالمب اسنکلپ ابناشی آتم تتو کو پاتا ہی اسی کو موکش کہتے ہین - ہے ارجن جب جیو کو تتو بودھ ہوتا ہی تب باسنا روپی جال سے مکت ہوتا ہی اور جو باسنا سے مکت ہوا وہی مکت ہوا - جو پرش سب دھرمون کو کرتا ہی اور سرگیہ اور شاستر دن کا جاننے والا بھی ہو پر جو باسنا سے مکت نہیں ہوا ہی وہ سب طرف سے بندھن مین ہی جیسے ورشٹ کے دوش سے نرمل آکاش مین مور کی پوچھ (دُم) کی طرح تارے بھاستے ہین تیسے مورکھ کو شدھ آتما مین باسنا روپی کل جگت بھاستا ہی - جیسے پنجڑے مین پنچھی بند ہوتا ہی تیسے ہی وہ بندھن مین ہوتا ہی - جسکے ہردے مین باسنا ہی اُسکو بندھن مین جانو اور جس کے ہردے مین باسنا نہیں ہی اُسکو مکت جانو - ہے ارجن جس کے ہردے مین جگت کی باسنا ہی وہ جو بڑا دولتمند دیکھ پڑتا ہی تو بھی دردری اور دُکھ کا بھوگی ہی اور جسکی باسنا مٹ گئی ہی وہ جو دردری دیکھ پڑتا ہی تو بھی بڑا دولتمند ہی -

سرگ پچپن - شری کرشن سمباد ارجن اپدیش انت برنن

کرشن بھگوان بولے کہ ہے ارجن اس پرکار تم نرباسنک جیون مکت ہوکر بچرو تب تمھارا انتہ کرن شیتل ہو جائیگا موت اور بڑھاپے سے رہت اور نہہ سنگ آکاش کی طرح ہوگے اور اشٹ انشٹ کو تیاگ کر بیت راگ ہوکر استھت ہوگے - ہے ارجن بے پروائی سے جو کام آ جاے اُسکو کرو اور دُبدھا مین کبھی پرینا مت کرو - آتما ابناشی ہی اور دہیہ ناشوان ہی دہیہ کے ناش ہونے سے آتما کا ناش نہیں ہوتا - ہے ارجن جو جیون مکت پرش ہین وہ راگ دویش سے رہت ہوکر بے پروائی سے کام کو کرتے ہین تم بھی جیون مکت سوبھاو ہوکر بچرو اور یہ مین کرون یہ نہ کرون اس گرہن اور تیاگ کے سنکلپ کو تیاگ کرو اسی سے گیانوان لوگ بندھن مین نہیں پڑتے - جو مورکھ ہین وے اسمین پھنسے ہین اور جیون مکت پرش حقیقت کی طرح استھت ہوکر پرواہ پتت اور پربدھ باسنا سے رہت ہوکر کرم کرتے ہین - جیسے کچھوا اپنا انگ سمیٹ لیتا ہی تیسے ہی گیان وان باسنا کو سمیٹ لیتا ہی اور آپ کو چنمات روپ جانتا ہی - مالا کے دانے کی طرح یہ جگت مجھ مین پرویا ہوا ہی اور سب جگت میرا انگ ہی - جیسے اپنے اٹھ پھیلائے اور سمیٹ لیے اور جیسے سمدر سے ترنگ اُٹھتے اور مٹتے ہین تیسے ہی آتما سے جگت اُپجتا اور مٹتا ہین الگ کچھ نہیں - ہے ارجن جیسے چیندوے کے اوپر طرح طرح کے چتر لکھے ہوتے ہین پر نت وے رنگ کپڑے سے الگ نہیں ہوتے تیسے ہی آتما مین من روپی چتیرے نے جگت رچا ہی اور ان ایکا ہوکر بھاستا ہی - جیسے تھمبھ مین چتیرا کلپنا کرتا ہی کہ اس مین اتنی پتلیان نکلین گی - سو آکاش روپ پتلیان اُسکے من مین بھری ہین تیسے ہی یہ تینون لوک کال سنگت چت مین بھرے ہین چتیرا کبھی مورت تب لکھتا ہی جب اُسکے چت کے بھیتر کلپنا ہوتی ہی پر یہ آشچرج ہی کہ من آکاش مین چتر کلپتا ہی - ہے

ارجن یہ چتر صاف صاف دیکھ پڑتا ہی تو بھی آکاش روپ ہی۔ جیسے سوپن سرشٹ آکاش روپ ہوتی ہی تیسے ہی
یہ بھی ہی اور آکاش اور بھیت مین بھید نہین پرنت آشچرج ہی کہ بھید بھاستا ہی۔ جیسے منوراج اور سوپن پور
مین جگت من کے پھرنے سے بھاستا ہی اور اپھر ہونے کے لئے ہو جاتا ہی سو منوماتر ہی تیسے ہی یہ منوماتر ہی اور
آکاش سے ادھک شون روپ ہی جیسے سوپن پر اور منوراج مین ایک چھن مین بڑے کال کا انبھو ہوتا ہی
اور اگلے روپ کے بھول جانے سے ست ہو بھاستا ہی تیسے ہی یہ جگت ست ہو بھاستا ہی جب تک
پرماد ہوتا ہی تب تک بھاستا ہی جب اس کرم سے آتما کو دیکھتا ہی تب جگت بھرم مٹ جاتا ہی۔ جدپ
پرکٹ دیکھتا ہی پرنت لین ہو جاتا ہی اور شرد کال کے آکاش کی طرح نرمل بھاستا ہی جیسے چتیرے کے من
مین چتر پھرتے ہین سو آکاش روپ ہین تیسے ہی یہ جگت آکاش روپ ہی۔ ہے ارجن بھاؤ ابھاؤ برت کو
تیاگ کر سوروپ مین استھت ہو تب آکاش کی طرح نرمل ہو جاؤگے۔ جیسے میگھ کے ہونے اور نہ ہونے مین
آکاش نرمل ہی ہوتا ہی تیسے ہی تم بھی پدارتھ کے ہونے اور نہ ہونے مین نرمل ہو۔ جو کچھ پدارتھ بھاستے ہین
سو سب آکاش روپ ہین جیسے چتیرے کے من مین پتلیان بھاستی ہین تیسے ہی یہ جگت آکاش روپ ہی
جیسے ایک چھن مین من کے پھرنے سے طرح طرح کے پدارتھ بھاس آتے ہین اور اپھر ہوئے لین
ہو جاتے ہین تیسے ہی پرماد سے جگت بھاستا ہی اور آتما کے جاننے سے لین ہو جاتا ہی۔ آتما مین جگت
نربان روپ ہی پر آتما مین ایک پل بھر کے پھرنے سے پرماد سے بجر سار کی طرح درڑھ ہو بھاستا ہی اور چت
کے پھرنے سے ست بھاستا ہی۔ یہ سب جگت آکاش روپ ہی دوسرا کچھ نہین پر بڑا آشچرج ہی
کہ آکاش پر لکھے ہوئے چتر طرح طرح کے رنگ ہو بھاستے ہین اور من کو موہتے ہین۔ ہے ارجن
یہی آشچرج ہی کہ کچھ ہی نہین اور طرح طرح کے رنگ بھاستے ہین۔ آکاش روپی نیلا تال مین چندرما و تارے
آدک پھول کھلے ہین اور نین میگھ روپی پتے لگے ہین۔ ہے ارجن اور بھی آشچرج دیکھو کہ چتر بھی تب ہوتا
ہی جب اسکا آدھار دیوار یا کپڑا یا کاغذ ہوتا ہی اور یہان چتر پہلے بنجاتے ہین اور آدھار یعنی دیوار وغیرہ پیچھے
بنتی ہی پہلے یہ مورت اور چتر بنے ہین پیچھے دیوار بنی ہی یہی آشچرج ہی۔ ہے ارجن یہ مایا کی پردھانتا ہی کہ
واستو مین آکاش روپ چتیرے نے آکاش مین آکاش روپ پتلیان رچی ہین آکاش مین آکاش روپ
پتلیان اپجی ہین اور آکاش ہی مین لین ہو جاتی ہین آکاش ہی کو بھوجن کرتی ہین۔ آکاش ہی آکاش
دیکھتا ہی آکاش ہی یہ سرشٹ ہی اور آکاش ہی روپ آکاش آتما مین آکاش روپ استھت ہی
ہے ارجن واستو مین آتما ایسا ہی۔ ایسے ادویت روپ آتما مین جو اٹھان ہوا ہی اس اٹھان سے
اسکو سوروپ کا پرماد ہوا ہی جس سے درشیہ بھرم دیکھتا ہی اور انیک باسنا ہوتی ہین باسنا روپی
رسی سے باندھا ہوا بھٹکتا ہی اور باسنا سے گھبرا ہوا تین تو آدک شبدون کو جاننے لگتا ہی اور طرح طرح
کے بھرم دیکھتا ہی تو بھی سوروپ جیون کا تیون ہی۔ جیسے درپن مین پرتبمب پڑتا ہی اور درپن جیونکا تیون
رہتا ہی تیسے ہی آتما مین جگت پرتبمب ہوتا ہی اور آتما بھید بھید سے رہت ہی۔ یہ برہم ہی برہم مین استھت ہی جب
سب وہی ہی تب بھید بھید کس کو ہو۔ جیسے جل مین ترنگ اور بدبدے جل روپ ہین تیسے ہی یہ سب برہم ہی سے

پورن ہو اُسمین دویت کچھ نہین - جیسے آکاش مین آکاش استھت ہو تیسے ہی آتما مین آتما استھت ہو اُسمین باس باسک کلپنا کوئی نہین پرنت سوروپ کے پرماد سے باس باسک بھید جب سوروپ کا گیان ہوتا ہو تب باسنا نشٹ ہو جاتی ہو - ہے ارجن جو باسنا سے مکت ہو وہی مکت ہو اور باسنا سے بندھا ہوا بندھن مین ہو جو سب شاستروں کا جاننے والا بھی ہو اور سب دھرمون سے پورن بھی ہو تو بھی جو باسنا سے مکت نہین ہوا تو بندھن ہی مین ہو - جیسے پنجرے مین پنچھی بند ہوتا ہو تیسے ہی وہ باسنا سے بندھا ہوا ہو - ہے ارجن جس کے ہردے مین باسنا کا بیج ہو جدپ وہ باہر سے دیکھ نہین پڑتا تو بھی بہت پھیل جائیگا - جیسے بٹ کا بیج پھیل جاتا ہو تیسے ہی وہ باسنا پھیل جائیگی - جس پرش نے آتما کا ابھیاس کیا ہو اور اُس سے گیان روپی اگنی اُپجا کر باسنا روپی بیج کو جلا دیا ہو اُسکو پھر سنسار بھرم نہین آتا ہو اور نہ لبست ابدھ سے بدار تھون کو گرہن کرتا ہو نہ سکھ دکھ آدک مین ڈوبتا ہو سدا انرلیپ رہتا ہو جیسے تونبی پانی کے اوپر ہی رہتی ہو تیسے ہی وہ سکھ دکھ کے اوپر رہتا ہو - ہے ارجن تم شانت آتما ہو تمھارا بھرم اب دور ہوا ہو اور تم آتم پد کو پراپت ہوئے ہو تمھارا من اور موہ نربان ہوا ہو اور سمیک گیانی ہوئے ہو بیوہار کرنا اور نہ کرنا تم کو دونون برابر ہین اور شانت روپ نشنک پد کو پراپت ہوئے ہو یہ مین جانتا ہون -

سرگ چھپن ۵۶ - شری کرشن ارجن سمباد بھوشیت گیتا سماپت برنن

ارجن بولے کہ ہے بھگوان - میرا موہ اب جاتا رہا اور آتما اسمرت کو پراپت ہوا ہون آپ کے پرساد سے مین اب فہم سندیہ ہو کر استھت ہوا ہون اب جو کچھ آپ کہیے وہ مین کرون - شری بھگوان بولے کہ ہے ارجن من کی پانچ برت ہین - پرمان - بپرلے - بکلپ - ابھاؤ - اسمرت - جب یہ پانچون مٹجاوین تب چت شانت ہو اسکے پیچھے چیت سے رہت چیتن جو باقی رہتا ہو اُسکو پرتیک چیتن کہتے ہین وہ نسبت روپ ہو اور سب اُپادھ سے رہت سرب ہو اور سرب روپ ہو - جو اس پد کو پراپت ہوا ہو اُسکو آدھ بیادھ آدک دکھ نہین ہو سکتے جیسے جال سے نکل کر پنچھی آکاش مارگ کو اُڑتا ہو تیسے ہی وہ دیہ کے ابھمان سے رہت ہو کر آتم پد کو پراپت ہوتا ہو - ہے ارجن پرتیک جو چیتن سنتا ہو سو پرم پرکاش روپ شدھ اور سنکلپ بکلپ سے رہت ہو اور اندریون کے لشے مین نہین آتا اندریون سے باہر ہو جو پرش سب سے اتیت پد کو پراپت ہوا ہو اُسکو باسنا اسپرش نہین کر سکتی اُس کے پراپت ہونے سے پکھٹ چٹ آدک پدارتھ شون ہو جاتے ہین اور وہان تجھ باسنا کا کچھ بل نہین چل سکتا جیسے آگ کے سامنے برف گل جاتی ہو اور اُسکی شیتلتا نہین رہتی تیسے ہی شدھ دیہ کے ساکشات کار ہونے سے چیت کی برت مٹ جاتی ہو اور باسنا بھی نہین رہتی - ہے ارجن باسنا تب تک پھرتی ہو جب تک سنسار کو ست جانتا ہو اور جب آتم پد کی پراپت ہوتی ہو تب سنسار اور باسنا کا ابھاؤ ہو جاتا ہو

اِس کارن برکت پرش کو ست جانتے سے کچھ باسنا نہین رہتی طرح طرح کے آکار بکار بہت بڑیا تب تک پھیرتی ہو جب تک شدھ آتما کو اپنے آپ سے نہین جانا ۔ شدھ آتما کو پراپت ہو جیسے جگت بھرم سب مِٹجاتا ہو نرمل پد آتم تت مین استھت ہوتا ہو آکاش کی طرح نرمل بھاؤ کو پراپت ہوتا ہو اور اپنے آپ سے سب کو پُرن دیکھتا ہو وہی آتم ستا سب کا آکار رُوپ ہو اور سب آکار رُوپون سے رہت بھی ہو ۔ ہے ارجن جو شبد سے اتیت پرم نِشت ہو اُسکو کسی کی اُپاد سمجھے جو باسنا روپی بشوچکا کو تیاگ کرا پنے آتم سو بھاؤ مین استھت ہو کر پرتھوی مین بچرتا ہو وہ ترلوکی ناتھ ہو ۔ اتنا کہکر بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی جب اس پرکار ترلوکی ناتھ کرشن بھگوان کہینگے تب ارجن ایک چھن بھر مون ہو جائینگے اس کے بعد کہینگے کہ ہے بھگوان میرے سب شوک مِٹ گئے اور جیسے سورج کے اُدے ہونے سے کمل کھل آتے ہین تیسے ہی آپ کے بچنون سے میرا بودھ کھل آیا ہو اب جو کچھ آپ کی اگیا ہو وہ مین کرون ۔ اِس طرح کہکر ارجن گانڈیو دھنکھ چڑھا دینگے اور کرشن بھگوان کو رتھ وان کر کے بہہ سند مہہ اور نِشنک ہو کر رن لیلا کرینگے جس سے ہاتھی گھوڑے اور منگھیون کو مار کر لہو کی دھارا بہا دینگے تو بھی آتم تت مین استھت رہینگے اور اپنے سوروپ سے چلاتمان نہونگے ۔ جیسے پون میگھون کو ناش کر دیتا ہو تیسے ہی ارجن سنگرام کر کے سب جودھاؤن کو ناش کرینگے ۔

سرگ ستاون ۵۷ ۔ پرتیک آتم بودھ برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی ایسی درشٹ کا آشرے کر کے جو دُکھ کا ناش کرتی ہو بہہ سنگ ستیاسی ہو کر اپنے سب کرم اور چیشٹا برہم مین ارپن کرو ۔ جسمین یہ سب ہو اور جس سے یہ سب ہو ایسی ستا کو تم پرماتما جانو اُنبھو رُوپ آتما ہو اُسکی بھاؤنا سے اُسی کو پراپت ہوتا ہو اسمین سنشے نہین ہو ۔ جو ستا سُپیدن ٹھہرنے سے رہت چیتن پرکاشتا ہو اُسیکو تم پرم پد جانو وہ سب کا پرم درشٹا رُوپ ہو اور سب کا پرکاشک ہو اور وہا آتم پرم گرو کا گرو ہو جسکو شون بادی شون ۔ گیان بادی گیان ۔ اور برہم بادی برہم کہتے ہین ۔ وہ پرم سارشانت رُوپ شو اپنے آپ مین استھت ہو وہی آتما اس جگت روپی مندر کو پرکاش کرنے والا دیپک ہو جگت روپی برچھ کا رس ہو جگت روپی پشو کا پالنے والا گوپال ہو جیو روپی موتیون کا اکٹھا کرنے والا تاگا ہو اور سہردی اور بھوت روپی مرچون مین کرُواپن ہو سب پدارتھون مین پیار تھ رُوپ ستا وہی ہو ۔ ست مین ستتا اور است مین استتا وہی ہو ۔ جگت روپی گھر مین سب پدارتھون کا پرکاش کرنے والا دیپک وہی ہو اور اُسی سے سب استدھ ہوتے ہین ۔ چندرما سورج تارے آدک جو پرکاش رُوپ دکھ پڑتے ہین اُن کا بھی وہ پرکاشک ہو ۔ یہ جو پرکاش ہو اور وہ چیتن پرکاش ہو اُن مین یہ تپ دھ ہوتے ہین اور اُسی سے سب پرکاش پرکٹ ہوئے ہین ۔ وہ آتم سمبت اپنے ہی بچار سے پایا جاتا ہو ۔ ہے رام جی جو کچھ بھاؤ ابھاؤ پدارتھ بھاستے ہین وے سب است ہین واستو مین کچھ ہوئے نہین پر مادروش سے بھاستے ہین اور جب بچار آ کہتا ہو تب نِشٹ ہو جاتے ہین ۔ ہے رام جی جسکے ہردے مین اہم بھاؤ ہو اُسکو یہ جگت جال متھیا بھرم سے بھاستا ہو اُسکو اُپجا کیا کہیے اور کس کا بھرو سا کیجیے ۔ یہ جگت کچھ بست نہین ہو ۔ آد انت مدھیہ کی کلپنا

سے رہت جو دیو ہر وہ برہم ستا سمان اپنے آپ مین استھت ہر وہ نہ کچھ بنا نہین جب تم کو یہ نشچے دڑھ ہوگا
تب تم بیوہار کرتے ہوئے کبھی ہردے سے نہ سنگ اور شانت روپ ہوگے۔ ہے رام جی جو پرش اُس سمان
ستا مین استھت ہوا ہر وہ اِشٹ انشٹ کی پراپت مین راگ دویش سے رہت ہردے سے سدا شانت
روپ رہتا ہر وہ نہ اُدے ہوتا ہر نہ است ہوتا ہر سدا سمان بھاؤ مین استھت رہتا ہر وہ سوستھ روپ
او وبیت تتو مین استھت ہوتا ہر اور جگت کی اور سے سکھپت کی طرح ہو جاتا ہر۔ بیوہار بھی کرتا ہر
پرنت درپن کی طرح نرلیپ رہتا ہر جیسے من سب پرتبمب کو لیتی ہر پرنت سنگ کسی کا نہین کرتی تیسے
ہی گیانوان پرش کلنا اور کلنک کو کبھی نہین پراپت ہوتا اُسکا چیت بیوہار مین سدا نرمل رہتا ہر۔ گیانوان کو
جگت آتما کا چمتکار بھاستا ہر۔ نہ ایک ہر نہ انیک ہر آتم تتو سدا اپنے آپ مین استھت ہر۔ چت مین
جو یہ چیتن بھاؤ بھاستا ہر اُس چیت کے پھرنے کا نام سنسار ہر اور پھرنے سے رہت اُسی کا نام پرم پد ہر
ہے رام جی مہا چیتن مین جو بیج کا ابھاؤ ہر کہ مین آتما کو نہین جانتا اسی کا نام چیت اسپند ہر اور یہی سنسار کا
کارن ہر جب یہ بھاؤنا مٹے تب چیت اُکھڑے ہو جہان بیج بھاؤ ہوتا ہر وہان پدارتھون کا ابھاؤ ہوتا ہر
وہ بیج سب جگہ اپنے ارتھ کو سدھ کرتی ہر پرنت آتما مین نہین پرورت ہو سکتی۔ جب جیو کہتا ہر کہ مین آتما
کو نہین جانتا تب بھی آتما کا ابھاؤ نہین ہوتا کیونکہ ابھاؤ کو جاننے والا بھی آتما ہی ہر جو آتم تتو نہو تو ابھاؤ
کیون نہ کہے سو آتما پرم شون ہر پرم اجر روپ پرم چیتن ہر۔ ہے رام جی تم بیج کا ارتھ آتما مین کرو اور آتما کا
ابھاؤ نہ مانو۔ اناتم مین جو بیج کا بھاؤ تو ہر اُسکا ابھاؤ کرو ارتھات اناتم کو بھاؤ روپ مانو۔ جب اس
پرکار دڑھ بھاؤنا کروگے تب سنسار بھرم مٹ جائے گا اور کیول آتم بھاؤ باقی رہے گا۔ ہے
رام جی چیت کے پھرنے کا نام سنسار ہر چیت کے پھرنے ہی سے سنسار چکر بھاستا ہر۔ جیسے سبرن
سے بھوکھن پرکٹ ہوتے ہین تیسے ہی چیت سے ترشٹی ہوتی ہر پرنت چیت کا اسپند بھی کچھ دوسری چیز
نہین آتما کا آبھاس روپ ہر۔ اگیان سے چیت کا اسپند ہوتا ہر اور گیان سے مٹ جاتا ہر جیسے سبرن
کے بھوکھن کو گلانے سے بھوکھن بدھ نہین رہتی تیسے ہی چیت کے اچل ہونے سے چیت سنگیا جاتی رہتی
ہر اور جیسے بھوکھن کے مٹ جانے سے سبرن ہی رہتا ہر تیسے ہی بودھ سے چیت کے
لین ہونے پر شدھ چیتن ستا باقی رہتی ہر پھر بھوگون کی ترشنا مٹ جاتی ہر اور جب بھوگ
بھاؤنا مٹ جاتی ہر تب گیان کا پرم لچھن سدھ ہوتا ہر۔ ہے رام جی جو گیانوان پرش اجر
اور جنم سے رہت ست روپ کو جانتا ہر اُسکو بھوگ کی اچھا نہین رہتی۔ جیسے جو پرش امرت پینے سے
اگھاے جاتا ہر اسکو کھلی آدک تچھ بھوجن کی اچھا نہین رہتی تیسے ہی آتم گیان سے جو سنتشٹ ہوا ہر
اُسکو لیشے بھوگ کی ترشنا نہین رہتی۔ یہ نشچے کر کے جانو کہ جب چیت پھرتا ہر تب جگت بھرم بھاستا
ہر اور شانت جانکر بھوگ کی اچھا ہوتی ہر پرنت جب بودھ ہوتا ہر تب جگت بھرم نبرت ہو جاتا ہر تو پھر
ترشنا کس کی کرے۔ جو اندریون کے بشئے پراپت ہون اور ہٹھ کر اُنکو نہ بھوگے وہ مورکھ ہر وہ مانو استر سے
آکاش کو چھیدتا ہر۔ ہے رام جی گرو اور شاسترون کی یکت سے تن لیس مین ہو جاتا ہر اُن کی جگت بھاؤنا

نہین ہوتی ۔ جو کوئی اپنے انگ ہی کو کاٹے اور اُس سے چت کو استھت کیا چاہے تو بھی چت استھر نہین
ہوتا اور نہ سنسار بھرم ہی مٹتا ہی ۔ جب تک چت مین استھت ہی تب تک جگت بھرم دکھائی پڑتا ہی اور جب
گرو اور شاستر کی جگت سے چت کا ابھاؤ ہو جاتا ہی تب چت اچل اور نشٹ ہو جاتا ہی ۔ جیسے بالک کو اندھکار
مین پشاچ بھاستا ہی اور دیپک جلا کر دیکھنے سے اندھکار مٹ کر پشاچ بھرم مٹ جاتا ہی تب بالک نربھے ہو جاتا
ہی تیسے ہی آتم گیان جگت سے اگیان مٹ جاتا ہی ۔ اسمیک بدھ سے جگت بھرم ہوا ہی اور سمیک بودھ ہونے
مٹ جاتا ہی پھر جانا نہین جاتا کہ اگیان کا جگت بھرم کہان گیا ۔ جیسے دیپک کے بجھ جانے سے جانا نہین
جاتا کہ پرکاش کہان گیا ۔ تیسے ہی اگیان کے مٹ جانے سے جانا نہین جاتا کہ جگت کہان گیا ۔ چت کے
پھُرنے سے بندھن ہوتا ہی اور نہ پھُرنے سے موکش ہوتا ہی پرنت آتما سے الگ کچھ نہین آتم ستا جیون
کی تیون ہی اُسمین نہ بندھن ہی نہ موکش ہی ۔ ہے رام جی جب موکش کی اچھا ہوتی ہی تب بھی اُسکی پورنتا کا چھو
ہوتا ہی اور نہ سمبیدن ہونے سے کلیان ہوتا ہی جو اناتبھاس اُجڑ روپ پرم پد ہی وہ چیت انکھتو سے رہت
ہی ۔ ہے رام جی بندھن اور موکش آدک بھی کلنا مین ہوتے ہین جب کلنا سے رہت بودھ ہوتا ہی تب
بندھن اور موکش دونون نہین رہتے ۔ جب تک بچار سے نہین دیکھتا ہی تب تک بندھن اور موکش
بھاستا ہی بچار کرنے سے دونون کا ابھاؤ ہو جاتا ہی ۔ جب مین تو یہ آدک بھاؤنا کا ابھاؤ ہوا تب کس کو
کون بندھن کرنے والا ہی اور کس کو کون موکش دینے والا ہی ۔ سب کلنا چت کے پھُرنے سے ہوتی ہی جب
چت کا پھُرنا مٹ جاتا ہی تب سب کلنا کا ابھاؤ ہو جاتا ہی تب شانت وان ہوتا ہی اور طرح نہین ۔ اس سے
چت کو آتم پد مین لین کرو ۔ جسکے آشرے یہ جگت اُپجتا ہی اور لین ہوتا ہی ایسا جو گیان روپ آتما ہی اُسی
اُسکو ہم روپ پرتیک آتم پرکاش مین استھت ہو ۔

سرگ اٹھاون ۵۸ ۔ بھوت جوگ اُپدیش برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی پرم تتو پرماتم پد ہم کو سدا پرتچھ ہی اور نست روپ وہی ہی اُس سے کچھ الگ نہین
یہ پرتیک آتما ہی اور سب ستا کا درپن ہی سب ستا اسی سے پرکٹ ہوتی ہین ۔ جیسے بیج سے برچھ کی ستا پرکٹ ہوتی ہی
تیسے ہی آتما سے جگت ستا پرکٹ ہوتی ہی ۔ ہے رام جی من بدھ چت اہنکار جڑ آتمک ہین اور ان سے رہت
پرم پد ہی ۔ برہما بشن رُدر آدک سب اُسی سے استھت ہین ۔ جیسے چکرورتی راجا نردھن سے اونچا سوہتا
ہی تیسے ہی اس ستا کو پاکر جیو سب لوگون سے اونچا سوہتا ہی ۔ اُس آتما کو پاکر پھر مرت کو نہین پاتا
اور نہ کبھی دکھی ہوتا ہی نہ چھین ہوتا ہی ۔ ایک چھن بھر بھی جو اپرمادی ہو کر آتما کو جیون کا تیون جانتا ہی وہ
سنسار کلنا کو تیاگ کر مکت ہوتا ہی ۔ شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون ۔ من بدھ چت اہنکار کے
مٹ جانے پر جو ستا سامانیہ باقی رہتی ہی اُسکا انُبھو کیسے ہوتا ہی ۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی جو سب دیہون
مین استھت ہو کر بھوجن کرتا ۔ پانی پیتا ۔ دیکھتا ۔ سنتا ۔ بولتا ۔ آدک کرم کرتا دکھائی پڑتا ہی سو آدانت سے
رہت سمبت ستا سربگت اپنے آپ مین استھت ہی اور سرب بشو روپ وہی ہی ۔ آکاش مین

شبد مین شبد - اسپرش مین اسپرش - ناک مین گندھ - شرون مین شرون - نیترون مین روپ - پرتھوی مین پرتھوی
جل مین جل - تیج مین تیج - برہمچرن مین رس - من مین من - بدھ مین بدھ - اہنکار مین اہنکار اور آگ مین
آگ - گرمی مین گرمی - گھٹ مین گھٹ - پٹ مین پٹ - بٹ مین بٹ - استھاور مین استھاور - جنگم
مین جنگم - چیتن مین چیتن - جڑ مین جڑ - کال مین کال - ناش مین ناش - بالک مین بالک اور جوان مین جوان
بوڑھون مین بوڑھا - برت مین برت روپ ہوکر وہی پرمیشور استھت ہے - ہے رام جی اس پرکار سب
پدارتھون مین وہ گپت روپ استھت ہے - طرح طرح کا دیکھ پڑتا ہے پرنت طرح طرح کا نہین ہے اور بھرم سے
طرح طرح کا بھاستا ہے - جیسے پرچھائین مین بھرم سے بیتال بھاستا ہے تیسے ہی آتما مین طرح طرح کا جگت بھاستا
جو سب مین سب جگہ سب طرح سب آتما ہی استھت ہے ایسا جو آتم رہستا سمان ہے اسمین استھت ہو ایسا
کہکر بالمیک جی بولے کہ جب اس طرح بششٹھ جی نے کہا تب دن استھت ہونے سے سب سبھا آپس مین نمسکار
کرکے اسنان کرنے کو گئی اور سورج کے نکلنے پر پھر سب لوگ آ آکر اپنے استھان پر بیٹھے -

سرگ انسٹھ ۵۹ - جاگرت سوپن بچار برنن

شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون جیسے ہمارے سپنے مین پر اور نگر اور منڈل ہوتے ہین تیسے ہی
برہما جی آدک نے اس دیو کو گرہن کیا ہے - انکو استھت مین پرتیت ہے اور ہمکو درڑھ پرتیت کیسے ہوئی ہے -
بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی پہلے برہما جی کو سرشٹ استھت کی طرح بھاستی ہے واستو مین نہین بھاستی
سرب گت چیتن سمبت کو سنسار کے درشن سے جب سپک درشن کا بھاؤ ہوا اور سوپن روپ
مین آپ سے آپ اہم پرتیت ہوئی تب درڑھ ہوکر دیکھنے لگے - جیسے اپنے سپنے مین جگت پر درڑھ
بھاستا ہے اور ہم سکو سپنا نہین جانتا تیسے ہی برہما جی کو جگت بھی درڑھ بھاستا ہے سپنا نہین بھاستا
جو سپنا پرش سے ایجا ہے سو سپنا ہی کا روپ ہے - ہے رام جی ایسی جو سرشٹ ہے سو جیو جیو پیچھے آدک ہوئی ہے
جیسے سمدر مین ترنگ پھرتے ہین تیسے ہی چیتن تتو کا آبھاس جگت پھرتے ہین اور جیسے سوپن پر مین استھت
پدارتھ ہوتے ہین تیسے ہی یہ پدارتھ بھی استھت ہین من کے سنکلپ سے بھرم ماتر ہی صاف صاف دیکھ پڑتے
ہین - ہے رام جی ایسا پدارتھ کوئی نہین جو اس جگت مین سدھ نہین ہوتا اور کا اور نہین بھاستا اور
مرجادا کو کبھی نہین تیاگ کرتا کیونکہ من کے سنکلپ سے اپجے ہین تم دیکھو کہ جل مین اگن استھت ہے
جیسے سمدر مین بڑوانگن ہے سو بپریے (برعکس) ہے اسی کارن سے کہتا ہون کہ منوماتر ہے - اور دیکھو کہ آکاش مین
نگر بستے ہین - بمان پر چڑھے چلتے ہین - چنتامن آدک سے کمل اپجتے ہین جیسے ہمالے پربت مین برف اپجتی ہے
اور سب رت کے پھول ایک ہی ٹھاکر پر اپجتے ہین جیسے سنکلپ کے برچھ سے پھر نکل آتے ہین اور شلا مین جل
نکلتا ہے - چندرکانت سے امرت ٹپکتا ہے اور پل بھر مین گھٹ پٹ ہو جاتے ہین اور پٹ گھٹ ہو جاتے ہین
نیمان سو روپ کے بھول جانے سے بست کو استھت دیکھتا ہے جیسے سپنے مین اپنا مرنا دیکھتا ہے - پانی اوپر کو
چلتا ہوا دیکھتا ہے - میگھ ہوکر سورگ مین گنگا بہتی دیکھتا ہے - اور پتھرون کو اڑتے دیکھتا ہے جیسے پنکھون سہت

پہاڑ اُڑتے ہین اور چنتامن شِلا رُوپ سے سب پدارتھ اُپجے ہین آدک بھرم سے طرح طرح کے بہروپیے رُوپ ہو کر پھرتے ہین اِس سے تم دیکھو کہ منو ماتر ہین اور کے اور ہو جاتے ہین ۔ ہے رام جی یہ اندر جال گندھرب نگر اور سامبری مایا کی طرح ہے اَست ہی بھرم سے ست ہو کر بھاستا ہے ایسا پدارتھ کوئی نہین کہ ست نہین اور اَنست بھی نہین ۔

سرگ ساٹھ ۔ برہم ایکتا پرتپادن برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی یہ سنسار متھیا ہے ۔ جو پُرش اِسکو سَت جانتا ہے وہ مہا مورکھ ہے اور بھرم مین بھرم کو دیکھ کر مہا موہ کو پراپت ہوتا ہے ۔ جیسے کوئی ہرن گڑھے مین گر پڑتا ہے تو مہا دُکھی ہوتا ہے اور پھر اُس سے بھی بڑے گڑھے مین گر پڑتا ہے تو اور بھی ادھک دُکھ پاتا ہے تیسے ہی جو مورکھ پُرش ہے وہ آتما کے اگیان سے سنسار رُوپی گڑھے مین گرتا ہے اور اُس سے اور اور بھرم دیکھتا ہے اور سپنے مین سپنا دیکھتا ہے اِسی مین ایک اِتہاس کہتا ہون اُسکو تم من لگا کر سنو کہ ایک مُنی اور شیلوان سنیاسی جوگ کے آٹھون انگ سمادھ مین اِستھت تھا اور اُسکا ہردے سمادھ کرتے کرتے شدھ ہو گیا تھا سمادھ مین دن کو بسر کرے اور جب سمادھ سے اُترے تو پھر آسن لگا کر سمادھ مین لگ جاوے جب اِسی طرح بہت دن ہو گئے تب ایک سمے سمادھ سے اُتر کر یہ بچار کرنے لگا کہ جس طرح پر کرتی پُرش رہتے اور کرم کرتے ہین تیسے ہی مین بھی کچھ کرم رچون ایسا بچار کر اُسنے من کے سنکلپ سے ایک جگت رچا اور اُسمین ایک آپ بھی بنا اور اُسکا نام جھبوٹ ہوا وہ شراب پیا کرے اور براہمنون کی سیوا بھی کیا کرے کام کرتے کرتے سو گیا اور سپنے مین اُسکو براہمن کے شریر کا بھان ہوا تو اُس براہمن کے شریر مین وہ بید پڑھنے اور پاٹھ کرنے لگا ۔ ایسا کرتے کرتے جب اُسکو بہت دن بیت گئے تو پھر سپنا آیا اور آپ کو بڑی سینا سمیت راجا دیکھا اور اُس سینا کے ساتھ راجا ہو کر رہنے لگا ۔ کچھ دن جب اِس طرح گذرے تو پھر سپنا آیا اور اُس سپنے مین آپ کو چکرورتی راجا دیکھا اور چکرورتی ہو کر ساری پرتھوی پر اپنی اگیا چلانے لگا جب کچھ دن گذرے تو آپکو دیوانگنا دیکھا اور دیوتا کے ساتھ باغ مین پھرنے لگا اور جیسے بیل برچھ کے ساتھ شوبھا پاتی ہے تیسے ہی وہ دیوتا کے ساتھ شوبھا پانے لگا اسیطرح جب کچھ دن دیوتا کے ساتھ گذرے تو پھر سپنا آیا اور آپ کو ہرنی دیکھا اور بن مین چرنے لگا کچھ دن اِس طرح بھی گذرے تو پھر سپنا آیا اور آپ کو دیوتاؤن کے بن کی بیل دیکھا جب اسیطرح کچھ دن گذرے تو پھر سپنے مین اپنے کو بھونری دیکھا اور سُگندھ لینے لگا ۔ اِسکے بعد پھر سپنا دیکھا کہ مین کملنی ہون اور وہان ایک دن ہاتھی آکر بیل کو کھا گیا ۔ جیسے کوئی اگیان بالک اچھی چیز کو بھی توڑ ڈالتا ہے تیسے ہی وہ مورکھ ہاتھی بیل کو اُکھاڑ کر کھا گیا ۔ اِس کے بعد اِس بیل نے ہاتھی کا شریر پا کر بڑا دُکھ پایا اور گڑھے مین گرا ۔ تھوڑے دنون بعد ہاتھی کو سپنا آیا اور بھونری ہو کر کملون مین پھرنے لگا ۔ جب کچھ دن گذرے تو پھر وہ بیل ہوا اور اُس بیل کے پاس ایک ہاتھی آیا اور اُس ہاتھی کے پاؤن سے وہ بیل کچل گئی تب اُس بیل کو ایک ہنس نے کھایا تب وہ بیل ہنس ہو گئی

اور بڑے مان سُمر و د زمین رہنے لگی پھر اُس ہنس کے مَن مین آیا کہ مین برہماجی کا ہنس ہو جاؤن تب وہ اپنے سنکلپ سے
برہماجی کا ہنس بنگیا جیسے جل کا ترنگ بنجاوے تب برہماجی کے اُپدیش سے ہنس کو آتم گیان پراپت ہوا
ہے رام جی اگیان سے ایسا بھرم پاکر گیان سے شانت ہوا پھر شد ھیہ مُکت ہو گیا - وہ ہنس سُمیر پربت پر
اُڑا جاتا تھا تب اُسکے من مین آیا کہ مین رُدر ہو جاؤن اِسلیے ست سنکلپ سے رُدر ہو گیا جیسے شُدھ درپن
مین جلد ہی پرتبمب پڑتا ہے ویسے ہی شُدھ انتہ کرن کے سنکلپ سے وہ رُدر ہو گیا - جس کو اُن اُتر گیان
ہوا اُسکو رُدر کہتے ہین اور اُن اُتر گیان وہ ہے جسکے پانے سے پھر اور کچھ پانا نہین رہتا - چیشٹا سے اپنے گن کو
دیکھکر اُس رُدر کے مَن مین یہ بچار ہوا کہ بڑا آشچرج ہے کہ مین اگیان سے اتنے بڑے بھرم کو پراپت
ہوا تھا یہ مایا بڑے آشچرج کی ہے - مین تو ایک ہون اور بڑا ہون اور یہ جگت میرا سروپ ہے جو میرے
بیچ شریر ہین اُنکو جاکر جگاؤن گا - تب رُدر اُٹھ کھڑا ہوا اور اپنے استھان کو چلا - پہلے سنیاسی کے شریر
کو آکر دیکھا اور چیت شکت سے اُسکو جگایا تو سنیاسی کے شریر مین گیان ہوا کہ سب مین ہی کھڑا ہون پرنت
سنیاسی نے جانا کہ رُدر نے مجھکو جگایا ہے اور اِتنے شریر میرے اور بھی ہین پھر وہان سے وہ رُدر اور سنیاسی
دونون چلے اور جھیوٹ کے استھان مین آئے تو دیکھا کہ جھیوٹ مُردے کی طرح پڑا ہے اور شراب کے
برتن پڑے ہین چیتنا بھی وہان ہی پھرتی ہے اور طرح طرح کے استھان دیکھتی ہے جیسے جھرنے کے
چھید مین چینٹی پھرتی ہے - تب اُنھون نے جھیوٹ کو چیت شکت سے جگایا اور وہ اُٹھ کھڑا ہوا
تو اُسکو ایسا یاد ہوا کہ مجھکو اُنھون نے جگایا ہے پھر جھیوٹ کے من مین بچار ہوا کہ اِتنے شریر
میرے اور بھی ہین - پھر تو رُدر اور سنیاسی اور جھیوٹ تینون چلے - اُنھون نے بچار کیا کہ ہم نے
اِتنے شریر کیونکر پائے کہ پہلے تو مین ایک پرماتما مین چیتن اُنکھنتو گر کے سنیاسی ہوا پھر سنیاسی سے جھیوٹ ہوا
اور شراب پینے لگا پھر براہمن ہو کر بید پڑھنے لگا پھر اُس بید پڑھنے کے پُن سے راجا کا
شریر پایا اُس کے بعد جو بڑا پُن پراپت ہوا تو چکرورتی راجا ہوا - چکرورتی راجا کے شریر مین کام دیو
بہت ہوا اُس سے دیوتا کی استری ہوا اور استری کے شریر مین نیترون سے بہت پریت تھی
اُس سے ہرنی ہوا - پھر بھونرا ہوا - پھر بیل ہوا - اور اُس سے لیکر جو شریر دھارن کیے سو تھوڑے
ہی دھارن کیے اور اگیان سے بہت دنون تک بھٹکتا رہا کتنے ہی برس اور ہزارون جُگ اسی طرح
بیت گئے سنیاسی سے آدلیکر رُدر تک باسنا سے جنم پائے ہین اور اِتنے جنم پاکر جب برہماجی کا ہنس
ہوا تب وہان گیان پایا کیونکہ پہلے ابھیاس کیا تھا اُس سے ایکایک ست سنگ مل گیا ایسا بچار
کرتے ہوئے وے وہان سے چلے اور چیتن آکاش مین اُڑکر بید پاٹھ کرنے والے براہمن کی سرشٹ
مین گئے تو دیکھا کہ وہ پڑا ہوا ہے چیت شکت سے اُنھون نے اُسکو جگایا تب رُدر اور سنیاسی اور شراب
پینے والا جھیوٹ اور براہمن چارون وہان سے چلے اور چیت کے آکاش مین اُڑتے ہوئے راجا کے شریر
مین پہونچے تو دیکھا کہ راجا کا شریر کام کر رہا ہے اور راجا جسکی دھیہ سُمرن کی طرح شوبھائمان ہے اپنے مندر مین
رانی کے ساتھ پلنگ پر سوتا ہے اور سہیلیان مُرچھل کر رہی ہین تب اُنھون نے راجا کو چیت شکت سے جگایا اور

پھر تزندر نے اگیان سے دھارن کیے ہیں

اِسنے دیکھا کہ سب جگت میرا ہی سوروپ ہو اور اِستنے شریر ہیں جتنے شریر دھارن
سنیاسی۔ شراب پینےوالا جبوٹ۔ براہمن اور راجا ہر ایک سے چلے اور ہاتھی سے آدلیکر
کیے تھے اُن سب کو جگایا اور اُن میں یہی نشچے ہوا کہ ہم چیتن روپ ہیں اور آبرن سے رہت ہیں ارتھات اگیان
کے پھرنے سے رہت ہیں۔ ہے رام جی تب اُن کے شریر الگ الگ دیکھ پڑے چیشٹا اور نشچے سب کا
ایک جیسا تھا۔ اُنکا نام شتردرتھ ہوا۔ ہے رام جی سمپورن جگت اگیان کے پھرنے سے ہوتا ہے اور گیان
سے دیکھیے تو کچھ نہیں۔ ایسے ہی اُنکا سمبندھ اور نشچے ایک سا ہوا۔ ایک دیکھے تو جانے کہ سب
میرا ہی روپ ہے اور جب دوسرا دیکھے تو پکارے کہ سب میرا ہی روپ ہے۔ جیسے سمدر سے انیک ترنگ
ہوتے ہیں پر اُن کے روپ الگ الگ ہوتے ہیں اور سوروپ ایک سا ہی ہوتا ہے تیسے ہی گیانوان
سب جگت کو اپنا ہی سوروپ دیکھتے ہیں اور اگیانی اُنکو الگ الگ جانتے ہیں اور آپ کو بھی الگ
جانتے ہیں۔ ایک کو دوسرا نہیں جانتا اور دوسرے کو پہلا نہیں جانتا۔ ہے رام جی جگت اپنا ہی سوروپ
ہے پر اگیان سے الگ بھاستا ہے۔ چیتن میں پھرنے کو اگیان کہتے ہیں۔ چت پھرنے سے سنسار ہے اور نہ
پھرنے سے آتم سوروپ ہی ہے۔ اس سے ہے رام جی پھرنے کا تیاگ کرو اور کچھ نہیں۔ جس طرح دشمن کے
اسیطرح مارنے ہی جتن کرو۔ اور میں تم سے ایسا اُپائے کہتا ہوں کہ جس میں کچھ جتن نہیں اور دشمن بھی
مارا جاوے۔ ہے رام جی یہ چنتا ہی دکھ ہے اور چنتا سے رہت ہونا ہی سکھ ہے آگے جو تمہاری اچھا ہو وہ
کرو۔ اس چت کے پھرنے سے سنسار ہے اور نہ پھرنے سے سوروپ ہی ہے۔ جیسے پتھر میں پرش
پتلیاں کلپتا ہے تو پتھر سے پتلیاں الگ نہیں۔ تیسے ہی جب جگت کو کلپتا ہے جب چت نبرت ہو تب جگت
اپنا ہی سوروپ ہے۔ کچھ الگ نہیں۔ چت سے جہاں جاؤ وہاں چیتن ہی دیکھ پڑتے ہیں آتما نہیں دیکھ پڑتا
اور چت سے رہت گیانی جہاں جاوے وہاں آتما ہی درشٹ آتا ہے جب چت کی برت بہرمکھ
ہوتی ہے تب سنسار ہوتا ہے اور چیتن تو ہی دیکھ پڑتے ہیں اور جب چت کی برت انترمکھ ہوتی ہے تب
گیان روپ اپنا آپ ہی بھاستا ہے۔ جو کچھ پدارتھ ہیں سو گیان روپ آتما بنا سِدھ نہیں ہوتے پہلے
آپ کو جانتا ہے تو پدارتھ جانتے ہیں اسی سے گیانوان سب اپنا آپ جانتا ہے۔ ہے رام جی یہ جو
پدارتھ ہیں سو پھرنے سے کلپتے ہیں اور جتنے جیو ہیں اُن کی سمبندھ الگ الگ ہے۔ سمبندھ میں
اپنی اپنی سرشٹ ہے جیسے کسی سوتے ہوئے پرش کو اپنے سپنے کی سرشٹ بھاستی ہے اور جو اس کے
پاس بیٹھا ہوتا ہے اُسکو نہیں بھاستی کیونکہ اُسکی لِنبو سپنے کو نہیں جانتی تیسے ہی جو گیانی ہے اُسکو اپنا آپ ہی
بھاستا ہے اور اس سب جگت کو اپنا روپ جانتا ہے۔ گیانی جس طرف دیکھتا ہے اُس طرف
چیتن تو ہی دیکھ پڑتے ہیں جیسے پرتھوی کے کھودنے سے آکاش ہی دیکھ پڑتا ہے تیسے ہی گیانی چت
سے رہت جہاں دیکھتا ہے چیتن تو ہی دیکھ پڑتے ہیں اس سے ہے رام جی تم پھرنے سے رہت ہو پھرنے ہی
سے بندھن ہے اور نہ پھرنے سے موکش ہے۔ آگے جیسی تمہاری اچھا ہو سو کرو۔ ہے رام جی جو پھرنے
سے اُست ہو جاوے اُس کے نام میں کرپنتا کرنا کیا ہے اور جو اپھرنے سے پراپت ہو اُس کو

پراپت روپ جانو۔ شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے منیشور۔ یہ بھبوت اور براہمن سے آدلیکر سنیاسی کے روپ سپنے مین ہوئے اسکے بعد پھر کیا ہوا۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی براہمن سے آدلیکر جتنے شریر تھے وہ سب رُدر کے جگائے ہوئے سکھی ہوئے اور جب اکٹھا ہوئے تب اُن سبھے رُدر نے کہا کہ ہے سادھو تم سب اپنے اپنے استھان کو جاؤ اور کچھ دن تک اپنے کُٹمب پریوار مین بھوگ بھوگو تب تم میرے گن ہو کر مجھکو پراپت ہو گے اور مہا کلپ مین ہم سب ہی بدیہہ مکت ہونگے۔ ہے رامجی جب رُدر نے ایسا کہا تب سب اپنے اپنے استھانون کو گئے اور رُدر جی بھی انتردھیان ہو گئے۔ وسے اب بھی تارون کا روپ دھارن کیے ہوئے کبھی کبھی مجھکو آکاش مین دیکھ پڑتے ہین۔ شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون آپ نے کہا کہ سنیاسی نے بھبوت سے آدلیکر سب شریر دھارن کیے سو ست کیسے ہوئے اور اُنکی سرشٹ کیسے ست ہوئی یہ سب آپ کہیے۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی آتما سب کا اپنا آپ شدھ چیتن آکاش اور انوبھو روپ ہے اُسمین جیسے دلیش کال بست کا نشچے ہوتا ہے تیسے ہی نبجاتا ہے۔ جیسے جیسے پھرتا ہے تیسے ہی تیسے آگے ہو جاتا ہے۔ جسکا من ست شدھ ہوتا ہے اُسکا ست سنکلپ ہوتا ہے اور جیسا سنکلپ کرتا ہے تیسا ہی ہوتا ہے۔ جو تم کہو کہ سنیاسی کا انتہ کرن شدھ تھا اُسنے نیچ اور اونچ جنم کیسے پائے ارتھات شراب پینے والا اور بھونری اور بیل برچھ سے لیکر نیچ اور اونچ ارتھات براہمن اور راجا آدلیکر ایسے جنم شدھ انتہ کرن مین نہ چاہیے تو اُسکا جواب یہ ہے کہ سمبیدن مین جیسا پھرنا ہوتا ہے تیسا ہی ہو بھاستا ہے۔ جیسے ایک پُرش کا انتہ کرن شدھ ہو اور اُسکے من مین پھرے کہ ایک شریر میرا اندیا دھر ہو اور ایک شریر بھینڑ کا ہو تو اُسکے دونون کھلے اور برے بھی ہو جاتے ہین۔ جو تم کہو کہ برا کیون بنا بھلا ہی بنتا تو اُسکا جواب سُنو کہ جیسے بھلے پنڈت کے گھر پتر ہو اور سنسکار ارتھات باسنا سے چور رہ جاوے تو اُسکو دکھ ہوتا ہے اس سے ہے رام جی سب پھرنے ہی سے اونچ نیچ ہو جاتے ہین جب ابھیاس اور پرم جوگ ہوتا ہے تب شدھ ہوتا ہے۔ ابھیاس۔ منتر جاپ اور چیت کے استھت کرنے کو جوگ کہتے ہین اس سے جیسی جیسی چیتنا ہوتی ہے تیسی ہی تیسی سدھ ہوتی ہے اور اگیانی کی نہین ہوتی۔ جیسے کوئی چیز پاس پڑی ہے اور بھاؤنا نہین ہے تو وہ دور ہے تیسے ہی اگیانی کی بھاؤنا نہین تو نہ دور والی چیز ملتی ہے اور نہ پاس والی چیز ملتی ہے وہ سدھ اسلیے نہین ہوتی کہ اُسکی بھاؤنا درڑھ نہین ہے اور ہردے بھی شُدھ نہین ہے۔ سنکلپ بھی تب ہی سدھ ہوتا ہے جب ہردے شدھ ہوتا ہے شدھ ہردے والا جسکی چیتنا کرتا ہے وہ چاہے دور بھی ہو تو بھی شدھ ہوتا ہے اور جو پاس ہے وہ بھی سدھ ہوتا ہے جو تم کہو کہ سنیاسی تو ایک تھا اُسکے بہت سے چیتن شریر کیسے ہوئے تو اُسکا جواب سُنو کہ جو لوگ جوگیشور ہین اور جو گنی دیبی ہین اُنکا سنکلپ ست ہے اُنکو جیسا سنکلپ پھرتا ہے تیسا ہی ہوتا ہے ایسے ست سنکلپ والے مین نے بہت سے آگے دیکھے۔ ایک سہسر باہو ارجن نام راجا تھا جو اپنے گھر مین بیٹھا تھا اور اُسکے سر پر چھتر اور چمر چمل ہوتا تھا اُسکے من مین سنکلپ ہوا کہ مین میگھ ہو کر برسون۔ اس سنکلپ کے کرنے سے اُسکا ایک شریر تو راجا کا رہا اور ایک شریر سے میگھ ہو کر برسنے لگا۔ تب بھگوان

ایک شریر سے تو چھیر سمدر مین شین کرتے ہین اور پرجا کی رچھا کے نمت دوسرا شریر بھی دھارن کر لیتے ہین
جگیہ ویدیان اپنے اپنے استھانون مین ہوتی ہین اور بڑے ایشورج مین بچرتی ہین - راجا اندر ایک
شریر سے سورگ مین رہتے ہین اور دوسرے شریر سے جگت مین بھی بیٹھے رہتے ہین جو گیشورون کا جیسا
سنکلپ ہوتا ہو ویسا ہی سدھ ہوتا ہو اور جو اگیانی مورکھ ہین اُن کا مَن بھرم کو پراپت ہوتا ہو اور
بڑے موہ کو پراپت ہوتے ہین اور موہ سے آگے نیچ گت کو پاتے ہین - جیسے بڑے پربت کے
اوپر سے بٹا گرتا ہو سو نیچے کو چلا جاتا ہو تیسے ہی مورکھ آتم پد سے گر کر سنسار روپی گڑھے مین پڑتے ہین
اور بڑا دکھ پاتے ہین - شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون آپ نے کہا کہ سنسار سوپن ماتر
ہو سو مین نے جانا کہ انہت موہ روپی بھمتا ہو اور آتم چیتن روپ آنند کے پرمادسے جو آپ کو جڑ اور
دکھی جانتا ہو یہ بڑا آشچرج ہو ہے بھگون یہ جو آپ نے سنیاسی کہا اُسکے سمان کوئی اور بھی ہو یا نہین
سو کہیے - بششٹھ جی نے کہا کہ ہے رام جی سنسار روپی منڈلی مین مَین رات کو سمادھ لگا کر دیکھون گا
اور تم سے دوسرے دن صبح کو جیسا ہوگا ویسا کہون گا - اتنا کہکر بالمیک بولے کہ ہے راجن بششٹھ جی
نے جب اتنا کہا تو دوپہر کا وقت ہوا نوبت نقارے بجنے لگے جنکا شبد پرلے کال کے میگھون کی
طرح ہونے لگا اور بششٹھ جی کے چرنون پر راجا اور دیوتاؤن نے پھول چڑھائے اور سب نے بڑی
پوجا کی - جیسے بڑی تیز ہوا چلتی ہو اور اُسکے زور سے باغ کے درختون سے پھول زمین پر گر پڑتے ہین
تیسے ہی سب نے بہت سے پھول برسائے - اِس پرکار پہلے تو بہت پوجا ہوئی پھر بششٹھ جی کو نمسکار
کر کے سب اُٹھ کھڑے ہوئے اور آپس مین نمسکار کیا - پھر مہاراجہ دشرتھ سے آدلیکر اور سب راجا
اور رکھ لوگ اُٹھے اور جیسے مندراچل پربت سے سورج اُدے ہوتا ہو تیسے ہی بششٹھ جی سے
آدلے کر سب رکھ اور مہاراجہ دشرتھ سے آدلے کر سب راجا اُٹھے - تب پرتھوی کے راجا
اور پرجا پرتھوی کو چلے اور آکاش کے سدھ دیوتا آکاش کو چلے اور سب اپنے اپنے کرم مین جا لگے
اور جو شاستر مین کہے ہوئے کرم ہین سو کرنے لگے - جب رات ہوئی تب بچار کرنے لگے کہ
بششٹھ جی نے کیسا گیان اُپدیش کیا ہو اِسی بچار مین اُنکی رات ایک چھن کے برابر بیت گئی سورج
نکلتے ہی شری رام لچھمن آدسب آئے اور آپس مین نمسکار کر کے اپنے اپنے آسن پر شانت روپ
ہو کر بیٹھے جیسے پون سے رہت کمل آہت ہوتے ہین - تب بششٹھ جی نے کرپا کر کے آپ ہی
کہا کہ ہے رام جی تمھاری پریت کے لیے مین نے سنسار کا بہت کھوج کیا اور آکاش اور
پاتال اور ساتون دیپ سب کھوجے پرنت ایسا کوئی سنیاسی نہ دیکھا اور نہ دوسرے کا سنکلپ
اُسکی طرح دیکھ پڑتا ہو - جب ایک پہر رات رہگئی تو مین نے پھر ڈھونڈھکر اُتر دشا مین چینا چین نگر مین ایک
منڈھی دیکھی کہ اُسکے دروازے بند تھے اور اُس کے اندر ایک سفید بال والا بوڑھا سنیاسی
بیٹھا تھا اور باہر اُسکے چیلے بیٹھے تھے وے دروازے نہین کھولتے تھے کہ ایسا نہو کہ ہمارے گرو کی سمادھ
کھل جاوے - وہ اِس استھان مین دوسرے برہما کی طرح بیٹھا ہو اُسکو بیٹھے ہوئے ابھی اکیس دن ہوئے ہین

پر اُسکو سمادھ مین ہزار دن برس کا اَنبھو ہوا ہو اور اُسنے بہت جنم بھی پائے ہین جو اُسکو پرتچھ یعنی ظاہر بظہور جان پڑے ہین - اُسنے سرشٹ بھی پرتچھ دیکھی ہو اور اُسمین بچار رہا ہو - ہے رام جی اُسکی طرح ایک اور بھی اگلے کلپ مین تھا اتنا سُنکر مہاراجہ دسرتھ نے پوچھا کہ ہے منیشور جو آپ اگیا دین تو مین اپنا نوکر چنا مین نگر مین بھیجون کہ وہ وہان جا کر اُس سنیاسی کو جگا دے - بششٹھ جی نے کہا کہ ہے راجن وہ سنیاسی اَب برہما جی کا ہنس ہو کر برہما جی کے اُپدیش سے جیون مکت ہوا ہو اور یہ شریر اُسکا اب مُردہ ہو گیا ہو اُسمین اب پُریشٹ کا ارتھات جیو نہین ہو اُسکا کیا جگانا ہو ایک مہینے پیچھے اُسکے شِکھ دروازہ کھو لینگے تو اُس نگر کے لوگ دیکھین گے کہ وہ مرا ہوا پڑا ہو - اِس سے ہے رام جی یہ جگت سنکلپ ماتر ہی ہو اور جو تم کہو کہ ایک طرح کے کیونکر ہوئے تو سُنو کہ جیسے یہ منیشور - رِکھ - راجا اور جو لوگ سنسار مین ہین وے کئی بار ایک شریر دھارن کرتے ہین اور کئی بار نیچ کا دھارن کرتے ہین اور کئی بار کچھ تھوڑا دھارن کرتے ہین اور کئی بار نئی طرح کا دھارن کرتے ہین - اُن نارد جی کے سمان اور بھی نارد ہون گے اُنکی چیشٹا بھی ایسی ہی ہوگی اور شریر بھی ایسا ہی ہوگا - بیاس جی - شُکدیو جی - بھرگ جی - بھرگ جی کے پتا - جنک - گرگ - اُتر رکھیشور اور اُنکی اِستری بھی جیسی کہ اَب ہین ویسی ہی ہونگی - جیسے سمندر مین ترنگ ایک طرح کے اور کم زیادہ بھی ہوتے ہین تیسے ہی یہ سنسار برہما جی سے آدلیکر پاتال تک سب مَن کا رچا ہوا ہو اور سب مِتھیا ہو - جب یہ چِت کلا بہرمکھ ہوتی ہو تب سنسار اور دیش کال ہوتا ہو اور جب انترمکھ ہوتی ہو تب آتم پد پراپت ہوتا ہو - جب تک بہرمکھ ہوتی ہو تب تک دُکھ پاتا ہو - اپنا سوروپ آنند روپ ہو اُسمین چِت کلا جانتی ہو کہ مین سدا دُکھی ہون - دیہہ اور اندریون سے بلکر دُکھی ہوتا ہو - اِس سے ہے رام جی اِس اگیان روپ پھُرنے سے تم رہت ہو رہو پھُرنے سے یہ اوستھا پراپت ہوتی ہو - جیسے چندرما امرت سے پورن ہو اور اُس مین چھرّے کی درشٹ سے کلنک بھاستا ہو تیسے ہی امرت روپی چندرما آتما مین اگیان درشٹ سے جنم مَرن شوک دُکھ بھی کلنک دیکھ پڑتا ہو - یہ مایا مہا آشچرج روپ ہو - جیسے چندرما ایک ہی ہو اور نیتر دوش سے بہت بھاستے ہین تیسے ہی ایک ادویت آتما مین طرح طرح کا جگت اگیان سے بھاستا ہو یہی مایا ہو - ہے رام جی تم ایک روپ آتما ہو اُس مین پھُرنے سے جگت کلپا ہو اِس سے پھُرنے سے رہت ہوئے بنا آتما کا درشن نہین ہوتا - جیسے اُدے ہوا سورج بھی بادل کے ہوتے ہوئے صاف نہین دیکھ پڑتا تیسے ہی پھُرن روپی بادل کے دور ہونے سے آتم روپی سورج دیکھ پڑتا ہو اور درشیہ درشن درشٹا پھُرنے سے کلپے ہین - ہے رام جی اِس سنسار کا سار جو آتما ہو اُسمین سُکھپت کی طرح مون ہو رہو - شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون - مین تین مون جانتا ہون - ایک باتی سے مون ارتھات چپ رہنا - دوسرا اندریون کا مون - تیسرا کشٹ مون - ارتھات ہٹھ کرکے مَن اور اندریون کو بس کرنا - پرنت مین سُکھپت مون نہین جانتا ہون آپ کہیے - بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی یہ تینون کشٹ مون تپسیون کے ہین اور سُکھپت مون گیانی اور جیون مکت کا ہو وے

تینون مون جو تم نے کہے سو اگیانی تپسیون کے ہین انکو پھر سنو - ایک بانی کا مون کہ بولنا نہین - دوسرا
مون سمادھہ کہ آنکھون کو بند کر لینا اور کچھ نہ دیکھنا - تیسرا ہٹھ کر کے استھت ہونا اور من اور اندریونکو استھت
کرنا - ایک مون یہ کہ اندریون کی چیشٹا سے رہت ہونا - اور گیانی کا سکھپت مون سنو زبانی اور اندریون
سے کرم کرنا پرنت آتما سے الگ کچھ نہ جاننا - یا ایسا ہونا کہ نہ مین ہون نہ جگت ہے - یا ایسا ہونا کہ سب مین
ہی ہون - ایسے نشچے مین استھت ہونا بڑا آتم مون ہے - ہے رام جی بدھ سے بھی آتما کی سدھ ہوتی ہے اور
نکمید سے بھی ہوتی ہے اس آتما مین استھت ہونا بڑا مون ہے - ہے رام جی یہ جو مین نے سکھپت مون کہا ہے
سو کیا ہے کہ دویت روپ سنسار کے پھرنے سے سکھپت ہونا آتما مین جاگنا اور ایسا دیکھنا کہ مجھکو جاگرت
ہے نہ سوپن ہے اور نہ سکھپت ہے اس نشچے مین استھت ہونا تریاتیت ہے - یہ پانچوان مون ہے - ایسا تریاتیت
پدا اناد آننت اجر اسے رہت شدھ نردوش ہے - ہے رام جی گیانی اندریون کے روکنے کی بھی اچھا نہین کرتا
اور نہ پکڑنے کی اچھا کرتا ہے جیسا کچھ سوبھاو سے آپڑے اسی مین استھت ہوتا ہے یہ پرم مون ہے - گیانی
کو سکھ کی اچھا بھی نہین اور دکھ کا ڈر بھی نہین وہ سکھ دکھ سے رہت ہے - ہے رام جی تم رگھوبنش کل کے
چندرما ہو اپنے سوبھاو مین استھت ہو - یہ سنسار بھرم من کے پھرنے سے ہوتا ہے سو متھیا ہے واستو
مین نہین ہے اور نہ شریرست ہے نہ مایاست ہے - ہے رام جی تمھارا سوروپ اونکار ہے اور اونکار کو انیکار
کر کے استھت ہونا پرم آتم مون ہے - شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون یہ جو آپ نے پیچھے
سب ارُدر کہے سو وے رُدر تھے یا رُدر کے گن تھے - بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی جسکو رُدر کہتے ہین
ہم سکو من کہتے ہین یہ سب ہی رُدر ہین - پھر شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون یہ جو آپ نے
کہا کہ سب رُدر ہو گئے تو ایک چت تھے سب کیونکر ہو گئے جیسے دیپک سے دیپک ہوتا ہے اسی طرح
ہوئے - بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی ایک سابرن ہے دوسرا نرابرن ہے - جسکا شدھ انتہ کرن ہے وہ نرابرن
ہے اور جسکا میلا انتہ کرن ہے وہ سابرن ہے - شدھ انتہ کرن مین جیسا نشچے ہوتا ہے تیسا ہی ترنت آگے سدھ
ہوتا ہے اور میلے انتہ کرن کا پھرنا سدھ نہین ہوتا ہے اس سے شدھ جو نرابرن رُدر ہے سو آتما ہے اور سرب بیاپی
ہے جیسا اسکا نشچے ہوتا ہے سو ست ہے - شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون - شری سداشو جی کی چیشٹا
تو میلی ہے کہ منڈون کی مالا گلے مین پہنے ہین اور بھسم لگاکر مرگھٹ مین رہتے ہین اور استری بائین انگ مین
رہتی ہے آپ کیونکر کہتے ہین کہ ان کا انتہ کرن شدھ ہے - بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی شدھ اشدھ
اگیانی کو سجھتے ہین جو شدھ مین برتتے اور اشدھ مین نہ برتتے - جو گیانی ہے وہ اپنے من مین
کریا نہین دیکھتا اور اسکو شدھ اشدھ ملنے سے راگ دویش نہین ہوتا - ایسے شری
سداشو جی کو گرہن اور تیاگ نہین ہے - جو سوابھاوک چیشٹا ہوتی ہے سو ہو وہ ایسی ہوتی ہے کہ
جیسے آدپرماتما مین بشن بھگوان چار بھجا دھارن کر کے سنسار کی رچھا کرنے کے لیے شدھ چیشٹا
سے اوتار دھارن کر کے دھرم کی رچھا کرتے ہین اور پاپیون کو مارتے ہین - یہ آدھیر نا ہوا ہے
جو کریا سوابھاوک ہی آکر پیدا اپت ہو اس کریا کا انکو راگ دویش کر کے کچھ سکھ دکھ نہین ہوتا اور انکو

کریا کا بھان نہیں ہوتا اسی سے کرم کا بندھن تمکو اس بات سے یہ سدھ ہوا کہ سنسار پھرنے اتر ہے جب تم پھرنے سے رہت ہو گے تب تم کو ترشنا نہ بھاسے گی اور آتما سے الگ کچھ نہ بھاسے گا اس سے تم اگیان روپ پھرنے سے رہت ہو جب تم کو آتم پد کا ساکشاتکار ہو گا تب تم جانو گے کہ مجھ میں پھرن درشٹا درشیہ کچھ نہیں ہے کیول آتم پد ہے جس میں ایک کہنا بھی نہیں تو دویت کہاں سے ہو۔ ہے رام جی درشٹا درشیہ پھرنا بھرنا بدیا اودیا یہ سب اپدیش کے لیے کہتے ہیں آتما میں کچھ کہا نہیں جاتا۔ آتما ایک ہے جس میں دویت کا ابھاو ہے۔ جب چت پرنام بہر مکھ ہوتا ہے تب جگت کا بھان ہوتا ہے اور جب چت انتر مکھ پرنام پاتا ہے تب اہنتا اور ممتا کا ناش ہوتا ہے اور چیتن کو باقی رہتا ہے جب ات شم انتر مکھ پرنام ہوتا ہے تب چیتن بھی نہیں کہا جاتا اور جب اس سے بڑھکر پرنام پاتا ہے تب ہی نہیں بھی نہیں کہا جاتا۔ ہے رام جی ایسا آتما تمھارا اپنا آپ سوروپ اور شانت پد ہے اس میں بانی کی گم نہیں کہ ایسا کہیے اور ویسا کہیے۔ ایسا کہیے تو اندریوں کا بشے ہے اور ویسا کہیے تو اندریوں سے پرے ہے جب تم اپنے میں استھت ہو گے تب جانو گے کہ مجھ میں اہم پھرنا کچھ نہیں ہے آتم روپی سورج کے درشن ہونے سے جگت روپی اندھکار مٹ جائیگا کیونکہ آتما تمھارا اپنا آپ ہے جو کیول شانت روپ اور نرمل ہے جیسے گمبھیر سمدر بایو سے رہت ہوتا ہے تیسے ہی آتم روپی سمدر سنکلپ روپی بایو سے رہت گمبھیر اور شدھ ہوتا ہے یہ سنسار چت کا چمتکار ہے جو نرلیش ہے اور جس میں انشا انسی بھاؤ نہیں ادویت ہے۔ ہے رام جی جب تم ایسے بودھ میں استھت ہو گے تب سب جگت کو بھی آتم روپ دیکھو گے اور جو بودھ کے بغیر دیکھو گے تو جگت کا بھان ہوگا۔ اس سے ہے رام جی تم بودھ میں استھت ہو۔

سرگ اکسٹھ – بیتال پرشن برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی شری سدا شو جی کا ادبھرنا ہوا ہے جو ترنیتر ہیں اور جگت کا سنگھار کرتے ہیں اور رنڈوں کی مالا پہنے ہیں۔ برہما جی کے چار مکھ ہیں اور چار وں بید ہاتھ میں ہیں اور جگت کو پیدا کرتے ہیں ان کا پھرنا ایسا ہی ہوا ہے۔ ہے رام جی برہما بشن رودر یہ تینوں ایک روپ ہیں اور اُنکی چیشٹا سوابھاوک ہی بن پڑی ہے انھوں نے کرم نہ راگ سے انگیکار کیا ہے اور نہ دویش کرکے تیاگ کرتے ہیں اور یہ سنگیا بھی لوگوں کے دیکھنے کے لیے ہو رہے اپنے گیان میں کچھ نہیں کرتے کیونکہ بودھ میں ہی ان کا جاگرت کیا ہے اور کیسے ہوتا ہے سو بھی سنو کہ ایک سانکھیہ مارگ سے ہوتا ہے اور ایک جوگ مارگ سے ہوتا ہے۔ سانکھیہ مارگ یہ ہے کہ تتو اور متھیا کا بچار نا تو اسکو کہتے ہیں کہ میں آتما ست اور چیتن ہوں اور سب جگت متھیا اور جڑ اور است ہے مجھ میں اگیان کلپت ہے پرمیں ادویت آتما ہوں اور مجھ میں اگیان اور جگت دونوں نہیں۔ ایسے نشچے میں استھت ہونا سانکھیہ بچار ہے۔ جوگ پرانوں کے استھت کرنے کو کہتے ہیں کیونکہ جب پران استھت ہوتے ہیں تب من بھی استھت ہو جاتا ہے اور جب من استھت ہو جاتا ہے تب پران بھی استھت ہوتے ہیں ان پرسپر سمبندھ ہے شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون جو پران ہی کے استھت ہونے سے مکت ہوتا ہے تو مرے ہوئے

پتھرون کے تو پران نہین ہوتے وے سب کبھی مکت ہونے چاہئیں۔ بششٹھ جی نے کہا کہ ہے رام جی پہلے تو تم پران
سنو کہ کیا ہے کہ یہ جیو پرتشٹھا مین استھت ہو کر جیسی باسنا کرتا ہے تو شریر کو تیاگ کر اُسی کے انسار آکاش
مین استھت ہوتا ہے اسکا نام پران ہے۔ اس باسنا روپ پران سے پھر اُسکو سنسار کا بھان ہوتا ہے اور
جب پران کی باسنا چھے ہوتی ہے تب مکت ہوتا ہے گیانی کی باسنا چھے ہو جاتی ہے اس سے وہ جنم مرن سے
رہت ہوتا ہے۔ جیسے بھونا ہوا بیج پھر نہین اُگتا تیسے ہی گیانی کو باسنا کے نہ ہونے سے جنم مرن نہین ہوتا
ہے رام جی جنم مرن دونون مارگون سے نبرت ہوتا ہے اور دونون کا پھل کہا ہے۔ ہے رام جی گیان سے
چیت ست پد کو پراپت ہوتا ہے اور جوگ کر کے پران بایو استھت ہوتی ہے تب باسنا چھے ہو جاتی ہے جب
سوروپ کی پراپت ہوتی ہے تب سنسار کے پدارتھون کا بھاؤ ہو جاتا ہے۔ جیسے رسائن سے تانبا سونا ہو جاتا
ہے اور پھر تانبے کا بھاؤ نہین رہتا تیسے ہی گیان سے جگت روپی تانبے کی سنگیا نہین رہتی۔ جیسے تانبا بھاؤ
جاتا رہتا ہے تیسے ہی گیان سے جب چیت ست روپ ہوتا ہے تب پھر سنساری نہین ہوتا۔ آتما مین نہ بندھن
ہے نہ مکت ہے پرماتما ایک اودیت ہے تو اُس مین بندھن کہان اور مکت کہان۔ بندھن اور مکت
چیت کے کلپے ہوئے ہین اور چیت کے شانت کرنے کا جو اُپائے کہا ہے اُس سے شانت ہوتا ہے
اُسی کو مکت کہتے ہین اور بندھ و مکت کوئی نہین چیت کے اُدے ہونے کا نام بندھ ہے اور چیت کا شانت
ہونا ہی مکت ہے۔ ہے رام جی جب من اپنے بس ہوتا ہے تب آتم پد پراپت ہوتا ہے یا جب پران استھت
ہوتے ہین تب آتم پد پراپت ہوتا ہے۔ یہ سنسار مرگ ترشنا کے جل کی طرح متھیا ہے۔ جب باسنا
نبرت ہوتی ہے تب آتم پد مین استھت ہوتی ہے۔ جیسے میگھ جب جل سہت ہوتے ہین تب گرجتے
ہین اور برستے ہین اور جب برسنے سے رہت ہوتے ہین تب شانت ہوتے ہین تیسے ہی جب
باسنا چھے ہوتی ہے تب چیت شانت ہو جاتا ہے جیسے سرد رت مین بادل اور گھراہٹ کر شُدھ اور نرمل
آکاش ہی رہتا ہے تیسے ہی باسنا کے مٹ جانے سے شُدھ اور کیول چیتن آتما ہی ہو بھاستا ہے جب
تم ایک مہورت بھر بھی چیت بنا استھت ہو تو تم کو آتم پد پراپت ہو۔ جب تک چیت کی باسنا چھے
نہین ہوتی تب تک بڑے بھرم دیکھتا ہے۔ ہے رام جی یہ سنسار مرگ ترشنا کے جل کی طرح است ہے اور
آبھاس ماتر پھُرتا ہے اسپر ایک اتہاس جو آگے ہوا ہے وہ کہتا ہون من لگا کر سنو۔ کہ دکھن دشا مین
سندراچل پربت ہے اُسکی کندرا مین ایک بیتال جا بھیانک روپ رہتا تھا اور منکھیون کو کھاتا تھا۔ اُس کے
من مین یہ بچار اُپجا کہ کسی نگر کو بھوجن کرون پر وہ ایک سمے سادھو کا سنگ بھی کرتا تھا کیونکہ ایک سادھو اُس
بیتال کو بھوجن کراتا تھا۔ اُس سادھو سنگ کے پرساد سے بیتال کے من مین یہ آیا کہ میری کیا گت
ہو گی میرا آہار منکھیہ ہے اور منکھیون کا بھوجن کرنا بڑی ہتیا ہے اس سے مین ایک برت اختیار کرون کہ جو مورکھ
اور اگیانی منکھیہ ہون اُنھین کو کھایا کرون اور جو آتم پرش ہون اُن کو نہ کھاؤن۔ ہے رام جی
پھر تو وہ بیتال اگرچہ بھوکھا بھی ہو تو بھلے مانسون کو نہ کھاوے۔ ایک سمے وہ بھوکھ سے بہت بیاکل ہو کر
رات کو گھر سے باہر نکلا تو سنجوگ کے بش سے اُس نگر کے راجا سے جو بیتر سے جاترا کے لیے نکلا تھا

بھینٹ ہوئی - بیتال نے کہا کہ ہے راجن تم مجھکو بھوجن ملے ہو اَب مین تم کو کھاتا ہون تم کہان جاؤ گے
راجہ نے کہا کہ ہے رات کے پھرنے والے بیتال جو تو میرے پاس انیائے سے آوے گا تو تیرا
سر ہزار ٹکڑے ہوگا اور تو گرے گا - بیتال نے کہا کہ ہے راجن مین تجھ سے نہین ڈرتا ہے اَتم ہتیارے
مین تجھکو بھوجن کرونگا چاہے تو جیسا بلوان ہو مین تجھ سے نہین ڈرتا پرنت ایک میری پرتگیا ہو کہ مین اگیانی
کو بھوجن کرتا ہون اور گیانی کو نہین مارتا - جو تو گیانی ہو تو تجھکو نہ مارون گا اور جو اگیانی ہو تو مارونگا -
جیسے باز پچھی پنچھیون کو مارتا ہو - جو تو گیانی ہو تو میرے پرشنون اُتر دے - ایک پرشن یہ ہو کہ جسمین
برہمانڈ روپی اَن (ذرّہ) ہو وہ سورج کون ہو - دوسرا پرشن یہ ہو کہ جس پون مین آکاش روپی اَن اُڑتے ہین
وہ پون کون ہو - تیسرا پرشن یہ ہو کہ جسمین کیلے کے برچھ کی طرح اور کچھ نہین نکلتا وہ کون برچھ ہو اور
چوتھا پرشن یہ ہو کہ وہ کون پرش ہو جو سپنے مین سپنا اور پھر اُسمین اور سپنا دیکھتا ہو اور ایک رہتا ہو
پرنام کو نہین پراپت ہوتا - اِن میرے پرشنون کا اُتر دے جو تو نے میرے پرشنون کا اُتر
نہ دیا تو مین تجھکو مار کر کھا جاؤنگا -

سرگ باسٹھ ۶۲ - راجا بیتال سمباد بیتال

پرم پد پراپت برنن

راجا بولا کہ ہے بیتال اِن پرشنون کا اُتر سن کہ برہمانڈ روپی ایک مرچ کا بیج ہو اور اُسمین ست اپد
آتما چیتن روپی کرلوائی ہو ایک ڈال مین ایسی مرچین کئی ہزار لگی ہین اور ایک برچھ مین کئی ہزار ایسی ڈالین
(یعنے شاخین) لگی ہین - ایسے برچھ ایک بن مین کئی ہزار ہین اور ایسے کئی ہزار بن ایک شکھر (کنگورے)
کے اوپر لگے ہین اور ایسے کئی ہزار شکھر ایک پہاڑ کے اوپر ہین اور ایسے کئی ہزار پہاڑ ایک نگر مین ہین اور
ایسے کئی ہزار نگر ایک دیپ مین ہین اور ایسے کئی ہزار دیپ ایک پرتھوی پر ہین اور ایسی
کئی ہزار پرتھوی ایک انڈے مین ہین اور ایسے کئی ہزار انڈے ایک سمدر مین لہر ہین اور ایسے
کئی ہزار سمدر ایک سمدر کی لہر ہین اور ایسے کئی ہزار سمدر ایک پرش کے پیٹ مین ہین اور ایسے
کئی ہزار پرشون کی مالا ایک پرش کے گلے مین پڑی ہوئی ہو ایسے کئی لاکھ کروڑ سورج کے اَنُ
ہین جس سورج سے سب پرکاشمان ہین - وہ سورج آتما ہو جس مین اننت سرشٹ استھت
ہین ہے بیتال جیسے یہ سرشٹ بھاستی ہو تیسے ہی سب سرشٹ جان - جو یہ سرشٹ ست ہو تو سب سرشٹ
ست ہین اور جو یہ سرشٹ سپنا ہو تو سب سرشٹ سپنا جان - آتما ایسا سورج ہو جس سے الگ اور اَنُ
کوئی نہین اور سدا اپنے آپ مین استھت ہو - اِس سے اور کیا پوچھتا ہو ایسے آتما مین استھت ہو جو آتم
ستا ماتر پد ہو جس سے کال ستا ہوئی ہو اور اُسی مین آکاش ستا ہوئی ہو اُسی ستا پد سے

سب ستا سنکلپ سے آدی ہوئی ہین اور سنکلپ کے میٹ جانے سے سب مٹ جاتی ہین۔ تو نے جو پرشن کیا تھا
کہ وہ کون سورج ہر جس سے برہمانڈ روپی اگن ہوتے ہین۔ وہ سورج برہم ہر جس سے الگ اور کچھ نہین اور
کیلے کا برچھ جو تو نے پوچھا تھا سو کیلے کی طرح بھیتر باہر جگت کے آتما استھت ہر۔ جیسے کیلے کے بھیتر دیکھنے
سے شون آکاش ہی نکلتا ہر تیسے ہی جگت کے بھیتر باہر آتما کے سواے اور کچھ سار نہین نکلتا۔ جو ادویت
ہر اُس سے الگ دویت کچھ نہین۔ وہ پورن برہم ہر جس یون مین بہت سے برہمانڈ اُڑتے ہین اور وہ
پُرش سپنے سے سپنا آگے اور سپنا دیکھتا ہر اور ایک اپنے آپ مین استھت ہر۔ جیسا کلا پھرنے سے
انیک برہمانڈون کا بھان ہوتا ہر اُسی کو سپنا کہتے ہین تو بھی کچھ الگ نہین ایک ہی رُوپ نٹ کی طرح
رہتا ہر اور یہ سب اُسکی اگیا سے ہوتے ہین وہ باریک سے باریک اور موٹے سے موٹا ہر جسمین مندراچل
پربت اَنُ برابر ہر ایسا موٹا ہر اور جسمین باقی کی گم نہین اپنے آپ ہی مین استھت ہر اور اندریون سے
اگوچر ہر اس سے باریک سے باریک ہر اور پورن ہونے سے موٹے سے موٹا ہر۔ ہے مورکھ
بیتال تو کس کو کھاتا ہر اور بھوکھ سے کیون بیاکل ہوا ہر تو تو ادویت رُوپ آتما ہر اور آنند رُوپ ہر
اپنے آپ مین استھت ہو۔ جب ایسے پرشن کا اُتر دے کر راجا نے اُپدیش کیا تب بیتال وہان سے
چلا اور ایکانت استھان مین بیٹھکر بچار کرنے لگا کہ ایسے مرگ ترشنا کے جل کی طرح جھوٹھے سنسار سے
مجھکو کیا پریوجن ہر۔ پھر ایکانت استھان مین جاکر بیٹھ گیا اور دھیان لگاکر آتما مین ایک دھارا پرباہک پرباہ
استھت ہوا۔ دھارا پرباہک پرباہ اُسکو کہتے ہین کہ آتما کا ابھیاس درڑھ ہو آتما سے الگ کچھ نہ پھرے
اور ایک رس استھت ہوا ایسے دھیان مین استھت ہو کر بیتال سنت آتم پد کو پراپت ہوا۔ ہے رامجی
یہ راجا اور بیتال کا اتہاس تم کو سنایا اُس آتما مین برہمانڈ اُن کے برابر استھت ہر اس سے نربکلپ آتما مین
استھت ہو اور اندریون کو باہر سے سنکوچ کر استھت کرو۔

سرگ ترسٹھ ٦٣ - بھگیرتھ اُپدیش برنن

بشسٹھ جی بولے کہ ہے رام جی مین ایک اور اتہاس کہتا ہون اُسکو سنو جس سے راجا بھگیرتھ کا موڑھ پنا
جاتا رہا اور سوستھ چیت ہو کر آتم پد مین استھت ہوا۔ اپنے برت پرباہ مین بچرا اور اپنے پرشارتھ سے سورگ لوک
سے شری گنگا جی کو مرتیو لوک مین لے آیا ہر تم بھی ویسے ہی بچرو۔ اُسکے پاس جو کوئی ارتھ چاہنے والا آتا تھا اُسکا ارتھ وہ
پورا کر دیتا تھا اور جس پدارتھ کا کوئی سنکلپ کرکے آوے راجا اُسکا سنکلپ پورا کرے۔ جیسے چندرما کو دیکھکر
چندرکانت من سے امرت ٹپکنے لگتا ہر تیسا ہی مِتر بھاؤ اُس راجا مین تھا۔ جو کوئی اُس راجا سے دشمنی رکھتا تھا اُسکو
وہ اس طرح مٹا دیتا تھا جیسے سورج کے اُدے سے اندھکار مٹ جاتا ہر اور جیسے آگ سے بہت سی
چنگاریان نکلتی ہین تیسے ہی دشمنون پر وہ ہتھیارون کی بوچھار کرتا تھا برت پرباہ مین استھت رہتا تھا اور
بھلے برے اور سکھ دُکھ مین ایک سمان رہتا تھا۔ شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون
راجا بھگیرتھ کے من مین کیا آئی جو شری گنگا جی کو لے آیا۔ بشسٹھ جی بولے کہ ہے رامجی ایک سمے

اُسنے اپنے نگر کو دیکھا کہ لوگ بھلے مارگ کو تیاگ کر بُرے مارگ اور پاپ کرم مین لگے ہین
اور مورکھ ہوئے ہین تب اُسنے لوگون کے اُپکار کے نمت برہما دیوتا اور رجگ رکھیون کا تپ کرکے
ارادھن کیا اور شری گنگا جی کے لانے کے نمت منتر جپنے لگا۔ شری گنگا جی کی دھارا ایک
سورگ مین چلتی ہی اور ایک پاتال مین چلتی ہے۔ راجا بھگیرتھ نے ایک دھارا اس مرت
لوک مین بھی چلائی ہی اور شری گنگا جی کے لانے سے سمندر پر بھی اُپکار کیا جن سمندرون کو
اگست مُن نے پی لیا تھا اُن سمندرون کا دردر بھی شری گنگا جی کے آنے سے مٹ گیا اُسکے
من مین یہ بچار اُپجا اور سنسار کو دیکھ کر کہنے لگا کہ ایک ہی کام بار بار کرنا مورکھتا ہی نت نت
وہی بھوگنا وہی کھانا اور پھر وہی کرم کرنا ہوتا ہی۔ جس کرم کے کرنے سے پیچھے سکھ ملے اُسکے
کرنے کا کچھ دوش نہین ہے۔ ایسا بیراگ کرکے اُسکو یہ بچار اُپجا کہ سنسار کیا ہی اُس زمانے مین
راجا جوان تھا جیسے سوکھی زمین مین کمل کا پھول پیدا ہونا تعجب ہے تیسے جوانی کی
عمر مین ایسا بچار پیدا ہونا تعجب ہی۔ ہے رام جی جب راجا کو ایسا بچار اُپجا تب گھر سے باہر نکلکر اپنے گرو ترل
رکھیشور کے پاس جاکر پوچھا کہ ہے بھگون وہ کون سکھ ہی جسکے پانے سے بڑھاپے اور موت کے دُکھ چھوٹ
جاتے ہین۔ اس سنسار کے سکھ تو بہتیرے سُنے ہین انکے انت مین دُکھ ہی۔ ترل رکھیشور بولے کہ ہی راجن
ایک گنیہ یعنی جاننے جوگ ہی جسکے جاننے سے سانت پد پراپت ہوتا ہی سو آتم گیان ہی وہ آتما نہ اُدے ہوتا ہے
نہ است ہوتا ہی جیو کا یتون اپنے آپ مین ہی۔ ہے راجن یہ بڑھاپا اور مرنا تب تک بھاستا ہی جب تک
اگیان ہی جب گیان روپی سورج اُدے ہوگا تب اگیان روپی اندھکار مٹ جایگا اور کیول شانت پد مین
استھت ہوگا۔ آتمانند سرب گنیہ ہی جسکے جاننے سے چت کی جڑ گانٹھ ٹوٹ جاتی ہی ارتھات اناتم دیہہ اندری
آدک مین آتما کا ابھمان کرنا مٹ جاتا ہی اور سب کرم بھی چھوٹ کر سب سنشے مٹ جاتے ہین ایسے شدھ سروپ کو
پاکر گیانی لوگ استھت ہوتے ہین جو ستا سرب ہی اور سرب گت نت استھت اُدے اور است سے رہت
ہی۔ راجا بولا کہ ہے بھگون مین ایسا جانتا ہون کہ آتما چیتنے ستا ہی اور دیہہ آدک متھیا ہی۔ آتما سرب گنیہ شانت
اور اچیت رُوپ ہی ایسا جانتا بھی ہون پر تو بھی مجھکو شانت نہین ہوتی اور آتما چیتنے مجھکو نہین بھاستا
اور استھت نہین ہوئی اسلیے آپ کرپا کرکے کہیئے کہ مین استھت ہو جاؤن۔ رکھ بولے کہ ہے راجن
تمسے مین ایک گیان کہتا ہون جسکے جاننے سے پھر کوئی دکھ نہ ہوگا اور اس سے گنیہ مین تمکو نشٹھا ہوگی
تب تم سرب آتما رُوپ ہوکر استھت ہوگے اور تمھارا جیو بھاؤ مٹ جائیگا۔ اشلوک

श्लोक ॥ असक्तिरनभिष्वंगःपुत्रदारगृहादिषु । नित्यं च समचित्तत्व-
मिष्टानिष्टोपपत्तिषु ॥

ارتھات دیہہ اور اندریون مین آتم ابھمان نہ کرکے پتر اور استری اور کٹم کے دُکھ سے آپ کو دکھی نہ جاننا نت
سم چیت رہ کر بھلے بُرے کے پراپت ہونے مین ایک رس رہنا چت کو تم بد مین لگا کر برت کو اور طرف
نہ جانے دینا ایکانت دیش (ویرانے جگہ) مین استھت ہونا اور اگیانی کا سنگ نہ کرکے برہم بدیا کا سدا بچار کرنا

یہ بچھن توگیان کے درشن کے لئے تمسے کہے ہین اِن سے بپریت (برخلاف) اگیان تا ہی۔ ہے
راجن یہ گیئہ (ज्ञेय) جاننے جوگ ہی اِسکے جاننے سے کیول شانت پد کو پراپت ہوگے اور وہیہ
کا اہنکار بھی مٹ جائیگا۔ ہے راجن پہلے اہنگ ہوتا ہی پھر مم ہوتی ہی اِس سے تو اہنگ مم کو
تیاگ کر۔ جب اہنگ اور مم کو تیاگ کریگا تب آتم پد آہنگ پرتے سے بھاسیگا۔ وہ آتما
سربگیہ ہی۔ سرب بھی آپ ہی۔ سوتہ پرکاش اور آنند روپ ہی پر سنسار کے آنند سے رہت ہی۔
جب اسطرح گرو جی نے کہا تب راجا بولا کہ ہے بھگون یہ اہنکار تو بہت دِلون سے دیہہ مین
رہتا ہی اور اُٹھانی ہی اسکو تیاگ کیونکر کرون۔ رِکھ بولے کہ ہے راجن آہنکار پرشارتھ کرنے سے مٹ جاتا
ہی پہلے بھوگون مین دویش (نفرت) کرنا۔ پھر بھوگون کی اِچھا نہ کرنا۔ بار بار اپنے سوروپ کی بھاونا کرنا اور بچار
کرنا۔ اس سے تمھارے جیو کا آہنکار مٹ جایگا۔ ہے راجن جب تمھارا اہنکار مٹ جایگا تب تمکو سرباتما
ہی بھاسیگا اور دُکھ سے رہت شانت روپ کا پرکاش ہوگا۔ ہے راجن یہ بچار روپ پھانسی جب تک برت
نہین ہوتی تب تک آتم پد نہین ملتا۔ آہنگ۔ مم۔ ترشنا۔ شوک۔ دُکھ۔ اور بھلا کہنے کی اِچھا آدک
جو موہ کے استھان ہین اُنسکو لجا کہتے ہین اِس سے تم آہنگ مم سے رہت ہو۔ تمھارے دشمن جو راج لینے
کی اِچھا کرتے ہین اُنکو اپنا راج دو اور چھوبھ سے رہت ہو کر پتر اور استری اور پریوار کے موہ سے بھی رہت ہو کر
موہ سے بھی رہت ہو اور راج چھوڑ کر ایکانت استھان مین بیٹھ رہو اور اُن دشمنون کے گھر مین بھیکھ مانگو کہ تمکو
بھلا کہنے کی اِچھا نہ رہے۔ یعنی اپنے کو سب سے بدتر جانکر ابھمان کو چھوڑ دو۔ اب اُٹھ کھڑے ہو۔

سرگ چونسٹھ۔ نربان برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی جب اس پرکار ترتل رکھیشور نے اپدیش کیا تب راجا بھگیرتھ اُٹھ کھڑا ہوا اور گھر کو گیا
اور گرو کا اُپدیش اپنے ہردے مین رکھ کر اپنے راج مین استھت ہو کر راج کاج کرنے لگا اور اپنے من مین بچار بھی
کرتا رہا۔ جب کچھ دن گذر گئے تب راجا نے اگنشٹوم جگیہ کرنا شروع کیا۔ دھن کے تیاگ کرنے کو اگنشٹوم جگیہ
کہتے ہین تین دن مین دھن کو تیاگ کر ہاتھی گھوڑا رتھ گہنا کپڑا آدک جو کچھ دھن تھا سو سب لوگون کو دے دیا
براہمن مانگنے والے۔ پتر۔ استری۔ اور دشمنون کو جب پرتھوی کا راج دے دیا تو دشمنون نے جانا کہ اب
راجا بھگیرتھ مین کچھ پراکرم نہین رہا تو اُنھون نے آکر اُسکا دیش گھیر لیا اور راج محل پر چڑھ آئے اور
راجا کے سب استھان روک لیے۔ راجا کے پاس کیول دھوتی اُنکو چھوڑ رہ گیا تب راجا وہان سے نکلکر جنگلون
مین پھرنے لگا اور شانت پد آتما مین استھت ہوا جب کچھ دن گذرے تو بھگیرتھ پھر اپنے دیس مین آیا
اور اپنے دشمنون کے گھر مین بھیکھ مانگنے لگا تب دشمن اور اور لوگون نے اُسکی بہت پوجا کی اور کہا کہ
ہے بھگون تم اپنا راج لو۔ پر راجا نے راج نہ لیا۔ جیسے زمین پر پڑی ہوئی تنکے کو ناچیز سمجھ کر کوئی نہین
لیتا ہی تیسے ہی اُسنے راج کو نہ لیا۔ کچھ دن وہان رہ کر اپنے گرو ترتل رکھ کے پاس اچھا سے رہت ہو کر گیا

گرُو نے آتم تتو سے اُسکو گرہن کیا اور شِکھ نے بھی گرُو کو آتم تتو سے گرہن کیا۔ گرُو اور شِکھ بھاؤنا سے رہت ہو کر کچھ دنون تک وہ دونون ایک استھان مین رہے پھر بن مین اکٹھے ہو کر رہنے لگے۔ وے شانت اور آتم پد مین اِستھت رہ کر راگ دویش سے رہت کیول ایک رس مین استھت رہے اور اُنکے نہ دیہہ تیاگ کرنے کی اچھا تھی اور نہ دیہہ رکھنے کی اِچھا تھی کیول آن اچھیت پرآر بدھ مین استھت رہتے تھے۔ اتنے مین سورگ لوک کے سِدھون نے آکر اُنکی پوجا کی اور بڑے بڑے اُتم اُتم بِداذتھ چڑھائے۔ بہت سی اپسرا آئین اور جتنے بڑی بڑی سکھ بھوگنے کے پدارتھ تھے سب آئے پر اُنھون نے اُنکو تچھ جانا کیونکہ وے آتم سکھ سے ترپت اور کیول آکاش کی طرح نرمل تھے اور پرکاش رُوپ سَم چت کلنک روپی مل سے رہت تھے۔ ہے رامجی جیسے راجا بھگیرتھ استھت ہوئے ہین تیسے ہی تم بھی استھت ہو۔

سرگ پینسٹھ۔ راجا بھگیرتھ اتہاس سماپت برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی کچھ دن گذرنے تو راجا بھگیرتھ وہانسے چلا اور ایک دیش مین پہونچا جہانکا راجا مر گیا تھا اور وہ راج راجا کی اچھا کرتا تھا۔ راجا بھگیرتھ بھیکھ مانگتا پھرتا تھا کہ اُس راجا کے منتری نے بھگیرتھ کو دیکھا کہ جو کچھ گن راجا مین ہوتے ہین وہ اِسمین ہین اسلیئے وہ راجا بھگیرتھ سے کہنے لگا کہ ہے بھگون آپ اِس راج کے راجا ہو جیئے کیونکہ آپ کو بغیر اِچھا کے ملتا ہے تب راجا نے اس راج کو قبول کر لیا اور نہ اُسکو کچھ بھلا جانا نہ بُرا جانا۔ پھر راجا ہاتھی پر چڑھ کر سینا مین شوبھایمان ہوا اور دیش اور سب استھان سینا سے پھر گئے جیسے پانی سے تالاب بھر جاتے ہین تیسے ہی دیش اور سب استھان سینا سے بھر گئے اور نقارے اور باجے بجنے لگے۔ تب راجا گھر مین گیا اور محل کی سب استریان آئین۔ جہان کا راج بھگیرتھ نے پہلے کیا تھا وہانکے منتری اور پرجا آئے اور اُنھون نے بھگیرتھ سے کہا کہ ہے بھگون جن دشمنون کو آپ نے راج دیا تھا اُنکو موت نے کھا لیا۔ جیسے مچھلی مل مانس کو کھا لیتی ہے تیسے ہی موت نے اُنکو کھا لیا ہے اس سے آپ چلکر وہانکا راج کیجیے اگرچہ آپ کو راج کی اِچھا نہین ہے تو بھی راج کیجیے کیونکہ جو چیز بغیر اِچھا کے آپ سے آپ آکر پراپت ہو اُسکا تیاگ کرنا اچھا نہین ہے۔ اتنا سُنکر راجا نے اُس راج کو بھی قبول کر لیا اور راج کرنے لگا پھر راجا نے پچھلی بات کو یاد کیا کہ میرے پتر کپل مُن کے شاپ سے بھسم ہو کر کنوئین مین پڑے ہین۔ یہ بچار کیا کہ مین اُنکا اُدھار کرون اسلیئے اپنے منتری کو راج دیکر آپ اکیلا بن کو چلا گیا اور اِچھا کی کہ تپ کرون ایسا بچار کر ایک استھان مین بیٹھکر تپ کرنے لگا اور شری گنگا جی کے لانے کے لیے شری برہما جی اور شری رودر جی اور جگت رکھک کا ہزار برس تک آرادھن کیا۔ تب شری گنگا جی اس مدھ منڈل مین آئین جو بشن بھگوان کے چرنار بندون سے پرگٹ ہوئی ہین جب پترون کے اُدھار ہونے کے لیے شری گنگا جی کی دھارا کو راجا بھگیرتھ نے لے آیا تب پھر سَم چت اور شانت پد مین استھت ہو کر بچرنے لگا جسمین چھوبھ اور بھو اور اِچھا کچھ نہ تھی کیول شانت آتم پد مین استھت ہوا جیسے پون سے رہت سمدر اچل ہوتا ہے تیسے ہی وہ راجا سنکلپ بکلپ سے رہت ہو کر استھت ہوا۔

سرگ چھپاسٹھ ۔ شکھر دھوج چڑالا اتہاس برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے راجی یہ جو بھگیرتھ کی درشٹ مین نے تمسے کہی ہی اُسکا آشری کرکے یہ درشٹ سب دکھونکا ناش کرتی ہی ایک برتانت آگے بھی ایسا ہوا ہی ۔ ایسا ہی شکھر دھوج راجا ہوا ہی ۔ اتنا سنکر شری رامچندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون وہ شکھر دھوج کون تھا اور کیا کرم کرتا تھا سو کرپا کرکے کہیئے ۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی سات منونتروں کے گذرنے کے بعد دواپر جگ کی چوتھی چوکڑی مین ایک شکھر دھوج راجا ہوا ہی اور پھر بھی ہوگا ۔ وہ راجا سمپورن پرتھوی کا مالک مہاشور بیر اور سب طرح کے ایشورج سے بھرا پورا تھا پرنت اُسمین پھنسا ہوا نہ تھا ۔ وہ بڑے بڑے بھوگ بھوگتا تھا اور بڑے ایشورج سے پورن اور اُدار اور دھیرج وان تھا کسی پر اَپنا سے نہ کرتا تھا اور سم چت اور شانت پد مین استھت اور سب دُکھون سے رہت تھا اور ارتھ والے کا ارتھ پورا کردیتا تھا ۔ شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون ایسا گیا تو ان راجا پھر کیون جنم پاویگا گیانی لوگ تو پھر جنم نہین پاتے ۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی جیسے ایک سمندر مین ترنگ سمان اُٹھتے ہین اور کئی اردھ سم اور کئی بلکشن بھاؤ سے پھرتے ہین تیسے ہی آتم روپی سمندر مین کئی آکار ایک سے اور کئی اردھ اور کئی بلکشن بھاؤ سے پھرتے ہین ۔ جو سمان پھرتے ہین اُنکی چیشٹا اور آکار ایک ہی طرح کے دیکھ پڑتے ہین اسیطرح شکھر دھوج کی ایسی ہی پرت بھا ہوگی ۔ ہے رام جی جب اس شرشٹ مین سات منونتر اور چار چوکڑی دواپر جگ کی بیت جاوینگی تب جمبودیپ کے مالودیش مین ایک شری دان شکھر دھوج راجا ہوگا پرنت وہ اسیطرح کا دوسرا شکھر دھوج ہوگا وہ نہ ہوگا ۔ پہلا شکھر دھوج جب سولہ برس کا راج کمار تھا تب ایک سمے شکار کو نکلا ۔ بسنت رت کا سمے تھا راجا اپنے باغ مین ٹھہرا جہان پھولونکے بچھر استھان بنے تھے اور کملینان مانو استریان اور دھور کے کنکے اُنکے گہنے تھے اور اُنکے پاس پھولونکے برچھ لگے تھے ۔ اسیطرح بھونری اور بھونرون کی سندر لیلا دیکھکر راجا کو یہ بچار اُپجا کہ جو مجھکو بھی استری مل جاوے تو مین بھی لیلا کرون اسیطرح اُسکو بہت چنتا بڑھی کہ کب مجھکو استری ملے گی اور کب اُسکے ساتھ پھولون کی سیجیا پر شین کرونگا ۔ جب اس پرکار راجا بھوگ کی چنتا کرنے لگا تب منتریون نے جو تینون کال (ماضی وحال و مستقبل) کا حال جانتے تھے اور راجا کے شریر کی اوستھا جانتے تھے جانا کہ ہمارے راجا کا من استری پر ہی اس سے اب راجا کا بیواہ کرنا چاہیئے ۔ تب ایک راجا کی کنیا جو بہت سندر تھی اور بر چاہتی تھی اُسکے ساتھ راجا شکھر دھوج کا بیواہ شاستر کی بدھ سہت کیا گیا اور راجا بہت پرسن ہوکر اپنے گھر آیا اُس استری کا نام چڑالا تھا اور وہ بہت سندر تھی اُس سے اُس راجا کی بہت پریت ہوئی اور اُس استری کو بھی راجا سے بہت اَستنہہ ہوا ۔ جو کچھ راجا کے من مین اچھا ہوا اُسکو رانی پہلے ہی پوری کردے اُن دونون کی پریت آپس مین ایسی بڑھی جیسے بھونرا اور بھونری کی پریت ہوتی ہے ایک

سمو راجا منتریون کو راج دیکر آپ بن کو گیا اور وہان طرح طرح کے بہار کرکے دونون ایسے بچرے کہ جیسے شری سداشو جی اور شری پاربتی جی یا لشن بھگوان اور لچھمی جی بچرتے ہین اسکے بعد راجا جوگ کلا سیکھنے لگا پرنت رانی راجا کو بھوگ کلا ہی سکھاتی تھی اس طرح وے دونون سمپورن کلاؤن مین پورے ہوئے چوڑالا کی بدھ راجا کی بدھ سے بڑھی ہوئی تھی وہ جلد ہی سب باتین جان لے اور راجا کو سکھا دے۔

اسرگ ست تنشٹھ۔ چوڑالا پربودھ برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی اس پرکار جب راجا اور رانی نے انیت بھوگ بھوگے تو جیسے گھڑے مین چھید ہونے سے آہستہ آہستہ پانی نکلجاتا ہے تیسے ہی آہستہ آہستہ اُن کی جوانی کے دن نکل گئے اور بردھ اوستھا آئی تب راجا اور رانی کو بیراگ پیدا ہوا اور بیراگ سے وہ یہ بچار کرنے لگے کہ یہ سنسار متھیا اور ناشوان ہے ایک سا نہین رہتا اور یہ بھوگ بھی متھیا ہین کہ اتنے دنون تک ہم بھوگتے رہے پرنتر شنا پوری نہ ہوئی بلکہ اور بڑھتی ہی گئی۔ ہے رام جی اس پرکار راجا اور رانی بیراگ سے بچارتے رہے کہ یہ بھوگ متھیا ہین اور ہماری جوانی کی عمر بھی گذر گئی۔ جیسے بجلی کی چمکار ہوکر چھن بھر مین بیت جاتا ہے تیسے ہی جوانی کی عمر بیت گئی اور موت نزدیک آپہونچی۔ جیسے ندی بہتی ہوئی چلی جاتی ہے تیسے ہی عمر گذرتی ہوئی چلی جاتی ہے اور جیسے ہاتھ پر پانی ڈالنے سے بہہ جاتا ہے تیسے ہی جوانی جاتی رہتی ہے جیسے جل مین ترنگ اور بدبدے اُپجکر مٹ جاتے ہین تیسے ہی یہ شریر چھن بھر مین مٹ جاتا ہے جہان چت جاتا ہے وہان دکھ بھی اُسکے ساتھ چلے جاتے ہین دور نہین ہوتے جیسے مانس (گوشت) کے ٹکڑے کے پیچھے چیل پنچھی چلا جاتا ہے تیسے ہی جہان اگیان ہے وہان دکھ بھی اُسکے پیچھے پیچھے ساتھ ساتھ رہتے ہین۔ یہ شریر بھی نہ رہے گا۔ جیسے پکا ہوا آم کا پھل برچھ کے ساتھ نہین رہتا گرپڑتا ہے تیسے ہی شریر بھی نشٹ ہوجاتا ہے۔ جو شریر کہ ضرور ہی گرجاتا ہے اُسکا کیا آسرا کرنا ہے جیسے سوکھا پتا برچھ سے گرپڑتا ہے تیسے ہی یہ شریر بھی گرپڑتا ہے۔ اس سے ہم اب ایسا کچھ کرین کہ سنسار روپی روگ دور ہوجائے یہ سنسار روپی بشوچکا برہم بدیا کے منتر سے دور ہوتی ہے۔ برہم بدیا سے گیان اُپجتا ہے اور آتم گیان سے سب دکھ مٹ جاتے ہین اسکے سوائے اور کوئی اُپائے نہین اسلیے آتم گیان کے نمت ہم سنتون کے پاس جاوین۔ ایسا بچار کر راجا اور چوڑالا آتم گیانیون کے پاس چلے۔ وے آتم گیان کی باتین کرتے تھے اور آتم گیان ہی مین چت لگاؤنا کرکے آپسین اُسکا بچار اور چرچا کرتے تھے۔ پھر تو وے ایسے سنتون کے پاس پہونچے جو سنسار سمدر سے پار اُتارنے والے اور آتم جاننے والے تھے۔ اُنکی پوجا کرکے اُنھون نے اُن سے پوچھا اور راجا اور رانی ان سے برہم بدیا سننے لگے کہ آتما شدھ آنند روپ چیتن اور ایک ہے جسکے پانے سے دکھ دور ہوجاتے ہین۔ ہے رام جی تب رانی چوڑالا بچارنے لگی اور راجا کی کوئی سیوا ٹہل کرے تو بھی اُسکے چت کی برت بچار ہی مین رہے وہ یہ بچارے کہ مین کیا ہون اور یہ سنسار کیا ہے اور سنسار کہان سے پیدا ہوا ہے۔ ایسا بچار کر وہ جاننے لگی کہ یہ شریر پنچ تتو کا ہے سو مین نہین کیونکہ شریر جڑ ہے اور کرم اندریان بھی جڑ ہین۔ جیسا شریر ہے تیسے ہی شریر کے انگ بھی ہین اور

یہ کرم گیان اندریوں سے کرتے ہیں سو گیان اندریاں بھی میں نہیں کیونکہ یہ بھی جڑ طلسم ہیں - تمن سے تمن کی چنچلتا ہوتی ہو سو من بھی جڑ ہو - اسمین سنکلپ بکلپ بدھ سے ہو سو بدھ بھی جڑ ہو کیونکہ اسمین نشچے چیتنا اہنکار سے ہوتی ہو اور اہنکار بھی جڑ ہو کیونکہ اسمین اہم چیتنا سے ہوتی ہو وہ چیتنا جیو سے ہوتی ہو وہ جیو بھی میں نہیں کیونکہ جیو بھی بھیدرن روپ ہو اور میرا سوروپ اچھر سدا ادیتے روپ اور ستما ترہو سترا کلیان ہو کہ میں نے بہت دنوں بعد اپنا سوروپ پایا ہو جو ابناشی اور انت اور آتما ہو - جیسے شرد رت کا آکاش نرمل ہوتا ہو تیسے ہی میں نرمل اور تاپ سے رہت اور راگ دویش سے دور چنما تر پد ہوں اور میں تو کے جھگڑے سے الگ ہوں - مجھ میں پھر نا کوئی نہیں اسی سے شانت روپ ہوں - جیسے چھیر سمدر مندراچل پربت سے رہت شانت روپ ہو تیسے ہی میں چت سے رہت اچل اور ادویت ہوں - کبھی میرا سوروپ انت کو نہیں پراپت ہوتا ہو ایسا جو تما تر پد ہو اسکو برہم جاننے والوں نے برہم اور پرماتما چیتن کہا ہو - یہ آتما ہی من بدھ آدک درشیہ اور سنسار روپ ہو کر پھیلا ہو اور سوروپ سے اچیت ہو اور پھرنے سے آکار بھاستے ہیں تو بھی آتما سے الگ نہیں - جیسے بڑے پربت کے پتھر اور بٹے ہوتے ہیں سو پربت سے الگ نہیں تیسے ہی درشیہ جگت آتما سے الگ نہیں یہ آکار ایسے ہیں جیسے گندھرب نگر طرح طرح کا ہو کر بھاستا ہو پر گیان وان کو ایک رس ہو اور اگیانی کو بھید بھاؤ نا ہو - جیسے بالک مٹی کے کھلونے ہاتھی گھوڑے راجا پرجا آدک بناتے ہیں اور جسکو مٹی کا گیان ہو اسکو مٹی ہی بھاستی ہو اور کچھ نہیں بھاستا تیسے ہی اگیان سے طرح طرح کے رنگ بھاستے ہیں - اب میں نے جانا ہو کہ میں ایک رس ہوں - ہے رام جی اس پرکار چڑالا آپ کو جاننے لگی کہ میں ستما تر اچھید اداہ نرمل ابناشی ہوں مجھ میں میں تو ایک ادویت شبد کوئی نہیں اور جنم بھی نہیں - یہ سنسار چت سے بھاستا ہو اور آتم سوروپ ہو - دیوتا مچھ برا چھس استھاور جنگم آدک سب آتما روپ ہیں - جیسے ترنگ اور بدبدے سمدر سے الگ نہیں تیسے ہی آتما سے کوئی چیز الگ نہیں - درشیہ درشتا درشن یہ بھی آتما کی ستا سے چیتن ہیں انکو آپ سے ستا کچھ نہیں مجھ میں اہم کا اٹھان کبھی نہیں اپنے آپ میں استھت ہوں اب اسی پد کا آشرے کر کے سنسار میں بہت دنوں تک پھر دن کی اور تھات گیانی ہو کر رہوں گی -

سرگ ارسٹھ ۶۸ - اگن سوم بچار جوگ برنن

بشسٹھ جی بولے کہ ہے راجی پھر چڑالا جسکی ترشنا مٹ گئی تھی اور جو دکھ اور ڈر اور بھوگ باسنا سے نبرت ہو کر کیول شانت پد کو پا کر شوبھت ہوئی تھی - یا نے جوگ پد کو پا کر جاننے لگی کہ اتنے دنوں تک میں اپنے سوروپ سے گری تھی اور اب مجھکو شانت پراپت ہوئی ہو اور سب دکھ مٹ گئے ہیں - اب مجھکو کچھ لینا یا تیاگ کرنا نہیں ہو اور میں اپنے آتم سوبھاؤ میں استھت ہوئی ہوں - تب تو وہ ایکانت میں بیٹھکر سمادھ میں ایسی لگی جیسے بوڑھی گئو پہاڑ کی گھاٹی پر ہری ہری گھاس سے پرسن ہوتی ہو تیسے ہی اپنے آنند روپ

کو پاکر چوڑالا استھت ہوئی ۔ ہے رام جی وہ ایسے آنند کو پراپت ہوئی جسکو بانی سے کہہ نہین سکتے تب راجا
شکھر دھوج رانی کو دیکھ کر اسچرج مین ہوکر بولا کہ ہے رانی اب تم پھر سے جوان ہوئی ہو اور تمکو کوئی بڑا آنند
پراپت ہوا ہی کیا تم نے امرت کا سار پیا ہی اس سے امرتی ہوئی ہو یا کسی جوگیشور نے تم کو اس کلا کو پراپت
کیا ہی یا تینون لوک کا راج تم کو ملا ہی ۔ ہے رانی تم کو کون چیز ملی ہی ۔ تمھارے چت کی برت سے ایسا جان
پڑتا ہی کہ تم نے امرت کا سار پی لیا ہی تینون لوک کے راج سے بڑھکر کوئی پدارتھ پایا ہی تم تو کسی بڑے آنند کو
پراپت ہوئی ہو جسکا آدانت کوئی نہین دیکھ پڑتا ۔ تم مین بھوگ باسنا بھی نہین دیکھ پڑتی ہی شانت روپ
ہو گئی ہی ۔ جیسے شرد رت کا آکاش نرمل ہوتا ہی ویسے ہی تم نرمل ہو گئی ہو اور تمھارے سفید بال بھی
بڑے سندر دیکھ پڑتے ہین اس سے تم برنن کرو کہ تم کو کون چیز ملی ہی ۔ چوڑالا بولی کہ ہے راجن
یہ جو کچھ درشٹ آتا ہی سو کچھ نہین ہی اور اس سے رہت جو نہ کچھ پد ہی تمام اسکو پاکر مین شریمان ہوئی ہون
جسکا روپ نہ کچھ ہی اور جسمین دوسرے کا ابھاو ہی اسی کو پاکر مین شریمان ہوئی ہون اور جو کچھ
بھوگ ہین اُن سے رہت ہوکر ابھوگ بھوگ بھوگتا ہی اس بھوگ سے ترپت ہوئی ہون ارتھات
مین نے آتم گیان پایا ہی اور آتما مین بشرام کرتی ہون جس سے سدا شانت روپ اور شریمان
ہون ۔ ہے راجن جتنے راج بھوگ سکھ ہین ان سب کو تیاگ کر مین پرم سکھ کو بھوگتی ہون اور
راگ دویش سے رہت ہوکر مین کیسی ہون کہ نہین ہون اور مین ہی استھت ہون جو کچھ
آنکھون سے دیکھ پڑتا ہی اور اندریون سے جانا جاتا ہی اور من سے چیتن ہوتا ہی وہ سب مثھیا
سپنے کی طرح ہی اور مین وہان استھت ہوئی ہون جہان اندری اور من کی گم نہین اور اہنکار
کا استھان نہین ۔ اس پد کو مین نے پایا ہی جو سب کا آدھار اور سب کا آتما ہی اور جو سرب امرت ہی
اس امرت کا سار مین نے پیا ہی اس سے میرا کبھی ناش نہین اور کبھی دُرلبھ نہین ۔ ہے رام جی جب اس پرکار رانی نے
کہا تو راجا شکھر دھوج اسکے بچن نہ سمجھا اور ہنسکر بولا کہ ہے مورکھ استری تو کیا کہتی ہی جو یہ کچھ
بست کو جھوٹھ بتاتی ہی اور کہتی ہی کہ مین نہین دیکھتی اور است بست جو نہین دیکھ پڑتی ہی اسکو ست
کہتی ہی اور کہتی ہی کہ مین دیکھتی ہون یہ بچن تیرے کون مانے گا ان بچنون کا کہنے والا شوبھا نہین پاتا ہی
تو جو کہتی ہی کہ مین ایشوریہ کو تیاگ کر شریمان ہوئی ہون سو یہ بچن کو پاکر ان بچنون والا شوبھا نہین
پاتا ۔ تو کہتی ہی کہ ان بھوگون کو مین نے تیاگ کیا ہی اور ان سے رہت جو ابھوگ ہین ان کو مین
بھوگتی ہون ۔ کبھی کہتی ہی کہ مین کچھ نہین پھر کہتی ہے کہ مین ایشور ہون ۔ اس سے تو مہا مورکھ
دیکھ پڑتی ہی جو ایسی مین تیرا چت پرسن ہی تو ایسے ہی رہ پرنت یہ بات سنکر کوئی سنت نہ مانیگا
اور تجھکو یہ بات شوبھا نہین دیتی ہی ۔ ہے رام جی ایسے کہکر راجا اٹھ کھڑا ہوا اور دوپہر کا وقت
ہو جانے سے اشنان کرنے کو گیا رانی اپنے من مین بہت دکھی ہوئی اور بچار کرنے لگی کہ بڑا
افسوس ہی جو راجا نے آتم پد کو نہ پایا اور میری باتون کو نہ جانا ۔ یہ بات اپنے من مین رکھکر اپنا کام
کرنے مین مشغول ہوئی اور پھر اپنا نشچے راجا کو نہ بتایا اور جیسے کرم اگیان کال مین کرتی تھی ویسے ہی

کنیان پاکر بھی کرنے لگی — ایک سمے رانی کے من مین آیا کہ پرانون کو اوپر چڑھاؤن اور اوپر کو لاکر وان بالیادر
اپان بالیو کو بس مین کرلون جس سے آکاش اور پاتال دونون استھانون مین جاسکون — ایسا بچار کر رانی
جوگ مین استھت ہوئی اور پرانایام کرنے لگی — اتنا سُنکر شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون یہ
سنسار سنکلپ سے پیدا ہوا ہے — استھاور جنگم روپ سنسار برچھ ہے اور سنکلپ اسکا بیج ہے وہ کون پرانایام
پورن ہے جس سے آکاش مین اُڑتے ہین اور پھر نیچے آتے ہین اگیانی پرش کبھی اسکو جتن کرکے کسطرح
سدھ کر لیتے ہین اور گیانی لوگ کس طرح لیلا کرکے بچرتے ہین — بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی تین طرح
کی سدھیان ہوتی ہین — ایک تو آپادے سدھ ہے کہ یہ چیز مجھکو ملے اسکے لیے اگیانی لوگ جتن کرتے
ہین — دوسری سدھ یہ ہے کہ یہ دُکھ میرا نبرت ہو اور مین سُکھی ہوجاؤن یہ چینتا بھا اگیانی کو رہتی ہے —
تیسری سدھ یہ ہے کہ مین جو کرم کرتا ہون اُسکا پھل مجھکو ملے — یہ بچار کرنے والا بھی اگیانی ہے کیونکہ وہ آپکو
کرتا مانتا ہے گیانوان اس سے برخلاف رہتا ہے اور جو وہ اسمین برتتا بھی ہے تو بھی اُسکو یہ نشچے رہتا ہے کہ مین
نہ کرتا ہون نہ بھوگتا ہون — جوگ کرکے اس پرکار سدھ ہوتے ہین کہ دیش کال بست کریا اُن کے بس مین
ہوجاتی ہین — مکھ مین گٹکا رکھکر جہان چاہے وہان پہونچ جانا — آنکھون مین انجن لگاکر جسکو دیکھا چاہے
اُسکو دیکھ لینا — اور تلوار ہاتھ مین لیکر سب پرتھوی کو بس مین کرلینا — یہ تو کریا پدارتھ ہے اور دیش یہ ہے
کہ جو سب پربت ہین اُن مین کتنی بیٹھ ہین اور بڑے اُتم ہین — جس پرکار یہ سدھ ہوتے ہین وہ بھی سُنو
کہ نابھ کے نیچے آدھار چکر مین ایک کنڈلنی شکت ہے ناگنی کی طرح اُس مین کنڈل ہین اور وہ کنڈل
مار بیٹھی ہے اور باسنا ہی اسمین بکھ ہے — جتنی ناڑی ہین سشٹ نہین ہین — اُس کنڈلنی مین جب من ہوتا
ہے تب من ہوکر پرگٹ ہوتا ہے — جب نشچے ہوتا ہے تب بدھ پرگٹ ہوتی ہے — جب اہم بھاؤ ہوتا
ہے تب اہنکار پرگٹ ہوتا ہے اور جب اُسمین اسپرش کی اچھا ہوتی ہے تب تُلون پرگٹ ہوتا ہے — جب
اسمرن ہوتا ہے تب چت پرگٹ ہوتا ہے اسی طرح پانچون تنماترا اور چار دن انتہکرن پرگٹ ہوتے
ہین جتنی ناڑی ہین سب کنڈلنی سے پرگٹ ہوتی ہین اور آتما کا پرگٹ ہونا بھی اُس سے جانا جاتا ہے
شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون اُس سے آتما کا پرگٹ ہونا کیسے جانا جاتا ہے — آتما تو دیش کال
اور بست کے پرچھید سے رہت ہے اور سرب دیش اور سرب کال اور سرب بست سے پورن ہے —
بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی جیسے سورج کا پرتبمب جل مین اور دھوپ مین سب جگہ دیکھ پڑتا ہے
ویسے ہی برہم ستا سب جگہ برابر ہے پرنت پرگٹ ساتوک گن مین دیکھ پڑتی ہے جو چھہ ناڑی
اور اندریان ہین وے سب کنڈلنی شکت سے اُودے ہوتی ہین اور جب یہ جو کنڈلنی شکت
مین استھت ہوکر پون کو استھت کرتا ہے تب جو کچھ بھیتر پران بالیو ہین وے سب اسکے بس مین
ہوجاتی ہین جیسے سب سینا راجا کے بس مین ہوتی ہے — اسی پرکار سب اندریان پران کے بس مین ہوتی
ہین اور جو پران بالیو بس مین نہین ہوتی تو آدھ بیادھ روگ اُپجتے ہین — شری رام چندر جی نے
پوچھا کہ ہے بھگون آدھ بیادھ کیسے ہوتی ہے سو کہیے — بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی من کے دُکھ کو آدھ

کہتے ہین اور دیہہ کے دُکھ کا نام بیادھ ہر — آدھ تب ہوتی ہر جب سنکلپ ہوتا ہر کہ یہ سکھ مجھکو ملے۔ اور جب وہ سکھ نہین ملتا ہر تب سوچ کرکے دُکھی ہوتا ہر اور بیادھ تب ہوتی ہر جب بات پت کپھ کا بکار شریر مین ہوتا ہر اور اُس سے دُکھ پاتا ہر۔ جب مَن اور شریر کا دُکھ اکٹھا ہوتا ہر تب آدھ اور بیادھ دُکھ بھی اکٹھے ہوتے ہین اور جب الگ الگ ہوتے ہین تب دُکھ بھی الگ ہوتے ہین۔ گیانی کو نہ آدھ ہوتی ہر نہ بیادھ ہوتی ہر — یہ جوگ کی کلا مین نے بستار سے نہین کہی کیونکہ پہلے کے گیان کا سلسلہ ٹوٹ جاتا ہر — جتنی کلا ہین اُن سب کو مین جانتا ہون پرنت یہ کلا گیان مارگ کو روکنے والی ہر — باسنا چار طرح کی ہوتی ہر سو سُنو۔ ایک باسنا سکھپت ہر — دوسری سوپن — تیسری جاگرت ہر۔ چوتھی چھینا سُتھاور جون کو سکھپت باسنا ہر سو آگے پھُرے گی — ترجگ جون کو سوپن باسنا ہر کہ اُسکو باسنا کا گیان بھی نہین اور جنگم ارتھات منُکھ اور دیوتا آدک کو جاگرت باسنا ہر کہ وے باسنا ہی مین لگے ہین۔ یہ تین باسنا تو اگیانی کو ہین اور چھینا باسنا گیانی کی ہر ارتھات اُسکو باسنا کی سَتتا نہین رہی ہر۔ جب اِس پرکار باسنا مِٹ جاتی ہر تب آگے سنسار کبھی نہین رہتا اور جب گُنڈلنی شکت سے باسنا پھُرتی ہر تب پنج تنماترا کے دوارا سنسار کا بھان ہوتا ہر — سنسار روپی برچھ کا بیج باسنا ہی ہر۔ وسو دشا اُس برچھ کے پتے ہین شُبھ اشُبھ کرم اُسکے پھول ہین اور استھاور جنگم جیو اُسکے پھل ہین جیسی جیسی باسنا پرُیشٹکا سے ملکر جیو کرتا ہر ویسا ہی آگے پھل ہوتا ہر — ہے رام جی اِس سے باسنا کا تیاگ کرو۔ باسنا ہی سنسار روپی برچھ کا بیج ہر اور نرباسنا ہونا ہی پُرش پرجتن ہر — تب جگت کبھی نہ بھاسے گا۔ جیسے سورج کے اُدے ہونے سے اندھکار روپی رات نہین رہتی اِسی طرح گیان روپی سورج کے اُدے ہونے سے سنسار روپی اندھکار نہین رہتا — ہے رام جی آدھ بیادھ بڑے روگ ہین سو مَن سے ہوتے ہین — شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون اُدھ روگ تو مَن سے ہوتا ہر — پر بیادھ روگ تو شریر کا روگ ہر وہ مَن سے کیسے ہوتا ہر — بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی بیادھ دو پرکار کی ہر ایک چھوٹی دوسری بڑی — جو شریر کو کوئی دُکھ ہووے اُسکو چھوٹی بیادھ کہتے ہین یہ اُسان اور جپ سے نِبرت ہو جاتی ہر اور بڑی بیادھ جنم مَرن کے روگ کو کہتے ہین — یہ بڑے روگ ہین اور مَن کے شانت ہوئے بغیر دور نہین ہوتے اِسی سے اُدھ بیادھ دونون مَن سے ہوتے ہین پھر شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون بیادھ مَن سے کیسے ہوتی ہر۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی جب چِت شانت ہوتا ہر تب کوئی روگ نہین رہتا اور جب تک چِت شانت نہین ہوتا تب تک اُدھ بیادھ ہوتی ہین — جو کچھ اَناج باہر آگ سے پکایا ہوا ہوتا ہر اور اُسکو آدمی کھاتا ہر تب پیٹ مین جو گُنڈلنی پریشٹکا سے ملی ہوئی ہر وہ اُدان بایو کو اوپر مکھ ہوکر کھینچ لاتی ہر اور اَپان بایو اُس سے نیچے کو پھُرتی ہر — ان اُدان اور اَپان کا آپس مین بِرودھ ہر اُنکے جھوجھ سے اگن اُٹھتی ہر اور ہردے کمل مین استھت ہوتی ہر تب باہر آگ کا پکایا ہوا کھانا ہردے کی اگن سے پھر پکتا ہر اور سب ناڑیان اپنے اپنے بھاگ رس کو لیجاتی ہین — بیچ والی ناڑی بیج کرکے رکھتی ہر اور لہو والی ناڑی لہو کرکے رکھتی ہر — پرنت

جب راگ اور دویش سے چت کنڈلنی شکت مین چھوبھت ہوتا ہر تب ناڑی اپنے اپنے استھانونکو چھوڑ دیتی
ہین اور اناج بھی بھیتر نہین پکتا ہر تب اُس کچے رس سے روگ اُٹھتا ہر جیسے راجا کو چھوبھ ہوتا ہر تب سینا
کو کبھی چھوبھ ہوتا ہر اور راجا کو شانت ہوتی ہر تب سینا کو بھی شانت ہوتی ہر تیسے ہی جب من مین
چھوبھ ہوتا ہر تب روگ ہوتا ہر اور جب من مین شانت ہوتی ہر تب ناڑی اپنے اپنے استھانون مین
استھت ہوتی ہین تب کوئی روگ نہین ہوتا - اِس سے ہے رام جی آدھ بیادھ دو روگ تب ہوتے
ہین جب مُنکھیہ کے چت مین باسنا ہوتی ہر پر جب چت شانت ہوتا ہر تب روگ کوئی نہین رہتا
اِس سے نرباسنک پد مین استھت ہو - شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون پیچھے آپ نے
کہا کہ منترون سے روگ دور ہو جاتا ہر سو کیسے دور ہوتا ہر - بششٹھ جی نے کہا کہ ہے رام جی پہلے مُنکھیہ کو
شردھا ہوتی ہر کہ اِس منتر سے روگ دور ہوگا تب پُنیہ کرم - دان - سنت لوگون کی سنگت اور پرنوادک
جو اچھر ہین اُنکا جاپ کرتا ہر کیونکہ جتنے کچھ جاپ اور منتر ہین سو اِن اچھرون سے سدھ ہوتے ہین
بیادھ روگ نِبرت ہو جاتا ہر - جو گیشورون کا کرم اَن اور استھول ہر سو بھی سنو کہ جب پران اور اپان کنڈلنی
شکت مین استھت ہوتے ہین تو اُن کو بس مین کر کے جوگی گمبھیر ہوتا ہر - جیسے مشک مین پون ہوتا ہر
اسی طرح پون کو استھت کر کے کنڈلنی سکھنا مین پرویش کرتا ہر اور برہم رندھر مین جا کر ٹھہرتا ہر - ایک
گھڑی بھر تک وہان ٹھہرتا ہر تو آکاش مین سدھ دیکھتا ہر جس پرکار اِس کا کرم ہر سو تم سے کہتا ہون -
ہے رام جی سکھنا کے بھیتر جو برہم رندھر ہر اُسمین جب پورک دوارا کنڈلنی شکت استھت
ہوتی ہر یا ریچک پران بایو کے پریوگ سے بارہ انگل تک مُکھ سے باہر یا بھیتر یا اوپر ایک
مہورت تک ایک ہی بار استھت ہوتی ہر تب آکاش مین سدھون کا درشن ہوتا ہر - شری
رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے برہم جاننے والے جب برہم رندھر مین جا کر جیو کلا استھت ہوتی ہر تو
کیسے درشن ہوتا ہر درشن تو آنکھون سے ہوتا ہر اور آنکھ اوک اندریان وہان کوئی بھی نہین ہوتی ہین
تو بھی بغیر آنکھ کے درشن کیسے ہوتا ہر - بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی پرتھوی مین بچرنے والونکو
آکاش مین بچرنے والون کا درشن نہین ہوتا ہر پرنت دبیہ درشٹ سے درشٹ آتا ہر تم لڑکے کی
درشٹ سے نہین دیکھ پڑتا - گیان کے نکٹ جو نرمل مُکھ کے نیتر ہوتے ہین اُن سے درشن
ہر - پرنت اتنا بھید ہر کہ سپنے کے پدارتھ جاگرت مین نہین بھاستے اور نہ اُن سے کچھ ارتھ سدھ
جیسے سپنے مین ابھ چڑے کی آنکھ بغیر بھی سب پدارتھ دیکھ پڑتے ہین تیسے ہی سدھون کا درشن ہوتا
ہوتا ہر پر سدھون کے ملنے کی چیشٹا جاگرت مین بھی استھر پرتیت ہوتی ہر - مُکھ کے باہر جو
بارہ انگل تک اپان بایو کا استھان ہر اُسمین ریچک پرانایام کا ابھیاس ہوتا ہر اور جب بہت دیر
تک وہان پران استھر ہوتے ہین تب اور پرتھوی اور دشا کے استھانون مین پراپت ہو سکتا ہر
شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون جو پدارتھ چنچل روپ ہین وے کیونکر استھر ہوتے ہین
بکتا جو گردین وے کرپا کر کے بتلا دیتے ہین وے دشٹ پرش جو نرگ روپ ہین اُنسے بھی دکھی نہین ہوتے

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی جیسی جیسی ابست ہوتی ہے تیسی تیسی اُسکی شکت سو بھاوک ہوتی ہے۔ آدجگت کے بچھڑنے سے جیسی نیت ہوتی ہے تیسی ہی اب تک آتما مین سو بھاؤ شکت کا پھرنا ہوتا ہے یہ جو اُدیا ہے سو ابست رُوپ ہے اور جو کمین بست رُوپ ہو کر بھاستی بھی ہے سو ایسی ہے جیسے بسنت رت مین بھی سرد رت کے پھول دیکھ پڑتے ہین اور بسنت رت کے پھول سرد رت مین دیکھ پڑتے ہین یہی ایک نیت ہے کہ اس سے اس چیز کی شکت ایسی ہو جاوے پرنت سو روپ سے سب برہم روپ ہے دوسرا اور طرح طرح کا کچھ نہین کیول برہم تو اپنے آپ مین استھت ہے بیوہار کے لیے طرح طرح ہونے کی کلپنا ہوئی ہے واستو مین دویت کچھ نہین - شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون - سوکشم رندھر (باریک سوراخ) سے استھول رُوپ بایو کس طرح نکل جاتی ہے اور انُ (ذرہ) سوکشم رُوپ ہو کر پھر استھول بھاؤ کو کیسے پراپت ہوتا ہے - بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی جیسے آرے سے کٹے ہوئے کاٹھ کے دو ٹکڑے کو جلد ہی گھیسے تو اُن سے سوابھاوک اگن پرکٹ ہوتی ہے تیسے ہی مانس کا کمل جو پیٹ مین ہے اور اُسکے بیچ مین ہردے کمل ہے اور اُسمین سورج اور چندرما رہتے ہین - اس کمل کے بھیتر دو کمل ہین ایک نیچے دوسرا اوپر نیچے چندرما رہتا ہے اور اوپر سورج رہتا ہے اور اُنکے بیچ مین کنڈلنی بھی رہتی ہے جیسے پدم راگ (لعل) کا ڈبا ہو اور موتیون کا بھنڈار ہو تیسے ہی اُسکا وہا اُجل رُوپ ہے - جیسے ابرت پھین کے ملنے سے سلسل شبد پرکٹ ہوتا ہے تیسے ہی اُس شبد نکلتا ہے اور جیسے ڈنڈے کے ساتھ ہلانے سے ناگن شبد کرتی ہے تیسے ہی اُس کنڈلنی سے پرنو شبد ہوتا ہے - ہے رام جی آکاش اور پرتھوی روپ جو اوپر اور نیچے دو کمل ہین اُنکے بیچ مین کنڈلنی شکت اسپند رُوپ استھت ہے وہ جیو کلا پرکاشکا انبھو رُوپ ات پرکاش سورج کی طرح ہردے رُوپ کمل کی بھونری ہے سب کی ادھشٹھان آدشکت ہے اور ہردے کمل مین پران ہے اس ہردے آکاش مین کنڈلنی شکت ہے اُسمین سے سوابھاوک بایو نکلتی ہے سو کومل مرد رُوپ ہے وہی بایو پھیلکر دو رُوپ ہوتی ہے ایک پران دوسری اپان - وہی انیہ ملکر اسپھرن رُوپ ہوتی ہے - جیسے برچھ کے پتون کے ملنے سے اُس سے جلدی ہی آگ نکلتی ہے اور بانسون کے گھسنے سے آگ نکلتی ہے تیسے ہی پران اور اپان سے اگن پرکٹ ہو کر جب آکاش مین اُدے ہوتی ہے تو سب طرف سے بھیتر پرکاش ہوتا ہے - جیسے سورج کے اُدے ہونے سے سب طرف سے گھر بار کاشت ہوتے ہین تیسے ہی سب طرف سے پرکاشت ہوتا ہے اور سورج روپ تارا اگن کی طرح تیج رُوپ ہین - ہردے کمل کا بھونرا اسپھرن رُوپ ہے اور اُسکے دھیان سے جوگی اُسی کا رُوپ ہو جاتے ہین وہ پرکاش گیان رُوپ ہے اور اُس تیج سے جوگی کی برت وہی رُوپ ہو جاتی ہے اور تھاٹ ایک رُوپ ہو جاتی ہے تب لاکھ جوجن تک جو چیز ہو اُسکا بھی گیان اُسکو ہو آتا ہے اور سب چیزین پرتکھش دیکھ پڑتی ہین اُس اگن کا ہردے روپی تالاب استھان ہے - جیسے بڑوا اگن سمندر مین رہتی ہے اور اُسکو جل ہی ایندھن ہے اور تھاٹ پانی کو جلاتی ہے تیسے ہی ہردے روپی تالاب مین اُسکا نواس ہے اور رس شیتلتا روپی جل کو بچاتی ہے - اس ہردے کمل سے جو اپان رُوپ شیتل بایو پرکٹ ہوتی ہے اُسکا نام چندرما ہے اور پران رُوپ جو گرم ہوا نکلتی ہے وہ

سورج روپ ہو وہی گرم اور سرد سورج اور چندرما نام سے دیہہ مین استھت ہین اور پران بایو روپ سورج اُپان
بایو روپ چندرما سے سورج روپ ہو کر استھت ہوتی ہے۔ سورج گرم ہے اور چندرما سرد ہے ان دونون سے
جگت ہوا ہے۔ بدیا ابدیا ست اُست جگت ان دونون سے ملا ہوا ہے۔ ست چت پرکاش بدیا اگیان سورج
اگن آدک نام بدھان لوگ نرمل بھاؤ سے کہتے ہین اور اُست جڑ ابدیا اندھکار وچھنا ہین آدک چندرما
روپ سے ملن بھاؤ کہتے ہین۔ شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون اگن سورج روپ جو پران
بایو ہے اُس سے شیتل جل روپ چندرما اُپان روپ کیسے پیدا ہوتا ہے اور اُپان بایو جل چندرما روپ
سے سورج کیسے پیدا ہوتا ہے۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی سورج چندرما جو اگن سوم ہین
وے پرسپر کارج کارن روپ ہین۔ جیسے بیج سے انکر اور انکر سے بیج ہوتا ہے اور جیسے دن
سے رات اور رات سے دن ہوتا ہے اور جیسے چھایا سے دھوپ اور دھوپ سے چھایا ہوتی ہے تیسے ہی
سورج اور چندرما پرسپر کارج کارن ہوتے ہین۔ کبھی کبھی یہ اکٹھا بھی ہو جاتے ہین جیسے سورج کے
اُدے ہونے سے دھوپ اور چھایا اکٹھا ہو جاتے ہین۔ کارج کارن بھی دو طرح کا ہے۔ ایک کارج
ست روپ پرنام سے ہوتا ہے ایک بناش روپ پرنام سے ہوتا ہے ایک سے جو دوسرا ہوتا ہے سو جیسے بیج نشٹ ہو گیا تو اُس سے انکر
ہوتا ہے سو بناش روپ پرنام ہوتا ہے اور جیسے مٹی سے گھڑا پیدا ہوتا ہے سو ست روپ پرنام کہاتا ہے۔
جو کارن کارج کے بھاؤ مین بھی اندریون سے پرتچھ پائیے اُسکا نام ست روپ پرنام ہے اور جو کارج مین
اندریون سے پرتچھ نہین پایا جاتا جیسے دن مین رات اور رات مین دن سو بناش روپ پرنام کہاتا ہے۔ جیسے
پرتچھ پرمان ہے تیسے ہی ابھاؤ پرمان بھی ہے اس سے بناش بھاؤ بھی ایک کارن روپ ہے۔ جیسے
جگت بادی کہتے ہین کہ اپنے سمبت مین کرمبتہ نہین بنتا آدک۔ سو اس ارتھ کی اُدگیا
کرتے ہین اور اپنے اُنبھو کو نہین جانتے انبھو کی تجگت اُن کو نہین آتی یا ابھاؤ پرمان بھی پرتچھ
پرکٹ ہوتا ہے۔ شیتلتا کا پرمان یہ ہے کہ جیسے اگن کے بھاؤ سے شیتلتا کے ابھاؤ مین گرمی
ہوتی ہے دن کے ابھاؤ مین رات اور چھایا کے ابھاؤ مین دھوپ آدک کا نام ابھاؤ پرمان
کہاتا ہے۔ آگ سے دھوان نکلتا ہے سو میگھ ہوتا ہے اس کارن ست روپ پرمان سے چندرما کا
کارن اگن ہوتی ہے اور اگن ناش ہو کر شیتل بھاؤ کو پراپت ہوتی ہے تب اُسکا نام بناش
پرمان سے اگن چندرما کا کارن ہوتا ہے۔ سات سمدرون کا جل پی کر بڑوا اگن دھوان اُٹھاتی
ہے سو وہ دھوان میگھ ہو کر برسے مطلب کی چیز پانی کا کارن ہوتا ہے۔ سورج جو بناش
کے زیرتھ چندرما کو پیتا ہے سو اماوس تک بار بار پیتا ہے اور پھر خشک پچھ مین اُدگیرن کرتا ہے جیسے
سارس پنچھی کرم کی جڑ کو کھا کر اُدگیرن کر ڈالتا ہے۔ ہے رام جی امرت کے سمان شیتل جو چندرما
روپ اُپان بایو ہے سو مکھ کے اگر نیچے لوگ دہن مین رہتا ہے وہ کنکا روپ جل جب شریر مین
جاتا ہے تب وہ جل کا کنکا اُپان اور سورج روپی پران کلیسرن کو پراپت ہوتا ہے۔ اس پرکار
ست روپ پرنام سے جل اگن کا کنکا ہوتا ہے۔ جب جل کا ناش ہو جاتا ہے جب وہ گرم بھاؤ اگن کو

پراپت ہوتا ہی اسکا نام بناش پرنام اِس پرکار جل اگن کا کارن کہلاتا ہی اگن کے ناش ہونے سے
چندرما پیدا ہوتا ہی اسکا نام بھی بناش پرنام ہی اور چندرما کے ابھاؤ ہونے سے اگن پیدا ہوتا ہی اسکا
نام بھی بناش پرنام ہی جیسے اندھکار کے ابھاؤ سے پرکاش اُدے ہوتا ہی اور پرکاش کے ابھاؤ
سے اندھکار ہوتا ہی اور دن کے ابھاؤ سے رات اور رات کے ابھاؤ سے دن ہوتا ہی اسکے
بیچ مین جو ملکشن روپ ہی وہ بُدھمانون سے بھی نہین پایا جاتا وہ اندھکار اور پرکاش دونون روپون
سے ملا ہوا ہی اُنکے بیچ مین جو سندھ ہی وہ آتم روپ ہی اُسمین استھت ہو کر چیتن اور جڑ دونون
روپون سے جیو بھُرن ہوتے ہین جیسے دن اور رات اندھکار اور پرکاش سے پرتھوی مین جو چیشٹا
کرتے ہین سو چیتن اور جڑ روپ سورج اور چندرما دونون روپون سے جگت ہی نرمل روپ پرکاش
جو چیدروپ ہی اسکا نام سورج ہی اور جڑ آتمک اندھکار روپ جو ہی سو چندرما شریر ہی جب نرمل
چیتن روپ سورج آتما کا درشن ہوتا ہی تب سنسار کے دکھ روپ جو اندھکار ہین سو سب
نشٹ ہو جاتے ہین جیسے آکاش مین سورج کے اُدے ہونے سے کالی رات کا اندھکار نشٹ ہو جاتا
ہی جڑ چندرما روپ جو دیہہ ہی جب اسکو دیکھتا ہی تب چیتن روپ سورج نہین بھاستا است کی طرح ہو جاتا ہی
اور جب چیتن کی طرف دیکھتا ہی تب دیہہ نہین بھاستی کیول لکشن مین دوسرے کی اُپ لبدھ نہین ہوتی کیول
چیتن پد کو پراپت ہونے سے دویت سے رہت نربان ابھاؤ ہوتا ہی اور جڑ بھاؤ کو پراپت ہونے سے
چیتن نہین بھاستا اِس سے سنسار کے درشن کا کارن دونون ہین۔ سورج چیتن سے چندرما جڑ کی
اُپ لبدھ ہوتی ہی اور جڑ چندرما سے سورج چیتن کی اُپ لبدھ ہوتی ہی۔ جیسے دیپک اور اگن کا
اندھکار بنا پرکاش نہین ہوتا ہی تیسے ہی اِن دونون کے بنا آتما کی اُپ لبدھ نہین ہوتی۔ پرکاش بت
کیول جڑ کی اُپ لبدھ کبھی نہین ہوتی۔ جیسے سورج کا پرتیبمب جس دیوار پر پڑتا ہی وہ دیوار پرکاش بھاستی ہی اور
پرکاش دیوار سے بھاستا ہی تیسے ہی چیت پھرتا ہی تب چیتن کو جگت بھاستا ہی اور پھرتا جگت سے ہوتا ہی پھر جیسے
رہت اچیت چنماتر نربان ہوتا ہی اِس سے ہے رام جی جگت کو اگن اور سوم جانو۔ دیہہ دیہہ سے سمبندھ
ہی پرنت جسکی بہت ہی ہو اُسکی جے ہوتی ہی۔ پران اگن گرم روپ ہی اور اپان شیتل چندرما روپ ہی
یہ دونون پرکاش اور چھایا روپ ہین انکو جاننا سکھ کا مارگ ہی۔ ہے رام جی جب باہر سے شیتل روپ
اپان بھیتر کو آتا ہی تب گرم روپ پران مین جا کر استھت ہوتا ہی اور جب ہردے استھان سے نکلکر
گرم روپ پران باہر کو بارہ انگل تک جاتا ہی تب اپان جو چندرما کا منڈل ہی اسکو پراپت ہوتا ہی۔ اپان
پران روپ ہو کر اُدے ہوتا ہی اور پران اپان روپ ہو کر اُدے ہوتا ہی۔ جیسے درپن مین پرتیبمب پڑتا ہی
تیسے ہی انکا آپسمین پرتیبمب پڑتا ہی۔ جہان سولہ کلا کے چندرما کو سورج کھا لیتا ہی اُس دیہہ بھاؤ نہین استھت ہو جب
اپان پرانون کے استھان مین آکر استھت ہوتا ہی اور پران روپ ہو کر اُدے نہین ہوتا سو شانت روپ بھاؤ ہی
اُسمین استھت ہو۔ پران نکلکر جب مکھ سے بارہ انگل تک باہر استھت ہوتا ہی اور جبتک اپان بھاؤ کو پراپت
ہو کر اُدے نہین ہوتا وہ جو مدھیہ بھاؤ ہی اُسی مین استھت ہو۔ میکھ آدک جو بارہ راشی ہین انمین ایک کو تیاگ کر

دوسری راش کو جب تک سنکرانت نہین پراپت ہوتی اُسکا نام سنکرانت ہی اور اُنکے بیچ مین جو سندھ ہی اُسکا
نام پُن کال ہی سو پُن کھیتر اور باہر پران اپان کی سندھ کے سمے مین ترن رہتا ہی - ان سنکرانتون مین جو بیساکھ
کی برکھ وتی سنکرانت ہی سو شوراتر جیت کی سنکرانت ترلودش دن ہوتے ہین اور راست کی سنکرانت
ترلودش دن ہی اُنکا نام برکھ وتی ہی - جہان دن اور رات برابر ہوتے ہین اور دچھنایَن اور اُترایَن کی جو سندھ
ہوتی ہین اُنکے بھیتر اور باہر بھید کو جانتے تب جنم سے رہت ہوکر پرم پد کو پراپت ہو - ہے رام جی
اُترایَن مارگ جوگیشورون کا ہی اُس سے وے کرم (سلسلہ) سے مکت ہوتے ہین اور دچھنایَن مارگ کرم
کرنے والون کا ہی اِس سے وے پھر جنم پاتے ہین اُنکے بیچ مین جو سندھ ہی اُسمین استھت ہونیسے
پرم آتم پد پراپت ہوتا ہی ارتھات جنم مرن سے رہت ہو جاتا ہی -

سرگ اُنہتر "چنتامن برتانت برنن"

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی یہ جوگ کی سب کلا مین نے بستار سے کہی اور اسمین اکم پر بھاؤ برنن ہوا ہی
پریوجن یہی ہی کہ تم نربان پد مین استھت ہو اور آتم برہم کی ایکتا ہو جس سے پھر جنم آدک کا دکھ نہو - برہم ست
چد آنند سو بھاؤ ماتر ہی جو ایک بار تامین ایکتو بھاؤ ہوتے ہین وہی بھاؤ رہتے ہین اور دھنی شکت کا دھنی
ہوتا ہی اور ابدیا ناش ہو جاتی ہی - اِس پرکار جب وہی چڑالا رانی جوگ اور گیان کے ابھیاس سے
پورن ہوئی تب سب شکتیون سے سنجگ ہوکر دھنی اشتا آدک سدھیون کو پراپت ہوئی ایک رات کو
راجا سوتا تھا تب وہ سمر یا کر آکاش کے بہت سے استھانون مین پھری - پھر دیولوک مین اُت چپل
کالی رات کا روپ دھر کر پھری - پھر مدھیہ دشا - دیولوک - دیتون - راچھسون - بدیادھرون اور
سدھون کے لوک مین ہوکر سورج لوک چندرما لوک میگھ منڈل اور اندر لوک مین گئی اور وہان کا
تماشا دیکھکر پھر نیچے کے لوک مین آئی - سمندر مین پرویش کرکے پھر اگن مین پرویش کر گئی - پون مین
پون روپ ہوئی - اور ناگ لوک کی کنیاؤن مین کھیل کرتی رہی - پھر سارے بن اور پربت
اور اپسرا اور بھوت اور تینون لوک مین پھری ایسی پرکار لیلا کرکے پھر ایک چھن مین اُسی استھان
مین جہان راجا سوتا تھا آئی اور راجا کے پاس سو رہی جیسے بھونری بھونرا کملنی کے بیچ مین سوتے
ہین - پرنت راجا نے نہ جانا کہ رانی کہان گئی تھی یا نہ گئی تھی جب رات بیت گئی اور پراتہ کال
ہوا تو راجا نے اسنان شالا مین جاکر اسنان کرکے بید کے موافق کرم کیے اور رانی نے بھی
پرباہ کرم کیے - جیسے پتا پتر کو میٹھے بچنون سے اُپدیش کرتا ہی تیسے ہی رانی نے راجا کو آہستہ آہستہ تتو کا
اُپدیش کیا اور پنڈتون سے کہا کہ تم بھی راجا کو اُپدیش کرو کہ یہ جگت سپنے کیطرح بھرم اور بڑا روگ اور
دکھون کا کارن ہی - آتم گیان روپی اوکھد سے یہ ناش ہوتا ہی اور اسکی کوئی اوکھد نہین اسیطرح آپ بھی
راجا کو اُپدیش کرین اور پنڈت لوگ بھی اُپدیش کرین پرنتو راجا کو وہ گیان نہ آیا اور نہ ایسا بنا رہا - راجا
نے اُس آتم پد مین بشرام نہ پایا جو اپنا آپ کیول چیت روپ پرتیک اور آتما ہی - شری رامچندر جی نے

پوچھا کہ ہے نہامنی۔ رانی تو سب شکتیون سے پورن ہوئی تھی کہ جوگ کلا مین بھی اَت چتر اور گیان کلا مین
اُسی کا روپ تھی اور راجا بھی کچھ بہت موڑھ نہ تھا اُسکو اُسکا اُپدیش کیون نہ درڑھ ہوا۔ رانی بھی اُسکو
پریت سہت اُپدیش کرتی تھی پھر کیا کارن تھا جو وہ اپنے پد مین استھت نہ ہوا۔ بسشٹھ جی بولے
کہ ہے رام جی جیسے بے چھید کے موتی مین تاگا پرویش نہین کرتا تیسے ہی مُرجھلا کے اُپدیش نے راجا کو
نہ بیدھا جب تک آپ بچار نہ کرے اور اُسمین درڑھ ابھیاس نہو تب تک جو برہما جی بھی آ اپدیش
کرین تو بھی اُسکو نہ بیدھے کیونکہ آتما آپ ہی سے جانا جاتا ہے اور اندریون کا بشے نہین اِدشٹمان
روپ اور سوبھاؤ ماتر آپ ہی آپ کو دیکھتا ہے اور کسی من اور اندریون کا بشے نہین سب کا
اپنا آپ ہے۔ شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون جو اپنے آپ ہی سے دیکھتا ہے تو گرو اور شاستر
کس لیے اُپدیش کرتے ہین۔ بسشٹھ جی بولے کہ ہے رام جی گرو اور شاستر جنا دیتے ہین کہ تیرا سوروپ
آتما ہے پرنتُ اوم کر کے (یعنی یہ ہے) نہین دکھاتے بچار کی آنکھون سے آپ کو آپ ہی دیکھتا ہے بچار سے
رہت اُسکو نہین دیکھ سکتا۔ جیسے کسی پُرش کو چندرما کوئی آنکھ والا دکھاتا ہے تو وہ جو آنکھ والا ہوتا ہے تو
دیکھتا ہے اور جو منْد درشٹ ہوتا ہے تو نہین دیکھتا ہے اسی طرح گرو اور شاستر آتما کا روپ برنن کرتے ہین
اور دکھاتے ہین پر جب وہ بچار کی آنکھون سے دیکھتا ہے تب کہتا ہے کہ مین نے دیکھا اور اور کے دکھانے
کے لائق ہوتا ہے۔ ہے رام جی آتما کبھی اندری کا بشے نہین وہ اپنا آپ سُول روپ ہے اور اندریان کلپت
ہین۔ جو تم کہو کہ تم بھی تو اندری ہی سے اُپدیش کرتے ہو تو سب اندریون کو بھول جاؤ تو اپنا سول تم کو
بھاسنے لگے۔ ہے رام جی اِس پر ایک کِرانت کا اِتہاس ہے سو سنو کہ ایک کِرانت تھا جس کے پاس
بہت سادھن اور اناج تھا پرنت وہ ایسا کِرپن (بخیل) تھا کہ کسی کو کچھ نہ دیتا تھا اور دھن کی ترشنا کرتا تھا
کہ کسی طرح مجھکو چنتامن مل جاے اِسی اِچھا سے ایک سمے گھر سے باہر نکلکر زمین کی طرف دیکھتا ہوا چلا جاتا تھا
کہ ایک بار ایسے استھان مین پہونچا جہان گھاس اور پھوس پڑا تھا تو اُسکو اُسمین کوڑی دیکھ
پڑی تو اُس نے اُس کوڑی کو اُٹھا لیا اور پھر اُسی طرح دیکھنے لگا کہ کچھ اور بھی مل جاے تو دوسری
کوڑی نکلی۔ اِسی طرح اُسکو ڈھونڈھتے ڈھونڈھتے تین دن بیت گئے تب چار کوڑی نکلین پھر
آٹھ کوڑی نکلین۔ جب تین دن اور ڈھونڈھتے ڈھونڈھتے بیت گئے تب چندرما کی طرح
چنتامن پرکٹ دیکھی اور اُسکو لے کر اپنے گھر آیا اور بہت پرسن ہوا۔ ہے رام جی اسی طرح گرو اور
شاستر سے تو مس۔ اور اِسا ہم برہم اسم۔ کا پانا کوڑیون کا ڈھونڈھنا ہے اور آتما چنتامن روپ
ہے۔ پرنتُ جیسے کوڑیون کے کھوج مین اُس نے چنتامن بنا کھوجے نہ پائی تیسے ہی گرو اور
شاستر ون سے آتم پد ملتا ہے گرو اور شاستر ون بنا نہین ملتا۔ دھن اور تپ اور کرم سے آتما
نہین ملتا کیول اپنے آپ سے پایا جاتا ہے۔ ہے رام جی جب شکھر دھوج مُرجھلا کے پاس سے اُٹھکر
اشنان کو گیا تب راجا کے من مین بیراگ اُپجا کہ یہ سنسار متھیا ہے ہم نے بہت بھوگ بھوگے تو بھی
ہردے کو شانت نہ ہوئی اور ان بھوگون کا پرنام (انجام) دکھ دایک ہے جب من مین ایسا بچار اُپجا

تب راجا نے گنو پرتھوی سنبرن مندر اور دوسری سامگری بہت دان کی اور سب شُبھ کے سامان براہمنون
اور غریبون اور مسافرون کو اُدھکار کے موافق دیدیا۔ رانی نے بھی براہمنون اور منتریون سے کہا کہ راجا
کو تم بھی یہی اُپدیش کیا کرو کہ یہ بھوگ متھیا ہین ان مین کچھ سُکھ نہین اور آتم سُکھ بڑا سُکھ ہر جسکے
پانے سے جنم مرن سے چھوٹ جاتا ہر۔ اس طرح راجا براہمنون سے سنتا تھا اور اپنے من مین بھی بیراگ
اپجاتا تھا اس کارن بچارتا تھا کہ مین اس سنسار دُکھ سے رہت ہوجاؤن یہ سنسار بڑا دُکھ روپ ہر اور اسمین
سدا جنم مرن ہر۔ تب راجا کے من مین آیا کہ مین تیرتھون کو جاؤن اور اسنان کرون۔ اس واسطے
تیرتھون کو چلا اور اسنان اور دان کرتا ہوا اور لیتا اور تیرتھون اور سدّھون کے درشن کرکے گھر کو آیا۔ رات
کے سمے رانی کے ساتھ شین کیا تو رانی سے کہا کہ ہے رانی اب مین بن کو تپ کرنے کے لیے جاتا ہون
کیونکہ یہ بھوگ مجھکو دُکھ دایک بھاستے ہین اور راج بھی بن کی طرح اُجاڑ بھاستا ہر۔ یہ بھوگ مین
بہت دنون تک بھوگتا رہا تو بھی ان مین سُکھ نہ دیکھ پڑا اسلیے مین بن کو جاتا ہون مجھکو نہ اٹکاؤ۔ تب رانی
نے کہا کہ ہے راجن اب تمھاری کون اوستھا ہر جو تم بن کو جاتے ہو اب تو ہمارے راج بھوگنے کا سمے
ہر جیسے بسنت رت مین پھول شوبھا پاتے ہین اور شرد رت مین نہین سوہتے تیسے ہم بھی جب بردھ
ہونگی تب بن کو جاوینگی۔ اور بن ہی مین شوبھا پاوینگی۔ جیسے بن کے پھول سفید ہوتے ہین تیسے ہی
جب ہمارے بال سفید ہونگے تب شوبھا پاوینگی اب تو راج کرو۔ ہے رام جی اس طرح رانی نے
کہا پر راجا کا چت بیراگ ہی مین رہا اور رانی کا کہنا چت مین نہ لایا۔ جیسے چندرما بنا کملنی شانت
نہین پاتی تیسے ہی گیان بنا راجا کو شانت نہ ہوئی اور بیراگ کرکے پھر کہنے لگا کہ ہے رانی اب تم
مجھکو نہ روکو کیونکہ اب راج مجھکو پھیکا لگتا ہر اس لیے مین بن کو جاتا ہون یہان نہین ٹھہر سکتا
جو تم کہو کہ یہان ہم تمھاری سیوا کرتی تھین وہان بن مین کون سیوا کرے گا تو پرتھوی ہی ہماری سیوا
کرے گی۔ بن کی کلیان استریان ہونگی۔ ہرنون کے بچے پتر ہون گے۔ آکاش ہمارے کپڑے
ہون گے۔ پھولون کے گچھے گہنے (زیور) ہون گے۔ جب دوسری رات ہوئی اور راجا وہان سے
چلا تو رانی اور سینا بھی پیچھے پیچھے چلی اور کوٹ مین آکر سب ٹھہرے۔ راجا اور رانی نے بشرام کیا جیسے
بھونری اور بھونرا بشرام کرتے ہین اور سینا اور سہیلیان بھی سب سو گئے اور پتھر کی سلا کی طرح گرم نِدرا
سے جڑ ہو گئے۔ جب آدھی رات گئی تب راجا جاگا اور دیکھا کہ سب سو گئے ہین تب سیجا سے اُٹھکر
اور رانی کے کپڑے ایک طرف کرکے اور ہاتھ مین تلوار لے کر نکلا۔ جیسے چھیر سمدر سے بشن بھگوان
لچھمی جی کے پاس سے اُٹھتے ہین تیسے ہی اُٹھکر سب لوگون کو ناگھتا ہوا کوٹ کے دروازے
پر آیا تو دیکھا کہ آدھے آدمی جاگتے ہین اور آدھے سو گئے ہین۔ اُنھون نے جب راجا کو دیکھا تب
راجا نے کہا کہ ہے دوارپالو تم یہان ہی بیٹھے رہو مین اکیلا تیرتھ جاترا کو جاتا ہون۔ اتنا کہکر راجا بہت
جلدی سے چلا گیا اور باہر نکلکر کہا کہ ہے راج لچھمی تجھکو نمسکار ہر اب مین بن کو جاتا ہون۔ پھر ایک بن مین
جا پہونچا جہان سنگھ اور سانپ اور بھیانک جیو رہتے تھے اُن کا شبد سنتا ہوا آگے چلا گیا تو

اُسکے آگے اور بن ملا اُسکو بھی نانگھ گیا آٹھویں پہر چلکر راجا ایک جگہ پر جاکر ٹھہرا۔ جب سُورج اُدے ہوا تب اسنان
کرکے سندھیا آدک کرم کیے اور برچھون کے پھل کھاکر پھر وہان سے آگے چلا اس ڈر سے کہ کوئی کہین پیچھے
سے آکر مجھکو روک نہ لے اس سے بہت جلد جلد چلا اور بڑے بڑے پربت ندیان اور بن نانگھ کر جب بارہ دن کے
بعد مندراچل پربت کے پاس جا پہونچا تب ایک بن مین جاکر ٹھہرا اور اسنان کرکے کچھ بھوجن کیا میگھ
سے رچھا اور چھایا کے نمت اُسنے وہان ایک جھونپڑی بنالی اور برتن بناکر اُسمین پھول اور پھل رکھے جب
پراتہ کال ہوا تب اسنان کرکے پہر بھر تک جاپ کرے اور پھر دیوتاؤن کے پوجن کیلیے پھول چُنے۔ دو
پہر اسنان کرکے اس طرح بسر کرے جب تیسرا پہر ہو تب پھل بھوجن کرے اور چوتھے پہر پھر سندھیا اور جاپ
کرے۔ کچھ دیر تک رات کو سووے باقی رات جاپ مین بسر کرے اسی طرح اپنا وقت بسر کرے
ہے رام جی راجا کا تو یہ حال ہوا اب رانی کا حال سُنو۔ جب آدھی رات کو رانی جاگی تو دیکھا کہ راجہ نہین ہے اور
سجیا خالی پڑی ہے۔ رانی نے سہیلیون کو جگاکر کہا کہ بڑا کشٹ ہے کہ راجا بن کو نکل گیا ہے اور بڑے بھیانک
بن مین جائیگا۔ ایسے کہکر اپنے من مین بچار کیا کہ راجا کو دیکھا چاہیے کہ کہان گیا۔ اس نمت جوگ مین
استھت ہوکر آکاش کو اُڑی اور آکاش کی طرح دیہہ کو انتردھیان کیا۔ جیسے جوگیشوری بھوانی اُڑتی ہین
تیسے ہی اُڑی اور آکاش مین استھت ہوکر دیکھا کہ راجا چلا جاتا ہے۔ رانی کے من مین آیا کہ اسکا مارگ روکون
پر ایک چھن بھر ٹھہر کر ہونہار کو بچارنے لگی کہ راجا کا اور میرا سنجوگ نیت مین کیسے رچا گیا ہے
بچار کرکے دیکھا تو جانا کہ راجا کا اور میرا ملاپ ہونے مین ابھی بہت دن باقی ہین ملاپ ضرور
ہوگا اور میرے اُپدیش سے راجا جاگے گا پرنتو یہ سب بہت دنون بعد ہوگا ابھی اس کے گکھاے
کے نہین اس سے اسکا مارگ روکنا نہ چاہیے تب تو رانی اپنے گھر آئی اور سجیا پر شین کرکے بڑی پرسنتا
کو پراپت ہوئی۔ جب رات بیت گئی تب منتریون سے کہنے لگی کہ راجا ایک تیرتھ کرنے گیا
ہے اور درشن کرکے پھر آئیگا تم اپنے اپنے کام کرتے رہو۔ یہ سُنکر منتری لوگ اپنے اپنے کام کرنے لگے
اسی طرح رانی نے آٹھ برس تک راج کیا اور پرجا کو سُکھ دیا۔ جیسے مالی کمل اور کیاریون کو پالتا ہے تیسے ہی
رانی نے پرجا کو پال کر سُکھ دیا اُدھر راجا کو آٹھ برس تک تپ کرتے بیتے اور اُسکے سب انگ دُبلے
ہوگئے اور ادھر رانی نے راج کیا پر جیسے بھونرا اور مگہ ہو تیسے ہی وقت کو بسر کیا۔ تب رانی نے بچار کیا
کہ راجا اب میرے بچنون کا ادھکاری ہوا ہوگا کیونکہ اب اُسکا انتہ کرن تپ کرکے شدھ ہوا ہے اس سے
اب راجا کو دیکھنا چاہیے تب رانی وہان سے اُڑکر آکاش کو گئی اور اندر کے نندن بن کو دیکھنے لگی تو
وہان کی دیوستریون لگی تب اس کے چت مین آیا کہ کب مجھکو میرا بھرتا (شوہر) ملے گا پھر
کہنے لگی کہ بڑا آشچرج ہے مین تو ست پد کو پراپت ہوئی تھی تس پر بھی میرا من بھلا گمان ہوگیا تو
اور جیوون کی کیا گنتی ہے۔ وہان سے بھی چلی تو آگے کمل کے پھول دیکھ کر کہنے لگی کہ مجھکو بھرتا
کب ملے گا اور کامدیو نے ستایا۔ پھر من مین کہنے لگی کہ ہے دُشٹ من تو تو ست پد کو پراپت ہوا
تھا تیرا بھرتا آتما ہے اب تو متھیا پدارتھون کی ابھلاکھا کیا کرتا ہے معلوم ہوتا ہے کہ جب تک دیہہ ہے

تب تک دیہہ کے سوبھاؤ بھی ساتھ رہتے ہین اِس سے یہ اوستھا پراپت ہوئی ہر جبھی مَن چلایمان ہوا ہر تو
اور جیوؤن کی کیا گنتی ہر۔ تب رانی بیگھ بجلی پربت ندیان سمندر اور بہت سے استھانون کو ناگھکر
سندراچل پربت کے پاس بن مین پہونچی اور وہان دیکھنے لگی کہ میرا بھرتا کہان ہر۔ سمادھ مین استھت
ہوکر اُس نے دیکھا کہ فلان مقام پر بیٹھا ہر تپ کرنے سے اُسکے سب انگ بہت دُبلے ہو گئے ہین
اور ایسے استھان مین جا پہونچا ہر جہان اور جیو کی گم نہین بڑا آشچرج ہر کہ مہا بیتال کی طرح یہ رات کو
چلا آیا ہر اگیان مہا دوشٹ ہر کہ الپ راجا تپ کرنے مین لگا ہر اور سوروپ کے نہ جاننے سے جڑ ہر اب
ایسا ہو کہ کسی طرح یہ اپنے سوروپ کو پراپت ہو پرنت میرے اِس شریر سے اسکو گیان نہ اپجیگا کیونکہ
پہلے تو اسکو یہ ابھمان ہوگا کہ یہ میری استری ہر پھر سمجھیگا کہ مین نے انھین کے لیے راج چھوڑا ہر اور یہ پھر مجھکو
دُکھ دینے آئی ہر اس سے مین برہم چاری کا شریر دھارن کرون۔ ایسا بچار کر اُسنے جلدہی برہم چاری کا
شریر دھارن کرلیا اور ہاتھ مین رُدراکش کی مالا اور کمنڈل اور گلے مین مرگ چھالا دھارن کیا۔ جیسے شری
شوجی مہاراج کے مستک پر چندرما براجتا ہر تیسے ہی سُندر بھبوت لگا کر اور سفید ہی جنیو پہنکر پرتھوی کے
مارگ سے راجا کے پاس جا پہونچی راجا اسکو دیکھکر آگے سے اٹھ کھڑا ہوا اور نمسکار کرکے چرنون پھول
چڑھائے پھر اپنے استھان پر بیٹھا کر کہنے لگا کہ ہے دیوپتر آج میرے بڑے بھاگ ہین جو آپکا درشن
ہوا کرپا کرکے کہیے کہ آپ کس لیے آئے ہین۔ دیوپتر بولے کہ ہے راجن ہم بڑے بڑے پربت دیکھتے
اور تیرتھ کرتے ہوئے آئے ہین پرنت جیسی بھاؤنا تجھ مین دیکھی ہر ویسی اور کسی مین نہیں دیکھی۔ تو نے
بڑا تپ کیا ہر اور تو اندری جیت دیکھ پڑتا ہر مین جانتا ہون کہ تیرا تپ تلوار کی دھار کی طرح تیز ہر
اس سے تو دھنیہ ہر اور تجھکو نمسکار ہر۔ پرنت ہے راجن آتم جوگ کے نِمت بھی کچھ تپ کیا ہر یا نہین
سو کہہ۔ تب راجا نے پھولون کی مالا جو دیو پوجن کے لیے رکھی تھی سو دیوپتر کے گلے مین ڈالی اور پوجا
کرکے کہا کہ ہے دیوپتر تم ایسون کا درشن دُرلبھ ہر اور اتِتھ کا پوجن دیوتاؤن سے بڑھکر ہر۔ ہے دیوپتر آپکے
انگ بہت سُندر درشٹ آتے ہین ایسے ہی انگ میری استری کے بھی تھے ناخن سے لیکر چوٹی تک تمھارے
وہی انگ درشٹ آتے ہین پرنت آپ تو تپسوی ہین اور آپ کی مورت شانت کے لیے ہوئی ہر
مین کیسے کہون کہ آپ وہی ہین۔ اس سے ہے دیوپتر آپ کس کے پُتر ہین اور یہان کس نِمت آئے ہین
اور آگے کہان جائینگے یہ سنشے میرا دور کیجیے۔ تب دیوپتر بولے کہ ہے راجن ایک سمے نارد مُن
سُمیر پربت کی کندرا مین جہان آشچرج کے دینے والے برچھ اور منجریان پھولون اور پھلون سے پورن
تھین اور براہمنون کی کُٹی بنی ہوئی تھین سمادھ لگا کر بیٹھے وہان شری گنگاجی کی دھارا بہتی تھی اور
سدھون کے سوائے اور جیوؤن کی گم نہ تھی اس سے نارد مُن وہان کچھ دنون تک سمادھ لگا کر بیٹھے
رہے۔ جب سمادھ سے اُترے تب اُنھون نے بھوکون کا شبد سُنا اور من مین بڑا آشچرج مانا
کہ یہان تو کوئی نہین آسکتا یہ بھوکون کا شبد کہان سے آیا تب اُٹھکر دیکھنے لگے کہ شری
گنگاجی کی دھارا چلی آتی ہر اور وہان اُرلبسی آدک مہا سُندر اپسرا کپڑون کو اُتارے ہوئے اِشنان

کر رہی ہین ۔ جب اُنکو نارد مُن نے دیکھا تو اُن کا بیبیک جاتا رہا اور بیج نکلکر اُنکے پاس ایک سندر بیل تھی اُسکے
پتّے پر ٹھہر گیا ۔ اتنا سُنکر شُکھ دھوج نے کہا کہ ہے دیو پُتر ایسے برہم گیانی اور سرب گیتہ مُن شیل سمگت نارد مُن
کا بیج کس واسطے گرا ۔ دیو پُتر نے کہا کہ ہے راجن جب تک شریر ہو تب تک اگیانی اور گیانی کا شریر سوبھاؤ
نہین مٹتا ۔ پرنت ایک بھید ہو کہ گیانی کو جو دُکھ پراپت ہوتا ہو تو وہ اُسکو دُکھ نہین مانتا اور جو سُکھ پراپت
ہوتا ہو تو اُسکو سُکھ نہین مانتا اور اُس سے آنندوان نہین ہوتا اور اگیانی کو جو دُکھ سُکھ پراپت ہوتے
ہین تو وہ اُس سے دُکھی سُکھی ہوتا ہو ۔ جیسے سفید رنگ پر کیسر زعفران کا رنگ جلدی چڑھ جاتا ہو تیسے ہی
اگیانی کو دکھ سکھ کا رنگ جلدی چڑھ جاتا ہو اور جیسے موم جامہ مین جل کا اسپرش نہین ہوتا تیسے ہی گیانی کو
دکھ سکھ کا اسپرش نہین ہوتا ۔ جسکے انتہ کرن روپی کپڑے مین گیان روپی موم نہین چڑھا اُسکو دُکھ
سُکھ روپی جل اسپرش کر جاتا ہو ۔ دُکھ کی اور سُکھ کی ناڑی الگ الگ ہین ۔ جب سُکھ کی ناڑی
مین جیو استھت ہوتا ہو تب کوئی دُکھ نہین دیکھتا اور جب دُکھ کی ناڑی مین استھت ہوتا ہو تب سُکھ
نہین دیکھتا اگیانی کو کوئی دُکھ کا استھان ہو اور کوئی سُکھ کا استھان ہو اور گیانی کو ایک آکاس ماتر
دکھائی دیتا ہو بندھن مین نہین پڑتا ۔ جب تک اگیان کا سمبندھ ہو تب تک دُکھ نِبرت نہین ہوتا
تب راجا نے کہا کہ بیج جو گرتا ہو سو کیسے نِبرت ہوتا ہو ۔ دیو پُتر نے کہا کہ ہے راجن جب چت باسنا سے
چھوبھ وان ہوتا ہو تب ناڑی بھی چھوبھ کرتی ہین اور اپنے استھانون کو تیاگنے لگتی ہین اُسی اوستھا مین
بیچ والی ناڑی سے سوابھاوک ہی بیج نیچے کو چلا آتا ہو ۔ پھر راجا نے پوچھا کہ ہے دیو پُتر
سوابھاوک کس کو کہتے ہین ۔ دیو پُتر نے کہا کہ ہے راجن ادھ شُدھ چیتن پرماتما مین جو پھرتا ہوا ہو اُس سے
چھن بھر شکتی کے اُبھان سے یہ جگت بنگیا ہو اُسمین یہ آدِ نیت ہوئی ہو کہ یہ گھٹ ہو یہ پٹ ہو
یہ اگن ہو اس مین اوشنتا یعنی گرمی ہو یہ پانی ہو اسمین سردی ہو تیسے ہی یہ بھی نیت ہو کہ بیج اوپر سے
نیچے کو آتا ہو ۔ جیسے پربت سے پتھر گرتا ہو تو نیچے کو چلا آتا ہو تیسے ہی بیج بھی نیچے کو آتا ہو تب راجا
نے پوچھا کہ ہے دیو پُتر جیو کو دُکھ سکھ کیسے ہوتا ہو اور دکھ سکھ کا ابھاو کیسے ہوتا ہو ۔ دیو پُتر نے کہا کہ ہے
راجن یہ جیو گنڈ یعنی شکتی مین استھت ہو کر جگت مین جو چارون انتہ کرن اندریان اور دیہہ ہین ان مین
ابھمان کرکے اِن کے دکھ سے دُکھی اور اِن کے سکھ سے سکھی ہوتا ہو تو جیسا جیسا آگے پرتبمب ہوتا
ہو تیسا تیسا دکھ سکھ بھاستا ہو جیسے شُدھ من مین پرتبمب پڑتا ہو ۔ یہ سب اگیان سے ہوتا ہو ۔
اور گیان سے اسکا ابھاؤ ہو جاتا ہو جب گیان روپی پردے کی اوٹ آگے ہوتی ہو تب پرتبمب
نہین پڑتا ۔ دیہہ آدک کے ابھمان سے رہت ہونے کو گیان کہتے ہین کہ نہ دیہہ آدک ہو اور
نہ مین اِن سے کچھ کام کرتا ہون جب ایسا نشچے ہوتا ہو تب دکھ سکھ آدک کا بھان نہین ہوتا کیونکہ سنسار
کا دکھ سکھ بھاؤنا مین ہوتا ہو جب باسنا سے رہت ہوتا ہو تب دُکھ سُکھ بھی سب مِٹ جاتے ہین
جیسے جب برچھ ہی جل جاتا ہو تب پتے پھول پھل کہان رہتے ہین ۔ تیسے ہی اگیان روپ باسنا کے
جل جانے سے دُکھ سُکھ کہان رہے ۔ پھر راجا نے کہا کہ ہے بھگون تمھارے بچن سُننے سے مَن ترپت

نہین ہوتا جیسے میگھ کا شبد سُننے سے مور ترپت نہین ہوتا - اِس سے کہو کہ تمھاری اُتپت کیسے ہوئی ہر -
دیوپتر نے کہا ہے راجن جو کوئی کچھ پوچھتا ہر تو بڑے لوگ اُسکا نرادر نہین کرتے اِس سے جو کچھ تم پوچھتے ہو
سو مین کہتا ہون - ہے راج رکھو وہ بیج نارد مُن نے ایک مٹکی مین رکھا اور اُسپر دُودھ ڈالا - وہ مٹکی سونے
کی طرح تھی جسکا اُجل چمتکار تھا اُس مٹکی کو پورن کر بیج کو ایک کونے کی طرف کیا اور منتر پڑھا اور آہت دیکر
اچھی طرح سے پوجن کیا - جب ایک مہینا گذرا تب مٹکی سے بالک پرگٹ ہوا مانو چندرما چھیر سمدر سے
نکلا ہر - اُس بالک کو لے کر نارد مُن آکاش کو اُڑے اور اپنے پتا برہماجی کے پاس لے آئے اور
نمسکار کیا تب مجھکو پتامہ نے گود مین بٹھا لیا اور آشیرباد دیا کہ تو سرگیہ ہوگا اور جلدی اپنے سوروپ کو
پراپت ہوگا - کُمبھ سے جو مین اُپجا تھا اِسلیے کُمبھج میرا نام اُنھون نے رکھا - مین نارد جی کا بیٹا اور برہماجی
کا پوتا ہون - سرسوتی میری ماتا ہر گایتری میری موسی ہر اور مجھکو سرب گیان ہر - تب راجا نے کہا کہ ہے
دیوپتر تم سرگیہ ورشٹ آتے ہو - تمھارے بچپن سے مین جانتا ہون - دیوپتر نے کہا کہ ہے راجن
جو کچھ تم نے پوچھا وہ مین نے کہا اب کہو کہ تم کون ہو اور کیا کرم کرتے ہو اور یہان کس نمت آئے ہو
راجا نے کہا کہ ہے دیوپتر آج میرے بڑے بھاگ اُدے ہوئے جو آپ کا درشن ہوا آپ کا درشن بڑے
بھاگ سے پراپت ہوتا ہر جگیہ اور تپ سے بھی آپ کا درشن اُتم ہر - دیوپتر نے کہا کہ ہے راجن تم اپنا
برتانت کہو - راجا نے کہا کہ ہے دیوپتر مین راجا ہون شکھر دھوج میرا نام ہر سنسار مجھکو دکھ دایک
جان پڑا اور بار بار اِس مین جنم مرن ہوتا ہر اس سے راج کو تیاگ کر مین یہان تپ کرنے لگا ہون یہ تم
تو تینون کال کا حال جانتے ہو پرنت تمھارے پوچھنے سے کچھ کہتا ہون کہ مین تینون کال سندھیا اور
جپ کرتا ہون تو بھی مجھکو شانت نہین ہوئی اِس لیے جس سے میرے دکھ دور ہون وہ اُپاے کہیے -
ہے دیوپتر مین نے بہت سے تیرتھ کیے ہین اور بہت دیش اور استھانون مین بھی پھرا ہون
پر اب اِس بن مین آکر بیٹھا ہون تو بھی مجھکو شانت نہین دیوپتر بولے کہ ہے راج رکھ تو نے راج
کو تو چھوڑ دیا پرنت تپ روپی گڑھے مین گر پڑا یہ تو نے کیا کیا - جیسے پرتھوی کا کرم پھر پرتھوی ہی مین
رہتا ہر ویسے ہی تو ایک گڑھے کو تیاگ کر دوسرے گڑھے مین گر پڑا ہر اور جس کے واسطے
راج کو تیاگ کیا اُسکو نہ جانا - یہان آکر تو نے ایک لاٹھی اور مرگ چھالا اور پھول رکھے ہین اِن سے
تو شانت نہین ہوتی اس سے اپنے سوروپ مین جاگ - جب سوروپ مین جاگے گا -
تب سب دکھ دور ہو جائین گے - اسی طرح ایک سمے مین نے برہماجی سے پوچھا تھا کہ ہے
پتامہ جی کرم اُتم ہر یا گیان اُتم ہر اِن دونون مین کون اُتم ہر جو مجھکو کرنا چاہیے سو آپ
کہیے تب پتامہ نے کہا کہ گیان کے پانے سے کوئی دکھ نہین رہتا اور سب آنند کا آنند گیان ہر -
اگیانیون کو کرم اُتم ہے کیونکہ وے پاپ کرم کرین گے تو نرک مین جائین گے اِس سے تپ
اور دان کرنے سے سوروپ کی پراپت نہین ہوتی تو بھی اگیانی کو کرم ہی اُتم ہے کہ نرک
کو نہ بھوگے سورگ ہی مین رہے - جیسے کمل سے ریشمی کپڑا اُتم ہر پرنت جو ریشمی نہ ملے تو کمل ہی

آتم ہر تیسے ہی گیان ریشمی کپڑے کے برابر ہر اور تب کرم کمل کی طرح ہر۔ کرم سے شانت
نہین ہوتی اس سے ہے راجن تو کیون اس گڑھے مین پڑا ہر۔ آگے تو راج باسی تھا اور اب بن باسی
ہوا یہ کیا کیا کہ اگیان مین مورکھتا کے بس ہو کر پڑا رہا۔ جب تک تجھکو کریا کا ابھمان ہوتا ہر کہ یہ مین
کرون تب تک پرمادھ ہر اس سے دکھ نبرت نہوگا۔ نرباسنک ہو کر اپنے سوروپ مین جاگ۔ نرباسنک
ہونا ہی مکت ہر اور باسنا سہت بندھن ہر۔ نرباسنک ہونا ہی پرش پرجتن ہر جب تک باسنا سہت
ہر تب تک اگیانی ہر جب نرباسنک ہو تب گینیہ روپ ہو۔ سدا گینیہ کی بھاؤنا کرنے والے کو
نرباسنک کہتے ہین اور گینیہ آتما سوروپ کو کہتے ہین اسکو جانکر پھر کوئی اچھا نہین رہتی کیول جناتر
پد مین استھت ہونے کا نام گینیہ ہر جو جاننے جوگ ہر سو جاتا۔ تب اور باسنا نہین رہتی۔ کیول
نرمل آپ ہی ہوتا ہر۔ ہے راجن تجھکو اپنا سوروپ ہی جاننا چاہیے تھا تو اور جنجال مین کس واسطے
پڑا ہر آتم گیان کے بنا اور انیک جتن کرے گا تو بھی شانت پراپت نہ ہوگی۔ جیسے پون سے رہت
برچھ شانت روپ ہوتا ہر اور جب پون ہر تب چھوبھ کو پراپت ہوتا ہر۔ تیسے ہی جب باسنا نبرت
ہوگی تب شانت پد پراپت ہوگا اور کوئی چھوبھ نہ رہیگا۔ جب ایسا دیوپتر نے کہا تب راجا
نے کہا کہ ہے بھگون تم میرے پتا ہو تم ہی گرو ہو تم ہی کرتارتھ کرنے والے ہو مین نے باسنا کے
بڑا دکھ پایا ہر۔ جیسے کبھی برچھ کے نیچے پھول پھل پات ڈال سوکھ جاوین اکیلا ٹھونٹھ رہجاوے تیسے
ہی گیان بنا مین بھی ٹھونٹھ سا ہو رہا ہون اس لیے کرپا کر کے مجھکو شانت پد کو پراپت کرو دیوپتر
نے کہا کہ ہے راجن تجھکو سب تیاگ کر کے سنتون کا سنگ کرنا چاہیے تھا اور یہ پوچھنا چاہیے تھا
کہ بندھ کیا ہر موکش کیا ہر۔ مین کیا کون اور سنسار کیا ہر۔ سنسار کی اتپت کس سے ہوتی ہر اور لین کیسے
ہوتا ہر۔ تو نے یہ کیا کیا کہ سنتون بنا بن کا ٹھونٹھ آکر سیون کیا۔ اب تو سنت جنون سے ملکر نرباسنک
ہو ایسا برہماجی آدک نے بھی کہا ہر کہ جب نرباسنک ہوتا ہر تب سکھی ہوتا ہر۔ پھر راجا نے کہا کہ ہے
بھگون تم ہی سنت ہو تم ہی میرے گرو ہو تم ہی میرے پتا ہو جس پرکار مجھکو شانت پراپت ہو سو کہو
تب کمبھج نے کہا کہ ہے راجن مین تجھکو اپدیش کرتا ہون تو اسکو ہردے مین دھارن کر۔ اور جو تو
اسکو ہردے مین نہ دھارن کرے گا تو میرے کہنے سے کیا ہوتا ہر۔ جیسے ڈال پر کوا ہو اور شبد
بھی سنے تو بھی اپنے کوے کے سوبھاؤ کو نہین چھوڑتا تیسے ہی جو تو بھی کوے کی طرح ہو تو میرے
کہنے کا کیا پریوجن ہر۔ جیسے طوطے کو سکھاتے ہین تو وہ سیکھتا ہر تیسے ہی تم بھی ہو جاؤ۔ شکھردھوج
نے کہا کہ ہے بھگون جو تم اگیا کروگے وہی مین کرونگا جیسے بید اور شاستر کے کہے ہوئے کرم کرتا ہون
تیسے ہی تمھارا کہنا کرونگا یہ میرا نیم ہر۔ کہ جو تم اگیا کروگے سو مین کرونگا۔ تب دیوپتر نے کہا
کہ ہے راجن پہلے تو تو یہ نشچے کر کہ میرا کلیان ان بچنون سے ہوگا۔ اور پھر ایسا جان کہ جو پتا پتر کو
کہتا ہر سو اچھا ہی کہتا ہر مین جو تجھ سے کہونگا تو اچھا ہی کہونگا اور تیرا کلیان ہوگا اس سے نشچے کر کے
جان کہ ان بچنون سے میرا کلیان ہی ہوگا اس سے آگے ایک اتہاس ہوا ہر سو سن کہ ایک پنڈت

دھن اور گنون سے پرپورن تھا وہ سدا چنتامن پانے کی اچھا کرتا تھا اور اسکے لیے جیسے اپائے شاستر مین کہے ہین تیسے ہی وہ کرتا تھا - جب کچھ دن گذرے تب جیسے چندرما کا پرکاش ہوتا ہر تیسے ہی پرکاش وان چنتامن اسکو پراپت ہوئی اور اسنے اسکو ایسا نزدیک سمجھا کہ ہاتھ سے اٹھا لیجیے جیسے ادیاچل پربت کے پاس چندرما ادے ہوتا ہر تیسے ہی چنتامن جب پاس آکر پراپت ہوئی تب پنڈت کے من مین بچار اپجا کہ یہ چنتامن ہر یا کچھ اور ہر - جو چنتامن ہو تو اٹھا لون اور جو چنتامن نہ ہو تو کاہکو اٹھاؤن - پھر کہے کہ اٹھا ہی لیتا ہون چنتامن ہی ہوگی - پھر کہے کہ یہ من نہین ہر کیونکہ من توبڑے جتن سے ملتی ہر مجھکو سہج مین کیون مل جاے گی - اس سے پرگٹ ہوتا ہر کہ یہ چنتامن نہین ہر - جو سہج مین ملجاتی تو سب لوگ دھنی ہوجاتے - جب ایسے سنکلپ بکلپ سے پنڈت بچارنے لگا اور اسی سے اسکا چت آبرن ہوا تب من چھپ گئی کیونکہ جو سدھ ہین انکا آدر مان جو نہ کیجیے تو وہ الٹا شاپ دیتے ہین - جس لبست کا کوئی آباہن (بُلانا) کرتا ہر اور اسکا پوجن نہین کرتا تو وہ اسکو تیاگ جاتی ہر تب پنڈت بڑے دکھ کو پراپت ہوا کہ چنتامن میرے پاس سے چلی گئی تب وہ پھر جتن کرنے لگا تب کانچ کی من ہنسی کرکے اسکے آگے آپڑی - اسکو دیکھکر پنڈت کہنے لگا کہ یہ چنتامن ہر اگیان کے بس سے اسکو اٹھاکر اپنے گھر لے آیا اور اگیان کے بس اسکو چنتامن جاننے لگا جیسے موہ کے بس ہوکر جیو اسست کو ست جانتا ہر اور رسی کو سانپ جانتا ہر اور جیسے درشٹ دوش سے دو چندرما دیکھتا ہر اور ستر کو بتر اور بکھ کو امرت جانتا ہر تیسے ہی اسنے کانچ کو چنتامن جانا - جو کچھ اپنا دھن تھا اسکو لٹا دیا اور کٹمب کو تیاگ کرکے کہنے لگا کہ مجھکو چنتامن ملی ہر اب مجھکو کٹمب سے کیا پریوجن ہر - تب تو وہ گھر سے نکلکر بن کو گیا اور وہان اسنے بڑے دکھ پالے کیونکہ کانچ کی من سے کچھ پریوجن سدھ نہوا - اسی طرح ہے راجن جو چیز موجود ہر اسکو مورکھ لوگ تیاگتے ہین اور اسکا مہاتم نہین جانتے اور نہین پاتے ہین -

سُرگ ستر ہستی (یعنی ہاتھی) اتہاس برنن

دلیپ پتر بولے کہ ہے راجن اسی طرح کا ایک اور اتہاس کہتا ہون سو بھی سنو کہ مندراچل پربت کے بن مین سب ہاتھیون کا راجا ایک ہاتھی رہتا تھا وہ مانو آپ مندراچل پربت تھا جسکو اگست منی نے روکا تھا اسکے بڑے بڑے دانت اندر کے بجر کی طرح تیز تھے اور پرلے کال کی بڑوا اگن کے سمان وہ پرکاشمان تھا وہ ایسا بلوان تھا کہ سمیر پربت کو دانتون سے اٹھا لیوے - اس ہاتھی کو ایک مہاوت نے جیسے راجا بل کو بشن بھگوان نے چھل کرکے باندھا تھا تیسے ہی لوہے کی زنجیرون سے باندھ لیا اور آپ پاس کے ایک برچھ پر چڑھ بیٹھا کہ کود کر ہاتھی کے اوپر چڑھ بیٹھون - اس ہاتھی نے زنجیرون مین بڑا کشٹ پایا اور اتنا دکھ پایا کہ جس کا برنن نہین ہوسکتا تب ہاتھی کے من مین بچار اپجا کہ جو مین اب بل کرکے زنجیر کو نہ توڑونگا تو کیونکر چھوٹونگا اس لیے اس زنجیر کو بل کرکے توڑ دیا - برچھ پر جو مہاوت بیٹھا تھا وہ مارے ڈر کے گر کر ہاتھی کے پیرون کے پاس آپڑا اور ڈر گیا - جیسے

بیچھا کیجل ہوا سے گر پڑتا ہی تیسے ہی مہاوت مارے ڈر کے گر پڑا۔ جب اسطرح مہاوت گر پڑا تب ہاتھی نے بچار
کیا کہ یہ مردہ برابر ہی اسکو کیا مارنا ہی اگرچہ یہ میرا دشمن ہی تو بھی مین اسکو نہین مارتا۔ اِس کے مارنے سے میرا
پرشارتھ کیا سِدھ ہوگا۔ اِسلیے جیسے سورگ کے دروازے توڑکر دیت لوگ گھستے ہین تیسے ہی زنجیر توڑکر
وہ ہاتھی بن مین گھس گیا اور مہاوت ہاتھی کو گیا دیکھکر اُٹھ بیٹھا اور اپنے سوبھاؤ مین استھت ہوا وہ پھر ہاتھی
کے پیچھے چلا اور ہاتھی کو ڈھونڈھ لیا جیسے چندرما کو راہو ڈھونڈھ لیتا ہی تیسے ہی ہاتھی کو بن مین ڈھونڈھ لیا
تو کیا دیکھا کہ ایک برچھ کے نیچے ہاتھی پڑا سو رہا ہی۔ جیسے سنگرام کو جیت کر شوربیر لوگ بے کھٹکے ہوکر
سوتے ہین تیسے ہی ہاتھی کو بے کھٹکے سوتا دیکھکر مہاوت نے بچار کیا کہ اسکو کسطرح بس مین کرنا چاہیے ایسا بچار کر
اُسنے یہ اُپاے کیا کہ بن کے چارون طرف کھائین بنائی اور کھائین کے اوپر کچھ گھاس پھوس ڈالا جیسے
شرد رت کے آکاش مین بادل دیکھنے ہی کو ہوتا ہی تیسے ہی گھاس پھوس کھائین کے اوپر دیکھنے ہی کو
درشٹ آتا تھا جب کسی سمے ہاتھی اُٹھکر چلا اور کھائین کے بھیتر گر پڑا تب مہاوت نے ہاتھی کے پاس جاکر اسکو
زنجیرون سے باندھ لیا اور وہ ہاتھی بڑے دُکھ کو پراپت ہوا۔ ہے راجن جو کوئی تپ کرکے بن مین
دُکھ پاتا ہی اُسنے آگے کا بچار نہین کیا اگیانی کو آگے کا بچار نہین ہوتا اسی سے وہ دکھ پاتا ہی۔ ہے
راجن جو من اور ہاتھی کا اتہاس مین نے تجھکو سنایا ہی اُسکو جب تو سمجھیگا تب پھر آگے اُپدیش کرونگا۔

سرگ اکھتر ہستی برتانت برنن

اتنا کہکر بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی جب اِس طرح دیوپتر نے کہا تب راجا بولا کہ ہے دیوپتر یہ جو دو
اتہاس تم نے کہے ہین سو تمھین جانتے سو مین تو کچھ نہین سمجھا اِس سے تمھین کہو۔ دیوپتر بولا کہ ہے راجن تو
شاستر کے ارتھ مین تو بہت چتر ہی اور سب ارتھون کا جاننے والا ہی پرنت سوروپ مین تجھکو استھت
نہین ہی۔ اِس سے جو بات مین کہتا ہون اُسکو بدھ سے بچار کہ ہاتھی کیا ہی اور چنتامن کیا ہی۔ پہلے جو تو نے
سب تیاگ کیا تھا وہ چنتامن تھی اور اُسکے پاس پہونچکر تو سکھی ہوا تھا جو اُسکو تو اپنے پاس رکھتا تو تیرے
سب دکھ چھوٹ جاتے پرنتو تو نے نرادر کیا کہ اُسکو تیاگ دیا اور کانچ کی من تپ کرم تو نے لیا اس سے
درد ری رہا۔ ہے راجن سرب تیاگ روپی چنتامن تھی اور اِس تپ کرم کا کرنا کانچ کی من ہی اُسکو تو نے لیا
ہی تو اِس سے درد ردور نہین ہوتا دکھی ہی رہتا ہی۔ ہے راجن سرب تیاگ تو نے نہین کیا اور جو کیا بھی
تھا وہ بھی کچھ نہ رہا اور وہ رہکر پھر پھیل گیا۔ جیسے بڑا بادل ہوا سے مٹ جاتا ہی اور تھوڑا رہ جاتا ہی جو ہوا کے
لگنے سے پھر پھیل جاتا ہی اور سورج کو چھپا لیتا ہی وہ بادل کیا ہی اور سورج کیا ہی اور تھوڑا رہنا کیا ہی
سو بھی سُن کہ استری اور کٹمب آدک کو تیاگ کرا نہین اہنکار کرنا یہی بڑا بادل ہی۔ بیراگ روپی پون سے
تو نے راج اور کٹمب کا اہنکار تیاگ دیا پرنتو آدک مین اہنکار تھوڑے بادل کی طرح رہ گیا سو پھر بڑھ گیا جو اُنا تم
اَگیان کرکے کرم کرنا شروع کیا اِس سے آتما روپی سورج جو اپنا آپ ہی سو اہنکار روپی بادل سے چھپ گیا

اور گیان روپی چنتامن اگیان روپی کانچ کی من سے چھپ گئی جب گیان سے آتما کو جانیگا تب آتما پرکاشیگا
اور طرح نہ بھاسے گا۔ جیسے کوئی پُرش گھوڑے پر چڑھکر دوڑتا ہے تو اُسکی برت گھوڑے مین ہوتی ہے تیسے ہی
جس پُرش کا آتما مین درڑھ نشچے ہوتا ہے اُسکو آتما سے الگ کچھ نہین بھاستا۔ ہے راجن آتما کا پانا سہج ہے
جو سُکھ سے ملتا ہے اور بڑا آنند پراپت ہوتا ہے تپ آدک کرم کرکے کشٹ سے سِدھ ہوتا ہے اور سوروپ کے
سُکھ کی پراپت نہین ہوتی ہے راجن مین جانتا ہون کہ تو مورکھ نہین ہے بلکہ شاسترون کا جاننے والا اور بہت
چتر ہے پر تجھکو سوروپ مین استھت نہین ہے جیسے آکاش مین پتھر نہین ٹھہرتا ہے۔ اس سے جو مین اُپدیش کرتا ہون اُسکو
مان تو تیرے سب دُکھ چھوٹ جائینگے ہے راجن یہ سب آتم گیان کہا ہے اور کہتا ہون تو نے جو تپ کرنا شروع
کیا ہے اور اُسکا جو پھل جاتا ہے اس گیان سے یہ گیان اُتم کہا ہے اور کہتا ہون اس سے تیرا بھرم مٹ جائے گا
ہے راجن چنتامن کا سمپورن تاتپرج (خلاصہ مطلب) تجھ سے کہا اب ہاتھی کا برتانت جو آشچرج روپ ہے
وہ بھی سن جسکے سمجھنے سے اگیان دور ہو جائیگا۔ سندراچل پربت کا ہاتھی تو ہے اور مہاوت تیرا اگیان ہے
اس اگیان روپی مہاوت نے تجھکو باندھا تھا اور تو آشا روپی زنجیرون سے بندھا تھا اور زنجیرین
تو گھس بھی جاتی ہین پر آشا روپی پھانسی نہین گھٹتی یہ دن دن بڑھتی ہی جاتی ہے۔ ہے راجن آشا روپی
پھانسی سے تو بندھا تھا۔ ہاتھی کے جو بڑے دانت تھے جس سے اُسنے زنجیرون کو توڑا تھا سو جب
اور بیراگ تھا جو تو نے بچار کیا کہ مین تپ کرکے چھوڑون۔ راج اور کٹمب اور پرتھوی کو تیاگ کر جب تو نے اُس
پھانسی کو کاٹا تب آشا روپی رسّے کٹ گئے تو اگیان روپی مہاوت ڈر گیا اور تیرے چرنون کے تلے آگرا
جیسے برچھ کے اوپر بیتال رہتا ہے اور کوئی برچھ کو کاٹنے آوے تب بیتال ڈر جاتا ہے تیسے ہی تو نے بیراگ
اور بیبیک روپی دانتون سے آشا کی پھانسی کاٹی تب اگیان روپی مہاوت گرا اور تو نے ایک
گھاؤ لگایا پرنت مار نہ ڈالا اس سے مہاوت تجھ سے بھاگ گیا جیسے برچھ کے اوپر بیتال رہتا ہے اور
برچھ کو جب کوئی کاٹنے لگتا ہے جب بیتال بھاگ جاتا ہے۔ ہے راجن ایسے ہی تو نے برچھ کو بیراگ روپی
ہتھیار سے کاٹا تب اگیان روپی بیتال بھاگا پر مورکھتا سے تو نے اُسکو نہ مارا بلکہ اُسکو چھوڑ کر بن مین
چلا گیا۔ جب تو بن مین آیا تب اگیان روپی مہاوت تیرے ساتھ چلا آیا اور تیرے چارون طرف
کھائین کھودی اور تپ آدک کرم کرکے تو اُس کھائین مین گر پڑا اور مہا دُکھ کو پراپت ہوا اُس نے
تجھکو زنجیرون سے پھر باندھا اور دُکھ دینے لگا کہ اب تک دُکھ نہین پاتا ہے اناتم کے اگیان سے تو نے
یہان کر تپ آدک کرم کرنا شروع کیا ہے ایسی کھائین مین تو پڑا ہے۔ ہے راجن تو جاکر کھائین
مین نہین گرا۔ کھائین کے اوپر گھاس پھوس پڑا تھا اُس چھل سے تو گر پڑا۔ وہ چھل اور گھاس پھوس
کیا ہے سو بھی سن کہ پہلے جو اگیان روپی دشمن کو تو نے نہ مارا اور زنجیرون کے ڈر
سے بھاگا کہ بن میرا کلیان کرے گا۔ سنتون اور شاسترون کے بچنون کو نہ جانا کہ تیرے دُکھ دور
کر دینگے اور اُس بچن روپی کھائین پر گھاس آدک تھی اس مورکھ پنے سے تو گرا۔ جیسے راجا
بل پاتال مین چھل کرکے باندھا گیا ہے تیسے ہی تو نے آگے کا بچار نہ کیا کہ اگیان روپی شتر جو رہا ہے وہ

میں اناش کرے گا اس بچار بنا تو پھر سنو دکھی ہوا سب تیاگ تو کیا پرنت یہ نہ جانا کہ مین کرم سے رہت ہون اس کرم کو کیون کرتا ہون اسی سے تو پھر پھانسی مین بندھ گیا۔ ہے راجن جو پرش اس پھانسی سے مکت ہوا ہے وہی مکت ہے اور جب کا چت اناتم ابھمان سے بندھا ہے کہ یہ مجھکو پراپت ہو اس سے وہ دکھ پاتا ہے جس پرش نے بیراگ اور ببیک روپی دانتون سے آشا روپی زنجیر کو نہین کاٹا وہ کبھی سکھ نہین پاتا۔ ببیک سے بیراگ پیدا ہوتا ہے اور بیراگ سے ببیک ہوتا ہے۔ ببیک ست کے جاننے اور دھیرج آدک کے است جاننے کو کہتے ہین۔ جب ایسا جان لیا تب است کی طرف بھاونا نہین جاتی سو بیراگ ہوا۔ بیراگ سے ببیک اپجتا ہے اور ببیک سے بیراگ اپجتا ہے ان ببیک اور بیراگ روپی دانتون سے آشا روپی زنجیر کو کاٹ ڈال۔ ہے راجن یہ ہاتھی کا برتانت جو تجھ سے کہا ہے اسکے بچار کرنے سے تیرا موہ دور ہو جاے گا۔ ہے راجن وہ ہاتھی بڑا بلوان تھا اور مہاوت چھوٹا تیسے سے بلوان تھا اس اگیان روپی مہاوت کو مورکھتا کر کے تو نے نہ مارا اس سے دکھ پاتا ہے اب تو ببیک اور بیراگ روپی دانتون سے آشا روپی پھانسی کو کاٹ ڈال تب تیرے سب دکھ مٹ جاینگے۔

سرگ ۹۳۔ شکھر دھوج سرب تیاگ برنن

دیوپتر بولا کہ ہے راجن چڑالا تیری استری برہم جاننے والی اور سب گیانیون مین اتم ساکشات برہم سروپ اور سچ بولنے والی تھی اسنے تجھکو جو اپدیش کیا تھا اس اپدیش کو تو نے کس واسطے نہ مانا۔ مین تو سب جانتا ہون کیونکہ ترکالگیہ (تینون زمانون کا حال جاننے والا) ہون تو بھی تو اپنے مکھ سے کہہ۔ ایک تو یہ مورکھتا کی کہ اپدیش کو نہ مانا اور دوسرے یہ مورکھتا کی کہ سرب تیاگ نہ کر کے بن کو چلا آیا جو سرب تیاگ کرتا تو سرب دکھ مٹ جاتے جب ایسا دیوپتر نے کہا تب راجا نے کہا کہ ہے دیوپتر مین نے تو استری پرتھوی مندر ہاتھی آدک ایشورج اور کٹمب کو تیاگ کیا ہے آپ کیسے کہتے ہین کہ تیاگ نہین کیا ہے۔ دیوپتر نے کہا کہ ہے راجن تو نے کیا تیاگ کیا ہے راج مین تیرا کیا تھا۔ جیسے ایشورج آگے تھا تیسے ہی اب بھی ہے اور استریان بھی جیسے اور سب منگھیہ تھے تیسے ہی وہ بھی تھین۔ پرتھوی مندر ہاتھی جیسے آگے تھے تیسے ہی اب بھی ہین ان مین تیرا کیا تھا جو تیاگ کیا۔ ہے راجن سرب تیاگ تو نے اب بھی نہین کیا جو تیرا ہو اسکو تو تیاگ کر کہ نردکھ پد کو پراپت ہو اتنا کہکر بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی جب اس پرکار دیوپتر نے کہا تب راجا جو شور بیر اور اندری جت تھا اس نے من مین بچارا کہ بن میرا ہے اور برچھ پھول پھل میرے ہین ان کا تیاگ کرون۔ ایسا بچار کر بولا کہ ہے دیوپتر بن برچھ پھول پھل جو میرے تھے ان کا بھی مین نے تیاگ کیا اب تو مین سرب تیاگی ہوا۔ تب دیوپتر بولا کہ ہے راجن اب بھی سرب تیاگ نہین ہوا کیونکہ بن برچھ پھول پھل تجھ سے آگے بھی تھے ان مین تیرا کیا ہے جو تیرا ہو اسکو تیاگ کر۔ تب سکھی ہوگا۔ ہے رام جی جب اس پرکار دیوپتر نے کہا تب راجا نے من مین بچارا کہ میرے پانی پینے کی باولی اور باغیچے ہین انکا تیاگ کرون تب سرب تیاگ سدھ ہوگا تب کہا کہ ہے بھگون میری یہ باولی اور باغیچے ہین انکو بھی مین نے تیاگ کیا

اب تو میرا سرب تیاگ سدھ ہوا۔ تب دیوپتر نے کہا کہ ہے راجن سرب تیاگ اب بھی نہوا جو تیرا ہے اُسکو
جب تیاگیگا تب شانت پد کو پراپت ہوگا۔ ہے رام جی جب اس پرکار دیوپتر نے کہا تب راجا بچارنے لگا
کہ اب میری مرگ چھالا اور کُٹی ہے اُسکا بھی تیاگ کرون۔ ایسا بچار کر بولا کہ ہے دیوپتر میرے پاس ایک
مرگ چھالا اور ایک کُٹی ہے اُسکو بھی مین نے تیاگ دیا اب تو مین سرب تیاگی ہوا۔ تب دیوپتر نے کہا کہ ہے
راجن مرگ چھالا مین تیرا کیا ہے یہ تو ہرن کی کھال ہے اور کُٹی مین تیرا کیا ہے یہ تو مٹی اور شلا کی بنی ہے اس سے تو سرب
تیاگ سدھ نہین ہوتا جو کچھ تیرا ہے اُسکو جب تیاگ کریگا تب سرب تیاگی ہوگا اور تبھی سب دکھون سے
چھوٹ جاے گا۔ ہے رام جی جب اس طرح کنبھ نے کہا تب راجا نے من مین بچار کیا کہ اب میرا ایک
کمنڈل اور ایک مالا اور ایک لاٹھی ہے اُسکا بھی تیاگ کرون۔ ایسا بچار کر راجا شانت کے لیے بولا کہ ہے
دیوپتر میرے ایک لاٹھی اور کمنڈل اور مالا ہے اُسکو بھی مین نے تیاگ کیا اب تو مین سرب تیاگی ہوا۔ دیوپتر نے کہا کہ ہے
راجن کمنڈل مین تیرا کیا ہے کمنڈل تو بن کا تونبا ہے اُسمین تیرا کچھ نہین۔ لاٹھی بھی بن کے بانس کی ہے مالا بھی کاٹھ کا ہے
اُن مین تیرا کیا ہے جو کچھ تیرا ہے اُسکو تیاگ کر۔ جب تو اُسکا تیاگ کریگا تب دُکھ سے رہت ہو جائیگا۔
ہے رام جی جب اس پرکار کنبھ نے کہا تب راجا شکھردھوج نے من مین بچارا کہ اب میرا کیا رہگیا تب دیکھا
کہ ایک آسن اور باسن ہین جس مین پھول اور پھل رکھتا ہون اب اُن کو بھی تیاگ کرتا ہون۔ تب راجا نے
کہا کہ ہے بھگون آسن اور باسن میرے پاس رہ گئے ہین اُنکو بھی مین تیاگ کرتا ہون اب تو سرب تیاگی
ہوا۔ تب کنبھ نے کہا کہ ہے راجن اب بھی سرب تیاگی نہین ہوا۔ آسن تو بھیڑ کی اُون کا ہے اور باسن مٹی
کے ہین ان مین تیرا کچھ نہین جو کچھ تیرا ہے اُسکو تیاگ کر۔ تب سرب تیاگی ہوا اور دُکھ بھی دور ہوینگے
ہے رام جی جب اس پرکار کنبھ نے کہا تب راجا اُٹھ کھڑا ہوا اور بن کی لکڑی اکٹھا کرکے اُن مین آگ لگا دی جب بڑی
آگ لگی تب لاٹھی ہاتھ مین لیکر کہنے لگا کہ ہے لاٹھی مین میرے ساتھ بہت دیشون مین پھرا ہون پرنت تو نے
میرے ساتھ کچھ اُپکار نہ کیا اب مین کنبھ مُن کی کرپا سے ترونگا تجھکو نمسکار ہے ایسے کہکر لاٹھی کو آگ مین ڈال دیا پھر
مرگ چھالا کو ہاتھ مین لے کر کہا کہ ہے مرگ چھالا مین بہت دنون تک تیرے اوپر بیٹھا ہون پرنت
تو نے کچھ اُپکار نہ کیا اب کنبھ مُن کی کرپا سے مین ترونگا تجھکو نمسکار ہے ایسے کہکر مرگ چھالا کو بھی
آگ مین ڈال دیا پھر کمنڈل کو ہاتھ مین لیکر کہنے لگا کہ ہے کمنڈل تو دھن ہے کہ مین نے تجھکو
دھارن کیا اور تو نے میرے جل کو رکھا تو نے مجھ سے گُن گوپ نہین تو بھی کمنڈل کی جیسی پربرت
تیاگنی ہے جیسے ہی نربرت کی کلپنا بھی تیاگنی ہے اس سے تجھکو نمسکار ہے تو جا۔ ایسے کہکر کمنڈل کو بھی آگ
مین جلا دیا پھر مالا کو ہاتھ مین لے کر کہنے لگا کہ ہے مالا تیرے دانے جو مین نے گھمائے ہین
سو مانو اپنے جنم گنے ہین تیرے سمبندھ سے جاپ کیا ہے اور دیش پردیش گیا ہون اب تجھکو
نمسکار ہے۔ ایسے کہکر مالا کو بھی آگ مین ڈال دیا اسی طرح پھل پھول کٹی آسن سب جلا دیے تب بڑی
آگ لگی اور بڑا پرکاش ہوا۔ جیسے سمیر پربت کے پاس سورج چڑھتے ہین اور مُن کا بھی پرکاش ہو تو
بڑا پرکاش ہوتا ہے تیسے ہی بڑی آگ لگی اور راجا نے سب سامگری کا تیاگ کیا جیسے پکے پھل کو جیسے

تیاگ کرتا ہو اور جیسے پون چلنے سے ٹھہر جاتا ہو تو ہول سے رہت ہوتا ہو تیسے ہی راجا سمپورن سامگری کو تیاگ کر نرمل ہو گیا۔

سُرگ تھتر۔ چت تیاگ برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی تب تو سب سامگری جل کر بھسم ہو گئی۔ جیسے شری سداشو جی کے گنون نے دچھ پرجاپت کی جگیہ کو سواہا کر دیا تھا تیسے ہی جتنی کچھ سامگری تھی سو سب سواہا ہو گئی اور اُس بن مین بڑی آگ لگی جتنے برچھ کے رہنے والے پنچھی تھے سو سب بھاگ گئے اور مرگ آدک جو اہار کرتے تھے اور منجگالی کرتے تھے سو سب بھاگ گئے۔ جیسے نگر مین آگ لگنے سے نگرباسی بھاگ جاتے ہین تیسے ہی سب بھاگ گئے تب راجا نے من مین بچارا کہ اب مین کنبھ مُن کی کرپا سے بڑے آنند کو پراپت ہوا اور آپ سب دُکھ میرے دور ہو گئے جو کچھ لبست من کے سنکلپ سے رچی تھی سو سب جلا دی اب اُسکا مجھکو نہ شوک ہو نہ آنند ہو یہ سب دُکھ ممتا سے ہوتے ہین سو میری ممتا اب کسی سے نہین رہی اِس سے کوئی دکھ بھی نہین رہا اب مین گیانوان ہوا ہون اب میری جے ہو کیونکہ اب مین نرمل ہو کر سب کا تیاگ کیا ہو ایسا بچار کر راجا اُٹھ کھڑا ہوا اور ہاتھ جوڑ کر بولا کہ ہے دیو پتر اب تو مین نے سب کا تیاگ کیا ہو کیونکہ آکاش میرے کپڑے ہین اور پرتھوی میری سیجیا ہو۔ جب راجا نے ایسا کہا تب کنبھ مُن بولے کہ ہے راجن اب بھی سرب تیاگ نہین ہوا جو تیرا ہو اُسکا تیاگ کر کہ سب دُکھ تیرے چھوٹ جاوین۔ پھر راجا نے کہا کہ ہے بھگون اب تو میرے پاس کچھ نہین رہا ننگا ہو کر تمھارے آگے کھڑا ہون اب ایک لہو ماتس کی دیہہ اندریون کو دھارن کرنے والی باقی ہو جو کہو تو اسکو بھی تیاگ کرون اور پربت پر جا کر ڈال دون۔ ایسے کہکر راجا پربت کی طرف دوڑا پر کنبھ مُن نے روک لیا اور کہا کہ ہے راجن ایسی نِیہ وان دیہہ کو کیون تیاگ کرتا ہو اِس کے تیاگ کرنے سے سرب تیاگ نہین ہوتا جس کے تیاگ کرنے سے سرب تیاگ ہو اُسکو تیاگ کر۔ اِس دیہہ مین کیا اوگن ہو۔ جیسے برچھ مین پھول پھل ہوتے ہین اور جب ہوا چلتی ہو تب گرتے ہین سو پھول پھل گرنے کا کارن ہوا ہی ہو برچھ مین اوگن کچھ نہین ہو تیسے ہی دیہہ مین اوگن کچھ نہین ہو دیہہ کا پانے والا جو ابھمان ہو اُسکو تیاگ کر تب سرب تیاگ سِدھ ہوا اور تو سب گن ہین جو کچھ اسکو دیتا ہو وہی لیتا ہو آگے سے بولتا نہین جڑ ہو اسکو تیاگ کرنے سے کیا سِدھ ہوتا ہو۔ جیسے ہوا سے برچھ ہلتے ہین اور رکھوجال سے پربت کانپتے ہین تیسے ہی دیہہ آپ کچھ نہین کرتی اور کی پریرنا (تحریک) سے کام کرتی ہو۔ جیسے پون سمدر کے ترنگ تنکون کو جہان لے جاتے ہین تہان وے چلے جاتے ہین تیسے ہی دیہہ آپ سے کچھ نہین کرتی اسکا جو پریرنے والا ہو اُسکے بل سے یہ کام کرتی ہو اِس سے دیہہ کے پریرنے والے کو تیاگ کر تب سکھی ہو۔ ہے راجن جس سے سرب ہو اور جسمین سرب شبد ہین اور جو سب سے تیاگ کرنے جوگ ہو اُسکا تیاگ کر۔ راجا نے پوچھا کہ ہے بھگون وہ کون ہو جو سرب ہو اور جسمین سرب

شبد ہی اور جو سرب اور سے تیاگنے جوگ ہی ۔ ہے تو جاننے والون مین اُتم ۔ جسکے تیاگنے سے بڑھاپا اور موت
کا ناش ہو جاوے سو کہیے ۔ تب کنبھ نے کہا کہ ہے راجن جسکا نام چیت اور پران اور دیہہ ہی اُسکا تیاگ کر اور
باہر جو طرح طرح کی صورتین چیت ہی سے سو رشٹ آتی ہین اس سے چیت ہی کا تیاگ کر ۔ ہے راجن جیسے سانپ
بل مین بیٹھا ہی تو بل کا کچھ دوش نہین کچھ سانپ مین ہی جس سے وہ ڈستا ہی اس لیے اُسکے ناش کرنے کا اُپائے
کر ۔ اور سرب شبد بھی چیت ہی مین ہین مین آتما تو ماترپد ہی اُسکو نہ ایک کہنا ہی نہ دو کہنا ہی ۔ سرب اور سے چیت کا
تیاگ کرنا جوگ ہی ۔ جب اس چیت کا تیاگ کرے گا تب تیاگ روپی امرت سے امر ہو جاویگا اور بڑھاپا اور
موت سے رہت ہو جائے گا اور جو چیت کا تیاگ نہ کرے گا تو پھر دیہہ دھارن کرکے دکھ بھوگے گا ۔ جیسے
ایک کھیت مین بہت سے دانے پیدا ہوتے ہین اور جب کھیت ہی جلجاتا ہی تب اُن نہین اُگ سکتا
تیسے ہی یہ جو دیہہ اور بڑھاپا اور موت سنساری دُکھ ہین اُنکا بیج چیت ہی ہی ۔ جیسے بے انتہا دانون کا
کارن کھیت ہی ہی تیسے ہی بے انتہا سنسار کے دکھون کا کارن چیت ہی ہی اس سے ہے راجن چیت
کا تیاگ کر جب اسکا تیاگ کرے گا تب سُکھی ہوگا ۔ ہے راجن جس نے سرب تیاگ کیا ہی وہ سُکھی ہوا ہی
جیسے آکاش سب پدارتھون سے رہت ہی کسی کا اسپرش نہین کرتا اور سب سے بڑا اور سُکھ روپ ہی اور
سب پدارتھون کے ناش ہو جانے پر بھی جیون کا تیون رہتا ہی تیسے ہی ہے راجن تو بھی سرب تیاگی
ہو جا ۔ راج دیہہ کٹنب اور گرہستھ آدک جو آشرم ہین سو سب چیت نے کلپے ہین جو ایک کا تیاگ
نہین ہوا تو کچھ نہین تیاگ ۔ جب چیت کا تیاگ کرے تب سرب تیاگ ہو ۔ ہے راجن دھرم اور بیراگ
اور ایشورج تینون چیت کے کلپے ہوئے ہین ۔ جب چیت پُن کرم مین لگتا ہی تب پُن ہی پراپت ہوتا ہی اور
جب پاپ کرم مین لگتا ہی تب پاپ ہی پراپت ہو کر ادھرم اور درد رہوتا ہی ۔ جب پُن کا پھل اُدے
ہوتا ہی تب سُکھ پراپت ہوتا ہی اور جب پاپ کا پھل اُدے ہوتا ہی تب دُکھ پراپت ہوتا ہی ۔ اس
سے جنم مرن کے دُکھ نہین مٹتے ۔ جب چیت کا تیاگ ہوتا ہی تب سب دُکھ مٹ جاتے ہین ۔ ہے
راجن جو پرش کسی لبست کو نہین چاہتا اُسکی بہت پوجا ہوتی ہی اور جو کہتا ہی کہ یہ لبست مجھکو دیدو تو اُسکو
کوئی نہین دیتا ۔ اس سے سرب تیاگ کرکے سُکھی ہو ۔ سرب تیاگ کرنے سے سرب تو ہی ہوگا اور سرب آتما
ہو کر سمپورن برہمانڈ اپنے مین دیکھے گا ۔ جیسے مالا کے دانے مین تاگا ہوتا ہی اور دانے بھی تاگے کے آدھار
ہوتے ہین اُن مین اور پھیر نہین ہوتا تیسے ہی دیکھوگے کہ مین سرب ہون اور ایک رس ہون مجھ ہی مین برہمانڈ
استھت ہین سب مین ہی ہون مجھ سے الگ کچھ نہین ۔ ہے راجن جسنے سب کا تیاگ کیا ہی وہ
سُکھی ہی اور سمد کیطرح استھت ہی اُسکو کوئی دُکھ نہین اس سے تو چیت کا تیاگ کر کہ راج دوش
مٹ جاوے ۔ اس چیت کے اتنے نام ہین ۔ چیت ۔ من ۔ جیو ۔ اہنکار ۔ مایا ۔ ہے
راجن اپنے ایشورج کے تیاگنے اور اور سے بھیکھ مانگنے سے چیت بس مین نہین ہوتا جبتک
ہی بس مین ہوتا ہی جب پرش نرباسنک ہوتا ہی ۔ جب تک چیت ٹھہرتا ہی تب تک سرب تیاگ
نہین ہوتا ۔ جب وہ پھرتا نرت ہوتا ہی تب چیت کا تیاگ ہوتا ہی ۔ چیت کے تیاگ سے بھی تیاگ کے

اَبھمان سے رہت ہو تب سمرپا تما ہوگا۔ جب چت کو تیاگے گا تب آنند کو پراپت ہوگا جو سب السٹور جون اور
سب سنکلپوں کا آشرے ہے اور سب دکھوں کا ناش کرنے والا ہے اور جسکے جاننے سے پھر کسی پدارتھ کی اچھا نرہیگی
کیونکہ سب آنندوں کا دھارن کرنے والا تیرا سوروپ ہے پھر کس کی اچھا رہے۔ جیسے آکاش کے آشرے
دیولوک سے آدلیکر سب جگت رہتا ہے اور آکاش کو اچھا نہیں جہا چھا نہیں تو بھی سب آکاش ہی میں ہے اور سبکو
دھارن کرنے والا ہے۔ ہے راجن جب تو بھی کسی کی اچھا نہ کریگا تب نرباسنک ہو کر اپنے سوروپ میں استھت
ہوگا اور جانیگا کہ سب کا آتما میں ہی ہوں سب کو دھارن کیے ہوں اور بھوت بھوشیہ برتمان تینوں کال
بھی میرے آشرے ہیں جیسے سمدر کے آشرے ترنگ ہیں تیسے ہی میرے آشرے کال ہے چت کا
سمبندھ تجھکو برباد سے ہے اور برباد یہی ہے کہ چیتنا تد پد میں جسب ہو کر پھرتا ہے چت کیسا ہے کہ جڑ بھی ہے اور چیتن بھی ہے
اسی کا نام چد جڑ گرنتھ ہے جب یہ گرنتھ (گانٹھ) کھل جائیگی تب اپنے آپ کو باسدیو روپ جانیگا جب
نرباسنک ہوگا تب سنسار روپی برچھ نشٹ ہو جائیگا جیسے بیج میں برچھ ہوتا ہے تیسے ہی چت میں سنسار
ہے اور جیسے بیج کے جلنے سے برچھ بھی جل جاتا ہے تیسے ہی باسنا کے جلجانے سے سنسار بھی جل جاتا ہے۔ ہے
راجن جیسے کسی ڈبے میں رتن ہوتے ہیں تو رتنوں کے ناش ہونے سے ڈبے کا ناش نہیں ہوتا اور
ڈبے کے ناش ہونے سے رتنوں کا ناش ہو جاتا ہے۔ ڈبا کیا ہے اور رتن کیا ہے سو بھی سن کہ ڈبا تو چت ہے
اور رتن دیہہ ہے اس چت کے ناش ہونے کا اپاے کر۔ جب چت نشٹ ہوگا تب دیہہ سے رہت
ہوگا۔ دیہہ کے ناش ہونے سے چت کا ناش نہیں ہوتا اور چت کے ناش ہونے سے دیہہ ناش
ہو جاتی ہے جب چت روپی دھول سے رہت ہوگا تب کیول شدھ آکاش رہے گا۔

سرگ چوہتر۔ راج بشرانت برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی جب اس پرکار کمبھج نے کہا کہ چت کا تیاگنا ہی سرب تیاگ ہے تب شکھردھوج
نے پوچھا کہ ہے بھگون میں چت کو کیسے استھر کروں سنسار روپی آکاش کی جت روپی دھول ہے اور سنسار
روپی برچھ کا جت روپی بندر ہے جو کبھی استھر نہیں ہوتا اس سے ایسے چت کو میں کیسے استھر کروں تب کمبھج نے
کہا کہ ہے راجن چت کا روکنا تو بہت سہج ہے آنکھوں کے کھولنے اور بند کرنے میں بھی کچھ جتن ہے پرنت چت
کے روکنے میں کچھ جتن نہیں۔ دیرگھ درشی کو سہج ہے اور اگیانی کو کٹھن ہے جیسے چانڈال کو پرتھوی کا راجا ہونا اور
تنکے کو سمیر پربت ہونا کٹھن ہے تیسے ہی اگیانی کو چت کا روکنا کٹھن ہے۔ راجا نے پوچھا کہ ہے دیوپتر چت
کا توڑنا کٹھن ہے پر تو بھی ٹوٹ جاتا ہے پرنت من کا روکنا بہت کٹھن ہے جیسے بڑے مگرمچھ کو بالک نہیں روک سکتا
تیسے ہی میں چت کو نہیں روک سکتا۔ ہے دیوپتر تم کہتے ہو کہ من کا روکنا سگم ہے اور مجھکو تو ایسا
کٹھن بھاستا ہے جیسے اندھے پرش کو لکھی ہوئی مورت آنکھوں سے نہیں دیکھ پڑتی تو وہ اسکو
مانند میں کیسے لے تیسے ہی من کو بس کرنا مجھکو کٹھن بھاستا ہے پہلے چت کا روپ مجھ سے کہیے
کمبھج بولے کہ ہے راجن اس چت کا روپ باسنا ہے جب باسنا نشٹ ہوگی تب چت بھی نشٹ ہوگا

اِس سے چت کے بیج کو تو نشٹ کر۔ تو چت روپی برچھ بھی نشٹ ہو اور نہ کوئی ڈال رہے نہ پھول پھل ہوں۔ جو
ڈال کو کاٹ ڈالے گا تو برچھ پھر ہوگا کیونکہ ڈال کے کاٹ ڈالنے سے برچھ نشٹ نہیں ہوتا پھر کئی ڈالیں
لگ جاتی ہیں۔ جب بیج کو نشٹ کرے تب برچھ بھی نشٹ ہو جائے۔ راجا بولا کہ ہے بھگون چت
روپی پھول کی سنسار روپی سگندھ ہے۔ چت روپی کمل کی جڑ کی سنسار روپی تنت ہے۔ دھیہ روپی
تنکے کا م اٹھانے والا اور اڑانے والا چت روپی پون ہے۔ چت روپی تل کا بڑھایا موت آدھ بیادھ
دکھ روپی تیل ہے۔ چت روپی آکاش کی سنسار روپی اندھیری ہے اور ہردے روپی کمل کا چت روپی
بھونرا ہے۔ بیج کیا ہے اور ڈال کیا ہے۔ ڈال کا کاٹنا کیا ہے۔ برچھ کیا ہے اور پھول پھل کیا ہے سو کرپا کر کے
کہیے۔ کمبھج بولے کہ ہے راجن چتین روپی کھیت ہے جل اور زمل ہے اسمین اہم بھاؤ بیج ہے اسی کو
اہنکار۔ چت۔ من۔ جیو اور متھیا کہتے ہیں۔ اس اہنکار میں جو سمبیدن ہے وہی دھیہ
اور اندریاں ہوکر پھیلا ہے اور اس میں جو نشچے ہے وہ بدھ ہے اس بدھ میں جو نشچے ہے کہ یہ میں ہوں
یہی سنسار ہے اور یہی جیو کا اہنکار ہے۔ اہنکار اس برچھ کا بیج ہے چت روپی اس برچھ کی ڈالیں ہیں
اور سکھ دکھ اس چت روپی برچھ کے پھل ہیں۔ ہے راجن ایکانت میں بیٹھکر اور چنتنا سے
رہت ہوکر ایک آشرے کا تیاگ کرنا اور دوسرے کا انگیکار کرنا اور اس پرکار استھت ہونا
کہ میں ایسا تیاگی ہوں اسکی چنتنا ہی اس ڈال کا کاٹنا ہے۔
ہے راجن اس ڈال کے کاٹنے سے برچھ کا ناش نہیں ہوتا کیونکہ یہ تو ایسا ہوکر استھت ہوتا ہے کہ میں ہوں
باسنا تیاگ کرے اور کچھ نہ پھرنے۔ جب اہم روپی بیج نشٹ ہو جاتا ہے تب چت روپی برچھ بھی نشٹ
ہو جاتا ہے کیونکہ اسکا بیج اہم ہی ہے۔ جب اہم بھاؤ بیج نشٹ ہو جاتا ہے تب برچھ بھی نشٹ ہو جاتا ہے اس سے اس
چت کا بیج تم نشٹ کرو۔ راجا بولا کہ ہے دیوپتر کہا ر یہ نشچے میں نے جانا ہے کہ چت کے تیاگ سے
چت کے بیج کا نشٹ کرنا اُتم ہے۔ ہے بھگون اتنے دنوں تک میں ڈالیں کاٹتا رہا اسی سے میرے
دکھ ناش نہ ہوئے اور آپ نے کہا کہ اہم ہی دکھدائی ہے اسلیے کرپا کر کے کہیے کہ اہم کیسے پیدا ہوتا ہے
کمبھج بولے کہ ہے راجن شدھ چتین میں جو چتین اشکھتو اہم کا پھرنا ہوا ہے کہ میں ہوں یہی جگت روپ
ہوا ہے اور متھیا سمبیدن سے ہوا ہے جیسے شانت سمندر میں پون سے لہریں ہوتی ہیں تیسے ہی شدھ
آتما میں اہم پھرتا ہے اور اس سے سنسار ہوا ہے اس سے اہم بھاؤ کو نشٹ کر دو کہ شانت پد میں
استھت ہو۔ جو دکھ دایک لبست ہے اسکو نشٹ کرے تو شانت ہو۔ راجا نے پوچھا کہ ہے
بھگون وہ کون لبست ہے جو جلانے جوگ ہے اور وہ کون اگن ہے جس میں وہ جلتی ہے۔ کمبھج بولے کہ
ہے تیاگ والوں میں اُتم راجا۔ تیرا جو اپنا روپ ہے اسکو بچار کر کہ میں کیا ہوں اور یہ سنسار کیا ہے اسکا
درڑھ بچار کرنا ہی اگن ہے اور متھیا اناتم ارتھات دیہ اندری آدک میں اہم بھاؤ ہے اسکو یہ بچار
کہ یہ واستو روپ نہیں ہے اس بچار روپی اگن میں جلاؤ۔ جب بچار روپی اگن سے اہنکار روپی بیج
کو جلاؤ گے تب کیول چنماتر رہیگا۔ ہے راجن میرے اپدیش سے تو آپ کو کیا جانتا ہے سو مجھ سے کہہ

راجا نے کہا کہ مین راجا پرتھوی پربت آکاش دسو دشا تھوما تنس وحیہ کرم اندریان گیان اندریان تن
بدھ اور اہنکار نہین ہون - مین انسے رہت شدھ آتما ہون پرنت ہے بھگون اہم روپی کلنک
مجھکو کہان سے لگا ہو کہ اس کلنک کو مین دور نہین کرسکتا - تب کمبھج نے کہا کہ ہے راجن تم اسی اہم کا
تیاگ کرو جو مین نے تیاگ کیا ہو بلکہ یہ پھر نا بھی نہ پھرے بالکل شون ہوکر رہے جب اسکا تیاگ کر دگے
تب چیتن آکاش ہوگا - ہے راجن تم اپنے سوروپ کو دیکھ جاؤ کہ کون ہو - راجا نے کہا کہ ہے بھگون مین
یہ جانتا ہون کہ میرا سوروپ وہی آتما ہو جو سب کا آتما ہو مین آنند روپ ہون اور سب میرا پرکاش ہو پرنت مین
یہ نہین جانتا کہ اہم بھاؤ کلنا کہان سے لگی ہو اسکو مین ناش نہین کرسکتا پر یہ مین نے جانا ہے کہ
سنسار کا بیج ست ہی ہو اور چیت کا بیج اہنکار ہو - تمھاری کرپا سے مین نے جانا ہو کہ میرا سوروپ
آتما ہو اور مین تو کا جھگڑا مجھ مین کچھ نہین - تم بھی اس اہم روپ کلنک کو دور کر رہے ہو پر مجھ سے دور نہین
ہوتا پھر پھر آکر پھیرتا ہو کہ مین دکھی وصوچ ہون - اس اہم سے مین سنساری ہون اسکے ناش کرنے کا
اپاے آپ کہیے - کمبھج بولے کہ ہے راجن کارن بنا کارج نہین ہوتا جو کارن بنا کارج بھاسے تو جانیے
کہ بھرم ماتر اور متھیا ہو اور جسکا کارن پائیے اسکو جانیے کہ ست ہو اس سے تم کہو کہ اس اہنکار کا کارن
کیا ہو تب مین اتر دونگا - راجا بولے کہ ہے بھگون اہنکار کا کارن شدھ آتما ہو شدھ آتما مین جو جاننا
ہوا ہو اور جاننے ماتر مین جاننے کا اتھان ہوا ہو کہ درشیہ اور لگا ہو سو جاننا سمبیدن ہی اہم کا
کارن ہو - کمبھج بولے کہ ہے راجن اس جاننے کا کارن کیا ہو - پہلے تم یہ کہو پیچھے دور کرنے کا
اپاے مین کہونگا - ہے راجن جسکا کارن ست ہوتا ہو اسکا کارج بھی ست ہوتا ہو اور جو کارن
جھوٹھ ہوتا ہو تو کارج بھی جھوٹھ ہوتا ہو - جیسے بھرم درشٹ سے جو دوسرا چندرما آکاش مین دیکھ
پڑتا ہو تو اسکا کارن بھرم ہو - اس سے اس جاننے سے سمبیدن کا کارن کہ جو جاننا سمبیدنا درشٹ اور
درشیہ روپ ہوکر استھت ہوئی ہو اور درشیہ درشٹ روپ ہوکر استھت ہوئی ہو - راجا بولا کہ ہے
بھگون جاننے کا کارن دیہہ آدک اور درشیہ ہو کیونکہ جاننا تب ہوتا ہو جب جاننے جوگ لبست آگے ہوتی ہو
اور جب آگے لبست نہین ہوتی تو جاننا بھی نہین جاننا اس سے جاننے کا کارن دیہہ آدک ہوئے - کمبھج
بولے کہ ہے راجن یہ دیہہ آدک متھیا بھرم سے ہوئے ہین انکا کارن تو کوئی نہین - راجا بولا کہ ہے
دیوپتر دیہہ کا کارن تو پرتھم ہو کیونکہ کھاتا پیتا ہو اور پتا سے اسکی اتپت ہوئی ہو اور یہ پرتھم
کارج کرتا درشٹ آتا ہو آپ کیسے کہتے ہین کہ کارن بنا ہو اور متھیا ہو - کمبھج بولے کہ ہے راجن
پتا کا کارن کون ہو پتا بھی متھیا ہو - جیسے سپنے مین پتا اور پتر دیکھیے سو دونون متھیا ہین اس سے
کہ پتا کا کارن کیا ہو - راجا بولا کہ ہے بھگون پتر کا کارن پتا اور پتا کا کارن پتامہ ہو اسی طرح
ہمیشہ سے سب کے کارن برہماجی پرتھم ہین کیونکہ سب کی اتپت برہماجی سے ہوئی ہو - کمبھج
بولے کہ ہے راجن برہماجی سے لیکر تنکے تک سب سرشٹ سنکلپ کی رچی ہوئی ہو اور دیہہ
بھی بھرم سے بھاستی ہو - جیسے مرگ ترشنا کا جل اور سیپی مین روپا بھاستا ہو تیسے ہی آتما مین دیہہ بھاستی ہو

جیسے آکاش مین دو چندرما بھرم سے دیکھ پڑتے ہین تیسے ہی آتما مین یہ سنسار بھرم سے بھاستا ہر جو تو کہے کہ
کرپا کیسے ورشٹ آتی ہر تو سن جیسے کوئی کہے کہ بانجھ کا پتر گہنا (زیور) پہنے ہر تو جو بانجھ کے پتر ہی نہین تو گہنا کسنے
پہنا۔ یا سپنے مین سب کریا بھرم ماتر ہوتی ہر تیسے ہی یہ سنسار تیرے بھرم مین ہر جب بھرم مٹ جایگا
تب کیول آتما ہی بھاسے گا۔ ہے راجن جیسے تو اپنا شریر جانتا ہر تیسے ہی برہماجی کو بھی جان۔ برہماجی کا کارن
کون ہر۔ اس سے اس بھرم سے جاگ کہ تیرا بھرم نشٹ ہو جاے۔ راجا بولا کہ ہے بھگون اب مین جاگا
اور میرا بھرم مٹ گیا ہر مین نے اس سنسار کو اب سمجھا جانا ہر کہ کیول سنکلپ ماتر ہر جو کچھ درشیہ ہر سو سمجھا کہ
ایک آتما ہی میرے نشچے مین نست ہوا ہر۔ ہے بھگون برہماجی کا کارن بھی برہم ہر اور ادویت اویناشی سروآتما
ہر برہماجی کا کارن یہ ہوا۔ کنبھ بولے کہ ہے راجن کارن اور کارج ادویت مین ہوتے ہین سو است ہین
کیونکہ اس کارن کا دیش اور کال اور بست سے انت ہو جاتا ہر اور پرنامی ہوتا ہر جو بست پرنامی ہو
سو سمجھا ہر۔ ہے راجن آتما ادویت ہر جسمین نہ ایک کہنا ہر نہ دویت کہنا ہر نہ وہ بھوگتا ہر نہ بھوگ ہر
نہ کرم ہر نہ ادویت ہر جو سوروپ سے پرنام کو نہین پراپت ہوتا اور سرباتما ہر جو سرب
دیش اور سرب کال بھی ہر۔ جو سرب بست مین پورن اور ادویت ہر اور جو ادویت ہر تو
کارن کارج کس کا ہو۔ کارن اور کارج کا سمبندھ تو ادویت ہوتا ہر اور پرنامی ہوتا ہر اور جس مین
دیش کال کا انت ہر سو ادویت آتما ہر اسمین نہ کوئی دیش نہ کوئی کال ہر نہ کوئی بست ہر وہ
کیول چنماتر ہر۔ ہے راجن مین جانتا ہون کہ تو جاگرت ہوگا کیونکہ بھرم تیرا نشٹ ہوتا جاتا ہر۔ جیسے
برف کی پتلی سورج کی کرن سے نشٹ ہو جاتی ہر تیسے ہی تیرا اگیان نشٹ ہوتا جاتا ہر۔ اگیان کے نشٹ
ہونے سے تو آتما ہی ہوگا تو اپنے پرتیک چیتن سوروپ سے استھت ہو اور دیکھ کہ برہماجی آدک
سب پرماتما کے کنچن ہین۔ پرماتما ہی ایسے ہو کر استھت ہوا ہر اور جو درشٹ پڑتا ہر اس سب کا اپنا آپ
آتما ہی ہر۔ جب جاگے گا تب جانے گا جاگے بنا نہین جان سکتا۔ راجا بولا کہ ہے بھگون تمہاری
کرپا سے اب مین جاگا ہون اور جانتا ہون کہ میرا سوروپ آتما ہر اور مین نرمل ہون
اب میرا مجھکو نمسکار ہر۔ ایک مین ہی ہون مجھ سے الگ کچھ نہین اور مین نے
آپ کو جانا ہر۔

سرگ چھہتر۔ راجا شکھردھوج وشرانت برنن

راجا نے پوچھا کہ ہے بھگون آپ کیسے کہتے ہین کہ برہماجی کا کارن کوئی نہین۔ آتما ایسا انت اچنت ایک ست اور
ادویت الیشور ہر جو پرمان کا وشے نہین اور پربرہم تو برہماجی کا کارن ہر۔ کنبھ بولے کہ ہے راجن تو ہی کہتا ہر کہ
آتما انت ہر جو انت ہر اسکو دیش کال اور بست کا پرچھید نہین ہوتا۔ جو سرب دیش سرب کال اور سرب بست
مین پورن ہر سو کارن کارج کیسا ہو۔ کارن تب ہو جب پہلے دویت ہو سو آتما ادویت ہر اور کارن اسکو کہتے ہین
جو کارج سے پہلے ہر اور پیچھے بھی وہی ہو۔ جیسے گھڑے کے آدی بھی مٹی ہر اور انت بھی مٹی ہے یہ کارن

کہاتا ہی۔ پرنت آتما مین نہ اُدے ہی نہ انت ہی آتما تو انت ہی۔ کارن تب ہوتا ہی جب پرنام ہوتا ہی سو آتما اچیت ہی اپنے سوروپ سے کبھی نہین گرا اور بھوگتا بھی دویت سے ہوتا ہی سو آتما ادویت ہی بھوگ اور بھوگتا دونون نہین اور آتما مین کرم بھی نہین۔ آتما سے پہلے کون ہی جس سے آتما سدھ ہو وہ کسی کا کارج کبھی نہین کیونکہ کارج اندریون کا بشئے ہوتا ہی سو آتما ابیکت ہی اور جو کارج ہوتا ہی تو کارن بھی اسکا ہوتا ہی سو آتما سب کا آدہی اسکا کارن کون ہی جو سرباتما ہی اور اجل آکاش کی طرح نرمل ہی وہی تیرا سوروپ ہی۔ راجا نے پوچھا کہ ہے بھگون بڑا آشچرج ہی۔ مین نے جانا ہی کہ آتما ادویت ہی وہ نہ کسی کا کارن ہی نہ کارج ہی اور انبھو روپ ہی سو مین ہون۔ مین نرمل ہون۔ بدیا اوِدیا کے کارج سے رہت ہون۔ نربان پد ہون اور نربکلپ ہون مجھ مین پھُرنا کوئی نہین اور من نہین اور مین ہی ہون میرا مجھکو نمسکار ہی۔

سرگ چھہتر۔ شکھر دھوج کو دھ برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی۔ راجا شکھر دھوج کمبھ مُن کے اُپدیش سے پربودھ ہو کر اور ایسے بچن کہکر کیول نربان پد مین استھت ہوا۔ جب نربکلپ اور پھُرنے سے رہت ہو کر ایک مہورت تک استھت رہا جیسے بایو سے رہت دیپک استھت ہوتا ہی تب کمبھ نے اُسے جگا کر کہا کہ ہے راجن تیرا سمادھ سے کیا ہی اور بستھان سے کیا ہی تو تو کیول آتم ماتر ہی۔ مین جانتا ہون کہ تو پرم گیان سے شوبھت ہوا ہی جیسے ڈبّے مین رتن ہوتا ہی تو اسکا پرکاش باہر نہین دیکھ پڑتا ہی اور جب ڈبے سے باہر نکال کر دیکھیے تب بڑا پرکاش بھاستا ہی تیسے ہی اودیا روپی ڈبّے سے تو نکلا ہی اور پرم گیان سے شوبھت ہوا ہی۔ ہے راجن اب تجھ مین نہ کوئی چھوبھ ہی نہ اُپادھ ہی اب تو سنسار کے راگ دویش سے رہت شانت روپ جیون مکت ہو کر بچار سے رہ۔ تو تجھکو کوئی اُپادھ نہ لگے گی۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی جب اس پرکار کمبھ مُن نے کہا تب راجا شانت روپ ہو گیا اور بولا کہ ہے بھگون جو کچھ آپ نے آگیا کی اسکو مین نے اچھی طرح سے جانا پر ابھی ایک پرشن اور ہی اسکا اُتر کر کیجیے کہ مین درڑھ استھت ہو کر رہون۔ ہے بھگون آتما تو ایک اور شدھ اور کیول آکاش روپ جیتن ماتر ہی اسمین درشٹا درشن درشیہ ترپُٹی کہان سے آئی۔ کمبھ بولے کہ ہے راجن جو کچھ استھاور جنگم جگت ہی وہ مہا پرلے تک ہی۔ جب مہا پرلے ہوتا ہی تب کیول آتما ہی باقی رہتا ہی جو اجل اور نرمل ہی۔ تہان نہ بیج ہوتا ہی نہ اندھکار ہوتا ہی وہ کیول اپنے سوبھاؤ مین استھت رہتا ہی۔ جو کچھ آنند ہی اسکا ادھشٹھان آتما ہی اور ست اسَت سے رہت ہی جسکو بدھ اوم (دیہہ) کرکے کہتے ہین اسکو ست کہیے اور جسکو نہین کہتے ہین اسکو اسَت کہیے وہ ست اسَت سے رہت اور سب ہی سے سنگت ہی اور اپنا سوبھاؤ ماتر ہی اسمین کوئی اُپادھ نہین اور سربدا پرکاشوان اور اُدے روپ ہی۔ یہ سنسار اس پرماتما کا چمتکار ہی جیسے رتن کا چمتکار لاٹ ہوتی ہی تیسے ہی برہم کا چمتکار یہ سنسار ہی اس سے برہم روپ ہی۔ جو برہم سے الگ ہی اسکو بھی بھرم ہی جاننا۔ جو کچھ آکار بھاستے ہین سو سب اسَت ہین۔ ہے راجن جو سب آکار مِتھیا ہین تو تیری

سمنبیدن بھی متھیا ہر آتما مین تین ترکا جھگڑا کچھ نہین وہ کیول گیان ماتر ہر کیول ست اور آنند روپ ہر اور ادبا اُروپی
اندھکار سے رہت پرکاش روپ ہر وہ پرمانون سے جانا نہین جاتا کیونکہ اندریون کا بشے نہین اور من کی چنتنا
سے رہت ہر کیونکہ سب کا درشٹا ہر اور سب کا اپنا آپ انُبھو روپ ہر ۔ ہے راجن تو اسی مین استھت
ہو ۔ آتما بڑے سے بڑا ہر اور چھوٹے سے بھی چھوٹا ہر موٹے سے موٹا ہر جسمین آکاش بھی کسی اور اَن بھاستا
ہر اُسمین برہمانڈ بھی تنکے کے برابر ہر وہ اپنے آپ سے پورن ہر اُس سے ذرا بھی پیدا نہین ہوا اور طرح
طرح کا ہو کر استھت ہوا ہر نہ پھرنے سے جگت بھاستا ہر اور نہ پھرنے سے کیول شدھ آتما ہر ۔ راجا
نے پوچھا کہ ہے بھگون آپ کہتے ہین کہ سنسار پھرنے ماتر ہر اور آتما شدھ شانت روپ اور نربکلپ
ہر تو اسمین سمبیدن پھرنا کہان سے آیا ہر کچھ بولے کہ ہے راجن پھرنا بھی آتما کا چمتکار ہر ۔ جیسے پون مین
اسپند اور نہ اسپند دونون شکت ہین جب پھرتا ہر تب چلنا پرکٹ ہوتا ہر اور جب ٹھہر جاتا ہر تب
پرکٹ نہین ہوتا تیسے ہی جب سمبیدن پھرتا ہر تب طرح طرح کا جگت بھاستا ہر اور جب پھرنا مٹ جاتا ہر تب کیول
شدھ آتما بھاستا ہر ۔ ہے راجن آتما سنا ماتر ہر اور سنسار بھی سنا تر آتما ہی ہر ۔ جو سمیک درشٹ سے
دیکھیے تو آتما ہی بھاستا ہر ۔ اور جو اسمیک درشٹی سے دیکھیے تو اُسکو ایک جگت بھاستا ہر جسکے من مین سنسار
بھاونا ہر اُسکو دکھ ایک بھاستا ہر اور جسکے ہردے مین آتم بھاونا ہر اُسکو آتما ہی بھاستا ہر اور سکھ روپ ہوتا ہر کیونکہ
آتما اپنے آپکا نام ہر جس نے جگت کو اپنا آپ جانا ہر اُسکو دکھ کہان ۔ ہے راجن سنسار بھاونا ماتر ہر جیسی بھاونا ہوتی
ہر ویسا ہی ہو بھاستا ہر جسکی بھاونا وِکھ مین امرت کی ہوتی ہر اُسکو وکھ بھی امرت ہو جاتا ہر اور جسکی بھاونا
امرت مین وکھ کی ہوتی ہر اُسکو امرت بھی وکھ ہو جاتا ہر کیونکہ سنسار بھاونا ماتر ہر جیسی بھاونا دڑھ کرتا ہر
تیسی ہے اگرچہ وہ چیز آگے نہ ہو تو بھی ہو جاتی ہر اس سے سنسار بھاونا ماتر ہر اور متھیا ہر
گیانی کو دکھ کبھی نہین دیتا اور اگیانی کو سکھ کبھی نہین دیتا ۔ ہے راجن اہنتا اور سمبیدن اور چیت
اور چیت یہ بھی آتما ہی کی سنگیا ہین ۔ جیسے آکاش اور شون اور نبھ یہ سب سنگیا آکاش ہی کی
ہین تیسے ہی وہ سب سنگیا آتما ہی کی ہین آتما سے الگ کچھ نہین ۔ تین تو سب آتما کے آشرے ہین
جیسے بھوگن سبرن کے آشرے ہوتے ہین پرنت سبرن سے بھوگن تب ہوتا ہر جبکہ اپنے پہلے
سوروپ کو تیاگ دیتا ہر پرنت آتما ایسے بھی نہین وہ کیول ایک رس ہر اور اپنے آپ مین استھت
ہر پرنام کو کبھی نہین پراپت ہوتا یہ سمبیدن آتما کا چمتکار ہر اور آتما ست اَست سے پرے ہر ۔ جو کچھ
جگت ہر سو آتما مین نہین ہر چیت سے رچا ہر اس سے پرے ہر ۔ ہے راجن وہ کارن کارج کس کا ہو
کارن کارج تب ہوتا ہر جب درشیہ ہوتا ہر سو آتما کسی کا بشے نہین ۔ تو کارن کارج کس کا ہو ۔
جگت کے آد بھی آتما ہر بیچ بھی آتما ہر انت بھی آتما ہر اور جو کچھ بھاستا ہر سو بھرم ماتر ہر ۔ جیسے آکاش
مین جو گھر اور منڈل اور پٹ بھاستے ہین سو متھیا ہین اُن کی آد بھی آکاش ہر انت بھی آکاش ہر مدھیہ
بھی آکاش ہر اور جو گھر اور منڈل اور پٹ بھاستے ہین سو سب متھیا ہین ۔ جیسے اگن طرح طرح کی دیکھ پڑتی
ہر سو سب آکار متھیا ہین اگن ایک ہی ہر تیسے ہی سب کے آد مدھیہ اور انت ایک آتما ہی سار ہر ۔ ہے راجن

جُل مین کبھی دیش کال ہوتا ہی کیونکہ درشیہ ہی اور اندریون کا بشئے ہی جیسے کہ یہ ترنگ اِس جگہ سے اُٹھی اور اُس جگہ پر جاکر مٹ گئی یہ استھان دیش ہوا اور اِتنی دیر تک رہی یہ کال ہوا اور جس کو اندریان بشئے نہ کر سکین اُسمین دیش کال کیسے ہو۔ راجا بولا کہ ہے بھگون ابمین نے اچھی طرح جانا کہ آتما چیتن ماتر ہی اور گیان اندریون اور کرم اندریون سے پرے ہی۔ دیش اور کال اور اندریان مَن سے جانی جاتی ہین کہ فلانا دیش اور فلانا کال ہی پر جہان اندریان اور مَن ہی نہو وہان دیش اور کال کیسے ہو۔ کُمبھ بولے کہ ہے راجن جو تو نے ایسا جانا تو تو جاگا ہی آتما مین دیش کال کوئی نہین۔ یہ مَن اور اندریون سے جانا جاتا ہی کہ یہ دیش ہی اور یہ کال ہی جو ان سے رہت ہو کر دیکھے تو آتما ہی بھاسے اور جو ان سہت دیکھے گا تو سنسار ہی دیکھ پڑے گا۔ ہے راجن ان سے رہت ہو کر دیکھ کہ تجھ مین سنسار نہ رہے۔ فلانی بات پوچھی اور اب فلانی بات پوچھون۔ سنسار تب تک ہوتا ہی جب تک انکا سنجوگ اپنے ساتھ ہوتا ہی۔ ہے راجن برہم سے برہم کو دیکھ اور پورن کو دیکھ کہ تو بھی پورن ہو جب تو پورن ہوگا تب سب طرف سے آپ ہی کو جانے گا اور سب سنگیا تیری ہی ہوگی اور اُس برہاج پد کو پراپت ہوگا جہان اندریون کی گم نہین کیول آکاش رُوپ ہی۔ جیسے آکاش اپنی شونتا سے پورن ہی تیسے ہی تو بھی اپنے چیتن سو بھاؤ سے آپ پورن ہوگا جب تو مَن سہت چھ اندریون سے رہت ہو کر دیکھے گا تب اپنے آپ کو جو ان سہت دیکھے گا تو بھی تجھکو چیتن آتما ہی بھاسے گا اور سنسار کا شبد اور ارتھ تیرے ہردے سے اُٹھ جاویگا۔ شبد یہ کہ سنسار ہی اور ارتھ یہ کہ اسکو ست جاننا اور کیول آکاش رُوپ آتما ہی بھاسے گا سنسار سمبندھ ماتر ہی اور سمبیدن چیت شکت کا چمتکار ہی یہی چیت شکت بہرمُکھ ہو کر استھت ہوئی ہی اور سنسار کو دیکھنے لگی ہی جب یہ شکت انترمکھ ہوتی ہی تب آتما ہی درشٹ آتا ہی جو سدا ایک رس ہی اور جب بہرمکھ ہوتی ہی تب سنسار درشٹ آتا ہی۔ جیسی بھاؤنا جیو کرتا ہی تیسا ہی آگے دیکھ پڑتا ہی۔ جب سنسار کی بھاؤنا ہوتی ہی تب سنسار ہی بھاستا ہی اور جب آتما کی بھاؤنا ہوتی ہی تب آتما ہی بھاستا ہی آتما سدا ایک رس ہی اور سنسار ہی نہین ہی اِس سے ہے راجن تو آتما کی بھاؤنا کر کہ تجھکو آتما ہی بھاسے۔

سرگ ستہتر۔ شکھر دھوج پرتکھم پربودھ برنن

کُمبھ بولے کہ ہے راجن یہ سنسار جو تجھکو بھاستا ہی سو آتما مین نہین۔ کیول شُدھ آتما مین جو اہم اُٹھا ہی وہی سنسار ہی۔ پر اہم کا چمتکار نہ ست ہی نہ است ہی نہ بھیتر ہی نہ باہر ہی نہ شون ہی نہ اشون ہی کیول اپنے آپ مین استھت ہی۔ سنسار کا پرادھولنا بھاؤ کبھی نہین ہوتا ار کھفات پہلے ہوا ور پیچھے ناش ہو جاوے ایسا نہین ہوتا۔ آتما مین سنسار اُدے است نہین ہوتا کیول اپنے آپ مین استھت ہی اُس سے کچھ الگ نہین بلکہ آتما کو یہ کبھی نہین کہ سکتے کہ کیول اپنے آپ مین سوابھاؤ کے استھت ہی اُسمین بانی کی گم نہین بانی

آسکو کہتے ہین جہان دوسرا ہوتا ہی پر جہان دوسرا نہ ہو وہان بانی کیا کہے - یہ کہنا بھی تیرے اُپدیش کیلیے کہا ہی
آتما مین کسی شبد کی پربرت نہین - ہے راجن ایسا آتما کسکا کارن کارج ہو - آتما تو شدھ نربکار اور پرمانون سے
رہت ہی جو کسی لچھن سے پرمان نہین کیا جاتا سو آکار ہو کر استھت ہوا ہی اور شانت روپ ہی - ہے راجن
ایسا آتما کس کا کارن کارج ہو - کارن کارج تب ہوتا ہی جب پرتھم پرنام اور چھوبھ کو پراپت ہوتا ہی پرنت آتما
تو شانت روپ ہی اور کارن تب ہو جب کریا سے کارج کو پیدا کرے سو آتما کریا سے رہت ہی - کارن کو
کارج سے جانا جاتا ہی پر آتما چھہ سے رہت ہی اور پرمانون کا بشے نہین اس سے آتما کارن کارج کسی کا نہین
اور آتما کو کارن کارج ماننے سے مجھکو اشچرج آتا ہی - ہے راجن جو لبست آپہتی ہی سو نشٹ بھی ہوتی ہی اور جو نشٹ
ہوتی ہی سو اُپجتی بھی ہی پر آتما سب کے آدہی اور اجنما اور نربکار ہی اسین استھت ہو کہ تیرا سنسار
نبرت ہو جائے یہ سنسار اگیان سے بھاستا ہی - جب تو سوروپ مین استھت ہو کر دیکھیے گا
تب تجھکو سنسار نہ بھاسے گا اور ایسا بھی نہ بھاسے گا کہ آگے تھا اب نبرت ہو گیا ہی تب تو ایک
رس آتما ہی بھاسے گا اور کیول شون آکاش ہو جاوے گا سنسار سے رہت ہونے کو شون کہتے
ہین - جیسن سوروپ طرح طرح کا ہو کر بھی وہی ہی اور ایک بھی وہی ہی شون بھی وہی ہی اور شون سے
رہت بھی وہی ہی دویت روپ بھی وہی ہی اور ادویت روپ بھی وہی ہی ایسا بھاسے گا
ارتھات سب برہم روپ دیکھ پڑے گا دوسرا کوئی نہین ہوگا -

	سرگ اٹھتر - شکھر دھوج - لودھ برنن	

کمبھج بولے کہ ہے راجن جو کچھ تو دیکھتا ہی سو سب جیسن گھن ہی اسمین مین اور تو کا شبد کوئی نہین - مین تو کے
شبد پرمادسے ہوتے ہین - جب آتما مین استھت ہو کر دیکھیے گا تب آتما سے الگ کچھ نہ بھاسے گا تو پھر
مین اور تو کا شبد کہان بھاسے - ہے راجن یہ طرح طرح کی سنگیا چیت نے کلپی ہی جب تو چیت سے
رہت ہوگا تب بہت اور ایک سنگیا کوئی نہ رہے گی - ہے راجن سرب برہم ہی - یہ بچن بید کا سار ہی جب
اس بچن مین درڑھ بھاؤنا کی بدھ ہوگی تب ایک رس آتما ہی درشٹ آویگا اور چیت نشٹ ہو جائے گا
جب چیت نشٹ ہو جائے گا تب کیول مہاشدھ آکاش کی طرح استھت ہو کر بردھ پد کو پراپت ہوگا
جو پد سب کی آد ہی اور سدا امکت روپ ہی - راجا بولا کہ ہے بھگون آپ نے کہا کہ چیت کے
نشٹ ہونے سے کوئی دکھ نہ رہے گا اور چیت کے نشٹ ہونے کا اُپائے بھی آپنے کہا ہے
پرنت مین اچھی طرح نہین سمجھا میرے دردھ ہونے کے لیے کرپا کر کے پھر کہیے کہ چیت کیسے نشٹ
ہوتا ہی - کمبھج بولے کہ ہے راجن یہ چیت نہ کسی کال کا ہی نہ کسی کو ہی اور نہ یہ دیکھتا ہی چیت ہی ہی نہین تو مین
تجھ سے کیا کہون اور جو چیت تجھکو درشٹ آتا ہی تو تو آتما ہی جان آتما سے الگ کوئی لبست نہین ہے
راجن مہا سرگ کے آدا اور انت کوئی سرشٹ نہین کیول آتما ہی اور آتما مین نہین کہ سکتے مین نے تیرے
جاننے کے نمت کہا ہی - بیچ مین جو کچھ دیکھ پڑتا ہی سو اگیانی کی درشٹ ہی آتما مین سرشٹ کوئی نہین اور

آتما کسی کا اُپادان کارن اور نمت کارن بھی نہین کیونکہ اچت پرنام کو نہین پراپت ہوتا ہی۔ اُپادان کبھی پرنام
سے ہوتا ہی۔ آتما شدھ نراکار آکاش روپ ہی سو کارن کارج کیسکا ہو چیت بھی باسنا روپ ہی اور باسنا
تب ہوتی ہی جب پاس ہوتی ہی جو آگے سرشٹ نہین تو باسنا کسکی پھرے اور چیت مین سنسار کی استھت کیسے ہو
اس سے چیت کچھ نہین یہ جگت آتما کا چمتکار ہی اور آتما مین سرشٹ کوئی نہین وہ بغیر کسی سہارے کے
کیول اپنے آپ مین استھت ہی ہے راجن سنسار بھی نہین ہوا اور چیت بھی نہین ہوا تو اہم توم
آدک شبد بھی آتما مین کوئی نہین ۔ یہ شبد تب ہوتے ہین جب چیت ہوتا ہی اور چیت تب تک ہی جب تک
باسنا ہی جب نرباسنک پد کو پراپت ہوتا ہی تب کوئی کلپنا نہین رہتی ۔ ہے راجن یہ سنسار مہا پرلے مین لشٹ
ہو جائیگا اور ست اَست سنسار کچھ نرہے گا ایک آتما ہی باقی رہے گا جو نراکار اور شدھ ہی۔ جب تک
مہا پرلے نہین ہوتا تب تک سنسار ہی مہا پرلے کیا ہی سو بھی سنو۔ ایک چھن بھر آتما کے ساکشات کار ہونے
سے سرشٹ کا نشان بھی باقی نہ رہے گا۔ گیان ہی مہا پرلے ہی اور اب جو درشٹ آتا ہی سو متھیا ہی۔ یہ کریا
بھی متھیا ہی اور اسکا بھان ہونا بھی متھیا ہی۔ جیسے سپنے کی کریا بھی متھیا ہی اور اُسکا بھان ہونا بھی متھیا ہی
تیسے ہی جاگرت سپنا ماتر ہی اور بنا کارن ہی بھاستا ہی جو کارن بنا ہی سو متھیا ہی اسکا کارن اگیان ہی کہ اپنا
نہ جاننا۔ جب آپ کو جانے گا تب اپنا آپ ہی بھاسے گا جیسے سپنے مین اپنے نہ جاننے سے الگ
رُوپ بھاستے ہین پرنت جب جاگتا ہی تب اپنا آپ ہی جانتا ہی کہ مین تھا۔ ہے راجن مجھکو تو ایک
آتما ہی درشٹ آتا ہی آتما سے الگ سنسار کوئی نہین بھاستا۔ اس سنسار کی استھت ماننا مورکھتا
ہی یہ سنسار اچل روپ ہی۔ بید شاستر اور لوک بھی کہتا ہی کہ سنسار متھیا ہی اور آپ بھی جانتا ہی
کیونکہ ناش ہوتا ہوا دیکھ پڑتا ہی تو پھر اُس مین بھروسا کرنا برتھا ہی آتما مین سنسار طرح طرح کا
یا بغیر طرح کا کچھ بھی نہین۔ آتما سدا اپنے آپ مین استھت ہے اور شدھ اور اچت چیتنتا روپ ہی

سرگ اُناسی۔ شکھردھوج کو بودھ پرنن

شکھردھوج بولے کہ ہے بھگون اب میرا موہ جاتا رہا ہی اور اپنا آپ مین نے جانا ہی تمھاری کرپا
سے میرا سنسار بھرم مٹ گیا ہی اور شوک روپی سمدر سے پار ہو کر اب مین شانت پد کو پراپت ہوا ہون
اہم توم شبد مجھ مین کوئی نہین اب مین نربان پد کو پراپت ہوا ہون اور اچت چنماتر کیول اور شون
ہون۔ کنبھ بولے کہ ہے راجن آتما شدھ اور آکاش کی طرح نرمل ہی۔ بلکہ آکاش سے بھی بہت نرمل
ہی۔ پرنتو اسمین اہم مل اہم موہ سے اُپجا ہی اور موہ اپچار کا نام ہی۔ جب بچار ہوتا ہی تب کوئی اہم
نہین پایا جاتا یہ جگت سمبیدن مین ہی اور سمبیدن سب سے پہلے ہو کر استھت ہوا ہی جب
سمبیدن انترمکھ ہوتا ہی تب سب جگت مٹ جاتا ہی سمبیدن ہی مین بندھ اور مکت ہی۔ جب سمبیدن
بہرمکھ ہوتا ہی تب بندھن ہی اور جب انترمکھ ہوتا ہی تب مکت ہی۔ جس نے من اور اندریون سے
رہت ہو کر اپنا آپ دیکھا ہی اُسکو جیون کا تیون درشٹ آتا ہی اور جو موہ سنجگت دیکھتا ہی اُسکو اُلٹا بھاستا ہی

جیسے سمیک درشٹ سے بھوکھن مین سبرن بھاستا ہی اور جب بھوکھن سے اکار مٹ جاتے ہین تب
کبھی سبرن ہی ہی اور رسورکھ کو سونے مین بھوکھن درشٹ آتے ہین بہت دنون کے ابھیاس سے جو بدھ ۹ ان
مین پھرتی ہی تو بھی پراربدھ کے رہنے تک چیشٹا ہوتی ہی تب چیشٹا مین بھی آتما ہی درشٹ آتا ہی اس سے
کیول آتما ہی کا چنتن ہوتا ہی جیسے سونے مین بھوکھن اور آکاش مین نیلاپن اور بایو مین اسپند ہی تیسے ہی
آتما مین سرشٹ ہی۔ جیسے آکاش مین نیلاپن دیکھنے ہی کو ہی واستو مین کچھ نہین تیسے ہی آتما مین
سرشٹ واستو مین کچھ نہین بھرم ماتر ہی ہی۔ جب بھرم مٹ جاتا ہی تب جگت کا شبد سب طرف سے
شانت ہو جاتا ہی اور شبد ارتھ کی بھاونا سے جو چیشٹا ہوتی ہی اس سے جب اکھلا کھا نبرت ہو جاتی ہی تب
دکھ کوئی نہین ہوتا۔ اسی کو منیشور لوگ نربان کہتے ہین۔ جب نربان پد کا ایسا نشچے ہوتا ہی تب شانت
روپ اور جیون پد کو پاکر استھت ہوتا ہی۔ ہے راجن اہم کا اٹھنا ہی بندھن ہی اور اہم کے مٹ جانے سے مکت
ہی۔ اہم کے ہونے سے سنسار کا دکھ ہی جب تک اہم کا اٹھان ہی تب تک سنسار ہی اور جب تک
سنسار ہی تب تک اہم کا اٹھان ہی۔ جب سنسار کی ستتا جاتی رہے گی۔ تب اہم کا پھرنا بھی جاتا رہیگا
اور جب پھرنا نشٹ ہو جائیگا تب اہم بھی نشٹ ہو جائیگا۔ جب اہم نشٹ ہو جائیگا تب کیول شدھ
آتما ہی باقی رہے گا۔ اور اسی کا بھان ہوگا تب اہم برہم کا اٹھان بھی شانت ہو جاویگا چیتن ماتر
ہی باقی رہے گا۔ ہے راجن جسکو سرب برہم کی بدھ ہوتی ہی اسکو سنسار کی بدھ نہین رہتی اور جسکو
سنسار کی بدھ ہی اسکو برہم بدھ نہین ہوتی۔ جیسی جیسی بھاونا درڑھ ہوتی ہی ویسا ہی آگے بھاستا ہی۔ جسکو برہم بھاونا
درڑھ ہوتی ہی وہ برہم روپ ہو جاتا ہی اور جسکو جگت کی بھاونا درڑھ ہوتی ہی اسکو جگت ہی بھاستا ہی
ہے راجن تو آپ جاگا ہی اور برہم سوروپ ہوا ہی جو شدھ نرمل اور پرتیک ہی اور جو شبد اور لکشن کا
بشے نہین اور اندریون کا بھی بشے نہین ۔ ہے راجن ایسا آتما جو کیول ادویت ہی اور جگت جسکا
چمتکار ہی وہ کارن کارج کس کا ہو۔ جیسے سمدر مین طرح طرح کے ترنگ پون سے اپجتے ہین سو سمدر سے
الگ نہین تیسے ہی آتما مین طرح طرح کی بشو سمبیدن پھرنے سے اپجتی ہی تو بھی آتما سے الگ کچھ نہین پھرنے
ماتر ہی۔ جیسے کھمبھا مین منوراج سے کوئی پرش پتلیان کلپتا ہی اور طرح طرح کی چیشٹا کرتا ہی پر اسکی چیشٹا
تب تک ہی جب تک سنکلپ ہی اور جب سنکلپ مٹ جاتا ہی تب خالی کھمبھا (کندہ) ہی
رہ جاتا ہی جیسا آگے تھا۔ کیونکہ کاریگر کی سنبیدن مین سرشٹ تھی تیسے ہی یہ سنسار سنکلپ ماتر ہی
جب سنکلپ انترمکھ ہوتا ہی تب سنسار کی ستتا جاتی رہتی ہی ۔ ہے راجن سنسار کی ستتا اس کارن
جاتی رہتی ہی کہ آگے ہی است ہی جو بستو ست ہوتی ہی اسکا کبھی ناش نہین ہوتا اس سے
سنسار کیول سمبیدن کلپنا ہی۔ جیسے ایک شلا مین پرش پتلیان کلپتا ہی تو شلا مین پتلی کوئی بھی نہین ہوتی
جیون کی تیون شلا ہی ہوتی ہی۔ تیسے ہی پھرنے سے آکار درشٹ آتے ہین جب چت پھرنے سے رہت
ہوگا تب آتما کو اپنا آپ جانے گا اور اشبد پد کو پاوے گا جو شانت پد شدھ آکاش روپ ہی۔ ہے
راجن سرب شبد اور سرب کی ابھاونا ہی برہم ارتھ ہی جہان کوئی کلپنا نہین ۔ جب سمیک درشٹ ہوتی ہی

تب کیول آتما ہی بھاستا ہی اور یہ بھاؤنا بھی مٹ جاتی ہی کہ یہ سنسار ہی اور یہ برہم ہی تب کیول گیہ ماتر ہی ہو رہتا ہی ارتھات شلا کی طرح جو گیان ہی ایسا باقی رہتا ہی ۔

سرگ اسّی ۔ پرمارتھ اپدیش برنن

راجہ بولا کہ ہے بھگون جو آپ کہتے ہین سو ست ہی اور مین بھی ایسا ہی جانتا ہون کہ سنسار آتما کا کارج ہی اور آتما کارن ہی جو آتما کا کارج ہو تو آتم سوروپ ہی آتما سے الگ نہین ۔ کمبھ بولے کہ ہے راجن آتما چیتن ماتر ہی کارن کارج کسی کا نہین ہی ۔ آتما برتیک اور اکریا اچنت اور نرس ہی اور جو اشبد ہی وہ کارن کارج کس کا ہو کارن کو کارج کے دو لا جانتے ہین پرنت آتما کسی پرمان کا بشے نہین اپرتیک اور اروپ ہی ۔ کارن تب ہوتا ہی جب کریا ہوتی ہی پر وہ نہ کسی کا کارن کارج ہی اور نہ کرم ہی کیول جیون کا تیون اپنے آپ مین استھت ہی اور چیتن ماتر شو سروپ شدھ ہی ۔ یہ جگت بھی چیتن ماتر ہی ۔ جیسے آکاش مین آکاش استھت ہی تیسے ہی آتما مین جگت آتما روپ استھت ہی ۔ ایسا جگت چیتن ماتر ہی پر اُسمین اسمیک درشی گیان سے طرح طرح کا کلپتا ہی ۔ نسبت جو پرماتما ہی تس کے پرماد سے باسنا روپ چیت سے جگت کو کلپتا ہی سو جگت شبد ماتر ہی ارتھات کچھ نہین ہی جیسے آکاش مین دوسرا چندرما اور سمندر مین ترنگ اور مرگ ترشنا مین جل اور پرچھائین مین بیتال بھاستا ہی تیسے ہی اسمیک درشی آتما مین جگت کلپت ہی اور سمیک درشی ایسا جانتا ہی کہ آتما شدھ اجنما ابناشی اور نرمل نرنجن ہی ۔ ہے راجن جب تو سمیک درشٹ سے دیکھیگا تب سنسار کا ناش بھاؤ بھی نہ دیکھیگا کیونکہ چیت کا کلپا ہوا ہی اور چیت اگیان سے اُپجا ہی سوروپ مین نہ چیت ہی نہ اگیان ہی نہ سنسار ہی کیول ادویت ماتر ہی دویت ایک کہان اور دو کہان وہ تو کیول ماتر ید ہی ۔ جب اگیان نشٹ ہو جائیگا تب اہم توم چیت اُپجا سب نشٹ ہو جائیگا اور پھر بھرم درشٹ نہ آوے گا ۔ ہے راجن آتما سے الگ جو کچھ بھاستا ہی سو اگیان سے بھاستا ہی بچار کرنے سے نہین رہتا ۔ راجا بولا کہ ہے بھگون اگیان کیا ہی اور کیسے وہ نشٹ ہوتا ہی سو کہیے ۔ کمبھ بولے کہ ہے راجن ایک گیان ہی دوسرا اگیان ہی ۔ گیان یہ کہ پدارتھ کو یتھارتھ جاننا اور اگیان یہ کہ پدارتھون کو نہ جاننا ۔ ایک اگیان بھی اگیان ہی سو بھی سُن کہ مرگ ترشنا کا جل دیکھکر اسکو سچ سمجھنا اور رسّی مین سانپ اور سیپی مین روپا دیکھنا اور اسکو ست ماننا یہ گیان بھی اگیان ہی کیونکہ سمیک درشی ہوکر نہین دیکھتا ۔ یہ درشٹانت ہی اور ایک درشٹانت یہ بھی ہی کہ شدھ آتما نراکار اور اچیت ہی اسمین میَن ہون اور میرا فلانا برن آشرم ہی اور طرح طرح کا جگت ہی یہ گیان بھی اگیان اور مورکھتا ہی ۔ ہے راجن نہ کوئی پیدا ہوتا ہی نہ کوئی مرتا ہی جیون کا تیون آتما ہی استھت ہی اُسمین جنم مرن آدک بکار دیکھنا یہ گیان بھی اگیان ہی ۔ ہے راجن جیسے کوئی براہمن ہو اور اونچا ہاتھ کرکے کہے کہ مین شودر ہون اور مجھکو بید کا ادھکار نہین اور جیسے کوئی پُرش کہے کہ مین مر گیا ہون اور اُسکو مین جانتا ہون تیسے ہی آپکو کچھ برن آشرم کا ابھمان لیکر کہنا مورکھتا ہی کیونکہ

یہ اسمیک درشن ہے جب جیون کا تیون جانے تب دکھی نہ ہو۔ ہے راجن ایسا گیان جو سمیک درشن سے نشٹ ہو جاوے تو اگیان ہی ہے۔ جیسے سورج کی کرنون مین جل بدھ ہوتی ہے اور کرن کے گیان سے جل کا گیان نشٹ ہو جاتا ہے تو وہ جل کا جاننا اگیانتا ہی تھی اور جیسے رسی مین سانپ جاننا رسی کے گیان سے نشٹ ہو جاتا ہے یہ بھی اگیان ہے اور سمیک درشن سے نشٹ ہوتا ہے جب تو ایسا سمیک درشن ہوگا تب ادھیاتمک تاپون سے چھوٹ کر شدھ ہو جائیگا آتما جو اجنما اور شانت روپ اور ست است ہے اسمین کوئی دوسرا نہین اور وہ پرکاش روپ ہے ایسا تو ہے۔ ہے راجن اگیان بھی اور کوئی نہین اس چت کے ادے ہی کا نام اگیان ہے اگیان کا کارن چت ہے۔ جو پدارتھ چت سے اپجتا ہے وہ ناش بھی چت ہی سے ہوتا ہے اس سے تو چت سے چت کا ناش کر جیسے اگن پون سے اپجتی ہے اور پون ہی سے شانت ہوتی ہے ویسے ہی چت سے چت کو نشٹ کر۔ ہے راجن نہ تو ہے نہ مین ہون نہ اندری ہے نہ سنسار ہے اور نہ یہ جگت ہے کیول شدھ آتما ہے۔ ہے راجن جو چت ہی نہ ہو تو چت کا کارج جگت کہان ہو۔ یہ اگیانی کو بھاستا ہے کہ چت ہے اور جگت ہے آتما کیول اپنے آپ مین استھت ہے۔ ہے راجن چت کا ادے ہونا اگیان سے ہے جب اگیان نشٹ ہو جاتا ہے تب چت اور اہم توم آدک سب نشٹ ہو جاتے ہین۔ ہے راجن تو شدھ آتما پرکاش روپ ایک اور اچت اور نرنتر ہے دھیہ اور اندری آدک روپ ہو کر بھی تو ہی استھت ہوا ہے اور اچھا ان اچھا بھی تو ہی ہے جیسے چندرما کی کرنین چندرما سے الگ نہین ویسے ہی تو ہے تو نربکلپ ہے اور تجھ مین کچھ بھید نہین ہے کیول جیون کا تیون استھت ہے۔

سرگ اکیاسی ۔ شکھر دھوج بودھ برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی جب اس طرح کمبھ منی نے کہا تب شکھر دھوج سنکر شانت کو پراپت ہوا اور آنکھین بند کر کے سب انگون کی چیشٹا سے رہت ہوا۔ جیسے پتھر کی پتلی بنی ہوتی ہے ویسے ہی وہ استھت ہو کر ایک مہورت تک نربکلپ استھت رہا اور پھر اٹھا تب کمبھ نے کہا کہ ہے راجن آتما جو نربکلپ ہے اس نربکلپ شلا مین تو نے بشرام کیا ہے اور گیہ جو جاننے جوگ ہے اسکو تو نے جانا ہے اب اگیان تیرا نشٹ ہوا ہے یا نہین اور تو شانت کو پراپت ہوا یا نہین سو کہہ۔ راجا بولا کہ ہے بھگون تمہاری کرپا نے مجھکو آتم پد مین پراپت کیا ہے۔ ہے بھگون تو جاننے والون کے سنگ سے جیسا امرت ملتا ہے تیسا چھیر سمدر سے بھی نہین ملتا اور دیوتاؤن سے بھی نہین ملتا تمہاری کرپا سے مین نے ایسے امرت کو پایا ہے جس کا آد انت کوئی نہین اور جو اننت اور امرت سار ہے اب میرے سب دکھ نشٹ ہو گئے ہین اور مین جگا ہون۔ اب مین نے اپنے آپ کو جانا ہے کہ مین آتما ہون میرے ساتھ چت کوئی نہین مین کیول اپنے آپ مین استھت ہون اب مجھکو کوئی اچھا نہین مین نے اپنے سو بھاؤ کو پایا ہے اور سب کے آد پد کو پراپت ہوا ہون جس مین کوئی دکھ نہین ہے

ایسے بکلپ پدکو مین پراپت ہوا ہون ۔ ہے بھگون ایسا میرا اپنا آپ ہر جس سے سب پرکاشتے ہین ام اسکے
جاننے بغیر مین نے بہت سے جنم پائے تھے اب میرے دکھ ناش ہو گئے ہین اور تمھاری کرپا سے
مین نے ایک چھن مین جانا ہر آگے بھی مین نے سنا تھا پر کیا کارن ہر جو آگے نجاتا اور اب جانا ۔ کمبھ بولے کہ
ہے راجن اب تیرے کھائے پک گئے ہین جیسے پھل جب پک جاتا ہر تب جتن بنا ہی برچھ سے نیچے گر پڑتا
ہر تیسے ہی اب تیرا انتہ کرن شدھ ہوا ہر اور اگیان جاتا رہا ہر ۔ جب انتہ کرن میلا ہوتا ہر تب سنتون کے
بچن نہین لگتے اور جب انتہ کرن شدھ ہوتا ہر تب سنتون کے بچن لگتے ہین ۔ جیسے کومل کمل کی جڑ کو بان
لگے تو جلدی بیدھ جاتا ہر تیسے ہی شدھ انتہ کرن مین اپدیش جلد ہی پرویش کر جاتا ہر ۔ ہے راجن اب
تیری بھوگ باسنا مٹ گئی ہر اور سوروپ جاننے کی تیری اچھا ہوئی ہر اس سے تو جگا ہر ۔ ہے راجن
مین نے اپدیش تب کیا ہر جب تیرا انتہ کرن شدھ ہوا ہر ۔ پر تب بھی وہان پڑتا ہر جہان نرمل استھان ہوتا
ہر ۔ جیسے سفید کپڑے پر کیسر کا رنگ جلد چڑھ جاتا ہر اور رنگ بھی چمک (شوخ) ہو جاتا ہر تیسے
ہی شدھ انتہ کرن مین سنتون کے بچن جلد پرویش کرتے ہین اور شوبھا پاتے ہین ۔ ہے راجن
جب تک انتہ کرن میلا ہوتا ہر تب تک چاہے جتنا اپدیش کیجے استھت نہین ہوتا ۔ جب
بھوگ سے بیراگ ہوتا ہر تب باسنا کوئی نہین رہتی کیول آتم پد کی اچھا رہتی ہر اور تب ہی سوروپ
کا ساکشاتکار ہوتا ۔ ہے راجن اب تیرا سرب تیاگ سدھ ہوا ہر اور اگیان نشٹ ہوا ہر کیونکہ اور
آپادھ کوئی نہین رہی جسم ہی بڑی آپادھ ہر جب چت نشٹ ہو جاتا ہر تب کوئی دکھ نہین رہتا ۔
اب تو سکھ سے رہ ۔ تجھکو دکھ شوک ڈر کوئی نہین اب تو شانت پد کو پراپت ہوا ہر ۔ راجا نے
پوچھا کہ ہے بھگون اگیانی کو چت کا سمبندھ ہوتا ہر اور گیانی کو چت کا سمبندھ نہین ہوتا ۔ جو سوروپ
مین استھت ہر وہ چت بنا جیون مکت کریا مین کیسے برتتا ہر ۔ کمبھ بولے کہ ہے راجن تو سچ کہتا
ہر کہ گیانی کو چت کا سمبندھ نہین ہوتا ۔ جیسے پتھر کی سلا مین انگلیان نہین ہوتی ہین تیسے ہی
گیانی کو چت کا سمبندھ نہین ہوتا ۔ ہے راجن چت باسنا روپ ہر اور باسنا جنم مرن کا کارن
ہر پر جیون مکت کی باسنا نہین رہتی ۔ گیانی کا چت ست پد کو پائے ہوئے ہر اور اگیانی چت
باسنا مین بندھا ہر اس سے وہ پیدا ہوتا بھی ہر اور مرتا بھی ہر ۔ گیانی کا چت جو شانت پد مین استھت ہر اس
اسکو نہ بندھن ہر نہ موکش ہر اور وہ پراربدھ کے انسار بھوگ بھوگتا ہر اور سرب تماشا ہی دیکھتا ہر ۔ اگرچہ
اندریون سے وہ سب کام بھی کرتا ہر تو ست برہم دیکھتا ہر اور کرم کرنے مین اپنے ابھیمان سے رہت
ہوتا ہر کہ مین کرتا ہون اور بھوگتا ہون ۔ اگیانی آپ کو کرتا مانتا ہر اور اسکو سنسار ست
بھاستا ہر اس سے سنکلپ بکلپ کرتا ہر ۔ گیانی کو سنسار ست نہین بھاستا وہ آپ کو
اکرتا ابھوکتا دیکھتا ہر اور بھلا کھانے سے رہت کرم کرتا ہر ۔ جب تک چت کا سمبندھ ہر تب تک
جیو سنسار کو ست جانکر اپنے بین کریا دیکھتا ہر جب چت ہی نشٹ ہو گیا تب سنسار اور چھٹرنا
کہان ہر ۔ ہے راجن اب تو نے چت کا تیاگ کیا ہر اس سے سرب تیاگی ہوا ہر اور آگے تو نے سرب

جب اگیان نہ رہا تب اہم بھاؤ دور ہوا ہے۔ تیرا اہم بھاؤ اب تیرا اگیان نہیں دور ہوا تھا تیاگ نہ کیا تھا اِس سے تیرا اگیان نہیں دور ہوا تھا اب تیرا اہم بھاؤ دور ہوا ہے۔ آگے تو نے راج کو تیاگ تب اہم بھاؤ بھی نہ رہا۔ اہم کے تیاگ کرنے سے سرب تیاگ سِدھ ہوا۔ آگے تو نے راج کو تیاگ کیا تھا پر راج میں تیرا کچھ نہ تھا کیونکہ تم کا تیاگ کیا پھر بن سے آدی لیکر سب سامگری کا تیاگ کیا پر اب تو نے اُسکا تیاگ کیا جو تیاگنے جوگ اہم بھاؤ ہے اِس سے سرب تیاگ ہوا۔ جو کچھ جاننے جوگ ہے وہ تو نے جانا ہے اور شانت پد کو پراپت ہوا ہے۔ ہے راجن تو آتما ہے سب دکھوں سے رہت ہے۔ جیسے مندراچل پربت سے رہت چھیر سمدر شانت کو پراپت ہوا ہے تیسے ہی اگیان سے رہت تو بھی شانت پد کو پراپت ہوا ہے اب تو جاگا ہے اور چت کا تیاگ کیا ہے اِس سے ادویت سرباتما ہوا ہے۔ ہے راجن جب دوا تچھر ہوتے ہیں تب اُنکی سنگیا طرح طرح کی ہوتی ہے جیسے امرت کچھ سکھ دکھ دھرم اور ادھرم پر جو اکلا کی اتچھر ہوتا ہے وہ سب کا آتما ہے تیسے ہی تیرا دوسرا اگیان مٹ گیا ہے اور تو ست پد کو پراپت ہو کر شدھ نرمل ہوا ہے۔ ہے راجن جو گیان وان ہے اُسنے سمیک درشٹ سے چت کا تیاگ کیا ہے اور اُسکو کوئی دکھ نہیں ہوتا۔ تو اس پد کو پراپت ہوا ہے جس میں کوئی دکھ نہیں اور جہاں سورگ آدک سکھ بھی کچھ چیز نہیں کیونکہ سورگ میں بھی بہت تچھی ہوتی ہے بہت سے یہ ارتھ ہے کہ جو بڑے پن والے اپنے سے اونچا کسی کو دیکھتے ہیں تو چاہتے ہیں کہ ہم بھی اسی کے برابر ہو جاویں اور تچھی سے یہ ارتھ ہے کہ ایسا نہو کہ ہم اِن سکھوں سے گر جاویں اِس سے سورگ میں بھی دونوں طرح سے دکھ ہوتا ہے پر تو نے پن اور پاپ دونوں کا تیاگ کیا ہے اِس سے سرب تیاگی ہوا ہے۔ اگیانی جو پاپی جیو ہیں اُن کو سورگ ہی بہت اچھا ہے جیسے سونے کا برتن نہ ملے تو پیتل ہی کا اچھا ہے تیسے ہی سونے کا برتن جو گیان ہے وہ جب تک نہ ملے تب تک پیتل کا برتن جو سورگ آدک ہے وہی نرک سے اچھا ہے پر تجھ سے ایسے کو کچھ نہیں آتما میں سب پدارتھ پوزن ہیں اور سب آتما ہی سے پیدا ہیں۔ ہے راجن برن آشرم پر کنا بھروسا کرتا ہے جہاں سے اُنکی اُتپت ہے اور جہاں لین ہو جاتے ہیں اور بیچ میں جس کے اگیان سے درشٹ آتے ہیں اُس میں استھت ہو۔ ہے راجن سنکلپ بکلپ جو اُٹھتے ہیں اُن میں مت استھت ہو پر جس میں یہ اُتپت اور لین ہوتے ہیں اُسمیں استھت ہو۔ تپ آدک کریا سے کیا سِدھ ہوتا ہے جس سے تپ آدک سِدھ ہوتے ہیں اُسمیں استھت ہو بوند میں کیا استھت ہوتا ہے جس میگھ سے بوند پیدا ہوتے ہیں اُسمیں استھت ہو۔ ہے راجن جیسے استری بھرتا سے کوئی پدارتھ چاہے اور آپ نہ کہے تیسے ہی تپ آدک کریا سے کیا سِدھ ہوتا ہے جو اُن سے آتم پد کی اچھا کرے تو پراپت نہیں ہو سکتا اپنے آپ سے پاتا ہے۔ ہے راجن آتما تیرا اپنا آپ ہے اُس سے سِدھ ہوتی ہے۔ جو نسبت پیچھے تیاگ کرنی ہو اُسکو گیانوان پہلے ہی انگیکار نہیں کرتا۔ جو کچھ تپ آدک ہیں اُن کو چت سے کیا رچتا ہے اپنے آپ کو دیکھ کر انبھو رُوپ ہے اور سدا نرنتر اپنے آپ میں استھت ہے۔ جب تو اپنے آپ سے آپ کو دیکھے گا تب تپ آدک کریا کو دور کر کے شوبھا پاوے گا۔ جیسے بادل کے دور ہونے سے پرکاشمان چندرما شوبھا پاتا ہے تیسے ہی تو بھی بھوگ کی چینتا کو تیاگ کر شوبھا پاویگا۔ جب اندریوں کو جیت کر

کسی چیز مین آسکت (فریفتہ) نہ ہوگا اور سب باسنا کو تیاگ کرے گا تب گیان وان ہوگا جسنے سب باسنا کو تیاگ
کیا ہی اُسکو لشٹن سمان جانتا وہ سب راج کا سوامی ہی اور جس نے من کو جیت لیا ہی وہ کرم کرنے مین بھی جیو مکا
تیون رہتا ہی اور سمادھ مین بھی جیون کا تیون رہتا ہی جیسے پون چلنے اور ٹھہرنے مین برابر ہی تیسے ہی گیانی
کو کہین دُکھ نہین ہوتا۔ راجا نے پوچھا کہ ہے سب سندیہون کے ناش کرنے والے۔ اسپند اور نہ اسپند
مین گیانی جیون کا تیون کیسے رہتا ہی سو کرپا کرکے کہیے۔ کمبھج بولے کہ ہے راجن چیتن آکاش سے بھی
اُدھک نرمل ہی جب اُسکا ساکشات کار ہوتا ہی تب جہان دیکھے وہان چیتن ہی بھاستا ہی جیسے سمدر
کے جاننے سے ترنگ اور بُدبُدے سب جل ہی بھاستے ہین تیسے ہی جسنے آتما کے دیکھنے سے
بچھڑنے مین بھی آتما ہی درشٹ آتا ہی اور جس نے آتما کو نہین جانا اُسکو طرح طرح کا جگت بھاستا
ہی۔ جیسے جل کے جانے بنا ترنگ اور بُدبُدے الگ بھاستے ہین اور جل کے جاننے
سے ترنگ بھی جل ہی بھاستے ہین۔ ہے راجن سمیک درشی کو جگت آتما سوروپ ہی اور اسمیک
درشی کو جگت ہی۔ اس سے تو سمیک درشی ہوکر دیکھ کہ جگت بھی آتما روپ ہی۔ سمیک درشن جیسے
پراپت ہوتا ہی سو بھی سُن کہ سمیک درشن سنتون کے سنگ کرنے اور ست شاسترون کے بچار سے
پراپت ہوتا ہی۔ بھاونا کرے تب کچھ کال مین سوروپ کا ساکشات کار ہوتا ہی۔ کال کی اپیکشا بھی
درڑھ بچار کے نمت کہی ہی۔ جب درڑھ بچار ہوتا ہی تب ساکشات کار ہوتا ہی اور جب سوروپ
کا ساکشات کار ہوتا ہی تب اسپند اور نہ اسپند مین ایک سمان ہوتا ہی۔ ہے راجن جسکے
پاس لکھی ہی وہ لکھی کے واسطے پربت کیون ڈھونڈھے اور دوڑے تیسے ہی تیرے گھر مین برہم
جاننے والی چڑالا لکھی اُسکو چھوڑکر تو بن مین آکر تپ کرنے لگا اس سے بڑا کشٹ پایا پرنت اب تو
جاگا ہی اور تیرا دُکھ دور ہوا ہی۔ اب تو شانت پد کو پراپت ہوا ہی جیسے رسّی کے نہ جاننے سے
سانپ بھاستا ہی اور اچھی طرح جاننے سے رسّی ہی بھاستی ہی تیسے ہی جس نے اچھی طرح نہ اسپند
ہوکر اپنا آپ دیکھا ہی اُسکو پھرنے مین بھی آتما ہی بھاستا ہی جب من کی چنچلتا مٹ جاتی ہی
تب تُریاتیت پد کو پراپت ہوتا ہی جس پد کو بانی نہین کہہ سکتی ہے راجن تو بھی اب اُسی پد
کو پراپت ہوا ہی جو من اور بانی سے رہت تُریاتیت پد ہی۔ وہان کوئی کچھو سمجھ نہین ہی
کیول شانت پد ہی۔

سرگ بیاسی۔ شکھر دھوج استری پراپت برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی جب راجا کو کمبھ مُن یہ اُپدیش کر چکے تو اسکے بعد کہنے لگے کہ ہے راجن اب ہم
جاتے ہین کیونکہ سورگ مین برہما جی کے پاس نارد مُن آئے ہین وے جو مجھکو دیوتاؤن کی سبھا مین دیکھینگے تو کرودھ
کرینگے۔ ہے راجن جو کلیان کرت پُرش ہین وے بڑے کی پرسنتا لیتے ہین۔ جو اُپدیش تجھکو کیا ہی اُسکو اچھی طرح سے
بچارنا۔ سب شاسترون کا سار یہی ہی کہ سمپورن باسنا کا تیاگ کرنا اور کسی مین چت کو نہ پھنسانا۔

میرے آنے تک سوروپ مین استہت رہکر کسی کام مین نہ لگتا اور سوروپ کو اچھی طرح جانکر جاہے جیسے بچرنا
اس طرح کہکر جب کمبھ مُن اٹھکھڑے ہوئے تب راجانے ارگھ اور پھل چڑھانے کے نمت ہاتھ مین لیے
پرجل اور پھول ہاتھ ہی مین رہے اور کمبھ مُن انتردھان ہوگئے ۔ جب راجانے کمبھ مُن کو اپنے آگے نہ دیکھا
تب بچار کرنے لگا کہ دیکھو الیشور کی نیت جانی نہین جاتی کہ کہان نارد مُن اور کہان اُن کے پتر کمبھ مُن اور کہان مین
راجا شکھر دھوج ۔ معلوم ہوتا ہو کہ نیت ہی نے کمبھ مُن کا روپ دھرکر مجھکو جگایا ہو ۔ کمبھ بڑا مُن تھا جس نے
اُپدیش کرکے مجھکو جگایا ۔ اب مین اگیان روپی گڑھے سے نکلکر سوروپ کو پراپت ہوا ہون میرے
سب سندیہہ مٹ گئے ہین اور مین نردکھ پد مین استہت ہوکر اگیان روپی نیند سے جاگا ہون بڑا
آشچرج ہو ۔ ہے رام جی ایسا کہکر راجا شکھر دھوج سب اندری اور پران اور من کو استہت
کرکے سب کرمون سے رہت ہوا اور جیسے پتھر کی پتلی بنی ہوتی ہو اور جیسے پربت کا شکھر استہت ہوتا
ہو تیسے ہی استہت ہوا ۔ اُدھر چڑالا اس کمبھ روپ شریر کو تیاگ کر اور اپنے سندر روپ کو دھارن
کرکے اُڑی اور آکاش کو نانگھ کر اپنے نگر مین آئی انتہ پُر مین جہان استریان رہتی تھین وہان آکر منتریونکو
اگیا دی کہ تم اپنے اپنے استھان مین استہت ہو اور آپ راجا کے استھان مین استہت ہوکر
اچھی طرح سے پرجا کو پالنے لگی ۔ تین دن رہکر پھر وہان سے اُڑی اور جہان راجا بن مین تھا اُس بن
مین آپہونچی اور کمبھ کا روپ دھرکر دیکھا کہ راجا سمادھ مین استہت ہو اس سے بہت پرسن ہوئی
ہے رام جی ایسے پرسن ہوکر چڑالا نے بچار کیا کہ بڑے سکھ کا کام ہوا کہ راجا نے سوروپ مین استہت
پائی اور شانت کو پراپت ہوا ۔ پھر یہ بچار کرکے اسکو جگاؤن سنگھ کی طرح گرجی اور ایسا شبد کیا کہ بن کے
پشو پنچھی سب ڈرگئے پرنت راجا نہ جاگا پھر اسکو ہاتھ سے ہلایا تو بھی وہ نہ جاگا ۔ جیسے میگھ کے شبد سے
پربت کا شکھر چلایمان نہین ہوتا تیسے ہی راجا چلایمان نہوا ۔ اور کاٹھ اور پتھر کی طرح استہت رہا ۔ تب
رانی نے بچار کیا کہ کہین راجا شریر کو تیاگ نہ دے ۔ پھر بچار کیا کہ جو راجا نے شریر کا تیاگ کیا ہوگا تو مین بھی
اپنا شریر تیاگ کر دونگی ۔ ہے رام جی چڑالا نے شریر کو نہ تیاگا پرنت تیاگ کرنے کا آرمبھ (آغاز)
کرنے لگی کہ راجا کو اور مجھکو ایک ہی ساتھ شریر تیاگ کرنا ہو پھر بچار کرنے لگی کہ اسکی بھوشیت (مستقبل)
کیا ہو ۔ تب راجا کے نیترون پر ہاتھ لگایا اور ردیہہ سے دیہہ کو چھوکر دیکھا تو جانا کہ راجا کے شریر مین
پران ہین ۔ پھر ہونہار کو بچار کیا کہ اسکی ستوپانی رہتی ہو اس سے جیون مکت ہوکر راج مین بچریگا
شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون تم نے کہا کہ راجا کاٹھ اور پتھر کی طرح استہت ہوا پھر کہا کہ
کمبھ نے ہاتھ لگا کر دیکھا کہ اسمین پران ہین تو کمبھ نے کیونکر جانا یہ مجھکو سندیہہ ہو سو دور کرو ۔ بششٹھ جی
بولے کہ ہے رام جی جس شریر مین پریشٹا ہوتی ہو اُسمین سر باولتا ہوتی ہو ۔ ہے رام جی اگیانی کا چت
رہتا ہو اور گیانی کا ستو رہتا ہو جو پراربدھ کے بش سے پھرتا ہو اور برجا کار برت پھر نے
سے پھر شریر پاتا ہو ۔ گیانی بھلے بُرے مین ایک سمان رہتا ہو وہ اچھے کے ملنے مین پرسن نہین ہوتا
اور بُرے کے ملنے مین دکھی نہین ہوتا اور اگیانی ایک سمان نہین رہتا وہ اچھے مین سکھی اور بُرے

مین دکھی ہوتا ہو۔ ہے رام جی جب گیانی شریر کو تیاگ کرتا ہو تب برہم سمدر مین استھت ہوتا ہو اور جب تک ستو باقی رہتا ہو تب تک پھرتا ہو اور اگیانی جب شریر کو تیاگ کرتا ہو تب اُسمین سوکشم سنسار باقی رہتا ہو جیسے بیج مین برچھ اور پھول اور پھل سوکشم ہوکر استھت رہتا ہو اور کال پاکر پھر نکلتا ہو اسی پرکار راجا کا ستو باقی رہیگا۔ اس کارن پھر پھریگا۔ تب کمبھ روپ چوڑالا نے بچار کیا کہ اسکے بھیتر پرویش کرکے جگاؤن اور جو مین نہ جگاؤنگی تو کبھی نیت سے اسکو جانا ہو۔ ایسا بچار کرکے اُسنے اپنے شریر کو تیاگ دیا اور چیتنا مین استھت ہوکر پھر سنے کو لے کر اُسمین پرویش کیا اور راجا کی چیتنا کا جو ستو باقی تھا اسکو چھوڑا اور تجرا چھوڑ کیا جب راجا وہان سے ہلا تب آپ نکل آئی اور اپنے شریر مین پرویش کیا۔ جیسے پنچھی آکاش مین اڑتا ہو اور پھر اپنے گھر مین جاکر پرویش کرتا ہو تیسے ہی وہ اپنے شریر مین جاکر استھت ہوئی اور مدھر سور سے سام بید گانے لگی۔ تب راجا یہ سنکر کہ کوئی سام بید گاتا ہو جاگا اور دیکھا کہ کمبھ مُن بیٹھے ہین۔ اُنکو دیکھکر وہ بہت پرسن ہوا اور پھول اور جل چڑھاکر بولا کہ ہے بھگون میرے بڑے بھاگ ہین مین آپ کے درشن کرکے بہت پرسن ہوا۔ ہے بھگون کول روپی کلا ول پربت ہو اُس مین جو دیہہ روپی برچھ ہو سو اب پھولا ہو اور تم نے مجھکو پوتر کیا ہو ہے بھگون کسی کی سامرتھ نہین کہ تم ایسون کے چیت مین پرویش کرے۔ جس مین سدا آتما کا نواس ہو اُس چیت مین میری اسمرت ہوئی ہو کہ آپ کا درشن کیا اس سے میرے بڑے بھاگ ہین۔ ہے بھگون امرت روپی بچنون سے تم نے پہلے مجھکو پوتر کیا تھا اور اب جو چیت کیا ہو سو مجھکو پوتر کیا ہو۔ کمبھ بولے کہ ہے راجن تیرا درشن کرکے مین بھی بہت پرسن ہوا ہون اور تیری ایسی پریت مین نے آگے کسی مین نہین دیکھی۔ ہے راجن تیرے نمت مین سورگ سے آیا ہون سورگ کے سکھ مجھکو اچھے نہ لگے تو مجھکو بہت پیارا ہو اس سے مین آیا ہون اب مین سورگ کو نہ جاؤنگا تیرے ہی پاس رہونگا۔ راجا بولا کہ ہے بھگون جس پر تم ایسون کی کرپا ہوتی ہو اُسکو سورگ آدک سکھ اچھے نہین لگتے تو پھر تم ایسون کی کیا بات ہو۔ یہ بن ہو اور یہ جھونپڑی ہو اس مین بشرام کرو۔ میرے بڑے بھاگ ہین جو تمھارا چت یہان رہنے کو چاہتا ہو۔ کمبھ بولے کہ ہے راجن اب تجھکو شانت پراپت ہوئی اور سنکلپ بیج نشٹ ہوا ہے جیسے ندی کے کنارے کی بیل پانی کی دھارا سے جڑ سمیت بہہ جاتی ہو تیسے ہی تیرے سب سنکلپ بیج مٹ گئے ہین اب تو تیجا پراپت مین سنتشٹ ہوا یا نہین اور ہیہ اپادیی سے رہت ہوا ہو یا نہین اور جو پدپانے جوگ ہو وہ پایا ہو یا نہین۔ اپنا انبھو کہو۔ راجا بولا کہ ہے بھگون تمھاری کرپا سے مین نے اب سب سے اُتم پد پایا ہو جہان سنسار کی حد کا انت ہو اب مجھکو اُپدیش کا ادھکار نہین رہا کیونکہ میرے سب سندیہہ مٹ گئے ہین اور ہیہ اپادیی سے رہت ہون اس سے شکھی بچرتا ہون جو کچھ جاننے جوگ تھا وہ بھی مین نے جانا ہو اب مجھ مین کوئی نہین اور مین سب جگہ ترپت انت پراپت روپ آتما اپنے نرمل سوبھاؤ مین استھت سرپا تما اور نربکلپ ہون۔ مجھ مین پھرنا کوئی نہین مین شانت روپ ہون اور دیر تک سکھی ہون۔ اتنا کہکر بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی اس طرح راجا اور کمبھ مُن کا تین

تھوڑی تک سمادھ ہوتا رہا اسکے بعد دونون اٹھ کھڑے ہوئے اور چلے - پاس ہی ایک تالاب تھا تہان بہت سی کملنیان لگی تھین وہان پہونچکر دونون نے اسنان کرکے گایتری اور سندھیا کی اور پوجا کرکے پھر وہان سے چلے اور بن کنجون مین آئے تب کمبھج نے کہا کہ چلیے راجا نے کہا کہ اچھی بات ہے تب تو دونون چلے اور بہت سے نگر دیش گانؤن اور تیرتھون کو بھی دیکھتے ہوئے طرح طرح کے بنون مین جو پھل اور پھولون سے بہت تھے اور منڈل مین بھی پھرے - سے رام جی ایسے وے دونون تیرتھ آدک سانتو کی استھانون اور سندرن آدک راجسی استھانون اور منڈل آدک تامسی استھانون مین پھرے پرنت ہرکھ اور شوک کو نہ پراپت ہوئے سمتا مین بنے رہے - ہے رام جی کمبھج کے پھرنے کا یہ پرلوجن تھا کہ دیکھین راجا شبھ اشبھ استھانون کو دیکھکر ہرکھ شوک کرے گا یا نہ کرے گا پر راجا نے ہرکھ شوک نہ کیا - پھر انھون نے بڑے پربتون کی کندرا اور بن اور کنج اور بڑے کشٹ کے استھان دیکھے اور ایک بن مین جا رہے - کچھ کال مین راجا اور کمبھج مین دونون ایک ہی سے ہوگئے - دونون اکٹھے اسنان کرین ایک ہی سے جاپ جپین ایک ہی سی پوجا کرین اور ایک سے دونون شہور ہوگئے - کسی جگہ وے شریر مین مٹی لگاوین کسی جگہ چندن لگاوین کبھی جگہ شریر مین بھسم لگاوین کسی جگہ دبیہ بستر پہرین کہین کیلے کے پتون پر سووین کسی جگہ پھولون کی سیجیا ہو اور کہین بڑے استھان مین سووین - ہے رام جی ایسے شبھ اشبھ استھانون مین بھی وے جیون کے بیتون رہے اور ہرکھ اور شوک کو نہ پراپت ہوئے کیول شدھ سنتو مین وے دونون استھت رہے اور آتما کے سواے اور کچھ نہ پھرا - ایک بار رانی کے من مین بچار ہوا کہ یہ میرا بھرتا ہے مین اسکو بھوگون کیونکہ میری اوستھا ہے جوانی کی استری ہین وہ اپنے پت کو پرسن رکھتی ہین اور راجا کا شریر بھی دیوتون کا سا ہوگیا ہے اور استھان بھی شبھ ہے جب تک شریر ہے تب تک شریر کے سوبھاؤ بھی ساتھ ہین - پھر بچار کیا کہ راجا کی پریچھا بھی کرون کہ کیا ہے ایسا بچار کر کمبھج نے کہا کہ ہے راجن اب ہم سورگ مین جاتے ہین کیونکہ چیت شدھ ایکم کو برہما جی نے سرشٹ رچی ہے اسی دن برس کے برس اتسو ہوتا ہے اور وہان نارد مُن بھی آوینگے میرے آنے تک تم دھیان مین رہنا اور جب دھیان سے اترنا تب پھولون کو دیکھنا - ایسا کہکر اس نے پھولون کی منجری راجا کو دی اور راجا نے بھی کمبھج کو پھولون کی منجری دی - جیسے نندن بن مین استری پت کے ہاتھ مین دے اور پت استری کے ہاتھ مین دے تیسے ہی دونون نے آپس مین دیا - پھر کمبھج آکاش کو اڑا اور جیسے میگھ کو مور دیکھتا ہے تیسے ہی راجا دیکھتا رہا - جہان تک راجا کی درشٹ پہونچتی تھی تہان تک رانی نے کمبھج کا شریر رکھا اور جب درشٹ سے باہر ہوئی تب پھولون کی مالا جو گلے مین تھی اسکو توڑ کر راجا کے اوپر ڈال دیا اور جس ڈالا کا شریر دھارن کرکے آکاش کو لانگھ کر اپنے انتہپر مین پہونچی اور راجا کے استھان پر بیٹھ کر سب کو اپنے اپنے استھانون مین استھت کیا اور پرجا کی خبرین سُنکر پھر اُڑی - سورج کی کرنون کی راہ سے میگھ منڈل کو نانگھ کر جہان راجا کا استھان تھا وہان آکر دیکھا کہ راجا جدائی کے صدمہ سے بیچین ہو

اس سے آپ بھی کمبھج روپ سے دلگیر راجا کے پاس آئی - راجا نے کہا کہ ہے بھگون تمکو کیا دکھ ہی ایسا
کون کشٹ مارگ مین ہوا ہی سب دکھون کا ناش کرنے والا گیان ہی جو تم ایسے گیانیون کو دکھ ہو تو اور
کی کیا بات کہی جاوے - ہے مُن تم کو دکھ کا کارن کوئی نہین تم کیون دکھی ہوتے ہو اور تم کو کون کشٹ
پراپت ہوا ہی تب کمبھج نے کہا کہ ہے راجن مجھکو ایک دکھ ہی سو کہتا ہون - جو متر پوچھے تو سچ ہی کہنا چاہیے
اور دکھ بھی دور ہوتا ہی - جیسے میگھ جب تر ہوتا ہی اور شیام بھی ہوتا ہی اور اسکا شچن جو کھیت اور پرتھوی
ہی اس کے اوپر جب وہ جل برساتا ہی تب اسکی ترلتا اور شیامتا نہین رہتی اس سے مین تجھ سے
کہتا ہون - ہے راجن جب تک سورگ مین سبھا رہی تب تک مین نارد مُن کے پاس رہا اور جب
سبھا اُٹھی تب نارد مُن بھی اُٹھے اور مجھ سے کہا کہ جہان تیری اچھا ہو وہان جا اور مین بھی جاتا ہون
کیونکہ نارد مُن ایک ہی جگہ نہین ٹھہرتے سب جگت مین گھومتے پھرتے ہین تب مین آکاش کو
چلا تو ایک جگہ سورج سے ملاپ ہوا اور بادل کی راہ سے تیزی کے ساتھ چلا - جیسے ندی بہت
تیزی کے ساتھ چلتی تیسے ہی مین بہت تیز چلا آتا تھا تو دیکھا کہ دُرباسا کھیشور مہا میگھ کی طرح شیام
بستر پہنے ہوئے اور بھبھوکھنون سہت جیسے بجلی کا چمتکار ہوتا ہی اُڑے چلے آتے ہین - بھبھوکھنون کا
چمتکار دیکھکر مین نے دنڈوت کرکے کہا کہ ہے منیشور تم نے کون روپ رکھا ہی جو استریون کا
سا بھاستا ہی تب دُرباسا نے خفا ہوکر مجھ سے کہا کہ ہے برہماجی کے پوتے تو کیسی بات کہتا ہی
ایسی بات منیشورون سے کہنا نہ چاہیے - ہم کھیت ہین جیسا بیج کھیت مین بویا جاتا ہی ویسا ہی اُگتا ہی
تو نے مجھکو استری کہا اس سے تو بھی استری ہوگا اور رات کو تیرے سب انگ استری کے
ہون گے - ہے منیشور جو کلیان کرنے والے گیانی پُرش ہین اُن مین ملائمت ہوتی ہی جیسے
پھل والا برچھ نرم ہوتا ہی تیسے ہی گیانی بھی نرم ہوتا ہی ایسا بچن تمکو کہنا نہ چاہیے - ہے راجن ایسا سنکر
مین تیرے پاس چلا آیا ہون اور مجھکو لاج آتی ہی کہ مین استری کا شریر دھر کر دیوتون کے ساتھ کیسے ہونگا
یہی مجھکو سوچ ہی - راجا نے کہا کہ کیا ہوا جو دُرباسا نے کہا اور استری کا شریر ہوا تم تو شریر نہین ہو پرمیشور
آتما ہو ہے منیشور تم اپنی سمتا مین استھت رہتے ہو - گیانی پُرش کو دکھ سکھ کسی کا نہین رہتا وہ تو اپنی
سمتا مین استھت رہتا ہی تب کمبھج نے کہا کہ ہے راجن تو سچ کہتا ہی مجھکو کیا دکھ ہی جو شریر کا پرآربدھ ہی سو
ہوتا ہی - یہ ایشور کی نیت ہی کہ جب تک شریر رہتا ہی تب تک شریر کے سوبھاو بھی رہتے ہین -
شریر کا سوبھاو تیاگ کرنا بھی مورکھتا ہی جس استھان مین گیان کی پراپت ہوا اسی چیشٹا مین رہتے ہیے
اور اندریون کا روکنا اور من سے بشے کی چنتنا کرنا بھی مورکھتا ہی اندریون اور دیہہ کی چیشٹا گیانی
لوگ بھی کرتے ہین پرنتُ اُس مین بندھ نہین جاتے - اندریان سب بشے بھوگ کرتی ہی ہین
ایشور کی آو نیت ایسی پرکار کی ہی - ہے راجن نیت کا تیاگ کسی سے نہین کیا جاتا
اس سے نیت کو کیا تیاگ کرلے - یہ نیت ہی کہ جب تک شریر ہی تب تک شریر کے
سوبھاو بھی ہوتے ہین - جیسے جب تک تل ہی تب تک تیل بھی ہوتا ہی تیسے ہی جب تک شریر ہی

تب تک شریر کے سوبھاؤ بھی ہوتے ہین جو گیان وان پرش ہین وے دہیر اور اندریون سے کرم بھی کرتے ہین پرنتو اُس مین پھنستے نہین اور اگیانی اُس مین بندھ جاتے ہین - کرم گیانی بھی کرتے ہین اگیانی بھی کرتے ہین جیسے برہا بشن رُدر گیا تو ان ہین وے سب کرم بھی کرتے ہین پرنتو بندھان کسی مین نہین ہوتے - ہے راجن ایسے ہی جو بغیر اِچھا کے آجاوے اور جسکو شاستر پرمان کرین اُسکو بھوگنے مین کچھ دوش نہین ہر - راجا بولا کہ ہے بھگون گیانی کو کچھ دوش نہین جو ستاسمان مین استھت ہوتا ہر اُسکو دوش کچھ نہین ہوتا اگیانی شریر کے دُکھ اپنے مین دیکھتا ہر اِس سے دُکھی ہوتا ہر اور گیان وان شریر کے دُکھ اپنے مین نہین دیکھتا - ہے رام جی ایسا کہتے کہتے سورج است ہوئے تب راجا اور کمبھج دونون نے سائنکال مین سندھیا کرکے جاپ کیا اور جب رات ہوئی اور تارے نکلے اور سورج مکھی کملون کے مکھ موند گئے تب کمبھج نے کہا کہ ہے راجن دیکھ کہ میرے سر کے بال بڑھتے چلے آتے ہین کپڑے بھی بیرون تک ہوگئے ہین اور چھاتیان بھی استری کی ایسی ہو گئی ہین - آخرکار چُڑالا مہا سندر استری لچھمی کی طرح ہو گئی اُسکو دیکھ کر راجا گھڑی بھر تک سوچ مین رہا اِسکے بعد ساودھان ہو کر راجا بولا کہ ہے مُن کیا ہوا جو تمھارا شریر استری کا ہو گیا تم تو شریر نہین آتما ہو اِس سے شوک کیون کرتے ہو - تم اپنی ستا سمان مین استھت رہو - جب رات ہوئی تب رانی نے مہا سندر روپ دھر کے پھولون کی سیجیا بچھائی اور اُسپر دونون اکٹھے ہو کر سوئے ہے رام جی ساری رات اُنکو کوئی بھُرتانہ پھری اور ستاسمان مین دونون استھت رہے اور کچھ بھی نہ بولے - جب پراتہ کال ہوا تب رانی نے پھر کمبھج کا شریر دھارن کرکے اسنان کیا اور گایتری سے آدی لے کر سب کرم کیے - اسی طرح چُڑالا رات کو استری بنجاتی تھی اور دن کو کمبھج پرش کا شریر دھارن کرتی تھی جب کچھ دن اسی طرح گذرے تب دونون وہان سے چل کر سُمیر پربت کے اوپر گئے اور مندراچل اور استاچل پربت آدک سب سکھون کے استھانون کو دیکھا پر ایک درشٹ کو لیے رہے نہ کوئی سکھی ہوئے نہ دکھی ہوئے جیون کے تیمون بنے رہے - جیسے پون سے سُمیر پربت چلائمان نہین ہوتا ویسے ہی وے شبھ اشبھ استھانون مین سمان ہی بنے رہے -

سرگ تراسیتی - بواہ لیلا برنن

اتنا کہکر بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی اِس پرکار پھرتے پھرتے وے مندراچل کی کندرا مین پہونچے تو وہان کمبھج روپ چُڑالا نے راجا سے پریکھیا کے نمت کہا کہ ہے راجن جب مین رات کو استری ہوتی ہون تب مجھکو بھرتا (شوہر) کے بھوگنے کی اِچھا ہوتی ہر کیونکہ ایشور کی نیت ایسی ہی ہر کہ استری کو پرش ضرور ہی چاہیے جو اُتم کُل کا پرش ہوتا ہر اُسکو کنیا بواہ کرکے پتا دیتا ہر یا جس کو استری چاہے اُسکو آپ دیکھ لے - اِس سے ہے راجن مجھکو تجھ سے اُدھک کوئی نہین درشٹ آتا تو ہی میرا بھرتا ہر اور مین تیری استری ہون تو مجھکو اپنی

استری جان کر جو کچھ کرم استری پُرش کرتے ہین سو کیا کر - میری عمر بھی جوان ہی اور تو بھی سندر ہی گیان وان جو کچھ بے اِچھا کے ملجاے اُسکو تیاگ نہین کرتے اگرچہ مجھکو اِچھا نہ ہو تو بھی الشور کی نیت اسی پرکار کی ہی اُسکے تیاگ کرنے مین کیا سِدّھ ہوگا - جو اپنے سوروپ استھا مین استھت ہی اُسکو کسی چیز کے لینے یا تیاگ کرنے کی کچھ اِچّھا نہین پرنت جو نیت ہی وہ کرنا ہی چاہیے - راجا بولا کہ ہے سادھو جو تیری اِچھا ہو وہ کر - مجھکو تو تینون لوک آکاش روپ ارتھات شون بھاستے ہین مجھکو پراپت ہونے مین کچھ سُکھ نہین اور پراپت نہ ہونے مین کچھ دُکھ نہین - نہ ہرکھ ہی ہی نہ شوک ہی ہی جو تیری اِچھا ہو وہ کر - کُمبھج بولے کہ ہے راجن آج پورنماسی کا دن اچھا ہی اور مین نے پہلے سے لگن بھی سادھ رکھی ہی اس سے سندر اچل پربت کی کُندرا مین بیٹھکر بواہ کر و - آخر کو راجا اور کُمبھج دونون اُٹھے اور جو کچھ سامگری شاستر کی ریت سے چاہیے وہ سب اکٹھے کرکے دونون نے شری گنگاجی مین اشنان کیا - بستر پھول پھل آدک جو بواہ کی سامگری ہین سو کلپ برچھ سے لے کر دونون نے پھل بھوجن کیے - جب سورج استا ہوئے تب دونون نے سندھیا آدک کرکے کُمبھج نے راجا کو سُندر کپڑے پہنائے اور گہنے پہنا کر سر پر مُکٹ رکھا - پھر کُمبھج نے اپنا شریر تیاگ کر استری کا شریر رکھا اور راجا سے بولا کہ ہے راجن اب تو مجھکو گہنے پہنا - تب راجا نے سب گہنے کپڑے اور پھول پہنائے تب وہ شری پاربتی جی کی طرح سُندر ہوئی - تب چُڑالا نے کہا کہ ہے راجن اب مین تیری استری ہون اور میرا نام مدنکا ہی اور تو میرا بھرتا ہی مجھکو تو کامدیو سے بھی ادھک سندر لگتا ہی - بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی اسی پرکار چُڑالا نے بہت کچھ کہا تو بھی راجا کا چت آنند کو پراپت ہوا اور بیراگ سے دُکھی کبھی منوا جیون کا تیون رہا اُسکے بعد جب بواہ کا آرمبھ ہوا تب چندوا تانا اور سونے کے کلس پاس رکھے دیوتاؤن کا پوجن کیا اور جو شاستر کی بِدھ ہی وہ سب کرکے منگل کیا - تب تو رانی نے سنکلپ کیا کہ سمپورن گیان بششٹھا مین نے تجھکو دی اور راجا نے بھی سنکلپ کیا کہ سمپورن گیان بششٹھا مین نے تجھکو دی - جب ایک پہر رات رہی تب راجا اور رانی نے پھولون کی سیج بچھا کر شین کی اور آپس مین باتین کرتے رہے میتھن (جماع) کچھ نہ کیا پرات کال ہوتے ہی رانی نے استری کا شریر تیاگ کر کُمبھج کا شریر دھارن کیا اور اشنان سندھیا آدک کرم کیے - ہے رامجی اسطرح ایک مہینہ تک سندر اچل پربت پر رہے رات کو رانی استری کا شریر دھرے اور دنکو کُمبھج کا شریر دھرے اور جب تیسرا دن ہو تب راجا کو شین کرا کے راج کی خبر گیری کرتی اور پھر آکر راجا کی پاس پہنچے

سرگ چوراسی - مایا سکر آگمن برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی جب وہان سے وے چلے تو استاچل پربت پر جا کر رہے اور اُدیاچل سمیر کیلاس آدک پربتون اور کندراؤن اور بریتون مین رہے کہین ایک مہینہ کہین دس مہینہ کہین پانچ دن کہین سات دن رہے - اسی طرح جب ایک بن مین آئے تب رانی نے بچار کیا کہ اتنے استھان راجا کو دکھائے تو بھی اسکا چت کسی مین نہ پھنسا - اس سے اب اور پریکھیا لون - ایسا بچار کر اُسنے اپنی ایسی مایا پھیلائی کہ تینتیس کروڑ دیوتا سہت اندر کے

آگے کنر گندھرب بیدھیادھر اپسرا ناچتی ہوئی آئین – سب سامگری سمیت اندر کو دیکھکر راجا اُٹھا اور بڑی
پریت سے اندر کی پوجا کر کے بولا کہ ہے ترلوکی پت تم کس لیے بن مین آئے ہو سو کہو – اندر نے کہا کہ
ہے راجن جیسے پنچھی اوپر اُڑتا ہے اور اُسکی پیٹھ مین ڈوری بندھا ہوتا ہے اُس سے وہ اُڑتا ہوا بھی نیچے کو آتا ہے
تیسے ہم اوپر کے رہنے والے تیرے تپ اور شُبھ گُنون کے تاگے روپی گُنون کو سُنکر سورگ سے
نیچے کو کھینچے ہوئے چلے آتے ہین اس طرح ہمارا آنا ہوا ہے – اس سے ہے راجن تو سورگ کو چل
اور سورگ مین رہ کر بہت بھوگون کو بھوگ کر – ایراوت ہاتھی پر سوار ہو کر چل یا اُچّھی شروا گھوڑا جو چھیر سمُدر
کے متھنے سے نکلا ہے اُسپر سوار ہو کر چل – انما مہما گرما آدک آٹھو سدھیان بھی موجود ہین جو اچھا ہو سو
لے اور سورگ مین چل – ہے راجن تم تتو کے جاننے والے ہو تم کو گرہن اور تیاگ کرنا کچھ نہین رہا
پرنتو جو بنے اچھا تیگے پراپت ہوا اُسکا تیاگ کرنا جوگ نہین اس سے سورگ مین چل – راجا بولا
کہ ہے دیوراج جانا وہان ہوتا ہے جہان آگے نہ ہوا ہو اور جہان آگے جانا ہو چکا ہے وہان کیون جاوے
ہے دیوراج ہم کو سب سورگ ہی دکھائی پڑتا ہے جو وہان سورگ ہو اور یہان نہو تو جانا بھی اُچت ہے
پرنتو جہان ہم بیٹھے ہین وہان ہی سورگ بھاستا ہے اس سے ہم کہان جاوین ہم کو تینون لوک
سورگ درشٹ آتے ہین اور سدا سورگ روپ ہو گیا ہے اسی مین ہم استھت ہین ہم کو سدا سورگ
بھاستا ہے اور ہم سدا ترپت اور آنند روپ ہین – اندر بولے کہ ہے راجن جو بدھ بیدپورن بودھ
ہین وے بھی جتھا پراپت بھوگون کو بھوگتے ہین تو تم کیون نہین بھوگتے ایسے جب اندر نے کہا
تب راجا تیون ہی کہکر چپ ہو رہا تب اندر نے کہا کہ جو تم نہین چلتے تو ہم ہی جاتے ہین تمھارا اور
کمبھج کا بھلا ہو – ہے رام جی ایسا کہکر اندر اُٹھ کھڑے ہو گئے اور چلے پر جب تک دکھائی پڑتے رہے
تب تک دیوتا بھی ساتھ دکھائی پڑتے رہے جب درشٹ سے باہر ہو گئے تب انتردھیان ہو گئے۔
جیسے سمُدر مین ترنگ اُٹھکر مٹ جاتے ہین اور جانا نہین جاتا کہ کہان گئے تیسے ہی اندر انتردھان
ہو گئے وہ اندر کمبھج روپ چوڑالا کے سنکلپ سے اُٹھا تھا جب سنکلپ مٹ گیا تب انتردھان
ہو گیا اور چوڑالا نے دیکھا کہ ایسے ایشورج بیدھیادھر اور اپسرا اُن کے پراپت ہونے مین بھی راجا کا چت
سمتا مین بنا رہا اور کسی پدارتھ مین بندھمان نہ ہوا –

سرگ بیاسی – مایا پنجر برنن

بششٹ جی بولے کہ ہے رام جی جب چوڑالا اندر کا چھل کر چکی تب بچار نے لگی کہ ایسا چرتر مین نے راجا کے موہ کے
بمت کیا تو بھی راجا کسی مین بندھمان نہوا اور جیون کا تیون ہی رہا – بڑا اچھا ہوا کہ راجا ستا سمان مین استھت
رہا اس سے بڑا آنند ہوا – اب اور چرتر کرون کہ جس مین اسکو کرودھ اور دُکھ دونون ہون ایسا بچار کر راجا کی پریچھا
کے لیے اُسنے یہ چرتر کیا کہ جب سائنکال کا سمے ہوا تب شری گنگا جی کے کنارے راجا سندھیا
کرنے لگا اور کمبھج بن مین رہا اور بن مین سنکلپ کا مندر رچا – جیسے دیوتاؤن کی رچنا ہوتی ہے تیسے ہی

سندر کے پاس پھولون کی ایک باڑی لگائی اور اُسمین کلپ برچھ آدک طرح طرح کے پھولون اور پھلون کے بہت
برچھ رچے اسی طرح سنکلپ کی سبھا رچکر سنکلپ ہی کا مہا سندر ایک پُرش رچا اور اُسکے ساتھ انگ سے
انگ ملاکر اور گلے مین پھولون کی مالا پہنکر کام چیشٹا کرنے لگی ۔ جب راجا سندھیا کرچکا تو رانی کو دیکھنے لگا
پر وہ دیکھ نہ پڑی تب ڈھونڈھتے ڈھونڈھتے اُس مندر کے پاس آیا تو کیا دیکھا کہ ایک کامی پُرش کے ساتھ
مدنکا لیٹی ہوئی ہے اور دونون کام چیشٹا کرتے ہین تب راجا نے بچارا کہ بھلے آرام سے دونون لیٹے ہوئے
ہین ۔ انکے آرام مین خلل کیون ڈالیے ۔ ہے رام جی اس پرکار راجا نے اپنی استری کو دیکھا تو کبھی دُکھی
نہ ہوا اور کرودھ بھی نہ کیا جیون کا تیون شانت پد مین استھت رہا ۔ مندر کے باہر نکلکر وہان ایک
سونے کی شلا پڑی تھی اُسپر آکر بیٹھ گیا اور آدھے نیتر موند کر سمادھ مین استھت ہوا ۔ دو گھڑی کے بعد
مدنکا کامی پُرش کو تیاگ کر باہر آئی اور راجا کے پاس آکر ننگی ہو گئی پھر کپڑے پہن لیے جیسے اور استریان
کامدیو سے بیاکل ہوتی ہین ویسی ہی چُڑالا کو دیکھ کر راجا نے کہا کہ ہے مدنکا تو ایسے سُکھ کو تیاگ کر کیون آئی ہے
تو تو بڑے آنند مین مگن تھی اب وہان ہی پھر جا ۔ مجھکو دُکھ سکھ کچھ نہین ہے جیون کا تیون ہون پرنت استری اور
کامی پُرش کی پریت آپس مین دیکھی ہے جگت مین پُرش پر پریت نہین ہوتی ہے اس سے تم اُسکو
سکھ دے اور وہ تجھکو سکھ دے ۔ تب مدنکا شرم سے سر نیچے کو جھکا کر بولی کہ ہے بھگون چھما کرو
مجھپر کرودھ مت کرو مجھ سے بڑی چوک ہوئی ہے مین نے جانکر نہین کیا جو حال ہوا ہے وہ سُنو
کہ جب تم سندھیا کرنے لگے تب مین بن مین آئی تو وہان ایک کامی پُرش ملا ۔ مین نربل
تھی اور وہ بلوان تھا اُس نے پکڑکر مجھکو گود مین بٹھا لیا اور جو کچھ کھاؤ نا تھی سو کیا ۔ مین
نے جو پتبرتا استری کی مرجادا ہے اُس کے اُنسار اُسپر کرودھ کیا اور اُسکا نرادر کیا اور لکارتی بھی
یہ تینون باتین پتبرتا کی مرجادا ہین سو مین نے کین ۔ پرنتو تم دور تھے اور وہ بلوان تھا مجھکو
پکڑکر اور گود مین بٹھا کر جو کچھ اُسکی بھاونا تھی سو اُس نے کیا ۔ ہے بھگون میرا کچھ قصور نہین ہے اس لیے
تم چھما کرکے کرودھ مت کرو ۔ راجا بولا کہ ہے مدنکا مجھکو کرودھ کبھی نہین ہوتا سب آتما ہی درشٹ
آتا ہے تو کرودھ کس پر کرون ۔ مجھکو نہ کچھ لینا ہے نہ کچھ تیاگ کرنا ہے یہ کرم سادھون مین نندت ہے
اس سے مین نے اب تیاگ کیا ہے سُکھ سے بچرون گا ۔ میرا گرو جو کمبھ ہے وہ میرے پاس ہی ہے
وہ اور مین سدا نراگ روپ ہون اور تو تو دُرباسا رکھ کے شاپ سے آئی ہے تجھ سے میرا کون
پریوجن ہے تو اب اُسی کے پاس جا ۔

سرگ چھیاسی چُڑالا کٹ برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی مدنکا نام چُڑالا نے بچار کیا کہ بڑا کام ہوا جو راجا آتم پد کو پراپت ہوا ایسے بدھ
اور اشبھ درشیہ دیکھے اور بڑے بڑے استھان بھی دکھائے تو بھی راجا شبھ اشبھ مین جیون کا تیون رہا اس سے

بڑا کلیان ہوا کہ راجا کو شانت پراپت ہوئی اور راگ دویش سے رہت ہوا - اب مین اُسکو اپنا پہلا
روپ چوڑالا دکھاؤن اور سب برتانت راجا کو سناؤن - ایسا بچار کر جب مدنکا شریر سے چوڑالا روپ ہوکر
زیور اور کپڑے پہنکر پرکٹ ہوئی تب راجا اُسکو دیکھکر بڑے آشچرج مین ہوا اور دھیان مین استھت ہوکر
دیکھا کہ یہ چوڑالا کہان سے آئی ہے - پھر پوچھا کہ ہے دیبی تو کہان سے آئی ہے تجھکو دیکھکر مین بڑے آشچرج مین
ہوا کیونکہ ایسی ہی میری استری چوڑالا تھی - تو یہان کس نمت آئی ہے اور کب کی آئی ہے چوڑالا بولی
کہ ہے بھگون مین تمھاری استری چوڑالا ہون اور تم میرے سوامی ہو - ہے راجن کمبھ سے آدلیکر
اس چوڑالا شریر تک سب چرتر مین نے تمھارے جگانے کے لیے کیے ہین تم دھیان مین استھت
ہوکر دیکھو کہ یہ سب چرتر کس نے کیے ہین مین نے اب پہلے کا چوڑالا شریر دھارن کیا ہے - ہے راجا جی
جب اس طرح چوڑالا نے کہا تب راجا دھیان مین استھت ہوکر دیکھنے لگا اور ایک مہورت تک
استھت رہکر سب برتانت دیکھ لیا اسکے بعد راجا نے آشچرج مین ہوکر نیتر کھولے اور رانی کو گلے
سے لگا کر ملا تب تو دونون ایسے آنند کو پراپت ہوئے کہ جو ہزار برس تک شیش جی اُس سکھ کو برنن
کرین تو بھی نہ کہ سکین - وے ایسے ستا سمان مین استھت ہوکر شانت کو پراپت ہوئے جنمین دکھ کبھی
نہین - راجا اور رانی دونون گلے لگ کر ملے تھے اس سے بدن مین گرمی ہو آئی تھی اس کارن آہستہ آہستہ
کر کے اُنھون نے انگ کھولے اور مارے خوشی کے راجا کے رونگٹے کھڑے ہو گئے اور نیترون سے
جل بہنے لگا - ایسی حالت مین ہوکر راجا بولا کہ ہے دیبی تم نے مجھپر بڑی کرپا کی تمھاری استت مین
کہان تک کرون جو کچھ سنسار کے پدارتھ ہین وے سب مایا کے اور متھیا ہین - تم نے مجھے ست پد کو
پراپت کیا ہے اس سے مین تمھاری کیا اُپما دون - ہے دیبی مین نے اب جانا ہے کہ مین نے راج کا
تیاگ کیا ہے اور اس چوڑالا کے شریر تک سب تمھارے چرتر ہین تم نے میرے واسطے بڑے
کشٹ سے اور بڑے جتن کیے - آنا اور جانا اور شریر کا سوانگ دھارن کرنا اور اُترنا آدک مین تم نے بڑا کشٹ
پایا ہے اور بڑے جتن سے مجھکو سنسار سمدر سے پار کر کے بڑا اُپکار کیا - تم دھنیہ ہو اور جتنی دیبیان ارُندھتی برہمانی
اندرانی پاربتی سرسوتی اور اچھے کل کی کنیا اور پتبرتا ہین اُن سبسے تم اچھی ہو - جس پرش کو استری پتبرتا
ملتی ہے اُسکے سب کام سدھ ہوکر جیسی شانت دیا شکست کو ملتا پتبرتا پراپت ہوتی ہے - ہے دیبی مین تمھارے
پرساد سے شانت پد کو پراپت ہوا ہون - اب مجھکو کوئی دکھ نہین اور ایسا پد شاسترون اور تپ سے بھی
نہین ملتا ہے - چوڑالا بولی کہ ہے راجن تم کسواسطے میری استت کرتے ہو مین نے تو اپنا کام کیا ہے - ہے راجن
تم راج کو چھوڑ کر بن مین آئے پر موہ ارتھات اگیان کو اپنے ساتھ ہی لیتے آئے تھے - اس سے نیچ استھان
مین پڑے تھے - جیسے کوئی گنگا جل کو تیاگ کر کیچڑ کے جل کو پیے تیسے ہی تم نے آتم گیان کو چھوڑ کر تپ
کرنا شروع کیا تھا - جب بن مین دیکھا کہ تم کیچڑ مین پڑے ہو تب مین نے تمھارے نکالنے کے لیے
اتنے جتن کیے - ہے راجن مین نے اپنا کام کیا ہے - راجا بولا کہ ہے دیبی میرا یہی آشیرباد ہے کہ جو کوئی پتبرتا
استری ہون وے سب ایسے کام کرین جیسے تم نے کیے ہین - جو پتبرتا استری سے کارج ہوتا ہے

وہ اور سے نہین ہوتا — ہے دیبی اُرندھتی اور جتنی پت برتا استریان ہین اُن مین تو پہلے گنی جاتی گی مین جانتا
ہون کہ شری برہماجی نے کرودھ کرکے مجھکو اسلیے پیدا کیا ہر کہ ارندھتی آدد یبیون نے جو گرب یعنی غرور کیا
ہوگا اسکو مٹادین - اس سے ہے دیبی تو دھنیہ ہر تو نے میرے ساتھ بڑا اُپکار کیا ہر - ہے دیبی تو پھر میرے
انگ سے لگ جا - تونے میرے ساتھ بڑا اُپکار کیا ہر - ہے رام جی ایسے کہکر راجا نے پھر رانی کو گلے
سے لگایا - جیسے نیولا اور نیولی ملین اور تصویر لکھے ہون - چڑالا بولی کہ ہے بھگون ایک تو تم مجھ سے یہ کہو
کہ گیان روپ آتما کے ایک انش مین سب جگت لین ہوجاتا ہر ایسے تم ہو سو آپ کو اب کیا جانتے
ہو - اب تم کہان استھت ہو راج تم کو کچھ دکھائی دیتا ہر یا نہین اور اب تم کو کیا اچھا ہر - شکھردھوج بولا کہ ہے
دیبی جو سوروپ تم نے گیان نشچے کیا ہر وہی مین اپنے کو جانتا ہون اور شانت روپ ہون اچھا ان اچھا
مجھکو کوئی نہین وہی کیول شانت روپ ہون - ہے دیبی جس پد کی اپیکشا کرکے برہما بشن اور رودر کی مورت
بھی شوک سنجگت بھاستی ہین تس پد کو مین پراپت ہوا ہون جہان کوئی اُتھان نہین - جو نہ کنچت ہر
اور جس مین ذرا بھی جگت نہین - مین جو تھا وہی ہوا ہون اور کیا کہون - ہے دیبی تو نے سنسار سمدر
سے مجھکو پار کیا ہر اس سے تو میری گرو ہر - ایسا کہکر راجا چڑالا کے چرنون پر گر پڑا اور بولا کہ اب مجھکو اگیان
کبھی نہ اسپرس کرے گا - جیسے تانبا پارس کے سنگ سے سونا ہوکر پھر تانبا نہین ہوتا تیسے ہی مین
تیرے پرساد سے موہ روپی کیچڑ سے نکلا ہون اب پھر کبھی نہ گرون گا - اب مین اس جگت کے
سکھ دکھ سے نشٹ ہوا ہون جیون کا تیون استھت ہون اور راگ دویش کا اُٹھانے والا چیت
میرا نشٹ ہوگیا ہر اب مین پرکاش روپ اپنے آپ مین استھت ہون - جیسے جل مین سورج کا
پرتمبب پڑتا ہر اور جل کے نہ ہونے سے پرتمبب بھی سورج روپ ہو جاتا ہر تیسے ہی میرا چیت بھی
آتم روپ ہوا ہر - اب مین نربان پد کو پراپت ہوکر سب سے اتیت ہوا ہون اور سب مین استھت
ہون جیسے آکاش سب پدارتھون مین استھت ہر اور سب پدارتھون سے اتیت ہر تیسے ہی مین بھی
ہون مین تو اوسکے جھگڑے میرے مٹ گئے ہین اور مین شانت کو پراپت ہوا ہون اب مجھ مین ایسا
تیسا شبد کوئی نہین مین اودیت اور حنا تر ہون نہ باریک ہون نہ موٹا ہون - چڑالا بولی کہ ہے راجا
جو تم ایسے استھت ہوئے ہو تو اب کیا کروگے اور اب تمکو کیا اچھا ہر - راجا بولا کہ ہے دیبی نہ مجھکو
لینے کی اچھا ہر نہ تیاگ کرنے کی اچھا ہر جو تجھکو تو کہے گی وہ کرون گا تیرا کہنا مانون گا جیسے منی پرتمبب کو گرہن
کرتی ہر تیسے ہی تیرے بچنون کو گرہن کرون گا - چڑالا بولی کہ ہے پران پت ہردے کے پریتم
راجا - اب تم بشن روپ ہوئے ہو یہ بڑا بھاری کام ہوا کہ تمھاری اچھا مٹ گئی - ہے راجن اب
اچیت ہر کہ ہم اور تم موہ سے رہت ہوکر اپنے پراکرت آچار مین بچرین - اکھنڈ جیون مکت ہوکر
اپنے پراکرت آچار کو کیون چھوڑ دین - ہے راجن جو ہم اپنے آچار (طریقہ) کو چھوڑ دینگے تو اور کسی کا
آچار لینگے - اس سے ہم اپنے ہی آچار مین بچرتے رہین اور بھوگ اور موکش دونون کو بھوگتے رہین - ہے رام جی
ایسے آپس مین بچار کرتے ہوئے دن بیت گیا اور سائنکال کی سندھیا آجانے کی پھر سبھا پر دونون سو گئے

کہا کہ ہے پتا اب تک مجھکو شانت نہین ہوئی اور مین نے سرب تیاگ بھی کیا کیونکہ اپنے پاس کچھ نہین رکھا
اِس سے جس بات سے میرا کلیان ہو وہ آپ کہیے - برہسپت نے کہا کہ ہے تات اُب بھی سرب تیاگ
نہین ہوا - سرب پد چِت کا جب تیاگ کریگا تب سرب تیاگ ہوگا اِس سے چِت کا تیاگ کر بششٹھ جی
بولے کہ ہے رام جی ایسے کہکر جب برہسپت آکاش کو چلے گئے تب کچ بچار نے لگا کہ پتا نے سرب پد چِت
کو کہا ہو سو چِت کیا ہو - پہلے بن کے پدارتھون کو دیکھکر بچار نے لگا کہ یہ چِت ہو پھر دیکھا کہ یہ الگ الگ ہو
اِس سے چِت نہین - اسی طرح سب اندریان چِت نہین کیونکہ آنکھ کے کان نہین اور کان کے آنکھ نہین
اِس سے کان بھی چِت نہین - اسی طرح سب اندریان چِت نہین کیونکہ ایک مین دوسرے کا ابھاؤ ہو
اِس سے چِت کیا ہو جسکو جانکر تیاگ کرون - پھر بچار کیا کہ پتا کے پاس سورگ مین جاؤن - ہے رام جی
ایسے بچار کر وہ اُٹھ کھڑا ہوا اور ننگا ہی آکاش کو چلا - جب پتا کے پاس پہونچا تب پتا کا پوجن کر کے بولا
کہ ہے تینتیس کروڑ دیوتاؤن کے گرو - چِت کا روپ کیا ہو اُسکا روپ کہیے کہ مین اُسکا تیاگ کرون -
برہسپت بولے کہ ہے پُتر - چِت اہنکار کا نام ہو وہ اگیان سے اُپجا ہو اور آتم گیان سے اُسکا ناش
ہو جاتا ہو جیسے رسی کے اگیان سے سرپ بھاستا ہو اور رسی کے جاننے سے سرپ بھرم نشٹ ہو جاتا ہو
اِس سے اہم بھاؤ کو تیاگ کر اور سوروپ مین استھت ہو - کچ بولا کہ ہے پتا اہم بھاؤ کا تیاگ کیسے کرون
اہم تو مین ہی ہون پھر اپنا تیاگ کر کے جیتا کیسے رہون اِسکا تیاگ کرنا تو بہت کٹھن ہو - برہسپت بولے
کہ ہے تات اہنکار کا تیاگ کرنا تو بہت ہی سہج ہو - پھول کے ملنے مین اور نیترون کے کھولنے اور موندنے
مین بھی کچھ جتن ہو پرنت اہنکار کے تیاگ کرنے مین کچھ جتن نہین - ہے پُتر اہنکار کچھ بستُ نہین بھرم
سے اُٹھا ہو - جیسے اگیان بالک اپنی پرچھائین مین بیتال کلپتا ہو اور رسی مین سانپ بھاستا ہو اور مرگ ترشنا کے جل
مین جل کی کلپنا ہوتی ہو اور آکاش مین بھرم سے دو چندرما بھاستے ہین تیسے ہی پرچھن اہنکار اپنے
پرماد سے اُپجا ہو - آتما شدھ آکاش سے بھی نرمل ہو اور دیش کال بستُ کے پرچھید سے رہت
ستا سامانیہ چیتن ہو اُس مین استھت ہو جو تیرا سوروپ ہو - تو آتما ہو تجھ مین اہنکار کبھی نہین - ہے
سادھو آتما سربدا سرب پرکار سرب مین استھت ہو اُسمین اہم بھاؤ ذرا بھی نہین - جیسے سمدر مین
دھول کبھی نہین تیسے ہی آتما مین اہنکار کبھی نہین آتما مین نہ ایک گرہن ہو نہ دو گرہن ہو کیول اپنے آپ
مین استھت ہو اور جو آکار درشٹ آتے ہین سو چِت کے پھُرنے سے ہین - چِت کے ناش
ہو جانے پر آتما ہی باقی رہتا ہے اِس سے اپنے سوروپ مین استھت ہو جسمین تیرا دکھ نشٹ ہو جاوے
جو کچھ یہ سب درشٹ آتا ہو اِسمین بھی آتما ہی ہو - جیسے پتے پھول پھل سب بیج سے پیدا ہوتے ہین
تیسے ہی سب جگت آتما کا چمتکار ہو -

سرگ نواسی - متھیا پرش آکاش رچھیا کرن برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی جب اِس پرکار برہسپت نے اُتم اُپدیش کیا تب کچ اُسکو سنکر سوروپ مین

استھت ہوا اور آتما پرمچ اہنکار کی ایکتا کو پراپت ہوکر آتم سروپ ہوا اور جیون مکت ہوکر بچرا ہے رامجی جیسے وہ جیون مکت ہوکر بچرا اور نراہنکار ہوا تیسے ہی تم بھی آشا رہت ہوکر بچرو - اور کیول ادویت پد کو پراپت ہو جو نرمل اور شدھ ہے اور جسمین ایک اور دو کہنا نہین بنتا - تم اسی پد مین استھت ہو تم مین دکھ کوئی نہین تم آتما ہو اور تم مین اہنکار نہین تم گرہن اور تیاگ کس کا کرو - جو پدارتھ ہی نہین تو اسکا گرہن اور تیاگ کیا کیجے - ہے رام جی جیسے آکاش کے بن مین پھول نہین تو اسکا گرہن کیا اور تیاگ کیا تیسے ہی آتما مین اہنکار نہین جو گیانوان پرش ہین وہ اہنکار کا گرہن اور تیاگ نہین کرتے - مورکھ کو ایک آتما مین طرح طرح کے روپ بھاستے ہین اس سے کسی کا شوک کرتا اور کسی مین آنند مانتا ہے - تم کیسے دکھ کا ناش چاہتے ہو دکھ تو تم مین ہے ہی نہین تو تم کیسے اس کے ناش کرنے کی سامرتھ رکھتے ہو - جتنے آکار بھاستے ہین سب متھیا ہین پر ان مین جو ادھشٹھان ہے وہ ست ہے مورکھ متھیا کرکے ست کی رچھا کرتے ہین کہ میرے دکھ ناش ہون - شری رام جی بولے کہ ہے بھگون تمھارے پرساد سے مین ترپت ہوا ہون اور تمھارے بچن روپی امرت سے مین اگھایا ہون جیسے پپیہا ایک بوند کو چاہتا ہے اور میگھ کرپا کرکے اس پر پانی برسا کے اسکو ترپت کر دیتا ہے تیسے ہی مین تمھاری شرن مین آیا تھا اور تمھارے درشن کی اچھا بوند کی طرح کرتا تھا پر تم نے کرپا کرکے گیان روپی امرت کی برکھا کی اس برکھا سے مین اگھایا ہون - اب مین شانت پد کو پراپت ہوا ہون میرے تینون پاپ مٹ گئے اور کوئی بھرم مجھ مین نہین رہی - تمھارے امرت روپی بچنون کے سننے سے مین ترپت نہین ہوتا - جیسے چکور چندرما کو دیکھکر کرنون سے ترپت نہین ہوتا تیسے ہی تمھارے امرت روپی بچنون سے مین ترپت نہین ہوتا اس سے ایک پرشن کرتا ہون کرپا کرکے اسکا اتر دیجیے سو ہے بھگون متھیا کیا ہے اور ست کیا ہے جسکی رچھا کرتے ہین - بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی اسی طرح کا ایک اتہاس ہے سو کہتا ہون جسکے سننے سے ہنسی آوے گی - آکاش مین ایک شون بن ہے اور اسمین ایک مورکھ بالک ہے جو آپ متھیا ہے اور ست کے رکھنے کی اچھا کرتا ہے کہ مین اسکی رچھا کرون گا ادھشٹھان جو ست ہے اسکو وہ نہین جانتا مورکھتا کرکے دکھ پاتا ہے اور جانتا ہے کہ یہ آکاش ہے اور مین بھی آکاش ہون میرا آکاش ہے اور مین آکاش کی رچھا کرونگا ایسا بچار کر اسنے ایک مضبوط گھر اس مطلب سے بنایا کہ اسکے دوارا آکاش کی رچھا کرون گا - ہے رامجی ایسا بچار کر اسنے اس گھر کی بڑی بناوٹ کی اور وہ جو کسی جگہ سے ٹوٹ جائے تو پھر بنا لیوے - جب کچھ دن اسطرح گزرے تو وہ گھر گر پڑا تب وہ رونے لگا کہ ہاے میرا آکاش مٹ گیا جیسے ایک رت گذر جاے اور دوسری رت آوے تیسے ہی کال پاکر جب وہ گھر گر گیا تو اسکے بعد اسنے ایک کنوان بنایا اور کہنے لگا کہ یہ نہ گریگا کیونکہ اسکی رچھا اچھی طرح سے کرونگا - ہے رامجی اس پرکار کنوین کو بنا کر اسنے سکھ مانا جب کچھ دن گذرے تو جیسے سوکھا پتا برچھ سے گرتا ہے تیسے ہی وہ کنوان بھی گر پڑا تب وہ بہت دکھی ہوا کہ میرا آکاش گر پڑا اور ناش ہوگیا اب مین کیا کرونگا - جب اسی طرح دکھ کرتے کرتے کچھ دن گذرے تب اسنے ایک کٹھائین بنائی جیسے اناج رکھنے کو بناتے ہین اور کہنے لگا کہ اب میرا آکاش کہان جایگا اب مین اسکی رچھا بہت

اچھی طرح سے کرونگا - ایسی کھائین بنا کر اُسنے بہت سکھ مانا اور بہت پرسن ہوا پر جب بہت دن گذرنے پر وہ کھائین بھی ٹوٹ گئی کیونکہ پیدا ہوئی چیز ناپید ضرور ہوتی ہو تب وہ پھر رونے لگا کہ میرا آکاش ناش ہو گیا جب کچھ دن اسی دکھ مین گذرے تب اُس نے ایک گھٹ بنایا اور گھٹا کاش کی رچھا کرنے لگا کچھ دن بعد وہ گھڑا بھی ٹوٹ گیا تب اُس نے ایک کنڈ بنایا اور کنڈ آکاش کی رچھا کرنے لگا کچھ دن بعد وہ کنڈ بھی نشٹ ہو گیا تب دکھی ہو کر اُسنے ایک حویلی بنائی اور کہنے لگا کہ اب میرا آکاش کہان جاے گا مین اب اسکی رچھا بہت اچھی طرح سے کرونگا ایسا بچار کر وہ بہت پرسن ہوا - پر جب کچھ کال بیت گیا تب وہ حویلی بھی گر پڑی تو وہ دکھی ہو کر کہنے لگا کہ ہاے ہاے میرا آکاش مٹ گیا اور مجھکو بڑا دکھ ہوا - ہے رام جی آتم گیان اور آکاش کے جاننے بنا وہ مورکھ بالک اس طرح دکھ پاتا رہا جو وہ آپ کو بھی جتھارتھ جانتا اور آکاش کو بھی جیون کا تیون جانتا تو یہ دکھ کیون پاتا -

سرگ نوے - متھیا پُرش اتہاس سماپت برنن

شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون وہ متھیا پُرش کون تھا اور جسکی رچھا کرتا تھا وہ آکاش کیا تھا اور جو گھر کنوان آدک بنایا تھا وہ کیا تھا یہ سب پرکٹ کر کے کہیے بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی متھیا پُرش تو اہنکار تھا وہ سمبیدن کے پھرنے سے اُپجا ہو - آکاش جدا آکاش ہو اُسکو وہ اُپجا جانتا ہو کہ مین آکاش کی رچھا کرون اور آکاش اور گھر اور گھٹ آدک جو کہا سو دیہہ ہو اُسمین آتما ادھشٹھان ہے اُس آتما کے رچھا کرنے کی اچھا وہ مورکھتا سے کرتا ہو اور آپ کو نہین جانتا کہ میرا سوروپ کیا ہو اُس اپنے سوروپ کے نہ جاننے سے وہ دکھ پاتا ہو - آپ متھیا ہو اور متھیا ہو کر آکاش کو کلپ کر اُسکے رکھنے کی اچھا کرتا ہو ارتھات دیہہ سے دیہہ والے کے رکھنے کی اچھا کرتا ہو کہ مین جیتا رہون - پرنت دیہہ تو کال سے اُپجی ہو پھر دیہہ کے ناش ہونے سے دکھی ہوتا ہو اور اپنے اصلی روپ کو نہین جانتا جسکا ناش کبھی نہین ہوتا - ایسے بچار سے بہت کلیش پاتا ہو - ہے رام جی جسمین بھرم اُپجتا ہو اُسکی ادھشٹھان ستا نہین ہوتی سب کا اپنا آپ آتما ہو سو کبھی ناش نہین ہوتا اُسمین مورکھتا سے اہم تُو روپ سنسار کو جیو کلپتا ہو - اہنکار - من - جیو - بدھ - جیت ناپا - پرکرت اور ورشیہ یہ سب اِسکے نام ہین پر متھیا ہین بالکل کچھ نہین ہین - اُن ہونا ہی اُدے ہوا ہو اور چھتری براہمن آدبرن اور گرہستھ آد آشرم سکھ دیوتا دیت آد کی کلپنا کرتا ہو - ہے رام جی یہ کبھی ہوا نہین اور نہ ہوگا اور نہ کسی کال کسی کو ہو کیول اِبچار سے ہو اور بچار کرنے سے کچھ نہین رہتا جیسے رسی کے اگیان سے جیو سانپ کو کلپ لیتا ہو اور جاننے سے وہ بھرم مٹ جاتا ہو تیسے ہی سوروپ کے پرماد سے اہنکار اُدے ہوا ہو - تمھارا سوروپ آتما ہو جو پرکاش روپ نرمل ہو یا اِدیا کے کارج سے رہت جتنی ماتر اور نرِبکلپ ہو وہ جون کا تیون استھت ہو ادویت ہو - پرمان کو کبھی پراپت نہین ہوتا - آتم تتو ماتر ہو اُسمین سنسار اور اہنکار کیسے ہو سمیک درشٹی کو آتما سے الگ کچھ نہین کلپتا اسمیک درشٹی کو سنسار بھاستا ہو وہ پدارتھون کو ست جانتا ہو اور سنسار کو واستو جانتا ہو اور اپنے واستو

رُوپ کو نہین جانتا کہ مین کون ہون اِسکے جاننے سے اہنکار مِٹ جاتا ہی جتنی کچھ اپدا ہین اُن سب کی کھان اہنکار ہی اور سب تاپ اہنکار سے پیدا ہوتی ہین اسکے ناش ہو جانے سے اپنے سوروپ مین استھت ہوتا ہی اور جگت آتما کا چمتکار ہی آتما سے الگ نہین ۔ جیسے سمدر مین ترنگ ہوا لگنے سے طرح طرح کے بھاستے ہین اور سُبرن مین بھوکھن طرح طرح کے بھاستے ہین سو اُسی کا روپ ہین الگ کچھ نہین تیسے ہی آتما سے جگت الگ نہین ۔ سُبرن پرنام سے بھوکھن اور سمدر پرنام سے ترنگ ہوتا ہی پرنتو آتما چیت ہی پرنام کو پراپت نہین ہوتا اس سے سُبرن اور سمدر کی اُپما سے بھی الگ ہی ۔ آتما مین سمبیدن سے چمتکار ماتر جگت ہی سو آتم سوروپ ہی نہ کبھی پیدا ہوتا ہی نہ مرتا ہی نہ کسی کال مین اور نہ کسی سے برت کو پراپت ہوتا ہی جیون کا تیون رہتا ہی ۔ پیدا ہونا اور مرنا تو تب ہو جب دوسرا ہو پر آتما تو ادویت ہی جس کو ایک نہین کہہ سکتے تو دوسرا کہان ہو اس سے پرتیک آتما اپنا انبھو روپ ہی اُسمین استھت ہو کہ دُکھ اور تاپ سب مِٹ جاوین ۔ وہ آتما شدھ اور نراکار ہی ۔ ہے رام جی جو نراکار اور شدھ ہی اُسکو کس سے گرہن کیجیے اور کیسے رچھا کیجیے اور کس کی سامرتھ ہی کہ اُسکی رچھا کرے ۔ جیسے گھڑے ناش ہونے سے گھٹاکاش ناش نہین ہوتا ہی تیسے ہی دیہہ کے ناش ہونے سے دیہی آتما کا ناش نہین ہوتا ۔ آتم ستا جیون کی تیون ہی اور جنم مرن پرلیشٹکا سے بھاستے ہین ۔ جب پُرلیشٹکا دیہہ سے نکلجاتی ہی تب مرتک بھاستا ہی اور جب پرلیشٹکا سنجگت ہی تب جیوت بھاستا ہی آتما سوکشم سے سوکشم ہی اور استھول سے استھول ہی اُسکو گرہن کیسے کیجیے اور رچھا کیسے کیجیے استھول بھی اُپدیش جتانے کے نمت کہتے ہین آتما تو نرباچ اور بھاؤ ابھاؤ رُوپ سنسار سے رہت ہی وہ سب کا انبھو رُوپ ہی اُسمین استھت ہو کر اہنکار کا تیاگ کرو اور اپنے سوروپ پرتیک آتما مین استھت ہو جاؤ ۔

سرگ اکیانوے ۹۱ ۔ پرمارتھ جوگ اُپدیش برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی یہ سنسار آتم رُوپ اور جیسے یہ پیدا ہوا ہی وہ بھی سنو ۔ کہ نربکلپ شدھ آتما مین چیتن لکشن مَن سے بِرت اُتھبت ہوا ہی اور آگے اُس نے جگت کلپنا کی ہی ۔ جیسے سمدر مین ترنگ اور سُبرن مین بھوکھن اور رسی مین سانپ اور سورج کی کرنون مین جل بھاستا ہی تیسے ہی آتما مین بِرت مَن ہی پر آتما سے الگ نہین ۔ جسکو ترنگ کا گیان ہی اُسکو سمدر بُدھ نہین ہوتی وہ ترنگ کہو اور جانتا ہی اور جس کو بھوکھن کا گیان ہی وہ سُبرن نہین جانتا اور سرپ کے گیان سے رسی کو نہین جانتا ۔ اور جل کے گیان سے کرنون کو نہین جانتا ۔ تیسے ہی طرح طرح کے جگت کے گیان سے جیو پرماتما کو نہین جانتا ۔ جیسے جس پرش نے سمدر کو جانا ہی کہ جل ہی اُسکو ترنگ اور بُدبُدے بھی جل ہی بھاستے ہین جل سے الگ کچھ نہین بھاستا ۔ اور جسکو رسی کا گیان ہوتا ہے اُس کو سرپ بُدھ نہین ہوتی ۔ اور جس کو سُبرن کا گیان ہوتا ہی اُس کو بھوکھن بُدھ نہین ہوتی اور جس کو کرنون کا گیان ہوتا ہے اُس کو

جل بدھ نہیں ہوتی - ایسا پُرش نربکلپ ہر تیسے ہی جس پُرش کو نربکلپ آتما کا گیان ہوا ہر اُسکو
سنسار بھاؤنا نہیں ہوتی اُسکو برہم ہی بھاستا ہر ایسا جو منبشور ہر وہ گیان وان ہر - ہے رام جی من بھی آتما
سے الگ نہیں - آد پرماتما سے اہم توم آدک مین من پھرکر ماتر پد مین جو اہم بھاؤ ہوا سو آستھان ہر اُس سے
بھر نکلے ہونے سے اپنے نربکلپ چنماتر آتم سوروپ کا پرماد ہوا ہر اور اُس پرماد ہونے سے آگے جگت
ہوا ہر - من بھی کبھی اُدے نہیں ہوا آتم سوروپ ہر اِس سے اُدے ہونے کی طرح بھاستا ہرن اور
سنسار ست بھی نہیں اور است بھی نہیں - جو دوسری چیز ہو تو ست یا است کہیے پرآتما تو ادویت
جیون کا تیون استھت ہر اور اُسکا برت من ہو کر پھرا ہر وہی من کیڑا ہر اور وہی من برہا ہر - پھیر
برہا جی نے منوراج کر کے استھاور جنگم جگت کو کلپا ہر سو نہ ست ہر نہ است ہر - ہے رام جی سب
جگت من نے کلپا ہر اور اُسی نے طرح طرح کے بکار رچے ہین من چت اہنکار جیو سب من کے
نام ہین - جب من مرجاوے تب نہ کوئی سنسار ہر نہ کوئی بکار ہر - جو من درشیہ سے ملکر کہے کہ مین
سنسار کا انت لونگا تو کبھی اَنت نہ پاوے گا کیونکہ سنسرنا ہی سنسار ہر تو پھر سنسرنے سے جگت سنسار کا
انت کہاں - اَنت لینے والا آپ ہی سے آگے پھر کر دیکھتا ہر جیسے کوئی پُرش دوڑتا جاوے اور کہے کہ
مین اپنی پرچھائین کا انت لون کہ کہاں تک جاتی ہر تو ہے رام جی جب تک وہ پُرش چلا جاوے گا
تب تک پرچھائین کا اَنت نہیں ہوتا اور جب ٹھہر جاتا ہر تب پرچھائین کا انت ہو جاتا ہر تیسے ہی
جب تک پھرتا ہر تب تک سنسار کا انت نہیں ہوتا اور جب پھرنا مٹ جاتا ہر تب سنسار کا بھی
انت ہو جاتا ہر آتما ہی درشٹ آتا ہر اور سنسار کا بالکل ابھاؤ ہو جاتا ہر پرنتو جو پھرنا سہت دیکھیگا
تو سنسار ہی بھاسے گا - ہے رام جی جس پدارتھ کو من دیکھتا ہر وہ پدارتھ پہلے کچھ نہین چیت کے
پھرنے سے اُدے ہوتا ہر - جب چیت پھرا کہ یہ پدارتھ ہر تب آگے پدارتھ ہوا اور جو پھرنے سے
رہت ہو کر دیکھیے تو پدارتھ کوئی نہین بھاستا کیول شانت پد ہر - ہے رام جی اہنکار کا تیاگ کر کے
یہ جو طرح طرح کی کلپنا ہر اُس سے رہت نربکلپ پد مین استھت ہو جاؤ - اہنکار نام روپ ہر اور
دھیہ اور برن آشرم مین ملا ہے کلپت ہر جب اُس سے رہت ہو کر دیکھوگے تب کیول سچدانند آتم پد
باقی رہے گا اور جب اُس پد کو اپنا آپ جانوگے تب تمہین سرباتما ہو کر بھرو گے اور تم کو کوئی دکھ
نہ رہے گا - ہے رام جی من ہی سنسار ہر اور من ہی برہا جی سے لے کر کیڑے تک ہر - من ہی
سمیر پربت ہر اور من ہی گھاس ہر اور جگت روپ ہو کر استھت ہوا ہر اور وہ بھی آتما سے
الگ نہیں - جیسے پھل ہی مین سمپورن برچھ ہین تیسے من آتم سوروپ ہر آتما سے باہر کوئی چیز
نہیں ایسا جانکر آتم سوروپ ہوجے یہ جو بندھ موکش کہلاتے ہین ان کا تیاگ کرو نہ بندھ کی اچھا
کرو نہ موکش کی اچھا کرو - اِس کلپنا سے رہت ہو ایسا نہ ہو کہ مکت ہوں اور یہ بندھ ہر - کیول ستا
سمان آتم پد مین استھت ہو یہی بھاؤنا کرو جس مین سب دکھ نشٹ ہو جاوین - ایسا جو پُرش ہر اُسکا
چیت بھاؤ نہین رہتا اُسکو سرباتما بھاستا ہر - جیسے جس پُرش نے سورج کو جانا ہر اُسکو کرنین بھی

سُوَارَج ہی درشٹ آتے ہین تیسے ہی جسکو آتما کا ساکشات کار ہوا ہو اُسکو جگت بھی آتم سوروپ بھاستا ہو۔

سرگ بانوے۔ مہا کرتا آد اُپدیش برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی مہا کرتا مہا بھوکتا اور مہا تیاگی ہو رہو اور سب سندیہون کو تیاگ کر نرنتر دھیرج دھر کر استھت ہو۔ شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون مہا کرتا مہا بھوکتا مہا تیاگی کس کو کہتے ہین سو کرپا کر کے کہیے۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی تمھارے پوچھنے پر ایک اِتہاس یاد آیا ہو سو کہتا ہون سُنو۔ کہ ایک سمے سُمیر پربت کے اُتر دشا کے شِکھر سے شری سداشو جی آئے جو چندرما کو ماتھے پر دھارن کیے تھے اور گنون سمیت شری پاربتی جی جنکے بائین انگ مین براجمان تھین تب شرنگی نام گن نے جو مہا تیجوان تھا اور جسکو آتم گیان سا آپ ہی تھی ہاتھ جوڑ کر پوچھا کہ ہے بھگون دیوون کے دیو یہ سنسار متھیا بھرم ہو اسمین مین ست پدارتھ کوئی نہین دیکھتا یہ سدا اچل روپ بھاستا ہو جو ست پدارتھ ہو اُسکو مین نہین جانتا میرے تاپ نشٹ نہین ہوئے اور مین شانت ہوا اِس سے آپ کو دُکھی دیکھتا ہون۔ جس سے شانت ہو سو کرپا کر کے کہیے۔ جس مین دُکھ سے رہت ہو کر مین ہیشہ مین بچرون پرنت دکھ سے رہت تب ہوتا ہو جب کسی کا آسرا ہوتا ہو۔ سنسار تو متھیا ہو مین کس کا آسرا کرون۔ اِس سے مجھ سے وہ کہیے کہ جسکا آسرا کرنے سے میرے دُکھ دور ہون۔ ایشور بولے کہ ہے شرنگی تم مہا کرتا مہا بھوکتا مہا تیاگی ہو رہو۔ اور سب سندیہون کو تیاگ کر نرنتر دھیرج کا آشرے کرو۔ اِس سے تمھارے دکھ دور ہو جائینگے۔ ایسے شرنگی گن نے جس کو شری سداشو جی نے پتر کر کے رکھا ہو سُنکر پوچھا کہ ہے پرمیشور مہا کرتا مہا بھوکتا مہا تیاگی کس کو کہتے ہین سو کرپا کر کے جیون کا تیون مجھ سے کہیے۔ پرمیشور بولے کہ ہے پُتر سرباتما جو ابھو روپ ہو اُسکا آشرے کر کے بچرو کہ دُکھ سے رہت ہو جاؤ۔ اِن تینون پر تیون سے تمھارے دُکھ نشٹ ہو جاوینگے۔ جو کچھ شبھ کریا آ کر پراپت ہو اُسکو سنکا تیاگ کر کرے وہ پرش مہا کرتا ہو۔ دھرم ادھرم کریا جو اُن اچھت پراپت ہو اُسکو راگ دویش سے رہت ہو کر جو کرے وہ پرش مہا کرتا ہو۔ جو پرش متونی ہو اہنکار نرمل اور متسر سے رہت ہو وہ پرش مہا کرتا ہو۔ جو اُن اچھت پراپت ہونے کا تیاگن کرے اور جو نہین پراپت ہو اُس کی اِچھا نہ کرے وہ پرش مہا کرتا ہو۔ جو پاپ پُن کریا اُن اچھت آ کر پراپت ہون اُن کو اہنکار سے رہت ہو کر کرے۔ پُن کریا کرنے سے آپ کو پُنیاتما نہ مانے اور پاپ کریا کرنے سے آپکو پاپی نہ مانے سدا آپکو اکرتا مانے وہ پرش مہا کرتا ہو۔ جو کسی سے اسنیہ نہین رکھتا ست کیطرح استھت ہو اور نراچھت برتتا ہو وہ مہا کرتا ہو۔ جو دکھ کے پانیسے دُکھی نہین ہوتا اور سُکھ کے پانیسے سُکھی نہین ہوتا سو ابھاو کچت سمتا کو دیکھتا ہو وہ کبھی بکھمتا کو پراپت نہین ہوتا سُکھ کی جو الگ الگ بکھمتا ہین اُس سے جو رہت ہو وہ پرش مہا کرتا ہو اور جس پرش نے سکھ دکھ کا تیاگ کیا ہو وہ پرش مہا کرتا ہے۔ ہے شرنگی جو پرش پراپت ہوئی

بست کو راگ دویش سے رہت ہوکر بھوگتا ہو وہ مہا بھوکتا ہو اور جو بڑا کشٹ پراپت ہوا سین کبھی دکھی
نہین ہوتا اور بڑے سکھ کے پراپت ہونے مین سکھی نہین ہوتا وہ پرش مہا بھوکتا ہو۔ جو بڑے راج کے
ستا کے بھوگنے مین کبھی آپ کو سکھی نہین مانتا اور راج کے نہونے اور بھیکھ مانگنے مین بھی آپ کو دکھی
نہین مانتا سدا سوروپ مین استھت ہو وہ مہا بھوکتا ہو۔ جو مان آہنکار چنتا سے رہت کیول سمتا
مین استھت ہو وہ مہا بھوکتا ہو اور جو کوئی کچھ دے تو آپ کو لینے والا نہین مانتا اور اچھے کرمون کو
بھوگتا ہوا آپ کو کرتا اور بھوکتا نہین مانتا وہ پرش مہا بھوکتا ہو جو پرش میٹھا کھٹا کڑوا سلونا چرپرا اکدیکا
چھیون رسون کے بھوگنے مین سم چت رہتا ہو اور برابر سمجھتا ہو وہ مہا بھوکتا ہو جو رس والی چیز کے ملنے
مین خوش نہین ہوتا اور بے رس والی چیز کے ملنے مین ناخوش نہین ہوتا جیون کا تیون رہتا ہو اور بھلا
برا جیسا بھی آجائے اسکو دکھ سے رہت ہوکر بھوگتا ہو وہ پرش مہا بھوکتا ہو جو کچھ شبھ اشبھ بھاو ابھاو
کریا ہو اسکے سکھ دکھ سے چلایمان نہین ہوتا سو پرش مہا بھوکتا ہو اور جسکو مرنے کا ڈر نہین اور جینے کا
بھروسا نہین اور اودے است مین سمان ہو وہ مہا بھوکتا ہو جو بڑے سکھ کے پراپت ہونے مین سکھی
نہین ہوتا اور دکھ کے پراپت ہونے مین دکھی نہین ہوتا جیون کا تیون رہتا ہو وہ مہا بھوکتا ہو۔ جو کچھ سم
بے اچھا کے پراپت ہو اسکو کرتا ہوا اہنکار سے جو رہت ہو وہ پرش مہا بھوکتا ہو۔ جو پرش شتر متر سہردین
سم بدھ رکھتا ہو اور بگڑتا کو کبھی نہین پراپت ہوتا وہ پرش مہا بھوکتا ہو۔ جو کچھ شبھ اشبھ سکھ دکھ پراپت
ہوتا ہو اسکو جو دھار لیتا ہو کبھی بگڑتا کو نہین پراپت ہوتا۔ جیسے سمدر مین ندیان آکر پراپت ہوتی ہین
انکو دھار کر وہ سم رہتا ہو تیسے ہی گیانی شبھ اشبھ کو دھار کر سم رہتا ہو۔ جو سنسار دیہہ اندریان
اہنکار کی ستا کو تیاگ کر استھت ہوا ہو اور جانتا ہو کہ نہ مین دیہہ ہون اور نہ میری دیہہ ہو مین انکا
ساکشی ہون ایسی برت کا دھارنے والا مہا تیاگی ہو اور جو سرب چیشٹا کرتا ہو اور راگ دویش سے
رہت ہو وہ مہا تیاگی ہو جو شبھ اشبھ پراپت ہوئے کو اہنکار سے رہت ہو کر کرتا ہو وہ مہا تیاگی
ہو۔ اور جو من اور اندریان اور دیہہ کی اچھا سے رہت ہوا ہو وہ سب کرم بھی کرتا ہو تو بھی مہا تیاگی
ہو۔ جو پرش سم چت اور اندری جت اور اچھا وان ہو وہ مہا تیاگی ہو۔ ہے رام جی جس پرش نے
دھرم ادھرم کی دیہہ اور سنسار کے مدمان من آدک کلپنا کا تیاگ کیا ہو وہ مہا تیاگی ہو۔ ہے
رام جی اس پرکار شری سداشو جی نے جو ہاتھ مین کھپر لیے بالکپر اور آدھے چندرما مستک پر دھارے ہوئے
پرم پرکاش روپ ہین شرنگی گن کو اپدیش کیا اور جیسے شرنگی گن بچرا تیسے ہی تم بچرو تب تمھارے
سب دکھ مٹ جائین گے۔

سرگ ترانوے ۹۳ ۔ کلنا نکھید برنن

شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون جو آپ نے اپدیش کیا وہ مین سمجھ گیا۔ آپ نے آگے اُپشم پرکرن
مین اپدیش کیا تھا کہ آتما اننت اور شدھ ہو تب مین نے پوچھا تھا کہ جو آتما اننت اور شدھ ہے تو یہ کلنا

کیسے اُپجی ہو جیسے سمدر رزل ہو اُس مین دھول کیسے ہو۔ تب آپ نے کہا تھا کہ اِس پرشن کا اُتر سدھانت
کال مین کہین گے سو اَب مین سدھانت کا پاتر ہوا ہون مجھ سے کہیے۔ جیسے استری بھرتا سے پرشن کرتی ہو
اور بھرتا کرپا کرکے اُپدیش کرتا ہو تیسے ہی مین آپ کی شرن مین ہون کرپا کرکے اُتر دیجیے کیونکہ آشا
اور ترشنا کی پھانسی میری ٹوٹ گئی ہو اور آشا روپی جال سے مین نکلا ہون۔ میرے ہردے سے
سنشے روپی دھول اُٹھی ہو اُسکو اپنے بچن روپی برکھا سے شانت کرو اور میرے ہردے مین اندھکار ہو
اُسکو بچن روپی سورج سے دور کرو تمھارے بچن روپی امرت سے مین ترپت نہین ہوتا ہے بھگون
گرو کے اُپدیش کے بنا اپنے بچار گیان سے نہین سوہتا۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی جو پرش
شانت وان اور چھما وان اور اِندری جیت ہو اور جس نے من کے سنکلپ بکلپ کو جیتا ہو وہ سدھانت
کا پاتر ہو۔ ہے رام جی تم اب سدھانت کے پاتر ہوئے ہو اِس سے اُپدیش کرتا ہون کہ جو پرش
راگ دویش سہت کریا مین استھت ہو اور اِندریون کے سُکھ سے جسکو آرام ہو وہ سدھانت کے
بچن۔ اَہم برہم اسم (یعنے مین برہم ہون) اور سَرب برہم کو سُکھ بھوگون مین استھت ہوتا ہو اور
نیچ گت کو پاتا ہو کیونکہ اُسکو نشچے نہین ہوتا اور اُسکا ہردے مَیلا ہو اِس سے اندریون کے سکھ سے
آپ کو سکھی مانتا ہو اور نیچ استھانون کو پراپت ہوتا ہو۔ جو پرش چھما آدک سادھنون سے پوتر ہوا ہو
اُسکو اہم برہم اَسمِ اور سَرب برہم کے سننے سے جلد ہی بھاؤنا سے آتم پد ملتا ہو۔ تم ایسے جو پرش
چھما آدک سادھنون سے پوتر ہو سکے ہین اُنکو سوروپ کی پراپت سُگم ہوتی ہو اور جن کا انتہ کرن مَیلا ہو
اُن کو آتم پد ملنا کٹھن ہو۔ جیسے بھونے بیج کو پرتھوی مین بووے تو اُسکا انگر نہین ہوتا تیسے ہی اندری
کے سکھ لینے والے پرش کو آتما کی پراپت نہین ہوتی۔ اور تم ایسے لوگون کو جنکا ہردے شدھ ہو اُنکو
گیان پراپت ہوتا ہو اور لوگ ان بچنون کو پاکر سوہتے ہین۔ جیسے برکھا کال مین دھان پرتھوی مین
برکھا سے سوبھا پاتا ہو تیسے ہی سدھانت بچنون کو پاکر وے گیان روپی دیپک سے پرکاشت ہین
جو گیانون ان پرش اونچا ہاتھ کرکے کہتے ہین اور سب شاستر بھی کہتے ہین اُن سب شاسترون کے سدھانتون
کو اور اُن کے درشٹانتون کو مین جانتا ہون اِس سے سب سدھانتون کا سار کہتا ہون تم سنو تو جو تمھارا
سوروپ ہو اُسکو جانوگے ہے رام جی جسکو ابھیاس کرکے ایک چھن بھر بھی ساکشات کار ہوا ہو
وہ پھر گربھ مین نہین آتا اور اُسکو ست است مین کچھ بھید نہین ہوتا سمبیدن مین ستبُدھ ہو
جیسے جاگرت اور سپنے کے سورج کے پرکاش دونون برابر ہین۔ جاگنے مین جاگنے کے سورج
کا پرکاش مطلب کا ہوتا ہو اور سپنے مین سپنے کے سورج کا پرکاش مطلب کا ہوتا ہو پرنت
پرکاش دونون کا برابر ہو اور سمبت الگ ہو سپنے کو جھوٹھ جانتا ہو اور جاگنے کو سچ جانتا ہو
تو سمبیدن سے بھید ہوا سوروپ سے بھید کچھ نہ ہوا۔ جیسے من سے ایک بڑا پربت رچیے
تو سنکلپ سے دیکھ پڑتا ہو اور ایک پربت باہر پرتچھ دیکھ پڑتا ہو تو سمبت کا بھید ہوا سوروپ
دونون کا برابر ہو۔ جیسے سمدر مین ترنگ ہین تو سوروپ مین جل اور ترنگ کا بھید کچھ نہین پر جس کو جل کا

گیان نہین وہ ترنگ ہی جانتا ہو اِس سے سمبت مین بھید ہو تیسے ہی سوروپ مین سَت اُسست برابر ہو
واستو مین کچھ الگ نہین کیول شانت روپ آتما ہو اور شبد ارتھ سمبیدن مین شبد ارتھات نام اور ارتھ
یعنی نامی سمبیدن کے پھُرنے سے ہین ۔ جب پھُرنا مٹ جائگی تب سب ارتھ بھی آتما ہی بھاسے گا ۔ جگت
کی سَتا تب تک ہو جب تک آتما کا پرماد ہو اور پرماد تب تک ہو جب تک اہم بھاؤ ہو جب اہم بھاؤ
مٹ جائیگا تب کیول آتما باقی رہیگا جو شُدھ بدیا ابدیا کے کارج سے رہت ہو اور کبھی اسپرش نہین
کرتا ۔ ہے رام جی ابدیا کی دو شکت ہین ایک آبرن دوسری بکشیپ ۔ آتما کے نہ جاننے کا نام آبرن
ہو اور کچھ جاننے کو بکشیپ کہتے ہین ۔ وہ آتما سدا گیان روپ ہو اُسکو آبرن کبھی ہوتا اور ادویت کچھ
اُس سے الگ کچھ نہین بنا ۔ اِسی سے وہ شُدھ اور کیول گیان ماتر ہو ۔ ہے رام جی جو آتم ماترا اور چنماتر ہو
اور جس مین اہم کا اُتھان نہین کیول نِربان پد ہو اور جہان ایک اور دو کہنا بھی نہین کیول اپنے آپ مین
استھت ہو اُسمین کلنا روپی دھول کہان ہو ۔ شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون جو سب برہم
ہو تو من بدھ آدک کون ہین جنسے تم یہ شاستر اُپدیش کرتے ہو ۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی شاستر
کے بیوہار کے ارتھ شبد ہین پرمارتھ مین کوئی کلپنا نہین ۔ یہ من بُدھ آدک کچھ لبست نہین برہم ستا ہی
اپنے آپ مین استھت ہو جیسے ترنگ جل سے الگ کچھ لبست نہین تیسے ہی من آدک ہین ۔ آتم تتو
نِت شُدھ اور سماتر ہو ناد کی طرح استھت ہو ۔ ہے رام جی ایسے آتما مین سنسار ابدیا کا نام آدک
کیسے ہو آتما برہم ہو اُس سے الگ کچھ نہین وہ سب کا آدھشٹھان اور ابناشی اور دیش کال لبست کے
پرچھید سے رہت ہو اِسی سے برہم ہو ۔ ہے رام جی ایسا جو اپنا آپ آتما ہو اُسی مین استھت ہو ۔
یہ جگت جو درشٹ آتا ہو سو سب چد اکاش ہو الگ نہین ۔ جیسے سپنے مین بشو دیکھتا ہو سو اُبھو ماتر ہو تیسے ہی
جاگرت بشو بھی آتم روپ ہو ایسا جو تمھارا شُدھ نِت اُدِت اور ابناشی روپ ہو اُسمین جب استھت ہو گے
تب کلنا جو تم کو بھاستی ہو وہ سب نشٹ ہو جاویگی برہم ہی بھاسے گا ۔

سرگ چورانوے ۔ سنت لچھن ماہاتم برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی سنسار کا بیج اہنکار ہو جب اہم بھاؤ ہوتا ہو تب سنسار ہوتا ہو
پرنت اہنکار کچھ لبست نہین بھرم سے سدھ ہوا ہو ۔ جیسے مورکھ بالک پرچھائین مین بیتال کلپتا ہو
سو بیتال کچھ لبست نہین اُس کے بھرم سے ہوتا ہو تیسے ہی اہنکار کچھ لبست نہین سوروپ کے بھرم
سے ہوتا ہو ۔ ہے رام جی جو لبست واستو مین کچھ نہین اُسکے تیاگنے مین کیا جتن ہو ۔ تم مین اہنکار واستو
مین کچھ نہین تم کیول شانت روپ چیتن ماتر ہو اور اُس مین اہم بھاؤ نام یادھ ہو اُس سے سُمیر پربت
آدک سب جگت بنجاتا ہو سو سمبیدن روپ ہے ۔ چیت روپی پُرش چیتن کے آسرے سے
پھُرتا ہو اور جگت کو کلپتا ہو ۔ جیسے رسّی کے آسرے سے سرپ پھُرتا ہو تیسے ہی چیتن
کے آسرے سے جگت اور چیت پھُرتے ہین سو آتما سے الگ نہین اہنکار ہونے کی طرح

ہوا ہو کہ مین ہون ۔ ایسا جو اہم بھاؤ ہو سو دکھ کی کھان ہو ۔ سب آپدا اہنکار سے ہوتی ہین جب اہنکار مٹ جائیگا
تب سب دکھ بھی مٹ جائین گے ۔ ہے رام جی جیسے سورج کے آگے بادل ہوتا ہو تو پرکاش نہین ہوتا
اور جب بادل دور ہو جاتا ہو تب پرکاش بھاستا ہو اور کمل پھولتے ہین تیسے ہی آتم روپی سورج کو اہنکار
روپی بادل کی اوٹ ہوتی ہو ۔ مایا کے کسی گن سے بلکہ کچھ آپ کو ماننے کو اہنکار کہتے ہین ۔ جب اہنکار روپی
بادل نہ رہیگا تب آتم روپی سورج کا پرکاش ہوگا اور گیان وان روپی کمل اُس پرکاش کو پاکر بڑے آنند
کو پراپت ہونگے ۔ ہے رام جی اِس سے اہنکار کے ناش ہونے کا اُپاے کرو کہ جس سے تمھارے دکھ دور
ہو جاوین ۔ ایسا کون پدارتھ ہو جو اُپاے کرنے سے سدّھ نہین ہوتا ۔ اہنکار کے ناش ہونے کا اُپاے
کرو تو وہ بھی ناش ہو جاویگا ۔ اہنکار کے ناش ہونے کا اُپاے یہ ہو کہ ست شاستر ارتھات برہم بدیا
کے بار بار ابھیاس اور سنتون کے سنگ کے دوار اکتھا کی آپس مین چرچا کرنے سے اہنکار ناش ہو جاتا ہو
جیسے پانی بھرنے کی رسّی سے پتھر کی شلا گھس جاتی ہو تیسے ہی برہم بدیا کے ابھیاس سے اہنکار نشٹ
ہو جاتا ہو بلکہ شلا کے گھسنے مین تو کچھ جتن بھی ہو پر اہنکار کے تیاگ کرنے مین کچھ جتن نہین ۔ ہے رام جی
سدا اُتھ روپ جو آتما ہو اُسکا بچار کرو کہ مین کون ہون اندریان کیا ہین گن کیا ہو اور سنسار کیا ہو ایسے
بچار سے اِن کا ساکھی ہو کہ مجھ مین اہم تو م کوئی نہین ۔ اِس سے تم اہنکار کا تیاگ کرو اور شدّھ ہو
میرا بھی آشرباد ہو کہ تم سکھی ہو جاؤ ۔ جب اہنکار نشٹ ہوگا تب کلنا کوئی نہ پھُرے گی کیول اسکھپت
کی طرح استھت ہو گے ۔ شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون ۔ جو آپ کا اہنکار نشٹ ہو گیا ہو
تو پر کچھ اُپدیش کرتے کیسے دکھ پڑتے ہو اور جو اہنکار نہین ہو تو سب شاستر اور یہ برہم بدیا کہان سے
اُپجے ہین اور اُپدیش کیسے ہوتا ہو ۔ اُپدیش مین تو انتہ کرن چار دن سدّھ ہوتے ہین پہلے جب اُپدیش
کرنے کی اِچھا ہوتی ہو تب اہنکار سدّھ ہوتا ہو ۔ جب اُسمرن ہوتا ہو کہ اُپدیش کرون تب چیت بھی
چیت سے سدّھ ہوتا ہو پھر یہ اُپدیش کرے یہ نہ کرے ایسے سنکلپ کے کرنے سے من کی سدّھ ہوتی
ہو ۔ پھر جب نشچے کیا کہ یہ اُپدیش کیجیے تب بدّھ کی سدّھ ہوتی ہو اِس سے چارون انتہ کرن سدّھ ہوتے
ہین آپ کیسے کہتے ہین کہ اہنکار نشٹ ہو جاتا ہو اور سب کام ہوتے ہین ۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے
رام جی آتم سوروپ مین اہنکار آدک انتہ کرن اور اندریان کلپت ہین واستو مین کچھ نہین ۔ شاستر
اُپدیش بھی کلپنا ہو آتما کیول آتم تتو ماتر ہو اُس سے سمبیدن کر اُسکے اہنکار آدک ورشیہ پھُرے ہین
اور اُس کے نبرت کرنے کو پرزور تے ہین جیسے رسّی مین بھرم سے سرپ بھاستا ہو تو اُسکے ڈر سے
آدمی دکھ پاتا ہو پر جب کوئی کہے کہ یہ سانپ نہین ہو رسّی ہو تو ڈر مت اُسکو اچھی طرح دیکھ تو اُس کے
اُپدیش سے وہ اچھی طرح دیکھتا ہو تب اُسکا ڈر اور دکھ سب مٹ جاتا ہو اُسکو بھرم سے سرپ بھان ہوا
تھا سو بھی متھیا ہو اور اُسکو رسّی کا اُپدیش کرنا بھی متھیا ہو کیونکہ رسّی تو آگے سے سدّھ ہو اُپدیش سے
سدّھ نہین ہوتی تیسے ہی رسّی کی طرح آتما ہو اُسکی نبرت جو جیتین کچھین ہو اُسکو اہم بھاؤ کہتے ہین اور اُس
اہنکار کے نبرت کرنے کو شاستر ہوئے ہین ۔ آتم روپی رسّی کے پرماد سے اہنکار روپی سانپ پھُرا ہو

اور اُس کے دور کرنے کو شاستر کے اُپدیش ہوئے ہین جو آتما کو جتا دیتے ہین - جب اچھی طرح رسّی کے سمان
آتما کو جانتا ہو تب سانپ کی طرح جو پرچھین اہنکار ہو سو مِٹ جاتا ہو - جیسے آنکھون کا میل جب انجن لگانے
سے دور ہو جاتا ہو تب آنکھین جیون کی تیون نرمل ہو جاتی ہین تیسے ہی اگیان روپی میل گرو اور شاستر
کے اُپدیش روپی انجن سے دور ہو جاتا ہو واستو مین نہ تو کوئی اہنکار ہو نہ کوئی شاستر ہو کیونکہ آتما
سدا اُدے روپ ہو پرنتُ تو بھی گرو اور شاستر سے جانا جاتا ہو - ہے رام جی گیانی تو ان کے ساتھ
چارون انتہ کرن اور اندریان بھی ورشٹ آتی ہین پر اُن مین سَتتا نہین ہوتی - جیسے بھُونا بیج دِشٹ
آتا ہو پرنتُ اُگنے کی سَتتا نہین رکھتا جیسے جلا ہوا کپڑا دیکھنے ماتر ہوتا ہو پر اُس مین سَتتا کچھ نہین ہوتی
تیسے ہی گیانی کو ابھلاکھا روپ اہنکار نہین ہوتا اور اُس سے وہ دکھ نہین پاتا - جیسے سورج کی
کرنون سے مُراستھل مین جل بھاستا ہو اور اُسکو دیکھکر پینے کے واسطے ہرن دوڑتا ہو اور دکھی ہوتا
ہو تیسے ہی جگت روپی مُراستھل مین پدارتھ روپی جل کو دیکھکر اگیان روپی ہرن دوڑتے ہین اور دکھ
پاتے ہین - جب گیان روپی برکھا سے آتم روپی جل چڑھتا ہو تب چِت روپی ہرن کہان دوڑتا ہو
جب اگیان روپی برکھا ہوتی ہو اور ابھو روپی جل چڑھتا ہو تب چِت روپی مرگ مین جو جتن روپی پھِرنا
ہو سو نشٹ ہو جاتی ہو - ہے رام جی اہنکار ابچار سے پیدا ہوتا ہو اور بچار سے مِٹ جاتا ہو جیسے
برف کی پتلی سورج کی کرنون سے مِٹ جاتی ہو اور جب بہت تیج ہوتا ہو تب جل روپ ہو جاتی ہو
برف کی سنگیا نہین رہتی تیسے ہی اہنکار روپی برف بچار روپی کرنون سے مِٹ جاتی ہو - جب
درڑھ بچار ہوتا ہو تب اہنکار سنگیا مِٹ جاتی ہو کیول آتما ہی رہتا ہو - شری رام چندر جی نے پوچھا
کہ ہے سب تتو کے جاننے والے بھگون - جبکہ اہنکار نشٹ ہو جاتا ہو اُسکا لچھن کیا ہو سو کہیے بششٹھ جی
بولے کہ ہے رام جی اگیان روپی گڑھا سنسار ہو اُسمین پدارتھ کی بھاونا سے وہ نہین گرتا اور جیسے سمدر
مین ندیان سوابھاوک آکر پراپت ہوتی ہین تیسے ہی اُسکو چھما اور شانت آدک شبھ گن سوابھاوک
پراپت ہوتے ہین اُسکا کرودھ بھی نشٹ ہو جاتا ہو اور جو دیکھنے ماتر بھاستا بھی ارتھاکار نہین ہوتا
بھِنّ کرکے الگ بھاونا ہردے مین نہین پھُرتی اور کیول ستا سمان مین استھت ہوتا ہو - جیسے شرد کال
کا میگھ گرجتا ہو پر برکھا سے رہت ہوتا ہو تیسے ہی اندریون کے کرم وہ ابھمان سے رہت ہو کر کرتا ہو
جیسے برکھا رت کے جانے سے کہرا نہین رہتا تیسے ہی اُسکے اگیانی کرم سب مِٹ جاتے ہین
اور لوبھ بھی من سے جاتا رہتا ہو - جیسے بن مین آگ لگنے سے سب پشو پنچھی اُس بن کو تیاگ جاتے
ہین تیسے ہی لوبھ روپی مرگ اُسکو تیاگ جاتے ہین اور اُس کے من مین کوئی کامنا نہین رہتی - جیسے
دن مین اُلّو اور پشاچ نہین پھِرتے تیسے ہی جہان گیان روپی سورج اُدے ہوتا ہو وہان سمپورن
کامنا روپی اندھکار مِٹ جاتا ہو اور شانت روپ آتما مین استھت رہتا ہو - جیسے مزدور دو گھڑی کو جیٹھ اساڑھ
کی دھوپ مین اُٹھاتا ہو اور گرمی مین تھک جاتا ہو تو اُسکو ڈال کر برچھ کے نیچے سُکھ سے استھت ہوتا
ہو تیسے ہی باسنا روپی پوٹ ہو اور اگیان روپی دھوپ ہو اُس سے دکھی ہوتا ہو پر گیان روپی بل کرکے

باسنا روپی پوٹ کو ڈال کر سکھ سے استھت ہوتا ہی - ہے رام جی اُس پرش کی بھوگ بھاؤنا نشٹ ہو جاتی ہی اور پھر اُسکو دُکھ نہین دیتی - جیسے گرڑ کو دیکھکر سانپ بھاگتا ہی اور پھر پاس نہین آتا تیسے ہی گیان روپی گرڑ کو دیکھ کر بھوگ روپی سانپ بھاگتے ہین اور پھر پاس نہین آتے - آتم پد کو پا کر گیانی شانت روپی دیپک کی طرح پرکاشمان ہوتا ہی اور بھاؤ ابھاؤ پدارتھ اُسکو اسپرش نہین کرتے اور سنسار بھرم نبرت ہو جاتا ہی - گیان سمجھنے ماتر ہی کچھ جتن نہین - سنتون کے پاس جاکر پوچھنا کہ مین کون ہون اور جگت کیا ہی اور پرماتما کیا ہی اور بھوگ کیا ہی اور اِس سے چھوٹ کر کیسے پرم پد کو پراپت ہون - پھر جو گیان وان اُپدیش کرے گا اُس کے ابھیاس سے آتم پد کو پراپت ہوگا اور طرح سے پراپت نہ ہوگا -

سرگ پچانوے ۹۵ - راجا اچھواک پرتھ اُپدیش برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی جس پرکار تمھارے بڑکھا اچھواک نام بڑے راجا جیون مکت ہو کر بچرے تیسے ہی تم بھی بچرو کیونکہ تم بھی اسی کُل مین اُپجے ہو - ہے رام جی وہ سورج بنسی راجا اچھواک منُ کا بیٹا اور سورج کا پوتا سب راجاؤن سے اُتم ہوا ہی جیسے پتروں کا راجا دھرم ہی اور برف کی طرح اُسکا شیتل سوبھاؤ تھا - جیسے سورج کو دیکھکر من کا کیچ پرکٹ ہوتا ہی تیسے ہی اُسکو دیکھکر دشمن جلتے تھے اور سادھو اور متر اور پرجا کو بہت ہتکاری بھاستا تھا اور وے سب اُسکو دیکھکر سُکھی ہوتے تھے - جیسے چندرما کو دیکھکر چندر مکھی کمل پرسن ہوتا ہی تیسے ہی اُسکو دیکھکر سب پرسن ہوتے تھے - وہ پاپ روپی برچھون کا کاٹنے والا کلھاڑا تھا اور متروں کا سکھد ایک تھا جیسے مور کو میگھ سکھد ایک ہی - سُندر وہ ایسا تھا کہ جسکو دیکھکر لچھمی استھت ہو رہی تھی اور اُسکے جس سے سب پرتھوی پور ہو رہی تھی ایسا راجا پرجا کو اچھی طرح سے پالتا تھا ایک دن اُسکے من مین یہ بچار اُپجا کہ سنسار مین بڑھاپا اور موت بڑے دُکھ ہین اِس سنسار دُکھ کے ترنے کا کیا اُپاے ہی - ایسے وہ بچار کر رہا تھا کہ سوایمبھو منُ برہم لوک سے آئے اور اُس نے اُنکا اچھی طرح پوجن کر کے پوچھا کہ ہے بھگون آپکی کرپا کا پراکرم میرے ہردے مین بیٹھکر پرشن کرنے کو کہتا ہی اِس مین پرشن کرتا ہون کہ ہے بھگون میرے ہردے مین سنسار پھرتا ہی اور جیسے سمدر کو بڑوا اگن جلاتی ہی تیسے مجھکو جلاتا ہی اِس سے آپ وہی اُپاے کہیے جس سے مجھکو شانت ہو - ہے بھگون یہ جگت کہان سے اُپجا ہی اور جگت کا سوروپ کیا ہی اور کیسے نبرت ہوتا ہی جیسے جال سے پنچھی نکلجاتا ہی تیسے ہی مرن مہا جال سنسار سے مین نکلنا چاہتا ہون - جیسے برُن دیوتا سمندر کے سب استھانونکو جانتے ہین تیسے ہی تم جگت کے سب بیوہاروں کو جانتے ہو اور سندیہون کے ناش کرنیوالے ہو - اگیان روپی اندھکار کے ناش کرنے والے تم سورج ہو اور تمھارے اِمرت روپی بچنون سے مین شانت کو پراپت ہونگا - منُ بولے کہ ہے سادھو مین جگت مین بہت دنون تک بچرتا رہا ہون پرنت ایسا پرشن مجھ سے کسی نے نہین کیا تم نے پرم سار پرشن کیا ہی یہ پرشن انرتھ کا ناش کرنے والا ہی اور تیری بدھ بیبیک سے

جیسے رسّی مین سانپ بلطمی ہوئی دیکھ پڑتی ہو۔ ہے راجن جو کچھ جگت تجھکو بھاستا ہو سو سب است ہو۔ جیسے آکاش مین نیلائین اور دوسرا چندرما بھرم سے سپنے مین گندھرب نگر۔ مرگ استھل مین جل۔ سیپی مین روپا۔ اور ترنگ یعنی لہرات بھاستے ہین۔ تیسے ہی یہ جگت است روپ ہو اور جیسے جل مین چکّر (یعنی بھنور) روپ ہین تیسے ہی جگت است روپ ہو۔ جو من سہت چھ اندریون سے اتیت ہو اور شون کبھی نہین سونت اور ابناشی آتما کہلاتا ہو وہ نرمل پربرہم سب اور سے پورن اور اننت ہو اسی مین جگت کلپت ہو ہے راجن جیسے سب برچھون مین ایک ہی رس بیاپ رہا ہو تیسے ہی سب پدارتھون مین ایک چیتنا تر ستا بیاپ رہا ہو اور جیسے اچل سمدر مین دروتا سے ترنگ پھُرتے ہین تیسے ہی پرماتما مین جگت پھُرتے ہین۔ اس مہادرپن مین سب بست پرتبب ہوتی ہین۔ جیسے سمدر مین کوئی ترنگ کوئی ببد بد ے کوئی چکر بھنور آدک ہوتے ہین تیسے ہی آتما مین جیو آدک بھاستے ہین۔ پہلے پھُرنے روپ ہوتے ہین پھر پیچھے کارن اور کارج روپ ہوتے ہین سو چیت سکت اپنے سنکلپ سے بھوت آدک دیہہ رچ کر اس مین سوروپ کے پرماد سے آتما کا ابھمان کرتا ہو۔ جیسے کسواری کیڑا اپنے کرم سے آپ بندھن مین پڑتا ہو تیسے ہی جیو کو اپنا سنکلپ بندھن کا کارن ہوتا ہو۔ ہے راجن جیو کلا اپنے سوروپ کا اگیان ہوا ہو اس سے جیسے بالک کو اپنی پرچھائین مین بیتال روپ ہوکر ڈر واتی ہو تیسے ہی یہ جیو طرح طرح کے آرمبھ کو پراپت ہوا ہو اور اکارن ہی برہم شکت پھُرنے سے کارن بھاؤ کو پراپت ہوا ہو اُسمین بندھ اور موکش بھاستے ہین تیسے ہی واستو مین نہ بندھ ہو نہ موکش ہو نرامی برہم ہی اپنے آپ مین استھت ہو اور اُسمین ایک اور انیک کچھ نہین کہہ سکتے اِس سے بندھ اور موکش کی کلپنا کو تیاگ کر اپنے سو بھاؤ مین استھت ہو۔

سرگ چھیانوے۔ راجا اچھواک پر تچھ اُپدیش برنن

منّن بولے کہ ہے راجن جیسے دروتا سے جل ہی ترنگ بھاؤ کو پراپت ہوتا ہو تیسے ہی چیتنا تر ہی سنکلپ کے پھُرنے سے جیو ہوتا ہو اور وہ جیو سنسار مین کرم کی اِس سے بھرمتا ہوا آپ کو کرتا دیکھتا ہو پرنتُ شُر پاتما پربرہم کیا ہوا بھی کچھ نہین کرتا۔ جیسے سورج کے پرکاش سے سب کرم ہوتے ہین اور سورج اکرتا ہو تیسے ہی آتما کی شکت سے جگت سب کرم کرتا ہو اور جیسے چمبک پتھر کے پاس لوہا کرم کرتا ہو تیسے ہی آتما کی چیتنتا سے دیہہ آدک سب کرم کرتے ہین اور آتما سدا اکرتا ہو جیسے جل مین ترنگ پھُرتے ہین تیسے ہی آتما مین دیہہ آدک پھُرتے ہین۔ جیسے سُپن مین بھو گھن کا پنا ہوتی ہو تیسے ہی آتما مین موہ سے سکھ دکھ کی کلپنا ہوتی ہو پرنتُ آتما مین کچھ کلپنا نہین ہو شُدھ آتما مین موڑھ لوگون نے سکھ دُکھ کی کلپنا کی ہو۔ پر جو گیان وان ہین اُن کو من چیت سکھ دُکھ سب آکاش روپ ہین وے دیہہ سے رہت کیول چدآکاش بھاؤ کو پراپت ہوتے ہین جرامرن کو نہین پراپت ہوتے اور سب کرم کرتے دیکھ پڑتے ہین پرنتُ ہردے سے سدا اکرتا روپ ہین۔ جیسے

جل اور درپن مین پربت کا پرتبمب پڑتا ہو پرنت اُسپرش نہین کرتا تیسے ہی گیانی کو کرم اسپرش نہین کرتے
شریر کے بیوہار مین وہ سدا نرمل بھاؤ ہو ۔ ہے راجن آتما سدا استھر روپ ہو پرنت بھرم سے چنچل بھاستا
ہو جیسے جل کے چنچل ہونے سے پرتبمب بھی چنچل ہوتا ہو تیسے ہی دیہہ آدک سے آتما چلتا بھاستا ہو
پر آتما نت شدھ اور اپنے آپ مین استھت ہو ۔ جیسے گھٹ کے ناش ہونے سے گھٹاکاش نہین
ہوتا تیسے ہی دیہہ کے ناش ہونے سے آتما کا ناش نہین ہوتا اور جیسے شدھ من مین طرح طرح کے پرتبمب
ہوتے ہین پر اُن سے وہ رنگا نہین ہوتا تیسے ہی آتما مین من اور اندریان اور دیہہ درشٹ آتے ہین
پر اسپرش نہین کرتے ۔ جیسے سب میٹھی چیزون مین ایک ہی مٹھائی بیاپ رہی ہو تیسے ہی سب
پدارتھون مین ایک آتم ستا بیاپ رہی ہو ۔ ہے راجن آتما سدا اُجل روپ ہو پرنت اگیان سے
چل روپ بھاستا ہو ۔ جیسے دوڑتے ہوئے بالک کو سورج دوڑتا بھاستا ہو تیسے ہی آتما دیہہ کے سنگ
سے اگیان بش بکار وان بھاستا ہو اور جیسے پرتبمب کا بکار درپن کو اسپرش نہین کرتا تیسے ہی دیہہ کا
بکار آتما کو اسپرش نہین کرتا ۔ جیسے آگ مین سونا ڈالیے تو میل جلجاتا ہو سونا نہین ناش ہوجاتا تیسے ہی دیہہ کے
ناش ہونے سے آتما کا ناش نہین ہوتا جو نت سدھا پاک اور اچنت روپ ہو ہے راجن وہ دیکھنے مین
نہین آتا پرنت چیتن برت سے سب دیکھ پڑتا ہو ۔ جیسے راہو ادرشٹ ہو پرنت چندرما کے سنگ
سے درشٹ آتا ہو تیسے ہی آتما ادرشٹ ہو پرنت چیتن برت سے جانا جاتا ہو ۔ جیسے شدھ درپن مین
پرتبمب دیکھ پڑتا ہو تیسے ہی نرمل بدھ مین آتما ساکشات بھاستا ہو اور سنکلپ سے رہت اپنے آپ
مین استھت ہو ۔ جب بدھ نرمل ہوتی ہو تب اپنے آپ مین اُسکو پاتی ہو ۔ ہے راجن جبتک اپنی
بدھ نرمل نہو تب تک گرو اور شاستر سے ایشور نہین ملتا ہو ۔ جب اپنی بدھ ستپد مین استھت ہوتی ہو
تب اپنے آپ مین دیکھ پڑتا ہو جب سنسار کی ستتا ہردے سے دور ہوتی ہو اور آتما کا ابھیاس ہوتا ہو
تب بدھ نرمل ہوتی ہو ۔ ہے راجن سرب بھاؤ ابھاؤ روپ جو دیہہ آدک پدارتھ ہین سو است
اور کیول بھرم ماتر ہین اُن کا بھروسا تیاگ کرو ۔ جیسے کوئی مارگ چلتا ہو تو مارگ مین انیک پدارتھ
ملتے ہین ۔ پرنت چلنے والا اُن پدارتھون مین کچھ راگ دویش نہین کرتا تیسے ہی دیہہ اور
اندریون کے اسنیہہ سے رہت آتم تتو سدا اپنے آپ مین استھت ہو اور اُس مین دیہہ آدک
اندرجال کی طرح متھیا ہین اُنکی بھاؤنا دور سے تیاگ کرکے نت آتما شیتل چت مین استھت ہو رہیے
ہے راجن جیو آپ ہی اپنا متر ہو اور آپ ہی اپنا شتر بھی ہو کیونکہ آتما مین اور کا ٹھور (لینے جگہ)
نہین آتما مین آتما ہی کا بھاؤ ہو دویت نہین ۔ جو جگت کے پدارتھون کی اور سے اور اناتم دھرم مین
پدارتھون کی اور سے اور اناتم دھرم بشئے سے کھینچکر چیت کو اپنے آپ مین استھت کرتا ہو وہ اپنا آپ
ہی متر ہو اور جو اناتم دھرم مین پدارتھون کی اور چیت کو لگاتا ہو وہ اپنا آپ ہی دشمن ہو واستو مین جو کچھ جگت جال
ہو وہ بھی آتم روپ ہو آتما سے الگ کوئی چیز نہین ۔ جیسے سمدر مین جل سے الگ کچھ لبست نہین
جل ہی جل ہو تیسے ہی آتما سے الگ جگت کچھ لبست نہین ایک آتم ستا ہی استھت ہو جیسے بہت گھڑون کے

جل مین ایک ہی سورج کا پرتبمب پڑتا ہو تیسے ہی بہت سی دیہون مین ایک ہی آتما بیاپ رہا ہو وہ نا
است ہوتا ہو سدا ایک رس ابناشی پرش جیون کا تیون استہت ہو اور اسمین اہم بھاونا کرکے سنسار
بھاستا ہو جیسے سیپی مین روپے کی بدھ ہوتی ہو تیسے ہی آتما مین اہم بدھ سنسار کا کارن ہو اور
اسی بدھ سے سب دکھون کا بھاگی ہوتا ہو۔ جیسے سب ندیان سمدر مین پرویش کرتی ہین تیسے ہی
آتما تم اکھان مین سب آپدا پراپت ہوتی ہین واستو مین چیناترا اور جیو مین ذرا بھی کھبید نہین ایک ہی
روپ ہو ایسی جو بدھ ہو سو بندھن سے مکت کا کارن ہو آتما سب مین بیاپ رہا ہو۔ جیسے سورج کا
پرکاش سب جگہ ہوتا ہو پرنت جہان شدھ جل ہو وہان بھاستا ہو تیسے ہی آتما سب جگہ پورن ہے
پرنت شدھ بدھ ہی مین بھاستا ہو۔ جیسے ترنگ اور بدبدون مین جل ہی بیاپ رہا ہو تیسے ہی ابناشی آتما
ورشیہ کلنا سے سب جگہ بیاپ رہا ہو پر جیسے سبرن مین بھوکھن نہین ہو تیسے ہی آتما مین جگت نہین
ہے راجن یہ سنسار آتما مین نہین ہو کیول آتما ہی ہو۔ جو ایک چیز برتن کی طرح ہوتی ہو تو اسمین دوسری
چیز ہوتی ہو پر آتما تو ادویت ہو اس مین دوسری چیز سنسار کیسے ہو۔ جیسے چت سے سبرن مین بھوکھن
کلپت ہین واستو مین کچھ نہین تیسے ہی آتما مین سنسار اگیان سے کلپت ہو واستو مین کچھ نہین کیول
چداکاش ہے۔ جیسے ندیان اور سمدر نام ماتر الگ ہین واستو مین سب جل ہی ہو تیسے ہی
کیول چداکاش مین سنسار نام ماتر ہو۔ جتنے آکار بھاستے ہین ان سب کو کال کھا لیتا ہو۔ جیسے ندیون کو
سمدر پی کر نہین اگھاتا ہو تیسے ہی بہت سے پدارتھون کو کال کھا کر نہین اگھاتا۔ ہے راجن ایسے پدارتھون
مین کیا بھلا کھا کرتی ہو۔ کئی کروڑ سرشٹ پیدا ہوتی ہین انکو بھی کال کھا کر نہین اگھاتا ہو۔ کوئی پدارتھ
کال سے بچتا نہین۔ جیسے سمدر مین ترنگ اور بدبدے اپجتے ہین اور مٹ جاتے ہین۔ اس سے
تو کال سے اتیت پد کی بھاونا کر کہ کال کو بھی کھا لیوے۔ کیسے بھاونا کر لیے اور کیسے کھا لیجیے سو
بھی سن۔ جیسے مندراچل پربت نے اگست منی کے آنے کی بھاونا کی ہو تیسے ہی تم بھی اپنے
سوروپ کی بھاونا کرو تب کال کو بھی کھا لوگے۔ جیسے اگست منی نے سمدر کو پی لیا تھا تیسے ہی آتما
روپی اگست کال روپی سمدر کو کھا لے گا۔ ہے راجن جنم مرن آدک جو بکار ہین سو بھرم سے ہین اور آتما کے
پرماد سے بھاستے ہین جب آتما کو نشچے کر کے جانوگے تب کوئی بکار نہ بھاسے گا کیونکہ یہ سب اگیان سے رچے
ہین آکاش مین کوئی نہین۔ جیسے بھرم سے رسی مین سانپ بھاستا ہو سو تب تک ہو جب تک رسی کو
نہین جانا اور جب رسی کو جانا تب سرپ بھرم نشٹ ہو جاتا ہو تیسے ہی جنم مرن آدک بکار آتما مین تب تک
بھاستا ہو جب تک آتما کو نہین جانا۔ جب آتما کو جانوگے تب سب بکار مٹ جائین گے۔ ہے راجن
ایسا بکار سے رہت آتما تیرا سوروپ ہو اسکی بھاونا کر کہ تیرے دکھ نشٹ ہو جاوین۔ آتم پد کو کہین
ڈھونڈنے نہین جانا ہو نہ کسی نسبت کو جان کر لینا ہو کہ یہ آتما ہو اور نہ کسی کال کی نسبت ہو آتما تیرا
اپنا سوروپ ہو اور سدا انبھو روپ ہو تجھ سے الگ کچھ نسبت نہین تو آپ کو جیونکا تیون
جان۔ آتما کے نہ جاننے سے آپ کو دکھی جانتا ہے کہ مین مرون گا مین ذرہ ذرہ ہی ہون مین داس

ہون آدک دُکھ تب تک ہر جب تک آتما کو نہین جانا جب آتما کو جانو گے تب آنند روپ ہو جاؤ گے
جیسے کسی استری کی گود مین لڑکا ہو اور وہ سپنے مین دیکھے کہ لڑکا میرے پاس نہین ہر تو بڑا دکھ کرے اور
رونے لگے پر جب سپنے سے جاگے اور دیکھے کہ لڑکا میری گود مین ہر تو بڑا آنند پاتی ہر اور سارے دکھ
شوک مٹ جاتے ہین ۔ ہے راجن اسی طرح تیرا آتما اپنا آپ ہر اور سدا انبھو روپ ہر اُسکے پرماد
سے تو آپ کو دُکھی جانتا ہر جب اگیان روپی نیند سے تو جاگے گا تب آپکو جانیگا اور تیرے دکھ اور شوک سب
مٹ جائین گے دیہہ اور اندری آدک جو جگت ہین اُن سے ملکر آپ کو یہ جاننا کہ مین ہون یہی اگیان
کی نیند ہر اس سے رہت ہو کر دیکھ کہ آنند کو پراپت ہو ۔ یہ جو پدارتھ بھاستے ہین سو سب متھیا ہین
جیسے بالک مٹی مین راجا ہاتھی گھوڑا سینا کلپتا ہر سو نہ کوئی راجا ہر نہ ہاتھی ہر نہ گھوڑا ہر نہ سینا ہر ایک
مٹی ہی ہر تیسے ہی چیت روپی بالک نے آتم روپی مٹی مین جو راجا اور سینا آدک سمپورن جگت کلپا
ہر سو سب متھیا ہر ۔ ہے راجن ایک اُپاے تجھ سے کہتا ہون سو سُن کہ تیرے دکھ نشٹ ہو جاوین لیکن
بُست جو اہم ابھلاکھا سنہت پھُرنا ہر اُسکا تیاگ کر پھر جہان اچھا ہو وہان رہ تجھکو دکھ کا اسپرش نہو گا سنکلپ
ہی اُپادھ ہر اور اُپادھ کوئی نہین ۔ جیسے من گھاس مین چھپی ہوتی ہر تو دیکھ نہین پڑتی اور جب اُس گھاس
کو دور کر دے تب من پرگٹ ہو آتی ہر تیسے ہی آتما روپی من باسنا روپی گھاس سے ڈھکی ہر جب
باسنا روپی گھاس دور ہو تب آتما روپی من پرگٹ ہو ۔ ہے راجن جاگرت سوپن سُکھوپت سے
رہت جو آتم پد ہر جب اُسکو پراپت ہو گے تب جانو گے کہ مین مکت ہون ۔ تیرا سوروپ جو کیول
آتم روپ ہر اُس پد مین استھت ہو وہ اجنما اور نت ہر اور جتین ماتر سب کا اپنا آپ ہر اُسکے پرماد سے
دکھ ہوتا ہر ۔ جیسے بالک مٹی کے کھلونے بناتے ہین اور ہاتھی گھوڑا آدک اُن کے نام کلپ کر ابھمان
کرتے ہین کہ یہ میرے ہین اور اُن کے ناش ہونے سے دُکھی ہوتے ہین تیسے ہی بالک روپ
اگیانی سوروپ کے پرماد سے ابھمان کرتا ہر کہ یہ میرے ہین مین اِنکا ہون اور اُن کے ناش ہونے
سے دکھی ہوتا ہر ایسا نہین جانتا کہ ست کا ناش نہین ہوتا اُست کے ناش ہونے سے ست کا ناش
مانتا ہر ۔ جیسے گھڑے کے ناش ہونے سے گھٹاکاش کو ناش ہوا مانتے تیسے ہی مورکھتا سے دُکھ
پاتا ہر ۔ ہے راجن تو آپ کو آتما جان ۔ آتما آدک سنگیا بھی شاستروں نے اُپدیش کے نمت کہی ہین
نہین تو آتما نرباچ پد ہے یعنی کہنے سے باہر ہر اُسمین بانی کی گم نہین اور انھین سے جانا جاتا ہر کیونکہ من
اور بانی مین بھی آتم ستا ہر اسی سے آتما آدک سنگیا سدھ ہوتی ہر ۔ جیسے سپنے کے جتنے پدارتھ
ہین اُن مین اُنھو ستا ہر اُس سے وے پدارتھ سدھ ہوتے ہین تیسے ہی جتنی کچھ اتمہ سنگیا ہین
سو سب آتما سے سدھ ہوتی ہین ایسا جو تیرا سوروپ ہر اُس مین استھت ہو کہ موت اور بڑھاپا
آدک دکھ سب نشٹ ہو جاوین ۔ ہے راجن جب نہ اسپند ہو کر دیکھے گا تب اسپند بھی
وہی بھاسے گا اور اسپند اور نہ اسپند دونون ہو کر بھاسین گے ۔ جو سمادھ مین ہو گا یا ایسے ہی
چیشٹا کرے گا تو بھی برابر ہی ہو گی اور نہ سمادھ مین شانت بھاسے گی اور نہ چیشٹا مین دکھ بھاسیگا

دونون مین ایک رس رہیگا۔ ہے راجن دینا یا لینا جگیہ دان آدک کریا جو کچھ پرکرت آچار پراپت ہو
اُس کو مرجاد اور شاستر کی بدہ سنجکت کر۔ پرنت نشچے آتم سوروپ ہی مین رکھو۔ جیسے نٹ سوانگ
دھر کے سب چیشٹا کرتا ہی پر اُس مین نشچے نٹ ہونے ہی کا رہتا ہی تیسے ہی تو بھی سب چیشٹا کر پر
اُس کے ابھمان اور سنکلپ سے رہت ہو۔ گرہن یا تیاگ جو کچھ سوابھاوک آکر پراپت ہو اُسمین
جیون کا تیون رہ۔ جب نر بکلپ ہوکر اپنے سوروپ کو دیکھیگا تب ابھمان کال مین بھی تجھکو آتما ہی
بھاسیگا۔ جیسے جل کے جاننے سے ترنگ پھینا بدبدا سب جل ہی بھاستے ہین تیسے ہی جب تو
آتما کو جانیگا تب سنسار بھی آتم سوروپ بھاسیگا۔ جو آتما کو نہین جانتا اُسکو جگت ہی درشٹ آتا
ہی اور اُس سے دکھ پاتا ہی۔ اِس سے تو انترمکھ ہو اور سنکلپ کو تیاگ کر پرم نربان اچّت
پد مین استھت ہو۔

سرگ ستانوے۔ من اچھواک اتہاس
سرب برہم پرتپادن برنن

من بولے کہ ہے راجن یہ جو سنکلپ پرش ہی سو سنکلپ سے آپ بندھاتا ہی اور آپ ہی مکت ہوتا ہی
جب سنکلپ سے جگت کی بھاونا کرتا ہی تب جنم مرن کو پراپت ہوکر دکھی ہوتا ہی۔ آپ ہی سنکلپ کرتا
ہی اور آپ ہی بندھن مین پڑتا ہی۔ جیسے کسواری آپ ہی گُپھا بناتی ہی اور آپ ہی اُسکو بند کر کے
پھنس جاتی ہی تیسے ہی جیو اپنے سنکلپ سے آپ ہی دکھ پاتا ہی اور جب سنکلپ کو انترمکھ کرتا ہی
تب مکت ہوتا ہی اور مکت ہی مانتا ہی اِس سے ہے راجن سنکلپ کو تیاگ کر۔ آتما جو سب کا اپنا آپ
ہی اُسکی بھاونا کر کہ تو سکھی ہو۔ ہے راجن آتما کے پرماد سے دیہہ آدک پر بھروسا کیا گیا ہی اِس سے دکھ
پاتا ہی اِس سے آتم سوروپ کی بھاونا کرنا چاہیے۔ تو آتما چد روپ ہی مہا آشچرج مایا ہی جسنے سنسار کو موہ
رکھا ہی۔ آتما سدا انبھو روپ ہی اور ہر انگ انگ مین بیاپ رہا ہی اُسکو جیو نہین جانتے یہی آشچرج ہی
ہے راجن آتما سدا انبھو روپ ہی اُسمین استھت ہی سنسار آتما کے پرماد اور پھُرنے سے ہوا ہی سو ست
کبھی نہین اور است بھی نہین۔ جو آتما سے الگ دیکھیے تو متھیا ہی۔ اِس سے ست نہین اور جو آتما
کے سوائے دوسرا ہی نہین اِس سے است بھی نہین تو آتما کی بھاونا کر۔ جو پدارتھ بھاستے ہین اُنکو آتما
سے الگ نہ جان سب آتما ہی ہی۔ آتما کے سوائے جو اور بھاونا ہی اُسکو تیاگ کر۔ ہے راجن
جیسے جل مین ترنگ اور بدبدے ہوتے ہین سو جل سے الگ نہین جل ہی ایسے بھاستے ہین
تیسے جگت جو درشٹ آتا ہی سو آتما ہی ایسا بھاستا ہی۔ جیسے سورج اور کرنون مین کچھ
بھید نہین تیسے ہی آتما اور جگت مین کچھ بھید نہین۔ آتما ہی جگت روپ الگ الگ

چیت شکت سے ہین سو الگ نہین آتم ستا ہی ہو - جیسے گرم لوہا کپڑے وغیرہ کو جلاتا ہو سو لوہے کو اپنی شکتی نہین اگن کی ستا ہو تیسے ہی چیتن کی ستا جگت روپ ہو کر استھت ہوئی ہو آتما سدا کیول روپ ہو جس مین پرکاش اور اندھکار دونون نہین اور نہ ست ہو نہ است ہو نہ کوئی دیش ہو نہ کال ہو نہ کوئی پدارتھ ہو کیول چیتن ماتر گناتیت ہو اسمین نہ کوئی گن ہو نہ مایا ہو کیول شانت روپ آتما ہو - ہے راجن وہ شاسترون اور گروبچنون سے پایا جاتا ہو تپ کرنے سے نہین ملتا کیول اپنے آپ سے جانا جاتا ہو اور شاستر آدک دکھادیتے ہین پرنتو یہ ہو ایسا کیونکہ نہین جناتے درشٹا پرش اپنے آپ مین جانتا ہو جیسے سورج کی جوت جو آنکھون مین ہو وہی سورج کو دیکھتی ہو تیسے ہی آتما ہی آتما کو دیکھتا ہو اور انترمکھ ہو کر سنکلپ سے رہت ہوا اپنے آپ کو دیکھتا ہو - جب سنکلپ بہرمکھ ہوتا ہو تب وہی درڑھ ہو کر استھت ہوتا اور پھر اسکی بھاؤنا ہوتی ہو - جب سنکلپ روپ جگت درڑھتا سے استھت ہوتا ہے تب دکھدائی ہوتا ہو -

ہے راجن جیو کو دکھ دینے والا اور کوئی نہین اپنے ہی سنکلپ کرکے اسمیک درشی دکھی ہوتا ہو اور سمیک درشی کو جگت درشٹ بھی آتا ہو تو بھی دکھدائی نہین ہوتا - جیسے رسی مین سرپ کی بھاؤنا ہوتی ہو تو ڈر لگتا ہو اور جب رسی کے جاننے سے سرپ بھاؤنا مٹ جاتی ہو تب ڈر بھی مٹ جاتا ہو جس پرش کو سنسار بھاؤنا ہوتی ہو وہ دکھدائی ہو اس سے آتما کی بھاؤنا کرکہ تیرے سب دکھ مٹ جاوین ہے راجن تو سدا آنند روپ اور ادویت ہو تجھ مین کچھ کلپنا نہین تو آتم سوروپ ہو - آتما کھٹ بکارون سے رہت ہو بکار ستھیا دیہہ کے ہین - آتما شدھ ہو اور آتما کے پرماد سے بکار بھاستے ہین - جب تو آتما کو جانے گا تب کوئی بکار نہ دیکھ پڑے گا کیونکہ آتما ادویت ہو - راجا نے پوچھا کہ ہے بھگون تم کہتے ہو کہ آتما ادویت ہو جو ایسا ہو تو پربت آدک جگت کا بھان کیسے ہوتا ہو اور استھر روپ بڑے آکار کہان سے آپجے ہین - اسکا روپ کیا ہو کرپا کرکے کہو - منی بولے کہ ہے راجن آتما مین سنسار کوئی نہین وہ سدا شانت روپ اور نراکار ہو اور اسمین اسپند اور نہہ اسپند دونون شکت ہین - جب نہہ اسپند شکت ہوتی ہین تب کیول ادویت بھاستا ہو اور جب اسپند شکت پھرتی ہو تب طرح طرح کے جگت کے آکار بھاستے ہین پرنتو واستو مین آتما ہی ہو کچھ اور نہین - جیسے سمدر مین ترنگ کچھ اور نہین وہی روپ ہین پرپون کے سنجوگ سے ترنگ پھرتے ہین تو الگ الگ دیکھ پڑتے ہین تیسے ہی پھرن شکت سے اہنکار الگ الگ بھاستے ہین واستو مین آتم سوروپ ہین اور کچھ نہین - جیسے بٹ کے بیج مین پتا ڈال پھول پھل بہت سے درشٹ آتے ہین تیسے ہی آتم ستا نے جو طرح طرح کے روپ دھارن کیے ہین جدپ وے درشٹ آتے ہین تو بھی بنے نہین کیول ادویت آتما جیونکا تیون استھت ہو اور باریک سے بھی بہت باریک ہو اور پربت آدک جو جگت بھاستا ہو سو آتما کا چمتکار ہو - جیسے سپنے مین پربت اور برچھ آدک جو طرح طرح کے آکار بھاستے ہین وے انبھو روپ ہین ان سے الگ کچھ نہین تیسے ہی جاگرت جگت بھی آتما کا انبھو روپ ہو آتما سے الگ کچھ نہین - راجا اچھواک نے پوچھا

کہ ہے بھگون جو آتما بہت باریک ہے تو پربت آدک بڑے بھاری اور است روپ ست ہو کر کیسے بھاستے
ہین سو کرپا کر کے کہو۔ منی بولے کہ ہے راجن آتما مین اننت شکت ہے سو آتما سے الگ نہین وہی روپ ہے
جیسے سورج کی کرنین سورج سے الگ نہین تیسے ہی آتما کی شکت آتما سے الگ نہین جیسے پون مین دو
شکت ہین اسپند اور نہ اسپند۔ سو وہی روپ ہے اسپند شکت سے پرکٹ بھاستا ہے اور نہ اسپند
سے پرکٹ نہین بھاستا۔ تیسے ہی آتما مین بھی اسپند اور نہ اسپند دو شکت ہین۔ جب اسپند
شکت پھرتی ہے تب اہم بھاؤ پرکٹ ہوتا ہے اور جب اہم بھاؤ ہوا تب چت اُدے ہوتا ہے اہم
ہی چت ہے۔ جب چت ہوا تب آکاش کی بھاؤنا سے آکاش بنجاتا ہے جب اسپرش کی بھاؤنا ہوئی تب
پون پیدا ہوتا ہے۔ روپ کی بھاؤنا سے اگن پیدا ہوتی ہے اور جب رس کی بھاؤنا ہوتی ہے تب جل
پیدا ہوتا ہے اسی طرح چت کی کلپنا سے تتو اُپجتے ہین۔ جب چار دن تتو اکٹھے ہوئے تب ایک انڈا ہوا اور
جب ورلہ سنکلپ کیا تب سوامبھو من پیدا ہوا۔ جب انڈا پھیلا تب سورگ لوک مرت لوک پاتال لوک
پیدا ہوئے۔ یہ تینون لوک راجس اور ساتوک اور تامس تینون گن ہوئے پھر پربت آدک جگت کے
پدارتھ پیدا ہوئے۔ ہے راجن یہ سب کیول سنکلپ ہی سے ہوئے ہین۔ جب اسپند شکت پھرتی
ہے تب اس پرکار آتما مین بھاستے ہین پرنتو کچھ بنا نہین۔ جیسے سمدر مین پھینا اور بلبلے پھرتے ہین سو
جل روپ ہی ہین جل سے کچھ الگ نہین تیسے ہی آتما سے الگ کچھ بستو نہین۔ آدمن جو سوامبھو ہین
اُنکے سنکلپ نے آگے من کلپے ہین اسی پرکار تینون گنون سے سرشٹ پیدا ہوتی ہے سو کیول سنکلپ
ماتر ہے۔ جب تک چت ہے تب تک جگت ہے۔ جب چت پھرنے سے رہت ہوتا ہے تب
نہ اسپند شکت ہوتی ہے اور جب نہ اسپند شکت ہوتی ہے تب جگت نہین دکھائی دیتا ہے
راجن یہ جگت من کے پھرنے سے ہے اور ست کی طرح استھت ہوا ہے۔ ست جو ہے سرب
دیش سرب کال سرب بستو سو نہین بھاستا اور اسَت کی طرح بھاستا ہے۔ وہ ست کیسے اسَت
کی طرح ہوا ہے اور اسَت کیسے سَت کی طرح ہوا ہے سو بھی سن۔ ست جو ہے سرب دیش سرب کال
سرب بستو سو نہین بھاستا اور اسَت جو پرچھن روپ دیش کال بستو پرچھید سہت ہے وہ ست
کی طرح ہوا ہے۔ جہان دیکھو وہان درشیہ ہی گن مے سنسار بھاستا ہے۔ مایا وہ آشچرج روپ ہے
جس نے ست کو اسَت کی طرح کیا ہے اور اسَت کو ست کی طرح استھت کیا ہے سو چت کے
سمبندھ سے ہی سنسار بھاستا ہے آتما مین سنسار کوئی نہین۔ جب چت کو استھر کر کے دیکھو گے تب
تم کو سنسار نہ بھاسے گا گمبھیر جل ہوتا ہے تو چلتا نہین بھاستا ہے تیسے ہی گمبھیر آتما مین سنسار نہین
جانا جاتا کہ کہان پھرتا ہے۔ سنسار بھی آتما سے کچھ الگ نہین آتما کا روپ ہی ہے جیسے آگ کی چنگاریان
آگ سے اور پانی کی لہر پانی سے الگ نہین اور من کا پرکاش من سے الگ نہین تیسے
ہی آتما سے سنسار الگ نہین آتما کا روپ ہی ہے۔ ایسے آتما کو جان کر شانت وان ہو کہ
تیرے دکھ دور ہو جاوین کیول شانت پد آتما تیرا اپنا آپ ہے اپنے سو روپ کو بھول کر دکھی

ہوا ہی جب آتما کو جانے گا تب سنسار بھی آتم روپ بھاسے گا کیونکہ آتم سوروپ ہی آتما سے الگ کوئی چیز نہین - ایسا جو آتما تیرا سوروپ ہی اُسمین استھت ہو - ہے راجن یہ سب جگت چد اکاش روپ ہی ایسی بھاؤنا درڑھ کر - جسکو ایسی بھاؤنا درڑھ ہی اور جسکی سب اچھا شانت ہوگئی ہی اُسکو کوئی دُکھ نہین لگتا اُسنے نر اچھا روپی کوچ پہنا ہی - ہے راجن جو اُہم کے ارتھ سے رہت ہی اور جسکا سب شون ہوگیا ہی اور جسنے نرالمب (بے سہارے) کا آشرے کیا ہی وہ پرش مکت روپ ہی -

سرگ اٹھانوے - پرم نربان برنن

مُن بولے کہ ہے راجن یہ سنسار آتما سے الگ کوئی چیز نہین - جیسے جل سے ترنگ اور سورج سے کرن اور آگ سے چنگاری الگ نہین تیسے ہی آتما سے سنسار الگ نہین آتما کا روپ ہی ہی - جیسے اندریون کے بشے اندریون مین رہتی ہین تیسے آتما مین سنسار ہی - جیسے لون مین اسپند اور نہ اسپند دونون شکت ہین سو لون سے الگ نہین تیسے ہی سنسار آتما سے الگ نہین آتما کا روپ ہی - ہے راجن بشے کی سنتا تیاگ کر کیول آتما کی بھاؤنا کر کہ تیرے سنشے دور ہو جاوین تو آتما سوروپ اور نرگن ہی تجھکو گنون کا اسپرش نہین ہوتا اور تو سب سے پرے ہی جیسے آکاش مین دھول دھوان میگھ بادل بکار بھاستے ہین پر آکاش کو کچھ لیپ نہین کرتے آکاش ادویت روپ ہی تیسے ہی گیانوان پرش جن کو آتم گیان ہوا ہی اُنکو سکھ دُکھ راجس تامس ساتوک گن لیپ نہین کرتے - جدپ اُنمین لوک درشٹ سے یہ گن دیکھ پڑتے ہین پر وے اپنے مین نہین دیکھتے - جیسے سمدر مین انیک رنگ جل روپ ہوتے ہین اور شدھ من مین نیلے پیلے آدک پرتبمب پڑتے ہین سو دیکھنے ماتر ہین من کو اسپرش نہین کرتے تیسے ہی جب پرش کے ہردے سے باسنا کا میل دور ہوگیا ہی اُسکے شریر کو سمبندھ کرکے راجس ساتوک تامس گنون کے کارج سکھ دُکھ دیکھنے ماتر ہوتے ہین پرنت سپرش نہین کرتے اُسمین کیول ستا سمان بد کا نشچے ہوتا ہی اور اُسکو کوئی رنگ اسپرش نہین کرتا جیسے آکاش کو دھول اسپرش نہین کرتی تیسے ہی آتما کو گنون کا سمبندھ نہین ہوتا - جو پرش ایسا جانتا ہی اُسکو گیانی کہتے ہین جب جیو نہ اسپند ہوتا ہی تب آتما ہوتا ہی اور جب اسپند ہوتا ہی تب سنساری ہوتا ہی - جب چت پھرتا ہی تب انیک سرشٹ بھاستی ہین اور جب چت پھرنے سے رہت ہوتا ہی تب سنسار کا بالکل ابھاؤ ہوتا ہی اور یہ دھونسا بھاؤ کبھی نہین بھاستا تب سنسار بھی کیول آتم روپ ہو جاتا ہی - اِس سے ہے راجن باسنا کو تیاگ کرکے چت کو استھت کر یہ ایسا ہی نل ہی جب باسنا کا تیاگ ہوگا تب کیول آکاش کی طرح آپ کو نرمل جانے گا آتما بانی کا بشے نہین وہ کیول آتم تو ماتر ہی اپنے آپ مین استھت ہی اور سدا اُدے روپ ہی - جگت بھی آتما ہی کا چمتکار ہی کچھ الگ نہین - درشٹا درشن درشیہ جو ترپٹی ہی سو اگیان سے بھاستی ہی آتما سدا ایک روپ ترپٹی سے رہت ہی پھرنے سے آتما ہی ترپٹی روپ ہوکر استھت ہوا ہی اِس سے چت کو استھر کرکے دیکھ کہ آتما سے الگ کوئی چیز

اُس پھرنے کی نرت نہین ـ پھرنے مین سنسار ہے جب پھُرنا مِٹ جاتا ہے تب سنسار بھی مِٹ جاتا ہے اُس پھرنے کی نرت کے لیے سپت بھومکا کہتا ہون ـ جب پرتھم جگیاسو ہوتا ہے تب چاہتا ہے کہ سنت جنون کا سنگ کرون اور برہم بِدیا کے شاستر کو دیکھون اور سنون ـ یہ پرتھم بھومکا ہے ـ بھومکا چیت کے ٹھہرانے کی جگہ کو کہتے ہین ـ پھر جب سنتون کے سنگ اور شاسترون سے بدھ بڑھتی ہے تب سنتون اور شاسترون کے بچن کو بچارنا کہ مین کون ہون اور سنسار کیا ہے یہ دوسری بھومکا ہے ـ اسکے بعد یہ بچارنا کہ مین آتما ہون سنسار متھیا ہے اور مجھ مین کوئی سنسار نہین ایسی بھاؤنا بار بار کرنا تیسری بھومکا ہے ـ جب آتم بھاؤنا کی درڑھتا سے آتما کا ساکشات کار ہوتا ہے تب سمپورن آستا مِٹ جاتی ہین اور جب سوروپ سے اُتر کر دیکھتا ہے تب سنسار بھاستا ہے پرنتو سپنے کی طرح جانتا ہے اس سے باستا نہین پھُرتی ایسا جو اولوکن ہے سو چوتھی بھومکا ہے ـ جب اولوکن ہوتا ہے تب آنند پرگٹ ہوتا ہے ایسے مہا آنند کا پرگٹ ہونا پانچوین بھومکا ہے ـ جب آنند پرگٹ ہوتا ہے اور اُس مین بل سے استھت ہوتا ہے تو اُس کا نام پانچوین بھومکا ہے تریا پد چھٹوین بھومکا ہے ـ چیت کے درڑھ ہونے کا نام تریا ہے جب تریا تیت پد کو پراپت ہوتا ہے تب پرم نربان ہوتا ہے اسکو ساتوین بھومکا کہتے ہین ـ اُس پرم نربان پد کی جیون مکت کو گم نہین کیونکہ تریا تیت پد ہے اسکو بانی سے نہین کہہ سکتے ـ پہلی تین بھومکا جو کہی ہین سو جاگرت اوستھا ہین اُن مین شروَن منن ندھیاسن کرتا ہے اور سنسار کی ستا بھی دور نہین ہوتی ـ چوتھی بھومکا سپنے کی طرح ہے اُسمین سنسار کی ستا نہین ہوتی اور پانچوین بھومکا سکھپت اوستھا ہے کیونکہ آنند گھن مین استھت ہوتا ہے ـ چھٹوین بھومکا تریا پد ہے جو جاگرت سوپن سکھپت تینون کا ساکشی ہے اُسمین کیول برہم ہی پرکاشتا ہے اور چیت کی لَے ہو جاتی ہے ـ تریا پد مین جیون مکت بچرتے ہین ـ ساتوین بھومکا تریا تیت پد نربان پد ہے جہان بانی کی گم نہین وہان چیت نشٹ ہو جاتا ہے وہ کیول آتم متر ہے اور برہما کا برت رہتی ہے اور برہما کا برت بھی لین ہو جاتی ہے ـ جہان بانی کی سو پرم نربان پد ہے تریا مین برہما کا برت رہتی ہے اور راہم بھاؤ نہین ہوتا ـ سنانت اور پرم نربان تیرا سوروپ ہے اور سب جگت بھی وہی روپ ہے کچھ الگ نہین ـ جیسے سبرن ہی بھوکھن بھی پرنام سے ہوتا ہے پرنتما سدا ایک رس ہے اُس نے چیت روپ ہے اور کبھی پرنام کو نہین پراپت ہوتا وہ کیول ایک رس ہے اُس چیت کے پھرنے سے جگت کلپا ہے اس سے بکار سنجگت بھاستا ہے ہے راجن ایسا آتما تیرا سوروپ ہے اُس مین استھت رہ کر اپنے پرکرت آچار مین نراہنکار ہو کر رہا کر بلکہ اہنکار کو تیاگ کر ابھمان کو بھی تیاگ کر کیول آتم روپ ہو

سرگ ننانوے موکش روپ برنن

مِنی بولے کہ ہے راجن سرب چدآکاش ستا آدمدھیہ انت سے رہت انابھاس جیون کا تیون استھت ہے اور اس میں آگے بھی وہی استھت رہے گا ـ ادھ مین نہ اوپر ہے نہ نیچے ہے نہ اندھیرا ہے نہ اُجیرا ہے اور نہ کچھ اُس سے الگ ہے ایسی ستا ہے جو چیتا تر پرم سار ہے اُسنے آپ ہی سنکلپ سے چیتنا کی تب جگت ہوا ـ ہے راجن جگت آتما

کچھ الگ نہین - جیسے جل مین ترنگ اور مرچ مین کڑوائی اور شکر مین مٹھائی اور آگ مین گرمی اور برف
مین سردی اور سورج مین پرکاش اور آکاش مین شونتا اور بایو مین اسپند ہو تیسے ہی آتما مین جگت ہو
سو آتم سوروپ ہی ہو کچھ الگ نہین - ہے راجن جو سب آتم سوروپ ہی ہو تو شوک اور موہ کسکا کرنا ہو
جیسے کاٹھ کی پتلی جنتر کے تاگے سے اُن اچھت چیشٹا کرتی ہو تیسے ہی نیت روپ تاگے سے ابھمان
رہت ہو کر تو بھی بچار اور یہ نشچے رکھ کہ نہ مین کچھ کرتا ہون نہ کراتا ہون اور کسی مین راگ دویش مت کر -
جیسے شلا مین جو مورت بنی ہوتی ہو اُسکو نہ کسی سے راگ ہو نہ دویش ہو تیسے ہی تو بھی رہ کہ آتما سے
کچھ الگ نہ بچھرے اس طرح اہنکار سے رہت ہو - چاہے بیوہاری گرہستھ ہو چاہے سنیاسی ہو چاہے
دیہہ دھاری ہو چاہے دیہہ تیاگی ہو چاہے بکشیپی ہو چاہے دھیانی ہو تجھکو کوئی دکھ نہوگا جیون کا تیون
رہیگا - بچھرنا ہی سنسار ہو اور بچھرنے سے رہت اسنسار ہو - جب بچھرنا ہو تب سنساری ہوتا ہو
اور جب بچھرنا مٹ جاتا ہو تب کیول آکاش روپ بھاستا ہو - ہے راجن یہ جگت سب آتم روپ ہو اور
آتما ہی اپنے آپ مین استھت ہو - جو سب آتما ہی ہو تو شوک اور موہ کس کا کیجیے - ہے راجن آتما سدا ایک
رس ہو اور جگت آتما کا چمتکار ہو - جنم مرن آدطرح طرح کے بکار آتما کے اگیان سے بھاستے ہین جب
آتما کا گیان ہوگا تب آتم روپ ہی سب ایک رس بھاسیگا اور بھیتا کچھ نہ بھاسے گی - سمبیدن سے
آکار بھاستے ہین - سمبیدن اہنکار اور باسنا کے سمبندھ کو کہتے ہین - اہنکار اور چت دونون پریاے
ہین - ہے راجن اسکا اہنکار کے ساتھ ہونا ہی دکھ کا دینے والا ہو - کیول چنماتر مین اہم بھاو متھیا ہے -
جب تک سمبیدن جگت کی اور بچھرتا ہو تب تک جگت کا انت نہین آتا ہو اور طرح طرح کے بکار بھاستے
ہین پر جب سمبیدن آتما ادھشٹھان کی طرف آتا ہو تب آتما شدھ اپنا آپ ہو کر بھاستا ہو - سمبیدن بھی
آتما کا آبھاس کلپت ہو آبھاس کے آشرے سے جگت کو کلپا ہو اور بچھرنے مین بھی اور نہ بچھرنے مین
بھی آتما جیون کا تیون ہو پرنت بچھرنے مین بھیتا بھاستی ہو اور نہ بچھرنے مین جیون کا تیون بھاستا ہو -
جیسے رسی کے اگیان سے سرپ بھاستا ہو اور جب رسی کا گیان ہوتا ہو تب سرپ کی بھیتا جاتی رہتی ہو
اور جیون کی تیون رسی بھاستی ہو پرنت سرپ بھاسنے کے سمے مین بھی رسی جیون کی تیون ہی تھی
اُس مین کچھ نہین ہوا تھا جاننے نہ جاننے مین ایک سمان ہی تھی تیسے ہی آتما بھی بچھرے کے
سمے مین جگت بھاستا ہو اور بچھرنا نبرت ہونے پر آتما ہی بھاستا ہو پرنت آتما دونون سمے مین ایک
سمان ہو - جیسے سورج کی کرن سورج سے الگ نہین اور آگ سے گرمی الگ نہین تیسے ہی
آتما سے جگت الگ نہین آتما کا روپ ہی ہو - ہے راجن اہنکار کو تیاگ کر کے اپنے سُتا
سمان سوروپ مین استھت ہو تب تیرے سب دکھ دور ہو جاوینگے ایک کونج تجھ سے
کہتا ہون - اُسکو مہنکر سمجھ تو اگرچہ بہت سے ہتھیارون کی برکھا ہوتی ہو تو بھی تجھکو دکھ نہ ہوگا - جو کچھ
دیکھتا سنتا ہو اُس سب کو برہم ہی جان اور بار بار یہی بھاونا کر کہ برہم سے الگ کچھ نہین جب
ایسی بھاونا درڑھ کریگا تب کوئی ہتھیار چھید نہ سکیگا یہ برہم بھاونا ہی کونج یعنی زرہ بکتر ہو جب

اسکو تو دھارن کرےگا تب سکھی ہوگا اتنا کہکر بالمیک جی بولے کہ جب بششٹھ جی نے شری رامچندر جی کو من
اور راجچوں کا سمباد سنایا تب سائنکال ہوکر سورج است ہوئے اور سب سبھا کے لوگ اور بششٹھ جی بھی
اسنان کرنے کو اُٹھے اور پھر سورج کے نکلتے ہی سب آ پہونچے ۔

سرگ ۳۰ ۔ پرمارتھ اُپدیش برنن

منی بولے کہ ہے راجن جسکا کارن ہی متھیا ہے اُسکا کارج کیسے ست ہو یہ آبھاس سمبیدن ہے سو [illegible]
کا کارن ہے ۔ جو آبھاس ہی متھیا ہے تو پرتھو کیسے ست ہو اور جو پرتھوی است ہے تو درڑھ اور شوک کسکا
کرتا ہے ۔ ہے راجن نہ کوئی جنمتا ہے نہ مرتا ہے نہ سکھ ہے نہ دکھ ہے جیوں کا تیوں آتما استھت ہے اسی سے
سمبیدن نے جگت کلپا ہے اس سمبیدن کا تیاگ کر کہ نہ میں ہوں نہ یہ ہے جب تجھکو ایسا
درڑھ نشچے ہوگا تب آتما ہی باقی رہےگا اور اہنکار نبرت ہو جاےگا کیونکہ آتما کے اگیان سے
ہوتا ہے اور آتما کے گیان سے نشٹ ہو جاتا ہے ۔ ہے راجن جو بست بھرم سے اُپجی ہو اور ست
معلوم ہو اُسکو پہلے بچار کرنا چاہیے جو بچار کرنے سے وہ رہے تو اسکو ست جانیے اور آتما جانیے
اور جو بچار کرنے سے نشٹ ہو جاوے اُسکو متھیا جانیے ۔ جیسے ہیرا بھی سفید ہوتا ہے اور برف
کا ٹکڑا بھی سفید ہوتا ہے اور دونوں ایک ہی طرح کے جان پڑتے ہیں پر اُن کی پرچھا کے لیے
دونوں کو سورج کے سامنے رکھیے تو جو دھوپ سے گل جاوے تو اُسکو جھوٹھا جانیے اور جو جیوں کا
تیوں رہے اُسکو ست جانیے تیسے ہی بچار روپی سورج کے سامنے کرنے سے اہنکار برف کی طرح
مٹ جاتا ہے کیونکہ جو اہنکار اناتم استھان میں ہوتا ہے سو تمہیں ہے سرب بیاپی نہیں ہے جیو اندریوں کا کرم جو
اپنے میں مانتا ہے اور پرم دھرم اپنے میں کلپتا ہے سو بھی تچھ ہے ۔ جیسے آپ کو الگ جانتا ہے
اور آپ کو پدارتھ سے الگ جانتا ہے اس سے بچار کرنے سے برف کا ٹکڑا جو ہیرے کے
سمان جان پڑتا ہے متھیا ہو جاتا ہے ۔ دوسرے یہ کہ اچار سے اُپجتا ہے بچار کرنے سے نشٹ ہو جاتا ہے
پرنت آتما سب کا ساکشی جیوں کا تیوں رہتا ہے وہ اہنکار اور اندریوں کا بھی ساکشی ہے اور سرب
بیاپی ہے ۔ ہے راجن جو ست لبست ہے اُسکی بھاؤنا کر اور سمیک درشٹی ہو ۔ سمیک درشٹی کو کوئی
دکھ نہیں ہوتا ۔ جیسے راستہ میں رسی پڑی ہو اُسکو رسی جانیے تو کوئی دکھ نہیں اور جو اُسکو
سانپ جانیے تو ڈر لگتا ہے اس سے سمیک درشٹی ہو اسمیک درشٹی مت ہو ۔ ہے راجن جگت
کے جتنے پدارتھ ہیں وہ سکھدائی نہیں ہیں بلکہ دکھدائی ہیں ۔ جب تک اُنکا سنجوگ ہے تب تک
سکھ بھاستا ہے پر جب بجوگ ہوتا ہے تب دکھ ہی دیتے جاتے ہیں اس سے تو اُداسین ہو کسی
وشیہ پدارتھ کو سکھدائی نہ جان اور دکھدائی بھی نہ جان ۔ سکھ اور دکھ دونوں متھیا ہیں انکا بھرم مت کر
اور اہنکار سے رہت جو تیرا سوروپ ہے اُسمیں استھت ہو ۔ جب اہنکار نشٹ ہو جائیگا تب تو آپکو جنم

مرن بکارون سے رہت آتما جانے گا کہ مین نرا ہنکار برہم چنا تر ہون - ایسے اہم بھاؤ سے رہت ہونے پر اپنا ہونا بھی نہ رہے گا کیول چناتر آنند اور راگ دویش کے چھوبھ سے رہت شانت روپ ہوگا جب ایسا آپ کو جانا تب شوک کس کا کرے گا - ہے راجن اس درشیہ کو تیاگ کر اپنے سوروپ مین استھت ہو اور اس ہنے میرے اُپدیش کو بچار کہ مین ست کہتا ہون - جو بچار سے سنسار ست ہو تو سنسار کی بھاؤ نا کر اور جو آتما ست ہو تو آتما کی بھاؤ نا کر - ہے راجن تو سمیک درشی ہو ست کو ست جان اور است کو است جان - جو اسمیک درشی ہین وے ست کو است مانتے ہین اور است کو ست مانتے ہین ایسے نہ جاننے سے است لبست استھر نہین رہتی - اگیانی دکھ پاتا ہے - جیسے کوئی پرش ایک کٹی بنا کر سوچنے لگا کہ مین نے آکاش کی رچھا کی ہے تو جب کٹی ناش ہو جاتی ہے تب دکھ کرتا ہے کہ آکاش نشٹ ہو گیا کیونکہ آکاش کو وہ کٹی کے آشرے جانتا تھا تیسے ہی اگیانی پرش آتما کو دیہہ کے آشرے جانکر دیہہ کے ناش ہو جانے سے آتما کا ناش مانتا ہے اور دکھی ہوتا ہے جیسے سُبرن کے بھوکھن کلپت ہین اور بھوکھنون کے ناش ہونے سے مورکھ سُبرن کو ناش ہوا مانتے ہین تیسے ہی دیہہ کے ناش ہونے سے اگیانی آپ کو ناش ہوا مانتا ہے پر جسکو سُبرن کا گیان ہے وہ بھوکھن کے ناش ہونے سے بھی سُبرن کو دیکھتا ہے اور بھوکھن سنگیا کلپت جانتا ہے پر گیان وان آتما کو ابناشی اور دیہہ اور اندریون کو است جانتا ہے ہے راجن تو دیہہ اور اندریون کے ابھمان سے رہت ہو - جب ابھمان سے رہت ہو کر اندریون سے کرم کرے گا تب شبھ اشبھ کرم تجھکو بندھن مین نہ ڈال سکین گے اور جو ابھمان سہت کرے گا تو شبھ اشبھ پھل کو بھوگ کرے گا - ہے راجن جو مورکھ اگیانی ہین وے ایسے کرم کرتے ہین جن کا کلپ بھر تک ناش نہ ہو اور دیہہ اور اندریون کے ابھمان کا پرتیمب اپنے مین مانتے ہین کہ مین کرتا ہون مین بھوگتا ہون اس سے انیک جنم پاتے ہین کیونکہ اُن کے کرمون کا ناش کبھی نہین ہوتا اور جو تتو کے جاننے والے گیانی پرش ہین وہ آپ کو دیہہ اور اندریون کے گنون سے رہت جانتے ہین اور اُنکے اگلے پچھلے کرم سب نشٹ ہو جاتے ہین اگلے کرم برچھ کی طرح ہین اور پچھلے کرم پھول پھل کی طرح ہین - جیسے رُئی سے لپیٹ کر آگ لگانے سے برچھ پھول پھل سوکھے پتے کی طرح جلجاتے ہین تیسے ہی گیان روپی اگن سے اگلے پچھلے کرم سب جلجاتے ہین اس سے ہے راجن جو کچھ کرم باسنا سے رہت ہو کر تو کرے گا اُسمین کوئی بندھن نہو گا - جیسے بالک کے انگ سوابھاوک ہی اچھی یا بُری طرح سے ہلتے ہین اُسکے ہردے مین ابھمان نہین پھُرتا اس سے اُسکو بندھن نہین تیسے ہی تو ابھمان سے رہت ہو کر کرم کر تو تجھکو کوئی بندھن نہ ہوگا - اگرچہ سب کرم تجھ مین تب بھی بھاسین گے پرنت تو بھی باسنا سے رہت ہوگا اور پھر جنم نپاویگا جیسے بھونا بیج دیکھنے ہی کو ہوتا ہے اُگتا نہین تیسے ہی تجھ مین سب کرم دیکھ پڑین گے پرنتو جنم کے کارن نہ ہون گے اور پُن کرمون کا پھل اور سکھ نہ بھوگے گا اور پاپ کرم سے دکھ نہ بھوگیگا ارتھات پاپ پُن تجھکو اسپرش نہ کرے گا - جیسے جل مین کمل اسھت ہوتا ہے اور اُسکو جل اسپرش

ہو گا اس سے اکھلا کھا سے رہت ہو کر جو کچھ پرکرت نہین کرتا تیسے ہی پاپ اور پن کا اسپرش تجھکو نہ ہو گا اس سے اکھلا کھا سے رہت ہو کر جو کچھ پرکرت آچار اپنا ہر وہ کر۔ ہے راجن جیسے آکاش مین جل سے پورن میگھ بھاستے ہین پرنت آکاش کو اسپرش نہین کرتے تیسے ہی تجھکو کوئی کرم بندھن نہ کرے گا۔ جیسے بکھ (زہر) کے کھانے والے کو بکھ نہین مار سکتا ہے تیسے ہی گیانی کو کبھی کسی طرح کا کرم بندھن نہین کر سکتا۔ گیانی کرم کرنے مین کبھی آپ کو اکرتا جانتا ہر اور اگیانی نہ کرنے مین کبھی ابھمان سے آپ کو کرتا مانتا ہر اور دیہہ اور اندریون کے نہ کرنے آپ کو کرتا مانتا ہر جو دیہہ اور اندریون سے کرتا ہر اور اُسکے ابھمان سے رہت ہر وہ اکرتا ہر اور جو پرش کرم سے اندریون کو سنجم کر بیٹھتا ہر پر مَن مین بشے بھوگ کی ترشنا رکھتا ہر اور جسکا انتہ کرن راگ ودیش سے موڑھ ہر اور بڑی کریا کو اُٹھاتا ہر اور دُکھی ہوتا ہر وہ متھیا چاری ہر۔ جو پُرش مَن مین اندریون کے راگ ودیش سے رہت ہر پر کرم اندریون سے چیشٹا کرتا ہر وہ بشیکھ ہر اپنے جان مین کچھ نہین کرتا وہ سوکش پاتا ہر۔ ہے راجن اگیان روپ باسنا سے رہت ہو کر بچر۔ جو ایسے ہو کر بچرے گا تو آپ کو جیُون کا تیُون آتما جانے گا اور سدا اُدے روپ سب کا پرکاشک آپ کو جانے گا اور جنم مرن بندھ مُکت بکار سے رہت جیُون کا تیُون آتما بھاسے گا۔ ہے راجن تو اُس پد کو پا کر شانت وان ہو گا۔ دوسری سب کلا ابھیاس بشیکھ بنا نشٹ ہوتی ہر۔ جیسے رس بنا برچھ ہوتا ہر تو جڑ پ پھیلاؤ والا ہوتا ہر تو بھی اُگتا نہین۔ گیان کلا ابھیاس بنا نہین آ سکتی اور آ سکے تو ناش نہین ہوتی۔ جیسے دھان بوتے ہین تو وہ دن پر دن بڑھتے ہین تیسے ہی گیان کلا پراپت ہو کر دن پر دن بڑھتی ہر۔ ہے راجن گیان آ سکنے سے ایسا جانتا ہر کہ نہ مین مرتا ہون نہ پیدا ہوتا ہون نراہنکار نہہ کنچن روپ ہون سب کا پرکاشک ہون اور اجر ہون امر ہون۔ ہے راجن ایسی گیان کلا پاکر جیو موہ کو نہین پراپت ہوتا۔ جیسے دودھ سے دہی ہو کر پھر دودھ نہین ہوتا اور جیسے دودھ کو متھ کر گھی نکال لیا تو پھر گھی اُس مین نہین ملتا تیسے ہی جس کو گیان کلا اُدے ہوئی ہے وہ پھر موہ مین نہین پھنستا۔ ہے راجن اپنے سوروپ مین استھت ہو کر اور آپا سے کے تیاگ کرنے کا نام پرش پرتن ہے جس پرش کو آتما کی بھاؤنا ہوئی ہر وہ سنسار سمدر سے پار ہوا ہے اور جس کو سنسار کی بھاؤنا ہر وہ سنساری دُکھ ارتھات موت اور بڑھاپے کو پاتا ہے۔

ترنگ ایکسو ایک (۱۰۱) - سمادھان برنن

مُن بولے کہ ہے راجن بڑا اچرج ہے کہ شُدھ چیتا آتما مایا سے طرح طرح کے دیہہ اور اندری اور جگت بھاس آئے ہین ہے راجن جگت کا کارن اگیان ہر جس آتما کے اگیان سے جگت بھاستا ہے اُسی کے گیان سے مٹ جاتا ہے اِس سے اِس بھید کو تیاگ کر آتما کی بھاؤنا کر۔ یہ مین ہون۔ یہ میرے ہین یہ سنکلپ متھیا ہی پھُرتے ہین ہے راجن پہلے کارن روپ سے ایک جیو اُپجا اور اُس آو جیو سے بہت سے جیو ہوئے۔ جیسے آگ سے چنگاریان نکلتی ہین تیسے ہی اُس نے بہت سے روپ دھارن کیے ہین اور

کوئی گندھرب کوئی بدیادھر کوئی منکھیہ کوئی راچھس آدک ہوئے ہین پھر جیسے جیسے سنکلپ ہوتے گئے ہین
تیسے تیسے روپ ہوتے گئے ہین۔ واستو مین جیسے جل مین ترنگ سوروپ کے پرماد سے انیک بھاؤ کو
پراپت ہوتے ہین تیسے ہی اپنے سنکلپ آپ ہی بندھن روپ ہوتے گئے ہین اس سے سنکلپ سے
طرح طرح کی کلنا مِتھیا ہر ہے راجن اس بھاؤنا کو تیاگ کر آتم پد کی شرن کو پراپت ہو جو آتم پد اننت ہر
کوئی جگت اور طرح کا بھاستا ہر۔ جیسے سمدر سم ہر پرنتو اس مین کوئی بھنور کوئی ترنگ کوئی بدبدے ہو کر
اُٹھتے ہین سو جل سے الگ نہین تیسے ہی آتما مین انیک پرکار کا جگت پھُرتا ہر سو آتما سے الگ کچھ
نہین آتما کا روپ ہی ہر اس سے آتما کی بھاؤنا کرو کہ مین برہم ست سنکلپ ہو کر پھرتا ہر تو جانتا ہر کہ
مین برہم شدھ روپ اور نِت مُکت روپ ہون اور اس سنسار سمدر سے پار ہو گیا ہون۔ جہان چیتن
شکت ہر وہان آپ کو جیو مانتا ہر اور دکھی بھی جانتا ہر۔ انتہ کرن سے ملکر بھوگ بھاؤنا کرنا اور سدا بسشی کی
ترشنا کرنا جیو آتما کہاتا ہر اور جہان باسنا مٹ گئی ہر اور شدھ آتما مین آتم پر تچھ ہر وہان جیو سنگیا نہین
رہتی ہر کیول شدھ آتما پرکاشتا ہر۔ ہے راجن چیتن جب انتہ کرن سے ملکر بہرمکھ پھرتا ہر تب
سنساری ہو کر جرا مرن سے دکھی ہوتا ہر اور جہان چیتن شکت انترمکھ ہوتی ہر تب جنم مرن کی بھاؤنا
تیاگ کر کے سوروپ کی بھاؤنا کرتا ہر اور سب دکھ دور ہو جاتے ہین۔ جب اس کی بھاؤنا
سوروپ کی طرف لگتی ہر تب کوئی دکھ نہین رہتا اور جب سوروپ کا پرماد ہوتا ہر تب دکھ پاتا ہے
سوروپ کے گیان سے آنند روپ مکت ہوتا ہر۔ ہے راجن تو سنسار روپی کنوین کی گراری
ہو جب گراری رسی سے بندھتی ہر تب کبھی اوپر کو جاتی ہر کبھی نیچے کو جاتی ہر پر جب رسی ٹوٹ
پڑتی ہر تب نہ اوپر جاتی ہر نہ نیچے کو جاتی ہر۔ کنوان کیا ہر اور اوپر کیا ہر اور نیچے کیا ہر سو بھی سن ہے
راجن سنسار روپی کنوان ہر۔ سورگ لوک اوپر ہر نرک نیچے ہر پُن کرم سے سورگ مین جاتا ہے
اور پاپ کرم سے نرک مین جاتا ہر اسی پرکار آشا روپی رسی سے بندھا ہوا جیو جنم مرن روپی چکر مین
پھرتا ہر سورگ اور نرک مین پھرنے کا کارن آشا ہر جب آشا مٹ جاتی ہر تب نہ کوئی سورگ ہر
نہ نرک ہر۔ جب تک دیہہ مین ابھمان ہر تب تک نیچ سے نیچ گت کو پراپت ہوتا ہے جیسے
پتھر کی سِلا سمدر مین ڈال دیجے تو نیچے سے نیچے چلی جاتی ہر تیسے ہی نیچ استھانون کو دیکھ کر دیہہ ابھمانی
نیچے کو چلا جاتا ہے۔ جب اندری آدک کا ابھمان تیاگ کرتا ہر تب جیسے چھیر سمدر سے چندرما نکل کر
نیچے سے اوپر کو چلا جاتا ہے تیسے ہی وہ اوپر کو جاتا ہر۔ ہے راجن جو تو آتما کی بھاؤنا کرے گا
تو آتما ہی ہوگا اس سے آشا روپی پھانسی کو توڑ کر شانت پد کو پراپت ہو۔ آتما چنتامن کی طرح
ہر جیسی بھاؤنا کی جاوے ویسی ہی سدّھ ہوتی ہے۔ جو تو آتم بھاؤنا کرے گا تو سمپورن جگت
اپنے مین دیکھے گا۔ جیسے پربت سِلا اور پتھر سب اپنے مین دیکھتا ہر تیسے ہی تو بھی سب آتما
مین دیکھے گا۔ ہے راجن جو کچھ دیکھ پڑتا ہر سو سب آتما کے آسرے ہر شاستر اور شاستر درشٹ
سب آتما کے آسرے ہین اور راجا بھی آتما کے آسرے ہر وہ سرب شکت آتما چنتامن کلپ برچھ ہر

جیسی کوئی بھاؤنا کرتا ہی تیسی ہی سدھ ہوتی ہی۔ ہے راجن پھرنے مین یہ ترب درشٹ سُنت ہی اور جب
پھر نامٹ جاتا ہی تب نہ کوئی شاستر ہی نہ کوئی درشٹ ہی کیول ادویت آتما ہی تو بھید کس کا کیجیے اور
انگیکار کس کا کیجیے۔ جو پرش اہنکار سے رہت ہوا ہی وہ ترب شاستر درشٹ پر براجتا ہی اور رس باتما ہوتا
ہی جیسی اُسکو جین کہتے ہین اور کال والے اُسی کو کال کہتے ہین سب کا آسرا آتما ہی۔ جو پرش دیہابھانی
ہی وہ مورکھ ہی اور سروپ کے اگیان سے نیچے اوپر کے لوک مین آجاتا ہی۔ پشو پنچھی استھاور
جنگم جون کو پاتا ہی اور آکاش روپی پھانسی سے بندھا ہوا دکھ کو پراپت ہوتا ہی۔ جو پرش سمیاک
درشی ہی اور جس کی شدھ چیشٹا ہی اُسکو کوئی بکار درشٹ نہین آتا سب آکاش کی طرح نرمل شدھ
نرمل بھاستا ہی اُسکو سمپورن جگت آتم سوروپ بھاستا ہی اور جو چیشٹا برھما بشن اندر آدک کرتے
ہین اُسکا کرتا کبھی آپ کو جانتا ہی اُسکو سب دُکھون کا انت ہوتا ہی وہ آتم پد کو پراپت ہوتا ہی اور اُسکو
سب سُکھون کی سیما (حد) پراپت ہوتی ہی۔ ہے راجن جیسے ندی تب تک چلتی ہی جب تک
سمدر کو نہین پراپت ہوتی اور جب سمدر کو پراپت ہوتی ہی تب نہین چلتی ہی تیسے ہی جب تو آتم پد
کو پراپت ہوگا تب کوئی اچھا تجھکو نہ رہے گی۔ ہے راجن تو اہنکار کو تیاگ کر۔ یا ایسا جان کہ سب
مین ہی ہون۔ جرا مرن آدک دُکھ تب ہی تک ہوتے ہین جب تک آتم بودھ نہین پراپت ہوتا
جب آتم بودھ پراپت ہوتا ہی تب کوئی دکھ نہین ہوتا دونون دُکھ بھاری ہین۔ پرنت گیانی کو اندر کے
بجر کے سمان دکھ کبھی اسپرش نہین کرتا۔ ہے راجن جیسے برچھ سے سوکھ کر پھل گرتا ہی اُسی پرکار جب
گیان روپی پھل پراپت ہوتا ہی تب من بُدھ اہنکار برچھ کی طرح گر پڑتا ہی۔ جب تک من چنچل رہتا
ہی تب تک دُکھ پاتا ہی اور جب من کا چنچل پنا نہین رہتا تب دُکھ کبھی نہین رہتا۔ شانت پد کو پراپت
ہوتا ہی شانت تب ہوتی ہی جب پرکرت کا بجوگ ہوتا ہی پرکرت کے سنجوگ سے سنساری ہوتا ہی
اور دکھ پاتا ہی۔ اِس سے پرکرت ارتھات اہنکار کا تیاگ کردے اور اہنکار سے رہت ہوکر
چیشٹا کر۔ جب تو اہنکار سے رہت ہوگا تب اُس پد کو پراپت ہوگا جو نہ جڑ ہی نہ چیتن ہی نہ شون ہی
نہ اشون ہی نہ کیول ہی نہ اکیول ہی اُسکو نہ آتما کہہ سکتے ہین نہ اناتما نہ ایک ہی نہ دو۔ جو کچھ نام ہین
سو پرتجوگی سے ملے ہوئے ہین۔ پرتجوگی ہو ادویت ہوتا ہی اور آتما ادویت ماتر ہی جس مین بانی کی
گم نہین۔ اور جو اُباچ پد ہی اُسکو کیسے کہیے جتنی نام سنگیا ہین سو اُپدیش ماتر ہین آتما اُرباچ پد ہے
اِس سے سنکلپ کا تیاگ کر اور آتما کی بھاؤنا کر۔ جب تو آتم بھاؤنا کرے گا تب کیول
آتما ہی پرکاشے گا۔ جیسے پھول کا کوئی انگ سگندھ سے رہت نہین ہوتا تیسے ہی آتما سے کچھ
الگ نہین۔ ہے راجن جب تو اہنکار کا تیاگ کرے گا تب اپنے آپ سے شوبھایمان ہوگا اور
آکاش کی طرح نرمل آتما مین استھت ہوگا۔ اہنکار کو تیاگ کر اُس پد مین پراپت ہوگا جہان شاستر
اور شاسترون کے ارتھ پراپت نہین ہوتے۔ جہان سمپورن اندریون کے رس لین ہوجاتے
ہین اور سب دکھ نشٹ ہوجاتے ہین تب کیول موکش پد کو پراپت ہوگا۔ ہے راجن موکش کسی دیش مین

نہین ہوتی ہو جہان جاکر پا جاوے نہ کسی کال ہی مین ہوتی ہو کہ جب فلان وقت آوے گا تب مکت ہوگا
اور نہ کوئی پدارتھ ہی ہو کہ اُسکو لے کیول اہنکار کے تیاگ کرنے سے مکت ہوتا ہو جب تو اہنکار
کو تیاگ کرے گا تب ہی مکت ہوگا جب تو اس اناتم ابھمان کو تیاگ کرے گا تب اپنے آپ سے شوبھایمان
ہوگا اور جیسے دھوان بنا اگن پرکاشمان ہوتی ہو تیسے ہی تو اہنکار بنا پرکاشے گا۔ جیسے بڑے پربت پر
نرمل اور گمبھیر تالاب سوبھتا ہو تیسے ہی تو سوبھے گا۔ ہے راجن تو اپنے سوروپ مین استھت ہو

سرگ ایک سو دو۔ منٗ اچھواک سمباد سماپت برنن

منٗ بولے کہ ہے راجن تو شدھ اور راگ دویش سے رہت آتمارامی نت انترمکھ ہو رہ۔ جب تو
آتمارامی ہوگا تب تیری بیاکلتا نشٹ ہو جاوے گی اور شیتل چندرما کی طرح پورن ہو جاے گا ایسا
ہوکر اپنے پرکرت آچار مین بچر۔ اور کسی پھل کی اچھا نہ کر۔ جو پرش اچھا سے رہت ہوکر کرم کرتا وہ سدا
اکرتا ہو اور بہت شوبھا پاتا ہو۔ ایسی اوستھا مین رہکر جو کچھ بھوجن آوے اُس کو کھا لیوے اور جو کچھ
کپڑا بے اچھا کے ملے اُسکو پہن لے جہان نیند آوے وہان سو رہے اور راگ دویش سے رہت ہو
جب تو ایسا ہوگا تب شاستر اور شاستروں کے ارتھ سے باہر برتے گا جو ایسا پُرش ہو وہ پرم رس کو
پاکر متوالا ہوتا ہو اور اُسکو سنسار کی اچھا کچھ نہین رہتی۔ ہے راجن گیان وان چاہے کاشی جی مین
دیہہ کو تیاگ کرے یا چانڈال کے گھر مین دیہہ کو تیاگ کرے اُسکو سب جگہ مکت ہو اور وہ سدا
آتم سوروپ مین استھت ہو۔ برتمان کال مین وہ دیہہ کو نہین تیاگتا کیونکہ جس کال مین اُسکو
گیان ہوا اُسی کال مین دیہہ کا ابھاؤ ہوا۔ گیان سے دیہہ جلجاتی ہو۔ ہے راجن گیانی سدا مکت روپ
ہو وہ نہ کسی کی استت کرتا ہو نہ کسی کی نندا کرتا ہو کیونکہ اُس کے چت کی کلنا مٹ گئی ہو اگرچہ
راگ اور دویش گیان وان مین بھی دکھلائی پڑتے ہین اور وہ ہنستا اور روتا ہوا بھی دکھلائی پڑتا ہو پرنتو
اُسکے انتہ کرن مین نہ راگ ہو نہ دویش ہو اور نہ وہ ہنستا ہو نہ روتا ہو جیوں کا تیوں ہو۔ جیسے آکاش
شون روپ ہو اور اُس مین میگھ بادل بھی دکھلائی پڑتے ہین پرنت آکاش کو کچھ لیپ نہین کرتے
تیسے ہی گیانی کو کوئی کرم بندھن مین نہین ڈال سکتا پرنت اگیانی لوگ جانتے ہین کہ گیانوان کو کرم
بندھن مین ڈالتا ہو۔ ہے راجن گیان وان سدا نمسکار اور پوجن کرنے جوگ ہے جس استھان
مین گیان وان بیٹھا ہو اُس استھان کو بھی نمسکار ہے۔ جس جیبھ سے بولتا ہے اُس جیبھ کو
نمسکار ہے اور جس پر گیان وان درشٹ کرتا ہے اُسکو بھی نمسکار ہو۔ وہ سب کا آشرے
بھوت ہو۔ ہے راجن جیسا گیان وان کی درشٹ سے آنند ملتا ہے ویسا آنند تپ اور
دان اور جگیہ کرمون سے بھی نہین ملتا ہے اور ایسی درشٹ کسی مین نہین ہوتی جیسی سنت
کی درشٹ ہے۔ وہ ایسے آنند کو پاتا ہے جس مین باقی کچھ نہین۔ جو پُرش سنت کی درشٹ کو

پاکر سکھی ہوتا ہے اُس سے لوگ دکھ نہین پاتے اور لوگون سے وہ دکھی نہین ہوتا اور نہ کسی سے ڈرتا ہے
نہ کسی سے آنند کرتا ہے ہے راجن سدھ پانے کا سکھ تھوڑا ہی ہے کیونکہ جو اُڑنے کی سدھ پائی تو بہت سے
پنچھی اُڑتے پھرتے ہین اِس سے آتم گیان تو نہین ملتا اور آتم گیان بنا شانت نہین ہوتی۔ جب آتم گیان
پراپت ہوتا ہے تب موت اور بڑھاپا آدک دُکھ سے چھوٹ جاتا ہے پھر کوئی دکھ نہین رہتا۔ جیسے
پنجڑے سے چھوٹا ہوا سنگھ پھر پنجڑے مین نہین پھنستا تیسے ہی وہ پرش اگیان روپی پنجڑے مین نہین
پھنستا۔ ہے راجن اِس سے تو آتما کی بھاونا کر کہ تیرے سب دُکھ نشٹ ہو جاوین۔ اگیان سے
تجھکو دکھ بھاستے ہین اگیان سے رہت سدا آنند روپ ہے اِس سے انبھو روپ آتما مین استھت ہو
جب تو آتما مین استھت ہوگا تب جیسے شدھ مَن کے پاس اُجلے لال کالے پیلے آدک رنگ
رکھیے تو وہ اُن کے پرتبمب کو لیتی ہے پر اُسکو کوئی رنگ اسپرش نہین کرتا کلیت سے بھاستے
ہین تیسے ہی تو پرکرت آچار کو کرتا بھی رہے تو بھی تجھکو پاپ پُن اسپرش نہ کرین گے۔

سرگ ایک سوتین۔ گیانی لچھن بچار برنن

بشسشٹھ جی بولے کہ ہے رام جی اِس پرکار اُپدیش کر کے جب مُن جی چپ ہو گئے تب راجا نے
اچھی طرح سے اُن کا پوجن کیا۔ پھر مُن جی آکاش مین اُڑ کر برہم لوک مین جا پہونچے اور راجا اِچھواک
راج کرنے لگا۔ ہے رام جی جیسے راجہ اِچھواک نے جیون مُکت ہو کر راج کیا ہے تیسے ہی تم بھی اِس
ورشٹ کا آشرے کر کے بچرو۔ شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون آپ نے جو کہا کہ جیسے راجا
اِچھواک گیان پاکر راج کاج کرتا رہا تھا تیسے ہی تم بھی کرو۔ اِسمین میرا یہ پرشن ہے کہ جو اَت شر اپورب ہے
اُسکا پانا بشیکھ ہے اور جو پورب مین کسی نے پایا ہے اُسکا پانا اپورب اور اَت شر نہین اِس لیے مجھ سے کہیے
کہ سب سے بشیکھ اپورب اَت شر کیا ہے۔ بشسشٹھ جی بولے کہ ہے رام جی گیان وان سدا شانت روپ اور
راگ دویش سے رہت ہے اور وہ اپورب اَت شر کو پاتا ہے جو کچھ اور اَت شر ہے وہ پورب اَت شر ہے
پر گیان وان اپورب اَت شر کو پاتا ہے گیانی کے سوائے اور کوئی نہین پاتا۔ آتم گیان کو گیانی ہی پاتا ہے
اور وہ گیان ایک ہی ہے۔ ہے رام جی جو دوسرا نہین پاتا تو اپورب اَت شر کہا۔ ہے رام جی اپورب
اَت شر کو پاکر گیان وان پرکرت آچار اور سب کرم بھی کرتا ہے تو بھی نشچے سدا آتما ہی مین رکھتا ہے
شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون ایسا گیان وان جو گیانی کی طرح سب کرم کرتا ہے
اُس کو کن لچھنون سے تو جانئے والا جانیے۔ بشسشٹھ جی بولے کہ ہے رام جی ایک سو سمبید تجھ
ہے دوسرا پر سمبید لچھن ہے۔ آپ ہی اپنے کو جانے اور نہ جانے اُسکو سمبید کہتے ہین اور جس کو
سبھی جانتے ہین۔ ہے رام جی پر سمبید کے لچھن کہتا ہون سو سنو کہ تب وان جگت مین برتا کرتا
کرتا پر سمبید ہے اور دُکھ سُکھ کی پراپت مین دھیرج سے رہتا سمان سادھو کے لچھن ہین۔ جہان

مہا بھوکتا مہا تیاگی ہونا چھا ٔ دیا آدک لچھن سادھو کے ہین گیان وان کے نہین - اُڑتا چھپ جانا جو اُنیما آدک سِدھیان ہین وے بھی سمان لچھن ہین پرنتُ یہ سب سوابھاوک اُن پھِرتے ہین سو اور سے بھی جانے جاتے ہین پر جو گیانی کے لچھن ہین وے سو سمبید ہین اُسکے سوا ے اُسکے سر مین سینگ نہین ہوتے کہ اُس سے جانا جاے - جیسے اور بیوہار ہین تیسے ہی گیانی کو سِدّھ سمان ہے یہ بھی گیان وان کا لچھن نہین اور پُن یا پاپ آدک کریا پرسمبید ہین سو مایا کے کلپے ہوئے ہین گیانی کے نہین - جتنے لچھن دیکھنے مین آوین گے وے سب متھیا ہین اور مایا کے کلپے ہوئے ہین گیانی کا لچھن سو سمبید ہی وہ سدا آتما مین استھت ہی اور اپنے آپ سے سنتشٹ ہی اُسکو نہ کسی کا سکھ ہی نہ کسی کا دُکھ ہی جنم مرن مین سمان ہی اور کام کرودھ لوبھ موہ سب کو جانتا ہی اُسکا لچھن اندریون کا بشے نہین کیونکہ وہ نربانج پد کو پراپت ہوا ہے - ہے رام جی جس کو گیان پراپت ہوتا ہی اُسکا چت آپ ہی آپ بشیون سے بِرس یعنی بے مزہ ہو جاتا ہے اور وہ اِندری جت ہوتا ہی اُس کو بھوگون کی اِچھا نہین رہتی ہے -

سرگ ایک سو چار - کرم اکرم بچار برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی مایا جال کا کاٹنا مہا کٹھن ہے یہ آدکلنا جیو کو ہوئی ہے جو کوئی اُسکو ست جانتا ہی وہ پنچھی کی طرح جال مین پھنسا ہوا نکل نہین سکتا ہی اسی طرح اناتم ابھمان سے نکل نہین سکتا ہی - ہے رام جی پھر میرے بچن سُنو کیونکہ جیسے مور کو میگھ کا شبد بہت پیارا لگتا ہے تیسے ہی میرے بچن پیارے لگتے ہین - مین بھی تمھارے بھلے کے لیے اُپدیش کرتا ہون - رگھو کل کا ایسا گرو کوئی نہین ہوا جو سنشے کو مٹا نہ دے - ہے رام جی میرا شکھیہ (چیلا) بھی ایسا کوئی نہین ہوا جو میرے اُپدیش سے نہ جاگا ہو اِس سے مین تپ اور دھیان آدک کو بھی تیاگ کر تم کو جگاؤنگا اِس سے مین تم کو اپدیش کرتا ہون - ہے رام جی شُدھ آتما مین جو اہم بھاؤ ہوا ہی اور جو کچھ اہنکار سے بھاستا ہی سو متھیا ہی اسمین کچھ ست نہین اور جو اسکا ساکشی بھوت گیان روپ ہی وہ ست ہی اُسکا ناش کبھی نہین ہوتا - جو جو بست پھِرنے سے اُپجی ہین وے سب ناش ہونے والی ہین یہ بات بالک بھی جانتے ہین - جو بست ست ہی وہ است نہین ہوتی اور جو است ہی وہ ست نہین ہوتی جیسے بالو سے گھی کا نکلنا است ہی ار تھات کبھی نہین نکلتا - جیسے ایک مینڈھک کے لاکھ ٹکڑے کیجیے یا پتھر پر اُسکو پیس ڈالیے پر جب اُس پر پانی برستا ہی تب سب ٹکڑے مینڈھک ہی ہو جاتے ہین ہے رام جی تو وے مینڈھک تب پیدا ہوئے جب اُم نہین سنتا تھی اِس سے ست کا ناش کبھی نہین ہوتا اور است کا ست بھاؤ کبھی نہین ہوتا - ہے رام جی است برہم کی بھاؤنا کرو جو برہم کی بھاؤنا کرتا ہی وہ برہم ہی ہو جاتا ہی - جیسے گھی مین گھی دودھ مین دودھ پانی مین پانی مِل جاتا ہی تیسے ہی یہ جیو بھاؤنا کرکے چدگھن برہم کے ساتھ ملکر ایک ہو جاتا ہے اور جیو سنگیا نبرت ہو جاتی ہے - جیسے امرت کے پینے سے امر ہو جاتا ہی تیسے ہی

برہم کی بھاؤنا کرنے سے برہم ہی ہو جاتا ہے - جو اَناتما کی بھاؤنا کرتا ہے تو پرادھین ہو کر دُکھ پاتا ہے - جیسے
زہر کے کھانے سے ضرور ہی مر جاتا ہے تیسے ہی اَناتما کی بھاؤنا کرنے سے ضرور ہی دکھ پاتا ہے
اور اُسکا ناش ہوتا ہے اِس سے آتما کی بھاؤنا کرو - ہے رام جی جو بست سنکلپ سے اُدے ہوتی
ہے وہ تھوڑے دن رہتی ہے اور جو بست چل ہے وہ ضرور ہی ناش ہو جاتی ہے یہ درشٹ آتما مین بھرم
سے سِدھ ہے - جیسے مرگ ترشنا کا جل اور سیپی مین روپا اور آکاش مین دوسرا چندرما بھرم سے
سِدھ ہے وا ستو مین کچھ نہین تیسے ہی اہنکار دیہ اندریون سے سکھ بھاستا ہے سو سب متھیا ہے
اِس سے جگت کی بھاؤنا تیاگ کر کے اپنے سوروپ مین استھت ہو - جب آتما مین استھت
ہوگے تب موہ کو نہ پراپت ہوگے جیسے تانبا پارس کے اسپرش سے سونا ہو کر پھر تانبا نہین ہوتا
تیسے ہی تم بھی جب آتم پد کو جانوگے تب پھر اُس موہ کو نہ پراپت ہوگے کہ مین ہون - یہ میرا
ہے - مین تو بھاؤ تمھارا سب مٹ جاویگا اور یہ بھاؤنا نہ رہیگی - شری رام چندر جی نے پوچھا
کہ ہے بھگون مچھر اور جو اُن آدک جو پسینے سے پیدا ہوتے ہین سو سب کرم کر کے پیدا ہوتے ہین
اور دیوتا اور منشیہ آدک بھی سب کرمون سے پیدا ہوتے ہین یا بغیر کرمون کے بھی کچھ ہوتے ہین
بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی آدی پرماتما سے جو سب جیو پیدا ہوتے ہین سو چار پرکار کے ہین -
ایک تو کرمون سے پیدا ہوئے ہین اور ایک کرمون بنا ہوئے ہین - ایک آگے ہونگے
اور ایک اب بھی پیدا ہوتے ہین - شری رام چندر جی بولے کہ ہے سنشے روپی ہردے اندھکار کے
دور کرنے والے سورج اور سندیہ روپی بادلون کے دور کرنے والے پون اب آپ کرپا کر کے یہ
کہیے کہ کرمون بنا کیسے پیدا ہوتے ہین اور کرمون سے کیسے پیدا ہوتے ہین - اور کیسے کیسے
آگے ہونگے بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی آتما مِد آکاش اپنے آپ مین استھت ہے - جیسے آگ
اپنی گرمی مین استھت ہے تیسے ہی آتما اپنے سو بھاؤ مین استھت ہے وہ اننت اور ابناشی ہے اُس مین
پھُرن شکت سوابھاوک (از خود) استھت ہے جیسے پون مین اسپند شکت سوابھاوک استھت ہوتی
ہے اور جیسے پھولون مین سگندھ سوابھاوک رہتی ہے تیسے ہی آتما مین پھُرن شکت ہے - ہے رام جی
پھُرن شکت جیسے ہی آدمین پھُری ہے تو اُس شکت کی اپیکشا (نسبت) سے آکاش ہوا اور جب
اسپرش کی اپیکشا کی تب پون پرکٹ ہوا اسی طرح پانچون تتما ترا ہو آئین - شدھ سمبت مین جو آد
پھُرنا ہوا اس سے پرتھم اَنت باہک شریر ہوئے اُن کا نشچے آتما مین رہا کہ ہم آتما ہین اور سب
جگت ہمارا سنکلپ ہے - ہے رام جی کتنے ہی اس طرح پیدا ہو کر انت باہک سے پھر ودیہ
مُکت کو پراپت ہوئے - جیسے پانی سے برف ہو کر سورج کے تیج سے پھر جلد ہی پانی ہو جاتی ہے
تیسے ہی وے جلد ہی بدیہ مُکت ہوئے - کتنے ہی انت باہک سے آدھبوتک اس طرح ہو گئے
کہ جب تک انت باہک مین اسمرن رہا تب تک انت باہک رہے اور جب سوروپ کا پرماد ہوا اور
سنکلپ سے جو بھوت رچے تھے اُن مین درڑھ نشچے ہوا اور جانا کہ ہم یہ ہین تب آدھبوتک ہو گئے جیسے براہمن

شوروں کے کرم کرنے لگے اور اُسکے نشچے مین ہو جاوے کہ میرا یہی کرم ہی اور جیسے سردی سے پانی
برف ہو جاتا ہی تیسے ہی سمبت مین جب درڑھ سنکلپ ہوا تب اُنھون نے آپ کو آدھ بھوتک جانا
ہے رام جی آدپرماتما سے جو جیو کرم بنا پیدا ہوئے ہین اُن کا کوئی کرم نہین کیونکہ جو انت باہک مین رہے
اُنکی سنگیا ایشور مین ہوئی یعنی ایشور کہلائے اُنکے سنکلپ سے جیو اُپجے اُنکا کارن ایشور ہوا اور آگے
جیو کلنا سے اُنکا پھرنا کرم ہوا - آگے جیسے کرم سنکلپ سے کرتے ہین تیسے تیسے شریر دھارن کرتے
ہین - ہے رام جی آتما سے جو جیو اُپجے ہین سو آداکارن ہوئے ہین - جو آج اُپجے ہین سو بھی اور جو
بہت دنون سے اُپجے ہین سو بھی - وے پیچھے کارن بھاؤ کو کرم کے بش سے پراپت ہوئے ہین -
ہے رام جی جنکا آد پھرنا ہوا ہی اور سوروپ مین درڑھ نشچے رہا ہی اُن کی سنگیا مُکّت ہی اور جو سوروپ
کو بھول کر آدھبھوتک مین نشچے کرتے رہے اُنکی سنگیا دھن ہی - ہے رام جی مُکّت سے دھن ہونا سگم ہے
اور دھن سے مُکّت ہونا کٹھن ہی - کوئی بھاگوان ہی پرش جتن کر کے دھن سے مکّت وان ہوتا ہی - جیسے پہاڑ
پر سے پتھر کا گرنا سگم ہی تیسے ہی مکّت سے دھن ہونا سگم ہی اور جیسے پتھر کو پربت پر چڑھنا کٹھن ہی تیسے ہی
دھن سے مکّت ہونا کٹھن ہی - کتنے تو بہت دنون تک دھن مین بہتے ہین اور کتنے ہی جتن کر کے جلد
ہی مکّت وان ہوتے ہین ہے رام جی جو سدا انت باہک ہی رہتے ہین اُنکی سنگیا ایشور ہی اور جو انت
باہک کو تیاگ کر آدھبھوتک ہوتے ہین وے جیو کہاتے ہین اور پربس ہین جیسے کرم کرتے ہین
تیسے ہی شریر کو پاتے ہین جو دھن سے مکّت ہوتے ہین وے گیان وان ہین اُن کا پھر
جنم نہین ہوتا - اب بھی جو پہلے پیدا ہوتے ہین وے کرم بنا ہوتے ہین اور جو اپنے سوروپ سے
گرتے ہین تب جیسا سنکلپ کرتے ہین ویسا ہی شریر دھارن کرتے ہین - ہے رام جی سب جگت
سنکلپ ماتر ہی اس سے سنکلپ کا تیاگ کرو - اس جگت کا بھروسا نہ کرو - ہے رام جی کھانا پینا آدک
سب کرم کرو پر اُسمین اہم بھاؤ نہ کرو - اہنکار اگیان سے پیدا ہوا ہی اس سے جگت متھیا ہی - اہم بھاؤ
کے ہونے سے دکھی ہوتا ہی اس سے اہنکار سے رہت ہو کر کام کرو - ہے رام جی بندھن اور موکش کا
لچھن سنو - بشئے اور اندریون کے سنجوگ سے اچھی بات مین سکھ اور بُری بات مین دکھ ماننا
بندھن ہی جیسے جال مین پنچھی بندھ جاتا ہی - اندریون کے بشئے بھوگ کرنے سے بھلا برا ہوتا ہی
جس مین اندریون کا سنجوگ ہوتا ہی اُسمین سم بُدھ رہے اُن کے دھرم اپنے مین نہ دیکھے اور اُنکا
جاننے والا جو انبھو روپ آتما ہی اُسمین ساکشی روپ ہو کر استھت رہے - اس طرح جو انکا گرہن
کرتا ہی وہ سدا مُکت روپ ہی اور جو اُن سے الگ نہے وہ مورکھ جیو بندھن مین ہی تم اندریون
کے سمبندھ سے الگ ہو رہو اُن کا سمبندھ ہی بندھن ہے اور ان سے الگ رہنا
مکت ہے - راگ دویش کرنے والا من ہے اس سے تم اس من کا تیاگ کرو کیونکہ من
ہی دکھدائی ہی - جیسے کمھار کا چکر پھرتا ہی اور اُس سے برتن پیدا ہوتے ہین تیسے ہی من روپی چکر سے پدارتھ
روپی برتن پیدا ہوتے ہین - من کے پھرنے سے سنسار ست ہوتا ہی اور جب پھرنا مٹ جاتا ہے

تب کوئی دکھ نہین رہتا۔ ہے رام جی جب تھرنے اور دیکھنے مین سمان ہوگے تب راگ دویش سے
رہت ہوکر بچروگے۔ یہ ہو اور یہ نہو۔ اِس سے رہت ہوکر کرم کرو ابھلا کھاست سنسار مین دیکھو ہے
راجی ہوگے جوگیان وان ہوئے ہین انکو چت چنتنا نہ تھی اور آگے ہونے کی آشا بھی نہ تھی۔ برتمان کال
مین شاستر کے موافق راگ دویش سے رہت ہوکر وے کرم کرتے ہین اِس سے تم بھی سنکلپ کا
تیاگ کرکے سوروپ مین استھت ہو۔ ہے رام جی برہماجی سے آدلیکر تنکے تک کسی پدارتھ مین جو
راگ ہوا تو بندھن ہو میرا یہی آشیرباد ہو کہ برہماجی سے آدلیکر تنکے تک کسی مین ٗرچ نہو اپنے آپ
ہی مین ٗرچ ہو۔ ہے رام جی یہ سنسار متھیا ہو اِسمین کوئی پدارتھ ست نہین ہو سب من کے رچے ہوئے
ہین اِس سے من کو استھر کرو۔ جیسے دھوبی صابون ملاکر میل کو دور کرتا ہو تیسے ہی تم من سے من
کو استھر کرو۔ جب من کو سوروپ مین استھر کروگے تب من اپنے سنکلپ کو آپ ہی ناش کریگا
جیسے دُشٹ پرش کے جب دھن بہت ہوجاتا ہو تب وہ اپنے بھائی بندون آدکے ناش کرنیکا
اُپاے کرتا ہو۔ جب تمھارا من سوروپ مین استھت ہوگا تب تم اُمن ہوگے اور تمھارے سب
دکھ نشٹ ہوجاوینگے من کے ناش بنا کوئی سُکھ نہین۔ ہے رام جی یہ من ایسا دُشٹ ہے
کہ جس سے پیدا ہوتا ہو اُسی کو ناش کرتا ہو جیسے بانس سے آگ پیدا ہوتی ہو تو اُسی کو جلاتی ہے
تیسے ہی آتما سے پیدا ہوکر یہ من آتما ہی کو تُچھ کرتا ہو۔ جیسے راجا کا نوکر راجا کا بل پاکر راجا ہی کو مارکر
آپ راجا ہوتا ہو تیسے ہی من آتما کی ستّا پاکر آتما کو ڈھانپ کر آپ ہی کرتا بھوکتا ہو بیٹھا ہے
اِس سے من کو من سے ناش کرو۔ جیسے لوہا لوہے کو تپاکر کاٹتا ہو تیسے ہی من کو من سے
شدھ کرو۔ ہے رام جی برچھ بیل پھول پھل نش پچھی دیوتا جچھ ناگ جو کچھ استھاور جنگم پدارتھ ہین وہ پہلے کرمون
کے بنا پیدا ہوئے ہین اور پیچھے جب سوروپ سے گرتے ہین اور دھن پد کو پراپت ہوتے ہین
تب کرمون سے شریر ہوتے ہین۔ کرمون کا بیج اُہنکار ہو اور اُہنکار مین شریر ہو۔ جیسے بیج سے برچھ
ہوتا ہو اور سمے پاکر پھول پھل پرگٹ ہوتے ہین تیسے ہی اُہنکار سے شریر پرگٹ ہوتے ہین اور جب
اُہنکار نشٹ (نابود) ہوجاتا ہو تب کوئی شریر نہین ہوتا کیول آتم پد ہوتا ہو۔ اہنکار ہو نہین اور پرچھ
دکھائی دیتا ہو اور آتما اچھت ہو پر گرے ہوئے کی طرح بھاستا ہو۔ نرالمب ہو اور اولمب کی طرح
دیکھ پڑتا ہو۔ نراکار ہو پر نت آکار سہت بھاستا ہو۔ نرابھاس ہو اور آبھاس سہت دکھائی دیتا ہو
اِس سے کیول چنماتر آتما مین استھت ہو۔ یہ سب چنماتر روپ ہی ہو۔ ہے رام جی جب ایسی بھاونا
ہوتی ہو تب چت اچت ہوجاتا ہو جب چت اچت ہوجاتا ہو تب جگت کلنا مٹ جاتی ہو کیول آتم
تتو ہی بھاستا ہو اور کچھ نہین بھاستا۔ فقط

سرگ ایکسو پانچ - ترُیا پد بچار برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی اِس جیو کے تین سوروپ ہین ایک سوروپ تو شُدھ آتما چدانند برہم ہی
جس سے سب پرکاشتے ہین - دوسرا اُنت باہک پین نام ہی جو آتما کے پرماد سے ہوا ہی - جو ماتر پد سے
اُٹھان ہوا ہی تو بھی پرماد نہین کیونکہ آتما کا اسمرن رہا ہی اور جب آتما کا اسمرن بھولا تب تیسرا آدھ بھونک
ہوا اور پنچ تتو کو اپنا آپ جاننے لگا - ہے رام جی یہ تین سوروپ جیو کے ہین - آتما کے پرماد سے
جیو نام ہوا اور دکھی اور پربس ہوتا ہی اس سے پنچ تتو بھونک اور انت باہک کو تیاگ کر اپنے واستو
روپ مین استھت ہو - ہے رام جی یہ جو استھول اور سوکشم شریر ہین سو بچار سے نشٹ ہو جاتے ہین
پرنتُ تیسرا جو سوروپ ہی وہ ست ہی تم اُسی مین استھت ہو - شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے
بھگون یہ جو تین روپ جیو کے آپ نے کہے تو اُنمین ناش روپ کون ہی اور ست روپ کون ہی
بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی ہاتھ پانون سہت جو دیہہ ہی اور بھوگ سے ملی ہوئی ہی وہ استھول
روپ ہی اور یہ جیو اپنے ہی سنکلپ سے سدا پھیلا ورچتا ہی - چت روپی دیہہ اس پھُرنے روپ
سے انت باہک ہی وہ سدا پران باپو کے رتھ پر استھت رہتا ہی دیہہ ہو چاہے نہ ہو - ہے رام جی
یہ دولون شریر اُپجتے اور ناش بھی ہوتے رہتے ہین اور آدا انت سے رہت چنمات رکلپ ہین اسکو
جیو کا پرم روپ جانو - جو ترُیا پد ہی اُسی سے جاگرت آدک اُپجے ہین اور اُسی مین لین ہوتے ہین
شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون مین تین کو جانتا ہون ایک جاگرت ہی جس مین نیند نہین
ہی اور جس مین اندریان اور چار انتہ کرن اپنے اپنے بشیون کو گرہن کرتے ہین - دوسرا سوپن ہی کہ
وہان بھی اندریان بشیون کو جاگرت کی طرح سنکلپ سے گرہن کرتی ہین اور تیسرے مین اندریان
اپنے بشیون سے رہت ہوتی ہین اور جڑتا آتی ہی تب کچھ نہین بھاستا شلا کی طرح جڑتا تموگن آتا ہی
سو سکھپت ہی ان تینون کو تو مین جانتا ہون پر ترُیا اور ترُیا تیت پد کو آپ کہیے - بششٹھ جی
بولے کہ ہے رام جی اپنا ہونا اور نہ ہونا دونون کو تیاگ کر پیچھے کیول ترُیا پد رہتا ہی سو شانت اور نرمل
پد ہی - ہے رام جی ترُیا جاگرت نہین کیونکہ جاگرت سنکلپ جال ہی اور اُس مین اندریون سے
راگ دویش ہوتا ہی ترُیا سوپن اوستھا بھی نہین کیونکہ سوپن بھرم روپ ہوتا ہی جیسے رسّی مین
سرپ بھاستا ہی سو اودیا کا اور سنکلپ ہوتا ہی اور ترُیا سکھپت بھی نہین کیونکہ اُس مین بہت
ہی جڑتا ہی اور ترُیا چیتن روپ اُداسین اور شُدھ ہی اور جاگرت سوپن سکھپت سے رہت
ہی - جیون مکت ترُیا پد مین استھت رہتا ہی - ہے رام جی جو ترُیا پد مین استھت ہے
اُسکو یہ استھت بھی ہے اور وہ جگت سے بھی شانت روپ ہو جاتا ہے اور اگیانی کو بھجر سا رم
کی طرح درڑھ ہی گیانی سدا شانت روپ ہی کیونکہ وہ تینون اوستھاؤن کا ساکشی ہی اُس کو نہ
اُنکے راگ ہین نہ دویش مین اُداسین کی طرح ہین - ترُیا تیت پد کو بانی سے نہین کہ سکتے - جیون مکت

پرش جب بدھ مکت ہوتا ہی تب اسی پد کو پراپت ہوتا ہی جہان بانی کی بھی گم نہین - جب تک جیون مکت ہی تب تک تریا پد مین استھت رہکر راگ دویش سے رہت ہوتا ہی اور اندریان بھی اپنے بشیون مین راگ دویش سے رہت ہوکر سوابھاوک برتتی ہین جس پرش کو راگ دویش پیدا ہوتا ہی وہ تریا پد کو نہین پراپت ہوتا اور چت ست نہین ہوتا ہی - اور جس پرش کو راگ دویش نہین پیدا ہوتا ہی اُس کا چت ست پد کو پراپت ہوتا ہی اُس کو سنسار کی ستتا نہین بھاستی وہ جگت کو سپنے کی طرح دیکھتا ہے اس سے تم بھی ست پد مین استھت ہوکر ساکشی سروپ ہو رہو -

سرگ ایکسو چھ - کاشٹھ مون برتانت برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی کرتا کارن کرم یہ تینون ہون پر تم اُن کے ساکشی ہو ان کے کرنے کا ابھمان تم کو نہ ہو کہ مین یہ کرتا ہون یا مین نے اسکا تیاگ کیا ہی آکاسین کی طرح ہو رہو اسی پر ایک اتہاس کہتا ہون سنو جو تم پربودھ ہو تو بھی درڑھ بودھ کے نمت سنو - ہے رام جی ایک بن مین کاشٹھ مون نام ایک منی رہتا تھا ایک دن ایک بدھک کسی ہرن پر بان چلاتے ہوئے اُسکے پیچھے دوڑتا چلا جاتا تھا جب وہ آگے گیا تو ہرن بدھک کی درشٹ سے باہر ہو گیا - بدھک نے دیکھا کہ ایک تپسوی بیٹھا ہے اُس سے پوچھا کہ ہے منیشور یہان ایک ہرن آیا تھا سو کس طرف کو گیا جو تم نے دیکھا ہو تو مجھ سے کہو کاشٹھ مُنی بولے کہ ہے بدھک ہم کو کچھ خبر نہین کیونکہ ہم اہنکار سے رہت ہین ہمارے ساتھ چت اور اہنکار دونون نہین - جو تم کہو کہ اندریون کی چیشٹا کیسے ہوتی ہی تو جیسے سورج کے آشرے لوگون کی چیشٹا ہوتی ہی اور دیپک یعنی چراغ اور من کے آشرے چیشٹا ہوتی ہی اور سورج اور دیپک اور من پرکاش کے ساکشی ہی ہین تیسے ہی ہم اندریون کے ساکشی ہی ہین اور انکی چیشٹا سوابھاوک ہوتی ہے ہم کو ان سے پریوجن نہین - ہے بدھک اہم بھاو کرنے والا اہنکار ہی جیسے مالا کے الگ الگ دانے تاگے کے آشرے ہوتے ہین اور سب مین ایک تاگا ہوتا ہی تب مالا ہوتا ہی پر جب تاگا ٹوٹ جاتا ہی تب دانے الگ الگ ہو جاتے ہین تیسے ہی اندریان روپی دانے مین اہنکار روپی تاگا ہی اُس اہنکار روپی تاگے کے ٹوٹنے سے اندریان الگ الگ ہو جاتی ہین جیسے راجا کے ناش ہونے سے سینا اور گوپال کے ناش ہونے سے گوئین الگ الگ ہو جاتی ہین اور ماں باپ کے مر جانے سے بالک بیاکل ہو جاتے ہین تیسے ہی اہنکار بنا اندریان بیاکل ہوتی ہین ان کا مجھ مین کچھ نہین - انکا ابھمانی اہنکار تھا سو وہ اہنکار میرا مِٹ گیا ہی - اندریان اپنے اپنے بشیون مین بچرتی ہین مجھکو نہ انکا راگ ہی نہ دویش ہی - ہے سادھو مجھکو نہ جاگرت ہی نہ سوپن ہی نہ سشوپت بھاستی ہی ان تینون سے رہت مین تریا پد مین استھت ہون اور میرا مین اور تو کا بھاو مٹ گیا ہے مین نہین جانتا کہ ہرن بائین گیا یا داہنے گیا کیونکہ نیتر اندری دیکھنے والی ہے اسکو بولنے کی شکت نہین

یہ اندریان اپنے اپنے بشیون کو گرہن کرتی ہین ۔ ایک اندری کو دوسری اندری کی شکت نہین ہر پھر تجھ سے کون کہے ۔ اِن سب کا دھارن کرنے والا اہنکار تھا جو سب کو اپنا آپ جانتا تھا ۔ جیسے شرد رت مین میگھ ناش ہو جاتے ہین تیسے ہی اہنکار کے ناش ہو جانے سے نرمل شانت تریاپد مین استھت ہون اندریونکا جیو اہنکار مر گیا ہر اور اندریان بھی مر گئی ہین دیکھنے ہی بھر کو دیکھ پڑتی ہین ۔ جیسے دیوار پر تصویر بنی ہون اور اُن سے کام کچھ نہو تیسے ہی میری اندریون سے کچھ کام نہین ہوتا تو تجھ سے کون کہے بششٹھ جی بولے کہ ہے رامچندر جی جب اِس پرکار منیشور نے کہا تب بدھک سمجھ کر اُٹھ گیا ۔ ہے رام جی تریاپد شانت روپ ہر جہان جاگرت سوپن سکھوپت تینون نہین ہین وہ کیول ادویت پد ہر ۔ یہ جو برہم آتما چدآنند وغیرہ نام ہین سو تریاپد مین ہین اور تریاتیت پد مین شبد کی گم نہین وہ اشبد پد ہر بدیہہ مکت پرش اُسی پد کو پراپت ہوتے ہین اور جیون مکت شاکسات کر کے تریا اوستھا مین بچرتے ہین جہان جاگرت ہو بڑے دکھ سکھ کا بھان ہر سو نہین اور سوپن جو راگ دویش کے لیے تھوڑے سمے کا ہر سو بھی اور جڑتا تامس اوستھا نہین ۔ اِن تینون سے رہت تریاپد ہر اور شانت ہر اُس مین کوئی دکھ نہین یہ جگت اُسکا آبھاس ہے ۔ جیسے سمدر مین ترنگ واستو مین کچھ نہین جل ہی ہر تیسے ہی کیول تریا سوروپ ستا سمان تمھارا سوروپ ہر اُس مین استھت ہو اُسمین برہما بشن رودر سدھ گیانی آدک استھت ہین اور کاشٹھ مون بدھک آدک کا اُپدیش کرنے والا بھی تریاپد مین استھت ہر ۔ اُسکی بشیکھ کلنا جو الگ الگ نام روپ کو دیکھنے والی تھی سو مٹ گئی تھی کیول ستا سمان مین استھت تھا اس سے کلنا کو تیاگ کر تم بھی تریاپد مین ہی استھت ہو رہو ۔

سرگ ایکسو سات ۔ ابدیا ناش روپ برنن ۔

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی یہ جگت کیول آکاش روپ ہر پر آتما سے الگ کچھ نہین آتما ہی کا چمتکار ہر جیسے بادل مین بجلی کا چمتکار ہوتا ہر یہ بشو روپ چیت کلا آتما کا چمتکار ہر ۔ ہے رام جی واستو مین برہم ہی ہر کچھ اور نہین ۔ شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون اِس جگت کو آپنے برہم روپ کہا ہر کہ بادل مین بجلی کی طرح چھن بھر مین پیدا ہوتا ہر اور چھن بھر مین مٹ جاتا ہر پرنت بادل مین بجلی دیکھ پڑتی ہر جہان بادل ہوتا ہے وہان بجلی بھی ہوتی ہر اِس سے بادل سے بجلی پیدا ہوئی تو اُس کا کارن بادل ہی ہوا ۔ ہے منیشور اِس چیت اسپند کلا کے کارن کی اُتپت برہم سے کیسے ہوئی ہر سو کرپا کر کے مجھ سے سمجھا کر کہیے ۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی یہ جو بالکون کی طرح تم ترک (اعتراض) کرتے ہو سو کچھ نہین ۔ اِس ناش بدھ کو تیاگ کرو ۔ یہ تو بالک بھی جانتا ہر کہ بجلی چھن بھنگ روپ ہر ست نہین ۔ تمھارا اور کیا پرلوجن ہر سو کہو ۔ یہ ترک کارن کارج روپ کا کیسے کرتے ہو ۔ شری رام چندر جی بولے کہ ہے بھگون یہ اسپند کلا ست ہر یا است ہر

اسکا کارن کون ہی جس سے یہ پھُرتی ہی - بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی سب طرح سے سب آتما ہی استھت ہی
چیت اور چیت اسپند یہ بھید کلپنا واستو مین کچھ نہین برہم ہی اپنے سوروپ مین آپ استھت ہی اور سب
بھرم سے بھاستے ہین - جیسے بھرم درشٹ سے آکاش مین موتی بھاستے ہین اور آنکھ بند کرکے کھولو تو ترورے
آکار بھاستے ہین تیسے ہی یہ جگت بھرم سے بھاستا ہی - ہے رام جی ہم اِس سنسار سمدر سے پار ہوئے
ہین - تم گیان وان کے جتھارتھ بچن سنکر ہردے مین دھارن کرو تو جلد آتم پد کو پراپت ہوا اور جو مورکھتا
کرکے میرے بچن کو نہ دھارن کروگے تو تمھارے دکھ دور نہونگے اور برچھ بیل گھاس آدکی جون
پاؤگے - ہے رام جی آکاش اور کال آدک پدارتھ سب کلنا سے سدھ ہوئے ہین آتما مین کوئی
نہین - ہے رام جی باؤ سے رہت جو سمدر کا چمتکار ہی اُسکا کارن کون ہی - دیپک مین جو پرکاش اور
آگ مین گرمی ہی تو اس پرکاش اور گرمی کا کارن کون ہی - باؤ کے اسپند اور نہ اسپند کا کارن کون ہی
جیسے انکا کارن کوئی نہین - باؤ کا روپ اسپند اور نہ اسپند ہی - آگ کا روپ گرمی ہی - دیپک
کا روپ پرکاش ہی تیسے ہی کلنا بھی آتم سوروپ ہی کچھ الگ نہین - ہے رام جی یہ کلنا جو تمکو بھاتی
ہی اُسکو تیاگ کرو - جب اپنے آپ کو دیکھوگے تب سب سندیہ مٹ جائینگے - جیسے جب
پرلے کال کا پانی چڑھتا ہی تب سب پانی ہی پانی ہو جاتا ہی اور کچھ نہین ہوتا تیسے ہی جب تم اپنے
سوروپ کو دیکھوگے تب سب آتما ہی بھاسیگا آتما کے سواے اور کچھ نہ دیکھ پڑیگا - ہے
رام جی آتما ایک رس ہی سمیک درشن سے جیون کا تیون بھاسیگا اور اسمیک درشن سے اور کا
اور بھاسیگا - جیسے رسی کو جتھارتھ نہ دیکھیے تو سرپ کا بھرم ہوتا ہی اور جب جیون کی تیون رسی جانی
تب سرپ کا بھرم مٹ جاتا ہی تیسے ہی آتما کے نہ جاننے سے جیو سنساری ہوتا ہی - ڈرتا ہی آپ کو
پیدا ہوتا مرتا مانتا ہی اور دیہہ کے سب بکار آتما مین جانتا ہی پر جب آتما کو جانتا ہی تب سب بھرم
مٹ جاتے ہین جیسے آنکھون سے تارے دیکھ پڑتے ہین اور جب آنکھ بند کرلو تب اُن کا روپ
ہردے مین بھاستا ہی کیونکہ اُنکی سنتا ہردے مین ہوتی ہی پر جب ہردے سے اُنکی سنتا مٹ جاتی ہی
تب پھر نہین بھاستے ہین تیسے ہی چت کے بھرم سے سنسار ہوا ہی اُسکو متھیا جانو - ہے رام جی پھُرنے
مین جو درڑھتا بھاؤنا ہوئی ہی وہی ست ہوکر متھیا سنسار ہوا ہی جب چت کا تیاگ کروگے تب سنسار
کی سنتا جاتی رہیگی - شری رام چندر بولے کہ ہے بھگون آپنے جو کہا کہ یہ جگت کلپنا ماتر ہی
سو مین نے جانا کہ ایسا ہی ہی کچھ ست نہین - جیسے راجا لون اور اندر براہمن کے پتر اور شکر جی کی کلنا
پھُرنے مین جب درڑھ ہوئی تب اُن کو پھُرن روپ جگت ست ہوکر استھت ہوا اور بھاسنے لگا ہے
بھگون یہ مین جانتا ہون کہ جگت پھُرنے ماتر ہی پر جب پھُرن مٹ جاتی ہی تو اُسکے بعد جو شانت روپ
باقی رہتا ہی اُسکو کہیے - بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی اب تم سمیک بودھوان ہوئے ہوا اور جو جاننے جوگ
ہی وہ تمنے جانا ہی - ہے رام جی ادھیاتم شاستر کا یہ سدھانت ہی کہ اور سب جگت اسمبھو ہی ایک چدگھن برہم
اپنے آپ مین استھت ہی - ہے رام جی آتما شدھ نرمل اور ودیا اودیا سے رہت ہی اور سنسار کا اُسمین بالکل

ابھاؤ ہی شدھ ادک جو کچھ نام کہے جاتے ہین وے بھی پھُرنے مین ہین آتما تو نرباچیئہ پد ہے یعنی کہنے سے باہر ہے اسکے نام اِتنے شاستر والون نے کہے ہین - شونیئہ بادی تو اُسکو شونیہ کہتے ہین - بگیان بادی بگیان روپ کہتے ہین - اُپاسنا والے اُسی کو ایشور کہتے ہین - کوئی کہتے ہین کہ آتما سب کا کارن ہے وہی باقی رہتا ہے کوئی آتما کو سرب شکت کہتے ہین - کوئی کہتے ہین کہ آتما نہ شکت ہے - اور کوئی ساکشی آتما اور شکت کو الگ مانتے ہین - ہے رام جی جتنے بچن ہین سو سب کلنا سے ہوئے ہین اور کلنا کو مانکر سب بچن اُٹھاتے ہین واستو مین کوئی بچن نہین آتما نرباچیئہ پد ہے - اب میرا جو سدھانت ہے وہ بھی سنو - آتما سب کلنا سے باہر ہے - جیسے پون اسپند شکت سے پھُرتا ہے اور اسپند ہونے سے ٹھہر جاتا ہے کیونکہ اسپند بھی پون ہے دوسرا کچھ نہین تیسے ہی آتما شُدھ ادویت نِروپ ہے اور کلنا بھی آتما کے آشرے پھُرتی ہے آتما سے الگ نہین اور جو الگ جان پڑتی ہے اُسکو متھیا جانکر تیاگ کرو اور اپنے نِربکلپ سوروپ مین استھت رہو - جب تم آتم سوروپ مین استھت ہو گے تب جتنے شاسترون کے الگ الگ مت کہے ہین سو کوئی نہ رہین گے کیول اپنا آپ نِرمل آتما ہی بھاسے گا - ہے رام جی اس نِربکلپ پد کو پاکر تم شانت وان ہوئے ہو اور استی کی طرح استھت ہوئے ہو کیونکہ اُنکی دویت کلنا کچھ نہین پھُرتی - ہے رام جی آتما اور برہم آدک شبد بھی اُپدیش کے لیے کہے ہین پر آتما کہنے سے باہر ہے اور سب جگت آتم سوروپ ہے اور سنسار روپی بکار آتما مین اسمیک درشن سے بھاستے ہین جیسے شونیہ آکاش مین تِرورے موتی کی طرح بھاستے ہین سو استے ہین تیسے ہی آتما مین جگت متھیا بھاستا ہے اس سے تم جگت دویت کی بھاؤنا تیاگ کر نِربکلپ آتم سوروپ مین استھت ہو رہو -

سرگ ایک سو آٹھ - جیو تو ابھاؤ پرتپادن برنن

شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون دیہہ اور اندریان اور کلنا مین سار بستُ کیا ہے بسشٹھ جی بولے کہ ہے رام جی جو کچھ مین تو آدک جگت دیکھ پڑتا ہے سو سب چنماتر ہے - جیسے سمدر جل ہی ماتر ہے تیسے ہی جگت چنماتر ہے - مَن سمیت چھ اندریون سے جو کچھ جگت بھاستا ہے سو بھرم ماتر ہے ہے رام جی دیہہ اور اندریان آدک سب متھیا ہین آتما مین کوئی نہین چت کے کلپے ہوئے ہین اور چت ہی اُنکو دیکھتا ہے جیسے مرُاستھل (ریگستان) مین ہرن کو جل بُدھ ہوتی ہے تو جل کے نمت دوڑکر دکھ پاتا ہے تیسے ہی چت روپی ہرن آتم روپی مرُاستھل مین دیہہ اور اندریان اور بشے روپی جل کلپ کر دوڑتا ہے اور دکھ پاتا ہے سو دیہہ اور اندریون مین بھرم سے بھاستے ہین - جیسے مورکھ بالک پرچھائین مین بیتال کلپتا ہے تیسے ہی مورکھ چت نے دیہہ اندری آدک کلپنا کی ہے - ہے رام جی آتما شُدھ اور نِربکار ہے اُس مین چت نے بھرم سے بکار ٹھہرائے ہین - جیسے بھرم درشٹ سے آکاش مین چندرما بھاستے ہین تیسے ہی چت نے دیہہ اور

جیسے چمبک کی ستا لیکر
اندریان کلپی ہین پر چت بھی آپ سے کچھ نہین آتما کی ستا لیکر سب کام کرتا ہر
وہ کام کرتا ہر تیسے ہی نربکار آتما کی ستا سے کر چت طرح طرح کے بکار کا پیتا ہر اس سے چت کا تیاگ کرو
جس مین تمھارا بکار جال مٹ جاوے۔ ہے رام جی دیہہ اور اندریون مین سار کیا ہر سو سنو۔ جو کچھ
سنسار ہر اُسمین سار دیہہ ہر کیونکہ سب دیہہ کے سمبندھی ہین جب دیہہ مٹ جاتی ہر تب سمبندھی
بھی نہین رہتے دیہہ مین سار اندریان ہین اندریون مین سار پران ہین پران مین سار من ہر من کا سار
بدھ ہر۔ بدھ کا سار اہنکار ہر اہنکار کا سار جیو ہر جیو کا سار چداولی ہر۔ چداولی ستا سہت چیتنا
کو کہتے ہین۔ اور چداولی کا سار چت سے رہت شُدھ چیتن ہر جسمین سب بکلپ لے ہو جاتے ہین
اور جو شُدھ نرمل اور چنماتر برہم آتما ہر اُس مین کوئی اُکتھان نہین۔ ہے رام جی چداولی تک سبکو
تیاگ کر اُنکا سار جو چیتن ماتر آتما ہر اُسمین استھت ہو۔ جگت کلنا ماتر ہر آتما مین کچھ نہین سنکلپ کی
درڑھتا سے ست کی طرح بھاستا ہر۔ آگے بھی شکر اور راجاؤن اور اندر کے پتر دن کا پرتانت کہا ہر
کہ سنکلپ کی بھاونا سے اُن کو جگت درڑھ ہو کر بھاس آیا تھا سو واستو مین کچھ نہ تھا تیسے ہی یہ
جگت بھی چت کے پھرنے مین استھت ہر اُسیک درشٹے سے ادویت آتما مین جگت بھاستا
ہر۔ جیسے سورج کی کرنون مین جل بھاستا ہر تیسے ہی آتما مین اہنکار آدک اگیان سے جگت
بھاستے ہین۔ اس سے اِن کو تیاگ کر اپنے واستو سوروپ مین استھت ہو۔ ہے رام جی
ایک گدھ تم سے کہتا ہون جس مین کسی شتر کی گم نہین اُس مین استھت ہو تم بھی اُسی گدھ مین
استھت ہین اور جتنے گیان وان ہین وے بھی اُسی مین استھت ہوتے ہین۔ ہے رام جی کام کرودھ
لوبھ ابھمان آدک بکار آتما مین نہین پائے جاتے جیسے رات مین دن نہین ہوتا تیسے ہی بکار روپی
دن گدھ روپی رات مین نہین پایا جاتا اس سے اچنت روپی گدھ مین جہان کوئی پھرنا نہین اور جو
کیول شانت روپ ہر اُسمین اہم بھاؤ تیاگ کر استھت ہو تو اہم توم (مین تو) کا بھاؤ مٹ جائےگا
جب سوروپ کا ساکشات کار ہوتا ہر تب گیانی پھرنے اور نہ پھرنے مین سوروپ کو برابر دیکھتا ہر
اور سب جگت اُسکو آتما کا روپ بھاستا ہر اس سے چداولی سے آدلے کر دیہہ تک جو اُناتم ہر
اُسکو کرم کرکے تیاگ کرو۔ پہلے دیہہ کو تیاگ کر پھر اندریون کے ابھمان کو تیاگو اسی کرم سے سب کو
تیاگ کر اپنے واستو سوروپ مین استھت ہو رہو۔

سرگ ایک سو نو۔ سار پربودھ برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی یہ سنسار چیتن ماتر ہر آتما سے کچھ الگ نہین۔ آتما ہی جگت روپ ہو کر
استھت ہوا ہر جیسے سورج کی کرنین جل روپ جان پڑتی ہین تیسے ہی آتما کا چمتکار جگت روپ ہو کر استھت
ہوا ہر جیسے سنکلپ اور سنکلپ کرتا الگ نہین اور آکاش ہی موتیون کی مالا ہو کر بھرم سے بھاستا ہر تیسے ہی

آتما ہی جگت روپ ہو کر بھاستا ہو جیسے بیج ہی برچھ پھول پھل ہوتا ہو - تیسے ہی جگت آتما ہی ہو اور جگت روپ ہو کر استھت ہوا ہو - جیسے جل کے ترنگ جل ہی ہین تیسے ہی جگت آتما ہی ہو - ہے رام جی چداولی بھی جیو اہنکار بدھ پران اندریان دیہہ تیشو آکار کال دشا پدارتھ سب آتما ہی ہو - آتما سے الگ کچھ نہین اس سے جگت کو اپنا سوروپ جانو - جیسے سورج کا پرکاش سورج ہی ہو تیسے ہی تم جانو کہ سب مین ہی ہون اور جو ایسا نہ جان سکو تو یہ جانو کہ دیہہ کبھی جڑ ہو اور اندریون سے پائی گئی ہو سو مین نہین - اندریان بھی نہین کیونکہ پران اندریون کا سار ہو جو پران نہو تو اندریان کسی کام کی نہین - پران بھی مین نہین کیونکہ پران کا سار من ہو جب من مورچھا (غش و بے ہوشی) مین ہوتا ہو تب پران اگرچہ آتے جاتے بھی ہین تو بھی کسی کام کے نہین - من بھی مین نہین کیونکہ من کی چلانے والی بدھ ہو جو نشچے بدھ کرتی ہو وہی من بھی مان لیتا ہو - بدھ بھی مین نہین کیونکہ بدھ کا چلانے والا اہنکار ہو اور اہنکار بھی مین نہین کیونکہ اہنکار کا سار جیو ہو جیو بنا اہنکار کسی کام کا نہین جیو بھی مین نہین کیونکہ جیو کا سار چداولی ہو - چداولی شدھ چد مین چیتن سے بکھ ہونے کو کہتے ہین - جیو سنگیا سے پرتھم ایشور بھاو چداولی بھی مین نہین کیونکہ چداولی کا سار چنماتر ہو سو ادویت (لاثانی) نربکلپ سوروپ ہو یہ سب نام اناتم بھرم سے سدھ ہوئے ہین - مین کیول شانت روپ آتما ہون - ہے رام جی جو تمھارا واستو سوروپ ہو وہی ہو رہو - اُسکے سوائے اناتم مین اہم کی پرتیت کو تیاگ کرو تم دیہہ سے رہت نربکار رہو تم مین جنم مرن آدک بکار کوئی نہین اور شانت روپ جیون کے تیون استھت ہو - تم کبھی سوروپ سے اور نہین ہوئے اس سے تم اُسی سوروپ مین استھت ہو -

سرگ ایک سو دس - برہم ایکتا پرتیادن برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی آتما چنماتر سے بڑھکر اور سار کچھ نہین اُسی مین استھت رہو جس مین سب تاپ مٹ جاوین - ہے رام جی سب آتما ہی استھت ہو - جیسے بیج ہی پھل پھول ہو کر استھت ہوتا ہو تیسے ہی سب آتما مین استھت ہو تو لینا اور چھوڑ دینا کس کا کیا جاوے - اتنا کہکر بالمیک جی بولے کہ ہے شسیہ ایسے بششٹھ جی کے بچن سُنکر شری رام چندر جی پرسن ہوئے اور جیسے کمل سورج کو دیکھکر کھل آتا ہو تیسے ہی شری رام چندر جی کی بدھ بششٹھ جی کے بچن روپی سورج سے کھل آئی - تب بولے کہ ہے بھگون سب دھرمون کے جاننے والے آپ کی کرپا سے مین اب جاگا ہون - بڑا آشچرج ہو کہ آتما سدا انبھو روپ اپنا آپ ہو پر اُسکے پرماد سے مین نے اتنے دنون تک دکھ پایا - اہنتا اور ممتا روپی بڑا بوجھا جو میرے سر پر تھا اُس سے مین دکھی تھا جیسے کسی کے سر پر پتھر کی شلا ہو اور جیٹھ اساڑھ کی دھوپ مین وہ پیدل چلے اور دکھ پاوے اور جو اُسکے سر سے کوئی اُس شلا کو اُتار لے اور سایہ مین بیٹھاوے تو وہ بڑا سکھ پاتا ہو تیسے ہی اگیان روپی دھوپ مین

اُس شلا کو اُتار لیا اور آتم روپی برچھ کے سایہ مین بشرام کرایا ۔ ہے بھگون اب مجھکو شانت پد پراپت ہوا ہی اور میرے تینون تاپ مٹ گئے ہین اب جو سمیر پربت کا بوجھا بھی آکر پراپت ہو تو بھی مجھکو کچھ دکھ نہین اب میرے سب سندیہ مٹ گئے ہین جیسے شرد رت کا آکاش نرمل اور نرمل جل ہوتا ہی تیسے ہی راگ دویش روپی درند میرا نشٹ ہوگیا ہی اب مین اپنے سوبھاؤ مین استھت ہوا ہون پرنتو ایک پرشن ہی کرپا کرکے اُسکا اُتر کہیے کیونکہ مہا پرش لوگ بار بار پوچھنے مین بھی بُرا نہین مانتے ۔ ہے بھگون آپ کہتے ہین کہ سب برہم ہی ہی تو شاستر کا بدھا اور نشیدھ یعنی اجازت و ممانعت اور اپدیش یعنی ہدایت کس کو کہتے ہین کہ یہ کام کرنا چاہیے اور یہ کام نہ کرنا چاہیے ۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی آتما سے کچھ الگ نہین جگت بھی اُسی کا چمتکار ہی ۔ جیسے سمدر مین یون طرح طرح کے ترنگ پھرتے ہین پر جل سے الگ نہین تیسے ہی چیتن ماتر آتما سے جیت اُن گھمنڈ سے اہم بھاؤ کو لیکر پھرا ہی اُس سے دیش کال نسبت بنگئے ہین اور شاستر بڑھے ہین اور پھرنے مین دو روپ ہوئے ہین ایک بدیا دوسرا ابدیا اُسمین بدیا روپ ہو جیو ہوئے ہین وے ایشور کہاتے ہین اور ابدیا روپ جیو ہین ۔ جنکو اپنے واستو روپ مین اہنکار نہین ہوا وے ایشور ہین اور جنکو اپنا روپ بھول گیا اور سنکلپ بکلپ مین بھتے ہین وے جیو دکھی ہین ۔ ہے رام جی اتنے نام پھرنے مین ہوئے ہین تو بھی آتما سے کچھ الگ نہین جیسے ایک ہی رس پھول پھل برچھ ہوا ہی رس سے کچھ الگ نہین ۔ آتما رس کی طرح بھی برنام کو نہین پراپت ہوا پھرنے سے ایشور جیو بدیا ابدیا ہوئی ہے ۔ آتما مین کچھ نہین ۔ ہے رام جی جنکا سنکلپ آدھ بھوتک مین درڑھ نہین ہوا وے جلد آتم پد کو پراپت ہوئے ہین اور اُنکو آتما کا ساکشات کار جلد ہی ہوا ہی اور جنکا سنسکار آدھ بھوتک مین درڑھ ہوا ہی وے بہت دنون مین آتم پد کو پراپت ہوئے ہین آتم پد کے نہ ملنے سے وے دُکھ پاتے ہین اور جن کو آتم پد ملتا ہی وے سکھی ہوئے ہین ۔ ہے رام جی گیانی اور اگیانی کے سوروپ مین اور کچھ بھید نہین کیول سمیک اور اسمیک درشن کا بھید ہی ۔ ہے رام جی بدیا بھی دو پرکار کی ہی ایک ایشور باد ۔ دوسری انیشور باد ۔ جو ایشور بادی ہین وے تربیا پد کو پراپت ہوتے اور جو انیشور بادی ہین اُن کو جب ایشور کی بھاونا ہوتی ہی تب وے شاستر اور گورو کے دوارا ایشور کو پراپت ہوتے ہین ۔ ایشور بادی بھی دو پرکار کے ہین ایک وے جو اور باسنا تیاگ کر ایشور کے آشرے ہو رہتے ہین ۔ وے جلد ہی ایشور کو پراپت ہوتے ہین آتما ہی ایشور ہی جو سب کا اپنا آپ ہی ۔ دوسرے ایشور کو مانتے ہین پر اُنکی باسنا سنسار کی طرف ہوتی ہی وے بہت دنون مین آتم پد کو پراپت ہوتے ہین ۔ انیشور بادی بھی دو طرح کے ہین ۔ ایک کہتے ہین کہ کچھ ہوگا اُنکو ہوتے ہوتے کی بھاونا سے شاستر اور گرو کے دوارا آتم پد ملتا ہی ۔ دوسرے کہتے ہین کہ کچھ نہین ہی اُن کو بہت دنون مین جب آستک بھاونا ہوگی تب آتم پد کو پاوینگے ۔ ہے رام جی اِن کے واسطے بدھا اور نشیدھ کہے گئے ہین کہ شبھ کرم کو کرو اور اشبھ کرم کو نکرو تو اِس سے جب انتہ کرن شدھ ہوگا تب آتم پد ملے گا جو بدھی اور نشیدھ شاستر

نہ کہین تو بڑا چھوٹے کو بھوجن کرلیوے اِس لیے شاستر کا ڈنڈ ہی۔ ہے رام جی سوروپ مین اُپدیش کسی کو نہین۔ بھرم سے مین اُپدیش ہی۔ جس پرش کا بھرم مِٹ گیا ہی پھر موہ مین نہین ڈوب سکتا ہی جیسے پانی مین ڈوبا پھر نہین ڈوبتا اور جس کا چت باسنا سے گھیرا ہوا سنسرتا ہی اُسکو اِس سنسار سے نکلنا کٹھن ہی۔ جیسے اُجاڑ کے کنوین مین گرکر نکلنا کٹھن ہوتا ہی تیسے ہی چت سے مِلکر سنسار سے نکلنا کٹھن ہوتا ہی ہے رام جی اِس چت کو استھِر کرو کہ تمھارے دُکھ مِٹ جاوین اور نِستاسمان پد کو پراپت ہو۔ ہے رام جی جسکو آتما کا ساکشات کار ہوا ہی اور اناتم مین اہم پرتی نبرت ہوگیا ہی وہ پرش جو کچھ کرتا ہی اُسین بندھمان نہین ہوتا وہ سدا اکرتا آپ کو دیکھتا ہی اور جس کو اہم بھاو اناتم مین ہی وہ پرش کرے تو بھی کرتا ہی اور جو نہ کرے تو بھی کرتا ہی۔ ہے رام جی جو اگیانی شبھ کرم کرتا ہی تو شبھ کرم کرنے سے سورگ کو جاتا ہی اور اشبھ کرم کرنے سے نرک کو جاتا ہی۔ جو شبھ کرم کو چھوڑ دیتا ہی تو بھی نرک ملتا ہی کیونکہ اناتم مین آتما کا ابھمان رکھتا ہی اِس سے بدھ اور اندریون کو من سے رد کو اور کرم اندریون سے کام کرو دیکھنے سننے سونگھنے کو مین تم کو منع نہین کرتا یہی کہتا ہون کہ اناتم مین ابھمان کو تیاگ کرو جب اناتم ابھمان کو تیاگوگے تب شانت پد کو پراپت ہوگے اور جہان تمھارا چت ٹھہرے گا وہان تم کو آتما ہی بھاسے گا آتما سے الگ کچھ نہ بھاسے گا اِس چت کو تیاگ کرو۔ چت اہم بھاو کا نام ہی اور آتم پد مین استھت ہی جیسے جگت کی اُتپت ہوئی ہی سو بھی سنو کہ شدھ چیتن ماتر سوروپ مین چداولی روپ اہم ترنگ پھرا ہی اُس چداولی روپی سمدر مین جیو روپی ترنگ اُپجا ہی اور جیو روپی سمدر مین اہنکار روپی ترنگ بھاست ہوا ہی۔ اہنکار روپی سمدر مین بدھ روپی ترنگ اُپجا ہی۔ بدھ روپی سمدر مین چت روپی ترنگ بھاسا ہی اور چت روپی سمدر مین سنکلپ روپی ترنگ اُپجا ہی اُس سنکلپ روپی سمدر مین جگت روپی ترنگ اُپجا ہی۔ جگت روپی سمدر مین دیہہ روپی ترنگ بھاست ہوا ہی اور اُس کے سنجوگ سے جگت کو جانا ہی کہ یہ چیز ہے یہ چیز نہین ہے یہ ایسی ہین ایسی مین دیش کال دشا سب ہوئے ہین۔ ہے رام جی اِسی طرح یہ سب سنکلپ سے ہوئے ہین سو آتما سے الگ کچھ نہین۔ کیول شانت روپ ایک رس آتما ہی اُسی مین طرح طرح کے آچار رچے ہین۔ جیسے سپنے کی سرشٹ طرح طرح کی ہو بھاستی ہی سو اپنا ہی انبھو ہوتا ہے تیسے ہی اِس جگت کو بھی مانو۔ آتما سدا ایک رس ادویت شدھ پرم نربان اپنے آپ مین استھت ہی اور گھر نے سے طرح طرح کی کلپنا اُدے ہوئی ہے۔ ہے رام جی شدھ آتما مین چدپو سنگیا بھی سنکلپ سے ہوئی ہے۔ (چدپو پنچ بھوتاد۔ چدپو بھون ترئم) آتما نرباچ پد ہے اُسمین بانی کی گم نہین اور شدھ شانت روپ ہی۔ چدپو جو کہی ہی اُس پھرنے مین سنسار ہونے کی طرح استھت ہی جیسے ایک ہی بیج سے برچھ پھول پھل آدک نام پاتے ہین سو بیج سے الگ کچھ نہین اور آتما بیج کی طرح بھی نہین سنکلپ ہی طرح طرح کے نام ہوتے ہین اور جگت استھت ہوا ہی تو بھی آتما سے کچھ الگ نہین۔ جیسے ہوا چلتی ہی تو بھی ہوا ہی ہی اور ٹھہرتی ہی

توبھی بھوا ہی ہر تیسے ہی آتما مین طرح طرح کا ہونا کچھ نہین کیول شدھ اودویت ہر۔ آتما روپی سمدر مین طرح طرح کے جگت روپی ترنگ استھت ہین۔ ہے رام جی آکار بھی آتما سے کچھ الگ نہین جو الگ جان پڑے اسکو متھیا جانو اور مرگ ترشنا کے جل کی طرح جانکر اس کی بھاونا تیاگ کرو اور سوروپ کی بھاونا کرو۔

سرگ ایک اسوگیارہ - نربان برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی میرے بچنون کو دھارن کرو اور ہردے مین آستک بھاونا کرو جب سرب تیاگ کروگے تب چت مرجاوے گا اور جب چت مرجاوے گا تب شانت ہوگی۔ ہے رام جی کاٹھ کی طرح مون ہوکر ہردے مین سب کا تیاگ کرو۔ باہر سے کریون کو کرو پر ابھمان سے رہت ہوکر انترمکھی ہو رہو۔ انترمکھی آتما مین استھت ہونے کو کہتے ہین۔ جب آتما مین استھت ہوگے تب یہ جگت کبھی تم کو نہ بھاسے گا تب سب آتما ہی بھاسے گا۔ جو تمھارے پاس کوئی تر ہی بجاوے گا تو بھی تمکو کچھ نہ سن پڑے گا اور جو سگندھ لوگے تو بھی کچھ نہ جان پڑے گی ارتھات جو کچھ کرم کروگے وہ تمکو اسپرش نہ کرے گا آکاش کی طرح سب سے الگ رہوگے۔ ہے رام جی سوروپ سے الگ کچھ نہ دیکھنا اور آتما سے الگ کچھ نہ پھرنا اندھے گونگے کی طرح اور پتھر کی شلا کی طرح مون ہو رہو تب تمھاری چیشٹا بازیگر کی پتلی کی طرح ٹھہری ہوگی۔ جیسے بازیگر کی پتلی تاگے کی ستا سے چیشٹا کرتی ہر تیسے ہی تمھاری نیت شکت سے پرانون کی چیشٹا ہوگی۔ سو ابھاوگ کریا مین ابھمان سے رہت ہوکر استھت ہونا۔ جو ابھمان سہت چیشٹا کرتا ہر وہ مورکھ اور اسمیک درشی ہر اور جو سمیک درشی ہر اسکو اناتم مین ابھمان نہین ہوتا۔ ہے رامجی جسکو اناتم مین ابھمان نہین اور جسکا چت جگت مین لوبھا نہین وہ ساری سرشٹ کو مار ڈالے یا پیدا کرے تو بھی اسکو کچھ بندھن نہین ہوتا کیونکہ وہ سب کرم ابھلاکھا سے رہت کرتا ہر۔ ہے رامجی سمادھ مین استھت ہو اور جاگرت کی طرح سب کرم کرو۔ تم مین سب کرم دیکھ بھی پڑین تو بھی انمین سکھیت کی طرح کوئی پھرنا نہ پھرے اپنے سوروپ کی سمادھ بھی رہے۔ سمادھ بھی تب کہیے جب کوئی دوسرا ہو جو اسمین استھت ہویا اسکا تیاگ کرے۔ ہے رام جی جہان ایک شبد اور دو شبد بھی نہین کہہ سکتے۔ وہ اودویت آتما پرمارتھ ستا ہر اسمین چت نے طرح طرح کے بکار کلپے ہین۔ گیانی کو تو ایک رس بھاستا ہر گیانی کو گیانی جانتا ہر۔ جیسے سرپ کا کھوج سرپ ہی جانتا ہر تیسے ہی گیانی کو ایک رس آتما ہی بھاستا ہر سو گیانی ہی جانا ہر اجو۔ مورکھ کو سنکلپ سے طرح طرح کا جگت بھاستا ہر اس سے سنکلپ کو تیاگ کر اپنے پرکرت آچرن ہر و۔ جیسے بڑی دیوانہ متوالا بالک کی چیشٹا سو ابھاوک ہوتی ہر کہ انگ ہلاتے ہین تیسے ہی ابھمان سے رہت ہوکر چیشٹا کرو۔ جیسے پتھر کی شلا جڑ ہوتی ہر تیسے ہی جگت کی بھاونا سے ایسے رہت ہوکر جڑ کی طرح کچھ نہ پھرے۔ جب ایسے ہوگے تب شانت پد کو پاؤگے۔ ہے رامجی چت کے سمبندھ

سے دُکھ پیدا ہوتا ہو۔ جیسے بسنت رت مین پھول پیدا ہوتے ہین تیسے ہی چت روپی بسنت رت مین
دُکھ روپی پھول پیدا ہوتے ہین۔ جب تم چت کو شانت کروگے تب پرم پدکو پراپت ہوگے جو باریک
سے باریک اور موٹے سے موٹا ہو اُس سے تم اسنگ ہو رہو۔ جب تم موٹے سے موٹے ہوگے تب
اسنگ رہوگے ایسے پدکو پاکر کاٹھ اور پتھر کی طرح مون ہو رہو۔ ہے رام جی درشیہ پدارتھ کو تیاگ کر جو درشٹا
جاننے والا ہو اُسین استھت ہو۔ ہے رام جی اندریان تو اپنے بشیون کو لیتی ہین اُنکی طرف تم بھاؤنا مت
کرو کہ یہ سُندر روپ ہو اور اسکی پراپت ہو۔ بھلے کی پراپت ہونے کی بھاؤنا مت کرو۔ ان کا
جاننے والا جو آتما ہو اُسی مین استھت ہو رہو۔ جو پرش درشٹا مین استھت ہوتا ہو وہ گو پد کی طرح سنسار
روپی سمدر کو نانگھ جاتا ہو۔ ہے رام جی جو پدارتھ درشٹ آتے ہین اُن مین اپنی اپنی سرشٹ ہو سو سنکلپ
ماتر ہی ہو اور اپنے اپنے سنکلپ مین استھت ہو پر سب سنکلپ آتما کے آشرے ہین۔ جیسے
سب پدارتھ آکاش مین استھت ہین تیسے ہی سب سنکلپون کی سرشٹ آتما کے آشرے ہو۔ ایک
کے سنکلپ کو دوسرا نہین جانتا سرشٹ اپنی اپنی ہو۔ جیسے سمدر مین جتنے بدبدے ہین اُن سب کو
جل سے ایکتا ہو اور صورت مین ایکتا نہین تیسے ہی سوروپ سے سب کی ایکتا ہو اور سنکلپ سرشٹ
اپنی اپنی ہو۔ جو پرش ایسا بچارتا ہو کہ مین اُسکی سرشٹ کو جالون تب جانتا ہو۔ ہے رام جی آتما کلپ برچھ
ہو اُسین جیسی بھاؤنا کوئی کرتا ہو ویسی ہی سدھ ہوتی ہو۔ جب ایسی بھاؤنا کرکے جو سوروپ مین لگتا
ہو کہ سب سرشٹ مجھکو بھاسے تب بھاؤنا سے بھاستی ہو۔ گیانی ایسی بھاؤنا نہین کرتا کیونکہ آتما سے
الگ وہ کوئی پدارتھ نہین جانتا اور جانتا ہو کہ سوروپ سے سب کی ایکتا ہو پر سنکلپ روپ
سے ایکتا نہین ہوتی۔ جیسے ترنگون کی ایکتا نہین پرنت جل کی ایکتا ہو اور جو ایک ترنگ دوسرے
کے ساتھ مل جاتا ہو تو اُس سے ایکتا ہوتی ہو تیسے ہی ایک کا سنکلپ بھاؤنا سے دوسرے
کے ساتھ ملتا ہو اس سے گیانی جانتا ہو کہ سنکلپ روپ آکار نہین ملتے اور سوروپ سے سب کی
ایکتا ہو جسکی بھاؤنا ہوتی ہو کہ مین اسکی سرشٹ کو دیکھون تو وہ اُسکے سنکلپ سے اپنا سنکلپ ملا کر
دیکھتا ہو تب اُسکی سرشٹ جانتا ہو۔ جیسے دو دیون کا پرکاش الگ الگ ہوتا ہو اور جب دونون کو
اکٹھا ایک ہی جگہ پر رکھیے تو دونون کا پرکاش ایک ہو جاتا ہو تیسے ہی سنکلپ کی ایکتا بھاؤنا
سے ہوتی ہو۔ گیانی کو پہلے سنکلپ ہو کہ مین اسکی سرشٹ دیکھون تو سنکلپ سے دیکھتا ہو اور
گیان پیدا ہونے سے کوئی اچھا نہین رہتی۔ ہے رام جی اچھا چت کا دھرم ہو جب چت نشٹ
ہو گیا تب اچھا کیونکر رہے جب سوروپ کا پرماد ہوتا ہو تب چت روپی دیت پرسن ہوتا ہو
کہ یہ میرا آہار ہوا مین اُسکو بھوجن کرونگا۔ ہے رام جی جو پرش چت کی اور ہوا ہے اور جس کو
سوروپ کی بھاؤنا نہین ہوئی سو چت روپی دیت اُسکو جنم روپی بن مین لیے پھرتا ہے
اور اُسکو بھوجن کرتا رہتا ہو اُس کا پرشارتھ ناش کرتا ہے اور آتم بھاؤنا والی بدھ پیدا
نہین ہونے دیتا۔ جیسے برچھ مین جب آگ لگ جاتی ہے تو پھر اُس مین پھل نہین لگتے تیسے ہی

پرشارتھ روپی برچھ کو بھوگ روپی آگ لگتی ہی تو شُدھ بُدھ روپی پھل پیدا نہین ہوتے۔ ہے رام جی
اپنا چِت آتما مین لگاؤ اور بشئے کی اور جانے نہ دو۔ یہ چِت تو شِشٹ ہی جب اِسکو استھر کروگے تب
پرم امرت سے شوبھائمان ہوگے اور جیسے پورنماسی کا چندرما امرت سے شوبھائمان ہوتا ہی تیسے ہی
برہم لکچھمی سے تم شوبھائمان ہوگے اور پرم نربان پد کو پراپت ہوگے۔

سرگ ایک سو بارہ۔ پہلی۔ دوسری تیسری بھومکا لچھن بچار برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی گیان کی سات بھومکا ہین ان سے گیان پیدا ہوتا ہی۔ شری رامچندر
جی نے پوچھا کہ ہے بھگون جس بھومکا مین جگیاسو پراپت ہوتا ہی اُسکا لچھن کیا ہی اور یہ سات بھومکا
کیا ہین سو آپ کہیے۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی یہ سات بھومکا جس پرکار پراپت ہوتی ہین
اور جس پرکار ان سے گیان پراپت ہوتا ہی سو سُنو۔ ہے رام جی جب بالک اپنی ماتا کے گربھ
مین ہوتا ہی تو اُسکو درڑھ سُکھپت کی جڑ اوستھا ہوتی ہی جیسے گیانی کو ہوتی ہی پرنت بالک مین سنسکار
رہتا ہی اِس سے سنسکار کی سنتا آگے ہوتی ہی جیسے بیج مین انکر ہوتا ہی اُس سے آگے برچھ ہوتا ہی تیسے ہی
بالک کی بھاوی ہوتی ہی اور گیانی کی بھاوی نہین ہوتی۔ جیسے جلے ہوئے بیج مین انکر نہین
ہوتا تیسے ہی گیانی کی بھاوی نہین ہوتی کیونکہ وہ سنسار سے سُکھپت ہے اور سوروپ
مین نہین۔ جب بالک کو باہر نکلکر کچھ سمے بیت جاتا ہی تب درڑھ جڑتا مِٹ جاتی اور سُکھپت رہتی
ہی کچھ سمے بعد سُکھپت بھی ہٹ جاتی ہی اور چیتن پنا آجاتا ہی تب وہ جانتا ہی کہ یہ مین ہون اور یہ میرے
پِتا ماتا ہین تب کُل والے اُسکو سکھاتے ہین کہ یہ میٹھا ہی یہ کڑوا ہی یہ تیری ماتا ہے یہ پِتا ہی یہ تیرا کُل ہی اِس سے
پاپ ہوتا ہی اِس سے پُن ہوتا ہی اِس سے سورگ مِلتا ہی اِس سے نرک ہوتا ہی اِس طرح جگیہ ہوتا ہی
اِس طرح تپ ہوتا ہی اور اِس طرح دان کرتے ہین۔ ہے رام جی اِس طرح کُل کے اُپدیش اور شاستر
کے درڑھ سے وہ دھرم مین رہتا ہی پاپ نہین کرتا ہی اِس طرح شاستر کے موافق رہنے والا دھرماتما
کہاتا ہی وے دھرماتما پُرش بھی دو طرح کے ہین ایک پربرت کی اور ہی دوسرا نبرت کی اور ہی۔ جو
پربرت کی اور ہی وہ پُن کرمون کو کر کے سورگ کے پھل بھوگ کرتا ہی اور موکش کو آتم نہین جانتا
اِس سے سنسار مین پانی کے تنکے کی طرح بہتا پھرتا ہی ارتھات جنم مرن مین بھرمتا رہتا ہی اور کبھی بہت
دنون مین اِن کرمون سے مکت بھی ہو جاتا ہی۔ اور جو نبرت کی طرف ہوتا ہی اُس کو بشئے بھوگ سے
بیراگ اُپجتا ہی اور وہ کہتا ہی کہ یہ سنسار مِتھیا ہی مین اِس سے پار ہو جاؤن اور اُس پد کو پراپت
ہو جاؤن جہان ناش اور اُتپت شئے نہ ہو یہ سنسار سدا چل روپ اور دُکھ کا دینے والا ہی۔ ہے
رام جی اُس پُرش کو اِس کرم سے گیان اور بگیان ہوتا ہے اور جو پُرش کہ پُشٹ دھرمی ہی اُس کو
گیان پراپت ہونا کٹھن ہی۔ شاستر کا ارتھ نہ جاننے والے کو پُشٹ دھرمی کہتے ہین۔ وے اپنی

اچھا سے پھر کر اشبھ کو گرہن کرتے ہین اور بچار سے رہت ہوتے ہین مُمکچھ بھی دو طرح کے ہوتے ہین
ایک پربرت کے دھارنے والے اور دوسرے نبرت کے دھارنے والے۔ پربرت مارگ اُسے کہتے
ہین کہ جسکو شاستر شبھ کہے اُسکو کرنا اور جسکو شاستر اشبھ کہے اُسکو نہ کرنا اور کامنا کر کے پھل ملنے کے لیے
جگیہ آدک شبھ کرم کرنا کہ سورگ یا دھن یا پتر آدک ہم کو ملے ایسی کامنا رکھ کے جو شبھ کرم کرکے اس پرکار
سنسار روپی سمدر مین بہتے ہین وے بہت دنون مین نبرت کی اور بھی آتے ہین تب سوروپ کو بھی
پاتے ہین ۔ نبرت یہ ہی کہ جو نشکام ہو کر اور شبھ کرم کر کے انتہ کرن کو شدھ کرتا ہی اُسکو بیراگ اُپجتا ہی
اور وہ کہتا ہی کہ مجھکو کرمون سے کیا ہی اور پھلون سے کیا ہی مین سب طرح آتم پد کو پراپت ہون وہ یہی بچارتا ہی کہ مین سنسار
سے کب مُکت ہونگا۔ یہ سنسار متھیا ہی اور مجھکو بھوگ سے کیا ہی یہ بھوگ تو سانپ ہی۔ ہے رامجی
اس طرح وہ بھوگون کی نندا کرتا ہی سنسار سے برکت ہوتا ہی شم دم آدک جوگیان کے سادھن ہین انہین
بچرتا ہی دیش کال اور پدارتھ کو شبھ اشبھ بچارتا ہی ۔ مرجادا سے بولتا ہی ۔ سنت جنون کا سنگ
کرتا ہی اور ست شاشتر اور برہم بدیا کو بار بار بچارتا ہی ۔ اس پرکار سنت جنون کے سنگ سے اُسکی
بدھ بڑھتی جاتی ہے جیسے شکل پچھ کے چندرما کی کلا دن دن بڑھتی ہی تیسے ہی اُسکی بدھ بڑھتی ہی اور
بشیون سے الگ ہوتی ہی تب وہ تیرتھ اور ٹھاکردوارون آدک شبھ استھانون کو پوجتا ہی ۔ دھیہ اور
اندریون سے سنتون کی سیوا کرتا ہی اور سب سے متر تا رکھکر دیا اور ستّ اور کوملتا سہت رہتا
ہی ۔ وہ ایسے بچن بولتا ہی کہ جس سے سب کوئی پرسن ہو اور جو شاستر کے موافق ہون اس سے
الگ کسی کو نہین کہتا ۔ وہ اگیانی کا سنگ نہین کرتا ہی سورگ آدک سکھ کی بھاونا نہین کرتا ہی کیول
آتما کی شرن ہو رہتا ہی ۔ سنت اور شاسترون کی درڑھ بھاونا کرتا ہی اور اُن کے ارتھون مین
سُرت لگا کر اور کسی طرف چت نہین لگاتا ہی جیسے کا در (یعنی کاہل آدمی) اور دردری سدا دھن
کی چِنتنا کیا کرتا ہی تیسے ہی وہ کیول آتما کی چِنتنا کیا کرتا ہی ۔ جو پرش اتنے گنون سہت ہی اُسکو پہلی
بھومکا پراپت ہوتی ہے وہ پاپ روپی سرپ کو مور کے سمان ناش کرتا ہی ۔ سنت جن ست شاستر
اور دھرم روپی میگھ کو گردن اونچی کر کے دیکھتا ہی اور پرسن ہوتا ہی اسکا نام شبھ اچھا ہی ۔ اُسکو پھر دوسری
بھومکا پراپت ہوتی ہی تب جیسے شکل پچھ کے چندرما کی کلا بڑھتی جاتی ہی تیسے ہی اُسکی مت بھی
بڑھتی جاتی ہی اُسکے یہ لچھن ہین کہ ست شاسترون اور برہم بدیا کو بچار کر درڑھ بھاونا کرنا۔ اس
بچار کا کوچ جو گلے مین ڈالتا ہی اُس کے ہتھیارون کا گھاؤ کوئی نہین لگتا۔ اندری روپی چور کے
ہاتھ مین اِچھا روپی برچھی ہی سو بچار روپی کوچ پہرنے والے کو نہین لگتی ۔ ہے رامجی اندری
روپی سانپ مین ترشنا روپی زہر ہی اُس سے مورکھ کو مارتا ہی ۔ بچاروان پرش اندریون کے
بشیون کو مار ڈالتا ہی اور سب طرف سے اُداسین رہتا ہی اور دُرجنون کی سنگت کو بل کر کے
تیاگ کرتا ہی ۔ جیسے گدھا گھاس کو تیاگ کرتا ہی تیسے ہی مورکھ کی سنگت کو تیاگ کرتا ہی
اُداسین ہو کر سب اچھا کا بھی تیاگ ہوتا ہی پرنتُ ایک اچھا رہتی ہے کہ دیا سب پر کرتا ہی اور سنتوکھ

سے رہتا ہو اُسکے برے گن آپ ہی آپ جاتے رہتے ہین اور دُبِھگرتب تو وہ لوبھ آدک سوابھاوک لشٹ
ہو جاتے ہین۔ جیسے سانپ کینچلی کو چھوڑکر شوبھائمان ہوتا ہو تیسے ہی بچاروان پرش اندریون کے بشیونکو
تیاگ کر شوبھایمان ہوتا ہو۔ جو اُسمین کرودھ بھی دیکھ پڑتا ہو تو چھن ماتر ہوتا ہو ہردے مین استھت نہین
ہوسکتا ہو وہ کھانا پینا لینا دینا آدک کرم بچار کے ساتھ کرتا ہو اور سدا شبھ مارگ مین بچرتا ہو۔ سنت
جنون کے سنگ اور ست شاسترون کے ارتھ بچارنے سے بودھ کو بڑھاتا ہو اور تیرتھون کے اسنان
سے وقت کو گذرانتا ہو۔ ہے رام جی یہ دوسری بھومکا ہو۔ جب تیسری بھومکا آتی ہو تب شرت جو
بید اور اسمرت جو دھرم شاستر ہین اُن کے ارتھ ہردے مین استھت ہوتے ہین۔ اور جیسے کمل پر
بھونرے آکر استھت ہوتے ہین تیسے ہی اُس پرش کے ہردے مین شبھ گن آکر استھت ہوتے ہین
تب اُسکو بھوگون کی سبھا سکھدائی نہین بھاستی۔ بن اور کندرا سکھدایک بھاستے ہین اور اُسکا
بیراگ دن دن بڑھتا جاتا ہو اور وہ تالاب یا ندی یا باؤلی مین اسنان کرکے شبھ استھانون مین رہتا
ہو۔ پتھر کی شلا پر سوتا ہو دیہہ کو تپ سے دُبلی کرتا ہو۔ دھارنا سے چت کو کسی جگہ مین نہین لگاتا
آتم بھاؤنا اور دھیان کرکے بھوگون سے سدا الگ رہتا ہو بھوگون کو ناشوان بچار کرتا ہو کہ یہ استھر
نہ رہین گے اور دیہہ کے اہنکار کو آپادھ جانکر تیاگ کرتا ہو۔ دیہہ کو لہو مانس بشٹھا آدک سے بھری
ہوئی جانکر اسمین اہنکار کو تیاگ کرتا ہو اُسکی نندا کرتا ہو اور سوکھے تنکے کی طرح تچھ جانکر تیاگ کرتا
ہو۔ جیسے بشٹھا بھری ہوئی گھاس کو پشو تیاگ دیتا ہو تیسے ہی دیہہ کے اہنکار کو وہ تیاگ دیتا ہو
اور کندراؤن مین رہکر پھل پھول کو کھاتا ہو سنت لوگون کی سیوا کرکے اپنی عمر کو گذرانتا ہو اور سدا
اسنگ رہتا ہو۔ یہ تیسری بھومکا ہو۔

سرگ ایک سو تیرہ۔ تیسری بھومکا بچار برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی گیان کا یہ سادھن ہو کہ برہم بدیا کو بچار کر اُس کے ارتھ کو بار بار بھاؤنا
کرنا اور پن کریا مین بچرنا۔ اس کے سوائے گیان کا اور کوئی سادھن نہین۔ اسی سے گیان
پراپت ہوتا ہو۔ جب پرش کو ایسی بھاؤنا ہوتی ہو اُسکو جو طرح طرح کی خوشبو اگر چندن چویا آدک
اور اپسرا آپ سے آپ آکر پراپت ہون تو وہ اُن کا بھی نرادر کرتا ہو اور جو استری کو دیکھتا ہو تو ماتا سمان
جانتا ہو پرائے دھن کو پتھر کے ٹکڑے کے سمان جانکر اچھا نہین کرتا ہو اور سب جیوون کو دیکھکر دیا ہی
کرتا ہو۔ جیسے آپ کو سُکھ سے سُکھی اور دُکھ سے دُکھی جانتا ہو تیسے ہی اور کو بھی جانکر آپ اُسکو
سُکھ دیتا ہو دُکھ کسی کو نہین دیتا۔ اس طرح وہ پن کریا مین رہتا ہو۔ ست شاسترون کے
ارتھ کا ابھیاس کرتا ہو اور سدا اسنگ رہتا ہو۔ اسنگ رہنا بھی دو طرح کا ہو۔ شری رامچندر جی
نے پوچھا کہ ہے بھگون سنگ اور اسنگ کا لچھن کیا ہو اُن کا بھید سمجھا کر کہیے۔ بششٹھ جی بولے
کہ ہے رام جی اسنگ دو طرح کا ہو ایک سمان دوسرا بشیکھ۔ اِن کا لچھن سنو۔ سمان اسنگ یہ ہو کہ

مین کچھ نہین کرتا۔ نہ مین کسی کو دیتا ہون نہ مجھکو کوئی دیتا ہی۔ سب ایشور کی آگیا ہی جس کو دھن دینا چاہتا ہی اُسکو دھن دیتا ہی اور جس سے لینا ہوتا ہی اُس سے لے لیتا ہی۔ اپنے آدھین کچھ نہین۔ سمان اسنگ والا جو کچھ وان تپ جگیہ آدک کرتا ہی وہ سب ایشور کے ارپن کرتا ہی اور اپنا ابھمان کچھ نہین کرتا اور کہتا ہی کہ سب ایشور کی شکت سے ہوتا ہی۔ اِس طرح ابھمان سے رہت ہو کر وہ دھرم کرم مین سوابھاؤ سے بچرتا ہی اور جو کچھ اندریون کے بھوگ کی سمپدا ہی اُسکو آپدا جانتا ہی اور بھوگون کو مہا آپدا روپ مانتا ہی۔ سمپدا آپدا روپ ہی۔ سنجوگ بجوگ روپ ہی۔ اور جتنے پدارتھ ہین سب سنتاپ روپ ہین۔ بچار سے نشٹ ہو جاتے ہین اِس سے سب کو وہ ناش روپ جانتا ہی۔ اِس سنجوگ بجوگ کو دکھدائی جانتا ہی۔ پرائی استری کو بکھ کی بیل کے سمان بے رس جانتا ہی اور سب پدارتھون کو ناش وان جانکر کسی کی اچھا نہین کرتا۔ سب سنسار کا جو ایشور ہی وہ جسکو سکھ دیتا ہی اُسکو سکھ دیتا اور جسکو دکھ دیتا ہی اُسکو دکھ دیتا ہی۔ اپنے ہاتھ کچھ نہین۔ کرنے اور کرانے والا ایشور ہی ہی۔ نہ مین کرتا ہون نہ مین بھوکتا ہون نہ بولتا ہون سب ایشور کی ستا سے ہوتا ہی۔ اِس طرح ابھمان سے رہت ہو کر وہ پُن کرم کرتا ہی یہ سمان اُسنگ ہی اِس کے بچن سننے سے کانون کو امرت ملتا ہی۔ اِس پرکار سنتون کے ملنے اور تیسری بھومکا کے پراپت ہونے سے جسکی بُدھ بڑھی ہی اور جو ابھمان سے رہت ہی اُس کے ابدیش مین انبھو سے تب تک ابھیاس کرے جب تک ہاتھ پر آنولے کی طرح آتما کا انبھو ساکشات کار پرتچھ نہ ہو۔ اور بشیکھ اسنگ والا کہتا ہی کہ نہ مین کچھ کرتا ہون نہ کراتا ہون کیول آکاش روپ آتما ہون نہ مجھ مین کرتا ہی نہ کراتا ہی نہ کوئی اور ہی نہ کوئی ہمرا ہی۔ مین کیول آکاش روپ ادویت آتما ہون۔ ہے رام جی وہ پرش نہ بھیتر نہ باہر نہ پدارتھ نہ اپدارتھ نہ جڑ نہ چیتن نہ آکاش نہ پاتال نہ دو دیش نہ پرتھوی نہ مین نہ میرے کو دیکھتا ہی وہ نربا سن اَج ابناشی سرب شبدارتھون سے رہت کیول شون آکاش مین استھت ہی۔ چت سے رہت چیتن مین جو استھت ہی اُسکو سریشٹھ اسنگ کہتے ہین اور اُسکی چیشٹا بھی درشٹ آتی ہی تو بھی ہردے سے پدارتھون کی بھاؤنا کا ابھاؤ ہی۔ جیسے جل مین کمل درشٹ بھی آتا ہی تو بھی جل سے اونچا ہی رہتا ہی ویسے ہی وہ کرم کرتا ہوا جو دیکھ بھی پڑتا ہی تو بھی وہ اسنگ ہی رہتا ہی اُسکو کوئی کامنا نہین رہتی کہ یہ ہوا اور یہ نہ ہوا کیونکہ اُسکو سنسار کا ابھاؤ نشچے ہوا ہی اور سرب کلنا سے رہت ہی اُسکو آتما سے الگ کسی پدارتھ کی ستا نہین بھرتی یہ سریشٹھ اسنگ کہلاتا ہی۔ کام کرنے سے اُسکا کچھ ارتھ سدھ نہین ہوتا اور نہ کرنے مین کچھ ہان نہین ہوتی وہ سدا اسنگ ہی اور سنسار ساگر مین کبھی نہین ڈوبتا کیونکہ وہ تو سنسار ساگر سے پار ہو گیا ہی اور اُس نے اناتم مین آتما کی بھاؤنا تیاگ کر دی ہی اہم بھاؤ کا تیاگ کیا ہی اِشٹ انشٹ روپ جتنے پدارتھ ہین اُن کے سکھ دکھ کی بیدنا اُسکو نہین پھُرتی وہ سدا مون روپ ہی اُسکو بیسہ پتھر کے سمان ہی۔ یہ سریشٹھ اسنگ کہلاتا ہی۔ ہے رام جی ایک کمل ہی جو اگیان روپی کیچڑ سے نکل کر آتم روپی جل مین براجتا ہی اُسکا بیج سنسار کی ابھاؤنا ہی اُس جل مین ترشنا

روپی مچھلیان ہین جو اُس کمل کے چارون طرف پھرتی ہین اور اُسکے ساتھ کرم دُکھ روپی کانٹے ہین - اگیان
روپی رات سے اُس کمل کا مُکھ موندا رہتا ہی اور بچار روپی سورج کے اُدے ہونے سے کھلتا ہی اور سوہتا
ہی اُسمین سنتوکھ کی سگندھ ہی اور وہ ہردے بیچ لگتا ہی اُسکا پھل اسنگ ہی - یہ تیسری بھومکا مین اُگتا ہی
ہے رام جی سنتون کی سنگت اور ست شاسترون کا بچار ناسار کو پراپت کرتا ہی اور امرت روپی موکش
کا دینے والا ہی - بڑا اکشلے ہی کہ ایسے سوروپ کو بھول کر جیو دُکھی ہوتے ہین - اسکا سوروپ جو دُکھون کا
ناش کرنے والا ہی اور جسمین کوئی دُکھ نہین اور آنند روپ ہی سو ان بھومکاؤن کے دوارا پراپت
ہوتا ہی - ہے رام جی یہ تیسری بھومکا گیان کے پاس مِلتی ہی اور بچار وان اِن بھومکاؤن مین استھت ہو کر
بُدھ کو بڑھاتے ہین - جب اِس پرکار وہ بُدھ کو بڑھاتا ہی تب شاستر کی جُگت سے رچھا کرتا ہی اور
کرم کرکے (سلسلہ سے) اِس تیسری بھومکا کو پراپت ہوتا ہی جہان اسنگ ہونا پراپت ہوتا ہی جیسے کسان
کھیتی کی رچھا کرکے بڑھاتا ہی تیسے ہی وہ بچار روپی جل سے بُدھ کو بڑھاتا ہی تب بُدھ روپی بیل بڑھتی ہی
پھر چوتھی بھومکا پراپت ہوتی ہی - اہنکار اور موہ آدک دشمنون سے رچھا کرتا ہی - ہے رام جی اِس
بھومکا کو پراپت ہو کر گیان وان ہوتا ہی اور یہ بھومکا کرم کرکے (سلسلہ سے) پراپت ہوتی ہی یا بڑے
پُن کرم کیے ہون تو اُن سے آکر پھُرتی ہی یا ایکا ایک کبھی آکر پھُرتی ہی - جیسے ندی کے کنارے کوئی
آ بیٹھا ہو اور ندی کے بہاؤ سے بیچ مین جا پڑے تیسے ہی جب پہلی بھومکا پراپت ہوتی ہی تب
بُدھ کو بڑھاتی ہی اور جب بُدھ روپی بیل بڑھتی ہی تب گیان روپی پھل لگتا ہی - جب گیان اُپجتا ہی
تب اُسمین پرتچھ کرم دیکھنے بھی پڑین تو بھی وہ اُسکا ابھمان نہین کرتا - جیسے شُدھ من پر تمب کو گرہن بھی کرتا ہی
پرنت اُسمین کوئی رنگ نہین چڑھتا -

سرگ ایک سو چودہ - بشو باسنا روپ برنن

شری رام چندر جی بولے کہ ہے بھگون آپ نے بھومکا برنن کیا پر اُس مین مجھکو یہ سندیہ ہی کہ جو
بھومکا سے رہت اور پرکرت کے سنکھ ہین (یعنی مایا مین پھنسے ہین) اُن کو بھی گیان اُپجے گا یا نہ اُپجے گا
اور جو ایک یا دو یا تین بھومکا پاکر مر گیا ہو اور اُسکو آتما کا درشن نہ ہوا ہو اور اُسکو سورگ کی بھی کامنا نہ ہو
تو وہ کون گت پاتا ہی - بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی جو پرش لمپٹی (عیاش) ہین اُنکو گیان پراپت ہونا
کٹھن ہی باسنا کے مارے گھٹی جنتر کی طرح کبھی سورگ اور کبھی پاتال کو جاتے ہین اور دُکھ پاتے ہین
کبھی کبھی یکایک کاک تالی نیاے کی طرح اُن کو سنتون کے سنگ اور ست شاسترون کو سُننے
کی باسنا پھرتی ہی - جیسے مرتھل مین بیل کا اُگنا کٹھن ہی تیسے ہی جس پرش کو آتما کا پرماد ہی اور
بھوگ کی بھاؤنا ہی اُسکو گیان پراپت ہونا کٹھن ہی پر جب یکایک اُس کو سنتون کے سنگ سے
بیراگ اُپجتا ہی اور اُس کی بُدھ نبرت کی اور آتی ہے تب بھومکا کے دوارا اُس کو گیان
پراپت ہوتا ہی اور تبھی مکت ہوتا ہے - ہے رام جی اکسمات یہی بھاؤنا اُپجے بنا انیک

جون مین جنم پاتا ہی اور جسکو ایک یا دو بھوگ کا پراپت ہوئی ہین اور شریر چھوٹ گیا ہی تو وہ اور جنم پاکر گیان کو پراپت ہوتا ہی اور پچھلا سنسکار جاگ آتا ہی اور دن دن بڑھتا جاتا ہی۔ جیسے بیج سے پہلے برچھ کا انکر ہوتا ہی پھر ڈال اور پھول اور پھل سے بڑھتا ہی تیسے ہی اسکو ابھیاس کا سنسکار بڑھتا جاتا ہی اور گیان پراپت ہوتا ہی جیسے پہلوان دن کو کھیلکر رات کو سوجاتا ہی اور دن ہوئے پھر اُٹھتا ہی تب پہلوانی ہی کا ابھیاس آنے پھرتا ہی اور جیسے کوئی راہ چلتے چلتے سوجاوے اور جاگکر پھر چلنے لگے تیسے ہی وہ پھر پوربہ (پہلے) کے ابھیاس کو لگتا ہی۔ ہے رام جی جسکو یہ بھاونا ہوتی ہی کہ مجھکو بشیکھتا پراپت ہو وہ پھر جنم پاتا ہی اور برہما جی سے لیکر چینٹی تک جسکو بشیکھ ہونے کی کامنا ہی وہ جنم پاتا ہی۔ گیانی کو بھوگون کی اور بشیکھ ہونے کی اچھا نہین ہوتی۔ جس کو بھوگ کی اچھا ہوتی ہی وہ کھوگ سے آپ کو بشیکھ جانتا ہی اور النشٹ کی نیرت کی اچھا کرتا ہی۔ گیانی کو کوئی باسنا نہین ہوتی کہ یہ بشیکھتا (خصوصیت) مجھکو پراپت ہو اسی سے وہ پھر جنم نہین پاتا۔ جیسے بھونا بیج نہین اُگتا تیسے ہی باسنا سے رہت گیانی پھر جنم نہین پاتا ہے رام جی جنم کا کارن باسنا ہی جیسی جیسی باسنا ہوتی ہی تیسی تیسی اوستھا کو جیو پراپت ہوتا ہی۔ باسنا طرح طرح کی ہین۔ جب شریر چھوٹنے کا سمے آتا ہی تب جو باسنا درڑھ ہوتی ہی اور جس کا سدا ابھیاس ہوتا ہی وہی انت کال مین دکھائی دیتی ہی۔ چاہے وہ باسنا پاٹھ کرنے کی ہو چاہے تپ کرنے کی ہو چاہے کرم کرنے کی ہو چاہے دیوتا آدک کی ہو سب کو مار کر وہی اُس سمے بھاستی ہی۔ ہے رام جی اُس سمے آگے جو پدارتھ ہوتے ہین وہ بھی نہین بھاستے اور پانچون اندریون کے بشے موجود ہون تو بھی نہین بھاستے پر وہی پدارتھ بھاستا ہی جس کا درڑھ ابھیاس کیا ہوتا ہی۔ باسنا تو بہت ہوتی ہین پرنت جیسی باسنا درڑھ ہوتی ہی اُسی کے انسار شریر دھارن کرتا ہی۔ جب دیہہ چھوٹتی ہی تب گھڑی بھر تک سکھپت کی طرح جڑتا رہتی ہی اُسکے اُپرانت چیتنتا ہوتی ہی تب اپنی باسنا کے انسار شریر کو دیکھتا ہے اور جانتا ہی کہ یہ میرا شریر ہی مین پیدا ہوا ہون۔ کوئی ایسے ہوتے ہین کہ اُسی چھن مین جگت کا انبھو کرتے ہین۔ کوئی ایسے ہوتے ہین کہ بہت دنون تک جڑ بنے رہتے ہین تب اُنکو چیتنا پھرتی اور اُس کے انسار سنسار بھرم دیکھتے ہین اور جو کوئی سنسکار وان ہوتے ہین اُنکو جلد ہی ایک چھن مین چیتنتا ہوتی ہے اور وے جانتے ہین کہ ہم اُس جگہ مرے تھے اور اسجگہ پیدا ہوئے ہین یہ ہماری ماتا ہی یہ پتا ہی یہ کُل ہی۔ اِس پرکار ایک مہورت مین جاگ کر دیکھتے ہین اور بڑے کل کو دیکھتے ہین۔ اسیطرح وے پرلوک اور جمراج جی کے دوتون کو دیکھتے ہین اور جانتے ہین کہ یہ ہم کو لیے جاتے ہین اور ہمارے پتّرون نے پنڈدان کیے ہین اُن سے ہمارا شریر ہوا ہی اور دوت ہم کو لے چلے ہین تب آگے یہ دھرم راج کو دیکھتے ہین اور دھرم راج کے پاس جاکر کھڑے ہوتے ہین اور پُن اور پاپ دونون مورت دھر کر اُن کے آگے کھڑے ہوتے ہین۔ تب دھرم راج انترجامی اُنسے ایک ایک کا حال پوچھتے ہین کہ اِسنے کیا کرم کیے ہین۔ جو پُن وان ہوتا ہی اُسکو سورگ کا سکھ کھوگوا کر پھر جون مین ڈال دیتے ہین اور جو پاپی ہوتا ہی اُس کو نرک مین ڈال دیتے ہین اسطرح سب جنمونکو پاتا ہی

جب سانپ کی جون پاتا ہی تو کہتا ہی کہ مین سانپ ہون اور بیل بندر تیتر تیھر بگلا گدھا بیل برچھ آدک کی جون پاتا ہی تو جانتا ہی کہ مین یہی ہون - اکسمات کاک تالی جوگ کی طرح کبھی منکھیہ کا شریر پاتا ہی تو ماتا کے گربھ مین جانتا ہی کہ یہان مین نے جنم لیا ہی - یہ میری ماتا ہی مین پتا سے پیدا ہوا ہون اور یہ میرا گل ہی پھر باہر نکلتا ہی اور بالک ہوتا ہی تب جانتا ہی کہ مین بالک ہون جب جوان ہوتا ہی تب جانتا ہی کہ مین جوان ہون جب بوڑھا ہوتا ہی تب جانتا ہون کہ مین بوڑھا ہون - اِس طرح جب زندگی کے دن بسر کرکے مرتا ہی - تب سانپ - طوطا - تیتر - بندر - مچھر - کچھ برچھ پس - پچھی دیوتا آدک کا جنم پاتا ہی - ہے رامجی سنسار مین وہ گھٹی جنتر کی طرح پھرتا ہی کبھی اوپر اور کبھی نیچے کو جاتا ہی اسی طرح سوروپ کے پرماد سے دُکھ پاتا ہے - ہے رام جی اتنا سنسار جو تم سے کہا ہی سو بنا کچھ نہین کیول ادویت آتما ہی پر چت کے سنجوگ سے اتنا بھرم دیکھتا ہی اور باسنا کے دوارا بھاونون کو دیکھتا ہی اور آکاش مین جاتا ہی جیسے پون گندھ کو لے جاتا ہی تیسے ہی پرلیشٹکا کو لیجاتا ہی اور شریر کو دیکھتا ہی - ہے رام جی آتما سے الگ کچھ نہین پرنت چت کے سنجوگ سے اِتنے بھرم کو دیکھتا ہی اس سے چت کو استھر کرو تو بھرم مٹ جاویگا اور آتم تتو ہی باقی رہے گا جو شدھ اور آنند روپ ہے اُسی مین استھت ہو رہو -

سرگ ایک سو پندرہ ۱۱۵ - سرشٹ نربان ایکتا پرتپادن برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی یہ تو پربرت والے کا کرم کہا اب نربرت کا کرم سُنو کہ جسکو بجھو مکا پراپت ہوئی ہی اور آتم پد نہین پراپت ہوا اُسکے سب پاپ جل جاتے ہین جب اُسکا شریر چھوٹتا ہی تب اُ سیدھا کے انسار شون روپ ہوکر پھر اپنے ساتھ شریر کو دیکھتا اور پھر بڑے پرلوک کو دیکھتا ہی جہان سورگ کے سُکھ بھوگتا ہی اور سُکھ پُرش لوکپالون کے پُردون مین پھرتا ہی جہان مند مند پون چلتا ہی سندر برچھون کی سُگندھ اور بانچولی اندر لیون کے سندر بستی ہین دیوتا ون مین رہکر بہار کرتا ہے اور بھوگون کو بھوگ کر سنسار مین آکر پیدا ہوتا ہے اور پھر بجھو مکا کرم کو پراپت ہوتا ہی - جیسے راہ چلتے چلتے کوئی سو جاوے اور جاگ کر پھر چلنے لگے تیسے ہی شریر پاکر وہ بجھو مکا کے کرم کو پراپت ہوتا ہی جیسی جیسی بھاونا ہوتی ہی تیسے ہی بھاستا ہی یہ سب جگت سنکلپ ماتر ہی سنکلپ ہی کے انسار بھاستا ہی اور باسنا کے انسار پرلوک بھرم سُکھ دُکھ دیکھتا ہی وہان سے بھوگ کر پھر سنسار مین آگرتا ہی اسی طرح سنکلپ سے بھٹکتا پھرتا ہے اور جب آتما کی طرف آتا ہی تب سنسار بھرم مٹ جاتا ہی - جبتک آتما کی طرف نہین آتا تب تک اپنے سنکلپ سے سنسار کو دیکھتا ہی جیسے جیسے اپنی اپنی سرشٹ بھاستی ہی - دیوتا دیت بھوم لوک سورگ لوک سب سنکلپ کے رچے ہوئے ہین جو کچھ سنسار بھاستا ہی برہما بشن رُدر سے آدلے کر سب منو ماتر ہی من کے سنکلپ سے اُدے ہوا ہی اور استار روپ ہی

جیسے منو راج اور گندھرب نگر اور سوپن سرشٹ بھرم روپ ہین تیسے ہی یہ جگت بھی بھرم روپ ہو یہ سرشٹ پرسپر اوربستھا ہو کہین اودے ہوتی بھاستی ہو کہین مٹ جاتی بھاستی ہو جیسے مور کھہ اور دیش کو جاتا ہو تیسے ہی جیو دیہہ کو تیاگ کر پرلوک کو جاتا ہو پرنتُ سوروپ مین آنا جانا ۔ مین ۔ تو ۔ یہ کلپنا کوئی نہین ہے کیول ستّا ماتر اپنے آپ مین استھت ہو اور جگت بھی وہی ہو ۔ ہے رام جی یہ جگت آتم سوروپ ہو ۔ جیسے من کا چمتکار ہوتا ہو تیسے ہی جگت آتما کا چمتکار ہو اور جو کچھ تم کو بھاستا ہو سو سب آتما ہی ہو ۔ آتما بنا آبھاس نہین ہوتا ۔ جیسے اوکھ مین میٹھا پن اور مرچ مین کڑوا پن ہوتا ہو تیسے ہی آتما مین جگت ہو ۔ جو کچھ تم دیکھو سنو اسپرش کرو سنگندھ لو اس سب کو آتما ہی جانو یا جو انکا جاننے والا انبھو روپ ہو اُسمین استھت ہو ۔ اور اندریون اور اُن کے بشیون کو تیاگ کر انبھو روپ مین استھت ہو ۔ ۔ ۔ جی یہ جگت سمبت روپ ہو اور سمبت ہی جگت روپ ہو ۔ جب سمبت بہرمکھ ہو کر رس لیتی ہو تب جاگرت کو دیکھتی ہو اور جب انترمکھ ہو کر رس لیتی ہو تب سپنا ہوتا ہو اور جب شانت ہوتی ہو تب سکھپت ہوتی ہو اور جب سنسار کو ستّ جانکر رس لیتی ہو تب جاگرت سوپن سکھپت اوستھا ہوتی ہو اور جب سمبت سے رس کی ستّا جاتی رہتی ہو تب تریا پد ہوتا ہو ۔ یہ بدار کتھ ہو یہ نہین ہو جب یہ نہ رہے تب تریا پد ہو ۔ ہے رام جی یہ جگت پھُرنے ماتر ہو جب پھُرنا مٹ جاتا ہو تب جگت دکھائی نہین دیتا ۔ جیسے سپنے کے دیش کال بدارتھ جاگنے پر دکھائی نہین دیتے تیسے ہی یہ جگت جاگرت جگت بھی متھیا ہو ۔ جیو جیو پیچھے جو اپنی اپنی سرشٹ ہوتی ہو اُسمین آپ بھی کچھ بنجاتا ہو ۔ اس سے دکھی ہوتا ہو ۔ جب اس اہنکار کو تیاگ کر اپنے سوروپ مین استھت ہو تب جگت کہین نہین ہو ۔

سرگ ایک سو سولہ [۱۱۶] ۔ جگت آکاش ایکتا پرتپادن برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی اس جگت کا سوروپ سنکلپ ماتر ہو اور سنکلپ ہی آکاش روپ ہو آکاش اور سرگ مین کچھ بھید نہین جیسے پون اور اسپند مین بھید نہین ۔ جگت مین بہت سے بدارتھ ہین پرنتُ پرسپر نہین رو سکتے اور واستو مین جگت بھی آتما کا چمتکار ہو اور آتما کا روپ ہو جو آتما کا روپ ہو تو راگ اور دویش کسکا کیجیے ۔ ایک چھن مین کروڑون برہمانڈ استھت ہین اور یہ آسچرج ہو کہ آتما سے کچھ نہین ہوا الگ الگ سمبیدن درشٹ آتی ہو پر طرح طرح کے بدارتھ بھاستے ہین ۔ ہے رام جی جیو جیو پیچھے اپنی اپنی سرشٹ ہو ایک سرشٹ ایسی ہو کہ اُسکا سنکلپ ایک ہی درشٹ آتا ہو پرنتُ سرشٹ اپنی اپنی ہو اور کوئی ایسی نہین کہ الگ الگ ہین پرنتُ سمان تا کر کے ایک ہی درشٹ آتی ہین ۔ جیسے پانی کی بوندین اکٹھی ہوتی ہین اور دھول کے کنکے الگ الگ ہوتے ہین پرنت ایک ہی دھول بھاستی ہو ۔ جیسے ندی مین ندی گرتی ہو تو ایک ہی جل ہو جاتا ہو تیسے ہی سمان آدھکرن کر کے سب سنکلپ ایک ہی بھاستے ہین ۔ ایک ایک کے ساتھ ملتے ہین اور نہین بھی ملتے ۔ جیسے چھیر سمدر مین گھی ڈالیے تو نہین ملتا تیسے ہی ایک سنکلپ ایسے ہین کہ اور سے

ایک سے ہوتے ہین تیسے ہی پرکاش الگ الگ دیکھ پڑتا ہر پر دیپک اور من کا
نہین ملتے۔ جیسے سورج اور دیپک اور من کا پرکاش الگ الگ دیکھ پڑتا ہر پر ایک سے ہوتے ہین تیسے
ہی کئی سرشٹ ایک ہی بھاستی ہین اور الگ الگ ہوتی ہین اور کئی اکٹھی ہوتی ہین پر الگ الگ درشٹ
آتی ہین۔ ہے رام جی اتنی سرشٹ جو مین نے تم سے کہی ہین سو سب ادھشٹھان مین پھُرنے سے کئی
کروڑہی پیدا ہوتی ہین اور کئی کروڑ مٹ جاتی ہین۔ جیسے جل مین ترنگ اور بدبدے پیدا ہو کر مٹ جاتے
ہین جیسے ہی سرشٹ پیدا ہو کر مٹ جاتی ہین پر ادھشٹھان جیون کا تیون ہر کیونکہ اُس سے الگ کچھ نہین۔
برہم اور آتما آدک جو ہین سو بھی پھُرنے مین ہوئے ہین۔ جب تک شبد ارتھ کی بھاونا ہر تب تک
بھاستے ہین اور جب بھاونا نبرت ہو جاتی ہر تب شبد ارتھ کوئی نہین بھاستا کیول شدھ چیتن ماتر ہی
باقی رہتا ہر اور سنسار کا بھاو کسی جگہ نہین ہوتا۔ جیسے پون جب تک چلتا ہر تب تک جانا جاتا ہر کہ
پون ہر اور گندھ بھی پون ہی سے جانی جاتی ہر کہ سگندھ آئی یا درگندھ آئی اور جب پون نہین چلتا
تب نہین بھاستا اور گندھ بھی نہین بھاستی تیسے ہی جب پھُرنا مٹ جاتی ہر تب سنسار اور سنسار کا ارتھ یہ
دونون نہین بھاستے پھُرنے مین جیو جیو پیچھے جیون جیون اپنی اپنی سرشٹ ہر اُس سرشٹ مین ستا سمان
برہم استھت ہر اور سب کا اپنا آپ ہر دویت بھاو کو کبھی نہین پراپت ہوا۔ ہے رام جی اس سے تم ایسا
جانو کہ آکاش پرتھوی جل اگن آدسب پدارتھ آتما ہی ہین یا ایسا جانو کہ سب متھیا ہین اور انکا ساکشی
بھوت ست برہم ہی اپنے آپ مین استھت ہر اُس سے کچھ الگ نہین اور اُسی برہم مین اُلٹ سے
انیک سمیر اور سمندر اچل آدک استھت ہین انسا انسی بھاو بھی آتما مین استھول ہونے کے لیے کہے
ہین واستو مین نہین ہین صرف بتلانے کے لیے ہین آتما ایک رس ہر۔ ہے رام جی ایسا پدارتھ
کوئی نہین جو آتم ستا کے بنا ہو۔ جسکو ست جانتے ہو وہ بھی آتما ہر اور جس کو است جانتے ہو وہ بھی
آتما ہر۔ آتما مین جیسے ست کا پھُرنا ہر تیسے ہی است کا پھُرنا ہر پھر دونون کا برابر ہر جیسے سپنے
مین ایک ست جانتا ہر اور دوسرا است جانتا ہر تیسے ہی جو اندریون کے بشئے ہوتے ہین
اُن کو ست جانتا ہر اور آکاش کے پھول اور خرگوش کے سینگ کو است کہتا ہر سو سب انبھو
سے پھُرے ہین اس سے انبھو روپ ہین۔ ایسا پدارتھ کوئی نہین جو آتما مین است نہین جو پھُرنے
بھاستے ہین سو سب پھُرنے مین ہوئے ہین ست کیا اور است کیا۔ سب متھیا اور سپنے کے
ست است کی طرح ہین۔ جو انبھو کر کے سدھ ہر سو سب ست ہر اور انبھو سے الگ کبھی ست
ہر۔ ہے رام جی گناتیت پرماتما سوروپ مین استھت ہو۔ ہے رام جی بھوت بھوشیہ برتمان
تینون کال مین گیان وان سم ہر اور وسودھا آکاش جل اگن آدک سب پدارتھ اُسکو آتما ہی
درشٹ آتے ہین آتما سے الگ کچھ نہین بھاستا۔ سورج چندرما تارے سب آتما ہین۔ یہ جگت
آکاش روپ ہر اور شدھ نرمل ہر آکاش مین آکاش استھت ہر کچھ الگ نہین جو تم کو الگ
بھاسے اُسکو متھیا جانو وہ بھرم سے سدھ ہوا ہر کوئی ست نہین اور جو پرمارتھ سے دیکھو
تو سب آتما ہی ہے۔

سرگ اکیسو الترہ ـ بشوبیجے برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی یہ جگت سپنے کے سمان ہے جیسے سپنے کی سینا طرح طرح کی دکھائی پڑتی ہے
اور ہتھیار چلتے ہوئے بھاستے ہیں پر آتما میں اکار روپ دیکھنا اور ماننا اور رشید ارتھ کوئی نہیں وہ جگت سے
رہت ہے اور جگت روپ جان پڑتا ہے ۔ اہم تو تم جو کچھ بھاستا ہے سو سپنے کی طرح ہے اور بھرم سے بدھ
ہوا ہے ۔ جو سب کا ادھشٹھان ہے وہ ست ہے اور سب اُسی میں کلپت ہیں ۔ جو اُنھوں سے دیکھیے تو سب
آتم سوروپ ہیں اور جو الگ دیکھیے تو کچھ نہیں ۔ جیسے سپنے کے ولیق کا کل پدارتھ مطلب کے بھی
بھاستے ہیں تو بھی متھیا ہیں تیسے ہی یہ سب جگت پھرتا ہے اُسکی اپیکشا سے وہ اور کو ہے اور جسکی اپیکشا سے وہ اور
میں ہے نا ستو میں دونوں نہیں جو ہے سو آتما ہی ہے ۔ شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون آپ نے
کہا کہ تو سے لیکر میں تک اور میں سے لیکر تو تک سب سپنے کی سینا کی طرح متھیا ہیں اور اُنھوں سے
دیکھیے تو آتم روپ ہے تو ہم سپنے کی سینا میں ہیں یا ہمارا آتما ہے سو کہیے ۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے
رام جی اناتم دیہہ آدک میں یہ اہم بھاونا کرنا کہ میں ہوں تو سپنے کی سینا کی طرح ہے اور ادھشٹھان چیتن
اور شید اور اہنکار سے رہت اہم بھاونا کرنا آتما روپ ہے ۔ ہے رام جی تم آتم روپ ہو ۔ یہ جگت
ست بھی نہیں اور است بھی نہیں جو ادھشٹھان روپ سے دیکھیے تو آتم روپ ہے اور جو ادھشٹھان
سے رہت دیکھیے تو متھیا ہے وہ ادھشٹھان شدھ آنند روپ چیت سے رہت چیتن برہم ہے ۔ اگیان
سے جگت دکھ پڑتا ہے جیسے اسمیک درشٹی سے سیپی میں روپا کھا تا ہے تیسے ہی آتما میں اگیانی
جگت کلپتے ہیں ۔ ہے رام جی جگت ابچار سے سدھ ہے اور بچار کرنے سے کچھ چیز نہیں ہے ۔ یہ
جس کے آشرے کلپت ہے سو ادھشٹھان ست ہے ۔ جیسے سیپی کے جانتے سے روپے کی بدھ
جاتی رہتی ہے تیسے ہی آتم بچار سے بشو بدھ جاتی رہتی ہے جیسے پون سے سمدر میں چکر اور ترنگ پھرتے
ہیں اور پرتچھ دکھ پڑتے ہیں پر بچار کرنے سے چکر اور ترنگ میں بھی جل بدھ ہوتی ہے تیسے ہی آتم
روپی سمدر میں من کے پھرنے سے بشو روپی ترنگ اٹھتے ہیں اور بچار کرنے سے تم کو من کے
پھرنے میں بھی آتم روپ بھاسے گا بشو روپی چکر نہ بھاسینگے اور بھرم نرت ہو جاوے گا ۔ جو بست
پھرنے میں آئی ہے وہ نہ پھرنے میں ہٹ جاتی ہے یہ جگت اگیان سے اُپجا ہے اور گیان سے مٹ جاتا
ہے اس سے جگت کو بھرم ماتر جانو ۔ شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون آپ نے کہا کہ برہما
کو در آدک اور اُتپت اور سنگھار ہونے تک سب جگت بھرم ماتر ہے اس جاننے سے کیا سدھ
ہوتا ہے یہ تو پرتچھ دکھ ایک ہی بھاستا ہے ۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی جو کچھ تم دیکھتے ہو سو سمیک
درشٹی سے سب آتم روپ ہے کچھ اور نہیں ۔ اور اسمیک درشٹی سے جگت ہے تو درشٹی کا بھید
ہے سمیک اور اسمیک دیکھنے کا ادھشٹھان جیون کا تیوں ہے جیسے ایک اندھکار کی اُپادھ سے
رسّی سانپ ہو کر بھاستی ہے اور پھر دا ایک جل ہوتی ہے اور جو پرکاش میں دیکھیے تو رسّی ہی بھاستی ہے

تیسے ہی جس نے آتما کو جانا ہو اُسکو جگت بھی آتما روپ ہو۔ اگیانی کو جگت بھاستا ہو اور دُکھ دائی ہوتا ہو جیسے
مورکھ بالک اپنی پرچھائین مین بیتال کلپ کر ڈرتا ہو اور اپنے نہ جاننے سے دُکھ پاتا ہو جو جانے تو ڈر کیون
مانے۔ ہے رام جی جیو اپنے ہی سنکلپ سے آپ بندھتا ہو۔ جیسے کنسواری کیڑا اپنے رہنے کا گھر بنا کر آپ ہی
بچلنس مرتا ہو ویسے ہی اناتما مین اہم پرتیت کرکے جیو آپ ہی دُکھ پاتا ہو۔ ہے رام جی آپ ہی سنساری
ہوتا ہو اور آپ ہی برہم ہوتا ہو۔ جب جگت کی اور دیکھتا ہو تب سنساری ہوتا اور جب سوروپ کی اور
آتا ہو تب برہم آتما ہوتا ہو اس سے جو تمھاری اچھا ہو وہ کرو جو سنساری ہونے کی اچھا ہو تو سنساری
ہو جاؤ اور جو برہم ہونے کی اچھا ہو تو برہم ہو جاؤ اور جو مجھ سے پوچھو تو درشیہ اہنکار کو تیاگ کر آتما مین
استھت ہو رہو۔ جگت بھرم ماتر ہو۔ واستو مین کچھ نہین۔ یہی نرنے رکھو کہ سنکلپ سے سنکلپ
کو کاٹو۔ جب تم باہر سے انترمکھ ہوگے تب برہم بھاسے گا اور جگت کی کلپنا مٹ جاویگی کیونکہ آگے بھی
نہ تھا۔ ہے رام جی جو ست بستُ آتما ہو اُسکا انیک جتنون سے بھی ناش نہین ہوتا اور اَست اناتما ہو
اُسکے لیے جتن کبھی کیجیے تو بھی ست نہین ہوتا۔ جو بستُ ست ہو اُسکا ابھاؤ کبھی نہین اور جو اَست ہو
اُسکا بھاو کبھی نہین ہوتا۔ اَست بستُ تب تک بھاستی ہو جب تک اُسکو بھلے پرکار نہین جانا اور جب
بھلے پرکار سے دیکھیے تب ناش ہو جاتی ہو اودیا کے پدارتھ ودیا سے نشٹ ہو جاتے ہین۔ جیسے سپنے کا
سمیر پربت ست ہو تو جاگنے مین بھی دیکھ پڑے اُن سے ہو نہین۔ یہ سنسار جو تم کو بھاستا ہو سو ہو پد
کے گیان سے نشٹ ہو جاویگا۔ ہم سے پوچھو تو ہم کو آتما سے الگ کچھ نہین بھاستا سب آتما ہی
ہو۔ یہ بھی نہین کہ یہ جیو اگیانی ہو کسی پرکار موکش ہووے نہ ہمکو گیان سے پریوجن ہو نہ موکش ہونے
سے پریوجن ہو کیونکہ ہم کو سب آتما ہی بھاستا ہو۔ ہے رام جی جب تک چیتن ہو تب تک مرتا
اور جنم بھی پاتا ہو جب جڑ ہوتا ہو تب شانت کو پراپت ہو کر مکت ہوتا ہو۔ چیتن جگت کی اور پھرنے کو
کہتے ہین اسی سے جنم مرن کے بندھن مین آتا ہو۔ جب جگت کے پھرنے سے جڑ ہو جاوے تب مکت
ہوا اسکا ہونا ہی دُکھ ہو اور نہ ہونا ہی مکت ہو۔ اہنکار کا ہونا بندھن ہو اور اہنکار کا نہ ہونا مکت ہو اس سے
پرشارتھ کرکے اہنکار کو تیاگ کرو اور چیتن برہم گھن اپنے آپ مین استھت ہو۔ جسکو سنسار کی ست
بھاونا ہو اُسکو سنسار سے برہم نہین اور جسکو برہم کی بھاونا ہوئی ہو اُسکو برہم ہی بھاستا ہو۔ ہے
رام جی جو پاتال مین جاوے اور سمپورن پرتھوی دسو دشا آکاش دیوتاؤن کے استھانون مین پھرے تو
بھی سُکھ نہ پاوے گا اور آتما کا درشن نہ ہوگا کیونکہ اناتما مین اہنکار کرنے سے سکھ نہین ہوتا۔ جب
آتم درشی ہو کر دیکھوگے تب تم کو سب آتما ہی بھاسے گا سواے آتما کے اور کچھ نہ بھاسے گا۔

سرگ ایکسو اٹھارہ ۱۱۸ بشو پرنام برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی جگت سنکلپ ماتر ہو اور تچھ ہو پربت ندی دیش کال سب بھرم سے سدھ ہین

جیسے سپنے مین پربت ندی وکیش کال نیند کے دوش سے بھاستے ہین تیسے ہی اگیان نیند سے یہ جگت بھاستا ہو۔ ہے رام جی جاگ کر دیکھو تو یہ سنسار ہو نہین۔ اسکا ترنا مہا شکم ہو اور سمیر پربت آدک جو بھاستے ہین سو کمل کی طرح کومل ہین۔ جیسے کمل کے بند ہونے مین کچھ جتن نہین۔ تیسے ہی یہ کومل نبرت ہوتے ہین آکار بھوت پرانیون کی موہی درشٹ ہو اور آکار کو دیکھ رہے ہین۔ جیسے پون کا چلنا جانا جاتا ہو اور جب نہین چلتا ہو تب مورکھ نہین جانتا تیسے ہی بھوت پرانی آکار کو جانتے ہین اور اسمین جو نرآکار استھت ہو اُسکو نہین جانتے۔ جیسے پون چلتا ہو تو بھی پون ہو اور ٹھہرتا ہو تو بھی پون ہو تیسے ہی جگت پھرتا ہو تو بھی آتما ہو اور نہین پھرتا ہو تو بھی آتما ہو اس سے جگت آتما کا روپ ہو آتما سے الگ نہین۔ جو سمیک درشی ہین اُنکو پھرنے اور نہ پھرنے مین آتما ہی بھاستا ہو جیسے اسپند اور نہ اسپند روپ پون ہی ہو تیسے ہی گیانی کو سدا ایک رس ہو اور اگیانی کو دویت بھاستا ہو۔ جیسے برچھ مین بالک پشاچ سمجھ کرتا ہو تیسے ہی آتما مین جگت بدھ اگیانی کرتا ہو اور جیسے نیتر کے دوش سے آکاش مین ترورے بھاستے ہین تیسے ہی من کے پھرنے سے جگت بھاستا ہو۔ ہے رام جی جیسے بایو کا روپ کبھی نہین تیسے ہی جگت کا سروپ کبھی نہین اور جیسے مرتھل مین جل کا ابھاو ہو تیسے ہی آتما مین جگت کا ابھاو ہو۔ ہے رام جی سمیر پربت آکاش پاتال دیوتا چھ راچھس آدک ایسے کتنے ہی برہمانڈ اکٹھے کر کے بچار روپی کانٹے مین رکھے اور پیچھے کے پلڑے مین آدھی رتی ڈالے تو بھی تول مین برابر نہ ہونگے کیونکہ واستو مین نہین ہین اُبچار سے سدھ ہین۔ سپنے کے پربت جاگنے پر چاول برابر بھی نہین رہتے کیونکہ ہین نہین بھرم ماتر ہین۔ ہے رام جی اس سنسار کی بھاونا مورکھ لوگ کرتے ہین ایسے جو اناتم درشی پُرش ہین اُنکو ایسے جانو کہ جیسے لوہار کی دھونکنی سے پون نکلتا ہو تیسے ہی اُن پُرشون کے سوانس (دم) برتھا آتے جاتے ہین جیسے آکاش مین اندھیری برتھا اُٹھتی ہو تیسے ہی اُن پرشون کا جینا اور سب کام کرنا برتھا ہو اور وے اُتم کمائی ہین ارتھات اپنا آپ ناش کرتے ہین اور اُنکی چیشٹا دکھ ہی کے نمت ہو۔ ہے رام جی یہ اپنے آدھین ہو۔ جو درشیہ کی اور ہوتا ہو تو سنسار ہوتا ہو اور جو انترمکھ ہوتا ہو تو سب آتما ہی ہوتا ہو۔ یہ سنسار متھیا ہو نہ ست کہیے نہ است کہیے بھرم سے ہوا ہو۔ یہ جتنے بھوت بھوشیہ برتمان کال مین سدھ ہوتے ہین اور اُتپن ہوتی ہو۔ آکاش پاتال مین۔ پاتال آکاش مین۔ تارے پرتھوی پر۔ پرتھوی آکاش کے اوپر بھی ہوتی ہو۔ بادل بنا میگھ برسا کرتا ہو اور آکاش مین ہل چلتے ہین ایسے تماشے مین دیکھا کرتا ہون۔ ہے رام جی اسمین کچھ آشچرج نہین من کر کے سب کچھ ہوتا ہو جیسا منوراج نے کیا تیسا ہی آگے آکر کھڑا ہو گیا۔ مہا ایشرج شہرون مین بھکھاری کی طرح بھیکھ مانگتے پھرتے ہین۔ برہمانڈ اڑتے پھرتے ہین بالو سے تیل نکلتا ہو اور مردے لڑائی کرتے ہین۔ ہرن گاتے ہین۔ ہرن ناچتے ہین۔ ہے رام جی منوراج کر کے سب کچھ بنتا ہو جیسے چندرما کی چاندنی سے پربت بھسم ہوتے ہین۔ اسمین کیا آشچرج ہو ایسے ہی یہ سنسار بھی منوراج ہو اور بہت جلد جانے والا ہو اس سے اسکو جو ست مانتا ہو اور پہلے جو بالو سے تیل آدک کہے ہین اُن کو ست

نہین مانتا کیونکہ اُس مین متھیا سمیگ ہو پر دونون برابر ہین — ہے رام جی جنکو ست اسنت کہتے ہو سو آتما مین
دونون نہین — یہ جو پدارتھ تم کو ست بھاستے ہین تو اگنی آدک شیتل بھی ست ہین اور جو یہ متھیا بھاستے
ہین تو وہ بھی متھیا ہین کیول تیبر (تیز) اور مِرد (نیھات نرم) کا بھید ہے — جب تیبر سمبیگ درڑھ ہوتا ہے تب
سب مانتے ہین — جیسے سپنے سے جاگا ہوا سپنے کو متھیا کہتا ہے اور جاگنے کو ست کہتا ہے پر دونون سوراج
ہین — ہے رام جی جتنے آکار درشٹ آتے ہین اُن سب کو متھیا جانو — نہ تم ہو نہ مین ہون نہ یہ جگت ہے
پرماتما سنا جیون کی بتون ہے اُسمین اُن کا اُٹھان کوئی نہین وہ کیول شانت روپ آکاش روپ نراکاش
روپ ہے جس مین کچھ دُویت نہین کیول اپنے آپ مین استھت ہے — جیسے بالک مٹی کے ہاتھی
گھوڑے آدمی وغیرہ بناکر اُنکے نام کلپتا ہے کہ یہ راجا ہے یہ ہاتھی ہے یہ گھوڑا ہے تو مٹی سے الگ کچھ نہین
پر بالک کے من مین اُنکے نام الگ الگ درڑھ ہوتے ہین ویسے ہی من روپی بالک طرح طرح کے
نام کلپتا ہے پر آتما سے الگ کچھ نہین — اِس سے ہے رام جی تم کلپن کا تیاگ کرتے ہو پر نکر ہو کر نِرمل
سو روپ شدھ ہو کر بھو اور ابدیا کے کارن کارج سے رہت ہے اُسمین استھت رہو — یہ سنسار کھار نے
بکھرنے مین ہوا ہے آتما نہ ست ہے نہ اسنت ہے نہ جڑ ہے نہ چیتن ہے نہ پرکاش ہے نہ اندھکار ہے نہ شون ہے نہ
اشون ہے شاستر نے جو بھاگ دکھے ہین کہ یہ جڑ ہے سو اُس جیو کے جگانے کے لیے کہے ہین آتما مین
کوئی واستو سنگیا نہین کیول آتم تتو ماتر ہے اُس سے درشیہ کی کامنا تیاگ کر آتما مین استھت ہو — ہے رام
جی سب تیاگ کر ابھاو رنگ سب کامنا تر ہین اُنہین کیا بکھر و سا کرتا ہے سنسار کے بھاو ابھاو دونون برابر ہین
بھیر نا جیسا بھاو کا ہے ویسا ہی ابھاو کا ہے سوروپ مین دونون برابر ہین اور تینون کال مین جیسا ہے
تیسا ہی ہے ۔

سرگ ایک سو انتیس — جگت بھاو پرتپادن برنن

شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون بھومکا کا ذکر یہان چلا تھا اُسمین جو سار آپ نے کہا وہ
مین سمجھ گیا — اب آپ بھومکاؤن کا بستار کہیے — جوگی کا شریر جب چھوٹتا ہے اور سورگ کے سکھ بھوگ کر
گرتا ہے تو پھر اُسکی کیا دشا ہوتی ہے یہ بھی کہیے — بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی جس جوگی کو بھوگ کی اچھا ہوتی
ہے وہ سورگ مین جاکر بھوگون کو بھوگتا ہے اور جو اُسکو اور بھی بھوگنے کی اچھا ہوتی ہے تو اِس مدھیہ منڈل
یعنے منکھیہ لوک مین آکر پوتر استھان اور دھن وان کے گھر مین جنم لیتا ہے اور جس کو بھوگ کی اچھا اور
نہین ہوتی تو گیانیون کے گھر مین جنم لیتا ہے تھوڑے دنون کے بعد اُس کا پچھلا ابھیاس سنسکار آ پھرتا ہے
وہ اُسمین کرکے آتما کی اور ہو جاتا ہے جیسے کوئی پُرش لکھتا ہوا سو جاتا ہے اور جب جاگتا
ہے تب اُسی لکھے کو دیکھکر آگے لکھتا ہے ویسے ہی وہ جوگی پورب جنم کے ابھیاس کو
پاکر دن دن بڑھتا جاتا ہے وہ اگیان کا سنگ نہین کرتا کیونکہ وہ بھوگون کے سنکلپ
اور آتم تارگیا سے مُہر گکھر ہے جو جلی کرنے والے ہین اُن کا سنگ نہین کرتا اُسکے سب

اوگن چھوٹ جاتے ہین اور دُ سبھ پاکھنڈ گرب راگ دویش بھوگ کی ترشنا آدک آپ سے آپ چھوٹ جاتے ہین وہ شانت کو پراپت ہوتا ہی اور اُسکو کو بلتا دیا آدک شبھ گن آپ سے آپ آکر پراپت ہوتے ہین ہے رام جی اس نشچے کو پاکر وہ برن آشرم کے دھرم چتار تھ کرتا ہوا سنسار سمدر کے پار کے پاس جا پہونچتا ہے پرنت پار نہین ہوتا اتنا بھید ہی ۔ یہ تیسری بھومکا ہی پھر موہ مین نہین ۔ جیسے چندرما کی چاندنی کبھی گرم نہین ہوتی تیسے تیسری بھومکا والا سنسار روپی گڑھے مین نہین گرتا ۔ ہے رام جی پر نشچے بھومکا برہم روپ ہین پر اتنا بھید ہی کہ تین بھومکا جاگرت اوستھا ہین اور چوتھی سوپن ہی پانچوین سکھپت ہی چھٹوین تُریا ہی ۔ ساتوین تریاتیت ہی ۔ ہے رام جی پہلی تین بھومکاؤن مین سنسار کی ستا بھاستی ہی اس نسے جاگرت کہی ہین اور پچھلی چارون مین سنسار کا ابھاو ہی اس سے جاگرت سے باہر ہین ۔ جاگرت مین گھٹ پٹ آدک ست بھاستے ہین کہ گھٹ گھٹ ہی اور پٹ پٹ ہی ہی اور کچھ نہین اپنا ہی کام سدھ کرتے ہین اس سے اپنے کال مین جیون کے تیون ہین ۔ اسی طرح سب پرارتھ ہین تیسری بھومکا والا استھاور جنگم کو جانتا ہی اور نام اور روپ سے گرہن کرتا ہی پر ہردے مین راگ دویش نہین لاتا کیونکہ بچار کرکے کچھ جانتا ہی پر اس سے سنسار کا بالکل ابھاو نہین جاتا اور برہم روپ بھی نہین جانا کیونکہ اسکو سوروپ کا ساکشات کار نہین ہوا ۔ جب سوروپ کو جانے تب سنسار کا بالکل ابھاو ہو جاوے ان تینون بھومکاؤن سے سنسار تچھ جان پڑتا ہی پرنت ناش روپ نہین جان پڑتا ۔ انکو پاکر جب شریر چھوٹتا ہی تب اور جنم مین گیان پراپت ہوتا ہی اور دن دن گیان بڑھتا جاتا ہی جب بدھ ورلدھ ہوتی ہی تب گیان اُپجتا ہی جیسے بیج سے پہلے انکر نکلتا ہی اور پھر ڈال پھول پھل نکلتے ہین تیسے ہی پہلی بھومکا گیان کا بیج ہی دوسری انکر ہی تیسری ڈال ہی اور چوتھی سے گیان پراپت ہوتا ہی وہی پھل ہی ۔ پہلی تین بھومکاؤن والا دھرماتما ہوتا ہی اور پرشون مین اُتم ہی ۔ اُس کا لچھن یہ ہی کہ وہ نر اہنکار ۔ اسنگی اور دھیرتا ہوتا ہی اُسکی بدھ سے بشیون کی ترشنا مٹ جاتی ہی اور وہ اُتم بدھ کی اچھا رکھتا ہی ایسا پرش اُتم کہاتا ہی ۔ پرکرت آچار مین شاستر کے موافق بچرتا ہی اور شاستر مارگ کو کبھی نہین چھوڑتا ۔ جو پرش شاستر مارگ کی مریادا کے ساتھ اپنے پرکرت آچار مین بچرتا ہی وہ پرش اُتم ہی ۔ شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون جیسے آپ کہہ آئے ہین کہ جب منکھیہ شریر چھوڑتا ہی تب ایک مورت مین اُسکو جگ بیت جاتے ہین اور جنم سے آدلے کر مرنے تک جیسی جسکی بھاونا ہوتی ہے تیسا ہی اُسکو آگے ہو بھاستا ہی سو ایک مورت مین جگ کیسے بھاستا ہی یہ آپ برنن کیجیے ۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی یہ جگت جو تینون کال مین سنجگت بھاستا ہی سو برہم روپ ہی ہی برہم سے الگ کچھ نہین سمان ہی ہی ۔ جیسے اوکھ مین مٹھائی ہی تیسے ہی برہم مین جگت ہی اور جیسے تلون مین تیل ہی اور مرچ مین کڑوائی ہی تیسے ہی آتما مین جگت ہی ۔ کہین ست ہے کہین اسست ہی ۔ کہین جڑ ہی کہین چیتن ہی ۔ کہین شبھ ہے کہین اشبھ ۔ کہین سورگ کہین نرک ۔ کہین مردہ کہین زندہ ۔ برہما جی سے آدلے کر تنکے

سب سب ست ہی اور پرالبا تک بھاؤ ابھاؤ روپ ہوتا ہے وہ ست است سے الگ ہے آتم تتّا سے اور آکاش دیکھیے تو است ہے۔ ہے رام جی جگکو ست است جانتے ہو کہ پرتھوی آدک پدارتھ ست اور آکاش کے پھول آدک است ہین سو دونون برابر ہین ۔ جو موجود پدارتھ ست مانیے تو آکاش کے پھول آدک بھی ست مانیے ۔ جیسے سپنے مین کئی پدارتھ ست اور است بھاستے ہین تیسے ہی جاگرت مین بھی بھاستے ہین پرنت پھرنا دونون کا برابر ہے ۔ جیسے ست پدارتھون کا پھرنا ہوا ہے تیسے ہی است کا بھی ہوا ہے ۔ پھرنے سے رہت ست است دونون نہین ہین اس سے یہ جگت بھرم سے سِدھ ہوا ہے جیسے جل مین پون سے بھونر (گرداب) اٹھتے ہین تیسے ہی آتما مین پھرنے سے سنسار بھاستا ہے ۔ اسکی بھاؤنا تیاگ کر سوروپ مین استھت ہو رہو تم نے جو پوچھا کہ ایک مہورت مین جگ کیسے بھاستا ہے اسکا جواب سنو کہ جیسے کسی پرش کو سپنا آتا ہے تو ایک ساعت مین بڑا زمانہ گذرا ہوا جان پڑتا ہے اور کال اور جان پڑتا ہے سو آشچرج کچھ نہین سو سے سب کچھ پیدا ہوتا ہے اور بھرم سے دیکھ پڑتا ہے ۔ ہے رام جی جیسے پرش سویا ہے تو ایک آپ ہی ہوتا ہے پر اس مین طرح طرح کا جگت بھرم سے بھاستا ہے تیسے ہی سوروپ کے پرماد سے جیو کئی بھرم دیکھتا ہے ۔ سوروپ کے جانے بنا جیو کو بھرم کا انت نہین ملتا اس سے تم اور کیون پوچھتے ہو اپنے چت کو استھر کر کے دیکھو تو نہ کوئی سنسار بھاسے گا نہ جنم مرن ہوگا نہ کوئی بندھ ہے نہ کوئی موکش ہے کیول آتما ہی بھاسے گا ۔ جب سنکلپ پھرتا ہے تب اودیا سے آپ کو بندھن مین پڑا جانتا ہے ۔ اور سنکلپ سے رہت مکت جانتا ہے اور ودیا سے مکت جانتا ہے پر آتم سوروپ جیون کا جیون ہے اسکو نہ بندھن ہے نہ مکت ہے نہ ودیا ہے نہ اودیا ہے کیول شانت روپ ہے اس سے سدا سب طرح سے اور سب طرف برہم ہی ہے دوسرا کچھ نہین ہے رام جی جب سوروپ کی بھاؤنا ہوتی ہے تب سنسار کی بھاؤنا جاتی رہتی ہے ۔ یہ سب شبد کلنا مین ہین ۔ یہ پدارتھ ہے یہ نہین ہے آتما مین یہ کچھ نہین ۔ جیسے پون چلنے اور ٹھہرنے مین ایک ہی ہے تیسے ہی جگت چت کا چمتکار ہے ۔ برہما جی سے لیکر چینٹی تک برہم ستا ہی اپنے آپ مین استھت ہے اور آتما ہی کے آشرے سب شبد پھرتے ہین پر آتما پھرنے اور نہ پھرنے مین برابر ہے کیونکہ دوسرا کوئی نہین ہے ۔ ہے رام جی جو برہم ستا ہی ہے تو آکاش کیا ہے اور پرتھوی کیا ہے ۔ مین کیا ہون اور یہ جگت کیا ہے یہ پوچھنا تو بنتا ہی نہین ۔ ایک من کو استھر کر کے دیکھو کہ برہما جی سے لے کر چینٹی تک کوئی پدارتھ بھاستا ہے ۔ جو بھاسے تو البتہ پوچھنا بھی ہو سکتا ہے ۔ اس سے جیسے بھرم سے دوسرا چندرما بھاستا ہے تیسے ہی جگت بھی بھرم سے بھاستا ہے ۔ روپ ارتھات درشیہ ۔ اولوک ارتھات اِندریان ۔ سنسکار ارتھات من کا پھرنا ۔ یہ شبد کلنا مین پھرے ہین سو سب متھیا ہین آتما مین کوئی نہین ۔ ہے رام جی آکاش آدک جو پدارتھ ہین سو بھاؤنا مین استھت ہوتے ہین ۔ جیسی بھاؤنا کرتا ہے تیسے ہی پدارتھ سِدّھ ہوتے ہین اور بھاستے ہین ۔ جب سنسار کی بھاؤنا مٹ جاوے تب کوئی پدارتھ نہ بھاسے ۔ ہے رام جی جب کہ سشکھپت ہی مین اس کا

ابھاؤ ہو جاتا ہی تو تم نیا مین کس طرح بھاسے - جب جیو سوروپ سے گرتا ہی تب اُسکو سنسار بھاستا ہی اور سنسار مین باسنا اور پرماد سے گھٹی جنتر کی طرح بھرمتا پھرتا ہی - سوروپ سے گر جانا تھا مین اُبھمان کرنے کو پرماد کہتے ہین کہ مین ہون - یہ اگیان ہی جس سے دُکھ پاتا ہی - جب اگیان مِٹ جاوے تب سنسار کے شبدارتھ کا ابھاؤ ہو جاوے - اہنکار سے سنسار ہوتا ہی سنسار کا بیج اہنکار ہی ہی - اہنکار اُناتما مین آتم اُبھمان کرنے کو کہتے ہین - ہے رام جی شدھ آتما اہنکار کے اُتھان سے رہت کیول شانت روپ ہی اور جگت بھی وہی روپ ہی اسکی بھاؤنا مین دکھ ہی - یہ سمبت شکت آتما کے آشرے پھرتی ہی جیسے تیل کی بوند پانی مین ڈالیے تو چکر کی طرح پھرتی ہی تیسے ہی سمبدن شکت آتما کے آشرے پھرتی ہی اور برہم ایک سوروپ ہی اسکا سوبھاؤ ایسا ہی ہی - جیسے مور کا انڈا اور اُسکا بیج ایک روپ ہی پر اپنے سوبھاؤ سے بیج ہی طرح طرح کے رنگ دکھاتا ہے تو بھی مور سے کچھ الگ نہین تیسے ہی آتما کے سمبدن سوبھاؤ سے طرح طرح کا جگت بھاستا ہی پرنت آتما سے کچھ الگ نہین آتما کا روپ ہی ہی سمیک درشی کو طرح طرح کے جگت مین بھی ایک آتما ہی بھاستا ہی - اور اگیانی کو طرح طرح کا جگت بھاستا ہی - ہے رام جی برہم روپی ایک شلا ہی جسمین ترلوک روپی انیک پتلیان کلپت ہین - جیسے ایک شلا مین کاریگر پتلیان کلپتا ہی کہ اس مین اتنی پتلیان ہونگی سو وہ پتلیان اُسکے چت مین ہین شلا مین کچھ نہین تیسے ہی آتم روپی شلا مین چت روپی کاریگر کی طرح طرح کے پدارتھ روپی پتلیان کلپتا ہی سو سب آتما کا روپ ہی ہی اس سے پدارتھون کی بھاؤنا تیاگ کر آتما مین تم استھت ہو رہو - یہ سنسار بھی بھرما تج ہی کیونکہ برہم ہی ہی برہم سے الگ کچھ نہین نہ کوئی پیدا ہوتا ہی نہ کوئی مرتا ہی جیون کا تیون آتما ہی استھت ہی -

سرگ ایک سو بیس - پنڈ نرنے برنن

شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون تو اس سنسار کا بیج اہنکار ہوا - اسکا پتا اہنکار ہی تو متھیا سنسار جو غیر موجود ہی موجود کی طرح جان پڑتا ہی سو بھرم روپ ہوا اور جو بھرم روپ ہی تو لوک اور شاستر اور شرت اور اسمرت کیون کہتے ہین کہ اسکا شریر پنڈ سے ہوتا ہی اور جو پنڈ سے ہوتا ہی تو آپ کیون کہتے ہین کہ بھرم ہی اور جو بھرم ہی تو لوک اور شاستر اور شرت اور اسمرت کیون پنڈ سے کہتے ہین اس میرے سندیہ کو آپ دور کیجیے - بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی تیرا کہنا ست ہی برہم مین برہم تو سوبھاؤ ہی اور جگت کا کہنا بھی یہی ہی - ہے رام جی آدی جو کچھ ہوا ہی اور چت شکت پھرتی ہی وہی برہم روپ ہوا ہی اور اُسمین پدارتھ کا منوراج ہوا ہی یہ آکاش ہی یہ پون ہی یہ کرنے کے قابل ہی یہ کرنے کے قابل نہین ہی - یہ سچ ہی یہ جھوٹھ ہی - آدی جب تک منوراج ہی تب تک سب مرجادا ایسی ہی ہی - پھر برہما جی مین ایسا ہوا کہ جگت کی مرجادا کیلیے بید کہتا ہی کہ یہ پدارتھ شبھ ہی اور یہ اشبھ ہی - ہے رام جی آتما مین کچھ دویت نہین - مایا روپ جگت مین مرجادا ہی تو نیچے اوپر

سے سنوارگ بھی ان کے کرنے سے شبھ ہین ان کے کرم یہ کرم شبھ ہین
اور نیچ اونچ کون جو یہ مرجادا بھی بید مین نیت نشچے ہوئی ہر یہ کرم شبھ ہین ان کے کرنے سے
سکھ ملتے ہین اور یہ کرم اشبھ ہین ان کے کرنے سے دکھ بھوگنے ہوتے ہین - اب ہے رام جی بید نے جیسا
نشچے کیا ہر تیسا ہی جیوا پنی باسنا کے انسار بھوگتا ہر - ہے رام جی یہ رچیت شکت بیت ہوکر برہما جی آدک
مین پھیری ہر پر انکو سدا سوروپ مین نشچے ہر اس سے وہ بندھن مین نہین پڑتے اور برہما بشن رودر نے یہ بید
مالا دھاری ہر کہ جیسا کوئی کرم کرے تیسا ہی پھل دیتے ہین - یہ بید سب کی نیت ہر - ہے رام جی جن پرشونکو
سنسار کی ستتا درڑھ ہوئی ہر وہ جیسے کرم شبھ یا اشبھ کرتے ہین تیسے ہی شریر کو دھارن کرتے ہین اور یہ
سندیہہ نہین کہ جو رگ شاستر کی مرجادا کے برخلاف چلتے ہین وے شریر تیاگ کرنے پر کچھ دیر تک مورچھا
مین رہتے ہین اور آتم گیان بنا ایک مہورت مین جاگ کر بڑے نرکون مین چلے جاتے ہین - جن کو شون
بھاونا ہوئی ہر کہ آگے نرک سورگ کوئی نہین اور جو لوک پرلوک کا ڈر چھوڑ کر شاستر کے برخلاف کام
کرتے ہین وہ مرکر پھر برچھ آدک کی جڑ جون مین جنم پاتے ہین اور جنہ کال سے انکی باسنا پرمنی ہوکر پھر
دکھ بھاگی ہوتے ہین اور جن کو آتم بھاونا ہوئی ہر اور سنسار کی بھاونا مٹ گئی ہر وے شاستر کے
موافق کرم کرین یا شاستر کے برخلاف کرم کرین ان کو کوئی بندھن نہین - ہے رام جی جیسا روپی زمین مین
نشچے روپی جیسا بیج بویا جاتا ہر ویسا ہی پھل آنے پر اگتا ہر اسمین سندیہہ نہین ہر - اس سے تم آتم
بھاونا روپ بیج بوؤ کہ سب آتما ہی ہر - جب ایسی بھاونا کروگے تب شدھ آتما ہی بھاسے گا اور
جنکو سنسار کا نشچے ہوا ہر انکو سنسار ہی ہر - ہے رام جی جو پرش دھرماتما ہین انکو بھی باسنا کے
انسار بھاستا ہر - دھرماتما بھی دو طرح کے ہین ایک سکامی دوسرے نشکامی - جو دھرم کرتے ہین
اور پاپ روپی کام نہین کرتے وے سورگ کا سکھ بھوگ کر پھر گرتے ہین اور جو نشکام کرم ایشور
کے ارپن کرتے ہین ان کا انتہ کرن شدھ ہوکر گیان پراپت ہوتا ہر یہ بھی سنسار مین مرجادا ہر کہ جیسا
کسی کو نشچے ہوتا ہر تیسا ہی سنسار کو دیکھتا ہر بندھ کرنے کی بھی شریر ہوتا ہر کیونکہ یہ بھی آدنیت مین نشچے
ہوا ہر تیسا ہی ہوتا ہر جو پون ہر سو پون ہی ہر اور جو اگنی ہر سو اگنی ہی ہر اسی طرح کلپ پھر تک جیسا
مذوراج ہوا ہر تیسا ہی استھت ہے - جیسے پانی نیچے ہی کو جاتا ہر اوپر کو نہین جاتا - تیسے ہی تیسے
ہی جو آدکنجن مین نشچے ہوا ہر وہی کلپ پھر تک ہر - ہے رام جی جگت بیوہار مین تو ایسا ہی ہر اور
پرمارتھ مین دوسرا کچھ ہوا ہی نہین - اس جیو نے آکاش مین متھیا دیہہ رچی ہر پرمارتھ سے کیول نرا کار
ادویت آتما ہر شریر اس کے ساتھ نہین ہر اس سے جگت کیسے ہو -

سرگ ایک سو اکیس [۱۲۱] - برہسپت بل سمباد برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی تمہارے پوچھنے پر ایک اتہاس برہسپت اور راجا بل کا یاد آیا سنو کہ جب
چہ کلپ بیت گئے تب دوسرے پر آرمبھ مین راجا بل ہوا جو ستپراکرم کی مورت تھا - اس

راجا بل نے سب دیتون اور راچھشون کو جیت کر اپنے بس مین کر لیا اور ان پر اپنا حکم چلایا - راجا اندر کو بھی جیت کر اپنے بس مین کر لیا اُسکا سب راج ایک تنکے کی طرح لے لیا - دیوتا اور کنترون پر اُسکی آگیا چلی - اور اس بھولوک کو بھی اُس نے لے لیا - جب وہ سب کو لے چکا تب دھرم آچار کو کرنے لگا - ایک سمے سب سبھا بیٹھی تھی اور یہ کتھا چلی کہ جنم کیسے ہوتا ہی اور مرن کیسے ہوتا ہی تب راجا بل نے دیو گرو برہسپت سے پوچھا کہ ہے براہمن یہ پُرش جب مرجاتا ہی تب شریر تو جل کر بھسم ہو جاتا ہی پھر وہ کرمون کے پھل کیسے بھوگتا ہی اور شریر کے بنا کیسے آتا جاتا ہی سو کہیے - برہسپت بولے کہ ہے راجن جیو کے دیہہ نہین ہی جیسے مرتھل مین جل بھاستا ہی پر ہی نہین تیسے ہی جیو کے ساتھ شریر بھاستا ہی اور ہی نہین - جیو نہ پیدا ہوتا ہی نہ مرتا ہی نہ بھسم ہوتا ہی نہ جل کر دُکھی ہوتا ہی یہ سدا اچنت سروپ ہی پر سوروپ کے پرماد سے آپکو دُکھی جانتا ہی اور یہ بھی جانتا ہی کہ مین ان کو بھوگتا ہون اور پیدا ہوتا ہون اور اِتنا کال ہوا ہی - یہ میری ماتا ہی یہ پتا ہی مین ان سے اُپجا ہون اور پھر آپ کو مرگیا جانتا ہی - ہے راجن بھرم سے ایسا دیکھتا ہی - جیسے نیند کے دوش سے سپنے مین دیکھتا ہی جیسے ہی اگیان سے جیو آپ کو مانتا ہی - جب مرجاتا ہی تب جانتا ہی کہ میرا شریر پنڈ سے ہوا ہی اور اب مین دُکھ سُکھ بھوگون گا - جیسے سپنے مین آکاش ہوتا ہی اور وہان باسنا سے اپنے ساتھ شریر دیکھتا ہی اور سُکھ دُکھ بھوگتا ہی تیسے ہی مرکر جیو اپنے ساتھ شریر دیکھتا ہی اور دُکھ سُکھ کا بھاگی ہوتا ہی - پرمارتھ سے اُس کے ساتھ شریر ہی نہین تو جنم مرن کیسے ہو - سوروپ سے پرماد کرکے دیہہ دھاری کی طرح استھت ہوا ہی اور اُس دیہہ سے ملکر جیسی جیسی بھاونا کرتا ہی تیسا ہی تیسا پھل بھوگ کرتا ہی اور باسنا کے انسار جیسی بھاونا ہوتی ہی تیسے ہی آگے شریر کو دیکھتا ہی اور پنچ تتو والے سنسار کو دیکھتا ہی اس طرح بھرمتا ہے اور آپ کو پیدا ہوتا اور مرتا دیکھتا ہی جیسے سمُدر مین ترنگ اُٹھتا اور مرجاتا ہی تیسے ہی شریر اُپجتا اور ناش ہوجاتا ہی - شریر کے لگاؤ سے ہوتا اور مرتا جان پڑتا ہی - یہ آشچرج ہے کہ آتما جیون کا تیون سوابھاوک استھت ہی اس مین باسنا کے انسار جگت کو دیکھتا ہی - ہے راجن جگت اس کے ہردے مین استھت ہی اور بھاونا کے انسار آگے دیکھتا ہی اس جیو مین جگت ہی پر جگت مین جیو نہین جیسے تل مین تیل ہی اور تیل مین تل نہین - اور سونے مین گہنے بنے ہین گہنے مین سونا نہین بنا ایسے ہی جگت ست بھی نہین اور اَست بھی نہین - ست اس کارن نہین کہ جل روپ ہی استھر نہین اور اَست اس کارن نہین کہ صریح موجود دیکھ پڑتا ہی - اس سے اس کی بھاونا تیاگ کرو - یہ جگت متھیا ہی اور اس کی بھاونا متھیا ہی اور اس کا جاننے والا اہنکار جیو بھی متھیا ہی - جیسے مرتھل مین جل متھیا ہی تیسے ہی آتما مین اہنکار اور جیو متھیا ہی - ہے راجن جب تک شاستر کے ارتھ مین چیلتا ہی اور استھت سے رہت ہی تب تک سنسار کی نِبرت نہین ہوتی اور جب جگت کے پھُرنے اور اہنکار سے رہت ہو تب اسکو آتم پد پراپت ہو جب تک درشیہ کی اور پھیرتا ہی اور جتین ساودھان ہے تب تک سنسار مین بھرمتا ہے - ہے راجن آتما نہ کہین جاتا ہے نہ آتا ہے نہ جنمتا ہے نہ مرتا ہے - جب چیت اور چیت کا سمبندھ مِٹ جاے تب آنند روپ ہی ہے

چیت جگت کو کہتے ہین اور چیت اُہنکار سمبت کا نام ہے جب دونون کا سمبندھ آپس مین ہٹ جاے گا
تب آتما ہی باقی رہے گا ۔ وہ برہم آتما اور شدھ پد ہے جسمین بانی کی گم نہین اور اُنھو نرباچ پد ہے اُسی مین
استھت ہو ۔ ہے رام جی جس جگت سے اسکی اچھا اُن اچھا نِرت ہوجاے وہی جگت آتم ہے جبتک
پھر نا اُٹھتا ہے کہ یہ بھاؤ یہ ابھاؤ ہے تب تک اسکو جیو کہتے ہین اور جب بھاؤ ابھاؤ کا پھُرنا مِٹ جاتا ہے
تب جیو سنگیا بھی جاتی رہتی ہے شدھ پد آتما کو پراپت ہو جہان بانی کی گم نہین ۔

سرگ ایکسو بائیس ۔ برہسپت بل سمباد برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی اس پرکار برہسپت جی نے راجا بل سے کہا تھا سو ہی تمھارے پوچھنے پر
مین نے کہا ہے ۔ جبتک ہردے مین سنسار کی ستتا ہے تب تک جیسے کرم کرے گا ویسے ہی شریر دھارن
کرے گا ۔ ہے رام جی جس بست کو چیت دیکھتا ہے اُسکی طرف ضرور جاتا ہے اسکا سنسکار اُسکے ہردے مین ہوتا ہے
اور جس پدارتھ کو ست جانتا ہے اُس پدارتھ کا سنسکار استھت ہو جاتا ہے ۔ جیسے مور کے انڈے مین شکت
ہوتی ہے اور جب سمے آتا ہے تب طرح طرح کے رنگ اُسمین پرگٹ بھاستے ہین تیسے ہی چیت کا سنسکار بھی
سمے پاکر جاگ اُٹھتا ہے ۔ ہے رام جی چیت اگیان سے اُپجا ہے ۔ پھر برہسپت نے کہا کہ ہے راجن بیج پرتھوی
پر اُگتا ہے آکاش مین نہین اُگتا جیسا بیج پرتھوی مین بویا جاتا ہے تیسا ہی پھل ہوتا ہے ۔ یہان اہم روپ اپنا ہونا یہی
پرتھوی ہے جیسی جیسی بھاؤنا سے کرم کرتا ہے تیسا تیسا چیت روپی پرتھوی پر پیدا ہوتا ہے اور پھر اُسمین پھل ہوتا ہے
اُن کرمون کے انوسار جنم پاکر سُکھ دُکھ کو بھوگتا ہے ۔ گیانی آکاش روپ ہے آکاش مین بیج کیسے اُگے ۔ بیج
بھاؤنا ہے اگیان روپی پرتھوی مین اُگتا ہے ۔ راجا بل نے پوچھا کہ ہے دیوگرو آپ نے کہا کہ جیو جیسا ہو
یا مر گیا ہو اُسکو اپنی بھاؤنا ہی سے اُنبھو ہوتا ہے ۔ تو جب یہ مر گیا اور اسکی بھاؤنا پنڈ آدک مین نہ ہوئی
تو پھر اُسکا شریر کیسے ہوتا ہے ۔ برہسپت بولے کہ ہے راجن پنڈدان آدک کریا نہون پر اُس کے
ہردے مین بھاؤنا ہو اور اُسی سمے کسی نے کیا تو بھی وہ جو ہردے مین بھاؤنا ہے وہی کرم روپ ہے اور اُسی
سے بھاست ہوتا ہے اور جو اُسکے ہردے مین بھاؤنا نہین اور کسی باندھو (خاندانی ۔ گھر والا) نے اُسکے
واسطے پنڈدان کیا تو بھی اُسکو بھاس آتا ہے کیونکہ وہ بھی اُسکی باسنا مین اسپند ہے ۔ ہے رام جی جو اگیانی
جیو ہین اور جن کو اناتما مین آتم بدھ ہے اُن کے کرم کہان گئے ہین وے جو کرم کرتے ہین وہی اُنکے چیت
روپی پرتھوی مین اُگتے ہین اُن کے شریر کی کیا گنتی ہے وے باسنا روپی شریر گیان بنا سپنے کی طرح
کتنے ہی دھارن کرتے ہین ۔ راجا بل نے پوچھا کہ ہے دیوگرو ۔ یہ مین نے نشچے کرکے جانا ہے کہ جسکو
موہ کنچن کی بھاؤنا ہوتی ہے وہ موہ کنچن پد کو پراپت ہوتا ہے اور سنسار کی طرف سے پتھر کی طرح
ہو جاتا ہے ۔ جسکی جیسی بھاؤنا ہوتی ہے تیسا ہی سو روپ ہو جاتا ہے ۔ جب سنسار کی طرف سے پتھر
کی طرح ہو جاے تب مکت ہو ۔ برہسپت بولے کہ ہے راجن جب موہ کنچن کو جانتا ہے تب سنسار

کی طرف سے جڑ ہو جاتا ہو (سنسار کے نہ پھرنے کا نام جڑ ہو) اور کیول سار پد مین استھت ہوتا ہو جس کو گن چلا نہ سکین اُسکو جانیے کہ نہہ کنچن پد کو پراپت ہوا ہو وہی نہہ سندیہہ مکت ہو - ہے راجن جب تک سنسار کی سنتا چت مین استھت ہو تب تک باسنا ہو اور جب تک باسنا ہو تب تک سنسار ہو سنسار کے ابھاؤ بنا سانت نہین ہوتی - سوروپ کے پرماد سے چت ہوا ہو چت سے باسنا ہوئی ہو باسنا سے سنسار ہوا ہو اس سے اس باسنا کو تیاگ کرو کوئی پھر نا پھرے تو نہہ کنچن بھاؤ ہوا اور شانت بھاگی ہو - ہے راجن - جس مگت اور کرم سے نہہ کنچن روپ ہو وہی کرنا چاہیے - بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی اسطرح شرپرمین اُسر نایک کو دیوگرو نے جو نپڑ دان آدک کر باکہی وہ مین نے تم کو سنائی -

سرگ ایک سو تیئیس [۱۲۳] - چت اُبھاؤ پرتپادن برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی چاہے جیتا ہو چاہے مرگیا ہو جو کچھ اُسکے چت مین لگا ہو گا اُسکا انبھو ضرور کریگا جیسے مور کے انڈے مین رس ہوتا ہو تو وہ سمے پاکر بستار پاتا ہو تیسے ہی اسکے بھیتر جو باسنا کا بیج ہو وہ اگرچہ پرگٹ نہین بھاستا تو بھی سمے پاکر بستار کو پاتا ہو - جب تک چت ہو تب تک سنسار ہو جب چت مر جاوے تب سب بھرم مٹ جاوے - ہے رام جی چت کبھی است ہو تو سنسار بھی است ہو جیسے آکاش روپ مین نیلا پن بھرم سے بھاستا ہو تیسے آتما مین جگت بھرم ہو - ہے رام جی مجھکو نہ چت بھاستا ہو نہ جگت بھاستا ہو مین بھی آکاش روپ ہون اور تم بھی آکاش روپ ہو - یہ چت سوروپ کے پرماد سے اُپجتا ہو جیسے جہان کا جل ہوتا ہو وہان شیامتا ہوتی ہو تیسے ہی جہان چت ہوتا ہو وہان باسنا ہوتی ہو جب گیان روپی اگن سے باسنا جل جاوے تب چت ست پد کو پراپت ہوا اور جیو سنگیا مٹ جاوے - ہے رام جی چت کے اُپشم ہونے کا اُپاے مجھسے سُنو تو اُس سے چت نربان ہو جاویگا - جو سات بھومکا گیان کی ہین اُن سے چت نشٹ ہو جاتا ہو - تین سے تین بھومکا تو سلسلہ سے تم سے کہی ہین چار اور کہنے کو باقی رہی ہین - ہے رامجی پہلی تین بھومکا مین سے جس کو ایک بھی پراپت ہوئی ہو اُسکو مہاپرش جانو اُسکے مان اور موہ مٹ جاتے ہین اور اُسکو سنگ دوش نہین لگتا اُسمین بچار کے ہونے سے کامنا مٹ جاتی ہو راگ دویش نہین رہتا اور سکھ دکھ مین سم رہتا ہو ایسا گیانی پرش ابناشی پد کو پراپت ہوتا ہو - اِتنے گن تیسری بھومکا مین پراپت ہوتے ہین اور اُسکا چت مرجاتا ہو تب اُسکو سنسار نہین درشٹ آتا ہو جیسے دیپک سے دیکھیے تو اندھکار نہین ملتا -

سرگ ایکسو چوبیس [۱۲۴] نبچم بھومکا برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی جب تیسری بھومکا درڑھ پورن ہو کر ابھیاس سے چوتھی بھومکا اُدے ہوتی ہو تب اگیان نشٹ ہو جاتا ہو اور سمیک گیان چت مین اُدے ہوتا ہو تب وہ پورنماسی کے چندرما کیطرح سوبھتا ہو

جسکو وہ سب کو سم دیکھتا ہو اور وہ سب کو سم دیکھتا ہو اور آدانت سے رہت تربھاگ جیتین تومین اُس جوگی کا چت اِستھت ہوتا ہو اور وہ سب کو سم دیکھتا ہو
اور آدانت سے رہت تربھاگ جیتین تومین اُس جوگی کا چت اِستھت ہوتا ہو اور وہ سب کو سم دیکھتا ہو
جس جوگی کو چوتھی بھومکا پراپت ہوتی ہو اُسکے طرح طرح کے بھید بھاؤ مِٹ جاتے ہین اور ابھید سروآتما
بھاو اُدے ہوتا ہو اُسکو جگت سپنے کی طرح بھاستا ہو اور اندریون کا بیوہار سپنے کی طرح ہو جاتا ہو۔ جیسے
جس کو ارودھ سکھپت ہوئی ہو اُسکو اُس سے کھانا پینا بے رَس معلوم ہوتا ہو تیسے ہی چوتھی بھومکا والے کا
بیوہار رس سے رہت ہوتا ہو جیسے سورج اپنے پرکاش سے پرکاشتا ہو تیسے ہی اُسکو آتما کا پرکاش
اُدے ہوتا ہو اور اُسکی سب کلپنا مٹ جاتی ہو نہ کسی پدارتھ مین اُسکو راگ رہتا ہو نہ دویش رہتا ہو سنسار
سمدر مین ڈبانے والے راگ اور دویش ہین اِشٹ پدارتھ مین راگ ہوتا ہو اور انشٹ پدارتھ مین دویش
ہوتا ہو۔ اِس سے وہ سنسار سمدر مین غوطے نہین کھاتا اور اُس کے چت کو کوئی موہت نہین کر سکتا۔
ہے رام جی جب تک تیسری بھومکا ہوتی ہو تب تک اُسکو جاگرت اوستھا ہوتی ہو اور جب چوتھی بھومکا
پراپت ہوتی ہو تب جگت سپنے کی طرح ہو جاتا ہو تب وہ سب جگت کو چھن بھنگ اور ناشوان
دیکھتا ہو اور درشٹا درشن درشیہ بھاؤنا کا ابھاؤ ہو جاتا ہو۔ شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون
جاگرت سوپن سکھپت کا لچھن کیسے اور تریا اور تریاتیت کیسے۔ گرو اپنے شِشیہ کو اُپدیش کرنے مین
وکھ نہین مانتے۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی تتو کا بھول جانا۔ پدارتھون کی بھاؤنا کرنا۔ ناشوان
پدارتھون کو ست کی طرح جاننا۔ یہی جاگرت اوستھا ہو۔ پدارتھون مین بھاؤ۔ ابھاؤ کی ستتا۔
جگت کو متھیا بھاؤنا ماتر جاننا۔ یہ سوپن اوستھا کہلاتی ہو۔ اور جاگرت سوپن جس مین ملجا دین وہ
سکھپت ہو۔ جوگیان بھاؤ سے بھید شانت ہو جاوے اور جاگرت سوپن سکھپت تینون کا ابھاؤ ہو
ایسی جو نرمل اِستھت ہو سو تریا ہو۔ ہے رام جی اگیانی جیو سنسار کو برسات کے میگھون کی طرح
دیکھتے ہین کیونکہ اُن کو درڑھ ہو بھاستا ہو اور جس کو چوتھی بھومکا پراپت ہوئی ہے وہ شرد رت کے
میگھ کی طرح سنسار کو دیکھتا ہو اور جس کو پانچوین بھومکا پراپت ہوئی ہو وہ شرد کال کے میگھ ناش
ہونے کی طرح دیکھتا ہو۔ جیسے نرمل آکاش ہوتا ہو تیسے ہی نرمل اُسکو بھاستا ہو۔ اب تینون کا
حال سُنو۔ اگیانی جگت کو جاگرت کی طرح دیکھتا ہو اور اُسکو جگت کا درڑھ ست ہونا بھاستا ہو
اِس سے اُسکو راگ دویش اُپجتا ہو۔ چوتھی بھومکا والا جگت کو ایسا دیکھتا ہو جیسے شرد رت کا میگھ
برکھا سے رہت ہوتا ہو جیسے سپنے کی سرشٹ ہوتی ہے تیسے ہی اُسکو جگت اَست ہی بھاستا ہو
کیونکہ اُسکی اُسمرت سپنے کی ہوتی ہے اِس سے جگت کو سپنے کی طرح دیکھتا ہو اسی سے اُسکو
راگ اور دویش نہین اُپجتے۔ پانچوین بھومکا والا جگت کو سکھپت کی طرح دیکھتا ہو۔ جیسے شرد رت
کا میگھ نشٹ ہو کر پھر نہین دیکھ پڑتا تیسے ہی اُسکو سنسار نہین بھاستا اور اُسکی چیشٹا سوابھاوک
ہوتی ہے۔ جیسے کمل سوابھاوک کُھلتا اور بند ہو جاتا ہے تیسے ہی اُسکو کچھ جتن نہین کرنا
پڑتا۔ چیشٹا مین جیسا پرتجوگی سوابھاوک پراپت ہوتا ہے سو کرتا ہے جیسے کمل کے
کھلنے کا پرتجوگی سورج جب اُدے ہوتا ہے تب کُھل جاتا ہے اور جب بند ہونے کا پرتجوگ

رات ہوتی ہو تب بند ہو جاتا ہو اُسکو کچھ کلیش نہین تیسے ہی اُس پرش کی اہم ممتا سے رہت سوابھاوک چیشٹا ہوتی ہو ۔ ہے رام جی اہمتا ممتا روپی جاگرت سے وہ پرش سکھپت ہو جاتا ہو اور سمپورن بھاؤ روپ جو شبد اور ارتھ ہین اُنکا اُسکو ابھاؤ ہو جاتا ہو اسکا اشیش شیش کا من نشٹ ہو جاتا ہو اور اُسکو پش بھی منکھیہ دیوتا بھلا برا آدک الگ الگ پدارتھون کی بھاؤنا نہین رہتی اُسکی دویت کلنا بھی مٹ جاتی ہو ایک برہم ستا ہی بھاستی ہو سنسار نہین بھاستا ۔ ہے رام جی اہمتا روپی تل سے سنسار روپی تیل اُپجتا ہو اور اہمتا روپی پھول سے سنسار روپی گندھ اُپجتی ہو ۔ سنسار کا کارن اہمتا ہی ہو ۔ جس پرش کی اہمتا مٹ جاتی ہو وہ اندریون کے اشٹ کو پاکر سکھی نہین ہوتا اور انشٹ کو پاکر دکھی نہین ہوتا ۔ وہ ایسا آپ کو نہین جانتا کہ مین کھڑا ہون یا بیٹھا ہون یا چلتا ہون وہ سدا آپ کو آکاش روپ جانتا ہو اور نہ بھیتر دیکھتا ہو نہ باہر دیکھتا ہو نہ آکاش کو دیکھتا ہو نہ پرتھوی کو دیکھتا ہو سب برہم ہی دیکھتا ہو اُس کو الگ کچھ نہین بھاستا اور وہ درشٹا درشن درشیہ تینون کا ساکشی رہتا ہو وہ اہنکار کا بھی ساکشی اور اندریون کا بھی ساکشی اور جگت کا بھی ساکشی ہو اور اُن کے ساتھ اسپرش کبھی نہین کرتا ۔ جیسے براہمن چانڈال سے اسپرش نہین کرتا ۔ جیسے بیج سے انکر ہوتا ہو اور انکر سے ڈالی ٹہنی ہوتی ہو اسی طرح سب پدارتھون کا پرنام ہو پر اُن مین آکاش جیون کا تیون رہتا ہو کیونکہ اُن کے ساتھ اسپرش نہین کرتا تیسے ہی وہ پرش درشٹا درشن درشیہ سے الگ رہتا ہو جیسے مرتھل مین جل است ہو تیسے ہی اُس پرش کو ترپٹی است ہو ۔ ترپٹی اور اہمتا اُس پرش کی نشٹ ہو جاتی ہو اس سے بھید بدھ نہین رہتی اور اسی سے وہ شانت نرمل سنسار سے سکھپت چین گھنتا سے پورن اور سدا شانت روپ ہو جن نیترون سے لوگ سنسار کو دیکھتے ہین اُن سے وہ اندھا ہوا ہو ارتھ یہ کہ جس من سے پھرنا ہوتا ہو اُسکو اُس نے ناش کیا ہو اور جو کبھی کرودھ اہنکار موہ آدک اُس پرش مین دکھائی بھی پڑتے ہین تو بھی اُسکے ہردے مین کچھ اسپرش نہین کرتے ۔ جیسے آکاش مین کبھی ابر لیٹتے ہین پرنتو آکاش کو اسپرش نہین کر سکتے تیسے ہی اُس پرش کو کوئی بکار نہین اسپرش کرتا ۔ ہے رام جی اُس پرش کے سب سندیہ مٹ گئے ہین اور وہ سدا سوروپ مین استھت اور شانت روپ ہو آتما سے الگ وہ کسی سکھ کی اچھا نہین کرتا اور اُسکے سب سنکلپ مٹ گئے ہین اُسکو آتما سے الگ کچھ نہین بھاستا جاگرت کی طرح درشٹ آتا ہو پر جاگرت سے سدا سکھپت ہو ۔

سرگ ایک سو پچیس[۱۲۵] ۔ چھٹی بھومکا اُپدیش برتن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی تیسری بھومکا تک جاگرت ہو اور چوتھی بھومکا مین جاگرت کو سوپن کیطرح دیکھتا ہو پانچوین بھومکا والا سنسار مین سکھپت ہوتا ہو اور چھٹی بھومکا والا ترییا پد مین استھت ہوتا ہو اور سدا اکریا ہو ارتھات کبھی کریا کے بندھن مین نہین پڑتا وہ سدا آنند روپ ہو الگ ہوکر آنند کو نہین بھوگتا آپ ہی آنند ہو

ہے رام جی سب کریا مین وہ جیسا شاستر سمجھتا ہوا دیکھ پڑتا
کیول اپنے آپ مین استھت ہر اور سدا نربان ہر — جیسے آکاش مین سب پدارتھ بھاستے ہین اور
ہر پرنت ہردے مین شون ہر اسکو کسی سے اسپرش نہین — جیسے آکاش مین سب پدارتھ بھاستے ہین اور
آکاش کا اسپرش کسی سے نہین تیسے ہی سب کریا اسمین موجود دیکھی پڑتی مین تو بھی ہردے سے وہ کسی سے
اسپرش نہین کرتا کیونکہ کریا مین پھنسانے والا جو اہنکا ہر وہ اسکا جاتا رہتا ہر کیول شانت روپ ہر اسمین
اہم پھرنا چتا تر مین سے نبرت ہو گیا ہر — چتا تر سے اہم بھاو کا اٹھان نہین — اگیان ہر اور رفری دکھ
دینے والا ہر جب اہم بھاو مٹ جاتا ہر تب کوئی کرم اسپرش نہین کرتا — اگرچہ اسکو جگت کبھی دیکھ
پڑتا ہر تو بھی واستو مین نہین دیکھتا کیونکہ سب برہم ہی بھاستا ہر — کھاتا ہر پر نہین کھاتا — دیتا ہر پر کبھی
کچھ نہین دیتا — لیتا ہر تو بھی کچھ کسی سے نہین لیتا — چلتا ہر پر کبھی نہین چلتا — ہے رام جی جو دلیش کال بست پدارتھ
ہین ان سب مین وہ آتم بھاو رکھتا ہر — اگرچہ اسمین پر تجھ چیشٹا دیکھ پڑتی ہو تو بھی اسکے ہردے مین کچھ نہین
جیسے سپنے مین کھاتا پیتا لیتا دیتا آپ کو بھاستا ہر اور جاگنے سے سب کا ابھاو ہو جاتا ہر تیسے ہی جو پرش
پرمارتھ ستا مین جگا ہر اسکو گن کی کریا اپنے نہین بھاستی ہر — اور جو کرتا ہر اسمین ابھلاکھا نہین رکھتا اسکی
سب چیشٹا سوابھاوک ہوتی ہر اپنے واسطے اسکو کچھ کرنا نہین ہر — ایسا بھگوان نے بھی کہا ہے — اور وہ سب
آتما ہی دیکھتا ہے — آکاش پرتھوی سورج ہاتھی کتا براہمن چانڈال آدک سب مین وہ آتم بھاو دیکھتا ہے
اور آکار کو مرگ ترشنا کے جل کی طرح دیکھتا ہر کہ یہ سب ناشوان ہر — درشٹا درشن درشیہ بھی اسکو
آکاش کی طرح بھاستے ہین اور وہ نرمل آکاش کی طرح شانت روپ ہر اہم بھاو سے رہت کیول چنماتر
مین استھت ہر اور گرہن اور تیاگ سے الگ اور سب کلنا سے رہت نربان اجل نرمل آکاش کی طرح
استھت ہر — اہم مم آدک جدگانٹھ اسکی ٹوٹ گئی ہر اور انتا مین اہم بھاو اسکا مٹ گیا ہر کیول شانت
روپ ہو رہا ہر — جیسے چھیر سمدر سے نکل کر مندراچل پربت شانت روپ ہو گیا تیسے ہی وہ راگ
دویش روپی چھوبھ کرنے والے انتہ کرن روپی سمدر سے نکل گیا تب شانت روپ اچھوبھ ہو کر پرم شوبھا
سے سوہتا ہر — جیسے بشوکرما نے سورج کا منڈل رچا ہر اور پرکاش سے شوبھا پاتا ہر تیسے ہی گیان روپی
پرکاش سے وہ پرکاشتا ہر — جیسے چکر پھرتا پھرتا رہ جاتا ہر اور شانت ہوتا ہر تیسے ہی وہ اگیان سے
پھرتا پھرتا ٹھہر کر سدا شانت کو پراپت ہوا ہے اور اپنے آپ سے پرکاشتا ہر — جیسے پون سے رہت
دیپک پرکاشتا ہر تیسے ہی کلنا روپی پون سے رہت پرش اپنے آپ سے پرکاشتا ہر اور سدا
نرمل اور ایک رس ہر جیسے گھٹ کے بھیتر اور باہر شون ہر تیسے ہی دیہہ کے بھیتر اور باہر آتما ہی
جیسے جل مین گھٹ رکھیے تو اسکے بھیتر باہر جل ہوتا ہر تیسے ہی وہ پرش اپنے آپ سے بھیتر باہر سے پورن ہو رہا
ہر اور ایک رس ہر دویت کلنا کو نہین پراپت ہوتا اور اس پد کو پا کر آنندوان رہتا ہر — جیسے
کوئی مارے جانے کے لیے پکڑا گیا ہو اور کوئی اسکو بچا لے تو وہ بڑے آنند کو پراپت ہوتا ہر
تیسے ہی وہ پرش آنند کو پراپت ہوتا ہر جیسے کوئی آدھ بیادھ سے چھوٹ کر آنند کو پراپت ہوتا
ہر تیسے ہی گیانی کو آنند پراپت ہوتا ہر — جیسے کوئی منزل کا تھکا ہوا سجیا پر بشرام کرکے

آنند کو پراپت ہوتا ہی تیسے ہی گیانی کو آنند ہوتا ہے۔ جیسے پورنماسی کا چندرما امرت سے
آنندوان ہوتا ہی تیسے ہی وہ پرش اپنے آنند مین مگن ہوتا ہی۔ جیسے لکڑی کو جلا کر اگ دھوین سے رہت
ہوکر پرجولت (شعلہ انگیز) ہوتی ہی تیسے ہی گیانی اگیان روپی دھوین سے رہت ہوکر شوبھایمان
ہوتا ہی۔ ہے رام جی جب وہ سنسار کی طرف دیکھتا ہی تو اسکو اگ سے جلتا ہوا آپ سے الگ دیکھتا ہی
اور گیان روپی پربت کے اوپر بیٹھ کر سنسار کو جلتا ہوا دیکھتا ہی۔ ہے رام جی یہ جو کہا ہی کہ سنسار کو جلتا
دیکھتا ہی سو ایسا کبھی نہین سمجھتا کہ مین گیانی ہون اور یہ سنسار ہی سوروپ کی نسبت سے یہ کہا ہی کہ سنسار
اسکو دکھدائی بھاستا ہی وہ آنند سے رہت پرم آنند کو پراپت ہوا ہی اور ست است سے رہت
جو اپنا آپ ہی اسمین استھت ہی جیسے پربت بھیتر باہر اپنے آپ مین استھت اور ایک رس
ہی تیسے ہی وہ پرش ایک رس ہی سنسار مین جاگرت ہوکر چیشٹا کرتا ہی پر ہردے سے سنسار کی بھاونا
سے رہت ہی۔ اُس پد مین بانی کی گم نہین ہی پرنتو کچھ کہتا ہون سنو۔ کوئی اسکو برہم کہتا ہی
کوئی چیتن کہتا ہی کوئی آتما کہتا ہی کوئی ساکشی کہتا ہی۔ کال والے اسی کو کال کہتے ہین۔ ایشوروادی
ایشور کہتے ہین۔ سانکھیہ مت والے پرکرت آدک نام رکھتے ہین۔ یہ سب اسی کے نام ہین اس
سے الگ نہین اس پد کو سنت لوگ جانتے ہین۔ ہے رام جی ایسے پد کو پاکر وہ اپنے آپ شوبھایمان
ہوتا ہی۔ جیسے من کے بھیتر باہر پرکاش ہوتا ہی تیسے ہی وہ پرش بھیتر باہر سے سوہتا ہی اور اپنے
سوروپ مین سدا مگن رہتا ہی۔ جو پرش چھٹوین بھومکا مین استھت ہی اسکے لچھن ہوتے
ہین کہ سنسار سے سکھیت ہوکر سوروپ مین چیتن ہوتا ہی اور اسکا جیو تو بھاؤ جاتا رہتا ہی جیسے
گھٹ کی اپادھ سے گھٹاکاش ناش ہوا جان پڑتا ہی اور جب گھٹ (گھڑا۔ سبوچہ) ٹوٹ جاتا
تب گھٹاکاش مہاکاش ایک ہو جاتا ہی تیسے ہی اہنکار روپی گھٹ کے ٹوٹ جانے سے ایک
آتما ہی بھاستا ہی اور کچھ نہین بھاستا ہی۔

سرگ ایک سو چھبیس [۱۲۶] ۔ سپت بھومکا لچھن بچار برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی اسکے بعد سپت بھومکا اُس پرش کو پراپت ہوتی ہی تب آپکو آتما ہی جانتا
ہی اور بھوتون کا گیان جاتا رہتا ہی تب کیول آتم روپ ہوتا ہی اور درشیہ کا گیان نہین رہتا بلکہ یہ بھی گیان
نہین رہتا کہ جگت میرے آشرے پھرتا ہی۔ دیہہ ست ہو یا بدیہہ ہو اسکو آتما سے اُتھان کبھی نہین ہوتا
جیسے آکاش اپنی شونتا مین استھت ہی تیسے ہی وہ آتم سوروپ مین استھت ہوتا ہی اور اسکی چیشٹا بھی
سوابھاوک ہوتی ہی۔ جیسے بالک اپنے انگ سوابھاوک ہلاتا ہی تیسے ہی اسکی کھان پان آدک چیشٹا سوابھاوک
ہوتی ہی اور جیسے کاٹھ کی پتلی تاگے سے چیشٹا کرتی ہی تیسے ہی پراربدھ بھوگ کے تاگے سے
اسکی چیشٹا ہوتی ہی۔ اسکو اپنی کچھ اچھا نہین رہتی۔ ہے رام جی ساتوین بھومکا والا جس اوستھا کو

وہ پراپت ہوتا ہے سو آپ ہی جانتا ہے اور کوئی نہین جان سکتا۔ جسکا چت ست پد کو پراپت ہوتا ہے وہ
کبھی اوستھا کو جان سکتا جسکو وہ پد پراپت ہوتا ہے وہی جانتا ہے۔ ہے رام جی جیون مکت کا چت
ست پد کو پراپت ہوتا ہے اور یہ تریا پد مین استھت ہوتا ہے اسکا چت نرباان ہو جاتا ہے اور
تریا تیت پد کو پراپت ہوکر بدیہہ مکت ہوتا ہے اسکو اہم بھاؤ کا اُتھان کبھی نہین ہوتا اور ست روپ
ہے پراست کی طرح استھت ہے۔ ہے رام یہ پرش اُس پد کو پراپت ہوتا ہے جسکو بانی کی گم نہین
پرنت کچھ کہتا ہون۔ وہ پد شدھ نرمل ادویت چیتن برہم اور کال کا بھی کال کیول چنماتر ہے اور جیون کا
تیون اچیت پد ہے اُس پد کو پاکر ایسا ہوتا ہے جیسے کپڑے کے اوپر تصویر لکھی ہو تیسے ہی یہ اُتھان
سے رہت ہو اور اُسکو اہم برہم کا اُتھان کبھی نہین رہتا۔

سرگ ایک سو ستائیس ۱۲۷ سنسار بھاؤ پرتیادن برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی یہ جو سات بھومکا تم سے کہی ہین انھین سے گیان پراپت ہوتا ہے اور
سادھن بے گیان پراپت نہین ہوتا۔ ہے رام جی جب پرش گیان وان ہو تب جانیے کہ اسکی برت پرتھم
بھومکا مین استھت ہوئی اِس تم بھومکا کی اور چیت روپی چرن رکھو تب تم کو سوروپ کی پراپت ہوگی
ہے رام جی تیسری بھومکا تک سب کا منا نبرت ہوتی ہین کیول ایک آتم پد کی کامنا رہتی ہے جو
اوستھا مین شریر چھوٹ جاوے تو اور جنم پاکر گیان کو پراپت ہوتا ہے اور جو چوتھی بھومکا مین پراپت
ہوکر شریر چھوٹے تو پھر جنم نہین پاتا کیونکہ آتم پد کے پانے سے پھر کچھ پانے کی اچھا نہین رہتی
جنم کا کارن اچھا ہے جب کچھ نہ رہے تب جنم بھی نہ رہا۔ جسکو چوتھی بھومکا پراپت ہوتی ہے اُسکو
سوروپ بھی پراپت ہوتا ہے پھر اچھا کسکی رہے۔ جیسے بھونا بیج نہین اُگتا تیسے ہی اُسکا چت
گیان کی اگن سے جل جاتا ہے کیونکہ وہ ست پد کو پراپت ہوتا ہے اسی سے وہ جنم نہین لیتا اور
مرتا بھی نہین سنسار کو سپنے کی طرح دیکھتا ہے۔ پانچوین بھومکا والا سکھپت کی طرح ہوتا ہے
اور چھٹھی بھومکا ساکشی روپ تریا پد ہے۔ ساتوین بھومکا تریا تیت نرباچیہ پد ہے۔ ہے رام جی
مجھکو اتنے کہنے کا پریوجن یہی ہے کہ باسنا کو تیاگ کرو اور اچیت پد کو پراپت ہو اسکا ابھمان
ہونا ہی باسنا ہے جب اسکا ابھمان نبرت ہو تب شانت پراپت ہوگی یہ ناش وان اہنکار رہیگا
آتما کے اگیان سے ہوتا ہے اور گیان سے مٹ جاتا ہے۔ ہے رام جی سنسار روپی ایک ندی ہین اُدھ
بیا دھ اُپادھ روگ روپی ترنگ ہین راگ دویش روپی چھوٹے مچھ ہین اور ترشنا روپی بڑے
مچھ ہین اُسمین جیو دکھ پاتے ہین جیسے جل نیچے کو چلا جاتا ہے تیسے ہی سنسار موت کے منھ
مین چلا جاتا ہے اور اگیان روپی جل ہے۔ ہے رام جی ترشنا سے پرش باندھے ہین
اِس سے تم ہاتھی کی طرح بیراگ اور ابھیاس روپی دانتون سے ترشنا روپی زنجیر کو
کاٹ ڈالو۔ ہے رام جی ترشنا روپی ناگن لشٹر روپی پھنکار سے بچار روپی بیل کو جلاتی ہے

اِس سے جیو روپی کسان دکھ پاتا ہی اِس سے تم بیراگ روپی اگن سے اُس ناگن کو جلاؤ۔ ہے رام جی ترشنا
دُکھ دینے والی ہی جب تک ترشنا ہی تب تک سنتون کے بچن ہردے مین نہین ٹھہرتے۔ جیسے درپن
پر موتی نہین ٹھہرتا تیسے ہی ترشناوان کے ہردے مین سنتون کے بچن نہین ٹھہرتے۔ ترشنا کے اتنے نام ہین
ترشنا۔ ابھلاکھا۔ اِچھا۔ پھُرنا۔ سنسرنا۔ آدک سب اِسی کے نام ہین۔ اِچھا روپی میگھ نے گیان روپی
سورج کو چھپا لیا ہی اِس سے وہ نہین دکھ پڑتا۔ جب بچار روپی پون چلے تب اِچھا روپی میگھ نشٹ ہو جاوے
اور آتم روپی سورج کا درشن ہو۔ ہے رام جی یہ جیو آکاش کا پنچھی ہی پر کرم مین اِچھا روپی تاگے سے
بندھا ہی اِس سے نہین اُڑ سکتا اور پرماتم پد کو نہین پراپت ہوتا۔ اِچھا سے دُکھی ہی جب اِچھا نہ
رہے تب آتم سوروپ ہی اِس سے تم اِچھا کو تیاگ کر آتما کی شرن ہو رہو اور تھا ت سنسار کے
بشیون سے بیراگ اور آتما کا ابھیاس کرو۔ ہے رام جی یہ جو مین نے تم سے بھومکا کا کرم کہا ہے
جب اُسمین آوے تب گیان پراپت ہو۔ پر اِن کو تب پاوے جب ایک ہتھنی کو جیت لے
جو ایک بن مین رہتی ہی اور بڑے مست وہ اُسکے پُتر ہین جو انیک جیُون کو مار کر بڑا انرتھ کرتے
ہین۔ اُسکے جیتنے سے سب جگت جیتا جاتا ہی شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون ایسی
مست ہتھنی کون ہی اور کہان رہتی ہی اور اُسکے دانت اور پُتر کون ہین اور وہ کیسے مارتی ہی اور کیسے
پیدا ہوئی ہی اور کون بن ہی۔ یہ سب مجھ سے کہیے۔
بسشٹھ جی بولے کہ ہے رام جی اِچھا روپی ہتھنی ہی اور شریر روپی بن ہی اور من روپی گپھا مین رہتی
ہی اندریان روپی اُسکے پُتر ہین اور سنکلپ بکلپ روپی دو دانت ہین اُن سے مارتی ہی۔ ہے
رام جی ایک ندی ہی جسکا پرباہ سدا چلا جاتا ہی اور اُسمین دو مچھ رہتے ہین جو کبھی ناش نہین ہوتے
سنسار ہی ندی ہی جسمین راگ دویش روپی دو مچھ رہتے ہین جو کبھی ناش نہین ہوتے۔ ہے رام جی
وہ مچھ تب ناش ہون جب سنسرن روپی جل نہ رہے جسکے سکرت اور دُشکرت روپی دو کنارے ہین
چنتا روپی گرداب ہی۔ کرم روپی لہرین ہین اُنمین جیو روپی تنکا آکر بہا بہا پھرتا ہی اِس ترشنا روپی بکھ بیل
کا ناش کرو۔ ہے رام جی ترشنا روپی بکھ بیل کا بڑھانا اور گھٹانا اپنے ہی آدھین ہی۔ جب اُسکو
جل سے سینچے تب وہ بڑھتا ہی اور جو نہ سینچے تو سوکھ جاتا ہی۔ پھُرن روپی جل دینے سے ترشنا روپی
انکر بڑھتا جاتا ہی اور نہ دینے سے سوروپ کے ابھیاس دوارا سوکھ جاتا ہی۔ ہے رام جی ترشنا روپی
بڑا انچھ ہی جو دھیرج آدک مانس کو کھانے والا ہی اُسکو بیراگ روپی کانٹے اور ابھیاس روپی دانتون
سے ناش کرو۔ ہے رام جی اِچھا کا نام بندھن ہی اور نِر اِچھا کا نام مُکت ہی۔ ہے رام جی ایک سہج
اُپاے تم سے کہتا ہون جس سے ترشنا مٹ جاوے گی کچھ ارتھ کی بھاونا کرو تو اِس بھاونا سے
جلد ہی آتم پد کو پاؤگے اور تمھاری جے ہوگی اور سب سے آتم پد کو پراپت ہوگے پھر تم کو کوئی باسنا
نہ رہے گی اور شریر کی چیشٹا سوابھاوک ہوگی اور تمھارے سب سنکلپ نشٹ ہو جاوینگے۔

سرگ ایک سو اٹھائیس - اچھا چکتسا اُپدیش برنن

شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون آپ کہتے ہین کہ بج ارتھ کی بھاؤنا سے باسنا نشٹ ہو جاویگی
اور جلدی ہی آتم پد پراپت ہوگا سو باسنا تو بہت مدت سے چت مین گھسی ہر وہ ایکا ایک کیسے مٹ جاویگی
پھر آپ کہتے ہین کہ باسنا کے مٹ جانے سے جیون مکت ہوتا ہر تو جسکی باسنا مٹ جاوے گی اُسکا
شریر کیسے رہے گا باسنا کے بغیر وہ کرم کیسے کرے گا اور جیون مکت کیسے ہوگا۔ بششٹھ جی بولے کہ
ہے رام جی میرے بچنون کو جو کانون کے بھوکھن ہین سُننے سے درد نہ رہے گا۔ بج ارتھ کے دھارنے
سے سندیہہ سب مٹ جائین گے اور آتم پد پراپت ہوگا اُس بج اچھر کے تین ارتھ ہین - ایک تو
اہنیہ کے ارتھ ہین کہ پنچ تتو والے شریر سے تمھارا سوروپ الگ ہر اور دوسرا ارتھ بردھ ہر ارتھات
شریر جڑ اور اندھکار روپ ہر اور تمھارا سوروپ سورج برن اور اندھکار سے رہت ہر - ہے رام جی
جب تم نے یہ بھاؤنا کی کہ مین آتما ہون اور یہ دیہہ آدک اناتما ہر تب دیہہ سے ملکر ابھلاکھا کیسے رہیگی
مطلب یہ کہ ابھلاکھا نہ کرے گا کیونکہ جب تک جانتا نہین تب تک ابھلاکھا ہر تیسرا ارتھ یہ کہ ابھاؤ
ہر ارتھات نہ مین ہون نہ کوئی جگت ہر جب ایسا جانا تب اچھا کس کی رہے گی ارتھات کسی کی
نہ رہیگی یا جو تم آپ کو دیہہ سے الگ آتما جانو گے تو بھی ناشوان اور اندھکار روپ شریر کی ابھلاکھا
نہ رہے گی دیہہ اندھکار روپ ہر اور تم سورج برن ارتھات پرکاش روپ ہو تمھارا اور اسکا کیا سنجوگ
ہر جیسے سورج کے منڈل مین رات نہین دیکھ پڑتی تیسے ہی جب تم آپ کو پرکاش روپ جانو گے تب
اندھکار روپ سنسار نہین دیکھ پڑے گا تب شریر کی چیشٹا سوابھاوک ہوگی اور تم مین کچھ چیشٹا نہوگی - جیسے
آدھی نیند والے کی چیشٹا ہوتی ہر تیسے ہی تمھاری چیشٹا سوابھاوک ہوگی اور تم کو بالک کی طرح ابھمان نہوگا
جیسے بالک کی اُنمت چیشٹا ہوتی ہر تیسے ہی تمھاری چیشٹا سوابھاوک ہوگی - ہے رام جی جو تم یہ اچھا کرو
کہ یہ سکھ ہو اور یہ دکھ نہو تو کبھی نہوگا - جو کچھ شریر کی پرآربدھ ہر وہ ضرور ہوتی ہر پرنت گیان وان کے
ہردے سے سنسار کی ستتا جاتی رہتی ہر اور سوابھاوک چیشٹا ہوتی ہر اچھا نہین رہتی - ہے رام جی
جیسے کوئی کسی دیش کو جاتا ہر اور پہونچنے کا سمے تھوڑا ہو تو وہ راستہ کے استھان دیکھتا بھی جاتا ہر پرنت
بندھمان کسی مین نہین ہوتا تیسے تم چت کو آتم پد مین لگاؤ - جو ایسا شریر پا کر بھی آتم پد کو نہ پایا تو پھر کب
پاؤ گے - جو آتم پد سے الگ ہر وہ برتھ آدک کا جنم پاوے گا - اس سے ہے رام جی چت آتم پد مین
رکھو اور سوابھاوک اچھا بنا تم چیشٹا کرو - اچھا ہی دکھ دایک ہر جب اچھا نہین رہتی ہر تب اُسکو
گیانی لوگ تریا پد کہتے ہین - جہان جاگرت سوپن سکھوپت کوئی نہین وہی تریا پد ہر - ہے
رام جی یہ جاگرت سوپن سکھوپت اوستھا جہان نہ پائیے سو تریا پد ہر - جب سمبندھ ن پھرنا
اہنکار کا ابھاو ہو جاتا ہر تب تریا پد پراپت ہوتا ہے - ہے رام جی اہنکار کا ہونا دکھ دایک
ہر جب اسکا ناش ہو تبھی آنند ہر - آتم پد سے الگ جو مایا کی رچنا ہر اُس سے ملکر آپکو جانتا ہر کہ

مین ہون یہی اترتھ ہو اِس سے اہنکار کا تیاگ کر جسکو دیکھکر یہ پھرتا ہو اُسکو بیج ارتھ کی بھاونا سے ناش کرو اور جو آتم پد سے الگ بھاستا ہو اُسکو متھیا جانو یہی بیج انچھر کا ارتھ ہو۔ جو کچھ سنسار بھاستا ہو اُس کو سپنا جانو اِسکو ست جانکر اسکی اچھا کرنا ہی انرتھ ہو اور متھیا جانکر اچھا نہ کرنا ہی کلیان ہو۔ سے ہے رامجی مین اونچا ہاتھ کر کے پکارتا ہون پر میرا کہنا کوئی نہین سُنتا کہ اِچھا ہی سنسار کا کارن ہو اور اچھا نکرنا پرم کلیان ہو۔ جب جیو اِچھا سے رہت ہوتا ہو تب شانت پد کو پراپت ہوتا ہو اور نراِچھت ہونے سے آتما ہی بھاستا ہو جو آنند روپ اور سم اور ادویت ہو اور اُسمین جگت کا ابھاؤ ہو۔ سے ہے رام جی موہ کا بڑا ماہاتم ہو۔ ہردے مین جو آتم روپی چنتامن استھت ہو اُسکو بھول کر مورکھ لوگ اہنکار روپی کانچ کو لیتے ہین۔ سے ہے رام جی تم ابھمان سے رہت ہوکر چیشٹا کرو جیسے بازیگر کی پتلی مین ابھمان کچھ نہین ہوتا اور اُسکی چیشٹا ہوتی ہو ایسے ہی پرارب‌دھ بیگ سے تمھاری چیشٹا ہوگی۔ یہ ابھمان تم نہ کرو کہ ایسا ہوا ور ایسا نہو۔ جب ایسے ہوگے تب شانت پد کو پراپت ہوگے جہان بانی کی گم نہین ایسے آنند پد کو پراپت ہوگے۔ جبتک اندریون کے ارتھون کی ترشنا ہو تب تک جنم مرن کا بندھن ہو اس سے پرستارتھ یہی ہو کہ ترشنا کا ناش کرو۔ کرم کے پھل کی ترشنا نہو اور کرم کرنے کی اِچھا بھی نہو اِن دونون کو تیاگ کر سوروپ مین استھت ہو رہو بلکہ یہ بھی نسمجھے نہو کہ مین نے تیاگ کیا ہو۔ سے ہے رام جی جس پرش نے کرم کو تیاگ کیا ہو اور اہنکار سے رہت ہو اُسنے پُن اور پاپ سب کچھ کیا ہو اور جس مین اہم بھاؤ نہین وہ جا ہے جیسے کرم کرے تو بھی کچھ نہین کرتا اور وہ بندھن مین نہین پڑتا۔ جو کوئی کرم مین آپ کو اکرتا جانتا ہو وہ نہ کرنے مین ابھمان سہت ہو اُسکو کرتا دیکھتے ہین وہ بندھن مین ہو۔ سے ہے رام جی اِس طرح آتما کو جانکر اہم اور مم کو تیاگ کرو۔ ایسے سمبیدن کے تیاگ کرنے مین کچھ جتن نہین ہو۔ اسمرت اُسکی ہوتی ہو جسکا انبھو ہوتا ہو پر جسکا انبھو نہین اُسکا تیاگ کرنا سگم ہو (انبھو پرتچھ دیکھنے کو کہتے ہین) تمھارے سوروپ مین جگت نہین ہو تو انبھو کیا ہو۔ یہ پدارتھ جو تم کو بھاستے ہین اُن کے کارن کو جانو۔ اِنکا کارن انبھو ہو جو انبھو ہی اِنکا متھیا ہو تو اسمرت کیسے ست ہو۔ رسی مین سرپ کا انبھو ہوا اور پھر اسمرن کیا کہ وہان سرپ دیکھا تھا۔ جو سرپ کا انبھو ہی متھیا ہو تو پھر اُسکا اسمرن کیسے ست ہو اِس سے جو کچھ متھیا ہو اُسکے تیاگ کرنے مین کیا جتن ہو جب سب جگت کو متھیا جانوگے تب کسی کرم کا بندھن نہ ہوگا چیشٹا سوابھاوک ہوگی اور راگ دویش جاتا رہیگا۔ جیسے شرد رت کی بیل سوکھ جاتی ہو اور اُسکی صورت ہی دکھ پڑتی ہو تیسے ہی تمھارا چت دیکھنے مین آویگا اور چت کا دھرم جو راگ دویش ہو وہ جاتا رہیگا۔ وہ چت ست پد کو پراپت ہوگا۔ جب سب کچھ بھول جاتا ہو اُسکو شِو پد کہتے ہین وہ پرم پد برہم شبدارتھ سے رہت کیول چنماتر ادویت پد ہو اُسمین اہم مم کا تیاگ کر کے استھت رہو سنسار اِسی کا نام ہو کہ مین ہون اور یہ میرا ہو اِسکو تیاگ کر اپنے سوروپ مین استھت ہو۔ سے ہے رامجی جب تک اہم مم کا سمبیدن ہو تب تک دکھ نہین مٹتے اور جب یہ سمبیدن مٹ گیا تب آنند ہی آنند ہو۔ آگے جو اچھا ہو سو کرو۔

سرگ ایکسو انتیس - کرم بیج داہ اُپدیش برنن

بشسشٹھ جی بولے کہ ہے رام جی اُدویت آتما جسکو ایک و دو نہین کہ سکتے اپنے آپ سو بھاؤ مین
استھت ہر اور انتہکرن چِتشٹے باہج پدارتھ (اربھات جو چارون انتہکرن سے باہر ہین ایسے پدارتھ)
سب چیتن ماتر ہین کچھ بھی الگ نہین - روپ اندریان من کا پُھرنا دیش کال سب آتما کا روپ ہی ہین
جیسے بالک مٹی کی سینا بنا کر ہاتھی گھوڑے راجا پرجا آدک نام کلپتا ہر سو سب مٹی ہی ہین الگ کچھ
نہین تیسے ہی اہم مم آدک سب آتما ہی کا روپ ہر کچھ الگ نہین - جیسے مٹی مین ہاتھی گھوڑے
آدک نام کلپت ہین تیسے ہی آتما ہی مین جیو کلپتا ہر آتما سے الگ کچھ نہین - اِس اہنکار کو تیاگ کرو کہ
آتم پد سے الگ اور کچھ نہ پُھرے - ہے رام جی روپ اوَلوک اور منسکار سب شو روپی مٹی کے
نام ہین اور مان مے پرمان آدک یہ سب وہی روپ ہوئے ہین تو کس کو کس سے سنچت کہیے - یہ
اہم مم آدک بھی چداکاش سے کچھ الگ نہین اِنکو ایسا جانکر پُھرنے سے رہت شلا کی طرح
نہ سنگ ہو رہو - شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون آپ نے کہا کہ اہم مم پُھرنے کا تیاگ
کر دیو ستھیا ہر اربھات اہم مم اَست ہر - گیانی لوگ ایسی بھاونا کرتے ہین کہ اِن کی ستا کچھ نہین
اور تم اسنگ ہو رہو پرنت اسنگ نشکرم سے اربھات کرم نہ کرنے سے ہوتا ہر یا کرم کرنے سے
ہوتا ہر یہ کہیے - بشسشٹھ جی بولے کہ ہے رام جی یہ تمھین کہو کہ کرم کیا ہر اور نشکرم کیا ہر انکا کارن کون
ہر اور اِن کا ناش کیسے ہو اور ناش ہونے سے کیا سدھ ہوگا جو تم جانتے ہو تو کہو - شری رام چندر جی
بولے کہ ہے بھگون جیسے آپ سے سُنا ہر اور سمجھا ہر سو مین کہتا ہون - جو لبست ناش کرنی ہو اُسکو نشیچے
کر کے جڑ سے ناش کیجیے تبھی اُسکا ناش ہوتا ہر ڈال اور پتی کے کاٹنے سے ناش نہین ہوتا اِس سے تم
اِنکا کرم سنو کہ اس سنسار روپی بن مین دیہہ روپی برچھ ہر جسکا بیج کرم ہر ہاتھ پاؤن آدک سے ہین - لہو
اور سالس اور باسنا رس ہر سکھ دکھ پھول ہین - جاگرت کرم باسنا روپی بسنت رت ہر اُس سے
وہ پھولتا پھلتا ہر اور سکھپت پاپ کرم روپی شرد رت ہر اُس سے سوکھ جاتا ہر - ایسا شریر روپی
برچھ ہر - جوانی اُسکی کلی ہین جو چھن ہی بھر سُندر ہر - بڑھاپا روپی پھول اُسکو ہنستے ہین اور روگ دیش
روپی بندر چھن چھن پر دکھ دیتے ہین جاگرت بسنت رت ہر جو سکھپت روپی ہم (پالا) کرتی ہر اور
باسنا روپی رس سے بڑھتا ہر - استری اور پتر آدک گھاس پھوس ہین اور اندریون کے گڑھ
روپی کھوہ ہین جن سے شریر کی چیشٹا ہوتی ہر - گیان اندریان پانچ کھمبے ہین جن سے برچھ کھڑا ہوا
ہر اور راچھا روپی بیل ہر جو اپنے اپنے کو چاہتی ہین بڑا کھمبھ (تنہٗ درخت) اسکا من ہر جو سب کو
دھارتا ہر اور پانچ پران اِس کے رس ہین اُن سے پرتچھ سب کو گرہن کرتا ہر اُن کا بیج جیو ہر
جو چیتن سے بکھ چیتنے کو کہتے ہین - جیو کا بیج سمبت ہر جو ماترپد سے اُتپان ہوا ہر اور اُس
سمبت کا بیج برہم ہر اُسکا بیج کوئی نہین - ہے بھگون سب کا مول سمبت کا پُھرنا ہر جب اُسکا ابھاو

ہوتا ہو تب آتما ہی باقی رہتا ہو۔ ہے بھگون یہ تو مین جانتا ہون آگے آپ بھی کرپا کرکے کچھ کہیے۔ ہے بھگون جب تک چت سے سمبندھ ہو تب تک سنسار مین جنم مرن ہوتا ہو اور جب چت سے رہت ہوتا ہو تب پربرہم ہو وہ شدھ آن اچھت شانت اور اننت روپ ہو جنا تر مین جو اہم کا اتھان ہو وہی کرم روپی برچھ کا کارن ہو جب تک اناتما سے ملکر کہتا ہو کہ مین ہون وہی سنسار کا کارن ہو یہ آپ کے بچنون سے مین نے سمجھا ہو سو برنن کیا۔ اب آگے کچھ کرپا کرکے آپ بھی کہیے۔ بشسشٹھ جی بولے کہ ہے رام جی اس پرکار کرم کا بیج سو کشم سمبت ہو۔ جبتک سمبت ہو تب تک کرمون کا بیج ناش نہین ہوتا اور یہ سب سنگیا اسی کی ہین۔ کرمون کا بیج اچھا ترشنا اگیان چت اگرہن تیاگ کی بدھ آدک بہت سنگیا ہین کیا کسی مین ہیبو بادسے بدھ کرے۔ ہے رام جی جب تک اگیان ہو تب تک اچھا ناش نہین ہوتی اور کرم بھی ناش نہین ہوتے۔ ناش دونون کا نہین ہوتا پرنتو بھید اتنا ہی ہو کہ گیانی کو بھاستا ہو کہ یہ اچھا ہو یہ کرم ہو اور گیانی کو سب برہم ہی بھاستا ہو اس سے وہ سکھی رہتا ہو اور اگیانی کو کرم مین کرم بھاستا ہو اسلیے وہ بندھن مین پڑتا ہو۔ کرم سے کرم بدھ جاننے کو تیاگ کہتے ہین۔ کرم کے تیاگ کو تیاگ نہین کہتے۔ ہے رام جی بڑی آپادھ اہنکار ہو۔ جسکا اہنکار ناش ہو گیا ہو وہ پرش کرم کرتا ہو تو بھی اسنے کبھی کچھ نہین کیا اور جو اہنکار سہت ہو وہ پرش جو کچھ نہین کرتا تو بھی سب کرم کرتا ہو۔ اس اہم کے تیاگ کا نام سرب تیاگ ہو کرمون کے تیاگ کا نام سرب تیاگ نہین ہو سب کرمون کے بیج اہنکار کا تیاگ کرنا اور پرم شانت کو پراپت ہوجانا ہی پرش پرجتن ہو یہی مردانہ کوشش یہی ہو اور نہین۔

سرگ ایکسو تیس[۱۳۰]۔ اہنکار ناش بچار برنن

بشسشٹھ جی بولے کہ ہے رام جی اس سمبیدن کا ہونا ہی انرتھ ہو کہ آپ کو کچھ جانتا ہو جب یہ فرت ہو تب ہی اسکو آنند ہو۔ ہے رام جی گیانی کی چیشٹا اہنکار سے رہت سوابھاوک ہوتی ہو۔ جیسے آدمی نیند سے متوالا پرش ہوتا ہو تیسے ہی گیانی پرش اپنے سوروپ مین متوالا رہتا ہو جیسے ہاتھی مد سے مست ہوتا ہو تیسے ہی گیانی سویم برہم ہی سے مگن رہتا ہو۔ جیسے کامی بشئے بھوگ مین مگن رہتا ہو تیسے ہی گیانی سکھ روپی استری کو پاکر مگن رہتا ہو کیونکہ اہنکار رہت ہو۔ سب دکھون کا بیج اہنکار ہو جب اہنکار نشٹ ہو تب آنند ہو۔ ہے رام جی سنسار روپی برچھ کی بیل کا بیج اہنکار کا ابھاؤ ہو تب سنسار کا بھی ابھاؤ ہو۔ ہے رام جی اہنکار ہی دکھ کی جڑ ہو اس سمبیدن کا بھول جانا ہی بڑا کلیان ہو اور اناتما سے مل کر آپ کو ماننا ہی بڑا انرتھ ہو۔ شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون جو بست است ہو وہ ست نہین ہوتی اور جو ست ہو اسکا ابھاؤ نہین ہوتا پھر آپ کیسے کہتے ہین کہ اہم سمبیدن کا ناش کرو۔ یہ تو ست بھاستی ہو سمبیدن کیسے ہو۔ بشسشٹھ جی بولے کہ ہے رام جی تم سچ کہتے ہو کہ جو بست است ہو وہ نہین ہوتی اور جو ست ہو اسکا ناش نہین ہوتا

ہے رام جی یہ جو اہنکار و رشیہ تم کو بھاستا ہو سو کبھی نہین ہوا متھیا کلپت ہو جیسے رسی مین سانپ ہوتا ہو
تیسے ہی آتما مین اہنکار ہو اور جیسے سورج کی کرنون مین جل بھاستا ہو تیسے ہی آتما مین اہنکار شبد ارتھ
پھرتا ہو یہ شبد اور ارتھ متھیا ہو اسکا لچھن یہ ہو کہ مین ہون سو کلپت ہو آتما کیول شدھ سروپ ہو اسمین
اہم توم کا شبد ارتھ کوئی نہین یہ اگیان سے بھاستے ہین اور گیان سے مٹ جاتے ہین بیدنا کا
گیان انرتھ کا کارن ہو اور بڑا اگیان ہو جب یہ نربان ہو تب کرم کا بیج جڑ سے کٹ جاے - ہے رامجی
جو کرمون کو تیاگ کر ایکانت مین جا کر بیٹھتا ہو اور ایسا مانتا ہو کہ مین کرم نہین کرتا سو کتا ہی ہو یہ دا استو
مین اہنکار سہت ہو اس سے پھل کو بھوگتا ہو کیونکہ اہنکار سہت پھر اہنکار کرے گا - وہ آتم گیان کے
نہ ہونے سے آتما سے ملکر آپ کو مانتا ہو جو پرش کرم اندریون سے چیشٹا کرتا ہو اور آتما کا لگاؤ نہین
جانتا ہو وہ اکرتا ہی ہو اسکے کرنے سے کچھ ارتھ سدھ نہین ہوتا اور نہ کرنے سے بھی نہین ہوتا ایسا
پرش پرم نربان پد کو پراپت ہوتا ہو جسکو بانی کی گم نہین - ہے رام جی اس مین پھرنا کوئی نہین کیول
چینکار ہو ارتھات ہوا کچھ نہین اور بھاستا ہو جیسے بجلی کی چمک بجلی سے الگ نہین تیسے ہی جگت ہو
جیسے سونے سے بھوشن الگ نہین تیسے ہی نج شبد کا ارتھ ہو پر یہ الگ الگ شبد ارتھ تب تک
بھاستے ہین جب تک اہم بیدنا کار ہو - ہے رام جی آتم پد سدا اپنے آپ مین استھت ہے
جیسے پتھر اپنی جڑتا مین استھت ہو تیسے ہی آتما اپنی چیتن گھنتا مین استھت ہو اسکو منیشور لوگ چیتن سام
کہتے ہین اور اس اپنے سروپ کے پرماد سے دکھ پاتا ہو - ہے رام جی جو پرش گرہستھ آشرم
مین ہو پرنت اہنکار سے رہت ہو اسکو بن باسی جانو اور سدا ایکانت ہو اور جو بن باسی ہو کر اہنکار سہت
ہو وہ لوگون مین رہتا ہو پہلے تو وہ ایک گڑھے مین پڑا تھا پھر اسکو تیاگ کر دوسرے گڑھے مین جا گرا
کہ بھیس دھاری ہو اور بن باس لیا ہو ایشور جانے تو نکلے نہین تو بڑے کنوین مین پڑا ہو - ہے رام جی جو
پرش اردھ تیاگ کرتا ہو یا ایک انگ کا تیاگ کرتا ہو اور دوسرے کا انگیکار کرتا ہو ایسا پرش آپ کو
نشکامی مانتا ہو پر اسکو یہ تیاگ روپی پشاچنی بھوگتی ہو - ہے رام جی یہ جیو نشکرم تب ہی ہوتا ہو جب
اسکی اہم بیدنا نشٹ ہو جاتی ہو اور طرح سے نہین ہوتی - اس سے کرم کو جڑ سے اکھاڑو - جیسے سرد ند
بیل اور برچھ کو جڑ سے کاٹتے ہین تیسے ہی کاٹو - اہم بیدنا ہی جڑ ہو اسکی جڑ کو کاٹ ڈالنا چاہیے - ہے
رام جی پرش پریتن اسی کا نام ہو کہ اپنے آپ کو ناش کرنا اور آپ ہی رہنا - دیہہ سے ملا ہوا آپ کو
جانتا ہو اسکا ناش کرنا اور شدھ پد کو پراپت ہونا جو سرب انست سروپ ادویت ہو یہ جگت اسی کا
چینکار ہو جیسے ناریل مین کھوپرا ہوتا ہو اور اسکے بہت نام رکھتے ہین سو ناریل سے الگ نہین تیسے
ہی سنسار آتما سے الگ نہین - جیسے کھمبھے مین کاٹھ سے الگ کچھ نہین تیسے ہی یہ سنسار ہو یہ طرح
طرح کا ہونا بھی چیتن گھن آتما ہی ہو - نج اچھر کا جو ارتھ کہا ہو سو بھی وہی ہو تو بدھ نشیدھ کس کا کیجیے سب
پرماتم تتو ہو دوسرا ذرہ برابر بھی نہین - ہے رام جی ایسے آتما کو جان کر سکھ سے بچرو - جیسے اردھ نیند
والے کی چیشٹا ہوتی ہو اور جیسے بالک پالنے مین سو کر سوابھاوک انگ ہلاتا ہو تیسے ہی تمھاری چیشٹا

ہوگی اپنا ابھمان تم نہ کرو۔ ہے رام جی جو کچھ بھاؤ ابھاؤ پدارتھ الگ الگ بھاستے ہین وہ ا ستہین آتما کے ساکشات کار ہونے سے پرماتم تتو ہی بھاسین گے تب اہنکار ارتھان نرت ہوجاوے گا ہے رام جی ایک اور جگت سنو جس سے آتم گیان ہو۔ یہ جو اہم اہم چھن چھن مین پھرتا ہر سو جب پھرے تب اسی چھن مین جانو کہ مین نہین ہون ۔ جب ایسا درڑھ ہوگا تب اہنکار روپی پشاچ ناش ہوجاوے گا اور آتم تتو کا ساکشات کار ہوگا اس سے اہنکار کے ناش ہونے کا جتن کرو کہ نہ مین ہون نہ جگت ہر۔ ہے رام جی گیان اسی کا نام ہر کہ اہم مم (مین میرا) نہ رہے اسکو مینڈیشور لوگ پربرہم اور سمیک پد کہتے ہین اور جہان اہم مم ہو وہان اہبیار روپی اندھکار کھڑا ہر۔ ہے رام جی اگیانی کے ہردے مین سب پدارتھون کا بھاؤ استھت ہر اس سے اسکو دیش کال گھر نگر منکھیہ پشو پنچھی آدک ترگن سنسار بھاستا ہر جب انکا ابھاؤ ہوجاوے تب شانت پد پراپت ہو۔

سرگ ایک سو اکتیس (۱۳۱) - بدیادھر بیراگ برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی جسکے من سے مین اور میرے کا ابھمان جاتا رہا ہر اسکو شانت پراپت ہوئی ہر اور جسکے ہردے مین دیہہ میرے سمبندھی گھر آدک کا ابھمان بنا ہر اسکو کبھی شانت نہ ہوگی اور شانت بنا سکھ نہین ہوتا۔ ہے رام جی پہلے آپ بنتا ہر تب جگت بنتا ہر جو آپ نہ بنے تو جگت کہان سے ہو اسکا ہونا ہی جگت کا کارن ہر۔ جس پرش نے اہنکار کا تیاگ کیا ہر وہ سرب تیاگی ہر اور جس نے اہنکار کا تیاگ نہین کیا اسنے کچھ نہین تیاگ کیا۔ جس نے کرمون کو تیاگ کیا اور آپ کو سرب تیاگی مانا سو متھیا ہر۔ جیسے برچھ کی ڈالین کاٹیے تو وہ پھر اگتا ہر ناش نہین ہوتا تیسے ہی کرمون کے تیاگ کرنے سے تیاگ نہین ہوتا جو تیاگ نے جوگ اہنکار نشٹ نہین ہوتا تو کرم کرتا پھر آ بجتا ہر اس سے اہنکار کا تیاگ کرو تب سرب تیاگی ہوگے اسکا نام مہا تیاگ ہر۔ سپنے مین بھی سنسار نہ بھاسے گا جاگنے کی کون کہے۔ اسکو سنسار کا گیان کبھی نہین ہوتا۔ ہے رام جی سنسار کا بیج اہم بھاؤ ہر اسی سے استھاور جنگم جگت بھاستا ہر جب اسکا ناش ہوجاتا ہر تب جگت بھرم مٹ جاتا ہر اس سے اسکے ابھاؤ کی بھاؤنا کرو۔ جو تم کو اہم بھاؤ کی بھاؤنا پھرے تو جاننا کہ مین نہین۔ جب اس طرح اہم کا ابھاؤ ہوگا تب پیچھے جو باقی رہے گا وہی آتم پد ہر۔ ہے رام جی سب انرتھون کا کارن اہم بھاؤ ہر اسکا تیاگ کرو۔ ہے رام جی ہتھیارون کی مار اور بیادھ روگ کو یہ جیو سہہ سکتا ہر تو اس اہم کے تیاگ کرنے مین کیا کٹھنتا (دقت) ہر۔ ہے رام جی سنسار کا بیج اہم کا ست جاننا ہر اسکا ناش کرنا مانو سنسار کا جڑ سے ناش کرنا ہر اسی کے ناش کا اپاے کرو۔ جس کا اہم بھاؤ نشٹ ہوا ہر اسکو سب جگہ آکاش روپ ہر اور اسکے ہردے مین سنسار کی سپھتا نہین پھرتی اگرچہ وہ گرہستھ آشرم مین ہو تو بھی یہ جگت اسکو سونا بن بھاستا ہر اور جو اہنکار سہت ہر وہ اگرچہ بن مین جا بیٹھے

تو بھی بہت لوگون مین بیٹھا ہر کیونکہ اُسکا اگیان نشٹ نہین ہوا جس نے من سہت چھؤ اندریون کو بس نہین
کیا اُسکو میری کتھا سننے کا ادھکار نہین وہ پشو ہر – جس پرش نے من کو جیتا ہر یا دن پر دن جیتنے کی اچھا کرتا
ہر وہ پرش ہر اور جو اندریون کا بشرامی اُرتھات کرودھ لوبھ موہ سے بھرا ہوا ہر وہ پشو ہر اور نہا اندھکار
کو پراپت ہوتا ہر – ہے رام جی جو پرش گیا نوان ہر اسمین اگرچہ کرمون کی اِچھا دیکھ بھی پڑتی ہر تو بھی اُسکی
اِچھا ان اچھا ہی ہر اور اُسکے کرم اکرم ہی ہین – جیسے بھونا دانہ نہین اُگتا پر اُسکا آکار بھاستا ہر تیسے ہی گیانی
کی چیشٹا درشٹ آتی ہر – سو دیکھنے ماتر ہر اُسکے ہردے مین کچھ نہین – ہے رام جی جو پرش کرم اندریون سے
چیشٹا کرتا ہر اور ہردے مین جگت کی ستتا نہین مانتا اُسکو کوئی بندھن نہین ہوتا اور جو جگت کو ست
مانکر تھوڑا بھی کرم کرتا ہر تو بھی وہ پھیل جاتا ہر جیسے تھوڑی اگن جاگ کر بہت ہوتی ہر – گیانی کو نہین ہوتا
اُسکی پراربدھ باقی ہر تو بھی ہردے مین نہین مانتا وہ جانتا ہر کہ یہ کرم شریر کے ہین آتما کے نہین –
جیسے کمہار کے چکر کا بیگ (تیزی سے گھومنا – پھرنا – چلنا) آہستہ آہستہ گھٹتا جاتا ہر تیسے ہی پراربدھ
بیگ اُسکا گھٹتا جاتا ہر اور پھر جنم نہین ہوتا کیونکہ اُسکو اہنکار روپی چرن نہین لگتا ہر – اِس سے اہنکار
کا ناش کرو – جب اہنکار کا ناش ہوجاویگا تب سے آو پد پراپت ہوگا جو پرم نربان پد ہر اور جس مین نربان
بھی نربان ہوجاتا ہر – ہے رام جی جب برسات ہوتی ہر تب بادل ہوتے ہین اور جب شرد رت آتی
ہر تب بادل جاتے رہتے ہین – ہے رام جی جب تک اگیان روپی برسات ہر تب تک اہنکار
روپی بادل ہر اور جب بچار روپی شرد رت آویگی تب اہنکار روپی بادل جاتے رہین گے اور آتم روپی
آکاش نرمل بھاسے گا – ہے رام جی جیسے میلے درپن مین مکھ کا پرتبمب اجل نہین بھاستا اور جب میل
دور ہوجاتا ہر تب مکھ کا پرتبمب پرتچھ بھاستا ہر تیسے ہی اہنکار روپی میل سے جیو ڈھکا ہوا ہر اِس سے
آتما نہین بھاستا – جب اہنکار روپی میل دور ہو تب آتما جیون کا تیون بھاسے – جیسے سمدر مین
ترنگ طرح طرح کے اُٹھتے ہین تو سمیک درشٹی کو سب جل روپ درشٹ آتے ہین اور بھوکھن مین
سبرن ہی بھاستا ہر تیسے ہی طرح طرح کے پرپنچ اُس سم درشٹی کو چیتن گھن آتما ہی درشٹ آتے
ہین آتما سے الگ کچھ نہین دیکھ پڑتا وہ سب سے پتھر کی شلا کی طرح ہوجاتا ہر کیونکہ اُسکا اہنکار
مٹ گیا ہر – اور جو اہنکار سہت ہر اور کرمون کو تیاگ کر آپ کو سکھی مانتا ہر وہ مورکھ ہر جیسے کوئی لکڑی
لیکر آکاش کو ناش کیا چاہے تو وہ ناش نہین ہوتا تیسے ہی کرمون کے تیاگ کرنے سے دکھ دور نہین
ہوتا – جب سمپورن سنسار کریا کے بیچ اہنکار کا ناش ہوتا ہر تب اکریا آتم سوروپ کو پراپت ہوتا ہر
جیسے تانبا اپنے تانبے بھاؤ کو تیاگ کر سبرن ہوجاتا ہر تیسے ہی جب جیو اپنے جیو بھاؤ کو تیاگ کرتا
ہر تب آتما ہوتا ہر – اور جیسے تیل کا بوند پانی مین پھیل جاتا ہر اور طرح طرح کے رنگ پانی مین بھاستے
ہین تیسے ہی برہم مین اہنتا کی کلپنا دکھائی دیتی ہر – آتما – برہم – نراکار – نرنجن – آدک نام بھی اہنکار
سے شبد مین کلپے ہین وہ اُبھر کیول ستتا ماتر ہر اور ست اور است کی طرح اسنبھت ہر – ہے
رام جی سنسار روپی مرچ کا برچھ ہر یا سنسار روپی کھول ہر اُس مین اہنکار روپی سگندھ ہر جب

اُہمتا اُدے ہوتی ہی تب سنسار چِھین مین اُدے ہوتا ہی اور اُہمتا کے ناش ہو جانے سے سنسار چِھین بھر مین ناش ہو جاتا ہی۔ چھِن مین اُدے ہوتا ہی چھِن مین ناش ہوتا ہی سو اُہمتا کا ہوتا ہی اُدے ہونے کا چِنھ ہی اور اُہمتا کا مِٹ جانا ہی ناش کا چِنھ ہی۔ ہے رام جی جیسے مٹی مین جل کے سنجوگ سے گھٹ بنتا ہی تب مٹی کا نام گھٹ (گھڑا) ہوتا ہی تیسے ہی پُرش کو جب اُہنکار کا سنگ ہوتا ہی تب سنساری ہوتا ہی اور جیو کہلاتا ہی اور دیش کال پرتھوی آدک جگت کو پرچھ دیکھتا ہی اور جب اُہنکار مِٹ جاتا ہی تب سُکھی ہوتا ہی جو کچھ مان روپ اور اُسکا ارتھ ہی سو اُہنکار سے بھاستا ہی اور جب اُہنکار کو تیاگ کرتا ہی تب شانت روپ آتما ہی باقی رہتا ہی جیسے پون سے رہت دیپک پرکاشتا ہی تیسے ہی اُہنکار روپی پون سے رہت جیو اپنے سوبھاو مین استھت ہو کر آنند کو پراپت ہوتا ہی۔ اُنادید کو پاتا ہی سب کا اپنا آپ ہوتا ہی اور دیش کال بست اپنے ہی مین دیکھتا ہی۔ ہے رام جی جب تک اُہنکار کا ناش نہ ہوگا تب تک میرے بچن ہردے مین استھت نہ ہونگے جیسے بالو سے تیل نکلنا کٹھن ہی تیسے ہی جس پُرش نے اپنا سوبھاو نہین جانا اُسکو برہم کا پانا کٹھن ہی اپنا سوبھاو جاننا بہت سُگم ہی جب اہنکار کو تیاگ کرے کہ نہ مین ہون نہ یہ جگت ہی تب کلیان ہوتا ہی اور جبھی اُہنکار ناش ہو جاتا ہی اور کوئی بھرم نہین رہتا جیسے رسی کے جاننے سے سرپ بھرم نہین رہتا۔ جب تک اُہنکار ٹھہرتا ہی تب تک اُسکو اُپدیش نہین لگتا۔ جیسے آرسی پر موتی نہین ٹھہرتا تیسے ہی جسکو اُہنکار ٹھہرتا ہی اُسکے ہردے مین میرے بچن نہین ٹھہرتے اور جسکا ہردے شُدھ ہی اُسکو میرے بچن لگتے ہین جیسے تیل کا بوند پانی کے اوپر پھیل جاتا ہی تیسے ہی اُسکو تھوڑے بچن بھی بہت سے لگتے ہین۔ اِسی پر ایک پُرانا اِتہاس کہتا ہون سو تم سُنو۔ وہ میرا اور کاگ بھسنڈ کا سمباد ہی۔ ایک سمے مین سمیر پربت کے شکھر پر گیا تو وہان کاگ بھسنڈ بیٹھا تھا اُس سے مین نے پوچھا کہ ہے بھسنڈ ایسا بھی کوئی پُرش ہی جسکی عمر بڑی ہو اور گیان سے رہت ہو جو اُسکو تم نے دیکھا ہو تو کہو۔ کاگ بھسنڈ بولے کہ ہے بھگون ایک بدیادھر تھا جسکی عمر بڑی تھی اور جسنے بدیا بہت پڑھی تھی۔ وہ ست ارتھات شُدھ کرمان مین بہت رہتا تھا۔ اُسنے بہت بھوگ بھوگے تھے اور چار جُگ تک جپ تپ نیم آدک سکام کرم کیے تھے۔ جب چوتھے جُگ کا انت ہوا تب اُسکو بچار اُپجا اور جتنے بھوگ سُکھ روپ جانکر بھوگتا تھا اُن مین اُسکو بیراگ ہوا تب اُنکو تیاگ کر لوکالوک پربت پر جا رہا اور بچار کیا کہ یہ سنسار اَسار روپ ہی کسی طرح اِس سے چھوٹ جاؤن اِسمین بار بار جنم مرن ہی اور کوئی پدارتھ ست نہین کسکا آشرے کرون۔ ایسا بچار کر وہ بکرت آتما پُرش میرے پاس سمیر پربت پر آیا اور سر جھکا کر مجھکو ڈنڈوت کی۔ مین نے بھی اُسکا بہت آدر کیا۔ تب ہاتھ جوڑ کر اُسنے کہا کہ ہے بھگون اب تنے دنون تک مین بِشیون کو بھوگتا رہا پرنت مجھکو شانت نہوئی اِس سے مین دُکھی ہون تم کرپا کر کے مجھ سے شانت کا اُپاے کہو۔ ہے بھگون چترتھ کے باغ مین جسمین شری سداشو جی رہتے ہین اور جہان بہت کلپ برچھ ہین اُسمین مین بہت دنون تک رہا پھر بدیادھرون کے سورگ مین رہا پھر اِندر کے نندن بن مین اور سمیرن کی کندرا مین رہ کر گندھرب اپسراؤن کے ساتھ اسپرش کیا اور بھانون پر

بھی بہت چڑھا۔ ہے بھگون بہت سے استھان مین نے دیکھے اور تپ دان جگیہ برت بھی بہت کیے ہین
ہزار برس تک ایسے ایسے سندر روپ دیکھتا رہا جنکی سندرتا کو برنن نہین کر سکتا تو بھی یہ آنکھین ترپت نہوئین
بہت سگندھ سونگھی پرنت ناک ترپت نہوئی۔ اِس جیبھ سے بہت طرح کے بھوجن کھائے پر شانت
نہوئی بلکہ ہوس بڑھتی گئی۔ کانون سے بہت طرح کے شبد اور راگ سنے اور توچا (یعنے کھال) سے بہت
اسپرش کیے تو بھی شانت نہ ہوئی۔ ہے بھگون جس طرف سکھ جانکر مین جاؤن اُسی طرف دکھ پاؤن جیسے
ہرن بھوکھ مٹانے کے لیے گھاس کھانے جاتا ہے اور راگ سنکر موہت ہو جاتا ہے تب اُسکو بدھک
پکڑ لیتا ہے تو ہرن دکھ پاتا ہے تیسے ہی مین سکھ جانکر بشیون کو بھوگ کرتا تھا اور بڑے دکھ پاتا تھا۔ ہے
بھگون مین نے بہت دنون تک پانچون اندریون اور چھٹے من سے بہت سندر سندر بھوگ بھوگے ہین
جو کچھ کہے نہین جاتے پرنت مجھکو شانت نہوئی اور نہ اندریان ترپت ہوئین۔ جیسے گھی سے آگ
اور بڑھتی ہے تیسے ہی ترشنا دن دن بڑھتی ہے اور ہردے کو جلاتی ہے۔ جو پرش اِن بھوگون کے لیے
جتن کرتا ہے کہ مین اِن سے سکھی ہونگا وہ مورکھ ہے اور اُسکو دھکار ہے وہ سمدر مین لہرون کا آسرا کرتا ہے
یہ تب تک سکھ روپ بھاستے ہین جب تک اندریون اور بشیون کا سنجوگ ہے اور جب اندریون سے
بشیون کا بجوگ ہوتا ہے تب مہا دکھ پراپت ہوتا ہے کیونکہ ترشنا ہردے مین بنی رہتی ہے اور بھوگ جاتے
رہتے ہین تب جو جو بشے بھوگے ہوتے ہین وے دکھ دینے والے ہو جاتے ہین۔ ہے بھگون مین نے
اِسی سے بہت دکھ پایا ہے اگرچہ اندریان کومل ہین تو بھی سمیر پربت کی طرح کٹھن ہین۔ کومل بھاستی ہین
پرنت ایسی ہین جیسے ناگن اور تلوار کی دھار کومل ہوتی ہے پر اُسکے چھونے سے مر جاتا ہے۔ جیسے پانی
مین ناؤ ہوا سے گھومتی ہے تیسے ہی اگیان روپی ندی مین یون روپی اندریون نے مجھکو دکھ دیا ہے۔ ہے
بھگون ایسے دن بھی مین نے دیکھے ہین کہ سارا دن بھیکھ مانگی اور کھانے بھر کو بھی نہ ملا اور ایسے
دن بھی دیکھے کہ برہماجی سے لے کر تنکے تک سب بھوگ ایک ہی دن مین بھوگے ہین اور جسکو
دن مین کھانے بھر کو بھی نہین ملتا اور جو سب اندریون کے من مانے بھوگ بھوگتا ہے اُن دونونکو
بھسم ہوجاتے دیکھا ہے اور بھسم دونون کی برابر ہی ہو جاتی ہے بشیکتا (خصوصیت) کچھ نہین
اندریون کے بندھن مین بار بار جنم پاتے ہین اور مرتے ہین اگیانی کبھی شانت نہین پاتے جو
تم کہو کہ تو تو ہم کو سکھی دیکھ پڑتا ہے تجھکو کون دکھ ہین۔ تو ہے بھگون یہ دکھ دیکھنے مین نہین آتا ہے
پرنت میرے ہردے کی اندریان جلتی ہین۔ ہے بھگون شری برہماجی کے لوک مین مین نے
بڑے سکھ دیکھے ہین پرنت وہان بھی مین دکھی ہی رہا کیونکہ جھرا اور استشر وہان بھی رہتی ہے
اِس سے وے بھی جلتے رہتے ہین۔ اندریون کا گھاؤ ہتھیار کے گھاؤ سے بھی بڑھکر ہے
جو طرح طرح کے سنسار کے دکھ دکھاتا ہے اور اُس مین سدا راگ دویش رہتا ہے جس سے سدا
جلتا رہتا ہون۔ اِس سے مجھکو ایسا آپ بتلائیے کہ جس سے مین شانت ہو جاؤن۔ وہ کون
سکھ ہے جس سے پھر دکھی نہ ہوؤن اور جس کا کبھی ناش نہین اور جو آد اور انت سے رہت ہے جو اُسکے

پانے مین کشٹ ہر تو بھی مین جتن کرونگا کہ کسی طرح مجھکو پراپت ہو — ہے منیشور اندریون نے مجھکو بڑا دکھ
دیا ہر — یہ اندریان گن روپی برچھ کو اگن ہین شبھ گنون کو جلاتی ہین اور بچار دھیرج ستوکھ شانت
آدک گن روپی برچھ کی جلانے والی ہین — ہے بھگون اِن اندریون نے مجھکو دکھ دیا ہر — جیسے ہرن کا
بچہ سنگھ کے بس مین پڑجاوے تو وہ اُسکو مارتا ہر ویسے ہی اندریون نے مجھکو مار رکھا ہر — ہے بھگون جس
پرش نے اندریون کو بس کیا ہر اُسکا پوجن دیوتا لوگ کرتے ہین اور اُسکے درشن کی اچھا کرتے ہین اور
جس نے من کو بس نہین کیا اُسکو دین (عاجز) جانتے ہین اور جس پرش نے اندریون کو بس کیا ہر وہ سمیر
پربت کی طرح اپنی گمبھیرتا مین استھت ہر اور جس نے اندریون کو بس نہین کیا وہ تنکے کے برابر ہر جسکی
اندریون کے ارتھ مین سدا ترشنا رہتی ہر وہ پشو ہر اُسکو میرا دھکار ہر — ہے منیشور جو بڑا مہنت
بھی ہو اور اُس کے بس مین اندریان نہ ہون تو وہ مہا نیچ ہر — ہے منیشور اندریون نے مجھکو بڑا
دکھ دیا ہر جیسے مہا شون بن مین چور لوٹ لیتے ہین ویسے ہی اندریون نے مجھکو لوٹ لیا۔ اندریان
روپی ناگن مین ترشنا روپی زہر ہر اِس سے اسمین سارا جگت موہت ہوا دیکھ پڑتا ہر کوئی برلا ہی
اِن سے بچا ہوگا۔ یہ اندریان دُشٹ ہین جو اپنے اپنے بشیون کو لیتی ہین اور کو نہین دیتی ہین اور
تچھ اور جڑ ہین — جیسے بجلی چمکتی ہر اور پھر چھپ جاتی ہر ویسے ہی اندریون کے سکھ چھن ماتر دکھائی
دیتے ہین پھر چھپ جاتے ہین جب اندریون اور بشیون کا سنجوگ ہر تب تک سکھ جان پڑتا ہے
اور جب اِن کا بجوگ ہوتا ہر تب دکھ پیدا ہوتا ہر کیونکہ ترشنا بنی رہتی ہر — ایک سینا ہر اسمین
اندریون کے بھوگ مست ہاتھی ہین — ترشنا روپی زنجیر ہر اندریان روپی رتھ ہین طرح طرح کے
بشے بھوگ گھوڑے ہین اور سنکلپ بکلپ روپی تلوارون کا دھارن کرنے والا اہنکار ہر اور یہ جو
کرم اہنکار سہت ہوتے ہین سو ہتھیارون کے ڈھیر ہین — ہے منیشور جس نے اِس سینا کو نہین
جیتا وہ پرش موہ روپی اندھے کنوین مین گر کر دکھ پاتا ہر اور جس نے اِس سینا کو جیت لیا ہر
وہ پرم سکھ کو پراپت ہوا ہر — ہے منیشور یہ اندریان بھوگ کی اچھا روپی کھائین مین اہنکار روپی
راجا کو ڈال دیتی ہین جس مین سے باہر نکلنا کٹھن ہوتا ہر — جس پرش نے اِن کو جیت لیا ہر اُسکی
جیت تینون لوک مین ہوتی ہر اور جس نے نہین جیتا ہر وہ مہا دین ہو جاتا ہر اور بار بار جنم پاتا
ہر — اِن اندریون مین رجوگن اور تموگن رہتا ہر — یہ تب تک داہ دیتی ہین جب تک رجوگنی
تموگنی برت ہر یہ بھی من کی برت ہر — جب اِن کا ابھاو ہوتا ہر تب شانت پراپت ہوتی
ہر — یہ اچھی طرح بچار کر دیکھا ہر کہ اندریان جپ جگیہ برت تیرتھ کسی اوکھد سے بس نہین ہوتی
ہین اور نہ اِن کے بس کرنے کا کوئی اُپاے ہر کیول سنت کے سنگ سے نرباسی ہو تب
بس ہوتی ہین اِس سے مین تمھاری شرن مین آیا ہون کرپا کر کے مجھکو اِس آپدا کے سمدر سے
نکالو کیونکہ مین ڈوبتا ہون — مین اِس سنسار سمدر مین دین ہو رہا ہون تم پار کرو اور تمھاری مہاسنتون
نے سُنی ہین — ہے بھگون جو کوئی عمر بھر تک بشے کے سند بھوگ بھوگتا رہے اور چاہیے کہ

ون سے شانت ہو تو کبھی نہ ہوگی - بڑے سکھ دکھ کے برابر ہین - آکاش مین اُڑنیوالے بھی اندریون کو بس
نہین کر سکتے اِس سے دین اور دکھی رہتے ہین - کوئی پرش بڑا بلوان ہو اور بڑے مست ہاتھی کے
دانتون کو پھول کی طرح توڑ سکتا ہو پرنتُ اُسکو بھی اندریون کو بس کرنا کٹھن ہے - ہے منیشور اتنے دنون
تک مین مہا ادھیاتم تپ سے دکھی ہو رہا ہون تم کرپا کر کے نکالو مین تمھاری شرن ہون -

سرگ ایک سو بتیس ۱۳۲ - سنسار روپ برچھ برنن

بھسنڈ بولے کہ ہے بششٹھ جی جب اِس طرح بدیا دھر نے میرے آگے پرارتھنا کی تب مین نے کہا کہ ہے
بدیا دھر تو دھن ہے کہ اب تو جاگا ہے جیسے کوئی پرش اندھے کنوین مین پڑا ہو اور اُسکی اچھا ہو کہ نکلے تو جانیے کہ
وہ نکلے گا - ہے بدیا دھر مین تجھکو اُپدیش کرتا ہون اُسکو تو مان اور ست جانکر میرے بچنون مین سندیہ
نہ کرنا - جو بچن کہ سب کے سار ہین وہ مین تجھ سے کہتا ہون - جیسے اُجل آرسی پر تمبب کو بنا جتن ہی کے
لے لیتی ہے تیسے ہی میرے بچن تیرے ہردے مین جلد ہی پرویش کرینگے - جسکا انتہ کرن شدھ ہوتا ہے اُسکو
سنت لوگ اُپدیش کرین یا نکرین اُسکو سہج بچن ہی اُپدیش ہو لگتے ہین جیسے شدھ درپن پر تمبب (عکس)
کو جتن بنا گرہن کرتا ہے تیسے ہی تو میرے بچنون کو دھارن کرے گا تو تیرے دکھ دور ہو جائینگے اور پرمانند
ابناشی سکھ جو آدانت سے رہت ہے وہ پراپت ہوگا - اندریون کے سکھ آنے جانیوالے ہین سو دکھ کے
برابر ہین ان سے رہت پرم سکھ ہے - ہے بدیا دھرون مین اُتم جو کچھ تجھکو سکھ روپ دیکھ پڑے اُسکو تیاگ کر
تب تجھکو پرم سکھ پراپت ہوگا سب دکھون کی جڑ اہنکار ہے جب اہنکار ناش ہوگا تب شانت ہوگی سنسار
کا بیج اہنکار ہے اور سنسار مرگ ترشنا کے جل کی طرح ہے - تب تک سنسار کا ناش نہین ہوتا جب تک
اہنکار روپی سنسار کا بیج ہے جب اہنکار روپی بیج نشٹ ہو جاوے تب سنسار بھی نشٹ ہو جاوے
سنسار روپی برچھ کے سمیر پربت آدک ستے ہین - تارے کلی اور پھول ہین سات سمدر رس ہین جنم مرن
بیل ہین - سکھ دکھ پھل ہین اور وہ آکاش پاتال دِشا کو لیکر کھڑا ہوا ہے - اہنکار روپی برچھ پرتھوی پر پیدا ہوا
ہے اہنکار ہی اُسکا بیج ہے اور برچھ متھیا بھرم ماتر اَسنت اور ست کی طرح اُٹھا ہوا ہے اِس سے اہنکار کے
بیج کا ناش کرو اور نراہنکار روپی اگن سے اُسکو جلا دو تب بالکل مِٹ جائیگا - یہ بھرم سے ڈرواتا ہے جیسے
رسی مین سانپ کا بھرم دیکھکر ڈر جاتا ہے اِس سے نراہنکار روپی اگن سے اسکو ناش کرو -

سرگ ایک سو تینتیس ۱۳۳ - سنسار اڈمبر اُتپت برنن

بھسنڈ بولے کہ ہے بدیا دھر یہ گیان جیسے پیدا ہوتا ہے سو سنو - برہم بدیا شاستر کے سننے اور آتم بچار سے
یہ پیدا ہوتا ہے اِس آتم گیان روپی اگن سے سنسار روپی برچھ کو جلاؤ - یہ آگے بھی نہ تھا اُن ہوتا ہی اُدے ہوا ہے

اور من کے سنکلپ سے ہوئے کی طرح استھت ہو۔ جیسے پتھر مین کاریگر کلپتا ہو کہ اسمین اتنی پتلیان نکلینگی
سو ہوئین کچھ نہین تیسے ہی من روپی کاریگر جگت روپی پتلیان کلپتا ہو۔ جب من کا ناش کروگے تب
سنسار بھرم مٹ جایگا آتم بچار کرکے پرم پد کو پراپت ہوگے اور اپنا آپ پرماتم روپ پرتچھ بھاسیگا اس
سے اہنتا کو تیاگ کر اپنے سوروپ مین استھت ہو رہو۔ ہے بدیادھر یہ جو سنسار روپی برچھ ہو سو اہنتا
روپی بیج سے اپجا ہو اُسکو گیان روپی اگن سے جلاؤگے۔ تب پھر یہ جگت نہ اُپجے گا۔ جو اسکو بچار کر دیکھے تو اہم
توم نہین رہتا۔ ہے بدیادھر یہ اہم توم متھیا ہو ان کے مٹ جانے کی بھاونا کرو یہی آتم گیان ہے۔
ہے سادھو جب گرو کے بچن سنکر اُنکے انسار پرشار تھ کرے تب پرم پد کو پراپت ہو اور جو یہ ہے
بدیا روپی کندرا کے دھارنے والے پربت اور بدیا روپی پرتھوی کے دھارنے والے یہ سنسار روپی
ایک اڈمبر (خیمہ) ہو اور سمیر پربت ایسے اُسکے کئی کھمبے ہین جو رتنون کی پنگت سے جڑے ہوئے
ہین اور بن دشا پہاڑ برچھ کندرا بیتال دیوتا پاتال آکاش آدک برہمانڈ اُسکے اوپر استھت ہین۔
رات دن بھوت پرانی اور اُنکے جو گھر ہین سو چوہڑ کے خانے ہین۔ جو جیسا کرم کرتا ہو وہ اُسکے انسار
سکھ دکھ بھوگ کرتا ہو ایسے ہی سمپورن جگت جو کریا سنجگت دیکھ پڑتا ہو سو بھرم سے اپجا ہو اس سے متھیا ہو
جیسے سپنے کی سرشٹ سنکلپ سے بھاستی ہو تیسے ہی یہ سرشٹ بھی بھرم سے بھاستی ہو اور یہ اگیان ہی سے
رچی ہوئی ہو آتما کے اگیان سے بھاستی ہو اور آتما کے گیان سے مٹ جاتی ہو۔ جب سرشٹ ہو
تب بھی پرماتم تتو ہی ہو اور جب سرشٹ ہوگی تب بھی پرماتم تتو ہی ہوگا اور آگے بھی وہی تھا اور جو کچھ
پرپنچ (جگت) تجھکو درشٹ آتی ہو سو شون آکاش ہی ہو۔ ترگن مے پرپنچ گنون کا رچا ہوا اپنے سوروپ
کے پرماد سے استھت ہوا ہو اور آتم گیان سے شون ہو جاوے گا۔ جب پرپنچ ہی شون ہوا تب
آتما اور اناتما کا کہنا بھی نہ رہا اور پیچھے جو باقی رہے گا سو شدھ کیول پرماتم تتو ہو اور تیرا اپنا آپ ہو
اُسی مین استھت ہو رہو اور درشیہ کا تیاگ کر کہ نہ مین ہون نہ جگت ہو۔ جب تو ایسا ہوگا تب
تیری جے ہوگی۔ آتم پد سب سے اُتم ہو جب تو آتم پد مین استھت ہوگا تب سب سے اُتم ہوگا اور تیری
جے ہوگی اس سے آتم پد مین استھت ہو رہو۔

سرگ ایک سو چونتیس[۱۳۴] ـ جیت چمتکار برنن

کاگ بھسنڈ بولے کہ ہے بدیادھر یہ پرپنچ بھی آتما کا چمتکار ہو آتما شدھ اور چیتن ہو جسمین جڑ اور چیتن سب
استھت ہین وہ سب کا ادھشٹھان ہو سو ستا ماتر تیرا اپنا آپ ہو اور اہم توم شبد ارتھ سے رہت آتم تتو ماتر
ہو پرنت ست شوروپ ہو کر است کی طرح استھت ہو۔ ہے بدیادھر تو اس جڑ اور چیتن سے ابودھ مان ہو رہ
جب تو ابودھ ہوگا تب شانت اور چدگھن ہوگا۔ یہ جو جڑ اور چیتن ہین ان دونون کا پرمارتھ چیتن
کے آگے انتر رہتا ہو۔ جڈ پدارتھ اور درشیہ ہو تو بھی اُنکے بھیتر ہی رہتا ہو جیسے سمدر کے بھیتر بڑوا اگن

ہوتی ہر اور ناش بھی وہی کرتا ہر۔ ہے بدیادھر
رہتی ہر۔ اِن جڑ چیتن روپ کا کارن وہی ہر اُتپت بھی اُسی سے ہوتی ہر اور ناش بھی وہی کرتا ہر۔ ہے بدیادھر
جب ایسا جانا کہ مین چیتن روپ بھی نہین اور جڑ بھی نہین تو پیچھے جو رہے گا وہ تیرا سوروپ ہر جب تیرے
بھیتر ان جڑ اور چیتن کا اسپرش نہ ہوگا تب سب کے بھیتر جو چیتن ہر وہی برہم تجھکو بھاسے گا اور جگت آتما مین
کچھ نہین ہوا جیسے سورج کی کرنون کا چمتکار جل ابھاس ہوتا ہر تیسے ہی شدھ چیتن کا چمتکار جگت ہوکر
بھاستا ہر۔ ہے بدیادھر جیسے دیوار پر پتلیان لکھی ہوتی ہین سو دیوار سے الگ کچھ نہین چتیرے نے لکھی ہین
تیسے ہی شون آکاش مین چت روپی چتیرے نے جگت روپی پتلیان لکھی ہین سو آتم روپی دیوار سے الگ نہین
جیسے سُبرن مین بھوکھن کلپت ہر سو سُبرن سے الگ نہین تیسے ہی آتما مین اگیان سے جگت کو
دیکھتے ہین سو آتما سے الگ نہین جگت برہم آتما آکاش دیش کال سب اُسی تتو کے نام ہین - وہی
شدھ چیتن آکاش ہر جسکا چمتکار ایسا ہو رہا ہر اُسی تتو مین تو بھی استھت ہو رہ - یہ جگت ایسا ہر جیسے
آکاش مین بادل دور درشٹ سے ہاتھی کی سونڑ کی طرح بھاستے ہین - یہ جو اہم توم روپ جگت ہر
سو اگیان سے بھاستا ہر اور گیان سے مٹ جاتا ہر جیسے مرتھل (یعنے خشک ریگستان) مین سورج
کی کرنون سے جل بھاستا ہر اور گندھرب نگر ہر تیسے ہی یہ جگت ہر اس سے اسکا تیاگ کرو -

سرگ ایک سو پینتیس[۱۳۵] - سرگ اُپسرگ اپدیش برنن

کاگ بھسنڈ بولے کہ ہے بدیادھر یہ استھاور جنگم جگت سب آتما سے پیدا ہوا ہر اور آتما ہی مین
استھت ہر اور آتما ہی جگت مین استھت ہر جیسے سپنے کا جگت سپنے والے مین استھت ہر - آتما
کسی کا کارن نہین کیونکہ ادویت ہر - ہے بدیادھر جو تو اُس پد کے پانے کی اِچھا کرتا ہر تو تو ایسا نشچے
کر کہ نہ مین ہون اور نہ یہ جگت ہر جب تو ایسا ہوگا تب آتم پد پراپت ہوگا جو دیش کال بست کے
پرچھید سے رہت ہر اور سب وہی پرماتم تتو استھت ہر - جگت کا کرتا سنکلپ ہی ہر کیونکہ سنکلپ سے
جگت پیدا ہوتا ہر - جیسے پون سے اگن پیدا ہوتی ہر اور پون ہی سے دیپک نربان ہوتا ہر تیسے ہی
جب سنکلپ بہر مکھ پھرتا ہر تب سنسار اُدے ہو بھاستا ہر اور جب سنکلپ انتر مکھ ہوتا ہر تب آتم پد
پراپت ہوتا ہر اور سب جگت مٹ جاتا ہر اس سے سنسار کے طرح طرح کے نام پھُرنے سے
ہوتے ہین سو روپ مین کچھ نہین نہ ست ہر نہ است ہر نہ آپ ہر نہ دوسرا ہر یہ سب کلپنا ماتر ہر ست
است اور اپنا اور دوسرے کا بھاؤ ہوا تو وہان اہم توم کہان پایئے - وہ ہر نہین اور بالک کے
بیتال کی طرح بھرم ماتر ہر - ہے سادھو جہان اہم توم نہ رہے وہان جو ستا ہر وہ پرم پد ہر اور جہان
جگت ہر وہان بچار سے لین ہوجاتا ہر - واستو مین پوچھو تو برہم اور جگت مین کچھ بھید نہین نام ماتر
وہین جیسے گھٹ اور کھمبھ ہین پرنت بھرم سے طرح طرح کے بھاستے ہین جیسے سمدر مین بھنور
اور ترنگ اُٹھتے ہین سو جل سے الگ کچھ نہین پون کے سنجوگ سے آکار بھاستے ہین تیسے ہی

آتما سے جگت کچھ الگ نہین سنکلپ کے پھرنے سے طرح طرح کا جگت بھاستا ہو ہے بدیادھر سنکلپ کے
ساتھ بلکہ چیت جیسی بھاؤنا کرتا ہو تیسا ہی روپ اپنا دیکھتا ہو سوروپ سے الگ کچھ نہین پرنت بھاؤنا
سے اور کا اور دیکھتا ہو جیسے شدھ من کے پاس کوئی رنگ رکھیے تو تیسا ہی روپ بھاستا ہو اور من مین
کچھ رنگ نہین تیسے چیت شکت مین کچھ ہوا نہین اور ہونے کی طرح استھت ہو اس سے اپنے سوروپ
کی بھاؤنا کرو اور جو چیتن کو چھوڑ کر شدھ چیتن مین استھت ہورہو۔ جب ایسے جانکر اپنے سوروپ مین
استھت ہوگے تب تم کو استھان مین بھی اپنا سوروپ بھاسے گا۔ جیسے استھر سمدر مین ترنگ ابھرتے ہین
سو کارن روپ جل بنا تو نہین ہوتے تیسے ہی برہم کارن روپ بنا جگت نہین۔ پرنت برہم ستا
آکر روپ ادویت اور اچیت ہو اسی سے کہا ہو کہ اکرتا ہو اور جگت اکارن روپ ہو جو جگت اکارن روپ ہو تو نہ اپجتا ہو اور
نہ ناش ہوتا ہو مراستھل کے جل کی طرح ہو اسی سے کہا ہو کہ جگت کچھ بست نہین کیول اج اجیت اور
شانت روپ آتم تت ہی اکھنڈت استھت ہو اور شلاکوش کی طرح اچیت چنماتر ہو۔ جسکے ہردے مین
چنماتر کی بھاؤنا نہین اس مورکھ سے ہمارا کیا ہو سے ہے سادھو پرمارتھ سے کچھ نہین بنا۔ پر جہان جہان
من ہین تہان تہان انیک جگت ہین اور تنکے اور ہمارے آدک سب مین جگت ہو جو بچار کر دیکھیے تو
وہی سروپ ہو اور کچھ نہین۔ جیسے سبرن کے جاننے سے بھوکھن بھی سبرن بھاستے ہین تیسے ہی
کیول ستا سمان پد ایک ادویت ہو اس سے الگ کچھ نہین اور بھن بھن سنگیا (علیحدہ علیحدہ
نام) بھی وہی ہے۔

سرگ ایکسو چھتیس [۱۳۶] - جتھا بھوتارتھ بھاؤ روپ جوگ اپدیش برنن

کاگ بھشنڈ بولے کہ ہے بدیادھر جب آتم پد پراپت ہوتا ہو تب ایسی اوستھا ہوتی ہو کہ جو ننگے بدن بیٹھا ہو
اور اسپر بہت سے ہتھیار برستے ہین تو بھی وہ اس سے دکھی نہین ہوتا اور جو سندر استری گلے سے لگ جاوین
تو سکھی بھی نہین ہوتا اور تھات دونون مین برابر رہتا ہو۔ ہے بدیادھر تب تک آتم پد کا ابھیاس کرے جب تک
سنسار سے سکھوپت کی طرح نہو۔ ابھیاس ہی سے آتم پد کو پراپت ہوتا ہو۔ جب آتم پد پراپت ہوتا ہو تب اس
پنچ تتو والے شریر کو جور (تاپ) اسپرش نہین کرتے اور جو شریر مین پراپت بھی ہون تو بھی بھیتر پرویش نہین کرتے
وہ کیول شانت پد مین استھت رہتا ہو جیسے جل مین کمل کو اسپرش نہین ہوتا۔ ہے دیوپتر جب تک
دیہہ آدک مین ابھیاس ہو تب تک آتما کے پرماد سے سکھ دکھ اسپرش کرتے ہین اور جب آتما کا ساکشات
کار ہوتا ہو تب سب جگت بھی آتم روپ ہوجاتا ہو۔ ہے بدیادھر جیسے کوئی زہر پی لیتا ہو تو اسکو جلن اور کھانسی
ہوتی ہو یہ اوستھا بدھ کی ہو۔ تو بدھ سے اور کچھ نہین پرنت نام سنگیا ہوئی ہو۔ بدھ نہ جنمتا ہو نہ مرتا ہو اور جلن
اور کھانسی اسمین درشٹ آتی ہو تیسے ہی آتما نہ جنمتا ہو نہ مرتا ہو اور گنون کے ساتھ مل کر اوستھا کو

سے جنمتا اور پراپت ہوا اور نشٹ ہوتا ہے۔ آتما جنم مرن سے رہت ہے پرنتو گنون کے سنکلپ کے ساتھ ملنے
مرتا بھاستا ہے اور انتہ کرن و دیہ اندری آدک الگ الگ بھاستے ہین۔ ہے سادھو یہ جگت بھرم سے بھاستا
ہے جو گیانی پرش ہین وہ اس جگت کو گوپد کی طرح اپنے پرشارتھ سے تانگھ جاتے ہین اور جو اگیانی پرش ہین
اُنکو تھوڑا بھی سمدر کے برابر ہو جاتا ہے اس سے آتم پد پانے کا جتن کرو جسکے جاننے سے سنسار سمدر رچھ
ہو جاوے وہ آتم تو سب مین ملا اور سب سے الگ ہے اُسکے جاننے سے انتہ کرن شیتل ہو جاتا ہے اور
سب تاپ نشٹ ہو جاتے ہین۔ ہے سادھو پھر اُسکا تیاگ کرنا ابدیا ہے اور بڑی مورکھتا ہے۔ ہے
سادھو یہ سب پدارتھ برہم سوروپ ہی ہین اور جو برہم سوروپ ہوئے تو من اہنکار کلنک آدک بھی
وہی ہے کسی سے کسی کو کچھ دکھ سکھ نہین۔ ہے بدیادھر جب آتم پد کو جانوگے تب انتہ کرن بھی برہم
سوروپ بھاسین گے۔ جو سنکلپ سے الگ الگ جانتے ہو وہ سنکلپ کے ہوتے ہوئے بھی
برہم سوروپ بھاسین گے اس سے نہ سنکلپ ہو کر استھت ہو کہ نہ مین ہون نہ یہ جگت ہے اور نہ یہ ہے
ان شبدون اور ارتھون سے رہت ہو کر استھت ہو رہو کہ سب سندیہ مٹ جاوین۔ ہے بدیادھر
جب تو اس طرح نر اہنکار اور نہ سنکلپ ہو گا تب آتھان کال مین بھی مُبدھ لبودھ لجا جھیمی اسمرت کیرت
جش آدک جو شبھ اشبھ اوستھا ہین سب آتم سوروپ بھاسینگی اور سرب آتم صد مد رہے گی۔ ان کے
پراپت ہونے پر بھی کیول پرمارتھ ستا سے الگ نہ بھاسے گا۔ جیسے اندھکار مین سرپ کے پالون
(پیر) کا کھوج نہین بھاستا کیونکہ ہے نہین تیسے ہی تم کو سب اوستھا نہ بھاسینگی سب آتما ہی بھاسیگا
اور جتنے کچھ بھاؤ روپ پدارتھ ہین سو کچھ نہ رہین گے۔ ہے بدیادھر جس پرش نے بچار کر آتم پد پانے کا
جتن کیا ہے وہ پاوے گا اور جس نے کہا کہ مین مکت ہو رہون گا اور ایشور مجھپر دیا کرین گے وہ پرش
کبھی مکت نہ ہو گا۔ پرش کے پرشارتھ بنا کبھی مکت نہ ہو گی۔ آتم سوروپ مین نہ کوئی دکھ ہے اور
نہ کسی گن سے ملا ہوا سکھ ہے وہ کیول شانت روپ ہے کبھی کسی سے کسی کو کچھ سکھ دکھ نہین۔ نہ سکھ ہے
نہ دکھ ہے نہ کوئی کرتا ہے نہ بھوکتا ہے کیول برہم ستا اپنے آپ مین استھت ہے اور کچھ نہین ہے۔

سرگ ایک سو ستیئیس ۱۲۷ - اندر اتہاس ترتیئین جگت برنن

کاگ بھسنڈ بولے کہ ہے بدیادھر جیسے کوئی کلنا کرے کہ آکاش مین اور آکاش استھت ہے سو مِتھیا پرتیت ہے
تیسے ہی آتما مین جو اہنکار پھرتا ہے سو متھیا ہے جیسے آکاش مین اور آکاش متھیا ہے۔ پرمارتھ تو ایسا سوکشم ہے کہ
اسمین آکاش بھی استھول ہے اور ایسا استھول ہے کہ جسمین سمیر آدک پربت بھی باریک ذرہ کے برابر ہین اور راگ
دویش سے رہت چیتن کیول شانت روپ ہے گن اور تتو کے چھوبھ سے رہت ہے۔ ہے دیوتا تیرا اپنا انبھو
روپی چندرما امرت کا برسنے والا ہے۔ ہے بدیادھر جتنے درشیہ پدارتھ بھاستے ہین سو ہوئے کچھ نہین
ہے بدیادھر آتم روپ امرت کی بھاونا کر کہ تو جنم مرن کے بندھن سے مکت ہو۔ جیسے آکاش مین دوسرے

آکاش کی کلپنا متھیا ہر تیسے ہی نراکار چدآتما مین اہم متھیا ہر اور جیسے آکاش اپنے آپ مین استھت ہر تیسے ہی آتم ستا اپنے مین استھت ہر اور اہم توم آدک سے رہت ہر۔ جب اُسمین اہم کا اُٹھان ہوتا ہر تب جگت پھیل جاتا ہر۔ جیسے بایو پھرنے سے رہت آکاش روپ ہو جاتی ہر تیسے ہی سمیت اُٹھان اہم سے رہت ہونے پر آتم روپ ہو جاتی ہر۔ اور جگت بھرم مٹ جاتا ہر پھُرنے سے یہ جگت پھُرایا ہر وآستو مین کچھ نہین۔ گیان وان کو آتما ہی بھاستا ہر۔ اور دِرِشّ کال مُدھ تجا لچھمی استرت کیرت سب آکاش ہین برہم روپی چندرما کے پرکاش سے پرکاشتے ہین جیسے بادل کے سنجوگ سے آکاش دھوین کی طرح بھاستا ہر تیسے ہی پرمادسے سمبت درشیہ بھاؤ کو پراپت ہوتی ہر۔ پرنت اور کچھ نہین ہوتی۔ جیسے ترنگ کے اُٹھنے سے جل اور کچھ نہین ہوتا اور جیسے کاٹھ چھیدے سے اور کچھ نہین ہوتا تیسے ہی درشٹا سے درشیہ اور کچھ نہین ہوتا جیسے کیلے کے تھمبھ مین پتون کے سوائے اور کچھ نہین نکلتا اور پتا شون روپ ہر تیسے ہی کُرور روپ (بدصورت) جگت بھاستا ہر پرنت آتما سے الگ نہین شون روپ ہر۔ شیش بھجا نیتر حرکن آدک طرح طرح کے الگ الگ بھاستے ہین پرنت سب شون روپ کیلے کے پتون کی طرح بھاستے ہین اور سب اسار روپ ہین۔ ہے بدیادھر جیت مین راگ روپی میل ہر جب بیراگ روپی جھاڑو سے جھاڑیے تب چت نرمل ہو۔ جیسے دیوار پر تصویر لکھی ہوتی ہر تیسے ہی آتما مین جگت بھاستا ہر اور دیو منکھ ناگ دیت آدک سب جگت سنکلپ روپی چتیرے نے چتر لکھے ہین سو روپ کے بچار سے مٹ جاتے ہین۔ جب اسنیہہ روپ سنکلپ پھُرتا ہر تب بھاؤ ابھاؤ روپ جگت پھیل جاتا ہر جیسے تیل کا بوند پانی مین پھیل جاتا ہر اور جیسے بانس سے آگ نکلکر بانس کو جلاتی ہر تیسے ہی اسنیہہ اُس سے اُپجکر اُسی کو کھاتا ہر۔ آتما مین جو دیش کال بیدارتھ بھاستے ہین یہی ابدیا ہر پرنتارتھ سے اسکا ناش کرو دو حصہ سادھو کے سنگ اور کتھا سننے مین گذرانو اور تیسرے حصہ مین شاستر کا بچار کرو اور چوتھے حصہ مین آتم گیان کا آپ ہی ابھیاس کرو۔ اس اُپائے سے ابدیا آپ ہی نشٹ ہو جاوے گی اور اشبد اور اروپ پد پراپت ہوگا۔ بدیادھر نے پوچھا کہ ہے منیشور۔ بھاگ مین جو اُپائے سے اشبد پد پراپت ہوتا ہر سو سب کال کیا ہر۔ نام ارتھ کے نہ رہنے سے باقی کیا رہتا ہر۔ کاگ بھسنڈ بولے کہ ہے بدیادھر سنسار سمدر سے پار ہونے کو گیان وان کا سنگ کرنا اور جو پرش اچھے ارکھات بیر بھاؤ سے رہت ہین اُنکی اچھی طرح سیوا کرنا۔ اِن سے ابدیا کا آدھا حصہ ناش ہو جاتا ہر تیسرا بھاگ ان کرکے اور چوتھا بھاگ ابھیاس کرکے ناش ہو جاتا ہر۔ جو یہ اُپائے نہ کر سکو تو یہ جُگت کرو کہ جسمین چت ابھلا کھا کرکے لگا رہے اُسی کو تیاگ کرو۔ ایک بھاگ ابدیا اسطرح سے ناش ہو جائیگی۔ تین بھاگ شاستر کے بچار اور جتن سے آہستہ آہستہ مٹ جاویگی۔ جو سادھو سنگ اور ست شاستر کا بچار اور اپنا جتن ہووے تو ایکساہی بال ابدیا ناش ہو جاویگی۔ یہ سم کال سے کہیے۔ ایک ایک کے سیون کرنے سے ایک ایک بھاگ نبرت ہو جاتا ہر پیچھے جو باقی رہتا ہر اُسمین نام ارتھ سب است روپ ہین اور وے اجر امر اننت ایک روپ ہین سنکلپ کے

سے مٹ جاتے ہین - ہے بدیا دھر یہ جگت سنکلپ
اُپجنے سے پدارتھ بھاستے ہین اور سنکلپ کے مٹ جانے سے مٹ جاتے ہین - ہے بدیا دھر یہ جگت سنکلپ
سے رچا ہی - جیسے آکاش مین سورج پرادھار استھت ہوتا ہی تیسے ہی دیش کال کے سمبندھ سے رہت یہ
من ماتر استھت ہی - تینون لوک من کے پھُرنے سے پھُر آتے ہین اور من کے مٹ جانے سے
مٹ جاتے ہین جیسے سپنے کے پدارتھ جاگنے پر مٹ جاتے ہین - ہے بدیا دھر برہم روپی بن مین ایک
کلپ برچھ ہی جسکی بہت سی شاخین ہین اسکی ایک شاخ سے جگت روپی پُرین کا پھل ہی جسمین دیوتا دیت
منکھ پشو آدک مچھر ہین باسنا روپی رس سے پورن مجا پہاڑ ہی - پنچ تتو کھدوار اسکا نکلنے کا کھلا مارگ ادک
سُندر رچنا بنی ہین - اسمین تینون لوک کا ایشور ایک اندر ہوا اور گرو کے اُپدیش سے اسکا آبرن نشٹ
ہوگیا - پھر اندر اور دیتون کا جُدھ ہونے لگا اور اندر اپنی سینا کو لیچلا پر اُسکی ہار ہوگئی اسلیے وہ بھاگا اور
دسو دشاؤن مین بھرمتا رہا پر جہان جاوے وہان دیت لوگ اُسکے پیچھے چلے آوین جیسے پاپی پرلوک مین
شوبھا نہین پاتا تیسے ہی اندر نے جب شانت نہ پائی تب اُنت باہک روپ کرکے سورج کی
ترسرین (ذرہ) مین پرویش کرگیا جیسے کمل مین بھونرا پرویش کرتا ہی تیسے ہی اُس نے پرویش کیا - وہان
اُسکو جُدھ کا برتانت بھول گیا تو ایک مندر مین آپ کو بیٹھا ہوا دیکھا جیسے نیند سے سپنے کی سرشٹ بھاس
آتی ہی تیسے ہی اُسکو وہان رتن اور منیون سہت سمبت نگر دیکھ پڑا - وہ اُسمین گیا تو پرتھوی پہاڑ ندی
چندرما سورج تینون لوک اُسکو بھاسنے لگے اور اُس جگت کا اندر آپ کو دیکھا کہ دبیہ بھوگ اور ایشوریہ
سے پورن مین اندر ہوکر رہتا ہون - وہ اندر کچھ دنون کے بعد شریر کو تیاگ کر زبان ہوگیا جیسے تیل
سے رہت دیپک زبان ہوجاتا ہی - تب کُند نام اُسکا پتر اندر ہوا اور راج کرنے لگا پھر کُند کے ایک
پتر ہوا تب کُند بھی اپنے اندر شریر کو تیاگ کر پرم پد کو پراپت ہوا اور اُسکا پتر راج کرنے لگا - پھر اُسکے
بھی ایک پتر ہوا - اسی طرح ہزار پتر پیدا ہوکر راج کرتے رہے اُنھین کے کل مین یہ ہمارا اندر راج کرتا ہی
اس سے یہ جگت سنکلپ ماتر ہی اور اُس ترسرین (ذرہ) مین یہ سرشٹ ہی - اسلیے اس جگت کو
سنکلپ ماتر جانکر اسکا آسرا چھوڑ دو -

سرگ ایک سو اڑتیس ۱۳۸ سنکلپ اسنکلپ ایکتا پرتپادن برنن

کاگ بھُسنڈ بولے کہ ہے بدیا دھر پھر اُسکے کل مین ایک بڑا شریمان اندر ہوا جو تینو لوک کا راج کرتا رہا اور پھر
زبان ہوا - اُسکے ایک پتر تھا جسکو برہسپت جی کے بچن سے گیان پیدا ہوا تب وہ بدت بید ہوکر آتم
جنھا پراپت مین اندر ہوکر راج کرنے لگا اور دیتون کو جیتا - ایک سمے وہ کسی کام کیلیے کمل کی نال مین گھس گیا تو
اُسکو وہان طرح طرح کا جگت بھاسنے لگا اور اپنا اندر ہونا یاد آیا اس سے اسکو اچھا اُپجی کہ مین برہم تتو کو
پراپت ہوجاؤن اور درشیہ پدارتھ (دنیا کی چیزون) کی طرح اُسکو پرتچھ دیکھون - اسلیے وہ ایکانت
مین بیٹھکر سمادھ مین استھت ہوا تو اُسکو بھیتر باہر سب برہم کا ساکشات کار ہوا اور اس پر تھوڑے

ہونے سے یہ نشچے ہوا کہ سب برہم ہی ہے اور سب طرف اوپر جنے جوگ ہے سب اُسی کو پوجتے بھی ہین اور سرب
ہین سرب شبد روپ اور لوک اُن سے بھی رہت کیول شدھ آتم پد ہے اور سرب اُسی کے پران پد ہین
سب شیش اور مکھ اُسی کے ہین۔ سب اور اُسی کے کان ہین۔ سب اور اُسی کے نیتر ہین اور سب ہین
آتم تتو سے وہی استھت ہو رہا ہے۔ سب اندریون اور بشیون کو وہی پرکاشتا ہے اور سب اندریون سے
رہت ہے اور اشکست ہو کر بھی سب کو دھارن کیے ہوئے ہے۔ نرگن ہے اور اندریون کے ساتھ
ملکر گنون کا بھوگتا ہے اور سب بھوتون کے بھیتر باہر بیاپ رہا ہے۔ بہت باریک ہے اس سے جانا نہین
جاتا اور اندریون کا بشے نہین۔ اگیانی کو گیان سے دور ہے اور آتم کے دوار اگیانی کو گیان سے نزدیک
ہے اور اننت سرب بیاپی کیول شانت روپ ہے جسمین کوئی دوسرا نہین۔ گھٹ پٹ دیوار گلے
اور ابرا بڑا سب مین وہی تتو بھاستا ہے اور پربت پرتھوی چندر سورج دیش کال بست سب برہم
ہی ہے برہم سے الگ نہین۔ ہے بدیادھر اس پرکار اندر کو گیان ہوا اور جیون مکت ہوا تب وہ
سب کرم کرے پرنت انتہ کرن سے کسی کرم کے بندھن مین نہ پڑے جب کچھ دن گذرے تب اندر
اس نربان پد مین پراپت ہوا جسمین آکاش بھی استھول ہے پھر اُس اندر کا ایک پتر اشور بیر تیر سب دیوتون کو
جیت کر دیوتا اور تینون لوک کا راج کرنے لگا اور اُسکو بھی گیان پیدا ہوا۔ سب شاستر اور گرو کے
بچنون سے کچھ دنون مین وہ بھی نربان ہوا تب اُسکا جو پتر تھا وہ راج کرنے لگا۔ اسی طرح کئی اندر ہوئے
اور راج کرتے رہے اور طرح طرح کے بیوہارون کو دیکھتے رہے۔ پھر اُسکے کل مین کوئی پتر تھا اُسکو
یہ ہماری سرشٹ بھاس آئی تو وہ بھی برہم دھیانی ہوا اور تینون لوک کا راج کرنے لگا اور اب تک جگت
کا اندر وہی ہے۔ ہے بدیادھر اس پرکار جو جگت کی اُتپت ہے سو سنکلپ ماتر ہے اور سب مین نے
تجھ سے کہی ہین پہلے اُسکو ترسرینو (ذرہ) مین سرشٹ بھاسی پھر اس سرشٹ کے ایک کمل کی نال
مین بھاسی اور پھر اُسمین کئی برتانت جو سنکلپ ماتر تھے اُسنے دیکھے اور اُس انو (ذرہ) مین بہت
سی اوستھا دیکھین۔ ہے بدیادھر بروا ستو مین وہ کچھ ہوئی نہین۔ جیسے آکاش مین نیلا پن بھاستا ہے
اور ہے نہین تیسے ہی یہ جگت ہے آتما مین جگت کا بالکل ابھاؤ ہے یہ جگت اہم بھاؤ سے اپجا ہے۔ جب
اہم بھاؤ پھرتا ہے تب آگے سرشٹ بنتی ہے اور جب اہم کا ابھاؤ ہوتا ہے تب جگت کوئی نہین۔ اس
جگت کا بیج اہم ہے۔ اس سے تو یہ بھاؤنا کر کہ نہ مین ہون نہ یہ جگت ہے۔ جب ایسی بھاؤنا کریگا تب آپ
ہی باقی رہے گا جو پر کچھ گیان روپ اپنا آپ ہے۔ ہے بدیادھر اس میرے اپدیش کو تو انگیکار کر۔

سرگ ایک سو انتالیس[۱۳۹] بھسنڈ بدیادھر اتہاس سماپت برنن

بھسنڈ بولے کہ ہے بدیادھر جب اہم کا اُتھان ہوتا ہے تب آگے سرشٹ بنکر بھاستا ہے اور جب اہم کا ابھاؤ
ہوتا ہے تب جگت کچھ نہین بھاستا کیول شدھ آتما ہی بھاستا ہے۔ ہے بدیادھر اندر نے کہا کہ مین ہون اُسکو

سورج کی کرنون کے ذرہ مین ایسا اُہم ہوا تو اُس مین طرح طرح کے بستار دیکھے اور دکھ پایا۔ جو اُسکو اُہم نہ ہوتا تو دکھ نہ پاتا۔ دکھ روپی برچھ کا اُہم روپی بیج ہر اور آتم بچار سے اُسکا ناش ہوتا ہر۔ جب اُہم کا ناش ہوتا ہر تب آتم پد کا ساکشات کار ہوتا ہر اور آتم پد کے ساکشات کار ہونے سے ناش وان اُہنکار کا ناش ہو جاتا ہر۔ ہے بدیادھر آتم روپی ایک پربت ہر جسپر آکاش روپی بن ہر اور اُس مین سنسار روپی برچھ لگا ہر اُسمین باسنا روپی رس ہر اگیان روپی زمین سے پیدا ہوا ہر۔ ندی اور سمدر اُسکی ناڑی ہین چندرما اور تارے پھول ہین۔ باسنا روپی جل سے بڑھتا ہر اور اُہنکار روپی برچھ کا بیج ہر سکھ دکھ روپی اُسکے پھل ہین آکاش اُسکی شاخین ہین پاتال اُسکی جڑ ہر۔ تم اِس برچھ کو گیان روپی اگن سے جلاوٗ اور اُہم روپی برچھ کے بیج کا ناش کرو۔ ہے بدیادھر ایک کھائی ہین ہر جسکے جنم مرن روپی دو کنارے ہین اُناتم روپی اُسمین جل ہر باسنا روپی ترنگ ہین اور جگت روپی بدبدے ہوتے کبھی ہین اور نسٹ بھی جاتے ہین شریر روپی پھینا ہر اور اُہنکار روپی بایو ہر۔ جب بایو ہوتی ہر تب ترنگ اور بدبدے سب ہوتے ہین اور جب بایو نہین ہوتی تب کیول اُجل نرمل ہی بھاستا ہر۔ ہے بدیادھر جو بایو ہوئی تو بھی جل کے سوائے اور کچھ نہین ہر اور جو بایو نہوئی تو بھی جل کے سوائے اور کچھ نہین جل ہی ہر تیسے ہی اگیان کے ہونے اور نہ ہونے مین کبھی آتم پد جیون کا تیون ہر پرنتو بھیک درشٹ سے آتم پد بھاستا ہر اور اگیان سے جگت بھاستا ہر۔ اُہم کا ہونا ہی اگیان ہر جب اُہم ہوتا ہر تب تم بھی ہوتا ہر سو اہم اور تم نام سنسار کا ہر جب اہم مٹتا ہر تب جگت کا ابھاوٗ ہو جاتا ہر اُہم کے ہونے سے جگت بھاستا ہر اور جگت مین اہم ہوتا ہر اِس سمبدھ کو تیاگ کر نربان پد مین پراپت ہو۔ اِتنا کہکر بھسنڈ جی نے مجھ سے کہا کہ ہے بششٹھ جی اِس پرکار جب مین نے بدیادھر کو اُپدیش کیا تو وہ سمادھ مین استھت ہوا اور پرم نربان پد کو پراپت ہوا۔ جیسے دیپک نربان ہو جاتا ہر تیسے ہی اُسکا چت چھوبھ سے رہت ہو کر شانت کو پراپت ہوا۔ ہے براہمن اسکا ہردے شدھ تھا اِس کارن میرے بچن جلد ہی اُسکے ہردے مین پرویش کر گئے۔ جب وہ سمادھ مین استھت ہوا تو بار بار مین نے اُسکو جگایا پرنتو وہ نہ جگا۔ جیسے کوئی جلتا جلتا شیتل سمدر مین جا بیٹھے اور اُس سے کوئی کہے کہ تو نکل تو وہ نہین نکلتا تیسے ہی سنسار تاپ سے جلتا ہوا جب آتم سمدر مین جا پہونچتا ہر تب وہ اگیان روپی سنسار کے پرباہ کو نہین دیکھتا۔ ہے بششٹھ جی جسکا انتہ کرن شدھ ہوتا ہر اُسکو تھوڑے بچن بھی بہت ہو لگتے ہین۔ جیسے تیل کا ایک بوند بھی پانی مین بہت پھیل جاتا ہر تیسے ہی جس کا انتہ کرن شدھ ہوتا ہر اُسکو تھوڑا بچن بھی بہت ہو کر لگتا ہر اور جسکا انتہ کرن میلا ہوتا ہر اُسکو بچن نہین لگتے۔ جیسے آرسی پر موتی نہین ٹھہرتا تیسے ہی گرو اور شاستر کے بچن اُسکو نہین لگتے۔ جب بشیون سے بیراگ اُپجے تب جانیے کہ ہردے شدھ ہوا۔ ہے بششٹھ جی جب مین نے اِس طرح بدیادھر کو اُپدیش کیا تب وہ جلد ہی آتم پد کو پراپت ہوا کیونکہ اُسکا چت نرمل تھا۔ ہے منیشور جو تم نے مجھ سے پوچھا تھا سو مین نے کہا کہ اُس بدیادھر کو مین نے گیان سے رہت بہت دنون تک

جیسا دیکھا۔ اتنا کہکر بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی ایسے کہکر کاگ بھسنڈ چپ ہو رہے اور مین نمسکار کرکے آکاش مارگ سے اپنے گھر آیا۔ ہے رام جی۔ میرے اور کاگ بھسنڈ جی کے ان سمباد کو گیارہ چوکڑی بیتی ہین۔ ہے رام جی یہ کچھ نیم نہین ہے کہ تھوڑے دنون مین گیان اُپجے یا بہت دنون مین۔ یہ ہردے کی شدھتا کی بات ہے۔ جسکا ہردے شدھ ہوتا ہے اُسکو گرو اور شاسترون کا بچن جلد ہی لگ جاتا ہے جیسے جل نیچے کو آپ سے آپ جاتا ہے۔ ہے رام جی اتنا اُپدیش جو مین نے تم کو کرم سے کیا ہے اُسکا پرَیوجن یہی ہے کہ پھرنے کو تیاگ کرو کہ نہ مین ہون نہ کوئی جگت ہے تب پیچھے نربکلپ کیول آتم پد رہے گا جو سب کا اپنا آپ ہے اور تم کو اُسکا ساکشات کار ہوگا۔ جیسے میلے درپن مین مکھ نہین دیکھ پڑتا ویسے ہی آتم روپی درپن اہنکار روپی میل سے میلا ہو رہا ہے۔ جب اہنکار کو تیاگ کروگے تب آتم پد پراپت ہوگا اور جگت بھی اپنا آپ بھاسیگا آتما سے الگ کچھ نہین کیونکہ کیول آتم تتو ہی ہے اور جو کچھ بھاستا ہے اُسکو مرگ ترشنا کے جل کی طرح اور بانجھ کے پتر کی طرح جانو۔ یہ جگت آتما کے پرماد سے بھاستا ہے۔ جیسے آکاش مین نیلا پن بھاستا ہے پر ہے نہین ویسے ہی جگت پر کچھ بھاستا ہے اور ہے نہین۔ جیسے رسی مین سانپ متھیا ہے ویسے ہی آتما مین جگت متھیا ہے۔ جب آتما کا گیان ہوگا تب جگت کا بالکل ابھاو ہوگا اور کیول آتم تتو ماتر اپنا آپ بھاسے گا۔ آتما کے سوائے اور کچھ نہ بھاسے گا۔

سرگ ایک سو چالیس ۱۴۰۔ اہنکار استِ جوگ اُپدیش برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی تم اہم بھاونا سے رہت ہو رہو۔ سنسار روپی برچھ کا بیج اہم ہی ہے باسنا سے شبھ اشبھ روپ کرم کا سکھ دکھ پھل ہے اور باسنا ہی سے پھولتا پھلتا ہے اس سے اہم بھاؤ کو نبرت کرو۔ جب اہم پھرتا ہے تب آگے جگت بھاستا ہے۔ جب تم اہمتا سے رہت ہوگے تب جگت بھرم مٹ جائیگا اہمتا آتم بودھ سے نشٹ ہوتی ہے۔ آتم بودھ روپی پون سے اڑایا ہوا اہنکار روپی کپوس نہ جانوگے کہ کہان گیا اور سمپورن پتھر برابر تم کو ہو جائیگا۔ شریر روپی پتے پر اہمتا روپی اوس (ذرہ) ٹھہرا ہے جب بودھ روپی پون چلے گا تب جانوگے کہ کہان گیا۔ شریر روپی پتے پر اہمتا روپی برف کا ٹکڑا رکھا ہے بودھ روپی سورج کے اُدے ہونے سے نہ جانوگے کہ وہ کہان گیا۔ بودھ کے بنا اہمتا دور نہین ہوتی چاہے کیچڑ مین رہے چاہے پہاڑ پر رہے چاہے گھر مین رہے چاہے استھل مین رہے۔ چاہے استھول ہو چاہے سوکشم ہو۔ چاہے نراکار ہو چاہے روپ والا ہو چاہے مر گیا ہو چاہے بھسم ہو گیا ہو۔ چاہے نزدیک ہو جہان رہے گا وہان اہمتا ہی اُسکے ساتھ ہے۔ ہے رام جی سنسار روپی برچھ کا بیج اہمتا ہے اسی سے سب شاخین پھیلی ہین۔ سب ارتھون کا کارن اہمتا ہے جب تک اہمتا ہے تب تک دکھ نہین مٹتا اور جب اہم بھاؤ مٹ جائے تب پرم سدھ پراپت ہو۔ ہے رام جی جو کچھ مین نے اُپدیش کیا ہے اُسکو اچھی طرح بچار کر اُسکا ابھیاس کرو تب سنسار روپی برچھ کا بیج جل جائے گا اور آتم پد پراپت ہوگا۔

سرگ ایک سو اکتالیس - براٹ آتما برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی سنسار سنکلپ سے پیدا ہوا ہے اور بھرم ماتر ہے - آتم سوروپ مین
انیک سرشٹ رہتی ہین کوئی مٹ جاتی ہین کوئی پیدا ہوتی ہین کوئی اُڑ جاتی ہین - کہین اکٹھی ہوتی ہین
اور کہین الگ الگ اُڑتی ہین سو سب مجھکو پرتچھ بھاستی ہین - دیکھو وے اُڑ جاتی ہین سو سب آکاش
روپ ہین اور آکاش ہی سے ملتی ہین - جیسے کیلے کا برچھ دیکھنے ہی کو سندر ہوتا ہے پر اسمین سار کچھ
نہین نکلتا تیسے ہی جگت دیکھنے ہی کو سندر ہے پر آکاش روپ ہے - جیسے جل مین پربت کا پرتبمب پڑتا
ہے اور ہلتا ہوا بھاستا ہے تیسے ہی یہ جگت ہے - شری رامچندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون آپ کہتے ہین
کہ سرشٹ مجھکو پرتچھ اُڑتی ہوئی بھاستی ہین تم بھی دیکھو یہ تو مین نے کچھ نہین سمجھا کہ آپ کیا کہتے ہین - بششٹھ جی
بولے کہ ہے رام جی انیک سرشٹ اُڑتی ہین سو سنو کہ اس پنچ تتو والے شریر مین پران استھت ہین
پران مین چت استھت ہے اور اس چت مین اپنی اپنی سرشٹ ہے - جب یہ پرش اپنے شریر کو
تیاگ کرتا ہے تب لنگ شریر جو باسنا اور پران بایو ہین وہ اُڑتے پھرتے ہین - اُس لنگ شریر
مین جو جگت ہے سو سوکشم درشٹ سے مجھکو بھاستا ہے - ہے رام جی آکاش کی جو بایو ہے جسکا رنگ روپ
کچھ نہین وہی بایو پرانون سے ملکر مجھکو پرتچھ دکھائی دیتی ہے - اسی کا نام جیو ہے سو روپ سے نکوئی
آتا ہے نہ جاتا ہے پرنت لنگ شریر کے سنجوگ سے آتا جاتا جنمتا مرتا دیکھ پڑتا ہے اور اپنی باسنا کے
انسار آتما مین جگت کو دیکھتا ہے بنا کچھ نہین - یہ جگت باسنا ماتر ہے جیسی باسنا ہوتی ہے تیسا ہی جگت ہو بھاستا
ہے - ہے رام جی یہ پرش آتم سوروپ ہے پرنت لنگ شریر کے ملنے سے اسکا نام جیو ہوا ہے اور
آپ کو ناش وان جانتا ہے واستو مین برہم سوروپ ہے - دیش کال لبت کے پرچھید سے رہت ہے پر اسکے
برباد سے آپ کو کچھ مانتا ہے اسی کا نام لنگ شریر ہے - جیسے گھٹاکاش بھی مہاکاش ہے پرنت گھٹ کے
کھپر کے ٹوٹ جانے سے ناش ہوا بھاستا ہے تیسے ہی یہ پرش بھی آتم سوروپ ہے پر اہنکار کے سنجوگ
سے ناشوان ہے - جیسے گھٹ کو ایک دیش سے اٹھا کر دوسرے دیش مین لیجا کر رکھو تو آکاش
نہ کہین گیا اور نہ کہین آیا پرنت آتا جاتا بھاستا ہے تیسے ہی آتما اکھنڈ روپ ہے پرنت پران چت
سے چلتا ہوا بھاستا ہے - جب اہنکار روپ چت نشٹ ہو تب اکھنڈ روپ ہو - جب تک اہ[illegible]
نہین جاتا تب تک جگت بھرم دیکھ پڑتا ہے اور باسنا کرکے بھٹکتا پھرتا ہے - باسنا کی سرشٹ ا[illegible]
اپنے چت مین استھت ہے - جب شریر کو تیاگ کرتا ہے تب آکاس مین اُڑتا ہے اور پران با[illegible]
اُڑکر آکاش مین جو شون روپ بایو ہے اسمین جا ملتی ہے وہان سب کو اپنی اپنی باسنا کے انسار
سرشٹ بھاس آتی ہے اور اپنی اپنی سرشٹ لے کر اس طرح اُڑتے ہین جیسے بایو گندھ کو لیجا[illegible]
اُڑتی ہے - وہی مجھکو سوکشم درشٹ سے اُڑتے ہوئے دیکھ پڑتے ہین - ہے رام جی اس استھول درشٹ
سے لنگ شریر نہین دیکھ پڑتا سوکشم درشٹ سے دیکھ پڑتا ہے جس پرش کو سوکشم درشٹ ہے لنگ شریر دیکھ[illegible]

شانت ہو اور گیان سے رہت ہو وہ بھی میرے مت مین مورکھ اور پشو ہی — ہے رام جی جب منگھیہ بنا کا تیاگ کرتا ہی ارتھات اِس اہنکار کو کہ مین ہون تیاگ کرتا ہی تو آگے جگت دکھائی نہین دیتا کیول نربکلپ برہم بھاستا ہی اور اُسکے پران نہین اُڑتے وہان ہی لین ہو جاتے ہین کیونکہ اُسکا چت اچت ہو جاتا ہی جب تک اہنکار کا سنجوگ ہی تب تک جگت بھی چت مین استھت ہی جیسے بیج مین برچھ اور تلون مین تیل استھت ہی تیسے ہی اُسکے ہردے مین جگت استھت ہی — جیسے مٹی مین چھوٹے بڑے برتن اور لوہے مین سوئی اور تلوار اور بیج مین برچھ بھاو استھت ہی چیتن ہو یا جڑ ہو تیسے ہی یہ سنکلپ کلنا مین بھید ہی سوروپ سے کچھ نہین — ویسے ہی یہ جگت بھی ہی — ہے رام جی یہ جگت سنکلپ ماتر ہی کیونکہ دوسری اوستھا مین ناش ہو جاتا ہی یہ جاگرت جو تمکو بھاستی ہی سو متھیا ہی جب سپنا آتا ہی تب جاگرت نہین رہتی اور جب جاگرت آتی ہی تب سپنا نشٹ ہو جاتا ہی اور جب موت آتی ہی تب سرشٹ بالکل مِٹ جاتی ہی اور دیش کال پدارتھ ست باسنا کے انسار اور سرشٹ بھاستی ہی — ہے رام جی یہ جگت ایسا ہی جیسے سوپن نگر اور سنکلپ پُر ہوتے ہین تیسے ہی یہ سب سنکلپ اُڑتے پھرتے ہین کہین سرشٹ پرسپر ملتی ہین اور کہین نہین ملتی پرنت سنکلپ روپ ہین بھرم سے اونکا اوربھاستا ہی — جیسے کوئی پرش بڑا ہوتا ہی اور کوئی چھوٹا ہوتا ہی تو چھوٹے کو بڑا بھاستا ہی اور جیسے ہاتھی کے آگے اور پشو تچھ بھاستے ہین اور چینٹی کے آگے اور بڑے بھاستے ہین تیسے ہی جو گیانوان پرش ہی اُسکو بڑے پدارتھ دیش کال سنجگت جگت تچھ بھاستا ہی اور وہ اُسکو اَست جانتا ہی اور جو اگیانی ہی اُسکو سنکلپ سرشٹ بڑی ہو کر بھاستی ہی — جیسے پہاڑ بڑا ہوتا ہی پرنت جسکی درشٹ سے دور ہی اُسکو بہت چھوٹا اور تچھ سا بھاستا ہی اور چینٹی کے نکٹ تچھ مٹی کا ڈھیلا بھی پہاڑ کے برابر ہی تیسے ہی گیانی کی درشٹ سے یہ جگت رہت ہی اِس سے بڑا جگت بھی اُسکو تچھ روپ بھاستا ہی اور اگیانی کو تچھ روپ بھی بڑا بھاستا ہی — ہے رام جی یہ جگت بھرم سے سِدھ ہوا ہی — جیسے بھرم سے سیپی مین روپا اور رسی مین سانپ بھاستا ہی تیسے ہی آتما کے پرماد سے یہ جگت بھاستا ہی پر آتما سے الگ نہین جیسے نیند کے دوش سے جیو اپنے انگ بھول جاتا ہی اور جاگنے پر سب انگ بھاستے ہین تیسے ہی ادیا روپی نیند مین سویا ہوا جب جاگتا ہی تب اُسکو سب جگت اپنا آپ دکھائی دیتا ہی جیسے سپنے سے جاگا ہوا سپنے کے جگت کو اپنا آپ ہی دیکھتا ہی تیسے ہی یہ جگت اپنا آپ ہی بھاسے گا — ہے رام جی جب منگھ نیند مین ہوتا ہی تب اُسکو شبھ اشبھ جگت مین راگ کچھ نہین ہوتا اور جب جاگتا ہی تب اچھے مین راگ اور بُرے مین دوش ہوتا ہی اِسی پرکار جب تک جگت مین ہیو پادیے بدھ ہی تب تک جو سربگیہ بھی ہو تو بھی مورکھ ہی — ہے رام جی جب جڑ ہو جاوے تب کلیان ہو — جڑ ہونا یہی ہی کہ جگت سے آتما مین استھت ہو — وہ آتما چیتنا تر ہی جبتک آتما سے الگ جو کچھ ست اَست جانتا ہی تب تک سوروپ کی پراپت نہین ہوتی اور جب سمپت جیسے پھر رہت ہو تب سوروپ کا ساکشات کار ہو اِس سے پھرنے کا تیاگ کرو — یہ استھاور جنگم جگت جو تمکو بھاستا ہی سو سب برہم سوروپ ہی جب تم ایسا نشچے کروگے تب سب جگت کا ابھاو ہو جاویگا اور آتم پد ہی باقی رہیگا۔

شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون یہ جیو جو آپ نے کہا سو جیو کا سوروپ کیا ہے اور وہ اکار کو کیسے گرہن
کرتا ہے اور اُسکا ادھشٹھان پرماتما کیسے ہے اور اُسکے رہنے کا استھان کون ہے سو کہیے۔ بششٹھ جی بولے کہ
ہے رام جی یہ جیو شدھ پرماتم تتو نربکلپ چنماتر ہے اُسمین چیتن سے کچھ ہوتا ہوا کہ مین ہون ایسے جو
چیت کلا گیان روپ پھری ہے اور اُسکو چیت کا سمبندھ ہوا ہے اُسی کا نام جیو ہے۔ وہ جیو نہ سوکشم ہے نہ
استھول ہے نہ شون ہے نہ اشون ہے نہ تھوڑا ہے نہ بہت ہے کیول شدھ آتم تتو ماتر ہے۔ وہ نہ اُن ہے نہ استھول
ہے انت چیتن آکاش روپ ہے اُسی کو جیو کہتے ہین استھول سے استھول وہی ہے اور سوکشم سے
سوکشم وہی ہے۔ ابھو چیتن سرب گت روپ جیو ہے اُسمین نا استو شبد کوئی نہین اور جو کوئی شبد ہے
سو پرتجوگی سے ملکر ہوا ہے۔ جیو ادویت ہے اُسکا پرتجوگی کیسے ہو یہ جیو کا سوروپ ہے۔ چیت کے
سنجوگ سے جیو ہوا ہے اور اُسکا ادھشٹھان چیتن آکاش نربکلپ چیت سے رہت شدھ چیتن پرماتم
تتو ہے اُسمین جو سمبت پھری ہے اُسی کا نام جیو ہے وہ سوکشم سے سوکشم اور استھول سے استھول اور
سب کا بیج ہے اُسی کا نام براٹ کہتے ہین اور اُسکا نام منومری ہے آدپرماتم تتو سے پھرا ہے اور اور اوستھا
کو پراپت نہین ہوا ارتھات پرچھنتا کو نہین پراپت ہوا آپ کو سرباتما جانتا ہے اُسکا نام براٹ ہے
اُسکا پرتھم شریر منوماتر اور شدھ پرکاش روپ راگ دویش روپی مل سے رہت اننت آتما ہے اور
سرب من اور کرمون اور دیہون کا بیج ہے سب مین بیاپ رہا ہے اور سب جیوون کا ادھشٹھاتا ہے اُسی کے
سنکلپ سے یہ جیو رچے ہین اور پنچ گیان اندریون اور اہنکار اور من اور سنکلپ اِن آٹھون کے
آکار دھارن کیے ہین اور آپ ہی گرہن کیے ہین۔ پرمارتھ روپ کو تیاگ کر پھرنے سے جو آکار
پیدا ہوئے ہین اُنکو گرہن کرنا اُسی کا نام پرلشٹکا ہے۔ پھر اِن اندریون کے چھید رچے اور استھول روپ
رچکر اُنہین آتم پرتیت کیا۔ جیسے جیو سوتے وقت اِس جاگرت شریر کو تیاگ کر سپنے کا شریر دھارن کرتا ہے
تیسے ہی شدھ چنماتر نربکار ادویت سوروپ کو تیاگ کر اُسنے باسنا سہت شریر کو دھارن کیا ہے پر واستو سوروپ کا
کچھ تیاگ نہین کیا اور سوروپ سے نہین گرا۔ شدھ نربکلپ بھاؤ کو تیاگ کر براٹ بھاؤ ہوا ہے اُسی طرح آگے
اُس پرش نے گیان سے چار وید رچے اور نیت کو سینچے کیا۔ نیت اُسکو کہتے ہین کہ یہ پدارتھ ایسا ہو اور
اِتنے دنون تک رہے۔ نداِن یہ رچنا رچی اور جو جو سنکلپ کرتا گیا سو سو دیش کال پدارتھ دشا برہمانڈ سب آگے
ہوئے۔ ایشور براٹ آتما پرمیشور آدک جیو کے نام ہین پر جیو کا باسنا روپ سوروپ کچھ جھوٹھ نہین۔ باسنا
کے شریر گرہن کرنے سے باسنا روپ کہا ہے نہ تو استو روپ شدھ نربکار اور ادویت ہے اور کبھی سوروپ
سے الگ دوسری اوستھا کو نہین پراپت ہوا۔ سدا گیان روپ ادویت اور پرم شدھ ہے اُسکو اپنے چیتن
سوبھاؤ سے چیت کا سنجوگ ہوا ہے اِس سے کہا ہے کہ اُسکا شریر باسنا روپ ہے اُسی آدجیو سے برہما بشن
رُدر آدک دیوتا دیت آکاش مدھ پاتال اور تینون لوگ پیدا ہوئے ہین۔ جیسے ونیک سے ونیک
ہوتا ہے اور جل سے جل ہوتا ہے تیسے ہی سب براٹ سوروپ ہے۔ جہا آکاش اُس براٹ کا پیٹ ہے۔ سمدر
ہو ہے۔ ندیان نسین سدرگین) ہین۔ دشا انگ ہین۔ اُسکے پیٹ مین کئی برہمانڈ سمیر پربت سہت

استھت رہتے ہین - پَون اسکا سر ہو اور اُنچاس پَون پران بایو ہین - پرتھوی مانس ہو - سُمیر اُدک پربت ہاتھ ہین - تارے روئین ہین - ہزار سر ہزار آنکھین ہین اور اننت اور انادہ ہو - چندرما اسکا کپھ (کف) ہو جس سے امرت ٹپکتا ہو اور بھوت اُپجتے ہین اور سورج اسکا پتّ (صفرا) ہو جو سب کو پیدا کرتا ہو اور سب من اور سب کرمون اور سب شریرون کا آدبیج براٹ ہو - ہے رام جی اِس چیت کے سمبندھ سے کچھ ہوا ہو پر واستو مین پرماتم سوروپ ہو - جیسے مہا آکاش گھٹ کے سنجوگ سے گھٹاکاش ہوتا ہو تیسے ہی براٹ پرماتما نے پھُرنے سے یہ سرشٹ رچی ہو اور اُسمین اہم پرتیر کیا ہو اِس سے کچھ ہوا ہو سو اُسکو متھیا بھرم ہوا ہو - جیسے سپنے مین کوئی اپنا مرنا دیکھتا ہو تیسے ہی آپکو درشیہ دیکھتا ہو - لگھتا بھی آتما کی اپیکشا سے ہو درشیہ مین براٹ ہو اور آتما مین اسکا انبھو ہو - ہے رام جی اسی پرکار اُسنے اِکٹھر سرشٹ رچی ہو - جیسے ایک براٹ پرش نے آدسرشٹ کیا ہو تیسے ہی اب تک ہو یہ آپ ہی اُپجا ہو اور آپ ہی لَے ہو جاتا ہو - ہے رام جی جس پرکار براٹ کی آتما سے اُتپت ہوئی ہو تیسے ہی سب جیوون کی ہو - یہ سب براٹ روپ ہو پرنت جو سوروپ سے اُٹھکر درشیہ روپ ہوئے ہین اور جن کو اپنا واستو روپ بھول گیا ہو سو جیو تچھ روپ ہوئے ہین اور جو سوروپ سے پھر کر سوروپ سے نہ گرے اور جنکو آگے اپنا ہی سنکلپ روپ جگت دیکھکر پرمادنہ ہوا اُسکا نام براٹ آتما ہو - ہے رام جی جو چیتن اور نراکار روپ ہو اِسکو شریر کا سنجوگ کلنا سے ہوا ہو - جب آپکو جگت ست دیکھتا ہو تب مہا آپدا کو پراپت ہوتا ہو اور جب دویت سے رہت نرکلپ ہو کر دیکھتا ہو تب شُدھ چیتن آتم پد کو پراپت ہوتا ہو - ہے رام جی یہ براٹ سب کو پیدا کرتا ہو ایسے کئی براٹ آتم پد سے پراپت ہوئے ہین اور کئی لین ہو گئے ہین اور کئی آگے ہونگے - جیسے سمدر سے کئی ترنگ اور بدبدے اُٹھتے ہین اور مٹ جاتے ہین تیسے ہی آتما روپی سمدر سے کئی براٹ اُٹھے ہین اور کئی مٹ گئے ہین اور کئی پیدا ہونگے - ایسا پرماتما سب کا ادھشٹھان ہو اور سب کے بھیتر باہر پورن گیان سوروپ ہو ایسا تمھارا انبھو روپ اپنا آپ ہو - ہے رام جی اِس سمبیدن کو تیاگ کر دیکھو تو وہی پرماتم سوروپ ہو - یہ جو کچھ تم کو بھاستا ہو اسکو بچار کر تیاگو - جب تم اسکا تیاگ کروگے تب چنماتر جو پرم شدھ تمھارا سوروپ ہے سو تمکو بھاسے گا اُسکے آگے چیتنا ہی آبرن روپ ہو - جیسے سورج کے آگے بادلونکا آبرن ہوتا ہو - اور جب تک بادل ہوتے ہین تب تک سورج کا پرکاش جیون کا تیون نہین بھاستا ہو پر جب بادل دور ہوتے ہین تب پرکاش نرمل بھاستا ہو تیسے ہی جب پھُرنا نبرت ہو جاوے گا تب شُدھ آتما ہی پرکاشے گا -

سرگ ایک سو بیالیس - گیان بندھ جوگ برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی یہ پرماتما پرش پھُرنے سے جیو کہلاتا ہو پھُرنے مین بھی وہی ہو پر اپنے سوروپ کو نہین جانتا اسی سے دکھ پاتا ہو - جیسے پَون چلتا ہو تو بھی وہی روپ ہو اور جب ٹھہرتا ہو تو بھی وہی روپ ہو دونون

جیو پر ما دے جگت کو کاپتا ہر اور میں برابر ہر تیسے ہی آتما سدا ایک رس ہر کبھی پر نام کو نہیں پراپت ہوتا۔ جو اسکو اپنا سوروپ یاد رہے تو جگت میں بھی اپنا روپ جگت کو آپ جانتا ہر اسی سے دکھ پاتا ہر جو اسکو اپنا سوروپ یاد رہے تو جگت میں بھی اپنا روپ بھاسے اور جو نہ سنکلپ ہو تو بھی جگت اپنا روپ بھاسے۔ جگت بھی اسی کا روپ ہر پرنتُ اگیان سے الگ الگ بھاستا ہر جیسے سپنے کا جگت سپنے والے کا روپ ہر پرنت ندرا دوش سے نہیں جانتا جب جاگتا ہر تب جانتا ہر کہ میں ہی تھا تیسے ہی یہ جگت تمھارا سوروپ ہر تم اپنے سوروپ میں نراہنکار استھت ہو کر دیکھو تو کچھ نہیں بنا۔ جو آتما سے الگ تم کچھ بنوگے تو یہ جگت تم کو بھاسے گا اور جو تم آتم سوروپ میں استھت ہوگے تو اپنا آپ بھاسے گا اور جگت کا ابھاؤ ہو جائیگا۔ ہے رامجی شونّ اشونّ جڑ چیتن نہ کچن ست است سب آتما ہی پورن ہر تو نکھید کس کا کیجیے۔ ہے رام جی وہ ایسا انبھو روپ ہر جس سے سب پدارتھ سدھ ہوتے ہیں پر ایسے آتما کو مورکھ نہیں جانتے جیسے جنم کا اندھا مارگ کو نہیں جانتا تیسے ہی اگیانی مہا اندھا جاگتی جوت آتما کو نہیں جانتا اور جیسے اُلو آدک سورج کے ادے ہونے کو نہیں جانتے تیسے ہی باسنا سے گھیرے ہوئے جیو آپ کو نہیں جانتے۔ جیسے جال میں مچھلی پھنسا ہوتا ہر تیسے ہی جیو پھنسے ہوئے ہیں اسیکا نام بندھن ہر جب باسنا مٹ جاے تو اسیکا نام مکت ہر ہے رامجی کلپنا سے جیو نام ہوا ہر اور جب سم ہوتا ہر تب برہم ہر سو برہم اہنکار کو تیاگ کر ہوتا ہر۔ جیسے گھٹ کے سنجوگ سے گھٹاکاش کہلاتا ہر اور جب گھٹ ٹوٹ جاتا ہر تب مہا آکاش ہو جاتا ہر تیسے ہی جب اہنکار نسجاتا ہر تب آتم سوروپ ہو جاتا ہر۔ ہے رامجی اگیان سے ایک دیشی جیو ہوا ہر جب ناش ہو جاتا رہے تب آتم سوروپ ہی ہر۔ ہے رامجی اپنے واستو نرگن سوروپ میں گنونکا سنجوگ اگیان سے بھاستا ہر سو نرگن روپ ہر جب گن اور سگن کی گانٹھ ٹوٹے گی تب کیول ادویت تو اپنا آپ بھاسے گا جو نامی اور دکھ سے رہت ہر اور ست است سے پرے گیان روپ اور آد انت سے رہت ہر جس کے پانے سے اور کچھ پانا نہیں رہتا اور جس کے جاننے سے اور کچھ جاننا نہیں رہتا ایسا جو آتم پد ہر اسکو آتم تتو سے پاؤ گے۔ ہے رام جی جو گیان تم سے کہا ہر اسکا آشرے کر کے تم گیاوان ہو نا گیان بندھ مت ہونا۔ گیان بندھ سے تو اگیانی اچھا ہر کیونکہ اگیانی بھی سادھوؤن کے سنگ اور ست شاستروں کے سننے سے گیان وان ہو جاتا ہر پر گیان بندھ مکت نہیں ہوتا۔ جیسے روگی نہ کہے کہ مجھکو کوئی روگ نہیں ہر میں نروگ ہوں تو وہ بید کی اوکھد کبھی نہیں کھاتا کیونکہ وہ آپ کو نروگ جانتا ہر تیسے ہی گیان بندھ ہر اس سے سنتونکا سنگ اور ست شاستروں کا سننا بھی تو نہیں ہوسکتا اس سے وہ مہا اندھا ہوتا ہر۔ شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون گیان اور گیان بندھ کا لچھن کیا ہر اور گیان بندھ کا پھل کیا ہر سو کہیئے۔ بسشٹھ جی بولے کہ ہے رام جی جس پرش نے آتما کے بشیکھ شاستروں سے سنا ہر کہ آتما نت شدھ گیان سوروپ اور تینوں شریروں سے الگ ہر اور ایسا سنکر آپ کو مانتا ہر پر بشیوں کے بھوگنے کی سدا ترشنا رکھتا ہر کہ کسی طرح اندریوں کے بشے مجھکو بھوگ کرنیکے واسطے پراپت ہوں ایسا پرش گیان بندھ ہر وہ بودھ شلپی ہر جو کرم کے پھل کے بچار سے رہت ہر ارتھات پھلا پھل بچار نہیں کرتا اور کرم میں لگا رہتا ہر اور جو مکھ سے شبد اشبد بکا کرتا ہر وہ شاستر شلپی ہر اور پھل کے لیے

کرم کرتا ہو۔ کوئی ایسا ہو کہ شاستر کے موافق آپ کو آتم مانتا ہو اور شاستروں کے ارتھ اچھی طرح سے کہتا بھی ہو پڑھتا بھی ہو پڑھاتا بھی ہو پر بشیون مین بندھا ہوا ہو اور سدا بشیون کی چنتا کرتا ہو۔ ایسا پرش گیان بندھ ہو اور اسی سے وہ ارتھ شیلی کہا تا ہو ارتھات چنیر اکرنے کو سمرتھ ہو اور دھارن کرنے کو سمرتھ نہین ہو۔ ہے رام جی ایک پربرت مارگ ہو اور ایک نبرت مارگ ہو۔ پربرت سنسار مارگ ہو۔ اور نبرت آتم گیان مارگ ہو جس پرش نے نبرگ مارگ دھارن کیا ہو پر پربرت مارگ مین رہتا ہو ارتھات اندریون کے بشیون کی اچھا کرتا ہو اور بشیون سے اگھاتا نہین اور اُن سے نشٹ ہو کر سوروپ کا ابھیاس نہین کرتا وہ گیان بندھ کہا تا ہو۔ ہے رام جی جو پرش شاستر کے موافق شبھ کرم کرکے اُسکے پھل کی کامنا ہردے مین رکھتا ہو وہ پرش گیان کے نکٹ آگیا ہو تو بھی گیان بندھ ہو۔ جسکو آتما مین پرتیت بھی ہو پرنت بشیون کو بھی چاہتا ہو اور آپ کو آتم مانتا ہو وہ گیان بندھ کہا تا ہو اور جو آتم تتو کا جتھارتھ نروپن کرتا ہو اور استھت نہین وہ گیان آبھاس ہو اور گیان کا پھل اُسکو ساکشات کار نہین۔ جس پرش نے سدھ اور ایشورج پایا ہو اور اُس سے آپ کو بڑا جانتا ہو پر آتم گیان سے رہت ہو وہ گیان بندھ کہا تا ہو۔ ہے رام جی ندھیاسن سے گیان پراپت ہوتا ہو اور اُس سے شانت کا پرکاش ہوتا ہو۔ جب تک شانت پراپت نہو تب تک آپکو بڑا گیانی نہ جانے۔ ہے رام جی گیان سے بڑا ہوتا ہو۔ جبتک گیان نہ اُپجے تب تک آتم پراین ہو۔ ابھیاس اور جتن کرو۔ شبھ بیوہار سے پرانون کی رچھا کے نمت اُپجیوکا (رزق) پیدا کرو اور برہم جگیاسا کے نمت پرانون کی دھارنا کرو۔ برہم جگیاسا اِس نمت ہو کہ دُکھ روپ سنسار سمدر سے پار ہو جاے۔ پھر سنساری نہ ہو اور آتم پراین ہو۔ جب آتم پراین ہونگے تب سب دُکھ مٹ جائینگے۔ جیسے سورج کے اُدے ہونے سے اندھکار مٹ جاتا ہو تیسے ہی آتم پد کے پراپت ہونے سے سب دُکھ نشٹ ہو جاتے ہین۔ اِس پد کے پراپت ہونے کا اُپاے یہ ہو کہ ست شاسترون سے جو بشکھن سُنے ہون اُنکو سمجھکر بار بار ابھیاس کرنا۔ ورشیہ کے اُپرانت ہونا اور اُن کو متھیا جانکر بیراگ کرنا اسی سے آتم پد پراپت ہوتا ہو۔

سرگ ایک سو تینتالیس ۱۴۳ سپتھین جوگ اُپدیش برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی جگیاسی ہو کر گیان نشٹھ ہونا اور جو کچھ گرو اور شاسترون سے آتم بشکھن سُنے ہین اُنکین اہنکار رہکے استھت ہونا اُسیکا نام گیان نشٹھا ہو اِس گیان نشٹھا سے پرم اُچ پد کو پراپت ہوتا ہو جو سب کا ادھشٹھان پد ہو۔ جب اِس پد مین استھت ہوتا ہو تب کرمون کے پھل کا گیان نہین رہتا کیونکہ شبھ کرمون مین پھل کا راگ نہین رہتا اور اشبھ کرمون کے پھل مین دویش نہین رہتا۔ ایسا پرش گیانی کہا تا ہو اور وہ شیتل چت رہتا ہو اکرم شانت کو پراپت ہوتا ہو کسی لیپ کے سمبندھ مین نہین پھنستا اور اُس کی باسنا کی گانٹھ ٹوٹ جاتی ہو۔ ہے رام جی بودھ وہی ہو جسکے پانے سے پھر جنم نہو اور جو جنم مرن سے رہت ہو

تب جانیے کہ اب یہ پھر جنم نہ پاوے گا کیونکہ اسکی سنسار کی باسنا مٹ گئی ہے۔ اسی کو گیانی کہتے ہین۔ جب سنسار سے بیمکھ ہو اور سنسار کی ستبتا نہ بھاسے
نہ پاوے گا کیونکہ اسکی سنسار کی باسنا مٹ گئی ہے۔ ہے رام جی جس سے گیانی کی باسنا مٹ جاتی ہے وہ بھی
شنو۔ وہ اس سنسار کا کارن نہین دیکھتا۔ جو پدارتھ کارن سے پیدا نہین ہوتا وہ وست نہین ہوتا اس سے
سنسار مِتھیا ہے جیسے رسّی مین سرپ بھاستا ہے تو اُسکا کارن کوئی نہین بھرم سے سدھ ہوا ہے تیسے ہی جگت
کارن بنا دیکھ پڑتا ہے اس سے متھیا ہے۔ جو متھیا ہے اُسکی باسنا کیسے ہو۔ ہے رام جی جو پرباہ پتت کارج
پراپت ہو اُسمین گیانی بچرتا ہے اور سنکلپ سے رہت ہوکر اپنا ابھمان کچھ نہین کرتا کہ اس پرکار ہو اور اس
پرکار نہ ہو وہ ہروے سے آکاش کی طرح سنسار سے نیارا رہتا ہے اور پکڑنے سے رہت ہے ایسا پرش
پنڈت کہاتا ہے۔ ہے رام جی یہ جیو پرماتم روپ ہے جب اچیتن ارتھات سنسار کے پکڑنے سے رہت
ہو تب آتم پد کو پراپت ہو۔ جیسے آم کا برچھ پھل سے رہت ہے تو بھی اُسکا نام آم ہے پر نشپھل ہے تیسے ہی
یہ جیو آتم سوروپ ہے پرنت چیت کے سمبندھ سے اسکا نام جیو ہے۔ جب چیت کو تیاگ کرے تب آتما
ہو۔ جیسے آم کا برچھ پھل لگنے سے شوبھا پاتا ہے اور سپھل کہاتا ہے تیسے ہی جب جیو آتم پد کو پراپت ہوتا
ہے تب مہاشوبھا سے براجتا ہے۔ ہے رام جی گیان وان پرش کرم کے پھل کی اِستت نہین کرتا ارتھات
اندریون کے اشٹ بشئے کی چاہنا نہین کرتا۔ جیسے جس پرش نے امرت پیا ہے وہ شراب پینے کی اچھا
نہین کرتا تیسے ہی جسکو آتم سکھ پراپت ہوتا ہے وہ بشیون کے سکھ کی اچھا نہین کرتا۔ جو کسی پدارتھ کو
پاکر سکھ مانتے ہین وے موڑھ ہین جیسے کوئی پرش کہے کہ بانجھ کے پتر کے کندھے پر چڑھکر ندی کے
پار اُترتے ہین تو وہ مہا موڑھ ہے کیونکہ جو بانجھ کے پتر ہے ہی نہین تو اُن کے کندھے پر کوئی کیسے چڑھیگا
تیسے ہی جو کوئی کہے کہ مین سنسار کے کسی پدارتھ کو لے کر مکت ہونگا تو وہ مہا موڑھ ہے۔ ہے رام جی ایسا
پرش گیان سے رہت ہے اُسکی اندریان استھر نہین ہوتی ہین اور وہ شاسترون کے ارتھ پرکٹ بھی کرتا ہے
پر آتما کے گیان سے رہت ہے اُسکو اندریان زبردستی کرکے بشیون مین گرا دیتی ہین۔ جیسے چیل پکھی آکاش
مین اُڑتا اُڑتا مانس کو دیکھ کر پرتھوی پر گر پڑتا ہے تیسے ہی اگیانی بشیون کو دیکھ کر گر پڑتا ہے اس سے ان
اندریون کو من سہت بس مین کرلو اور جگت سے تت پراین اور انترمکھ ہو رہو۔ یہ جو سمبیدن پھرتی ہے
اس کا تیاگ کرو۔ جب پھرنا مٹ جائیگا تب پرماتما کا ساکشات کار ہوگا اور جب پرماتما کا ساکشات کار
ہوگا تب روپ اولوک منسکار جو تریپٹی ہے اُس کے سب ارتھ کی بھاونا جاتی رہے گی کیول آتم
تتو ہی پرتیچھ بھاسے گا اور سنسار کا بالکل ابھاؤ ہو جاوے گا۔ ہے رام جی سنسار کا آدی پرماتم تتو
اور انت بھی وہی ہے۔ جیسے سونا گلاییے تو بھی سونا ہے اور جو نہ گلاییے تو بھی سونا ہی ہے تیسے
ہی جب سرشٹ کا ابھاؤ ہوتا ہے تب بھی ایک آتما ہی باقی رہتا ہے۔ جب سرشٹ اُپجی نہ تھی
تبھی آتما ہی تھا اور بیچ مین بھی وہی ہے پرنت سمیک درشٹی کو بھاستا ہے اور اسمیک درشٹی کو آتم
ستتا نہین بھاستی۔ ہے رام جی جگت آتما کا پرنام نہین چمتکار ہے جیسے سونا گلتا ہے تب اُسکا نا
رنگی ہوتا ہے یا شلا کا کہاتا ہے جب اُسمین بھوکھن (زیور) نہین ہوئے تو بھی اُسکا چمتکار ایسا ہی ہوتا

کہ اُس سے بھوگھن اُپجکر لین ہو جاتا ہی اور جیسے سورج کی کرنین جلابھاس ہو بھاستی ہین تیسے ہی جگت آتما
کا چمتکار ہی اور بنا کچھ نہین آتم ستا جیون کی تیون ہی اور اُسی کا چمتکار جگت ہو کر استھت ہوا ہی ہے
رام جی جب تم نے ایسا جانا کہ کیول آتم ستا ہی تب باسنا کا ناش ہو جایگا اور چیشٹا سوابھاوک ہوگی ۔

جیسے برچھ کے پتے پون سے ہلتے ہین تیسے ہی شریر کی چیشٹا پراربدھ بیگ سے ہوگی ۔ ہے رام جی
دیکھنے ہی بھر کو تم مین کریا ہوگی اور ہردے مین شون بھاسے گا جیسے بازیگر کی پتلی سمبیدن کے بنا تاگے سے
سب چیشٹا کرتی ہے تیسے ہی شریر کی چیشٹا پراربدھ بیگ سے سوابھاوک ہوگی اور تم کو ابھمان نہوگا ۔ جیسے کوئی
پرش دودھ دُہانے کے لیے اہیر کے پاس برتن لے کر جاے اور اُسکو دودھ دوہنے مین دیر ہو تو وہ
کہے کہ برتن یہان ہی رکھا ہی مین گھر سے کوئی کام جلد ہی کر آؤن تو اگرچہ وہ گھر کا کام کرنے لگتا ہی پر اُس کا من
دودھ ہی مین لگا رہتا ہی کہ جلد ہی جاؤن ایسا نہو کہ دودھ دوہتا ہو تیسے ہی تمھاری کریا پراربدھ بیگ سے
ہوگی پر من تمھارا آتم تتو ہی مین رہے گا اور اہنکار سے رہت ہوگے ۔ جب تک اہنکار پھُرتا ہی تب
تک یہ جیو تچھ ہی اور اُسکو شریر ہی بھر کا گیان ہوتا ہی اور انتہ کرن مین جو پرتبمب جیو ہی اُسکو سر سے
پانون تک شریر کا گیان ہوتا ہی اسی مین آتم ابھمان ہوتا ہی اور گیان نہین ہوتا اسی سے جیو ہی ۔ اور براٹ
جو ہے گئے تم سے کہا ہی سو ایشور ہی سب شریر اور انتہ کرن کا جاننے والا ہی اور سب لنگ شریر کا ابھمانی ہی
اور سب کو اپنا آپ جانتا ہی ۔ ہے رام جی جد پہ جگت روپ ہی تو بھی اہنکار سے تچھ سا ہو گیا ہے
جیسے میگھ سے الگ ہوا ایک بادل کہاتا ہی اور گھٹ سے گھٹاکاش کہاتا ہی پر وہ بادل بھی میگھ ہے اور
گھٹاکاش بھی مہا آکاش ہی تیسے ہی اہم پھُرنے سے پرچھن ہوا ہی سو پھُرنا جگت مین ہوا ہی اور جگت پھُرنے
مین ہوا ہی ۔ جیسے پھولون مین گندھ اور تلون مین تیل ہی تیسے ہی پھُرنے مین جگت ہی ۔ ہے رام جی آتما
مین ستبدھ آدک پھُرنا ہی کہ مین ہون ۔ جب ایسا پھُرتا ہی تب آگے جگت ہوتا ہی اور جب اہنکار ہوتا ہے
تب آگے دیہہ اندری آدک جگت کو رچتا ہی اس سے پھُرنے مین جگت ہوا اور جگت مین پھُرنا ہوا
دیہہ اندریان من آدک جو درشیہ ہین اُسمین اہم پرتے سے پھُرنا ہوا ہی اسی کارن سے اسکا نام جیو ہوا
ہی ۔ جب پھُرنا مٹ جاے تب آتما کا ساکشات کار ہو ۔ جنم مرن آنا جانا آدک بکار سہت یہ جگت بھاسنا
ہی تو بھی متھیا ہی کیونکہ بچار کرنے سے کچھ نہین رہتا ۔ جیسے کیلے کے کھمبے مین کچھ سار نہین تیسے ہی
بچار کرنے سے جگت کچھ نہین ۔ اور جیسے سپنے مین جنم مرن آنا جانا دکھتا ہی پر نشٹ متھیا ہی تیسے ہی
جاگرت کے سب کرم بھی متھیا ہین ۔ ہے رام جی جو پارا اور درشی ہی وہ اتنی اوستھاؤن مین نرکلپ
ہی اور رچتا بھی ہی پر نہین رچتا اور سب کرم کرتا بھی ہی پر نہین کرتا اور سب کو سپنے کی طرح جانتا ہی
اور سوروپ سے کبھی کچھ نہین ہوا ۔ ہے رام جی گیانی جاگرت مین بھی ایسا ہی دیکھتا ہی ۔ جب
یہ آتم پد مین جاگتا ہی تب سب بکارون کا ابھاؤ ہو جاتا ہی کوئی بکار نہین بھاستا ۔ ہے رام جی جو پرش
اندریون کے بشیون کی چنتنا کیا کرتا ہی سو بندھ ہی کیونکہ ابھلاکھا ہی دکھ دایک ہی ۔ اگرچہ وہ راجا ہی پر اُسکے
ہردے مین ابھلاکھا ہی اس سے اُسکو دریدری جانو اور جس پرش کا ابھلاکھا تچھ تا سو ناکش طے سے دیکھتے ہو

ارتھات بھوجن تو بھیکھ مانگ کر کھاتا ہی یا اور کسی تدبیر سے کھاتا ہی اور کپڑا کبھی ننگا سا پھرتا ہی اور سو رہنے کا
استھان بھی جیسا تیسا ہی ہی پر گیان سے پر پورن ہی تو اُسکو چکر ورتی راجا جانو جیسے۔

دوہا

رام عمل تا کو جو دیکھو گنے اندر کو رنگ
سات گانٹھ کو بین کے سادھ نہ مانے شنک

ہے رام جی اُسکو چکر ورتی راجا سے بھی ادھک جانو اگرچہ وہ سب کام کرتا ہوا بھی دیکھ پڑتا ہی پر سنکلپ سے رہت ہی تو کچھ نہیں کرتا اُسکا کرنا نہ کرنا دونوں برابر ہین کیونکہ وہ ابھمان سے رہت ہی اور شبھ کرمون کے کرنے سے سورگ نہیں بھوگتا اور اشبھ کرمون کے کرنے سے نرک نہیں بھوگتا اُسکو دونوں ایک سمان ہین ــ ہے رام جی گیانی اور اگیانی کی چیشٹا ایک ہی طرح کی ہی پرنت اگیانی اہنکار سہت کرتا ہی اس سے دُکھ پاتا ہی اس سے تم اہنکار تیاگ کرو اور اپنا سوروپ جو چیت سے رہت چیتن ہی اُسمین استھت ہو رہو کہ سب سندیہہ مٹ جاوین جتنے جیو تمکو بھاستے ہین سو سب سمبت ارتھات گیان روپ ہین پرنت بہرمکھ جو پھرتے ہین اس سے بھرم کو پراپت ہوتے ہین اور جب انترمکھ ہون تب کیول شانت روپ ہون۔ جہان گنون اور تتون کا چھوبھ نہیں وہ شانت پد کہاتا ہی ــ ہے رام جی جیسے براٹ کا من چندرما ہی تیسے ہی سب جیو انکا ہی ارتھات سب براٹ روپ ہین پرنت پرمادسے واستو سوروپ نہیں بھاستا۔ ہے رامجی جیسے گلاب کی سگندھ سارے برچھ بھر مین بیاپ رہی ہی پر پھول ہی مین بھاستی ہی تیسے ہی چیتن ستا سارے شریر بھر مین بیاپک ہی پر ہردے مین بھاستی ہی ــ جو تر گُن روپ نرمل چکر ہی وہان ہی اہم برہم کا استھان ہوتا ہی وہان سے برت پھیل کر پنچ اندریون کے چھید سے نکلکر بشئے کو گرہن کرتی ہی اور ان اندریون کے اِشٹ انشٹ کے پراپت مین راگ دویش مانتا ہی اس سے ــ ہے رام جی اتنا کشٹ پرماد سے ہی جب بودھ ہوتا ہی تب سنسار بھرم مٹ جاتا ہی ــ ہے رام جی یا سنسار روپ جو سنسار ہی اُسکا بیج اہم بھاو ہی اور وہ برچھ سنسار مین پھرتا ہی جب اُسکی چنتنا ہو اور سوروپ مین اہم پرتیت ہو تب سنسار بھرم مٹ جاوے اہم بھاو کے شانت ہونے سے گیانوان بازیگر کی پتلی کی طرح چیشٹا کرتا ہی ــ ہے رام جی جو پدارتھ ست ہی اُسکا ناش کبھی تو نہیں ہوتا اور جو است ہی وہ ست نہیں ہوتا اور جدپ ہونے کی بھاونا کیجے تو بھی نہیں ہوتا جیسے اگن کو جا نکر اسپرش کیجے تو بھی جلاتی ہی اور بے جانے اسپرش کیجے تو بھی جلاتی ہی کیونکہ ست ہی اور جیسے جل کی بھاونا سے ہرن مرا ستھل مین دوڑتا ہی پرنت جل نہیں پاتا کیونکہ است ہی تیسے ہی ــ ہے رام جی اہنکار جو پھُرتا ہی وہ است ہی بھرم سے سدھ ہی بچار کرنے سے مٹ جاتا ہی ــ ہے رام جی یہ اہنکار روپی کلنک اُٹھا ہی جو اہنکار سے رہت ہو کر دیکھو تو مکت ہو اور جو اہنکار سہت ہو تو بندھن ہی۔ اس سے اہنکار سے رہت ہو کر پرم نربان کو پراپت ہو رہو یہی میرا سدھانت ہی اور پرم بھومکا بھی یہی ہی۔ جیسے پورنماسی کا چندرما شوبھایمان ہی تیسے ہی تم برا ہمی پچھی سے شوبھا ہو گے۔ ــ ہے رامجی گیانی کا چت ست پد کو پراپت ہوتا ہی اس سے اہنکار نہیں رہتا اور اُ

کی چیشٹا پھل دایک نہین ہوتی جیسے بھونا بیج نہین اُگتا تیسے ہی اُسکو جنم پھل نہین ہوتا اور اگیانی کا چت
جنم مرن کا کارن ہوتا ہو جیسے کچا بیج اُگتا ہو تیسے ہی اگیانی کی چیشٹا جنم پھل دیتی ہو۔ ہے رام جی جتنے کچھ
پدارتھ ہین اُن سب سے نراس ہو رہو کہ ہردے مین کسی کی ابھلاکھا نہ پھرے اور نہ کسی کا ست بھاؤ
پھرے پتھر کی طرح تمھارا ہردے ہو جاے۔ ہے رامجی جسکا چت کومل اسنیہ سنجگت ہو وہ اگیانی ہو اور
جسکا ہردے پتھر کی طرح اور اسنیہ سے رہت ہو وہ گیانی ہو اس سے نرمل اور نراہنکار روپ ہو رہو
یہ بھوگ ستھیا ہین انکی اچھا مین سکھ نہین۔ ہے رام جی جب سنسار سے اُپرانت اور انترمکھ آتم پراین
ہوگے تب اہنکار نبرت ہو جایگا اور آتما ہی بھاسیگا جیسے بسنت رت آتی ہو تو برچھ پھولتے ہین اور
پرانے پتے گر کر نئے ہو آتے ہین تیسے ہی جب تم انترمکھ ہوگے تب اہنکار نبرت ہو جایگا اور بھتا کو پراپت
ہوگے اہم برت جاتی رہے گی اور پرم نربان پد پاؤگے۔ اس سے ایک اہنکار سبیدن کا تیاگ کرو
اور کوئی جتن نہ کرو۔ تم کو یہی ہمارا اُپدیش ہو اور کچھ نہین۔

سرگ ایک سو چوالیس ۱۴۴۔ منکی رکھ پرم بیراگ نروپن برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی یہ جو باسنا روپ سنسار ہو اس سے تم منکی رکھ کی طرح پار اُتر جاؤ۔
شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون منکی رکھ کس طرح پار اُترے ہین سو کرپا کر کے کہیے بششٹھ جی
بولے کہ ہے رام جی منکی رکھ کا برتانت سنو۔ اُسنے بڑے بھاری بھاری تپ کیے۔ ایک سمے مین
آکاش مین اپنے گھر مین تھا اور تمھارے پتا مہ راجا اج نے میرا آواہن (بُلانا) کیا تب مین راجا اج کیلیے
آکاش سے اُترا تو راستہ مین ایک ایسا بن دیکھا جس مین بہت سے بن تھے جو بھیانک اور شون
تھے۔ وہان نہ کوئی سنکھیہ ہی دیکھ پڑتا تھا نہ کوئی برش دیکھ پڑتا تھا کیول مہا شون بن تھا مانو ایکانت برہم
استھان تھا اور کئی جوجن تک مراستھل (ریگستان) ہی دیکھ پڑتا تھا دوپہر کا وقت اور نہایت تیز دھوپ
پڑتی تھی۔ جانگھون تک جلتی ہوئی بالو مین مین نے پرویش کیا اور کئی برچھ جلے ہوے وہان دیکھ پڑے۔
ہے رام جی اُس شون بن مین ایک پردیسی (مسافر) آتا ہوا مجھکو دیکھ پڑا جو یہ پکار کر رہا تھا کہ ہاے
ہاے مین نے بڑا کشٹ پایا ہو۔ جیسے کسی کو کوئی دشٹ آدمی دُکھ دیتا ہو اور دیا نہین کرتا تیسے
ہی مجھکو دھوپ اور منزل نے جلایا اور مین بہت دُکھی ہوا ہون۔ ہے رام جی ایسے بچن کہتا ہوا
وہ میرے ساتھ چلا جاتا تھا۔ جب کچھ دور آگے گیا تو ایک دھیور کا گانون دیکھ پڑا جہان پانچ
سات گھر تھے۔ اُسکو دیکھ کر وہ جلد جلد چلنے لگا کہ وہان مجھکو شانت ہوگی اور مین جل پان کر کے
سایہ مین بیٹھونگا۔ ہے رام جی اُسکو دیکھکر مجھے دیا آئی تب مین نے کہا کہ ہے بٹوہی (راہگیر) تو کہان
جاتا ہو جنکو سکھ ایک جانکر تو دوڑتا جاتا ہو سو تو دُکھ دایک ہین۔ جیسے مراستھل کو ندی جانکر پانی پینے
کے لیے ہرن دوڑتا ہو کہ شانت پاونگا سو اور بھی دُکھ پاتا ہو تیسے ہی جس استھان کو تو سکھ روپ
جانتا ہو سو دکھ روپ ہو۔ ہے انگ یہ جو اس گانون کے رہنے والے ہین انکا سنگ تو کبھی نکرنا

انکا سنگ دکھ روپ ہی جو کوئی بچار کر کے کام کرتا ہی اُسکو دکھ کبھی نہین ہوتا اور جو بغیر بچار سے کام کرتا ہی
اُسکو دکھ ہوتا ہی - یہ جو نگر باسی ہین سو آپ جلتے ہین تو تجھکو سکھ کیسے دینگے - جیسے کوئی پرش اگن کنڈ مین
جلتا ہوا ور اُس نے کہے کہ تو میری تپن بجھاوے تو کہنے والا موڑھ ہوتا ہی کیونکہ وہ تو آپ ہی جلتا ہی اور
کسی کی تپن کیسے بجھاوے گا تیسے ہی وے تو آپ اندریون کے لشکر کی ترشنا روپی اگن مین جلتے ہین تجھکو کیسے
شانت کرینگے - ہے راہ کے میت پرتھوی کے چھید مین سانپ ہوکر رہنا اور مراستھل کا ہرن ہونا اور
پتھر کی شلا مین کیڑا ہو کر رہنا اچھا ہوتا ہی پرنت اگیانی کا سنگ کرنا اچھا نہین - جن کو اندریون کے
سکھ کی اچھا رہتی ہی اندریون کے سکھ کیسے ہین کہ آپات رمنیک ہین ارتھات جب تک اندریون کا
بشے کے ساتھ سنجوگ رہتا ہی تب تک سکھ ہی اور جب بجوگ ہوتا ہی تب دکھ ہی - لشئی لوگون کی پریت بھی
بس یعنی زہر کی طرح ہی اور بچار روالی بدھ روپی کملنی کی ناش کرنے والی برف ہی انکی سنگت مین
بچن روپی پون سے راکھ اُڑتی ہی اور اُسکے پاس بیٹھنے والے کو اندھکار مین ڈالتی ہی اس سے ان
گرام باسی اگیانیون کا سنگ نہ کرنا - یہ اگیانی بچار روپی بدھ روپی سورج کے آبرن کرنے والے
بادل ہین - جیسے بیل پر اگن ڈالیے تو بیل جلجاتی ہی ویسے ہی براگ کو گرہن کرنیوالی بدھ کی ناش کرنیوالی
انکی سنگت ہی اس سے انکا سنگ نہ کرنا ہے سادھو سنگ اُسکا کر جسکے سنگ سے تیری تاپ مٹے
ان کے سنگ سے تو شانت نہ پاوے گا - ہے رام جی اس پرکار جب مین نے کہا تب وہ میرے
پاس آکر بولا - کہ ہے بھگون تم کون ہو اور تمھارا نام کیا ہی تمھارے نچن سنگر مین شانت کو پراپت
ہوا ہون تم شوون سے دیکھ پڑتے ہو پر سب گنون سے پورن ہو اور تمھارا ادبتیہ پرکاش مجھکو بھاسا
ہی تم آد پرش براٹ ہو اور تم سندر ورشٹ آتے ہو - ہے بھگون جو سندر ہوتا ہی اُسکو دیکھ کر راگ
اُپجتا ہی اور جیت چھوبھ کو بھی پراپت ہوتا ہی - تم ایسے سندر ہو کہ تمھارے درشن سے مجھکو شانت
آئی جاتی ہی تم دبیہ تیج کو دھارن کیے ہوئے درشٹ آتے ہو اور ایسے تیجوان ہو کہ دیکھنے نہین دیتے
ارتھات تمھارے برابر کوئی بھی سندر نہین ہی اور تمھارا تیج ہردے مین شانت اُپجاتا ہی
اور شیتل پرکاش ہی - ہے بھگون تم دھرم کے مدماتے دیکھ پڑتے ہو سو تم کیسی شانت کو لیکر
ایکانت مین استھت ہو - اپنے سوروپ پرکاش کو تم دیا کرتے ہوئے دیکھ پڑتے ہو اور پرتھوی
پر استھت بھی دیکھ پڑتے ہو پرنت تینون لوک کے اوپر براجمان بھاستے ہو - ایک ہی دیکھ
پڑتے ہو پرنت سرباتما ہو اور کنچت اکنچت اور سرب اکھا پدارتھون سے شون درشٹ آتے ہو
پرنت سب پدارتھ تمھاری ستا سے پرکاشتے ہین - تم سب پدارتھون کے ادھشٹھان ہو اور تمھارے
نیتر دن کے کھولنے سے جگت پیدا ہوتا ہی اور بند کرنے سے مٹ جاتا ہی اس سے ایشور ہو - تم
سکلنک ورشٹ آتے ہو پرنت نشکلنک ہو ارتھات تم مین کچھ نا درشٹ آتا ہی پرنت ہردے سے شواہ
تم کسی امرت کو پی کر آئے ہو اور بڑے ایشورج سے بھرے ہوئے دیکھ پڑتے ہو - اس سے ہے بھگون
تم کون ہو - جو مجھ سے پوچھو کہ تو کون ہی تو مین مانڈبیہ رکھ کے کل (خاندان) مین ہون اور میرا انکی نام ہی مین

براہمن ہون اور تیرتھ جاترا کے نمت نکلا ہون مین سب دشاؤن مین پھرا ہون اور بہت بھیانک استھانون مین جو تیرتھ ہین وہان بھی گیا ہون پرنت مجھکو شانت نہوئی۔ ایسی شانت کہین نہ پائی کہ اندریون کی جلن سے رہت ہوا ہون اب مین اپنے گھر کو جاتا ہون۔ ہے بھگون اب گھر سے بھی میرا چت برکت ہوا ہو کیونکہ یہ سنسار ہی متھیا ہو تو گھر کیسا ہو سنسار مین سکھ کہین نہین ہو۔ یہ پران ایسے ہین جیسے بجلی کی چمک ہوتی ہو اور تیسے ہی یہ سنسار بھی ناش ہوتا ہوا دکھ پڑتا ہو۔ شریر اپجتے بھی ہین اور نشٹ بھی جاتے ہین دیکھنے ہی بھر کو ہین جیسے رات آتی ہو اور پھر نہین جان پڑتی کہ کہان گئی۔ ہے بھگون اس سنسار کو اسار جانکر مین اداسین ہوا ہون کیونکہ بہت سے جنم پائے ہین سو ناش ہو گئے ہین اور اسی طرح پھرتا رہا ہون۔ اب تمھاری شرن مین آیا ہون اور یہ جانتا ہون کہ تم سے میرا کلیان (بھلا) ہوگا تم کلیان روپ دیکھ پڑتے ہو اس سے کرپا کرکے کہو کہ تم کون ہو۔ ہے رام جی اتنا سنکر مین نے کہا کہ ہے منکی رگھ مین بششٹھ براہمن ہون میرا گھر آکاش مین ہو مجھکو راجا اج نے بلایا ہو اس لیے مین اس راستہ سے جاتا ہون۔ اب تم سندیہہ مت کرو گیان مارگ کو پاؤگے۔ ہے رام جی جب مین نے اس طرح کہا تب وہ میرے چرنون پر گر پڑا اور اسکے نیترون سے آنسو بہنے لگے اور پرم آنند کو پراپت ہوا۔ تب مین نے کہا کہ ہے رگھ تو سنشے مت کر۔ مین تجھکو اگر تم شانت پد کو پراپت کرکے جاؤنگا جو کچھ تو پوچھنا چاہتا ہو سو پوچھ مین تجھکو اپدیش کرونگا اور مین جانتا ہون کہ تو کلیان کرت ہو اس لیے جو کچھ مین کہونگا سو تو دھارن کریگا تو کچھ پرشن کر کیونکہ تیرے گھاے پک گئے ہین اور تو میرے بچنون کا ادھکاری ہو تجھکو مین اپدیش کرونگا اب تو سنسار کے کنارے پر آپہونچا ہو یعنے جنم مرن سے چھوٹا چاہتا ہو اب تجھکو نکالنے کی دیری ہے ارتھات تو بیراگ سے پورن ہو اور سنسار کا کنارہ بیراگ ہی ہو اس سے سندیہہ مت کر۔

سرگ ایک سو سینتالیس[۱۴۵] - منکی بیراگ جوگ برنن

منکی بولے کہ ہے بھگون اب مین جانتا ہون کہ میرا کام سدھ ہوا ہو مجھکو اگیان سے موہ تھا اسکے دور کرنے کو تم سمرتھ دیکھ پڑتے ہو اور میرے ہردے کے اندھکار دور کرنے کو تم سورج اُدے ہوئے ہو۔ ہے بھگون یہ سنسار اسار ہو پر لوگون کی بدھ بشیون کی طرف ہی دوڑتی ہو جہان دکھ ہی ہوتے ہین۔ جیسے جل نیچے استھان کو چلا جاتا ہو تیسے ہی ہماری بدھ نیچے استھانون مین دوڑتی ہو اور وہی چاہتی ہو۔ ہے بھگون جتنے بھوگ ہین ان سب کو مین نے بھوگا ہو پرنت شانت کسی سے نہ پائی بلکہ ترشنا اور بڑھتی گئی۔ جیسے پیاس لگے اور کھاری پانی پیے تو اس سے پیاس شانت نہین ہوتی بلکہ بڑھتی ہی جاتی ہو تیسے ہی بشیون کے بھوگنے سے شانت نہین ہوتی ترشنا بڑھتی ہی جاتی ہو۔ ہے منی راے یہ دیہہ ہلنے لگتی ہو اور دانت گر پڑتے ہین اور بہت دکھ ہوتا ہے تو بھی ترشنا نہین مٹتی اس سے اب مین دکھ چاہتا ہون اور سکھ نہین چاہتا کیونکہ سنسار کے جتنے سکھ ہین ان سب کا

سکھ سنسار کے نہین چاہتا
ہر نام دکھ ہر اور جو پرتھم دکھ ہر اسکا پرنام سکھ ہر اسی سے دکھ چاہتا ہون
ہے بھگون اپنی باسنا ہی دکھ دایک ہر جیسے کسواری گیچا بنا کر اسمین آپ ہی پھنس مرتی ہر تیسے ہی
اپنی باسنا سے جیو آپ ہی بندھ جاتا ہر۔ ہے مُن وہ کون سمے تھا جب اگیان روپی ہاتھی نے مجھکو
بس مین کر لیا تھا اور اُسکا ناش کرنے والا گیان روپی سنگھ کب پرکٹ ہوگا۔ کرم روپی گھاس کا ناش
کرنے والا بیک روپی بسنت کب پرکٹ ہوگا اور باسنا روپی اندھیری رات کا ناش کرنے والا گیان
روپی سورج کب اُدے ہوگا۔ ہے بھگون بیتال تب تک بھاستا ہر جب تک رات ہر اور جب سورج
اُدے ہوتا ہر تب رات جاتی رہتی ہر اور بیتال نہین بھاستا تیسے ہی اندھکار روپی بیتال تب تک ہر جب
تک اگیان روپی رات دور نہین ہوتی۔ ہے بھگون جب سنت لوگون کے اُپدیش سے آتم گیان
روپی سورج پرکٹ ہوتا ہر تب اہنکار روپی بیتال وہان نہین ٹھہرتا ہر۔ سنت لوگون کا سنگ اور ست
شاسترون دیکھنا چاندنی رات کی طرح ہر اُن سے جب سوروپ کا ساکشات کار ہو تب دن ہوا جانیے
اور جب تک سنت لوگون کا سنگ نہ کرے اور ست شاسترون کو نہ دیکھے تب تک اندھیری رات
ہر۔ ہے بھگون جو سنت شاسترون کو بھی سنّے اور پھر لشیون کی طرف بھی گرے اُسکو بڑا ابھاگی جانیے سو
مین ہون پرنت اب مین تمھاری شرن مین آیا ہون میرے ہردے روپی آکاش مین اگیان روپی کہر ہر
سو تمھارے بچن روپی شرورشٹ سے ناش ہوجاے گا اور ہردے روپی آکاش نرمل ہوگا۔ ہے بھگون
مین نے تر دنڈ سادھے ہین ارتھات من اور شریرا اور بانی سے تین تپ بہت دنون تک کیے ہین
پرنت آتم پرکاش نہین ہوا اب مین تمھاری شرناگت ہو کر ترجاؤن گا اس لیے کرپا کر کے اُپدیش کرو کر میرے
ہردے کا اندھکار دور ہو۔

سرگ ایک سو چھیالیس (۱۴۶) منکی رکھ بربودھ برنن

بشسٹھ جی نے کہا کہ ہے تات سمبیدن۔ بھاؤنا۔ باسنا۔ کلنا۔ یہ چارون انرتھ کے کارن ہین جب اُنکا ابھاؤ
ہو تب کلیان ہو۔ شدھ چیتا ترید پرچھ چیتین اپنے آپ مین استھت ہر۔ جو اہنکار کا اُستھان ہر وہی سمبیدن
بھاؤنا یہ ہر کہ پہلے آپ کچھ بنا پھر چیتا اور آپ اپنا اسمرن ہوا تب بھرم مٹ جاتا ہر اور کچھ بنا اُسکی بھاؤنا ہوتی
کہ مین یہ ہون تو اُس سے سنسار درڑھ ہوتا ہر پھر تیسے ہی باسنا درڑھ ہوتی ہر اور اپنے شریر کے انسار
طرح کی کلنا ہوتی ہین اور پھر سنسار کے سنکلپ بکلپ اُٹھتے ہین۔ ہے براہمن یہ چارون انرتھ
کارن ہین جب اُنکا ابھاؤ ہو تب کلیان ہو۔ جتنے کچھ شبد ارتھ ہین اُنکا ادھشٹھان پرتیک چیتین ہر
شبد اُسی کے آشرت ہین اور سب وہی ہر۔ جب تم ایسا جانوگے تب باسنا ناش ہوجاے گی جب اُ
سمبیدن پھرتا ہر تب آگے سنسار بھاستا ہر۔ جیسے جب بسنت رت آتی ہر تب بیلین پھولتی ہین تیسے
جب سمبیدن پھرتا ہر تب آگے سنسار سدھ ہوتا ہر اور جب سنسار ہوتا ہر تب طرح طرح کی باسنا پھرتی

اور سنسار نہین مٹتا ۔ ہے اہنگ ۔ سنسار اسی کا نام ہی کہ سنسرتا ہی جب سنسرتا مٹے گی تب آتم پد ہی باقی رہے گا سو تیرا اپنا آپ ہی اس سے اس پھرنے کو تیاگ کر اپنے آپ مین استھت ہو رہ سب تیرا ہی روپ ہی جب تک باسنا پھرتی ہی تب تک سنسار درڑھ رہتا ہی ۔ جیسے برچھ کو جل دیجیے تو بڑھتا جاتا ہی تیسے ہی باسنا روپی جل سے سنسار روپی برچھ بڑھتا جاتا ہی اس سے باسنا کا ناش کرو کہ سمبندن نہ پھیر جب برچھ جل نہین پاتا ہی تب آپ ہی جلجاتا ہی ۔ ہے ہے پتر آتما مین جگت کچھ ہوا نہین کیول پرمارتھ ست ہی جیسے رسی مین سرپ کچھ بست نہین رسی کے اگیان سے ہی بھاستا ہی تیسے ہی آتما کے اگیان سے سنسار بھاستا ہی ۔ جب تو آتم پد کو جانے گا تب پرمارتھ ستا ہی بھاسے گی ۔ جیسے بالک اپنی پرچھائین مین بیتال کلپ کر ڈرتا ہی اور جب بچار کر دیکھتا ہی تب بیتال کوئی نہین سب ڈر مٹ جاتا ہی تیسے ہی آتما کے اگیان سے سنسار کے راگ دویش جلاتے ہین گیان وان کو باسنا سہت سنسار کا ابھاؤ ہو جاتا ہی اور کیول ادویت آتم ستا ہی بھاستا ہی جیسے سپنے سے جاگ کر سپنے کے جگت کا باسنا سہت ابھاؤ ہو جاتا ہی تیسے ہی جب آتما کا ساکشات کار ہوتا ہی تب باسنا سہت سنسار کا ابھاؤ ہو جاتا ہی کیونکہ ہی نہین ۔ جیسے گھٹ آدک مین مٹی سے الگ کچھ نہین تیسے ہی سب جگت چنماتر روپ ہی کچھ الگ نہین ۔ جتنے شبد ارتھ ہین سب آتما ہی ہین ۔ ہے پتر جو کچھ آتما سے الگ تمکو بھاستا ہی اسکو بھرم ماتر جانو ۔ جیسے آکاش مین نیلاپن بھاستا ہی سو بھرم ماتر ہی تیسے ہی جگت اسمیک درشٹ سے بھاستا ہی اور سمیک درشٹ سے سب جگت آتم سوروپ ہی اور درشٹ درشن درشیہ ترپٹی بھی بودھ سوروپ ہی ۔ بودھ ہی ترپٹی روپ ہو کر استھت ہوتا ہی جیسے سپنے مین ایک ہی انبھو ترپٹی روپ ہو بھاستا ہی تیسے ہی یہ جاگرت کی ترپٹی بھی آتم سوروپ ہی ۔ ہے انگ جتنے استھاور جنگم پدارتھ ہین سو سب آتم سوروپ ہین جو پرماتما سوروپ نہو تو بھاسین نہین ۔ درشٹا روپ جو انبھو کرتا ہی سو ایک ادویت روپ ہی اسی سوروپ کے پرماد سے الگ الگ ترپٹی بھاستی ہی تو بھی کچھ الگ نہین جیسے سپنے مین ترپٹی اپنے انبھو سے بھاستی ہی جو انبھو نہو تو کیونکر بھاسے تیسے ہی یہ ترپٹی بھی انبھو آتما سے بھاستی ہی اس سے سب پرماتم سوروپ ہی کچھ الگ نہین اور جو الگ نہین تو ہی نہین کیونکہ سب کی ایکتا پرمارتھ سوروپ مین ہوتی ہی ۔ ہے رگھیشور سجاتی بست یعنی ہمجنس چیز ملجاتی ہی ۔ جیسے پانی مین پانی کا بوند ڈالیے تو ملجاتا ہی کیونکہ ایک روپ ہی تیسے ہی گیان سے سب پدارتھون کی ایکتا بھاستی ہی کیونکہ دویت ستا نہین ہی ۔ جیسے اسپند اور نہ اسپند دونون پون ہی ہین اور جل اور ترنگ ابھید روپ ہی تیسے ہی جگت پرمارتھ سوروپ ہی اس سے ایسا سمجھے کرو کہ سب برہم سوروپ ہی یا آپ کو اٹھا دو کہ مین نہین جب تم ہی نہوگے تو جگت کہان سے ہوگا ۔ ہے منکی رگھو پہلے جو اہم ہوتا ہے تو پیچھے ممتو بھی ہوتا ہی اسلیے جو اہم ہی نہ رہے گا تو ممتو کہان رہے گا اس اہم کا ہونا ہی بندھن ہی اور اس کے نہونے کا نام مکت ہی ہے پتر اس جگت مین کون مشکل ہی یہ تو اپنے اختیار ہی کہ مین نہین ۔ جب اہنکار کو مٹا دوگے تب وہی باقی رہے گا جو سب کا پرمارتھ روپ ہی اور اسی کو برہم کہتے ہین ۔ ہے منیشور جب اہنکار پھرتا ہی

انسارا نیک جنم پاتا ہی جو کہے نہین جاتے جیسے تب طرح طرح کی باسنا ہوتی ہین اور اُن باسناؤن کے
جب پہاڑ پر سے کنکر گرتا ہی تب ہوا سے تنکے بھٹکتے پھرتے ہین تیسے ہی باسنا سے جیو بھٹکتے پھرتے ہین۔
چوٹین کھاتا ہوا نیچے کو چلا جاتا ہی تیسے ہی سوروپ کے پرماد سے جیو جنم سے جنم پاتے چلے جاتے ہین اور باسنا
کے موافق گھٹی جنتر کی طرح کبھی اوپر کبھی نیچے کو جاتے ہین جیسے ہاتھ سے مارا ہوا گیند کبھی اوپر اور کبھی نیچے کو
جاتا ہی۔ ہے انگ اس سنسار کا بیج باسنا ہی جب باسنا مٹ جاتی ہی تب سب ایک ہو جاتا ہی اور جبتک
سنسار کی باسنا درڑھ ہی تب تک ایکتا نہین ہوتی ہے جیسے دودھ اور جل ملتا ہی تو اُنکا سنجوگ ہو جاتا ہی تیسے
آتما اور جگت کا سنجوگ نہین۔ آتما کیول ادویت اور سب کا اپنا آپ ہی جیسے مٹی ہی گھٹ آدک روپ ہو
بھاستی ہی تیسے ہی آتم سّتا ہی جگت روپ ہو بھاستی ہی اس سے آتما سے الگ کوئی چیز نہین۔ ہے
سادھو آتما اور جگت کا کاٹھ اور لاکھ کے سمان یا گھٹ اور آکاش کے سمان کچھ سنجوگ نہین کیونکہ آتما ادویت
ہی اور سب اور شیہ بودھ ماتر ہی۔ ہے سادھو جو جڑ ہی وہ چیتن نہین ہوتا اور چیتن جڑ نہین ہوتا اس سے
نہ کوئی جڑ ہی نہ چیتن ہی۔ چیتن آتما ہی بھاؤنا سے جڑ روپ جگت ہو کر بھاستا ہی اور اُسکے جاننے سے
ایک ادویت روپ ہو جاتا ہی تب جانتا ہی کہ سب وہی ہی الگ کچھ نہین۔ ہے بہتر اگیان سے طرح طرح
کا جگت بھاستا ہی۔ جیسے میگھ کے برسنے سے طرح طرح کے بیج اُگ آتے ہین تیسے ہی اہم روپی بیج سے
سنسار روپی برچھ باسنا روپی پرتھوی سے اُگ آتا ہی۔ جب اہنکار روپی بیج نشٹ ہو جاتا ہی تب سنسار
روپی برچھ بھی نشٹ ہو جاتا ہی۔ ہے انگ جیسے بندر چنچل ہوتا ہی تیسے ہی آتم تو سے بمکھ اہنکار روپی بندر
باسنا سے چنچل پنا کرتا ہی۔ جیسے ہاتھ کی ٹھوکر سے گیند نیچے اور اوپر کو اچھلتا ہی تیسے ہی جیو باسنا کی ٹھوکرون
سے انیک جنمون مین بھٹکتا پھرتا ہی۔ کبھی سورگ کبھی پاتال کبھی بھولوک مین آتا ہی استھر کبھی نہین رہتا اسی سے
باسنا کو تیاگ کر آتم پد مین استھت ہو رہو۔ ہے سادھو یہ سنسار رات کی منزل ہی دیکھتے دیکھتے نشٹ
ہو جاتی ہی اسکو دیکھکر اس مین پریت کرنا اور رت جانا ہی انرتھ ہی۔ اس سے سنسار کو چھوڑکر آتم پد مین
استھت ہو رہو جیت کی برت جو سنسرتی ہی اسی کا نام سنسار ہی۔

سرگ ایک سو سینتالیس[۱۴۷]۔ مُنکی رِکھ زبان پر ابہت برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی یہ سنسار مارگ بہت گھنا ہی اسمین جیو بھٹکتے ہین۔ یہ چیتن برت جو سنسرتی ہی یہی سنسار
ہی جب یہ سنسرنا مٹا تب نرمل سوروپ اپنا آپ ہی بھاسے۔ چیتنا برت جو بہر مکھ پھرتی ہی اسی کا نام بندھن ہی اور
کوئی بندھن نہین۔ ہے سادھو یہ جگت باسنا سے باندھا ہی جیسے لبنت ارت سے رس پھیلتا ہی تیسے ہی باسنا
سے جگت پھیلتا ہی۔ بڑا آشچرج ہی کہ متھیا باسنا سے جیو بھٹکتے پھرتے ہین اور دکھ پاتے ہین اور بار بار جنم مرن پاتے
ہین۔ بڑا آشچرج ہی کہ بھرم روپ باسنا کے بس مین آکر جیو اس اودیمان (غیر موجود) جگت کو بھرم سے ست
جانتے ہین۔ ہے سادھو جو اس باسنا روپ سنسار سے تر گئے ہین وہ دھن ہین اور دوسرے پر کچھ چندرما کی طرح

ہین جیسے چندرما امرت روپ اور شیتل اور پرکاشوان ہو اور سب کو پرسن کرتا ہو تیسے ہی گیانی پرش ہے اس سے تو دھن ہو جسکو آتم پد کی اچھا ہوتی ہو۔ ہے انگ یہ سنسار ترشنا سے جلتا ہو جن کی چیشٹا ترشنا سہت ہو اُنکو تو بلا جان۔ جیسے بلا ترشنا سے چوہے کو پکڑلیتا ہو تیسے ہی وے ترشنا سہت اپنی چیشٹا کرتے ہین۔ اس منکھیہ شریر مین یہی بششیکھتا (خصوصیت) ہو کہ کسی پرکار آتم پد کو پراپت ہو۔ جو منکھیہ شریر پاکر بھی آتم پد پانے کی اچھا نہ کرے وہ پشو کے برابر ہو۔ ہے متر۔ موڑھ جیو ایسی چیشٹا کرتے ہین کہ پران کے انت تک بھی ترشنا کرتے ہین۔ ہے متر۔ برہم لوک سے لیکر لکڑی تک اندریون کے بشے ہین اُن کے بھوگنے سے شانت نہین ہوتی کیونکہ اپات رمنیک ہین ان مین سکھ کبھی نہین جو گیانوان پرش ہین اُنکی شانت ایسی ہو جیسے چندرما مین ہو اور وے سورج کی طرح پرکاشتے ہین بشیون کی ترشنا کبھی نہین کرتے۔ جیسے کوئی پرش امرت پی کر ترپت ہوا ہو تو وہ کھلی کھانے کی اچھا نہین کرتا تیسے ہی جس پرش کو آتمانند پراپت ہوتا ہو وہ بشیون کے بھوگ کرنے کی اچھا نہین کرتا۔ اس سے اسی باسنا کو تیاگ کرو۔ باسنا کا بیج اہنکار ہو اُسکو مٹادو کہ مین نہین ہون کیونکہ میرا ہونا ہی انرتھ ہو۔ ہے سادھو شدھ چنماتر نراہنکار پد مین جو کچھ تو آپ کو پرسن جانتا ہو کہ مین براہمن ہون یا کسی اور پرکرت سے ملکر آپ کو مانتا ہو کہ مین یہ ہون یہی انرتھ ہو۔ ہے سادھو تیرے نیترون کے کھولنے سے سنسار اُپجتا ہو اور نیترون کے بند کرلینے سے ناش ہو جاتا ہو سو نیترا اہنکار کا پھرنا ہو اسی سے آگے جگت پیدا ہوتا ہو اس سے تیرا ہونا ہی انرتھ ہو۔ ہے متر جیسے رسی مین سرپ بھرم ماتر اودے ہوتا ہو تیسے ہی آتما مین اہنکار اودے ہوتا ہو اسی کے نہ ہونے سے ڈر مٹ جاتا ہو۔ جب اہنکار ہوتا ہو تب استری اور کٹمب اور دھن ہوتے ہین یہی بندھن ہین۔ ان کے چمتکار ایسے ہین۔ جیسے بجلی کے چمتکار کہ چھن بھر مین پیدا ہو کر مٹ جاتا ہو اس سے ان کے بندھن مین نہ پڑنا چاہیے۔ ہے متر جب تو کچھ بنا تو سب آپدا تجھکو پراپت ہونگی اور جو تو اپنا نہ ہونا جانے گا تو پیچھے آتم پد ہی باقی رہے گا جو پرم شانت روپ ہو اور جسکے آگے چندرما بھی آگ کی طرح جان پڑتا ہو وہ پرم شون اور سب پدارتھون کی ستا اور آکاش روپ ہو۔ ہے متر۔ میرے ان بچنون کو دھارن کر کہ تیرا موہ مٹ جاے۔ یہ جگت کچھ ہوا نہین۔ جیسے آکاش مین دوسرا چندرما بھاستا ہو پر نہین تیسے ہی یہ جگت بھاستا ہو پر ہو نہین آتما کے پرماد سے بھاستا ہو۔ ہے رکھو تو اُسی کو جان جسکے نہ جاننے سے جگت بھاستا ہو اور جسکے جاننے سے لے ہو جاتا ہو۔ ہے منکی جیسے آکاش شون ماتر ہو اور پون اسپند ماتر ہو اور جل ترنگ ماتر ہو تیسے ہی جگت سمبت ماتر ہو۔ اس سمبت آکاش سے جو الگ بھاستا ہو اُسکو بھرم ماتر جانو۔ جیسے اسمیک درشٹ سے جل پہاڑ روپ بھاستا ہو تیسے ہی اسمیک درشٹ سے جگت بھاستا ہو اور سمیک درشٹ سے پرمارتھ ستا ہی بھاستی ہو جس کے اگیان سے جگت بھاستا ہو اُسکو بھی گیانی لوگ برہم شبد کہتے ہین اُس برہم پد کے پانے مین اہنکار ہی بادھک ہو سو گیانیون کے نہین رہتا ہو مٹ جاتا ہو اس سے وہ سب کا ادھشٹھان ایک پرمارتھ سوروپ دیکھتا ہو اُسی مین تو بھی استھت ہو رہ جیسے

آکاش انیک گھٹ کے سنجوگ سے الگ الگ بھاستا ہے اور گھٹ کو پھوڑ دے تو سب ایک ہی ہو جاتا
ہے تیسے ہی اہنکار روپی گھٹ کو توڑ ڈالنے سے سب پدارتھ ایک ہی ہو جاتے ہیں ہے انگ منی پرمارتھ
ستا ایک برہم پد ہے جو اجنما اچیت آنند شانت روپ نربکلپ اودیت سب کا ادھشٹھان ہے اس شلا کی طرح آتم ستا
سے الگ کچھ نہ پھرے اس سے نربودھ بودھ ہو جاؤ۔ ہے منی رگھو یہ جو پدارتھ دکھ کے دینے والے ہیں اور الگیے
جو شبد ارتھ ہیں سو آکاش کے پھول ہیں اس سے شوک مت کر کیونکہ سب پرمارتھ ستا ہی ہے۔ جیسے پرش
نراکار ہی پر اسکی بھاؤنا سے اگنی کا سنجوگ ہوتا ہے تیسے ہی جگت بھی اسکی بھاؤنا سے ہوتا ہے اور جیسی جیسی
بھاؤنا سنسار کی ورڈھ ہوتی ہے تیسا ہی تیسا سروپ آگے درشٹ آتا ہے۔ جو جگت اپادان سے نہیں ہوا
تو ارمبھ پرنام سے بھی کچھ نہیں بنا ہے پتر۔ شدھ پرماتما کا پانا سادھن ہے۔ جگت اپادان ہے سو شبد ہے۔ آتما
اودیت ہے سو انکا ہیت ہے اور اچنت ہے۔ اسی سے جگت نراپادان سپنے کی طرح ہے۔ جیسے سپنے کی سرشٹ
نراپادان ہوتی ہے تیسے ہی جاگرت سرشٹ بھی ہے۔ جیسے مٹی سے گھٹ کارج بنتا ہے آتما جگت کا اپادان
ایسے بھی نہیں کیونکہ مٹی پرنام سے گھٹ کی صورت ہوتی ہے اور آتما اچنت ہے جیسے دیوار کے بغیر تصویر ہو
سو ہے ہی نہیں اس سے یہ جگت آکاش کی تصویر ہے جیسے سپنے میں طرح طرح کا جگت آدھار تصویر بغیر دیوار
کے ہوتا ہے تیسے ہی یہ جگت بھی آکاش کی تصویر ہے اسی سے آتما اکرتا ہے اور جگت جو دیکھ پڑتا ہے سو نراپادان
ہے اسکا شوک اور ہرکھ کیا کرے یہ جگت سب آتما روپ ہے پرماد سے جانا نہیں جاتا۔ ہے
سادھو سمبیدن سے جو اہنکار پھرتا ہے تب جگت بھاستا ہے جیسے سپنے میں جو کچھ بنتا ہے سو اپنے
روپ سے الگ دیکھ پڑتا ہے اور اسی میں راگ دویش بھاستے ہیں۔ پر جاگنے پر اور کچھ نہیں
سب کلپنا ہی کا انبھو تھا تیسے ہی جب سمبیدن اٹھ جاتا ہے تب سب جگت اپنا آپ ہو جاتا ہے
یہ اہنکار کا ہونا ہی جگت ہے جب اہنکار نشٹ ہو تب شبد ارتھ کہ میں دکھی ہوں میں سکھی ہوں۔ یہ نرک
ہے یہ سورگ ہے۔ آدک پرمارتھ ستا ہی میں پھرتے ہیں۔ سب کا ادھشٹھان آتما ہے۔ اس سے سب آتما کا
روپ ہے۔ جو درشیہ سے رہت درشٹا ہے۔ گیئہ سے رہت گیاتا ہے اور نربودھ بودھ ہے اچھا سے رہت
اچھا ہے اودیت ہے اور طرح طرح کا بھی وہی ہے نراکار اور آکار بھی وہی ہے۔ اکنچن اور کنچن بھی وہی ہے
اکریا ہے اور سب کریا بھی وہی کرتا ہے۔ ایسے آتم گیان کو پاکر آتم گیانی لوگ بچرتے ہیں اور جگت کا بھان
انکو ذرا بھی نہیں ہوتا۔ جیسے سبرن کے بھوکھن اور جل کے ترنگ ہوتے ہیں تیسے ہی سب
جگت انکو آتم سروپ بھاستا ہے ایسا جانکر وے سب کرم کرتے ہیں۔ جیسے بازیگر کی پتلی میں
سمبیدن نہیں پھرتا تیسے ہی ان کو جگت میں سنتا نہیں پھرتی کیونکہ وے اہنکار سے رہت
ہوتے ہیں۔ ہے منی رگھو جیسے سبرن میں بھوکھن بنتے ہیں تیسے ہی آتما میں جگت پھرتا ہے
اس سے اس کے ابھاؤ کی بھاؤنا کرو اور اہنکار سے رہت ہو کر چیشٹا کرو۔ جیسے پالنے
میں بالک کے انگ سوابھاؤک ہلتے ہیں تیسے ہی گیانی کی تربیدن چیشٹا ہوتی ہے۔ ہے رام
تو میرے اس اپدیش کو دھارن کرے گا تب سکھ سے ہی آتم پد کو پاویگا اور یہ جگت بھی آتم سروپ ہی بھا

جو کچھ جگت بھاستا ہے سو سب آتم روپ ہے ہے رام جی جب مین نے اس طرح کہا تب منکی رکہا رام زبان پد کو پراپت ہوا اور پرم سمادھ مین ایک برس تک استھت رہا شلا کی طرح کچھ نہ پھرا — ہے رامجی جیسے منکی رکہا سوروپ کو پراپت ہوا ہے تیسے ہی تم بھی استھت ہو رہو —

سرگ ایک سو اڑتالیس ۱۴۸ سکھین جوگ اپدیش برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی یہ جگت آتما کا چمتکار ہے اور سب وہی چنماتر سوروپ ہے — ہے رام جی میرا آشیرباد ہے کہ تم چنماتر سوروپ کو پراپت ہو رہو اور جو تمھارا اپنا آپ ہے اسکو اپنا آپ جانو کہ تمھارے دکھ دور ہو جاوین — ہے رام جی تم زبان شانت آتما ہو رہو — جنجالا بچہ مین سنتشٹ ہو رہو — ست ہوتے بھی است کی طرح استھت ہو رہو اور راگ دویش کا رنگ تم کو اسپرش نہ کرے — ہے رام جی یہ سب جگت ایک ہی استھت ہے اور پداستو مین ایک ایک مین کچھ استھت نہین — آد انت سے رہت ایک چداکاش اپنے آپ مین استھت ہے اور شریر آدک کے ناش ہونے مین بھی اکھنڈ روپ ہے یہ جگت اسی کا چمتکار ہے جو اُبج آبج کرکے ہو جاتا ہے — ہے رامجی دھیاتا دھیان دھیئہ ترپٹی بھرم ماتر سدّھ ہے اور پداستو مین درشٹا درشن درشیہ سب آتم سوروپ ہے اس سے الگ کچھ نہین اور سدا ایک رس ہے کبھی چھوکھ کو نہین پراپت ہوتا — جو ایسی دشا ہو کہ اماوس کا چندرما دیکھ پڑے اور پرلے کال کے پرلے کال کی بایو چلے تو بھی آتما کو دکھ نہین ہوتا آتم پد سدا جیون کا تیون ہے — ہے رامجی ایسے آتما کے پرماد سے جیو دکھ پاتے ہین — جب آتما کا پرماد ہوتا ہے تب دیہہ اندریان اپنے آپ مین پرتچھ بھاستی ہین پر جیسے بالو سے تیل نہین نکلتا اور آکاش مین بن نہین ہوتا اور چندرما کے منڈل مین تاپ نہین ہوتا تیسے ہی آتما مین دیہہ اندریان کبھی نہین — ہے رامجی یہ سب جیو آتم روپ ہین اس سے انکو دیہہ اندریون کا سمبندھ کچھ نہین پرنتو ان کو جو کرم مون مین ابھمان ہوتا ہے اسی سے بندھن مین پڑتے ہین ہے رامجی جیسے ناو پر بیٹھے ہوئے پرش کو ندی کے کنارے کے برچھ بھرم سے چلتے بھاستے ہین تیسے ہی من کے بھرم سے آتما مین چت اور دیہہ اور اندریان بھاستی ہین — واستو مین چت اور دیہہ اور اندریان کوئی دوسری چیز نہین ہین — یہ بھی آتما کا روپ ہی ہین تو پھر نشیدھ کسکا کیجیے — ہے رام جی من اور اندری آدک کو اپنی ستا کچھ نہین بھرم سے بھاستی ہین — جیسے پربت پر اجل میگھ ہوتا ہے اور اسکو کپڑا سمجھنا نشپھل ہوتا ہے تیسے ہی دیہہ آدک مین آن مین اہم بدھ کرنا نشپھل ہے — اس سے ہے رام جی ایک اکھنڈ آتم تتو ہے دوسرا اور کوئی نہین — جب تم ایسا سمجھو تو نرنجن روپ ہو — ہے رام جی یہ سب شریر چیت کے پھرنے سے استھت ہین جیسے چیت کے پھرنے سے شریر استھت ہین تیسے ہی جیو مین چیت ہے اور پرماتما مین جیو ہے — ہے رام جی اس پرکار پھرنے سے جگت ہوا تو دوسرا تو کچھ نہوا اس پرکار بچار کرکے جگت بھرم کو تیاگ کر سوروپ مین استھت ہو رہو ہے رامجی ایسے دھارن کرکے سکھ سے بچرو اور جو کچھ چیشٹا نیت سے پراپت ہو اسکو کرو پرنتو اپنا ابھمان نہ ہو جب اپنا اہم بھاو

دور ہوگا تب اسپند ہو یا نہ اسپند ہو سمادھ مین استھت ہو یا راج کرو تم کو دونون برابر ہو جائین گے۔ جب اپنی ابھلاکھا دور ہو جاتی ہر تب جیسی چیشٹا پراپت ہو تیسی ہردہ پھُرنا بھی اٹھُر ہر ایک ادویت آتما ہی بھاستی ہر جیسے سمیک درشٹی کو ترنگ اور سوم جل ایک بھاستا ہر تیسے ہی تم کو بھی ایک ہی بھاسے گا چاہے جیون مکت ہو رہو چاہے بدیہہ مکت ہو چاہے سمادھ ہو چاہے راج ہو تم کو دونون برابر ہین ہے رگھوکل روپی آکاش کے چندرما شری رامچندر جی۔ جیو کو اپنی ابھلاکھا ہی بندھن کرتی ہر جب ابھلاکھا مٹ جاتی ہر تب کرم کر و یا نہ کر و کچھ بندھن نہین کیونکہ کرنے مین بھی آتما کو اکریا دیکھتا ہر اور نہ کرنے مین بھی ویسا ہی دیکھتا ہر اور اُسکی دویت بھاؤنا مٹ جاتی ہر اِس سے اُسکو چت اندری دیہہ آدک سب پدارتھ آتم روپ ہی بھاستے ہین۔ ہے رام جی مین جانتا ہون کہ تمھارے ہردے کا موہ دور ہو گیا ہر اب تم جاگے ہو جو کچھ تم کو سنشے رہا ہو تو پھر پوچھو کہ مین جواب دون۔

سرگ ایک سو انچاس[۱۴۹] ۔ نراش جوگ اُپدیش برنن

شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون ایک سنشے مجھکو اور ہر اُسکو بھی آپ دور کر دیجیے۔ کوئی کہتے ہین کہ بیج سے برچھ ہوتا ہر اور کوئی کہتے ہین کہ برچھ سے بیج ہوتا ہر۔ کوئی کہتا ہر کہ جو کچھ کرتا ہر سو دیو ہی کرتا ہر اور کوئی کہتا ہر کہ جب کرم کرتے ہین تب جنم پاتے ہین اور کرم ہی سے سب کچھ ہوتا ہر کسی کے آدھین نہین۔ کوئی کہتا ہر کہ جب دیہہ ہوتی ہر تب کرم کرتے ہین اور کوئی کہتا ہر کہ کرمون سے دیہہ ہوتی ہر۔ بعضے کہتے ہین کہ دیہہ سے کرم ہوتے ہین اور کوئی پرشارتھ کو مانتے ہین سو یہ جیسا ہو تیسا آپ کہیے۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی ایک ایک بات مین تم سے کیا کہون کرم سے لیکر دیو تک اور گھٹ سے لیکر آکاش تک جتنے کریا کرم اور دربیہ ہین سو سب بکلپ ماتر بھرم جال ہین کیول آتم سوروپ اپنے آپ مین استھت ہر دوسرا کچھ نہین ہوا۔ ہے رام جی جب سمبیدن پھُرتا ہر تب سب کچھ بھاستا ہر اور نہ سمبیدن ہونے پر کچھ نہین بھاستا۔ جیسے شیتل اُجل آدک برف کے پریاے ہین تیسے ہی کرم اور پرشارتھ آدک سب آتما کے پریاے ہین۔ دیو پرش ہر اور پرش دیو ہر۔ کرم دیہہ ہر اور دیہہ کرم ہر بیج برچھ ہر اور برچھ بیج ہر۔ دیو کرم ہر اور کرم دیو ہر اور وہی پرشارتھ ہر۔ جو انہین بھید مانتے ہین وے مند مٹون مین نشٹ ہین کیونکہ اُنکا بیج اہنکار ہر۔ جب اہنکار ہوا تب سب کچھ سدھ ہوا جیسے بیج سے برچھ پھل پھول ڈال ہوتے ہین پر جو بیج نہو تو برچھ کیسے اُپجے۔ ہے رام جی اُن کا بیج سمبیدن ہر اہنکار اور سنکلپ اور سمبیدن تینون پریاے ہین۔ جب پھُرنا ہوتا ہر تب کرم اور دیہہ اور دیو سب سدھ ہوتے ہین۔ اور جب پھُرنا مٹ جاتا ہر تب کچھ نہین بھاستا۔ اسی کو گیان اگن سے جلاؤ کہ پھول پھل ٹہنی سب جل جاوین۔ یہ جو سمبیدن پھُرتا ہر کہ مین ہون یہی سنسار کا بیج ہر اسکو گیان روپی اگن سے جلا دو۔ جب اہنکار نشٹ ہو جایگا تب دویت کچھ نہ بھاسے گا۔ ہے رام جی یہ جو پرپنچ بھاستا ہر اُسکا بیج سمبیدن ہر اور سمبیدن کا بیج شدھ سمبت تو ہر اور اُسکا بیج کوئی نہین۔ ہے رام جی آد جو اسپند سمبیدن پھُرنا ہوا ہر اُسی کا نام دیو ہے کیونکہ وہ کرم

سے آدہی پھرتا ہی پھر جو آگے کرم یا کرتی ہی سو کرم ہی اور اُسی کا نام پرش پرجتن (پرشارتھ) ہی جو کرم سے آدیو روپ پھُر اہی سو کیا روپ ہی - اسی کا جو پرکرت کرم ہوا ہی اُسی کا نام دیو کہتے ہین - ان سب کا بیج سمبیدن ہی - سے ہے رامجی وہ سو تہ پرش جیماتر پیدا ایک ہی تھا جب اُس سے بکار سنکلپ اُتھان ہوا تب پرپنچ بھاسنے لگا اور پھر جب اُتھان کا ابھاؤ ہوا تب پرپنچ (جگت) کا بھی ابھاو ہو جاوے - ہے رامجی جب جیو کچھ بنتا ہی تب سب آپدا آکر اُسکو پراپت ہوتی ہین - جیسے سوئی کپڑے مین گھستی ہی تو اُسکے پیچھے تاگا بھی چلا جاتا ہی اور جو سوئی نہ جاوے تو تاگا کہان سے جاوے تیسے ہی جب اہنکار پرویش کرتا ہی تب سب آپدا بھی آتی ہین اور جب اہنکار میٹ جاتا ہی تب سب جگت آنند روپ اور اپنا آپ بھاستا ہی اس سے اہنکار کو مٹا دو کیونکہ جگت بھرم سے پیدا ہوا ہی آگے کچھ ہوا نہین سب آتم سوروپ ہی - ہے رامجی جگت باسنا ماتر ہی جب باسنا نشٹ ہو تب پرم کلیان ہو - جس جگت سے باسنا نشٹ ہو وہی جگت اُتم ہی جب جگت سے باسنا ناش ہو جاوے گی تب چیشٹا ہو گی پرنت پھر جنم نہ ہووے گی -

ہے اِمجندر جی گیانی اور اگیانی کی چیشٹا برابر ہی دیکھ پڑتی ہی پرنت گیانی کا سنکلپ بھُنے ہوئے بیج کی طرح ہی پھر جنم نہین دیتا اور اگیانی کا سنکلپ کچے بیج کی طرح ہی پھر جنم دیتا ہی پرواستو مین دیکھیے تو نہ کوئی جنم ہی پاتا ہی نہ کوئی مرتا ہی ہو کیول اپنے آپ بھاؤ مین استھت ہی اور بھرم سے الگ بھاستے ہین سوروپ ہے سب اپنا آپ ہی آپ ہی دوسرا کچھ نہین ہوا اور جو بھاستا ہی سو متھیا ہی - جیسے کیلے کے تھمبھ مین سار کچھ نہین ہوتا تیسے ہی سب جگت متھیا ہی اسمین سار کچھ نہین اس سے اسکی باسنا تیاگ کر اپنے آپ مین استھت ہو - ہے رامجی جس پرکار تمھاری باسنا نرمول ہو اُسی جتن سے نرمول کرو تب پرم شودہ ہی باقی رہیگا ہے رام جی پرشارتھ کے سوا اور کوئی نہین - اس سے ہے رامجی پرشارتھ کرکے اسی ایک دیو کے آشری ہو رہو - کرم اور دیو آدک وہی پرش ہو کر بھاستا ہی اور کچھ ہوا نہین جیسے ایک ہی پرش دیون کا سوانگ دھارن کرے - ہے رامجی اس پرکار بچار کرکے سب جھگڑون کو چھوڑ کر سوروپ مین استھت ہو رہو -

سرگ ایک سو پچاس ۱۵۰ - بھاؤنا پرتپادن اُپدیش برنن

بشسشٹھ بولے کہ ہے رامجی گیانون کی بدھ نرمل ہو جاتی ہی اُسکے ہردے مین شیتلتا ہوتی ہی اور اُسکی بدھ چیتن سے پورن ہوتی ہی اور دوسرا بھان اُٹھ جاتا ہی اس سے تم بھی نت انترمکھ اور بیت راگ اور نرباسی ہو رہو اور جیماتر نرمل اور شانت روپ سرب برہم کی بھاؤنا کرو - اُس برہم پد کو پاکر نیت کے انسار اگیانی کے سمان چیشٹا کرو جو آنند کا استھان ہو اُسمین آنند کرو اور شوک کے استھان مین شوک کرو پرنت ہردے مین آکاش کی طرح ہو رہو - ہے رام جی جب اِشٹ کی پراپت ہو تو اُس سے اسپرش کرو پرنت ہردے مین ترشنا نہ کرو

جب جدھ آجاوے تب شوربیر ہوکر جدھ کرو۔ جو بھکشا ہو اُسپر دیا کرو۔ جو راج ملجائے تو اُسکو بھوگو اور جو
کوئی دکھ آجاوے تو اُسکو بھی بھوگو۔ یہ سب چیشٹا اگیانی کی طرح کرو پر ہردے سے سمتا رکھو۔ آتما سے الگ کچھ
نہ پھرنے دو اور راگ دویش سے رہت سدا نرمل ہو رہو۔ جب تم ایسا نشچے کروگے تب تم کو کچھ دکھ نہوگا
جو بڑا بھاری دکھ اور اندر کا بجر بھی تم پر آپڑے تو بھی تم کو اسپرش نکریگا۔ ہے رام جی تمھارا روپ نہ ہتھیار
سے کٹتا ہو نہ آگ سے جلتا ہو نہ جل سے گلتا ہو نہ ہوا سے سوکھتا ہو کیول نرا کار اجر امر اور سب کا اپنا آپ ہی
ہے رامجی کشٹ تب ہوتا ہو جب بلکش لبست ہوتی ہو اور آگ تب جلتی ہو جب لکڑی آدک دوسری چیز
ہوتی ہو۔ آگ کو آگ تو نہین جلاتی ہو اور پانی کو پانی نہین گلاتا ہو اس سے تم اپنے آپ مین اشتھت رہو
ہے رام جی سمبت روپ گھر کی طرح استھر استھان ہو اُسی مین اشتھت ہو رہو۔ جیسے پنچھی سب طرف سے
سنکلپ کو تیاگ کر گھر مین اشتھت ہوتا ہو تب سکھ پاتا ہو تیسے ہی تم جب سب کلنا کو تیاگ کر انترمکھ سمبت
مین اشتھت ہوگے تب راگ دویش روپی دھندھ کوئی نرہیگا۔ ہے رام جی سنسار روپی سمدر کا بڑا
پرباہ ہو بغیر کسی سہارے کے اُس سے نہین نکل سکتا سو سہارا مین تم کو بتاتا ہون کہ انبھو روپ آتما کے
سہارے ہوکر سنسار سمدر کے پار ہو رہو اسمین دیر مت کرو اور اپنے آپ مین اشتھت ہو رہو۔ ہے
رام جی جو کوئی سنسار روپی برچھ کا انت لیا چاہے تو نہین لے سکتا سنسار روپی ایک برچھ ہو اُس مین
چیتن ماتر سگندھ ہو سو تمھارا اپنا آپ ہو اُسکو گرہن کرو جو سب کا ادھشٹھان ہو جو اُسکو گرہن کیا تو سب کو
گرہن کیا۔ ہے رام جی جو کچھ جگت تم کو بھاستا ہو سو سب آتم روپ ہو اُسی کی بھاونا کرو جاگرت مین
سکھپت ہو رہو اور سکھپت مین جاگرت ہو رہو۔ سنسار کی ستا جو جاگرت ہو اُسکی طرف سے سکھپت ہو رہو
ارتھات پھرنے سے رہت ہوکر تریا پد مین اشتھت ہو رہو جہان گُن کا چھوبھ کوئی نہین اور نرمل شانت
روپ ہو اور جہان ایک اور دو کی کلنا کوئی نہین۔ شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون ایسے جو
شانت روپ تریا پد مین اشتھت ہونے کو تم نے کہا سو تم مین یہ نہین پھرتا کہ مین بششٹھ ہون اُسکا روپ
کیا ہو کہ اہم پرتیت تم کو نہین ہوتی۔ اتنا کہکر بالمیک جی بولے کہ ہے بھردواج جب اسطرح شری رامچندر جی
نے پوچھا تب بششٹھ جی چپ ہوگئے اور سب سبھا سنشے کے سمدر مین ڈوب گئی تب شری رام چندر جی
بولے کہ ہے بھگون تمھارا چپ ہو رہنا اجوگ ہو تم ساکشات جگت گرو اور برہم گیانی ہو ایسی کون
بات ہو جو تم کو نہ معلوم ہو۔ کیا مجھکو سمرتھ نہین دیکھتے ہو۔ جب اس طرح شری رام چندر جی نے کہا
تب بششٹھ جی ایک گھڑی بھر کے بعد بولے کہ ہے رامجی اسامرتھ سے مین چپ نہین ہوا پرنت جیسا
تمھارے پرسن کا اُتر ہو وہی دکھایا کہ تمھارے پرسن کا اُتر چپ رہنا ہی ہو۔ جو پرشن کرنے والا اگیان ہو تو
اُسکو اگیان سہت اُتر دیتے ہین اور جو گیان وان ہو تو گیان سے اُتر دیتے ہین۔ آگے تم اگیانی تھے
تب مین بکلپ سہت اُتر دیتا تھا اور اب تم گیان وان ہو تمھارے پرشن کا اُتر چپ رہنا ہی ہو
ہے رام جی جو کچھ کہتا ہو سو پرتجوگی سے ملا ہوا ہو پر تجوگی بنا شبد مین کیسے کہون آگے تم بکلپ
سہت شبد کے ادھکاری تھے اور اب تم کو نربکلپ اُپدیش کیا ہو۔ ہے رامجی شبد چار پرکار کے

ہین ایک سوکشم ارتھ کا دوسرا پرمارتھ کا تیسرا آپ چوتھا دیرگھ اور تین کلنک انہین رہتے ہین ایک سننے
دوسرا پرتجوگ تیسرا ابھید۔ جیسے سورج کی کرنون مین ترسرین (ذرہ) رہتے ہین تیسے ہی شبد مین کلنک
رہتے ہین پر جو پد من اور بانی سے باہر ہو اُسکو کلنک والا شبد کیسے پا سکے۔ ہے رام جی کاشٹھ مون
اُسکو کہتے ہین جہان نہ اندریان پھرین نہ من پھرے بلکہ کوئی پھرتا نہ پھرے ایسے پد کو مین بانی سے
کیسے کہون۔ جو کچھ بولا جاتا ہو سو بکلپ سہت ہوتا ہو۔ تمھارے اس پرشن کا اُتر چپ رہنا ہی ہو۔ شری
رامچندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون تم کہتے ہو کہ بولنا بکلپ سہت اور پرتجوگی سمیت ہوتا ہو تو جو کچھ برہم مین
روشن ہو اُسکا نکھید کرکے کہو کہ مین پرتجوگی کو نہ بچاروںگا۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی مین چدا کاش
سوروپ چیت سے رہت چنماتر شانت روپ سم اور سب کلنا سے رہت کیول آتم ماتر ہون اور جگت
اور تم بھی چدا کاش ہو مین اور تو کوئی نہین کیونکہ دوسری ستا کوئی نہین سب اہم سمیت سے رہت شدھ چدا کاش ہو جو شاپیکشک
اہم اہم پھرتی ہو اور موکش کی بھی اچھا ہوتی ہو تو سدھ نہین ہوتی کیونکہ آپ کو کچھ بھان کر پھرتی ہو
اس سے ایک اہنکار کے کئی اہنکار ہو جاتے ہین۔ یہی اہم گلے مین پھانسی پڑتی ہو جب اہنتا سے
رہت ہو تم آتم پد کو پراپت ہو۔ ہے رام جی جب مُردے کی طرح ہو جاے اور کچھ اہنتا بھان
نہ پھرے تب سنسار سمدر سے پار ہو۔ اور جب تک دویتا سے ملا ہوا جیتا ہو تب تک جنم مرن کے
بندھن مین ہو کبھی مکت نہین ہوتا جیسے جنم کا اندھا تصویر کی پتلی کو نہین دیکھ سکتا تیسے ہی اہنتا والا
مکت نہین پاتا۔ جب اہنتا کا ابھاؤ ہو تب کلیان ہو۔ سوروپ کے آگے اہنتا ہی آبرن (پردہ)
ہو۔ ہے رام جی جب جیو چیتن ہو کر پھرتا ہو تب بندھن مین پڑتا ہو اور جب جڑ ہو کر نہ پھرے
تب کلیان ہو۔ جب چیتن اُنمکھتو ہوتا ہو تب اُسکا نام لیش ہوتا ہو اور لیش کا شریر پاکر جب چیت
سے رہت شدھ چیتن پر تیک آتما مین استھت ہوتا ہو تب سنکلپ جنم سپھل ہوتا ہو۔ سنکلپ جنم پاکر
جو کچھ پاتا ہو سو پاتا ہو۔ ہے رام جی جو سنکلپ جنم پاکر نہ جانے گا تو اور کس جنم مین جانے گا۔ یہ سنسار
چیت کے پھرنے سے پیدا ہوا ہو جب چیت سنسرنے سے رہت ہو تب کیول کیولی بھاؤ سوروپ
بھاسے گیان وان کی درشٹی مین اب بھی کچھ نہین ہوا کیول آتم سوروپ ہی بھاستا ہو اور پھرنا نہ پھرنا
دونون برابر دکھائی دیتے ہین۔ چار دن انتہ کرن آتم سوروپ ہین اور اگیانی کو الگ الگ بھاستے
ہین اسی سے چیت آدک جڑ اور متھیا ہین اور آتم سوروپ سے سب آتم سوروپ ہین۔ آتما
دیش کال لبستو کے پرچھید سے رہت ہو گیانی کو سب آتما ہی بھاستا ہو چاہے وہ کیسی چیشٹا کرے
وہ لوک دھن پتر آدک سب کی ممتا سے رہت ہو۔ کیول آتم انبھو روپ مین استھت ہو اور اسکو
اپنا آپ جانتا ہو۔ ہے رام جی جس پد کو وہ پراپت ہوتا ہو اُس پد کو میری بانی نہین کہ سکتی ہو
وہ اُنربا چ پد ہو۔ جو پرش کہتا ہے کہ اہم برہم اسمِ ارتھات مین برہم ہون اور یہ جگت ہو تو
جانیے کہ اُسکو گیان نہین اُپجا۔ اُسکو شاستر کے سننے کا ادھکار ہو۔ جیسے کوئی کہے کہ میرے
ہاتھ مین دیپک ہو اور اندھیرا بھی مجھکو دیکھ پڑتا ہو تو جانیے کہ اس کے ہاتھ مین دیپک نہین

جب پرتیک چنین مین تیسے ہی جب تک جگت بھاستا ہو تب تک گیان نہین اُپجتا ۔ یہ جیو نربان ہو جاتا ہو ۔ جب سمیک استھت ہوتا ہو تب جڑ ہو جاتا ہو اور سنسار کا بھاسنا کچھ نہین رہتا ۔ ایسی بھی درشٹ نہین رہتی کہ مین کیول ورشی ہون کیول نربان ہو جاتا ہو ۔ ہے رامجی اَب بھی زبان پد ہو کس سے کسکو کون اُپدیش کرے ۔ کیول ایک رس شون ہو ۔ شون اور آتما مین کچھ بھید نہین اور جو کچھ بھید ہو اُسکو گیانی لوگ جانتے ہین بانی کی گم نہین ۔ اُسمین جو اُتت سمبیدن پھُرتا ہو اُسی سے سنسار پھُرتا ہو اور سمبیدن ہی سے لین ہو جاتا ہو جیسے پون سے اگن پرجولت (مشتعل) ہوتی ہو اور پون ہی سے لین ہو جاتی ہو تیسے ہی جب سمبیدن بہر مکھ پھُرتا ہو تب سنسار بھاستا ہو اور جب انتر مکھ ہوتا ہو تب جگت لی ہو جاتا ہو اِس سے سنسار پھُرنے ماتر ہو ۔ جیسے آکاش مین نیلا پن بھرم سے بھاستا ہو تیسے ہی آتما مین جگت کچھ بنا نہین کیول برہم ستا جیون کی تیون ہو اُسی مین استھت ہو رہو ۔ جب تم اِس مین استھت ہوگے تب اُسکے بھاؤ مٹ جایگا ۔ ہے رام جی تب گراہج اور گراہک سمبندھ بھی جاتا رہے گا اور کیول پرماتم تو جو شُدھ اور اَجر اور اَمر ہو اُسمین کھاتے پیتے چلتے پھرتے برت رہے گی ۔

	سرگ ایک سو اکیاونؔ ہنس سنیاس جوگ برنن	

بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی جس پرکار پرش آتم پد کو پراپت ہوتا ہو سو سنو کہ جب اہنکار سے رہت ہوتا ہو تب آتم پد کو پراپت ہوتا ہو ۔ جو سرباتما ہو اُسکو آبرن کرنے والی ابدیا ہی ہو ۔ جیسے سورج منڈل کو بادل آبرن کرتا ہو یعنی چھپا لیتا ہو تیسے ہی ابدیا آتما مین آبرن کرتی ہو اُس ابدیا سے مورکھ لوگ متوالے کی طرح سب کام کرتے ہین اور جو اہم ستا سے رہت گیان وان پرش ہین اُنکو کوئی دکھ اسپرش نہین کرتا ۔ سندیہہ بھی نر دکھ ہوتا ہو جیسے دیوار پر لکھی ہوئی جدھ کی سینا دیکھنے ہی بھر کو دُکھت دیکھ پڑتی ہو پرنت شانت روپ ہو تیسے ہی گیانی کے کرمون مین دُکھ دیکھ پڑتا ہو پرنت وہ سدا نر دکھ اور نربان روپ ہو اور باسنا سہت درشٹ آتا ہو پر سدا انہہ سنک ہو جیسے جل مین ترنگ اور چکر چھو بھو درشٹ آتے ہین پرنت جل سے الگ نہین تیسے ہی گیانی کو برہم سے الگ کچھ نہین بھاستا ۔ جسکے ہردے سے ورشیہ بھاؤ شانت ہو گیا ہو اور باہر سے دُکھی دیکھ پڑتا ہو تو بھی وہ مکت روپ ہو ۔ جیسے دھوئین کے بادل آکاش مین ہاتھی گھوڑا اپہاڑ کی صورت کے دیکھ پڑتے ہین پرنت اُن مین کچھ نہین تیسے ہی جگت دیکھ پڑتا ہو پرنت ہو کچھ نہین اُہنکار سے بھاستا ہو اور اُہنکار کے نہونے پر نربکار شانت روپ ہو جاتا ہو ۔ ایسا جو نر اُہنکار آتم پد ہو اُسکو پاکر گیان وان سوہتا ہو ۔ شرد رت کا آکاش اور چھیر سمدر اور پورنماسی کا چندرما بھی ایسا نہین سوہتا جیسا گیان وان پرش سوہتا ہو ۔ ہے رام جی اُہنکار ہی اِس پرش کو میل ہو جب اُہنکار دور ہو تب سو روپ کی پراپت ہو اور سنسار کے پدارتھون کی بھاؤنا مٹ جاے کیونکہ بھرم سے اُپجی تھی ۔ جو بست بھرم سے اُپجی ہوتی ہے اُسکا بھرم کے ابھاو ہونے سے ابھاؤ ہو جاتا ہو ۔ جیسے آکاش مین دھوئین کا بادل طرح طرح کی صورت کا ہو کر بھاستا ہو پر ہے نہین تیسے

یہ جگت اُن ہوا بھاستا ہی اور بچار کرنے سے نہین بھاستا ۔ ہے رام جی جب تک سنسار کی باسنا ہی
تب تک بندھن ہی اور جب باسنا مِٹ جاتی ہی تب آتم پد ملتا ہی اور سب کلنا مِٹ جاتی ہین اور اندریون
کے اِشٹ انشٹ مین ایک سمان رہتا ہی تب وہ جدپ بیوہار کرتا ہی تو بھی شانت روپ ہی ۔ جیسے شبد
کو راگ دویش نہین پھُرتا تیسے ہی گیانی بزبان پد کو پراپت ہوتا ہی جسمین ست اَست شبد کوئی نہین
کیول برہم سوروپ ہی بلکہ برہم کہنا بھی وہان نہین رہتا کیول آتم تتوماتر ہی اور ادویت ہی ۔ ہے رامجی
جگت بھی وہی روپ چیتن آکاش ہی جیسی جیسی بھاؤنا ہوتی ہی تیسا ہی تیسا چیتن ہوکر بھاستا ہی جب جگت
کی بھاؤنا ہوتی ہی تب طرح طرح کے روپ بھاستے ہین اور برہم کی بھاؤنا سے برہم بھاستا ہی ۔ جیسے
زہر مین جو امرت کی بھاؤنا ہوتی ہی اور بدھ کے ساتھ کھاتے ہین تو وہ زہر بھی امرت ہو جاتا ہی اور
بدھ کے بنا کھائیے تو موت کا کارن ہو جاتا ہی تیسے ہی اس سنسار کو جو بدھ کے ساتھ دیکھیے ارتھات
بچار کر دیکھیے تو برہم سوروپ بھاستا ہی اور بغیر بچار کے دیکھیے تو جگت روپ بھاستا ہی پر بچار تب ہوتا
ہی جب اہنکار مِٹ جاتا ہی ۔ اہنکار آکاش مین اُپجا ہی آکاش شونتا مین اُپجا ہی اور شونتا آتما کے پرماد
سے اُپجی ہی پھر اہنکار سے جگت ہوا ہی اور اہنکار متھیا ہی ۔ ہے رامجی شریر سے لیکر دیت تک بچار
کر دیکھیے تو ورشٹ کہین نہین آتے انہین جو اہم پرتیتے ہی سو بھرم ماتر ہی جب تم بچار کر دیکھو گے
تب مرگ ترشنا کے جل کی طرح بھاسے گا ۔ ہے رام جی جیسے سپنے کے پربت تیاگ کرنے مین کچھ جتن
نہین تیسے ہی اس متھیا سنسار کے تیاگ کرنے مین کچھ جتن نہین پھر اسکا نرنی کیا کیجیے ۔ جیسے بانجھ
کے پتر کی بانی بچارے کہ ست یا اَست کہتا ہی تو متھیا کلپنا ہی کیونکہ بانجھ کے پتر تو ہی نہین پھر اُسکا بچار کیا کیجیے
تیسے ہی جگت ہی ہی نہین تو اسکا نرنی کیا کیجیے ۔ اس سے تم ایسے ہو رہو جیسے مین کہتا ہون تب آتم پد
پراپت ہوگا ہے رام جی تم یہ بھاؤنا کرو کہ نہ مین ہون اور نہ یہ جگت ہی جب اہنکار ہی نہ رہا تب کلنا
کہان سے ہوگی اسکا ہونا ہی انرتھ ہی جب ایسا بچار پیدا ہوتا ہی تب بھوگون کی باسنا مِٹ جاتی ہی
اور سنتون کی سنگت ہوتی ہی اور طرح سے بھوگ کی باسنا نہین مِٹتی ۔ ہے رام جی جب تک اہنتا
اُٹھتی ہی ارتھات درشیہ اندر پرکرت سے ملاپ ہی تب تک دویت بھرم نہین مِٹتا اور جب
اہنکار کا اُٹھان مِٹ جائے تب شدھ چنماتر آتم ستا ہو رہے ۔

سرگ ایک سو باون ۱۵۲ ۔ نربان جگت مجگت اُپدیش برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی جب اہنتا کا اُٹھان ہوتا ہی تب سوروپ کا آبرن ہوتا ہی اور جب اہنتا
مِٹ جاتی ہی تب سوروپ کی پراپت ہوتی ہی اس سنسار کا بیج اہنکار ہی ہی سو اہنکار متھیا ہی تو اُسکا کاریہ کیسے ست
ہوا اور جو جگت متھیا ہی تو اُسکے پدارتھ کیسے ست ہون ۔ ہے رامجی ایسا جو برہم ہی اُسکی جاگرت کیا ہی سنکلپ پرش
بھی اَست ہی اُسکا سنشی بھی متھیا ہی اور جس سے پرشن کرتا ہی وہ بھی متھیا ہی جیسے سپنے مین دویت کلنا ہوتی ہی سو اَست

ہی تیسے ہی یہ جگت دویت بھی است ہی۔ ہے رام جی یہ سب جگت اُسکے بھیتر استھت ہی اور پرماد سے
باہر بھاستا ہی یہ اپنا ہی سپنا دیکھ پڑتا ہی کہ بھیتر کی سرشٹ باہر بھاستی ہی اس سے یہ سب جگت چدروپ ہی
الگ کچھ نہین۔ یہ چیتن ستا آکاش سے بھی ادھک سوکشم اور نرمل ہی۔ ہے رامجی یہ جگت چت سے چیتا
ہی اس سے کہین ہوا نہین اور نہ کسی کا ناش ہوتا ہی نہ کوئی پیدا ہوتا ہی نہ کوئی مرتا ہی۔ نہ کہین جنم ہی نہ مرن ہی سب
برہم ہی ہی۔ ہے رام جی جگت کے ناش ہونے سے کچھ ناش نہین ہوتا کیونکہ ہوا کچھ نہین۔ جیسے سپنے
کے پہاڑ اور سنکلپ نگر ناش ہوئے تو کیا ناش ہوا اور تو کچھ اُپجے ہی نہین تیسے ہی یہ جگت ہی۔ یہ بچار کر
دیکھا ہی کہ جو بست ابچار سے اُپجی ہوتی ہی وہ بچار کرنے سے نہین رہتی۔ جیسے جو پدارتھ اندھکار سے اُپجا ہوتا
ہی سو پرکاش ہونے سے نہین رہتا تیسے ہی یہ جگت ہی۔ ابچار سے بھاستا ہی اور بچار کرنے سے نشٹ ہو جاتا
ہی۔ ہے رام جی یہ جگت سنکلپ ہی ماتر ہی جیسے سنکلپ نگر ہوتا ہی تیسے ہی یہ جگت ہی اسمین کوئی پدارتھ
ست نہین اس سے روپ اندریان اور من کے ابھاو کی چنتنا کرنا چاہیے۔ یہ سنسار ایسا ہی جیسے سمدر مین چکر
اسمین پرتیت بھاونا کرنا اگیانتا ہی۔ ہے رام جی کوئی ایسے ہین کہ باہر سے شانت روپ دیکھ پڑتے ہین
پر اُن کے ہردے مین چھوبھ ہوتا ہی اور کوئی پرش ایسے ہین کہ ہردے سے شیتل ہین اور باہر سے طرح
طرح کی چیشٹا کرتے ہین پر جن کے دونون مٹ جاتے ہین وہ موکش کے بھاگی ہوتے ہین اور اُنکے
بھیتر باہر ایکتا ہوتی ہی۔ جیسے سمدر مین گھڑا ابھر کر رکھیے تو اُسکے بھیتر باہر جل ہی ہوتا ہی۔ ہے رامجی جسنے آتما کو
جیون کا تیون جانا ہی اُسکو دُرشوک موہ کچھ نہین ہوتا وہ کیول نرمل شانت آتما مین استھت ہی۔ ڈر تو تب ہوتا
ہی جب کوئی دوسرا بھاستا ہی سو اُسکو سرب دویت کا ابھاو ہو کر شانت روپ ہوتا ہی۔ ہے رامجی سمیک درشی
کو جگت دکھ نہین دیتا اور اسمیک درشی کو دکھ دیتا ہی جیسے رسی کو جو جانتا ہی اُسکو رسی ہی بھاستی ہی اور جو
نہین جانتا اُسکو سرپ بھاستا ہی اور ڈرتا ہی تیسے ہی جسکو آتما کا ساکشات کار ہی اُسکو جگت کلپنا کوئی نہین بھاستی
کیول چدانند برہم ادھشٹھان روپ بھاستا ہی اور جسکو ادھشٹھان کا اگیان ہی اُسکو جگت دویت روپ ہو کر
بھاستا ہی اور وہ راگ دویش مین جلتا ہی۔ ہے رام جی اور جگت کوئی نہین اُسکے اَنبھو ہی مین جگت کلپنا
ہوتی ہی اور اگیان سے دویت روپ ہو بھاستا ہی پر جب اپنے سو بھاو ستا مین جاگتا ہی تب سب اپنا
آپ بھاستا ہی جیسے سپنے مین اپنا آپ ہی دویت روپ ہو بھاستا ہی اور راگ دویش اُپجتا ہی پر جب جاگتا
ہی تب سب آتم روپ ہو بھاستا ہی تیسے ہی یہ سب جگت ہی نہ اس جگت کا کوئی نمت کارن ہی اور نہ کوئی
اُپادان کارن ہی جو پدارتھ کارن بنا بھاسے اُسکو است جانیے وہ واستو مین اُپجا نہین بھرم سے سدھ ہوا ہی جیسے
سوپن سرشٹ اکارن ہی تیسے ہی یہ جگت اکارن ہی اور بھرم سے بھاستا ہی۔ ہے رامجی شاستر کی جگت سے بچار کر
دیکھو تو دویت بھرم مٹ جاوے ذرہ برابر بھی کچھ بنا نہین جیسے آکاش مین نیلاپن نہین اور مرتھل مین ندی نہین تیسے ہی
اس جگت کو بھی جانو۔ آتما شدھ اور ادویت ہی اسمین اہنکار کا پھرنا ہی دکھ ہی اور دکھ کا کارن ہی۔ جو سوروپ کا پرماد
نہ ہو تو اہنکار بھی دکھ کا کارن نہو اور جو سوروپ کو بھول جاتا ہی تو اہنکار آدک جگت دکھ کی بیل بڑھتا
جاتا ہی اور طرح طرح کے روپ دھرتا ہی اور باسنا درڑھ ہوتی ہی۔ جب باسنا ہوتی ہی تب تک

بندھن ہوتا ہے اور جب باسنا مٹ جاتی ہے تب کلیان ہوتا ہے۔ ہے رامجی یہ جیو جس جگت کی بھاؤنا کرتا ہے وہ ایسا ہے
جیسے سمدر مین ترنگ اور چکر ہوتے ہین سو سمدر سے الگ کچھ نہین ہوتے تیسے ہی اہنکار آدک جو جگت ہے
سو ہے نہین اور جو ہے نہین تو اسکی اچھا کرنا مورکھتا ہے۔ گیانی کی باسنا مٹ جاتی ہے اور اسکو بندھن کا کارن
نہین ہوتا کیونکہ سنسار کی سنتا اُسکے ہردے مین نہین رہتی اور سنتا اس سے نہین رہتی کہ آتما کا ساکشات کار
ہوا ہے جب آتما کا پرماد ہوتا ہے تب اہنکار اُدے ہوتا ہے اور جگت بھاستا ہے۔ جیسے نیتر کے کھولنے سے
جگت دیکھ پڑتا ہے اور جب نیتر موند لیے تب جگت نہین دیکھ پڑتا تیسے ہی جب اہنکار اُدے ہوتا ہے
تب جگت بھی ہوتا ہے اور جب اہنکار ناش ہو جاتا ہے تب جگت کا بھی ناش ہو جاتا ہے۔ ہے رام جی اہنکار
کا اُدے ہونا ہی اگیانتا ہے اور اہنکار ہی سے بندھن ہے اہنکار کے نہونے سے موکش ہے۔ آگے جو کچھ اچھا
ہو سو کرو۔ ہے رام جی دیہہ اور اندری آدک مرگ ترشنا کے جل کی طرح ہین ان مین اہنکار مورکھتا ہے۔
گیان وان اہنکار کو تیاگ کر آتم پد مین استھت ہوتا ہے اور سنسار کے بھلے بُرے مین سکھ دکھ نہین کرتا
جیسے آکاش مین بادل ہوا تو بھی وہ جیون کا تیون ہے اور جو نہ ہوا تو بھی جیون کا تیون ہے تیسے ہی گیانی جیون کا
تیون ہے اسمین اہنکار نہین ہوتا اس سے وہ سکھ روپ ہے۔ ہے رام جی روپ درشیہ اندریان اور من
یہ سب جاتے رہتے ہین۔ جیسے بانجھ کے پتر کا ناچ نہین ہوتا تیسے ہی گیانی کے روپ اولوک منسکار نشٹ
ہو جاتے ہین کیونکہ اُسکو سب برہم ہی بھاستا ہے اور دویت بھاؤنا اُسکی نشٹ ہو جاتی ہے۔ سنسار
کا بیج اہنکار اگیانیون مین درڑھ ہے۔ ہے رام جی اہنکار سے جیو کی بدھ بڑی ہو جاتی ہے ارتھات موٹی
ہو جاتی ہے اس سے وہ دکھ پاتا ہے اس دکھ کے ناش ہونے کا اُپاے یہ ہے کہ سنتون کی باتون کی بھاؤنا
کرنا اور بچار کرکے ہردے مین دھارن کرنا۔ اس سے اہنکار روپی دکھ دور ہو جاتا ہے۔ سنتون کے بچن
کو نہ ماننا مکت پھل کا ناش کرنے والا ہے اور اہنکار روپی بیتال کا اُپجانے والا ہے اسلیے سنتون کی شرن
مین جاؤ اور اہنکار کو دور کرو اسمین کچھ مشکل نہین یہ تو اپنے اختیار مین ہے۔ اپنے کو نہ ہونا سمجھنا کون دکھ ہے۔
ہے رام جی آتم پد سنتون کی سنگت سے سہج ہی مین ملجاتا ہے گیانوان کی الگ الگ سیوا کرو اور اُنکے
بچن بچار کے بدھ کو بڑھاؤ۔ جب بدھ بڑھے گی تب اہنکار روپی دکھ کی بیل کو ناش کریگی۔ یہ بچار کرنا چاہیے
کہ مین کون ہون اور یہ جگت کیا ہے۔ اس پرکار سنتون کے بچنون اور شاسترن کی باتون کے نرنے کرنیسے
ست ست ہو جاتا ہے اور جو است ہے وہ سب است ہو جاتا ہے۔ ست جانکر آتما کی بھاؤنا کرنا اور است
جگت کو مرگ ترشنا کے جل کی طرح جانکر بھاؤنا تیاگ کرنا تو جسکو سکھ جانکر پانے کی بھاؤنا کرتا تھا وہ دکھدائی
بھاستے ہین۔ جیسے ادھشٹھان کے اگیان سے مرتھل مین جل جانکر ہرن دوڑتا ہے تو دکھ پاتا ہے تیسے
ہی سب کا ادھشٹھان آتم تتو ہے سو شدھ روپ پرم شانت پرمانند سوروپ ہے جسکو پاکر پھر دکھی نہین
ہوتا۔ ہے رام جی بندھن کا کارن بھوگ کی باسنا ہے پر بھوگون سے شانت نہین ہوتی جب
سنتون کی سنگت ہوتی ہے تب کلیان ہوتا ہے اور اناتم مین اہم بھاؤ چھوٹ جاتا ہے اور کسیطرح
سے شانت نہین ہوتی۔ ہے رام جی بالکون کے ایسے ہمارے بچن نہین ہین ہمارا کہنا جتھارتھ ہے کہ

آتما سوروپ صاف صاف بھاستا ہے۔ جب اہنکار مٹ جاے تب سکھی ہو اِس سے اُہنکار کو ناش کر جب اہنکار
ناش ہو تب جانیے کہ چیت کی بھاونا مٹ گئی - ہے رام جی جب گیان روپی سورج اُدے ہوتا ہے تب اُہنکار
روپی اندھکار مٹ جاتا ہے گیان تب ہوتا ہے جب سنتون کا سنگ اور شاسترون سے بیراگ اور سوروپ کا ابھیاس
کرے اسی سے سوروپ کی پراپت ہوتی ہے -

سرگ ایک سو ترپن - شانت استھت جوگ اُپدیش برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی جن پرشون نے گیان سے اپنا اگیان نشٹ نہین کیا اُنھون نے کرنے کے
لائق کام کو کچھ نہین کیا - گیان سے پہلے اہم بھاونا ہوتی ہے تب آگے جگت بھاستا ہے اور لوک پرلوک کی
بھاونا کرتا ہے اور اسی باسنا سے جنم مرن پاتا ہے - ہے رام جی جب تک ہردے مین سنسار کا شبد ارتھ
درڑھ ہے تب تک شبد ارتھ کے ابھاو کی چنتنا کرے اور جہان جگت بھاستا ہے وہان برہم کی بھاونا کرے -
جب برہم کی بھاونا کرے گا تب سنسار کے شبد ارتھ سے رہت ہو جایگا اور آتم پد بھاسے گا - ہے
رام جی اس سنسار مین دو پدارتھ ہین ایک یہ لوک اور دوسرا پرلوک - اگیانی لوگ اِس لوک کا اُدم
کرتے ہین اور پرلوک کا اُدم نہین کرتے اس سے دکھ پاتے ہین اور ترشنا نہین مٹتی اور بچار وان
پرش پرلوک کا اُدم کرتے ہین اس سے یہان بھی سُکھ پاتے ہین اور پرلوک مین بھی سکھ پاتے ہین اور
اُن کے دونون لوک کے دکھ مٹ جاتے ہین - جو اسی لوک کا اُدم کرتے ہین اُنکو دونون دکھ وایک ہوتے
ہین ارتھات یہان ترشنا نہین مٹتی اور آگے جاکر نرک بھوگتے ہین - جن پرشون نے آتما کا جتن کیا ہے
اُن کو وہی سدھ ہوتا ہے اور وے سکھی ہوتے ہین اور جنھون نے جتن نہین کیا وے دُکھی ہوتے ہین
اِس سے اُہنکار سے رہت ہونے ہی سے آتم پد پراپت ہوتا ہے - جب تک پرش مین اہنکار رہتا ہے تب تک
دکھی ہوتا ہے اور نام اسکا جیو ہے - جو کچھ پھرتا ہے اُس سے جگت کی اُتپتا ہوتی ہے - جیسے نیترون کے کھولنے
سے روپ بھاستا ہے اور نیترون کے بند کر لینے سے روپ کا ابھاو ہو جاتا ہے تیسے ہی جب اہنتا پھرتی ہے
تب جگت بھاستا ہے اور جب اہنتا کا ابھاو ہوتا ہے تب جگت کا بھی ابھاو ہو جاتا ہے - اہنتا گیان سے
سدھ ہوتی ہے اور گیان کے اُپجنے سے مٹ جاتی ہے - ہے رام جی جو پرش اپنا پرشارتھ کرے اور سادھ
ہی ست سنگ کرے تو اس سنسار سمدر سے پار اُتر جاے اور کسی طرح پار نہین ہو سکتا - ہے رام جی
جگت کرکے جیسے کچھ بھی اِمرت ہو جاتا ہے تیسے ہی پرشارتھ کرنے سے سدھ پراپت ہوتی ہے - ہے
رام جی اس جیو کو دو بیادھ روگ ہین ایک یہ لوک دوسرا پرلوک اُن سے دکھ پاتا ہے جن پرشون نے
سنتون کی ملاپ روپی اوکھد سے چکتسا (معالجہ) کی ہے وے مکت روپ ہین اور جنھون نے وہ اوکھد
نہین کی وہ پرش پنڈت ہون تو بھی دکھ پاتے ہین - سو وہ اوکھد کیا ہے - شم دم ست سنگ اِن سادھنون
کے جتن سے جنھے آتم پد پایا ہے وہ کلیان کی مورت ہے - ہے رام جی چکتسا کی اوکھد بھی یہی ہے جس نے
کیا اُس نے کیا اور جنھے نہ کیا وہ بھوگ مین پھنسا رہا - وہ سو دکھ وہان پڑینگے جہان پھر کوئی اوکھد نہ پاوینگے

اِس سے ہے رام جی اِن بھوگون کا تیاگ کرو اور آتم بچار مین مستعد ہو رہو یہی اوکھد ہی سے ہے رامجی جس پُرش نے اپنے من کو نہین جیتا وہ موڑھ ہی اور بھوگ روپی کیچڑ مین ڈوبا ہوا ہی اور آپدا کا گھر ہی - جیسے سمدر مین ندیان آکر جمع ہوتی ہین تیسے ہی اُس پرش مین آپدا آکر جمع ہوتی ہین - جس کی ترشنا بھوگون سے مٹ گئی ہی اور بیراگ اُپجا ہی وہ مکت ہوتا ہی - جیسے زندگی کی ابتدا لڑکپن ہی تیسے ہی نربان پد کی ابتدا بیراگ ہی ہے رامجی جیسے دوسرا چندرما اور سنکلپ نگر اور مرگ ترشنا کا جل بھرم سے بھاستا ہی تیسے ہی یہ جگت بھرم سے بھاستا ہی - سنسار کا بیج اہنتا ہی جب اہنتا اُدے ہوتی ہی تب روپ اولوک بھاستے ہین اِس سے یہی چنتنا کرو کہ مین نہین - جب یہی بھاؤ نا کروگے تب باقی جو رہیگا وہی تمھارا شانت روپ ہی جسمین آکاش بھی شون ہی اور اہنکار کے اُٹھان سے رہت جڑ اجڑ کیول آتم تتو ماتر ہی جڑتا کا اُسمین ابھاو ہے اس سے اجڑ ہی اور کیول گیان ماتر ہی - اُسمین جگت ایسے ہی جیسے جل مین ترنگ اور پون مین اسپند اور آکاش مین شونتا آتما سے الگ کچھ نہین جو آتما سے الگ کچھ ہوتا تو پرلے مین ناش ہو جاتا پرنت آتما تو پرلے مین بھی رہتا ہی جیسے سورج کی کرنون مین سدا اجلا بھاس رہتا ہی تیسے ہی آتما مین جگت کا چمتکار رہتا ہی اور جیسے سوپن سرشٹ انبھو روپ ہوتی ہی تیسے ہی یہ جاگرت سرشٹ بھی اُنبھو ہی - آتما بھیتر باہر سے رہت اددیت اجر امر چیت سے رہت چیتن اور سب شبد ارتھ کا ادھشٹھان ہی پھُرنے سے دوسرا بھاستا ہی اور پھُرنا نہ پھُرنا وہی ہی - جیسے چلنا اور ٹھہرنا دونون پون کے روپ ہین جب چلتا ہی تب بھاستا ہی اور جب ٹھہرتا ہی تب نہین بھاستا تیسے ہی جب چیت شکت پھُرتی ہے تب جگت روپ ہوکر بھاستی ہی اور جب اپھُر ہوتی ہی تب کیول ماتر پد باقی رہتا ہی سو پرا بھاس اَبناشی نربکلپ اور سب کا اپنا آپ ہی اور ست است جڑ چیتن آدک شبد ارتھ سب اُسی ادھشٹھان ستا مین پھُرتے ہین - اِس سے اُسی اپنے سوروپ مین استھت ہو رہو - جو پرمارتھ ستا آتم تتو اپنے سوبھاؤ مین استھت اور اہم توم سے رہت کیول آکاش روپ ہی اور سب کا ادھشٹھان بھی وہی ہے -

سرگ ایک سو چوون - پرمارتھ جوگ اُپدیش برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی جن کو دُکھ سکھ چلاتے ہین اور جو اندریون کے اِشٹ مین سکھی اور انشٹ مین دُکھی ہوتے ہین اور راگ دویش کے آدھین رہتے ہین اُن کو ایسا جانو کہ وہی نشٹ ہوئے ہین - جنکا پُرشارتھ نشٹ ہو جاتا ہی وہی بار بار جنم پاتے ہین اور جنکو سکھ دکھ نہین چلاتے اُن کو ابناشی جانو وہی جنم مرن کی پھانسی سے چھوٹ گئے ہین اور اُنکو شاستر کا اُپدیش نہین ہی - ہے رام جی راگ دویش تب پھُرتا ہی جب من مین اِچھا ہوتی ہی اور اِچھا تب ہوتی ہی جب سنسار کی ستتا درڑھ ہوتی ہی جس کو ست جانتا ہی اُسکو بُدھ نہین لیتی اور اِچھا بھی نہین ہوتی اور جنکو ست جانتا ہی اُس مین بُدھ دوڑتی ہی - ہے رام جی اگیانی کو سنسار ست بھاستا ہی اس سے

برہم آدک دہ دُکھ پاتا ہی جب وہ شانت پد کا جتن کرے تب دُکھ سے چھوٹ جاے جسمین اہم توم جگت کے نمت کہے ہین شبد کوئی نہین اور جو کیول چناتر آکاش روپ ہی اُسمین یہ شبد کیسے ہون یہ سب شبد بچار پرواستو مین شبد کوئی نہین ادویت اور چت سے رہت چناتر ہی - جب سرب شبد کا بودہ کیا جاتا ہی تب باقی شانت پد ہی رہتا ہی - ابھاؤ سے نہین - اِسی سے آتم تتو ماتر کہا ہی اور جگت پھرنے سے اُسی مین بھاستا ہی اِس جگت مین جہان گینیت جاتی ہی اُسکا گیان ہوتا ہی - ہے رام جی ایک ادھشٹھان گیان ہی اور دوسرا گینیت گیان ہی ادھشٹھان گیان سربگیہ ایشور کو ہی اور گینیت گیان جیو کو ہی - ایک لنگ شریر کا جسکو ابھمان ہی وہ جیو ہی اور سرب لنگ شریر کا ابھمان ایشور کو کہا ہی - جہان اِس جیو کی گینیت پہونچتی ہی اُسکو جانتا ہی - جیسے ایک سجیا پر دو پرش سوئے ہون اور ایک کو سپنا آوے اور اُسمین بادل گرجتے ہون تو وہ دوسرا اُس بادل کے گرجنے کو نہین سُنتا کیونکہ گینیت اُسمین نہین آئی پرنت بادل تو اُسکے سپنے مین ہی - جیسے سِدھ لوگ پھرتے ہین اور جیو کو درشٹ نہین آتے کیونکہ اُسکی گینیت نہین جاتی اور سرب سرشٹ لبتی ہی اُسکا گیان ایشور کو ہی سو سرشٹ بھی سنکلپ ماتر ہی کچھ ہی نہین اور بھرم ہی سے بھاستی ہی - جیسے بادل مین ہاتھی گھوڑے منکھیہ آدک بکار بھاستے ہین سو بھرم ماتر ہین تیسے ہی آتما کے اگیان سے یہ سرشٹ طرح طرح کی بھاستی ہی - ہے رام جی یہ آشچرج ہی کہ آتما مین اہم کا اُتھان ہوتا ہی کہ مین ہون اور اپنے کو برن آشرم مانتا ہی پر بچار کرکے دیکھیے تو اہم کچھ لبت نہین سِدھ ہوتی اور اہم پھرتی ہی - یہ آشچرج ہی کہ بھوت کہان سے اُٹھا ہی اور شدھ آتم برہم یہ کیسے ہوا ہی - اُن ہوتے اہنکار نے تم کو موہت کیا ہی - اِس کے تیاگ کرنے مین تو کچھ جتن نہین ہی اِسکو تیاگ کردو - ہے رام جی یہ متھیا سنکلپ اُٹھا ہی - جب اہنکار کا اُتھان ہوتا ہی تب جگت ہوتا ہی اور جب اہنکار مٹ جاتا ہی تب جگت کا بھی ابھاؤ ہو جاتا ہی کیونکہ کچھ بنا نہین بھرم ماتر ہی - جیسے سنکلپ نگر اور سپنے کی سرشٹ بھرم ماتر ہی تیسے ہی یہ جگت بھی بھرم ماتر ہی کچھ بنا نہین اور آتم تتو روپ ہی الگ نہین جیسے پون کے دو روپ ہین کہ چلتا ہی تو بھی پون ہی اور ٹھہرتا ہی تو بھی پون ہی تیسے ہی جگت بھی آتم سوروپ ہی جیسے پون چلتا ہی تب بھاستا ہی اور جب ٹھہرتا ہی تب نہین بھاستا - تیسے ہی چیت چیت شکت کا چمتکار ہی جب پھرتا ہی تب جگت بھاستا ہی پر تو بھی چدگھن ہی اور جب ٹھہر جاتا ہی تب جگت نہین بھاستا پرنت آتما سدا ایک رس ہی - جیسے جل مین ترنگ اور سُبرن مین کنگن ہین سو الگ نہین تیسے ہی آتما مین جگت کچھ ہوا نہین آتما کا روپ ہی ہی - گینیت بھی برہم ہی اور گینیت مین پھرا جگت بھی برہم ہی تو بدھ نشیدھ اور ہرکھ شوک کس کا کرین سب وہی ہی - ہے رام جی سنکلپ کو استھر کرکے دیکھو کہ سب تمھارا ہی سوروپ ہی - جیسے منکھیہ سوتا ہی تو اُسکو سوپن سرشٹ بھاستی ہی اور جب جاگتا ہی تب دیکھتا ہی کہ سب میرا ہی سوروپ ہی تیسے ہی یہ جاگرت جگت بھی تمھارا سوروپ ہی - جیسے سمدر مین ترنگ اُٹھتے ہین سو جل روپ ہین تیسے ہی جگت آتما روپ ہی اور جیسے چتیرا کاٹھ مین کلپنا کرتا ہی کہ اِس مین اتنی پتلیان نکلین گی اور

جیسے مٹی مین کمہار گھٹ آدک کلپتا ہی کہ اسمین اتنے برتن بنینگے پر کاٹھ اور مٹی مین تو کچھ بھی نہین جیون کا تیون
کاٹھ ہی اور جیون کی تیون مٹی ہی پرنت اُن کے من مین آکار کی کلپنا ہی تیسے ہی آتما مین سنسار روپی پتلیان
من کلپتا ہی جب من کا سنکلپ مٹ جاے تب جیون کا تیون آتم پد بھاسے ۔ جیسے ترنگ جل روپ
ہی ۔ جسکو جل کا گیان ہی وہ ترنگ کو بھی جل جانتا ہی اور جسکو جل کا گیان نہین وہ ترنگ کو الگ الگ رُوپ
دیکھتا ہی تیسے ہی جب نہ سنکلپ ہوکر سوروپ کو دیکھے تب پھرنے مین بھی آتم ستا بھاسے ۔ مین تو آدک
سب جگت برہم سوروپ ہی ہی تو بھرم کیسے ہو اور کسکو ہو ۔ سب جگت آتم سوروپ ہی اور آتما نرالمب
ارتھات چیت اور اہنکار سے رہت کیول آکاش روپ ہی ۔ جب تم اُسمین استھت ہوگے تب طرح
طرح کی بھاونا مٹ جایگی کیونکہ طرح طرح کی بھاونا جگت مین پھرتی ہی جگت کا بیج اہنتا ہی جب اہنتا
نشٹ ہو تب جگت کا بھی ابھاو ہو جاے ۔ ہے رام جی اہنتا کا پھرنا ہی بندھن ہی اور نراہنکار ہونا ہی
موکش ہی ۔ ایک چیت بودھ ہی دوسرا برہم بودھ ہی ۔ چیت بودھ جگت ہی اور برہم بودھ موکش ہی چیت
بودھ اہنتا کا نام ہی جب تک چیت بودھ پھرتا ہی تب تک سنسار ہی اور جب چیت کا ابھاو ہوتا ہی تب
مکت ہوتا ہے ۔ اِس چیت کے ابھاو کا نام برہم بودھ ہی ۔ ہے رام جی جیسے پون پھرتا ہی تیسے ہی برہم
مین چیت بودھ ہی اور جیسے پون ٹھہر جاتا ہی تیسے ہی چیت کا ٹھہرنا برہم بودھ ہی ۔ جیسے پھرا اپھرا دونون پون
کے روپ ہین تیسے ہی چیت بودھ اور برہم بودھ دونون برہم ہی ہین الگ کچھ نہین ہمکو تو برہم ہی
بھاستا ہی جو چیتن ماتر اور شانت روپ اپنے سوبھاو مین استھت ہی ۔ جسکو ادھشٹھان کا گیان ہوتا ہی
اُسکو نبرت بھی وہی بھاستا ہی اور جسکو ادھشٹھان کا گیان نہین ہوتا اُسکو جگت الگ الگ بھاستا ہی
ایک بیج مین جیسے پتے ڈال پھول پھل بھاستے ہین پر جسکو بیج کا گیان نہین اُسکو الگ الگ بھاستے ہین ۔ ہے
رام جی ہم ادھشٹھان آتم تتو کا گیان ہی اِس سے سب جگت آتم روپ بھاستا ہی اور اگیانی کو طرح
طرح کا جگت اور جنم مرن بھاستے ہین ۔ ہے رام جی سب شبد آتم تتو مین پھرتے ہین اور سبکا ادھشٹھان
نراکار نربکار شدھ آتما سب کا اپنا آپ ہی اِس سے سب جگت آکاش روپ ہی کچھ الگ نہین ۔ جیسے
ترنگ جل روپ ہی تیسے ہی جگت آتما روپ ہی چیت جو پھرتا ہی اُسکا انبھو کرنے والی چیتن ستا ہی سو ہی
برہم ہی اور وہی تمھارا سوروپ ہی اِس سے مین تو آدک سب جگت برہم روپ ہی تم سنشے تیاگ کر اپنے
سوروپ مین استھت ہو ۔ آگے تم سے جو دویت ادویت کہا ہی وہ سب اُپدیش ماتر ہی ۔ ایک چیت کی
برت کو استھت کر کے دیکھو سب برہم ہی ہی برہم سے الگ کچھ نہین تو نشیدھ کسکا کیجیے ۔ ہے رامجی چیت کی
دو برت گیانوان کہتے ہین ایک موکش روپ ہی دوسری بندھن روپ ہی ۔ جو برت سوروپ کی اور پھرتی ہی
سو موکش روپ ہی اور جو جگت کی اور پھرتی ہی وہ بندھن روپ ہی جو تم کو شدھ بھاستی ہو وہی کرو ۔ جو درشٹا ہی
وہ درشیہ نہین ہوتا اور جو درشیہ ہی وہ درشٹا نہین ہوتا پر آتما تو ادویت ہی اِس سے درشٹا مین درشیہ بدا اتھ
کوئی نہین ۔ تم کیون درشیہ کی اور پھرتے ہو اور انہوتا درشیہ کو گرہن کرتے ہو ۔ درشٹا بھی تمھارا نام درشیہ
سے ہوتا ہی جب درشیہ کا ابھاو ہوا تو تب اباچ پد ہی اُسکو بانی سے کچھ کہا نہین جاتا ۔ ہے رامجی جیسے

انگی اور انگ والے اور آکاش اور شونتا اور جل اور دروتا (یعنی روانی) اور برف اور شیتلتا مین کچھ بھید نہین تیسے ہی برہم اور جگت مین کچھ بھید نہین کوئی جگت کہے یا برہم کہے ایک ہی پریاے ہی۔ جگت ہی برہم اور برہم ہی جگت ہی اس سے آتم پد مین استھت ہو رہو بھرم کرکے جو آپ کو اور کچھ جاننے ہو اسکو تیاگ کر برہم ہی کی بھاؤنا کرو اور آپ کو منکھیہ کبھی نہ جانو۔ جو آپ کو منکھیہ جانوگے تو یہ نشچے نیچ گت کو پراپت کرنے والا ہی اس سے تم اپنے سوروپ ہی مین استھت ہو رہو۔

سرگ ایک سو پچپن ۱۵۵ – پرمارتھ جوگ اپدیش برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی جب دیش سے دیشانتر کو برت جاتی ہی تو اسکے بیچ جو سمبت تتو ہی اسکو جو انبھو کرتا ہی وہی تمھارا سوروپ ہی اسی مین استھت ہو رہو۔ اور جیسی چیشٹا آوے تیسی کرو۔ دیکھو سنو اسپرش کرو سونگھو بولو چلو ہنسو۔ سب کریا کرو پرنت اُنکی جاننے والی جو انبھو ستا ہی اسی مین استھت ہو رہو۔ یہ جاگرت مین سکھپت ہی۔ چیشٹا سبھ کرو اور ہردے مین پتھر لئے سے رہت شلا کی طرح ہو رہو۔ ہے رام جی تمھارا سوروپ پرکاش نرمل اور شانت روپ ہی۔ جیسے سمیر پربت استھت ہی تیسے ہی ہو رہو۔ یہ درشیہ اگیان سے بھاستا ہی پر اندھکار روپ ہی اور پر آتما سدا پرکاش روپ ہی اس پرکاش مین اگیانی کو اندھکار بھاستا ہی۔ جیسے سورج سدا پرکاش روپ ہی پر الو کو نہین بھاستا اور اگیان سے اندھکار ہی بھاستا ہی تیسے ہی اگیانی کو جو اودیا روپ جگت بھاستا ہی سو اپچار سے سدھ ہی اودیا سے اسکی درشٹ اُلٹی ہوئی ہی پر اسکا واستو سوروپ نربکار ہی ارتھات۔ جاتیے۔ استت۔ بردھتے۔ پرنمتے۔ اپکشی یتے۔ نشیتے۔ ان چھ بکارون سے رہت ہی پر اسکو بکار جانتا ہی۔ آتما نربکار نراکار ہی پر اسکو ساکار جانتا ہی۔ آتما آنند روپ ہی پر اسکو دکھی جانتا ہی آتما شانت روپ ہی پر اسکو اشانت جانتا ہی۔ آتما بڑا ہی پر اسکو چھوٹا جانتا ہی۔ آتما پراتن ہی پر اسکو اپجا مانتا ہی۔ آتما سرب بیاپک ہی پر اسکو پرچھن مانتا ہی آتما اننت ہی پر اسکو انت مانتا ہی۔ آتما چیت سے رہت شدھ چنماتر ہی پر یہ اسکو چیت سہت دیکھتا ہی۔ آتما چیتن ہی پر یہ اسکو جڑ دیکھتا ہی۔ آتما اہم سے رہت سدا اپنے سوبھاؤ مین استھت ہی اور یہ اناتم اہنکار مین اہم پرتیت کرتا ہی اور آتما مین اناتم بھاؤ کرتا ہی اور اناتم مین آتم بھاؤنا کرتا ہی آتما نراد لیو ہی اسکو یہ ادلیوی دیکھتا ہی۔ آتما اکریا ہی اسکو یہ سکریا دیکھتا ہی۔ آتما نرلش ہی اسکو یہ النشا النشی بھاؤ سے دیکھتا ہی۔ آتما نرامی ہی پر اسکو روگی دیکھتا ہی آتما نہہ کلنک ہی پر اسکو کلنک سہت دیکھتا ہی آتما سدا پرتیکھیہ ہی اسکو چھپا ہوا جانتا ہی اور جو چھپا ہوا ہی اسکو پرتیکھیہ جانتا ہی۔ ہے رام جی یہ سب بکار آتما مین اگیان سے دیکھتا ہی پر آتما شدھ اور باریک سے باریک اور موٹے سے موٹا اور بڑے سے بڑا اور چھوٹے سے چھوٹا ہی اور سب شبد اور ارتھ کا ادھشٹھان ہی۔ ہے رام جی برہم روپی ایک ڈبا ہی اسمین جگت روپی رتن ہی پربت اور بن سہت کبھی جگت دیکھ پڑتا ہی پرنت آتما کے آگے روئی کے ریشہ کے برابر چھوٹا ہے

آتم روپی بن ہو اُسمین سنسار روپی منجری اُپجی ہو ۔ پانچون تتو (یعنی آگ پانی ہوا مٹی آکاش) اُسکے پتّے ہین اُن سے سوبہتی ہو سو اہنکار کے اُدے ہونے سے اُدے ہوتی ہو اور اہنکار کے ناش ہو جانے سے ناش ہو جاتی ہو آتم روپی سمدر ہو اُسمین جگت روپی ترنگ ہین سو اُٹھتے کبھی ہین اور لین کبھی ہو جاتے ہین ۔ آتم آکاش مین سنسار بھرم ماتر ہو اور آکاش کے برچھ کی طرح ہو اور آتما کے پرمادسے بھاستا ہو ۔ ہے رام جی مایا روپی چندرما کی کرنین جگت ہو اور نیت شکت برت کرنے والی ہو سو تینون اِبچار سے سِدّھ ہین اور بچار کرنے سے شانت ہو جاتے ہین جیسے دیپک ہاتھ مین لیکر دیکھیے تو اندھکار کہین نہین دیکھ پڑتا تیسے ہی بچار کر دیکھیے تو جگت کہین بھی نہین دیکھ پڑتا اور کیول شدھ آتما ہی پرتچھ بھاستا ہو ۔ ہے رام جی جگت کچھ بنا نہین ۔ جیسے کسی نے برف کہی اور کسی نے شیتلتا کہی تو بھید کچھ نہ ہوا تیسے ہی آتما اور جگت مین بھید کچھ نہین اور جو بھید بھاستا ہو سو بھرم ماتر ہو ۔ جیسے تاگے اور پٹ مین بھید کچھ نہین تیسے ہی آتما اور جگت ہو ۔ ہے رامجی آتم روپی رنگ مین جگت روپی پتلیان لکھی ہین اور آتم روپی سمدر مین جگت روپی ترنگ ہین سو جل روپ ہین تیسے ہی آتما اور جگت مین بھید کچھ نہین آتما کا روپ ہی ہو ۔ آتما سے الگ کچھ نہین بنا ۔ جس سے سب پدارتھ سِدّھ ہوتے ہین اور سب کریا سِدّھ ہوتی ہین اور جو انبھو روپ سدا نربکار ہو اُسکو بکار جانتا ہی مورکھتا ہو ۔ ہے رام جی یہ جگت تمھارا ہی سوروپ ہو تم جاگ کر دیکھو تم ہی کھڑے ہو اور نرمل آکاش سوکشم پرتچھ جوت اپنے آپ مین استھت ہو ۔ فقط

سرگ ایک سو چھپّن[۱۵۶] ۔ اِچھا نکھیدھ جوگ اُپدیش برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی جیسے جل مین چکر اور ترنگ ہوتے ہین سو جل روپ ہی ہین تیسے ہی آتما مین روپ اولوک منسکار پھرتے ہین سو سب آتم روپ ہین الگ نہین ۔ ہے رام جی یہ شدھ پرماتما کا چمتکار ہو اور آتما ورشیہ سے رہت شدھ چنماتر نرمل اور ادویت ہو اُسمین جگت کچھ نہین بنا ۔ ہم کو تو سدا وہی بھاستا ہو جگت کچھ نہین بھاستا جیسے کوئی آکاش مین نگر کلپتا ہو اور اُسمین سب رچنا دیکھتا ہو سو اُسکے ہردے مین درڑھ ہو جاتی ہو اور جو سنکلپ کی سرشٹ کو متھیا جانتا ہو اُسکو سون آکاش ہی بھاستا ہو تیسے ہی یہ جگت ہو کہ مورکھ کے ہردے مین درڑھ ہوتا ہو اور گیان وان کو آتم روپ ہی بھاستا ہو ۔ جیسے مٹی کے کھلونے کی سینا ہوتی ہو تو جسکو مٹی کا گیان ہو وہ اُسمین راگ دویش نہین کرتا اور بالک مٹی کے گیان سے رہت ہو ابن سے وہ اُسمین راگ دویش کرتا ہو تیسے ہی گیانوان اس جگت مین راگ دویش نہین کرتے اور اگیانی راگ دویش کرتے ہین جیسے کھلونے مین سار مٹی ہی ہو تیسے اس جگت مین سار چیتن آتما ہی ہو ۔ جو کچھ پدارتھ بھاستے ہین وہ سب آتما کے روپ ہی ہین اور متھیا بھرم سے اور کے اور بھاستے ہین ۔ جو چیز متھیا بھرم ماتر ہو اُسمین سکھ کے نمت اِچھا کرنا مورکھتا ہو ۔ ہے رامجی ہم کو تو اِچھا کچھ نہین کیونکہ ہم کو جگت مرگ ترشنا کے جل کی طرح بھاستا ہو کس کی اِچھا کرین ۔ جسمین ست پرتیت ہوتی ہو اُس مین اِچھا بھی ہوتی ہے اور جو ست ہی نہ بھاسے تو اِچھا کیسے ہووے

ہے رام جی اچھا ہی بندھن ہو اور اچھا نہ ہونے کا نام مکت ہو اس سے گیانوان کو کچھ اچھا نہیں ہوتی اُسکی چیشٹا
اچھا سے رہت ہوتی ہو۔ جیسے سوکھے بانس کے بھیتر اور باہر شون ہوتا ہو اور سمبیدن اسکو کچھ نہیں پھرتی تیسے
ہی گیانوان کے انتہ کرن اور باہر کرن مین بھی شانت ہوتی ہو۔ انتہ کرن مین کوئی سنکلپ نہیں اُٹھتا اور
باہر بھی کوئی اُپادھ نہیں۔ نہ سنکلپ اور نہ اُپادھ اُسکی چیشٹا ہوتی ہو ۔ ہے رام جی جس پرش کے ہردے
سے سنسار کا رس سوکھ جاتا ہو وہ سنسار سمدر سے پار ہو جاتا ہو اور جسکا رس نہیں سوکھا اُسکو راگ دویش
پکڑتے ہین اُسکو سنسار کے بندھن مین جانو۔ ہے رام جی تم سے ایسی سمادھ کہتا ہون جو سکھ سے پراپت ہو
اور جس سے مکت ہو سب اچھا سے رہت ہوتا ہی پرم سمادھ ہو۔ جس پرش کو اچھا پھرتی ہو اُسکو اُپدیش بھی
نہیں لگتا۔ جیسے آرسی کے اوپر سوتی نہیں ٹھہرتا تیسے ہی اُسکے ہردے مین اُپدیش نہیں ٹھہرتا۔ اچھا ہی
جیو کو دین (عاجز) کرتی ہو اور اچھا سے رہت ہوا شانت روپ ہوتا ہو اور پھر شانت کے لیے کرنے کو
کچھ باقی نہیں رہتا۔ ہے رام جی ہم تو نراچھت ہین اس سے بھیتر باہر سے شانت ہین اور ہم کو کرنے کو
کچھ باقی نہیں ہو یہ سب پراربدھ کے انسار راگ دویش سے رہت چیشٹا ہوتی ہو۔ بولتے ہین پرنتو
بانسری کی طرح۔ جیسے بانسری اہنکار سے رہت بولتی ہو تیسے ہی گیان وان اہنکار سے رہت ہوتے
ہین اور سواد کو لیتے ہین۔ جیسے کڑچھل سب کھانے کی چیزون مین ڈالی جاتی ہو اور اُس سے سب کھانے کی
چیزین نکالی جاتی ہین پر اُسکو کچھ راگ دویش نہیں پھرتا تیسے ہی گیان وان سب سواد لیتا ہو جیسے لون
سب طرح کی گندھ کو لیتا ہو پرنت راگ دویش سے رہت ہو تیسے ہی گیان وان راگ دویش کی
سمبیدن سے رہت گندھ کو لیتا ہو اور اسی طرح سب اندریون کی چیشٹا کرتا ہو پرنت اچھا سے رہت ہوتا
ہو اسی سے پرم سکھ روپ ہو۔ جسکی چیشٹا اچھا سہت ہو وہ پرم دکھی ہو۔ ہے رام جی جس پرش کو بھوگ رس نہیں
دیتے وہی سکھی ہو اور جس کو بھوگ رس دیتے ہین اور جسکی راگ سے ترشنا بڑھتی جاتی ہو اُسکو ایسا جانو کہ
جیسے کسی کے سر مین آگ لگے اور اُسپر پھوس بجھانے کے لیے ڈالو تو وہ آگ بجھتی نہیں بلکہ اور بڑھتی
جاتی ہو تیسے ہی بشیون کی اچھا بھوگنے سے ترپت نہیں ہوتی۔ اچھا ہی بندھن ہو اور اچھا کے مٹ جانے
کا نام موکش ہو۔ ہے رام جی سنسار برکھ کا برچھ ہو اور اُسکا بیج اچھا ہو۔ جسکی اچھا بڑھتی جاتی ہو اُسکا
سنسار بڑھتا جاتا ہو۔ اور اُس سے وہ بار بار جنم پاتا ہو۔ ہے رام جی ایسا سکھ شری برہما جی کے
لوک مین بھی نہیں ہے جیسا سکھ اچھا کے مٹ جانے مین ہو اور ایسا دکھ نرک مین بھی نہیں جیسا دکھ
اچھا کے اُپجانے مین ہو۔ اچھا کے نہ ہونے کا نام موکش ہو اور اچھا کے اُپجانے کا نام بندھن ہو۔
جس پرش کو اچھا پیدا ہوتی ہو وہ دکھ پاتا ہو اور سنسار روپی گڑھے اور کھتے مین پڑتا ہو۔ اچھا روپی
دکھ کی بیل ہو اُسکو سمتا روپی آگ سے جلاؤ۔ سمیک درشن سے جلائے بنا بڑا دکھ دے گی
اور بڑھتی جاوے گی۔ ہے رام جی جس پرش نے اچھا کے دور کرنے کا اُپاے نہیں کیا
اُس نے اندھے کنوین مین پرویش کیا ہے۔ شاستر کا سننا اور تپ اور دان اور جگیہ اسی کے
واسطے ہو کہ کسی طرح اچھا مٹ جاوے۔ جو ایک ہی بار نہ مٹا سکو تو آہستہ آہستہ مٹاؤ۔ ہے رام جی یہ

بکھ کی بیل بڑھتی ہوئی دکھ دیتی ہی۔ جو پُرش شاستروں کو پڑھتا ہی اور اچھا کو بڑھاتا ہی وہ اپنو دیپک ہاتھ مین لے کر کنوئین مین گرتا ہی۔ اچھا روپی کٹیاری کا برچھ ہی جسمین سدا کانٹے ہی لگے رہتے ہین اُسمین کبھی سکھ نہین جو کوئی کانٹے کی سیجا پر سو کر سوکھی ہوا چاہے تو نہین ہوتا تیسے ہی جو کوئی سنسار سے سکھ پایا چاہے تو سکھ کبھی نہین پاوے گا جس سے اچھا مِٹ جاے وہی اُپاے کرنا چاہیے اچھا کے مِٹ جانے مین سکھ ہی اور اچھا کے پیدا ہونے مین بڑا دکھ ہی۔ ہے رام جی جو آن اچھت پد مین استھت ہوا ہی اُسکو جو ایک چھن بھر بھی اچھا پیدا ہوتی ہی تو وہ رونے لگتا ہی۔ جیسے چور سے لٹا ہوا روتا ہی تیسے ہی وہ روتا اور پچھتاتا ہی اور اُسکے ناش کرنے کا اُپاے کرتا ہی۔ ہے رام جی اچھا روپی کھیت مین راگ دویش روپی بکھ کی بیل ہی۔ جو پُرش اُسکے ناش کرنے کا اُپاے نہین کرتا وہ منگھیون مین پشو ہی یہ اچھا روپی بکھ کا برچھ بڑھا ہوا ناش کا کارن ہی اس سے تم اِس برچھ کا ناش کر ڈالو اور تھا اچھا سے رہت ہو جاؤ۔

سرگ ایک سو ستاونؔ۔ جگت اُپدیش برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی اچھا روپی بکھ کے ناش کرنے کا اُپاے تم سے آگے بھی کہا ہی اور اب پھر کھول کر کہتا ہون کہ اچھا تیاگ کرنے کے جوگ سنسار ہی جو آتما سے الگ دیکھیے تو سمجھا ہی اُسمین کیا اچھا اُسکی کرنی ہی اور جو آتما کی طرف دیکھیے تو سب آتما ہی ہی کیا اچھا کرنی ہی۔ اچھا تو دوسرے مین ہوتی ہی پر دوسرا تو ہی نہین پھر اچھا کسکی کیجیے۔ ہے رام جی درشٹا اور درشیہ بھی متھیا ہی۔ درشٹا اندریان اور درشیہ بشئے گراہک اندریان اور گراہج بشئے۔ سو اِبچار سے سدھ ہین اور بھرم کر کے بھاستے ہین آتما مین کوئی نہین۔ جیسے سپنے مین بھرم سے روپ بھاستے ہین تیسے ہی یہ گراہج اور گراہک بھرم سے بھاستے ہین اور سکھ دکھ بھی اِنھین سے ہوتا ہی آتما مین کوئی نہین ہی۔ ہے رام جی درشٹا درشن درشیہ تینون برہم مین کلپت ہین اور واستو مین برہم ہی ہی۔ بہت دنون سے ہم ڈھونڈھ رہے ہین پرنتو دوسرا ہم کو کوئی نہین دیکھ پڑتا ایک برہم ستا ہی جیون کی نیون بھاستی ہی جو نراکھیا س پھرنے سے رہت اور گیان روپ ہی آکاش سے بھی بہت باریک ہی اور سب جگت بھی وہی ہی سو مین ہون۔ ہے رام جی جیسے جل مین ترنگ اور آکاش مین شونتا اور پون مین اسپند اور آگ مین گرمی ہی سو سب اُسی کا روپ ہی تیسے ہی آتما مین جگت اُسی کا روپ ہی۔ آتما ہی جگت کا روپ ہو کر بھاستا ہی اور کچھ نہین ہوا۔ ہے رام جی جو سب وہی ہی تو اچھا کس کی کرتے ہو۔ یہ جو مین تم سے موکش کا اُپاے کہتا ہون سو تم آپ کو بندھن مین کیون ڈالتے ہو۔ بڑا بندھن تو اچھا ہی ہی۔ جس پُرش کی اچھا بڑھتی جاتی ہی وہ جگت روپی بن کا ہرن ہی ایسے ہرن اور پشو کا سنگ کبھی نہ کرنا چاہیے۔ مورکھ کا سنگ بدھ کو اُلٹی کر ڈالتا ہی اس سے اُلٹی بدھ کو تیاگ کر آتم پد مین استھت ہو رہو۔ یہ جگت بھی سب تمھارا ہی سو روپ ہی اور اِسکا سکھ دکھ موجود بھی دیکھ پڑتا ہی پرنتو آتما مین بھرم ماتر بھاستا ہی کچھ ہی نہین۔ جگت بھی آنند روپ

شو ہی ہی ۔ تم بچار کرکے دیکھو دوسرا تو کوئی نہین ۔ جیسے مٹی مین سینا ہاتھی گھوڑا آدک طرح طرح کے ہوتے
ہین پرنت مٹی سے الگ کچھ نہین تیسے ہی سب جگت آتم روپ ہی آتما سے الگ کچھ نہین اور ساین کارن
کارج بھاؤ دیکھنا بھی مورکھتا ہی کیونکہ جو دوسری چیز ہی نہین تو کارن کارج کیسا ہوا اور اچھا کسکی کیجاے جس
سنسار کی اچھا کرتے ہو وہ ہی ہی نہین ۔ جیسے سورج کی کرنون مین جل اور سیپی مین روپا بھاستا ہی سو دوسری
چیز کوئی نہین ہی ادھشٹھان کرن اور سیپی ہی تیسے ہی ادھشٹھان روپ پرمارتھ ستا ہی ہی ۔ نہ دکھ ہی نہ سکھ ہی
یہ جگت کیول شو روپ ہی اُس شو چیتنا تر سے مٹی کی سینا کی طرح اور کچھ نہین تو اچھا کیسے اُدے ہو ۔ شری
رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے منیشور جو سب برہم ہی ہی تو اچھا ان اچھا بھی الگ نہین ۔ اچھا اُدے ہو
چاہے نہو پھر آپ کیسے کہتے ہین کہ اچھا کا تیاگ کرو ۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی جس پرش کی
گنیبت جاگی ہی ارتھات جو گیان روپ آتما مین جاگا ہی اُسکو سب برہم ہی ہی اور اچھا ان اچھا دونون
برابر ہین ۔ اچھا بھی برہم ہی اور ان اچھا بھی برہم ہی ۔ ہے رام جی جیون جیون گیان سمپت ہوتی ہی تیون تیون
باسنا مٹ جاتی ہی ۔ جیسے سورج کے اُدے ہونے سے رات مٹ جاتی ہی تیسے ہی گیان کے
اُپجنے سے باسنا مٹ جاتی ہی ۔ ہے رام جی گیانوان کو گرہن اور تیاگ کا کرتبیہ (کردنی) کچھ نہین اور اُسکو
اچھا اور ان اچھا دونون برابر ہین ۔ جدیپ ایسے ہی ہی پرنت سوابھاوک ہی باسنا اُسکو نہین رہتی
جیسے سورج کے اُدے ہونے سے اندھکار نہین رہتا تیسے ہی آتما کے ساکشات کار ہونے
سے دویت باسنا نہین رہتی ۔ جیون جیون گیان کی کلا جاگتی ہی تیون تیون دویت بھاؤ ناش ہو جاتا
ہی اور دویت بھاؤ کے ناش ہو جانے سے باسنا بھی ناش ہو جاتی ہی ۔ ہے رام جی جیون جیون
سوروپ کا آنند اُسکو پراپت ہوتا ہی تیون تیون سنسار برس (بےمزہ) ہوتا جاتا ہی اور جب سنسار
برس ہو گیا تو وہ باسنا کس کی کرے ۔ ہے رام جی امرت مین اُسکو بکھ کی بھاؤنا ہوئی تھی اس سے
امرت بکھ بھاستا تھا پر جب بکھ کی بھاؤنا کا تیاگ ہوا تب امرت تو پہلے ہی تھا وہی ہو گیا تیسے
ہی جو کچھ تم کو بھاستا ہی سو سب برہم روپی امرت ہی ہی ۔ جب اس برہم روپی امرت مین اگیان
سے جگت روپی بکھ کی بھاؤنا ہوتی ہی تب دکھ پاتا ہی اور جب سنسار کی بھاؤنا تیاگ کر دی تب
آنند روپ ہی ہی اور اُسکو کرنا نہ کرنا دونون برابر ہین اگرچہ گیانوان مین اچھا دیکھ پڑتی ہی تو بھی اُسکے
نشچے مین نہین ہوتی اُسکی اچھا بھی ان اچھا ہی ہی کیونکہ اُسکے ہردے مین سنسار کی بھاؤنا نہین ہو
تو اچھا کس کی رہے ۔ ہے رام جی یہ سنسار ہی ہی نہین ہم کو تو آکاش روپ بھاستا ہی ۔ جیسے اور
کے منوراج کے سنکلپ مین آنے جانے کا کلیش اور کو نہین ہوتا تیسے ہی یہ جگت ہمکو اور کی چیتنا
طرح ہی ۔ جیسے کسی پرش نے منوراج سے راستہ مین کوئی مکان بنا کر اُسکے کیواڑ بند کر دیے ہون اور
طرح طرح کا جگت رچا ہو تو دوسرے پرش کو اسمین جانے کے لیے کوئی نہین روک سکتا اور نہ کیواڑ ہی
کوئی پدارتھ ہی اُسکو شون مارگ کا نشچے ہوتا ہی اسی طرح ہمکو تو سب جگت شون ہی بھاستا ہی ۔ اگیانی کے ہردے
مین ہماری چیشٹا ہی پر ہم کو برہم سے الگ کچھ نہین بھاستا ۔ ہے رام جی جسکو جگت ہی نہ بھاسے ا

اِچھا کِسکی ہو جسکے ہردے مین سنسار کی ستتا ہوتی ہو اُسکو اِچھا بھی پھُرتی ہو اور راگ دویش بھی اُٹھتا ہو جسکے راگ دویش اُٹھے تو جانیے کہ اُسکے ہردے مین سنسار کی ستتا استھت ہو اور جسکو طرح طرح کے پدارتھون سمیت سنسار ست بھاستا ہو وہ مورکھ ہو اور اگیان روپی نیند مین سویا ہوا ہو۔ جیسے نیند کے دویش سے کوئی سپنے مین اپنا مرنا دیکھتا ہو تیسے ہی جسکو یہ جگت ست بھاستا ہو وہ نیند مین سویا ہوا ہے۔ ہے رام جی مین نے بہت طرح کے استھان دیکھے ہین جنمین روگ اور اوکھد بھی طرح طرح کے ہین پرنت اِچھا روپی پھُری کے گھاو کی اوکھد کہین نہ دیکھو پڑی۔ وہ جب تپ یا تھہ جگیہ دآن تیرتھو سے نبرت نہین ہوتی اور جتنے سنسار کے پدارتھ ہین اُن سے بھی اِچھا روپی روگ دور نہین ہوتا جب آتم روپی اوکھد کیجاتی ہو تب ناش ہو جاتا ہو اور کسی طرح سے یہ روگ ناش نہین ہوتا۔ ہے رام جی جس پرش کو گیان پراپت ہوتا ہو اُسکی اِچھا آپ سے آپ مٹجاتی ہو اور آتم گیان کے بنا انیک جتن سے بھی نہین جاتی جیسے سپنے کی باسنا جاگے بنا نہین جاتی اور انیک اُپاے کیجیے تو بھی دور نہین ہوتی ہے رام جی جیون جیون باسنا گھٹتی ہو تیون تیون سکھ کی پراپت ہوتی ہو اور جیون جیون باسنا بڑھتی ہو تیون تیون دکھ بڑھتا ہو۔ یہ آشچرج ہو کہ متھیا سنسار ست ہو کر بھاستا ہو۔ جیسے بالک کو پرچھائین بیتال بھاستا ہو اور اُس سے وہ ڈرتا ہو پر بیتال ہو نہین تیسے ہی جو رکھتا سے آتما مین سنسار کلپتا ہو اس سے جیو دکھ پاتا ہو۔ ہے رام جی استھاور جنگم جو کچھ جگت بھاستا ہو سو سب برہم روپ ہو برہم سے الگ نہین پرنت بھرم سے الگ ہو بھاستا ہو۔ جیسے آکاش مین شونتا اور جل مین رتا اور رست مین ستتا ہی ہو تیسے ہی آتما مین جگت ہو سو ہیست ہو نہ است ہو آتما نرباچ ہو۔ ہے رامجی دوسرا کچھ بنا نہین تو کیا کہیے کیول برہم ستا اپنے آپ مین استھت ہو سو سب کا اپنا آپ وشو روپ ہو جب اُسکا ساکشات کار ہوتا ہو تب اہم روپ بھرم مٹ جاتا ہو۔ جیسے سورج کے اُدے ہونے سے اندھکار ناش ہو جاتا ہو تیسے ہی آتما کے ساکشات کار ہونے سے اناتم ابھمان روپی اندھکار ناش ہو جاتا ہو اور پرم نربان بھاستا ہو اُسکو ایک اور دو بھی نہین کہ سکتے وہ کیول شانت روپ پرم بشو ہو۔ جیسے آکاش مین نیلا پن بھاستا ہو تیسے ہی آتما مین جگت بھاستا ہو۔ ہے رام جی جس نے ایسا نشچے کیا ہو اُسکو اِچھا ان اِچھا دونون برابر ہین تو بھی میرے نشچے مین یہ ہو کہ اِچھا کے تیاگ مین سکھ ہو جسکی اِچھا دن دن گھٹتی جاوے اور آتما کی طرف آوے اُسکو گیانی لوگ موکش بھاگی کہتے ہین کیونکہ سنسار بھرم سے بندھ ہو اور اپنی ہی کلپنا جگت روپ ہو کر بھاستی ہو بچار کرنے سے کچھ نہین بھاستا۔ سنسار کے اُدے ہونے سے آتما کو کچھ آنند نہین ہوتا اور ناش ہونے سے کچھ دکھ نہین ہوتا کیونکہ کچھ الگ نہین۔ جیسے سمدر مین ترنگ اُپجتے اور مٹتے ہین تو جل کو سکھ دکھ کچھ نہین ہوتا کیونکہ وے جل سے الگ نہین ہین تیسے ہی سب جگت برہم سو روپ ہو تو اِچھا کیا اور ان اِچھا کیا۔ ہے رامجی آدجو پرماتما سے جیت شکت پھُری ہو اُسمین جب اہم ہوا تب سو روپ کا پرماد ہوا اور یہی جیت شکت امن روپ ہوئی پھر آگے دیہہ اور اِندریان ہوئین اور اگیان سے متھیا

جیسے جل بررڑھ جڑتا سے برف روپ ہوجاتا
بھرم اُدے ہوا اسی طرح اپنے ساتھ متھیا شریر کو دیکھتا ہی۔ جیسے کوئی سپنے
ہی تیسے ہی چت سمبت پرماد کی دررڑھتا سے من اور اندری اور دیہہ روپ ہوجاتا ہی۔ جیسے کوئی سپنے
میں اپنا مرنا دیکھتا ہی تیسے ہی جیو اپنے ساتھ شریر کو دیکھتا ہی۔ جب چت شکت نشٹ ہوجاتی ہی تب
شریر کہاں اور من کہاں۔ یہ کوئی نہیں بھاستے۔ جیسے سپنے میں بھرم سے شریر آدک بھاستے ہیں
تیسے ہی اس جاگرت کو بھی جانو کہ متھیا بھرم سے اُدے ہوئے ہیں۔ جب اپنے سوروپ کی اور آتا
ہی تب سب بھرم مٹ جاتے ہیں۔ ہے رام جی جیسے بھرم سے آکاش میں نیلا پن بھاستا ہی تیسے ہی
جگت بھی ان ہوتا ہی بھرم سے بھاستا ہی آتما میں کچھ آد اور انت کرکے نہیں بنا۔ وہی سوروپ ہی جیسے
آکاش اور شونتا اور پون اور اسپند میں کچھ بھید نہیں تیسے ہی آتما اور جگت میں کچھ بھید نہیں جیسے
سپنے کی سرشٹ انبھو روپ ہی کچھ الگ نہیں تیسے ہی جگت اور آتما انبھو سے کچھ الگ نہیں۔ ہے
رام جی چیتن آکاش پرم شانت روپ ہی اُس میں دیہہ اور اندریاں بھرم سے بھاستی ہیں اور کریا کال پدارتھ
سب بھرم ماتر ہیں۔ جب آتم سوروپ میں جاگ کر دیکھو گے تب دویت بھرم مٹ جاویگا اور کیول
اودیت آتما ہی بھاسے گا درشیہ کا ابھاؤ ہوجاے گا۔ یہ پرتھوی آدک تتو جو بھاستے ہیں سو ابدیمان
(غیر موجود) ہیں اور اُن کی پرتبھا متھیا اُدے ہوئی ہی۔ جیسے سپنے میں انہو تے پرتھوی آدک تتو بھاستے
ہیں پر ہیں نہیں تیسے ہی آتما میں یہ جگت بھاستا ہی۔ پرتھوی دیوار گیڑا پربت آدک سب جگت
آکاش روپ ہی تو لینا اور چھوڑ دینا کس کا ہو۔ آکاش روپی دیوار پر سنکلپ نے تصویریں لکھی ہیں
اور رنگ آتم چیتن تا ہی اس سے جگت سنکلپ ماتر ہی اور جیسا جیسا نشچے ہوتا ہی تیسی ہی تیسی
سرشٹ بھاستی ہی۔ جو کچھ بنا ہوتا تو اور رکا اور نہ بھاستا اس سے کچھ بنا نہیں۔ جیسا سنکلپ ہوتا
ہی تیسا ہی روپ آگے ہو بھاستا ہی۔ ہے رام جی سدھوں کے پاس ایک چورن ہوتا ہی اُس سے وہ جو چاہتے
ہیں سو کرتے ہیں پربت کو آکاش اور آکاش کو پربت کرتے ہیں۔ وہ چورن میں تم سے کہتا ہوں
کہ جب چت روپی سدھ کا سنکلپ اُلٹتا ہی تب پربت بھی آکاش روپ ہو بھاستے ہیں۔ جیسے سپنے
میں سنکلپ پھرتا ہی تب انبھو میں پربت آدک پدارتھ بھاس آتے ہیں اور جب سنکلپ سے
جاگتا ہی تب سپنے کے پربت آکاش روپ ہوجاتے ہیں تو آکاش ہی پربت روپ ہوا اور پربت ہی
آکاش روپ ہوئے۔ تیسے ہی ہے رام جی یہ سرشٹ کچھ بنی نہیں سنکلپ ماتر ہی جیسا سنکلپ ہوتا ہی
تیسا ہو بھاستا ہی۔ جب جگت کے بالکل نہ ہونے کا سنکلپ کیا جاتا ہی تب تیسا ہی بھاستا ہی جیسے
جگت کا ابھیاس کیا ہی اور جگت بھاسا ہی۔ تیسے ہی آتما کا ابھیاس کیجیے تو کیوں نہ بھاسے وہ تو
اپنا آپ ہی۔ جب آتما کا ابھیاس کیجیے گا تب آتما ہی بھاسے گا جگت کا ابھاؤ ہوجاویگا۔ بہت سی سرشٹ
اپنے اپنے سنکلپ سے آکاش میں بھاستی ہیں۔ جیسا کسی کا سنکلپ ہوتا ہی تیسی ہی سرشٹ آگے
بھاستی ہی۔ جیسے چنتامن اور کلپ برچھ میں دررڑھ سنکلپ ہوتا ہی تو اچھا کے موافق پدارتھ نکل
ہیں پر وہ کچھ بنے نہیں اور چنتامن بھی پرنام کو پراپت ہوئی جیون کی تیون پڑی ہی کیول سنکلپ کی دررڑھتا

سے بھاس آتے ہین تیسے ہی یہ جگت بھی آکاش روپ ہر۔ جیسے آکاش مین شونتا ہر تیسے ہی آتما مین جگت
ہر۔ ہے رام جی سدھ کے جو بچن پھرتے ہین وہی سنکلپ کو بڑھاتے ہین جو چیت شدھ ہوتا ہر تو
دوسری سرشٹ کو بھی جانتا ہر۔ جو پرش بچن سدھ ہونے کے نمت باسنا کو سوکشم کرتا ہر اربھات ردکتا
ہر تو اس سے بچن سدھ ہوجاتا ہر اور جیسا سنکلپ کرتا ہر تیسا ہی سدھ ہوتا ہر۔ ہے رام جی جتنا یہ
درشیہ (جگت) کی طرف سے باہر ہوکر انترمکھ ہوجاتا ہر اُتنا ہی بچن سدھ ہوتا جاتا ہر۔ چاہے بردان
دے چاہے شاپ دے وہ سدھ ہوجاتا ہر۔ ہے رام جی ایک پرمان گیان ہر کہ یہ پدارتھ اِس طرح
کا ہر اُسکا جو نام روپ ہر وہ سب آکاش روپ بھرم ماتر ہر آتما مین اور کچھ نہین۔ آتم روپی
سمدر مین جگت روپی ترنگ اُٹھتے ہین سو آتم روپ ہی ہین۔ جنکو ایسا گیان ہوتا ہر انکو اچھا اور
اَن اچھا کا گیان نہین رہتا اور سب آکاش روپ بھاستا ہر۔ ہے رام جی آتم روپی پھول مین
جگت روپی گندھ ہر۔ جیسے پون اور اسپند مین بھید نہین تیسے ہی آتما اور جگت مین بھید
نہین۔ پتھر پر لکیر کھینچیے تو وہ پتھر سے الگ نہین تیسے ہی برہم سے جگت الگ نہین ہے
رام جی دیش کال پرتھوی آدک تتو اور مین میرا یہ سب آتم روپ ہر اور ابناشی ہر جنکو ایسا نشچے
ہوا ہر اُنکو راگ دویش نہین رہتا اُن کو سب آتم روپ ہی بھاستا ہر۔

سرگ ایک سو اٹھاونؔ۔ پرم نربان جوگ اُپدیش برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی شدھ آتم تتو مین جو سمبیدن پھُری ہر اس سے یہ جگت آگے دکھ پڑتا
ہر جیسے کسی کے نیتر مین ایک انگلی ڈال کر آکاش مین پربت اُڑتے دکھاتے ہین تیسے ہی اُنہو تا جگت
پھُرنے سے بھاستا ہر۔ ہے رام جی برہم سورگ اور چیت سورگ مین کچھ بھید نہین پرمارتھ سے ایک
ہی ہر اور درشٹ سرشٹ اور لبست پر یاے ہر اور طرح طرح کے تو بھی اسکی بھاؤنا سے بھاستے
ہین آتما مین دوسرا کچھ نہین بنا چیت اور چیت آتما سے الگ نہین۔ چیت ہی چیت ہوکر بھاستا ہر
اور گیان سے انکی ایکتا ہوتی ہر اُسی سے درشیہ بھی درشٹا روپ ہر۔ جیسے سپنے مین شدھ سمبت ہی
درشیہ روپ ہوکر استھت ہوتی ہر اور جاگنے پر ایک ہوجاتی ہر۔ ایکتا بھی تب ہوتی ہر جب وہی
روپ ہو اس سے تم اب وہی جانو۔ درشیہ درشٹا درشن ترپٹی بھی وہی روپ ہر۔ ہے رام جی
جو سجاتی (ہمجنس) ہر اُس کی ایکتا ہوتی ہر۔ بجاتی (غیر جنس) کی ایکتا نہین ہوتی۔ جیسے جل مین جل کی
ایکتا ہوتی ہر تیسے ہی گیان سے سب کی ایکتا ہوتی ہر اس سے جگت بھی وہی روپ ہر کہ ایکتا
ہوجاتی ہر۔ جو جگت آتما سے کچھ الگ ہوتا تو ایکتا نہوتی۔ ہے رام جی آکاش آدتو بھی آتم روپ ہین
جس سے یہ سرب ہین اور جو یہ سرب ہر اور جو سرب بیاپی سرب گت سب کو دھارن کر رہا
ہر اور سب وہی ہر ایسے سربا تما میرا نمسکار ہر۔ جو کچھ بھاستا ہر سو سب وہی ہر جیسے جل مین گلانے

برہم بھاؤنا سے سب نہیں ہو برہم بھاؤنا سو بھاؤ ہو اور یہ نہیں
کی شکتی ہو اور کاٹھ مین نہیں ہو تیسے ہی برہم مین بھاؤنا سو بھاؤ ہو
برہم ہی بھاستا ہو۔ ہے رام جی جڑ پدارتھ بھی برہم ہی ہین کیونکہ جو کچھ بھاستا ہو سو سب برہم ہی ہو جڑ ہو تو
بھاسے نہیں۔ جڑ بھی چیتن تا شدھ سمبت مین ہو اُسمین شبد چیتن ہو الگ کچھ نہیں بھاستا جیسے شدھ سمبت
مین سپنا پھرتا ہو اور اُسمین جڑ اور چیتن بھی بھاستے ہین پرنت جو جڑ بھاستے ہین وہ بھی اُس سمبت مین چیتن
ہین کیونکہ چیتن ہین تب پھرتے ہین۔ جس کو شدھ سمبت مین اہم پرتیتی نہیں وہ منکھ جان نہیں سکتا
اگیانی ہو پرنت سب برہم ہو۔ جیسے سمدر مین جل ہوتا ہو سو اونچے کو آوے تو بھی جل ہو اور نیچے
جاوے تو بھی جل ہو تیسے ہی جو دیکھ پڑتا ہو اور جو کچھ بھاستا ہو سو سب برہم سوروپ ہی ہو الگ
نہیں اور اندریوں کا گھر بھی آتما ہی ہو پرتھوی آدک تتو جو پھرے ہین اُن مین پہلے آکاش پھرا ہو
پھر وایو پھری ہو پھر اگن پھر جل پھر پرتھوی پھری ہو سب اُن آچھت چمتکار کی طرح پھرے ہین اُن
سے سب آتم روپ ہین۔ جیسے بیج مین برچھ ہوتا ہو تیسے ہی آتم روپی بیج مین جگت ہوتا ہو اور طرح
طرح کا بھاستا ہو۔ ہے رام جی جیسے ایک بیج ہی طرح طرح کے روپ دھارن کرتا ہو پرنت
بیج سے الگ کچھ نہیں تیسے ہی آتما ستا طرح طرح کا روپ ہو کر بھاستی ہو پرنت بیج کی طرح بھی
پرمان نہیں۔ جگت آتما کا چمتکار ہو اس سے وہی روپ ہو جیسے سبرن (سونا) مین طرح طرح کے بھوکھن ہو گئے ہین
سو سبرن سے الگ نہیں تیسے ہی جگت آتم سوروپ ہو اور کچھ نہیں اور جو آتما سے باہر ہو تو
بھاسے نہیں اِس سے جو کچھ بھاستا ہو سو سب چیتن روپ ہو اور درشیہ اور درشٹا ایک ہی روپ ہو
درشٹا ہی درشیہ کی طرح ہو بھاستا ہو۔ ہے رام جی جیسے کوئی پرش تمھارے پاس سوتا ہو اور وہ سپنا
دیکھتا ہو کہ بادل گرجتے ہین اور طرح طرح کی چیشٹا ہوتی ہو تو وہ سب اُسی کو بھاستا ہو تم کو نہیں بھاستا
تیسے ہی یہ جگت تمھاری بھاؤنا مین استھت ہو اور ہم کو آکاش روپ ہو۔ ہے رام جی چیتن آکاش شانت
روپ ہو اُسمین سرشٹ کچھ بنی نہیں اور جو کچھ اُپجا نہیں تو ناش بھی نہیں ہوتا کیول شانت روپ ہو پر
بھرم سے جگت بھاستا ہو۔ جیسے کوئی بالک منوراج سے آکاش مین تیلیان رچے تو آکاش مین کچھ
نہیں بنا پرنت اُسکے سنکلپ مین ہو تیسے ہی یہ جگت من روپی بالک نے رچا ہو اُسکے رچے ہوئے
مین گیانوان کو شونتا بھاستی ہو۔ ہے رام جی سنکلپ ماتر ہی سرشٹ ہوئی ہو جب اسکا سنکلپ نشٹ
ہوتا ہو تب شانت پد ہی باقی رہتا ہو۔ نر اہنکار ستا ماتر استا کی طرح استھت ہو پھر اُس چنماتر ادویت
مین اہنتا کر کے جگت بھاس آتا ہو۔ جب اہنتا پھرتی ہو تب جگت بھاستا ہو اور جب سوروپ کا ساکشات
کار ہوتا ہو تب اہنتا روپ بھرم مٹ جاتا ہو۔ جب اہنتا روپ بھرم مٹ جاتا ہو تب جگت اور اچھا
کا بھی ابھاؤ ہو جاتا ہو۔ اِس سے گیانی کو اچھا اور واسنا کوئی نہیں رہتی۔ جب برہمن روپ اہنتا نشٹ
ہوتی ہو تب اُس پد کو پراپت ہوتا ہو جس پد مین آتما آدک سدھیان بھی سوکھے تنکے کے سمان جان پڑتی
ہین اور وہ ایسا آنند روپ ہو جسمین برہما جی آدک کا سکھ بھی تنکے کے برابر بھاستا ہو۔ ہے رام جی جسکو
ایسا برہمانند پراپت ہوتا ہو اُسکو پھر کسی کی اچھا نہیں رہتی اور اُسکو مارنے والے لکشمی آدک پدارتھ

مار نہین سکتے اور جلانے والے پدارتھ امرت آدک جلا نہین سکتے کیول نربان پد مین وہ استھت رہتا ہے۔ ہے رام جی جس پرش کو سمپورن سنسار سے براگ ہوا ہے اُسکو سنسار کے پدارتھ سکھد ایک نہین بھاسے بلکہ تھیا بھاستے ہین اور وہ سنسار روپی سمدر سے پار ہوگیا ہے۔ جنکو سنسار کی باسنا اور اہنتا نہین رہی ہے اُنکی مورت دیکھنے ماتر بھاستی ہے اور وہ برہ باسی گیان وان شانت روپ ہین۔ ہے رام جی اچھاہی بندھن ہے جب اچھا کا ابھاؤ ہو تب آنند ہو۔ اچھا بھی تب پھرتی ہے جب سنسار کو ست جانتا ہے اور سنسار کی ستتا اہنتا سے بھاستی ہے جب اہنتا روپی بیج نشٹ ہو تب نربان پد پراپت ہو۔ ہے رام جی سنسار کچھ بنا نہین بھرم سے سدھ ہوا ہے سب وہی برہم ہے۔ اُس پرماتما مین جو پرچھن اہنتا پھری ہے وہی اُپادھ ہے۔ ہے رام جی بدھ سے آدلیکر جتنا جگت ہے یہ جسکو اپنے مین سواد (مزہ) نہین دیتا اور جو آکاش کی طرح رہتا ہے اُسکو سنت لوگ مکت روپ کہتے ہین۔ ہے رام جی یہ اہم اہنکار سے ست بھاستا ہے اور بچار کیے سے است ہوجاتا ہے انھون اہنتا نے دکھ دیا ہے اُس سے تم نر اہنکار ہوکر چیشٹا کرو۔ جیسے بازیگر کی پتلی اہنکار سے رہت چیشٹا کرتی ہے تیسے ہی تم اہنکار سے رہت ہوکر چیشٹا کرو اور اپنے سوروپ مین استھت ہو رہو تب بیوہار بیوہار تم کو دونون برابر ہوجائین گے۔ جیسے پون کو اسپند اور نہ اسپند دونون برابر ہوتے ہین تیسے ہی تم کو ہوجائین گے اور اہنکار سے رہت تمھاری چیشٹا ہوگی۔ اہنتا ہی دکھ ہے۔ جب اہنتا کا ناش ہوگا تب تم شانت نرمل اناسی پد کو پراپت ہوگے اور جو سب پدارتھون کا ادھشٹھان ہے اور سب کا اپنا آپ ہے اُسمین نہ کوئی سکھ ہے نہ دکھ ہے اور نہ کسی اندری کا بشے ہے پرم شانت روپ ہے۔

سرگ ایک سو اُنسٹھ ۱۵۹ بششٹھ گیتا اُپدیش برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی جو گیان وان پرش ہے وہ نرابرن ہے ارتھات دونون ابرنون سے رہت ہے ایک استتو یا دک ابرن ہے دوسرا ابھاؤ نا یادک آبرن ہے۔ جو آتم برہم کی ستتا ہردے مین نہ بھاسے سو استتو یادک آبرن ہے اور جو آتما کی ستتا ہردے مین بھاسے پرنت درڑھ پرچھ نہ بھاسے سو ابھاونا یادک آبرن ہے۔ استتو یادک آبرن نہین ہے استتو یادک آبرن اگیانی کو بھاستا ہے اور ابھاونا یادک آبرن جگیاسو کو بھاستا ہے اور گیانی کو یہ دونون ابرن نہین رہتے اس سے وہ نرابرن شانت روپ آکاش کی طرح نرمل نرالمب اور کسی گن کے آشرے نہین ہوتا اور ایک دو کا بھرم اُسے نہین رہتا (ارتھات ایک دو نہین جانتا) کیونکہ اُسنے آتم روپی تیرتھ کا اسنان کیا ہے جو اپوتر کو بھی پوتر کرتا ہے۔ جس پرش نے شریر مین آتما کا درشن کیا ہے اُسکا شریر بھی پوتر ہوجاتا ہے ایسے پرش کو شریر کی ستتا نہین رہتی اور سنسار بھی نہین رہتا۔ آتما کے ساکشات کار ہوئے سے سب اچھا مٹ جاتی ہین اور سب برہم ہی بھاستا ہے دوسرا کچھ نہین بھاستا سب آتم سوروپ ہے اُسمین سنکلپ سے طرح طرح کی سرشٹ بھاستی ہے۔ ہے رام جی تم سنکلپ کیطرف مت جاؤ

کیونکہ چت کی برت چھن چھن مین بدلتی ہی - اور اننت جو جن تک چلی جاتی ہی - جو اسکی انبھو کرنے والی ستا
بیچ مین ہی اور جسکے آشرے وہ جاتی ہی سو چتا تمھارا سوروپ ہی جب تم اسمین استھت ہوکر دیکھوگے
تب بکھرنے مین بھی برہم ستا ہی بھاسے گی - ہے رام جی یہ سمبت سدا پرکاش روپ چت کے چھوبھ
سے رہت اور ادویت روپ بکار سے رہت شدھ ہی - جتنے پرکاش ہین اُن کے پرودھی کبھی ہین جیسے
دیپک کا پرودھی پون ہی جو دیپک کو بجھا دیتا ہی اور سورج کا پرودھی راہ کیت ہی جو گھیر لیتا ہی اور رہا پرلے
مین سب پرکاش اندھکار روپ ہوجاتے ہین پر آتم پرکاش تو سِدّھ ہی اندھکار کو بھی پرکاشتا ہی اور
سدا گیان روپ ایک رس ہی اسکو چھوڑکر اور کسی طرف نہ لگنا - ہے رام جی یہ جگت سب متھیا ہی
جیسے رسی مین سانپ اور سیپی مین روپا کلپت ہی - جب تم جاگ کر دیکھوگے تب سب کا ابھاؤ
ہوجاے گا - جیسے بانجھ کے پتر کے سروپ کا ابھاؤ ہی تیسے ہی سب جگت متھیا بھاسے گا کیونکہ ہی
نہین بھرم ماتر سپنے کی طرح ابچار سے سدھ ہی اور بچار کرنے سے آتما ہی ہی الگ کچھ نہین - جیسے سپنے
کی سرشٹ انبھو سے کچھ الگ نہین تیسے ہی یہ جگت بھی گیان ماتر ہی اور اہم مم دیہہ اندری آدک بھی
سب گیان ماتر ہین - جگت کچھ دوسری بست نہین - جب ایسا نشچے کروگے تب شوک اور موہ سے بھی
رہت ہوجاؤگے اور پرمارتھ ستا جیون کی تیون بھاسے گی - جیسے سمدر مین ترنگ اُٹھتے ہین تیسے ہی
آتما مین جگت اُٹھتا ہی سو وہی روپ ہی اور جو الگ بھاسے سو متھیا ہی سب سرشٹ اُسکے ہردے مین
استھت ہی پر اگیان سے باہر بھاستی ہی - جیسے سپنے کی سرشٹ اپنے بھیتر ہوتی ہی اور اپنا سوروپ ہوتا
ہی پر ندرا یعنی نیند کے دوش سے باہر بھاستی ہی اور جب جاگتا ہی تب اپنا ہی روپ بھاستا ہی
تیسے جاگرت سرشٹ بھی بچار کرنے سے اپنے انبھو مین بھاستی ہی اس سے استھت ہوکر دیکھو کہ
سدا جاگتی جوت ہی اسکو تیاگ کر اور جتن کرنا برتھا ہی - ہے رام جی اپنے انبھو مین استھت ہونا
کیا دکھ ہی جو اسکو مشکل جانتے ہین وہ موڑھ ہین اور اُن کو بیر ادھکار ہی کیونکہ وے گوپد کو سمدر کے
برابر جانتے ہین اُن سے بڑھکر اور کون مورکھ ہی انبھو مین استھت ہونا گوپد کی طرح لانگھ جانا
سگم ہی اور جو اور پدارتھون کے پانے کی اچھا کرے گا تو اُن مین بیودھان ہی پر آتما مین بیودھان
کچھ نہین کیونکہ اپنا آپ ہی - ہے رام جی جن پرشون نے آتما مین استھت پائی ہی اُنکو موکش کی بھی
اچھا نہین ہوتی تو سورگ آدک کی اچھا کیسے ہو - موکش اور سورگ آتما مین رسی کے سانپ کی طرح
متھیا بھاستے ہین اُنکو کیول ادویت آتما نشچے ہوتا ہی ہے رام جی سپنے مین سکھ پت نہین اور سکھ پت
مین سپنا نہین اِنکی انبھو کرنے والی شدھ ستا ہی اور یہ دونون متھیا ہین ان کو مرنا اور جینا دونون
برابر ہین - ایسا جانکر وہ اچھا کسی کی نہین کرتے - یہ جگت اُن کو خرگوش کے سینگ اور بانجھ
کے پتر کی طرح بھاستا ہی -

ہے رام جی ہم کو تو یہ جگت سدا آکاش روپ بھاستا ہی - جو تم کہو کہ اُپدیش کیون کرتے ہو تو ہمکو کچھ بھا
ن تمھاری ہی اچھا تم کو بششٹھ روپ ہوکر اُپدیش کرتی ہی - ہم کو جگت سدا اشون روپ بھاستا ہی

اور ہمکو چیشٹا کرتے ہوئے بھی اگیانی لوگ جانتے ہین پر ہمارے نشچے مین چیشٹا بھی نہین اور ہماری چیشٹا کچھ
مطلب کی بھی نہین ہوتی ہو اگیانی کی چیشٹا البتہ مطلب کی ہوتی ہو۔ ہماری چیشٹا ست نہین اسلئے
مطلب کی بھی نہین۔ جیسے ڈھول کے شبد کا ارتھ کچھ نہین ہوتا کہ کیا کہتا ہو اور بانی سے جو شبد بولا
جاتا ہو اُسکا ارتھ ہوتا ہو تیسے ہی ہماری چیشٹا مطلب کی نہین ارتھات جنم نہین دیتی اور اگیانی کی چیشٹا
جنم دیتی ہو ہم کو سنسار ایسا بھاستا ہو جیسے شریر دھاری سب شریر کو اپنا سوروپ ہی دیکھتا ہو ارتھات
ہاتھ پانوٗن شیش (سر) آدک سب کو اپنے انگ ہی دیکھتا ہو۔ ہے رام جی جگت مین ایسے جیو
دیکھ پڑتے ہین کہ اُن کو ہم سپنے کے جیو بھاستے ہین اور ہم کو دکرشون آکاش کی طرح دیکھ پڑتے ہین
اور اُن کے ہردے مین طرح طرح کی چیشٹا کرتے ہوئے اور کی طرح بھاستے ہین۔ ہم کو تو جگت ایسا
بھاستا ہو جیسے سمدر مین ترنگ۔ ہم بھی برہم ہین تم بھی برہم ہو جگت بھی برہم ہو اور روپ آدلوگ
منسکار سب برہم سوروپ ہو اِس سے تم بھی برہم کی بھاونا کرو۔ اپنے سوبھاو مین استھت ہونا
پرم کلیان ہو اور پرائے سوبھاو مین استھت ہونا دکھ ہو۔ ہے رام جی اپنا سوبھاو سادھنے کا نام
موکش ہو اور نہ سادھنے کا نام بندھن ہو۔ ہے رام جی دھن تتر کریا آدک کوئی پدارتھ اُپکار نہین کرتا
کیول اپنا پرشارتھ ہی اُپکار کرتا ہو سو یہی ہو کہ اپنے جتین سوبھاو ہونا اور پرائے سوبھاو کا تیاگ
کرنا۔ جب اپنے سوبھاو مین استھت ہوگے تب سب اپنا سوروپ ہی بھاسے گا جو سوروپ
سے الگ ہو کر دیکھو تو نہ مین ہون نہ تم ہو اور نہ یہ جگت ہو سب بھرم ماتر ہو اور مرگ ترشنا کے جل
کی طرح بھاستا ہو ایسا جانو کہ مین بھی برہم ہون تم بھی برہم ہو یہ جگت بھی برہم ہو یا ایسا جانو کہ نہ مین ہون
نہ تم ہو نہ یہ جگت ہو تو اِسکے بعد جو باقی رہے گا وہ تمھارا سوروپ ہو۔ ہے رام جی جن پرشون کو ایسا نشچے ہو
کہ مین تو اور جگت سب برہم ہو یا مین تو اور جگت سب متھیا ہو اُنکو پھر کوئی اچھا نہین رہتی اور جنکو اچھا
اُٹھتی ہو اُنکو جانیے کہ اسکو برہم آتما کا ساکشات کار نہین ہوا۔ جب بھوگون کی باسنا نرت ہو اور سنسار
برس ہو جائے تب جانیے کہ یہ سنسار ساگر سے پار ہوا ہو یا ہوگا۔ ہے رام جی یہ نشچے کرکے جانو کہ جس کو
بھوگون کی باسنا مٹ جاتی ہو اُسکو سوبھاو روپی سورج اُدے ہوتا ہو اور بھوگون کی ترشنا روپی
رات مٹ جاتی ہو اگرچہ اُسمین بھوگون کی ترشنا پر تیچھ دیکھ پڑتی ہو تو بھی اُسکی بھاس جاتی رہتی ہو اور
برہم ستا ہی بھاستی ہو سنسار کی طرف سے وہ سکھیپت اور مردہ کی طرح ہو جاتا ہو اپنے سوروپ مین سدا
جاگرت رہتا ہو اور اپنے سوبھاو روپی امرت مین مگن رہتا ہو۔

سرگ ایک سو ساٹھ بششٹھ گیتا سنسار اُپدیش برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی روپ آدلوک منسکار یہ پرسوبھاو ہین اُنکو برہم روپ جانو۔ پرسوبھاو کیا ہو
اور برہم روپ کیا ہو سو بھی سنو۔ ہے رام جی تمھارا سوروپ شدھ آکاش ہو اور اُسمین جو روپ آدلوک
اور منسکار پھُرے ہین سو پرکرت کی مایا سے پھُرے ہین۔ مایا سوبھاو سے پرسوبھاو ہو پدارتھ ان سب کا

آتم ستا ہے اس سے آتم سوروپ ہے - آتما کے جاننے سے اسکا ابھاؤ ہوجاتا ہے - ہے رام جی جب گیان اُپجتا ہے تب سنسار سپنے کی طرح ہوجاتا ہے اور اُسکی ستا کچھ نہین بھاستی - جب درڑھتا ہوتی ہے تب سکھپت ہوجاتا ہے انکا بھاؤ بھی نہین رہتا اور تریا مین استھت ہوتا ہے - جب تریاتیت ہوتا ہے تب ابھاؤ کا بھی ابھاؤ ہوجاتا ہے اور پرم کلیان روپ ستا سمان پد کو پراپت ہوتا ہے جو آدانت سے رہت پرم پد ہے - ایسا مین برہم سوروپ پرم شانت روپ اور نردوش ہون اور جگت بھی برہم روپ ہے ہم کو سدا یہی نشچے رہتا ہے اور ایسا اُتھان نہین ہوتا کہ مین بششٹھ ہون ہمارا یہ چھن اُہنکار لشٹ ہوگیا ہے اس سے ہم نر اُہنکار پد مین استھت ہین - جب تم ایسے ہوکر استھت ہوگے تب پرم نرمل سوروپ ہوجاؤگے - جیسے نرد کال کا آکاش نرمل سوبھتا ہے تیسے ہی تم بھی شوبھائمان ہوگے - ہے رام جی کیسے پرش کو بندھن ہوتا ہے سو کہتے سنو جس سے وہ آتم پد کو نہین پراپت ہوتا - پہلے دھن دولت کا بندھن ہوتا ہے - دوسرے بھوگون کی ترشنا بندھن ہے تیسرے بھائی بندھ کٹم پروار کا بندھن ہے - جسکو ان تینون کی باسنا رہتی ہے اُسکو مہا ادھکار رہتا ہے - یہ باسنا بڑے ارکھ کی دینے والی ہے یہ بھوگ بہاروگ ہین اور بھائی بندھو نکا بڑا بندھن ہے اور ارتھ کی پراپت اور انرتھ کا کارن ہے اس سے اس باسنا کو تیاگ کر آتم پد مین استھت ہو رہو - یہ سنسار بھرم ماتر ہے اسکی باسنا کرنا برتھا ہے اور اسکو ست نہ جاننا - یہ جو تم کو سنگ اور ملاپ بھاستا ہے سو کیسا ہے جیسے بیٹھے بیٹھے یاد آوے کہ مین فلان آدمی سے ملا تھا تو وہ پرتھا پرکچھ ہردے مین بھاستی ہے - جیسے سنکلپ سے نگر رچ لیا تو اُسمین سنکلپ آدک کے روپ بھاسنے لگتے ہین تیسے ہی اس جگت کو بھی جانو -

ہے رام جی تم مین اور یہ جگت بھرم ماتر سنکلپ نگر کے سمان ہے جیسے بھوشیت نگر کی رچنا ہے تیسے ہی جگت ہے کرتا کرما کرم جو بھاستے ہین سو بھی بھرم ماتر ہین کیول آتم ستا ہی اپنے آپ مین استھت ہے - آتم روپی آکاش مین جگت روپی پتلیان ہین اور سنکلپ ماتر پرتچھ ہوا ہے واستو مین کیول شانت روپ آتم تتو ہی ہے - ہے رام جی جو پرش سو بھاؤ مین استھت ہے اُسکو آتم تتو ہی بھاستا ہے اور جسکو آتم تتو کا پرماد ہے اُسکو طرح طرح کا جگت بھاستا ہے پر آتما مین یہ جگت کچھ آدا ورانت سے نہین بنا - جیسے سورج کی کرنون مین اگیان سے جل بھاستا ہے تیسے ہی آتما مین اگیان سے جگت کی پرتیت ہوتی ہے جب آتما کا سمیک گیان ہوتا ہے تب جگت بھرم مٹ جاتا ہے - جیسے سورج کی کرنون کے جاننے سے جل بھرم مٹ جاتا ہے -

سرگ ایک سو اکسٹھ ۱۶۱ جگت اُپشم جوگ اُپدیش برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی تروپ آدلوک منسکار سب برہم روپ ہین جسکو گیان پراپت ہوتا ہے اُسکو سب برہم سوروپ بھاستا ہے یہی گیان لچھن ہے - جیون جیون گیان کلا اُدے ہوتی ہے تیون تیون بھوگونکی بنا شتی جاتی ہے اور جب پورن گیان پراپت ہوتا ہے تب کسی کی اچھا نہین رہتی - جیسے جیون جیون سورج پرکاشتا ہے تیون تیون اندھکار مٹتا جاتا ہے اور جب پورن پرکاش ہوتا ہے تب رات کا ابھاؤ ہوجاتا ہے

تیسے ہی جسکو گیان پیدا ہوتا ہی اُسکو بھوگون کی باسنا نہین رہتی اور سنسار اُسکو جلے ہوئے کپڑے کی طرح بھاستا ہی پر اگیانی کو ست بھاستا ہی جیسے سپنے مین سکھپت نہین ہوتی اور سکھپت مین سپنا نہین ہوتا اور سپنے کا پرش سکھپت کو نہین جانتا اور سکھپت والا سپنے والے کو نہین جانتا تیسے ہی جسکو ترییا پد کی پراپت ہوتی ہی اُسکو سنسار کا ابھاؤ ہوجاتا ہی اور وہ اپنے سوبھاؤ مین استھت ہوتا ہی - جو سنسار کو ست جانتے ہین وہ سپنے کے پرش ہین سکھپت کو نہین جانتے - ہے رام جی تمھارا سوروپ جو ترییا پد ہی اُس کو اگیانی لوگ نہین جانتے اور جو جانین تو اُنکا پرچھن اہنکار نشٹ ہوجاوے - جب اہنکار نشٹ ہوتا ہی تب سب آتما ہوتا ہی - ہے رام جی جیو کو اہنکار نے تچھ کیا ہی اس سے تم اہنکار روپ جگت کو تیاگ کرکے اپنے سوبھاؤ مین استھت ہو رہو - سنسار روپی ایک پتلی ہی جو بھرم سے اُپجی ہی اُسکا سر اوپر کا برہم لوک ہی اور ٹخنے اور پانؤن پاتال لوک ہین دسو دشا بکش استھل ہین - چندرما اور سورج نیتر ہین تارے بال ہین - آکاش کپڑا ہی - سکھ دکھ روپی سوبھاؤ ہی - پون پران بایو ہو ۔۔۔ بھوکھن ہین دیپ اور سمدر کنگن ہین اور لوکالوک پربت کردھنی ہی - ہے رام جی ایسی جو پتلی ہی سو ناچ رہی ہی - جیسے سمدر مین ترنگ اُپجتے اور مٹتے ہین پرنت جل جیون کا تیون ہی ہی تیسے ہی جل کی طرح سب برہم روپ ہی اور بھرم سے بکار دیکھ پڑتے ہین - ہے رام جی کرتا اور کریا اور کرم بھی آتم سوروپ ہین - جب تم آتما کی بھاونا کروگے تب تمھارا ہردے آکاش کی طرح شون ہو جاے گا - جیسے پتھر کی شلا جڑ ہوتی ہی تیسے ہی تمھارا ہردے جگت سے جڑ اور شون ہو جاے گا - ہے رام جی آتم پد شانت روپ اور آکاش کی طرح نرمل ہی - جیسے آکاش مین آکاش استھت ہی تیسے ہی آتما مین جگت ہی نہ اُدے ہوتا ہی نہ است ہوتا ہی کیول شانت روپ ہی - اُدے است بھی تب ہوتا ہی جب کوئی دوسری چیز ہوتی ہی اور جگت کوئی دوسری چیز نہین آتما کا روپ ہی ہی - ایک اور دو کی کلپنا سے رہت آتما اپنے آپ مین استھت ہی -

سرگ ایک سو باسٹھ - پتر نربان اُپدیش برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی یہ جگت آتما کا چمتکار ہی - جیسے مٹی کی پتلی مٹی روپ اور کاغذ کی پتلی کاغذ روپ ہوتی ہی تیسے ہی یہ جگت آتما روپ ہی - جیسے مٹی کا دیپک دیکھنے ہی کو ہوتا ہی اور پرکاش کا کام نہین کرتا ہی تیسے ہی یہ جگت دیکھنے ہی کو ہی بچار کرنے سے آتما کے سواے دوسری ستا کوئی نہین اس سے جگت کی ستا آتما سے کچھ الگ نہین - جگت کا ہونا آتما کے آشرے پر ہوتا ہی - جیسے جل مین ترنگ اور آکاش مین شونتا اور پون مین اسپند پھرتا ہی تیسے ہی آتما مین جگت ہی الگ نہین اور جیسے بایو چلتی ہی تب پون ہی کیونکہ اُسکو بایو کا لکشن ہی تیسے ہی چیتن مین لکشن ہی کہ جگت وہی سوروپ ہی - اس سے چیتن ہی - گیان وان جانتا ہی کہ جگت میرا ہی روپ ہی - ہے رام جی یہ آشچرج دیکھو کہ جگت کچھ دوسری بستت نہین پرنت بھرم کرکے الگ بھاستا ہی - جیسے کتھا مین کتھا کے پرش جو خود جان پڑتے ہین اور کرم کرتے ہین تیسے ہی اس جگت کو بھی منومات جانو - ہے رام جی جو بدھیمان

ہر وہ ادبیان ہوجاتا ہو اور جو ادبیان ہر وہ بدبیان ہوجاتا ہو۔ جیسے سپنے مین جگت انبھو سوروپ ہر
الگ نہین تیسے ہی جاگرت جگت بچار کر دیکھوگے تو برہم سوروپ ہی بھاسیگا جیسے پرش سویا ہوتا
ہر اور سپنے مین جگت اُسی کا سوروپ ہر پرنت جب تک ندرا دوش ہر تب تک الگ بھاستا ہر پر جب
جاگتا ہر تب سب اپنا ہی آپ بھاستا ہر تیسے ہی جب منکھیا اپنے سوروپ مین استھت ہوکر دیکھتا ہر تب
سب اپنا آپ ہی بھاستا ہر۔ ہے رام جی روپ اولوک منسکار بھی برہم سوروپ ہر پر آتما اندریون کا
لشئے نہین وہ تو نراکار ہر اور من کے چنتنے سے رہت ہر سنکلپ سے آپ ہی روپ اولوک منسکار
کرکے استھت ہوا ہر الگ نہین ہر سب وہی ہر اور شاستر بنانے والون نے تشو برہم آتما شون آدی
اُسکے نام سنکلپ مین کہے ہین آتما کیول چنماتر ہر وہ بانی کا لشئے نہین اور شانت روپ چیت ارتھات
ورشیہ سے رہت اور سب شبد ارتھون کا ادھشٹھان ہر اور جگت اُسکا چمتکار ہر۔ ہے رام جی آتما
مین ایک اور دو وغیرہ کلپنا کوئی نہین کیونکہ چنماتر ہر اور جگت بھی آتم روپ ہر۔ جیسے آکاش اور شونتا
مین بھید نہین تیسے ہی آتما اور جگت مین بھید نہین۔ ہے رام جی جو ایسا بھی کسی دیش یا کال مین ہو
کہ سبرن اور بھوکھن مین کچھ بھید ہو ارتھات سونا الگ ہو اور گہنا (زیور) الگ ہو پرنت آتما اور
جگت مین کچھ بھید نہین آتما ہی ایسے ہی پرکاشتا ہر اور اپنے سوبھاؤ مین استھت ہر دوسری کچھ
بست نہین۔ جیسے مٹی کی سینا طرح طرح کے نام پاتی ہر پرنت مٹی کے سواے اور کوئی دوسری
چیز نہین تیسے ہی پھرنے سے طرح طرح کے روپ دکھائی پڑتے ہین پرنت آتما سے الگ نہین وہی
روپ ہر۔ ہے رام جی یہ سب پدارتھ انبھو سے بھاستے ہین پدارتھ کی ستا انبھو سے الگ نہین جب
تم انبھو مین استھت ہوکر دیکھوگے تب انبھو روپ اپنا آپ ہی بھاسیگا۔ اپنا سوبھاؤ گیان ماتر
ہر اُسی کے جاننے کا نام گیان ہر۔ ہے رام جی گیان بنا جو تپ جگیہ دان آدک کریا ہین سو سب
برتھا ہین سب کریاؤن کی سدھ گیان ہی سے ہوتی ہر۔ ہے رام جی جو کچھ کریا گیان کے نمت کیجیے
وہی آتم پرمارتھ ہر اور اسکے سواے برتھا ہر۔ دھن کے پیدا کرنے اور رکھنے مین بھی کشٹ ہر پرنت
گیان کے سادھنے کے نمت جو اُسکو رکھیے اور دیجیے تو یہ امرت ہوجاتا ہر۔ ہے رام جی یہ جگت بھرم ماتر
ہر۔ جیسے میلے نیتر والے کو روپ اُلٹا بھاستا ہر اور سپنے کی سرشٹ مین اگیہ تکیہ بھی بھاستے ہین پرنت اسٹ
روپ ہین ویسے ہی یہ جگت بدیمان بھاستا ہر پر ادبیان ہر آتما سدا ادبیان ہر۔ ہے رام جی بدیمان دیو
جو بشن بھگوان ہین اُنکو چھوڑکر جو اور دیو کا پوجن کرتے ہین اُنکی پوجا سپھل نہین ہوتی اور بشن بھگوان
اُن پر کوپ بھی کرتے ہین اسیطرح آتما جو انبھو روپ بدیمان ہر اُسکو تیاگ کر جو اور کی پوجا
کرتے ہین وہ جنم مرن کے بندھن سے مکت نہین ہوتے مورکھ بنے رہتے ہین۔ آتم دیو کی پوجا
سنو۔ جو کچھ بغیر اچھا کے آجاے سو اُسکو ارپن کیجیے اور اسکے جاننے والے ہین اہم پر کچھ کرنا نہین بڑی
ہے رام جی آتم دیو سے الگ جو سورج چندرما آدک بھید پوجا ہر سو تچھ ہر۔ جب تم آتم پوجا مین استھت ہوگے
تب اور پوجا تم کو سوکھے پتے کی طرح بھاسیگی۔ دان بھی آتم دیو ہی کو کرنا ہر سو بودھ سے کرنا جوگ ہر

بیراگ دھیرج سنتوکھ بودھ کا کارن ہر جتھالابھ مین سنتشٹ رہکر برہم بدیا کا بچار کرو اور سنتون کا سنگ کرو۔ اِن سادھنون سے جب بودھ روپی سورج اُدے ہوگا تب اودیت روپی اندھکار مٹ جاے گا اور گیان روپ ہی بھاسے گا پھر جو گیان اُپجا ہر وہ بھی شانت ہوجایگا اُس سے اُسی دیو کا پوجن کرو۔ جس سے آتم پد پراپت ہو۔ آتم دیو کی پوجا کے لیے پھول بھی چاہیے اِسلیے آتم بچار کرکے چت کی برت کو انترمکھ کرنا اور جتھالابھ مین سنتشٹ رہکر سنتون کی سنگت کرنا اِن پھولون سے پوجن کرو۔ یہ پوجا بھی تب ہوتی ہر جب انتہ کرن شدھ ہوتا ہر اِس سے گیان پیدا ہوتا ہر اور جب گیان پیدا ہوتا ہر تب آتم دیو کا ساکشات کار ہوتا ہر۔ گیان کا لچھن سُنو کہ گرو اور شاستر سے جو بات سُنی ہر اُسمین استھت ہوتا ہر اور سنسار کی باسنا مٹ جاتی ہر تب گیانی کہاتا ہر جب ایسا پورن گیان ہوتا ہر تب جگت اُسکو برہم سوروپ ہی بھاستا ہر تب اُسکو ہتھیار کاٹ نہین سکتے اور سنگھ سانپ آگ زہر کا بھی ڈر اُسکو نہین ہوتا ۔ سے ہے رام جی یہ جگت آتم روپ ہر جیسی بھاونا کوئی کرتا ہر ویسا ہی ہو بھاستا ہر۔ جب ہتھیار مین ہتھیار کی بھاونا ہوتی ہر تب ہتھیار ہی بھاستے ہین اسی طرح سانپ اور آگ سب اپنے اپنے ارتھا کار بھاستے ہین جب سب آتم بھاونا ہوتی ہر تب سب آتما ہی بھاستا ہر کیونکہ دوسری بست کچھ بھی نہین تو دکھائی کیسے دے ۔ جو پرش کرتا رتھ نہین ہوا اور اپنے کو کرتا رتھ مانتا ہر پر دکھ کے مٹنے کا اُپاے نہین کرتا تو دکھ کے آنیسے دکھی ہوگا اور دکھ اُسکو چلایمان کر دے گا اور جب سکھ آوے گا تب سُکھ بھی چلایمان کر دے گا ۔ سے ہے رام جی جو پرش سرب برہم کہتا ہر اور نشچے سے رہت ہر اور شاستر بھی بہت دیکھتا ہر وہ مہا مورکھ ہر۔ جیسے جنم کا اندھا سورج کو نہین جانتا ویسے ہی وہ آتم انبھو سے رہت ہر جب آتم پد کا ساکشات کار ہوگا تب ایسا آنند پراپت ہو گا جسکے پانے سے اور پدارتھ بے رس جان پڑین گے اور برہما جی سے لیکر تنکے تک سب پدارتھ بے رس ہو جائین گے اِس سے آتما کی سرن ہوکر سدا آتما کی بھاونا کرو ۔ ہے رام جی جیسے شدھ من کے پاس جیسی بست رکھیے ویسا ہی پرتمبب ہوتا ہر ویسے ہی جیو جیسی بھاونا کرتا ہر ویسا ہی روپ بھاستا ہر۔ اِس سے جگت کو برہم سوروپ جانو اور جو دوسرا بھاسے اُسکو بھرم ماتر جانو۔ جیسے پتھر کی شلا پر پتلیان لکھتے ہین سو شلا روپ ہی ہر ویسے ہی یہ سب جگت آتم سوروپ ہر۔ جب تم کو آتم پد پراپت ہوگا تب سب پدارتھ برس ہو جائین گے ۔ سے ہے رام جی یہ جگت متھیا ہر جو پرش اِس جگت کو پدارتھ جانتا ہر اور کہتا ہر کہ ہم مکت ہونگے سو ایسا ہر جیسے اندھے کنوین مین جنم کا اندھا گرے اور کہے کہ مین اندھکار کے ساتھ آنکھ والا ہونگا وہ مورکھ ہر کیونکہ آتم گیان کے بنا مکت نہین ہو سکتا ہر۔

سرگ ایکسو تریسٹھ[۱۶۳] - برہم ایکتا پرتپادن برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی اہنتا آدک جو جگت بھاستا ہر سو متھیا بھرم سے اُدے ہوا ہر اُسکو تیاگ کر اپنے انبھو سوروپ مین استھت ہو اِس متھیا جگت پر بھروسا کرنا مورکھتا ہر۔ جو گیان وان ہر اُسکو جگت بھرم کا

ابھاؤ ہے اب گیانی اور اگیانی کا لچھن سنو — ہے رام جی جیسے کسی پرش کو تاپ چڑھتا ہے تو اسکا ہردے جلتا ہے
اور پیاس بہت لگتی ہے پر جسکا تاپ نشٹ ہوگیا ہے اسکا ہردے شیتل ہوتا ہے اور پانی کی پیاس کبھی نہین ہوتی
تیسے ہی جس پرش کو اگیان روپی تاپ چڑھا ہوا ہے اسکا ہردے جلتا ہے اور بھوگ روپی جل کی پیاس بہت ہوتی ہے پر
جسکے ہردے سے اگیان روپی تاپ مٹ گیا ہے اسکا ہردے شیتل ہوتا ہے اور بھوگ روپی جل کی پیاس
مٹ جاتی ہے — اب تاپ مٹنے کا اپاے سنو کہ شاسترون کے جھگڑون سے تو بدھ بھرم مین پڑ جاتی ہے اور
مین تم سے سگم اپاے کہتا ہون کہ اہنکار سے رہت ہونا ہی سگم اپاے ہے — نہ مین ہون نہ یہ جگت ہے جب
تم ایسا نشچے کروگے تب سب جگت تم کو برہم سوروپ بھاسے گا — اور کسی پدارتھ کی ابھلاکھا نہ رہیگی
جب سب پدارتھون کو متھیا جانکر اپنا بھی نہ ہونا سمجھوگے تب پیچھے پرتیک چیتن پرمانند سوروپ سبکا
ادھشٹھان باقی رہے گا — ہے رام جی یہ اہنتا روپی جو اٹھا ہے سو متھیا ہے اور اس متھیا پرش نے طرح
طرح کا جگت کلپا ہے اہنکار بھی متھیا ہے اور جگت بھی متھیا ہے — جب تم اپنے سوروپ مین استھت ہوگے
تب جگت بھرم مٹ جاے گا جیسے سپنے کے جگت مین سندر پدارتھ بھاستے ہین اور منشیہ انکی اچھا
کرتا ہے اور جب تک جاگتا نہین تب تک جانتا ہے کہ یہ پدارتھ کبھی ناش نہ ہونگے اور کہتا ہے کہ فلان روپ
دیکھے اور فلان چیز کھالیے پر جب سپنے سے جاگ اٹھتا ہے تب جانتا ہے کہ میرا ہی سنکلپ تھا اور پھر وی
سندر پدارتھ یاد بھی آتے ہین یا بھاستے بھی ہین تو بھی اسکو متھیا جانتا ہے تیسے ہی جب آتم استھت مین
جاگتا ہے تب سب بھرم ہی بھاستا ہے — ہے رام جی اس جگت کا بیج اہنتا ہے — جیسے دکھ کا بیج پاپ ہے
تیسے ہی جگت کا بیج اہنتا ہے اس سے تم نراہنکار پد مین استھت ہو رہو — یہ سب تمھارا ہی سوروپ
ہے پر بھرم سے جگت بھاستا ہے — ہے رام جی جگت بالکل نہین ہے جیسے رسی مین سانپ بالکل نہین
ہے پر بھرم درشٹ سے سانپ بھاستا ہے اور جب بچار روپی دیپک سے دیکھیے تب سانپ نہین ہوتا
ہے تیسے ہی آتما مین یہ جگت بھرم سے بھاستا ہے — جب بچار کر کے جگت کا نہ ہونا نشچے کروگے تب آتم پد
جیون کا تیون بھاسے گا — جیسے جب بسنت رت آتی ہے تب سب پھول پھل اور ڈالین ورشت آتے
ہین سو ایک ہی رس اتنے نام پاتا ہے تیسے ہی تم جب آتم پد مین استھت ہوگے تب تم کو سب آتم
روپ ہی ہو کر بھاسے گا اور سب نام بھی آتما ہی بھاسین گے — ہے رام جی آد بھی آتما ہی ہے اور
انت مین بھی آتما ہی ہوگا پرنت بیچ مین جو جگت کے پدارتھ بھاستے ہین انکی طرف مت جاؤ — جو انکا
جاننے والا ہے اور جس سے سب پدارتھ پرکاشتے ہین اس مین استھت ہو رہو — یہ سب سکھ ہرن
کی طرح ہین — جیسے مراستھل مین پانی جانکر ہرن دوڑتے ہین تیسے ہی جگت روپی مراستھل کی بھومکا
شون ہے اور تینون لوک مرگ ترشنا کے جل ہین ان مین سکھ روپی ہرن دوڑتے ہین اور
دوڑتے دوڑتے اڑ جاتے ہین کبھی شانت نہین پاتے کیونکہ جگت کے پدارتھ سب است
ہین — ہے رامجی روپ اور لوک سنسکار سب مرگ ترشنا کے جل ہین انکو جو ست جانتا ہے وہ مورکھ ہے یہ
جگت گندھرب نگر کی طرح ہے تم جاگ کر دیکھو انکو ست جانکر کیون ترشنا کرتے ہو انکو ست جانکر ترشنا کرنا

بندھن میں ہے۔ ہے رام جی تم آتما ہو اسکی اچھا کرکے بندھن مین کیون پڑتے ہو جیسے سنگھ پنجڑے
مین آکر دکھی ہوتا ہی پر جب بل کرکے پنجڑے کو توڑ ڈالتا ہی تب بڑے بن مین جاکر رہتا ہی اور نربھی
ہوتا ہی تیسے ہی تم بھی باسنا روپی پنجڑے کو توڑ کر آتم پد مین استھت ہو رہو جو سب کا ادھشٹھان اور سب
سے اُتکرشٹ ہی۔ جب تم اِس پد کو پراپت ہوگے تب سنسار کی باسنا نشٹ ہوکر آنند ہوگا اور تم
نربان پد کو پراپت ہوکر اکھنڈ ہوگے پرم اپشم گنیہ پد کو پراپت ہوگے اور دویت بھاؤ مٹ کر کیول
پرمارتھ ستا بھاسے گی اسی کا نام نربان ہی جیسے کوئی راہ چلتا ہوا چلکر آوے تو وہ شیتل استھان مین آکر
شانت کو پاتا ہی تیسے ہی یہ چارون بھومکا شانت کے استھان ہین۔ نربان ہونا۔ نراہنکار ہونا۔
باسنا کا تیاگ کرنا اور پرم اپشم ان سے گنیہ مین استھت ہونا جب تم ان شانتون مین استھت ہوگے
تب درشٹا درشن درشیہ ترپٹی کا ابھاؤ ہو جاوے گا اور کیون درشٹا ہی رہے گا۔ ہے رامجی
درشٹا بھی اُپدیش جتانے کے نمت کہا ہی جب درشیہ ہی نہ رہا تب درشٹا کسکا ہو کیول اپنے آپ
مین استھت ہو جو شدھ ہی۔ یہ جگت بند جنم کا کارن ہی۔ جگت کے جو پدارتھ سکھ کے دینے والے
جان پڑتے ہین سو دکھ کے دینے والے ہین انکو زہر سمجھکر تیاگ کرو جیسے آکاش مین ترورے بھاستے ہین
تیسے ہی یہ جگت اتھوتا بھاستا ہی آتما مین درشیہ نہین۔ ایک ہی پدارتھ مین دو درشٹ ہین گیانی لوگ
اُسکو آتما اور اگیانی جگت جانتے ہین۔

	دوہا	
سب بھوتن کی رات مین سنتن کا دن ہوے		جو لوگن دن مانیان سنت رہین تب سوے

گیانی لوگ پرمارتھ تو مین جاگتے ہین اور سنسار کی اور سے سوتے ہین اور اگیانی پرمارتھ تو مین سوتے
ہوتے ہین اور سنسار کی طرف جاگتے ہین۔ ہے رام جی یہ جگت من سے پھرا ہی اور گیانی کا من ست
پد مین پراپت ہوا ہی اِس سے اُسکو جگت کی بھاؤنا نہین پھرتی۔ جیسے بالک کو سنسار کے پدارتھون کا
گیان نہین ہوتا تیسے ہی گیانی کے نسچے مین جگت کچھ بست نہین۔ ہے رامجی جب گیان اُپجتا ہی تب جگت
کچھ دوسری بست نہین بھاستا جیسے پانی کے بوند پانی مین ڈالیے تو کچھ الگ نہین جان پڑتے تیسے
ہی گیانی کو جگت الگ نہین جان پڑتا۔ جیسے بیج مین برچھ ہوتا ہی تیسے ہی من مین جگت استھت
ہوتا ہی جیسے برچھ بیج روپ ہی تیسے ہی جگت من روپ ہی۔ جب جگت نشٹ ہوگا تب من بھی نشٹ
ہو جاوے گا اور جب من نشٹ ہوگا تب جگت بھی نشٹ ہوگا۔ ایک کے ناش ہونے سے
دونون کا ناش ہو جاتا ہی۔ من نشٹ ہو تو پھر تا بھی نشٹ ہوا اور پھر تا نشٹ ہو تو من بھی نشٹ
ہوتا ہی۔ ہے رام جی جگت کے بھیتر باہر جو بھاستا ہی وہی من ہی اِس سے من کو استھر کرکے دیکھو جب من
کو استھر کرکے دیکھوگے تب جگت کا ست ہونا نہ بھاسے گا۔ اگیانی کے ہردے مین جگت درڑھ استھت ہی
اِس سے وہ دکھ پاتا ہی۔ جیسے بالک کو اپنی پرچھائین مین بھوت بھاستا ہی جس سے وہ دکھ پاتا ہی اور جو کوئی پاس کھڑا
ہی اُسکو نہین بھاستا اس سے وہ دکھ نہین پاتا۔ ہے رامجی جو یہ جگت کچھ ست بست ہوتی تو گیانی کو بھی بھاستا پرنت

گیانی کو نہین بھاستا اِس سے جگت کچھ بستو نہین ہی۔ جیسے ایک ہی استھان مین دو پرش بیٹھے ہون اور ایک کو نیند آوے تو اُسکو سپنے کا جگت بھاستا ہی اور طرح طرح کے کام ہوتے ہین پر دوسرا جو بیٹھا ہوا جاگتا ہی اُسکو اُسکا جگت نہین بھاستا تیسے ہی جو پرش پرمارتھ ستا سے جاگتا ہی اُسکو جگت شون بھاستا ہی۔ ہے رام جی یہ جگت متھیا ہی اسکی ترشنا تم کیون کرتے ہو۔ اپنے سوبھاؤ مین استھت ہو رہو یہ جگت پر سوبھاؤ ہی ایسا جانکر جاہے جیسا کرم کرو تم کو بندھن نہ ہوگا اور لوپ پد پراپت ہوگا جیسے جوگ سے جلے ہوئے سوکھے تنکے کو پون اُڑا لیجاتا ہی اور نہین جانا جاتا کہ کہان گیا تیسے ہی گیان روپی اگن سے جلا ہوا اور نراہنکار تا روپ پون سے اُڑایا ہوا سنسار روپی تنکا نہ جانا جاے گا کہ کہان گیا جیسے لاکھ جوجن تک چلا جاوے تو بھی یہی درشٹ آتا ہی کہ آکاش ہی سب سرشٹ کو دھار رہا ہی تیسے ہی سب جگت کو آتما دھارتا ہی۔ سنسار کا شبد ارتھ آتما مین کوئی نہین اسکو چھوڑ کر دیکھو کہ سب شبدارتھ کا ادھشٹھان آتما ہی ہی۔ ہے رام جی روپ ادلوک منسکار متھیا اُدے ہوئے ہین انکا تیاگ کرو جیسے مرستھل مین جل بھاس متھیا ہی تیسے ہی آتما مین جگت متھیا بھرم ماتر ہی اسکا سمبندھ تم کرکے جیو دکھی ہوتا ہی جیسے رسی مین سانپ اور سیپی مین روپا متھیا ہی تیسے ہی آتما مین جگت ہی تم آتم برہم ہو دکھ سے رہت اپنے سوبھاؤ مین استھت رہو اور آتم درشٹ سے دیکھو کہ سرباتما ہو یا یہ کہ جگت کو متھیا جانو تو بھی آتم پد ہی باقی رہے گا۔ جیسے جاگرت سوپن سکھپت کے ابھاؤ ہونے سے شانت پد باقی رہتا ہی تیسے ہی جگت کے ابھاؤ کرنے سے آتم پد ہی باقی رہے گا اور وہی بھاسے گا۔ یہ جگت بالکل نہین ہی اور جو درشٹ آتا ہی سو بھرم ماتر ہی۔ جو ایک کال مین ہوتا ہی وہ دوسرے کال مین نشٹ ہو جاتا ہی سپنے مین جاگنے کا ابھاؤ ہو جاتا ہی اور جاگنے مین سپنے کا ہو جاتا ہی اور سکھپت مین دونو کا ابھاؤ ہو جاتا ہی اِسلیے یہ بھرم ماتر ہین۔ جگت آتما کا چمتکار ہی۔ جیسے سمدر مین ترنگ ہوتے ہین تیسے آتما مین جگت ہی اہنتا سے یہ اُدے ہوتا ہی اور اہنتا کے مٹ جانے سے مٹ جاتا ہی جن کو اہنتا نہین ہی وہی سنت اور اُتم پرش ہین اُن مہا پرشون کا ابھمان اور بھوگون کی آشا مٹ جاتی ہی وے نر بھرم روپ ہی سمادھ روپ ہوتے ہین اور کھات آتما کے دھیان مین مگن رہتے ہین۔

سرگ ایکسو چونسٹھ ۱۶۴ - ہرن اتہاس برتانت

جوگ اُپدیش برنن

شری رامچندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگوان یہ من روپی ہرن کھٹکتا ہی اور جنگل مین جلتا ہی تو وہ سمادھان روپ کون برچھ ہی جسکے نیچے آکر شانت ہو اُسکے پھول پھل لتا کیسے ہین اور وہ برچھ کہان ہوتا ہی سو کرپا کرکے کہیے۔ بشسشٹھ جی بولے کہ ہے رام جی جس طرح سے سمادھان روپ برچھ پیدا ہوتا ہی سو سنو۔ اُسکے تنے پھول پھل لتا آد

سب ساودھان روپ ہین ۔ ہے رام جی یہ برچھ سب جیوُون کو ٹھیان سے کے نمت ساودھنے جوگ ہو ۔ اب تم اسکا کرم (سلسلہ) سُنو کرمل سے تو یہ پیدا ہوتا ہو اور سنت لوگون کے بن مین یہ برچھ اُپجتا ہو چیت روپی پرتھوی مین لگتا ہو اور بیراگ روپی اسکا بیج ہو ۔ بیراگ دو طرح سے پیدا ہوتا ہو ۔ ایک تو دکھ اور کشٹ پراپت ہونے سے بیراگ اُپج آتا ہو ۔ دوسرے جب شُدھ اور نشکام ہردے ہوتا ہو تب بھی بیراگ اُپجتا ہو ۔ اُس بیراگ روپی بیج کو جب چت روپی پرتھوی مین ڈالتے ہین اور ابھیاس روپی ہل پھیرتے ہین اور سنتون کی سنگت اور ست شاستر روپی جو نرمل اور شیتل اور ہردے کو پیارا ہو اور جب من روپی کیاری مین پڑتا ہو تب اُس برچھ کے بڑھنے کی آشا ہوتی ہو ۔ گربیا روپی جھاڑو سے جب اُپدروپی کوڑے کو دور کرتے ہین اور بہت جل سے بھی اُسکی رچھا کرتے ہین اور تھات آتم بچار روپی سورج کی کرنون سے اُسکو سُکھاتے ہین اور اُسکے چارون طرف دھیرج روپی باڑی بناتے ہین اور تب دان تیرتھ اسنان روپی چبوترے پر اُس بیج کو رکھکر بیٹھتے ہین کہ جل نہ جاوے اور آشا روپی پنچھی سے اُسکی رچھا کرتے ہین کہ بیراگ روپی بیج کو نکال نہ لیجاوے اور ابھلاکھا روپی لوڑھے بیل سے رچھا کرتے ہین کہ کھیت مین گھسکر کہین اُسکو پامال نہ کر ڈالے اُسکے لیے سنتوکھ اور سنتوکھ کی استری مُدتا (خوشی) اِن دونون کو بٹھا رکھتے ہین اور اس بیج کا ناش کرنے والا کھرا جو میگھ سے اُپجتا ہو اُس سے اُسکی رچھا کرتے ہین ۔ دھن دولت اور سندر استریون کا ملنا بھی بیراگ روپی بیج کے ناش کرنے والے اولے ہین اِسکی رچھا کا ایک سامانیہ اُپاے ہو اور ایک نشچے اُپاے ہو ۔ تپ کر کے اندریون کو روکنا دکھی پر دیا کرنا سنتوکھ ماتر پاٹھ اور جاپ کرنا آدک شُبھ کرم روپی جنتری کی پتلی اِسکے لیے موجود رکھیے تو سب بگھن دور ہوجاتے ہین ۔ دوسرا پرم اُپاے یہ ہو کہ سنتون کی سنگت کر کے ست شاستروں کا سننا ۔ پرنو جو اومکار ہو اُسکا دھیان اور جپ کرنا اور اُسکا ارتھ بچارنا یہی ترشول روپ اولون کے ناش کرنے کا پرم اُپاے ہو ۔ جب اتنی آفتون سے اُس بیج کو بچاوے تب وہ بیج پیدا ہو سنتون کے سنگ ۔ اور ست شاسترون کے بچار روپی برکھا کال کے جل سے سینچے تب انگر نکلتا ہو اور بڑا پرکاش ہوتا ہو ۔ جیسے دوج کے چندرما کو سب کوئی پرنام کرتے ہین تیسے ہی سنتوکھ اور دیا اور جش روپی انگر نکلتا ہو اُسکے دو ول دیتے ہین ایک بیراگ دوسرا بچار ۔ اور روز دن دن بڑھتے جاتے ہین ۔ شاسترون سے جو سنا ہو کہ آتما ست ہو اور جگت متھیا ہو اُسکا بار بار ابھیاس کرنا چاہیے اِس جل کے سینچنے سے وہ انگر دن بدن بڑھتے جاوینگے اور اُنکے تھمبھ بڑے ہونگے ۔ ہے رامجی جب ڈالین بڑی ہوتی ہین تب راگ دویش روپی بندر اُن پر چڑھکر توڑ ڈالتے ہین اِس سے اس برچھ کو ودڑھ بیراگ اور سنتوکھ اور ابھیاس روپی رس سے لپشٹ کرنا چاہیے جیسے سُمیر پربت ہو تیسے ہی سنتوکھ سے اُسکو لپشٹ کرنا چاہیے ۔ جب ایسا ہوگا تب اُسمین سُندر پتے ڈال پھول اور منجری لگینگی ۔ بڑی دور تک اسکا سایہ ہوگا اور شانت شیتلتا شُدھتا کوملتا دیا جش اور کیرت آدک گُن پرکٹ ہونگے اِسکے نیچے من روپی ہرن بشرام پاکر شیتل ہوتا ہو اور ادھیاتمک اور آدھ بھوتک اور آدھ دیوک یہ تینون تاپ مٹ جاتے ہین اور پرم شانت کو پاتا ہو ۔ ہے رامجی یہ مین نے تمسے سمادھ روپی

برچھ کہا ہر - جہان یہ برچھ پیدا ہوتا ہر اُس استھان کی شوبھا کہی نہین جاتی اور جو اس برچھ کی چھیرن مین جاتا ہر اُسکے تاپ مٹ جاتے ہین اور شانت وان ہوتا ہر - یہ برچھ بدہم روپی آکاش کے آشرے بڑھتا ہر اور بیراگ روپی رس اور سنتوکھ روپی چھال سے پشٹ ہوتا ہر - جو پرش اسکا آشرے لیگا وہ شانت وان ہوگا ہے رام جی جب تک من روپی مرگ اس سمادھان روپی برچھ کا آشرے نہین لیتا تب تک بھٹکتا پھرتا ہر شانت کہین نہین پاتا جیسے ہرن جنگل مین بھٹکتا ہر تیسے ہی من روپی ہرن بھٹکتا ہر اور دویت اور اگیان اور پرمادروپی بدھک اسکو مارنے لگتے ہین اُس سے دُکھ پاتا ہر - جب ڈرکر اندریون روپی گانؤن کے رہنے والون کے پاس جاتا ہر تب وے آپ ہی اسکو کھید کر پکڑ لیتے ہین ارتھات بشیون کیطرف کھینچتے ہین اور اُس سے بڑا دُکھ پاتا ہر اُن کے ڈر سے جب پھر بن یعنی جنگل مین جاتا ہر تو وہان بشیون کے نہ ملنے کی تپن سے دکھی ہوتا ہر جب اُسکو بھی تیاگ کر رس روپی استھانون کو شانت کے نمت دوڑتا ہر تب کامدیو روپی کتہ مارنے کو دوڑتا ہر اور اُسکے ڈر سے جب پھر بیراگ روپی بن کی طرف دوڑتا ہر تب کرودھ روپی اگن جلاتی ہر - یا سنار روپی پھر ڈکھ دیتے ہین اور لوبھ اور موہ روپی اندھیرے مین اندھا ہوجاتا ہر - ندان (آخر کار) پتر اور دھن روپی ہری ہری گھاس کو دیکھکر چرنے لگتا ہر تب گڑھے مین گر پڑتا ہر وہ گڑھا گھاس سے ڈھکا ہوا ہر سو گھاس کیا ہر کہ پتر اور دھن - اُنکو سندر دیکھکر ممتا روپی گڑھے مین گر پڑتا ہر اس پرکار دکھ پاتا ہر - ہے رام جی جب یہ من جھوٹھا بولتا ہر تب مٹی مین لوٹنے کی سی چیشٹا کرتا ہر اور جب من روپی بھیڑیا آتا ہر تب اُسکو کھا جاتا ہر - جب سمادھان روپی برچھ سے جیو بمکھ ہوتا ہر تب اتنے دکھ پاتا ہر اور جب من روپی بھیڑیے سے چھوٹتا ہر تب آشا روپی زنجیر مین باندھا جاتا ہر ندان جب تک اس برچھ کے پاس نہین آتا تب تک بڑے دکھ والے استھانون مین جاتا ہر - تمال برچھ آدک کے تلے بھی جاتا ہر اور کانٹے والے برچھون کے تلے بھی جاتا ہر پرنت شانت وان کسی استھان مین نہین ہوتا ہر بڑے بڑے دکھون کو پاتا ہر -

سرگ ایکسو پینسٹھ - من مرگ اتہاس جوگ اپدیش برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی اس پرکار موڑھ بدھ من روپی ہرن بھٹکتا ہر اس سے میرا یہی آشیرباد ہر کہ تمکو اس برچھ کا سنگ ہو - جب اُس برچھ کے نیچے جیو جاتا ہر تب شانت ہوتا ہر اور جب اُسکے نیچے آبیٹھتا ہر تب تینون تاپ انتہ کرن سے مٹ جاتے ہین جتنے بشے روپی برچھ ہین اُنکے پاس جاکر من روپی مرگ شانت کو نہین پاتا ہر پر جب سمادھان روپی برچھ کے پاس آتا ہر تب شانت کو پاتا ہر اور بدھ کھل آتی ہر جیسے سورج مکھی کمل سورج کو دیکھکر کھل آتا ہر - اُس برچھ کے انبھو روپی پھل اور شاستر کے بچار روپی پتے اور پھولون کو دیکھکر وہ بڑے آنند کو پاتا ہر اور اُس برچھ کے اوپر چڑھ جاتا ہر اور پرتھوی کا تیاگ کرتا ہر جیسے سانپ اپنی پُرانی

کیچل کو تیاگ کرتا ہی اور نئی سندر دیہ سوہتی ہی۔ جب اس برچھ پر چڑھتا ہی تب پھر گرتا نہین کیونکہ اسکے
پتے بہت بلی ہین اُنکے سہارے سے پر ٹھہرا رہتا ہی۔ سمادھان روپی برچھ کے ست شاشتر روپی پتے ہین
جب سمادھان روپی برچھ سے اُترتا ہی تب شاستر کے ارتھ مین ٹھہرتا ہی اور جتنے پدارتھون کو دیکھتا ہی وے
سب اُسکو راکھ کی طرح دیکھ پڑتے ہین اور اپنی پچھلی چیشٹا کو یاد کرکے پچھتاتا ہی۔ جیسے کوئی شراب پی کر
نیچ کرم کرے تو جب شراب کا نشہ اُترجاتا ہی تب پچھتاتا ہی تیسے ہی من روپی مرگ اپنی پچھلی چیشٹا کو یاد
کرکے اپنے کو دھکار کرتا ہی اور کہتا ہی کہ بڑا آشچرج ہی جو مین اتنے دنون تک اس برچھ سے بمکھ رہکر بھٹکتا رہا
اب مجھکو شانت ہوئی ہی۔ جیسے دن کی تپن مٹ جانے سے چندر مکھی کملنی کو شانت ہوتی ہے
تیسے ہی مرگ روپی من کو شانت ہوتی ہی۔ ہے رام جی استری پتر دھن آدک جو دیکھ پڑتے ہین
اُنکو وہ سنکلپ نگر اور سپنے کی طرح دیکھتا ہی جیسے سپنے سے جاگ کر کوئی سوپن پر کو یاد کرتا ہی پرنت اُسین
ابھمان نہین ہوتا تیسے ہی اُسین کبھی ابھمان نہین ہوتا۔ جب جیو انبھو روپی پھل کو کھاتا ہی تب بڑا
آنند پاتا ہی جسکو بانی کہ نہین سکتی اور شانت نرمل نرانت ستے پد کو پراپت ہوتا ہی جو من کا بشے ہی وہ
سات شر پد ہی اور جو من کا بشے نہین وہ نرات شر پد ہی۔ جو اندریون کا بشے ہی اُسکا ناش بھی ہوتا ہی اور جو
اندریون اور من کا بشے نہین اُسکا ناش نہین ہوتا وہ اُسی اَبناشی پد کو پاتا ہی جیسے کسی کو بان لگتا ہی
اور اُسکے بروہی بوٹی کو اُسکے سامنے رکھیے تو وہ نکل آتا ہی تیسے ہی انبھو روپی بوٹی کے سنمکھ
ہونے سے موہ بندھن روپی بان نکل پڑتے ہین اور پرم پد کو پاتا ہی ہے رام جی گیان وان سنسار سے
مرا ہوا ہوتا ہی اُسکو سنسار کا کچھ لیپ (لوث۔ لگاؤ) نہین ہوتا۔ جیسے لکڑی کے بنا اگن شانت
ہوجاتی ہی تیسے ہی باسنا رہت گیانوان کی چیشٹا شانت ہوجاتی ہی اور تمام سنسار کی سنتا سے
رہت چیشٹا ہوتی ہی اور پھر سنسار روپی اگن اُدے نہین ہوتی۔ تب ایک اور دوئی کلپنا بھی مٹجاتی
اور دیوانہ کی طرح اپنے سوروپ مین مگن رہتا ہی۔ جیسے مر استھل کا مارگ چلنے والا دھوپ کی اچھا نہین
کرتا تیسے ہی گیانی بشے کی ترشنا نہین کرتا۔ جس نے آتم انبھو روپی امرت پیا ہی اُسکو بشے روپی کانجی کی
اچھا نہین رہتی وہ پرش سدا نرباسی ہی۔ جب جیو نرباسی ہوتا ہی تب من کی برت جو چنچل ہی سو نہین رہتی
سب لین ہوجاتی ہی اور کیول آتم تتو ماتر بدھ رہتا ہی مین میرا آدک بھاؤنا مٹ جاتی ہی۔ جب تک چت
کا سمبندھ رہتا ہی تب تک مین اور میرا بھاستا ہی اور جب چت کا سمبندھ مٹ جاتا ہی تب
ایکاتمتی ہوجاتی ہی۔ جیسے ایک سوکھا کاٹھ ہوتا ہی اور ایک گیلا کاٹھ ہوتا ہی سوکھا کاٹھ تو شدھ کہاتا
اور گیلا کاٹھ اُمیا دھک کہلاتا ہی اور جب سوکھ جاتا ہی تب وہ بھی شدھ ہوجاتا ہی تیسے ہی جب
من کی اُپادھ مٹ جاتی ہی تب شدھ آتما ہی رہتا ہی اور سب ایک رس بھاستا ہی۔ ہے رام جی
سنسار دویت بھرم سے بھاستا ہی۔ جیسے پتھر کی شلا مین پتلی اُن اُپجی سی بھاستی ہین سو نہ ست ہین
نہ است ہین جو پتھر سے الگ کرکے دیکھیے تو ست نہین اور جو پتھر مین دیکھیے تو وہی روپ ہی
تیسے ہی جگت آتما سے الگ ہی ست نہین اور آتم ستا مین آتم روپ ہی جیسے چھوٹے بالک کو ہر کوئی جگت کا

اُسکے ہردے مین جگت کا شبد اور اُسکے ہردے مین جگت کا شبد ارتھ نہین ہوتا تیسے ہی اگیانی کی چیشٹا بھی پرآربدھ کے انسار ہوتی ہر اور اُسکے ہردے مین جگت کا شبد
شبد ارتھ نہین ہوتا تیسے ہی اگیانی کی چیشٹا بھی پرآربدھ کے انسار ہوتی ہر مٹتی نہین شبد ہو یا اشبد ہو
ارتھ نہین ہوتا۔ ہے رام جی جو کچھ پراربدھ ہوتی ہر وہ ضرور اُسکو بھی پراپت ہوتی ہر مٹتی نہین شبد ہو یا اشبد ہو
جیسے میگھ سے گرتا ہوا بوند نشٹ نہین ہوتا میگھ منتر کی شکت سے نشٹ ہو جاتا ہر تیسے ہی پراربدھ کرم بھی
اُسکا نشٹ نہین ہوتا پرنت وہ اُسکے بندھن مین نہین پڑتا۔ اگیانی کے ہردے مین سنسار ست بھاستا ہر
اور الگ الگ پدارتھون سہت بھاستا ہر کیونکہ اُسکو پدارتھون کا گیان ہر اور گیانی کے ہردے مین آتما کا گیان
ہر اسکو سنسار کی ستتا نہین بھاستی۔ ہے رام جی یہ جو سمادھان روپی بدھ مین نے تم سے کہا ہر اسکی بدھ
سہت سیوا کرنے سے انکو روپی پھل ملتا ہر اور جو لوبھ سے رہت ہوکر سیوا کرتا ہر تو بہت جتنون سے
بھی پھل نہین ملتا ہر کیونکہ اُسکو ایسی بھاؤنا نہین ہوتی کہ آتما شُدھ ہر اور ست چت آنند ہر۔ جن کو یہ
بھاؤنا پراپت ہوتی ہر اُنکو بھوگون کی اچھا رہتی ہر۔ جیسے کسی نے امرت پیا ہو تو وہ کھٹّے اور کڑوے پھل
کی اچھا نہین کرتا تیسے ہی گیانی کسی کی اچھا نہین کرتا جیسے روئی کے پھاہے کو آگ لگے اور اوپر سے
تیز ہوا چلے تو نہین جانا جاتا کہ وہ پھاہا کہان جا پڑا تیسے ہی جگت روپی روئی کا پھاہا گیان روپی آگ
سے جلا ہوا اور بیراگ روپی ہوا سے اُڑایا ہوا نہین جانا جاتا کہ کہان جا پڑا تب آکاش ہی آکاش بھاستا
ہر اور جگت ست نہین بھاستا تو پھر ترشنا کس کی کرے تب وہ ترشنا سے رہت استھت ہوتا ہر
ہے رام جی دکھ کی جڑ ترشنا ہر ترشنا ہی سے یہ جیو بھٹکتا ہر جیسے جبتک پرتون کے پنکھ تھے تب تک پربت
اُڑتے تھے اور پنکھ کے ٹوٹنے سے گمبھیر ہوکر استھت ہو رہے ہین اُڑ نہین سکتے تیسے ہی جب من سے
باسنا مٹ جاتی ہر تب من استھر ہو جاتا ہر۔ ہے رام جی باپچھت دیش کو بدیشی تب جا پہونچتا ہر جب
ایک دیش کو تیاگ کرتا ہر تیسے ہی شُدھ سروپ پرماتما اپنا آپ پراپت ہوتا ہر جب دیہ اور ٹیر پروار
آدک کی ممتا کو تیاگ کرے۔ جب آتما کی پریت ہوتی ہر تب نربکلپ سمادھ سے نربکلپ چیتن کا ساکشات
کار ہوتا ہر اور جب سمادھ مین اسکا ساکشات کار ہوتا ہر تب اُتھان کال مین بھی سمادھ مین استھت رہتا ہر پرم
نربان پد کو پراپت ہوتا ہر اور جیت روپی بیل دور ہو جاتی ہر جیسے رسی مین جو بل ہوتا ہر تو اسکو کھینچکر پھر چھوڑ دیتے
ہین تب وہ سیدھی ہو جاتی ہر تیسے ہی جسکو سمادھ مین چیتن کا ساکشات ہوتا ہر اُسکو اُتھان کال مین بھی وہی بھاستا
ہر اور جسکو اُسکا پرماد ہر اُسکو جگت بھاستا ہر۔ ہے رام جی لبست ایک ہر پرنت اُسمین دو درشٹ
ہین۔ جیسے رسی ایک ہر پرسمیک درشٹی کو رسی بھاستی ہر اور اسمیک درشٹی کو سانپ بھاستا ہر تیسے
ہی گیان وان کو آتما بھاستا ہر اور اگیانی کو جگت بھاستا ہر۔ جس پرش نے گیان سے جگت کو است
نہین جانا وہ گویا تصویر کی آگ ہر کہ اُس سے کوئی کام نہین نکلتا اور جس کو سوروپ کی اچھا ہر وہ جو ترشنا
کے ناش کا جتن کرتا ہر اور جگت کو متھیا جانتا ہر وہ آتم پد کو پراپت ہوگا اور اُسکی ترشنا
بھی مٹ جاوے گی۔ ہے رام جی گیان وان کی ترشنا سو بھاوک (از خود) مٹ جاتی ہر جیسے سورج
کے اُدے ہونے سے اندھکار مٹ جاتا ہر تیسے ہی لبست کی بِنتا پاکر اُسکی ترشنا مٹ جاتی ہر اور
پرم پد مین استھت ہوتا ہر۔ ہے رام جی جسکو درشیہ مین کچھ رس نہین وہ آتم پرش ہے وہ منکھیہ شریر پاکر

برہم ہوتا ہو اُسکو میرا نمسکار ہو اور وہ میرا گرو ہو۔ ہے رام جی جب جیو کی بدھ بشیون سے برس ہو جاتی ہو تب کلیان ہوتا ہو بیراگ سے بودھ ہوتا ہو اور بودھ سے بیراگ ہوتا ہو کیونکہ دونون آپس مین سمبندھی ہین جب ایک آتا ہو تب دوسرا بھی آتا ہو۔ جب یہ آتے ہین تب تینون اکھٹا نبرت ہو جاتی ہین۔ اور جب تینون اکھٹا نبرت ہو جاتی تب امرت پراپت ہوتا ہو۔ ہے رام جی سنتون کے سنگ اور ست شاسترون کے سننے سے اپنے سوروپ کا ابھیاس کر و اس سے آتم پد پراپت ہوتا ہو۔ یہ تینون آپس مین اُتم ہین۔ جیسے آٹھ پاٹون والا کیڑا پہلے پاٹون کو رکھکر اور پاٹون کو اُٹھاتا ہو تب سکھ سے چلا جاتا ہو تیسے ہی سنتون کے سنگ اور ست شاسترون کے سننے سے جو آتم پد کا ابھیاس کرتا ہو وہ جلد آتم پد کو پاتا ہو اور اُسکو جگت کا ابھاؤ ہو جاتا ہو ہے رام جی جگت کے بھاؤ ابھاؤ کو گیانی جانتا ہو جیسے جاگرت سوپن سکھوپت کو تریا والا جانتا ہو تیسے ہی جگت کے بھاؤ ابھاؤ کو گیانی جانتا ہو جیسے آگ مین ڈالا ہوا سوکھا پتا دیکھ نہین پڑتا تیسے ہی گیان وان کو جگت دیکھ نہین پڑتا۔ ہے رام جی گیانی کو سدا اسمادھ ہو کبھی اُتھان نہین ہوتا۔ جب تک اُس پد مین پراپت نہ ہو تب تک سادھنون مین لگا رہے اور جب اُس پد کو پراپت ہوتا ہو تب پھر جتن کرنے کو باقی نہین رہتا۔ ہے رام جی اس چت کے دو پرباہ ہین ایک تو جگت کی طرف جاتا ہو اور دوسرا سوروپ کی طرف جاتا ہو جو جگت کی طرف جاتا ہو سو آپادھ کا ہو اور جو سوروپ کی طرف جاتا ہو سو اُپادھ کا دور کرنے والا ہو۔ جیسے ایک لکڑی گیلی اور ایک سوکھی ہوتی ہو جو گیلی ہو اُسمین آپادھ جل ہو سو پھیل جاتا ہو اور جب جل نشٹ ہو جاتا ہو تب وہ شدھ پھر کھلتی نہین تیسے ہی سنسار کی سنتا سے چت بردھ ہوتا ہو اور جب سنسار کی باسنا مٹ جاتی ہو تب شدھ پد پاتا ہو۔ ہے رام جی باد جو کرتے ہین سو بھی دو پرکار کے ہین جو باد کسی کو دکھ دے اُسکو مورکھ لوگ کرتے ہین اور آپس مین متر بھاؤ سے نروپن تو کا کرے اُسکو گیانی لوگ کرتے ہین جیسا جو باد کرتے ہین اُسکا اُنکو درڑھ ابھیاس ہوتا ہو اور تیسا ہی روپ ہو جاتا ہو۔ جو کشٹ اور جھگڑا کرتے ہین اُنکا وہی روپ ہو جاتا ہو اور جو متر تا سے سوروپ کا باد کرتے ہین تو وہی روپ ہوتا ہو اس پد کو پاکر پرم شانت پراپت ہوتی ہو۔ فقط

جوگ بششٹھ۔ نربان پرکرن کا پوربا اُردھ یعنے پہلا

نصف حصہ سماپت ہوا

شری گنیش آئنمہ

جوگ بششٹھ

نربان پرکرن کا اُتّرارد ھ یعنی دوسرا نصف حصّہ

سرگ ایکسو چھیاسٹھ ۱۶۶ سو بھاؤستا جوگ اُپدیش برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی جس پرش نے سماودھان روپی برچھ کے پھل کو کھایا ہو اور اسکو بچایا ہو اسکو پرم استھت پراپت ہوتی ہو۔ جیسے پنکھ کے ٹوٹ جانے سے پربت استھت ہو رہے ہین تیسے ہی ترشنا روپی پنکھ کے ٹوٹ جانے سے جیو استھت ہوتا ہو۔ ہے رامجی جب اسکو پھل پراپت ہوتا ہو تب اُسکا چت بھی آتم روپ ہو جاتا ہو۔ جیسے دیپک جب نربان ہوتا ہو تب جانا نہین جاتا کہ کہان گیا تیسے ہی آتم پد کے پراپت ہونے سے چت الگ ہو کر دکھائی نہین دیتا ہے ہے رام جی جب تک وہ اکرتم آنند پراپت نہین ہوتا اور اُس پد مین بشرام نہین پاتا تب تک شانت پراپت نہین ہوتی۔ وہ پد نرگن شدھ نرمل اور پرم شانت ہو جب اُس پد مین استھت ہوتی ہو تب پرم سمادھ ہو جاتی ہو۔ تینون لوک مین ایسا کوئی نہین جو اسکو اُتار سکے جیسے تصویر کی پتلی ہوتی ہو تیسے ہی اسکی اوستھا ہوتی ہو اور اسکی سب چیشٹا اچھا سے رہت ہوتی ہو۔ جیسے پنکھ سے رہت پربت استھت ہوتا ہو تیسے ہی اُسکا من اُمن ہو جاتا ہو اور شانت پد کو پراپت ہوتا ہو۔ ہے رام جی جسکے من مین سنسار کا ابھاؤ ہوا ہو وہ شانت پد کو پراپت ہوا ہو اور جو باسنا سنجگت ہو تو من ہو۔ جس کرم اور جس جگت سے باسنا مٹ جاے وہی کرنا چاہیے۔ ہے رامجی جب باسنا چھو ہوتی ہو تب بودھ روپ باقی رہتا ہو۔ اس لیے جس کرم سے وہ پراپت ہو وہی کرنا چاہیے۔ کیونکہ اُس پد کے پراپت ہوئے بنا شانت کبھی نہ ہوگی۔ جب چت اُس پد کی طرف آوے تب شانت ہو کر دکھ سے رہت اور ابناشی ہو جاے کیونکہ سرباتما نربھاگ اننت پرم شانت روپ اور سب کو کرم کے پھل کا دینے والا ہو۔ ہے رام جی جب ایسے پد کو جیو پراپت ہوتا ہو تب اُستھان کال مین کبھی آتما ہی بھاستا ہو دوسرا نہین بھاستا۔ سمادھ سے اُتھان کیسے ہو ایسا کوئی سمرتھ نہین اسکو سمادھ سے اُتارے۔ جب ایسا پد پراپت ہوتا ہو تب سنسار برس ہو جاتا ہو۔ ہے رامجی جب منکھیہ مورت کی طرح نہین ہوتا تب تک بشیون کا تیاگ کرے اور جب ایسی دشا ہوتی ہو تب کچھ کرنے کو نہین رہتا

تیاگ کرے یا نہ کرے۔ یہ مجھکو نشچے ہی کہ جب گیان اُپجیگا تب بشیون سے برکت (آزاد) ہو جاے گا برہما جی سے لیکر تنکے تک جتنے پدارتھ ہین وہ سب اُسکو برس ہو جاتے ہین ایسا جو پرش ہی اُسکو سدا سمادھ ہی ہے رام جی جسکو سمادھ کا سکھ آتا ہی وہ سوابھاوک سمادھ کی طرف آتا ہی جیسے برسات کی ندی سوابھاوک سمدر کو جاتی ہی تیسے ہی وہ پرش سمادھ کی طرف لگا رہتا ہی جو پرش بشیون کی اچھا سے رہت اور آتما رامی ہوتا ہی وہ بجر سار کی طرح استھت ہوتا ہی۔ جیسے پنکھ سے رہت پربت استھت ہوتے ہین تیسے ہی جس پرش نے سنسار برس جانکر تیاگ کیا ہی اور آتما مین بہار کرکے ترپت ہوا ہی اُسکا دھیان چلایمان نہین ہوتا۔ ہے رام جی جس پرش کی چیشٹا کبھی ہوتی ہی پر سنکلپ بکلپ سے رہت ہی وہ سدا نکت روپ ہی اُسکو کوئی کرم بندھن مین نہین ڈال سکتا کیونکہ کرم اور سادھن کا ابھاو ہو جاتا ہی۔ جس پرش کو جگت برس ہو گیا ہی اُسکو بشیون کی ترشنا کیسے ہو اور جب ترشنا نہ رہی تب دکھ کیسے ہو۔ دکھ تب تک ہوتا ہی جبتک بشیون کی ترشنا ہوتی ہی اور بشیون کی ترشنا تب ہوتی ہی جب اپنے سوبھاو کو تیاگ کرتا ہی۔ ہے رام جی اپنے سوبھاو مین استھت ہو تب پر سوبھاو جو اندریون کے بشے ہین وہ رس کیسے بھاسین اور دکھ اور ترشنا کیسے ہو۔ ہے رام جی اپنے سوبھاو کو جانتا ہی تب اُس پرم نرباں پد کو پراپت ہوتا ہی جو آد اور انت سے رہت ہی۔ اُسکے پراپت ہونے کا اُپاے یہ ہی کہ بید کا پاٹھ کرنا اور پرنو کا جپ کرنا۔ جب اِنسے تھکے تب سمادھ کرے اور جب پھر تھکے تب وہین جاکر پاٹھ کرے۔ جب اِسطرح دِرڑھ ابھیاس ہوگا تب اُس پد کو پراپت ہوگا جو سنسار کے پار جانے کا مارگ ہی اور جب اُسکو پاویگا تب پرم شانت کو پراپت ہوگا اور اپنے اُجل نرمل سوبھاو مین استھت ہوگا ارتھات جنم مرن سے رہت ہو جایگا کوئی دکھ نہ رہیگا۔

سرگ ایک سو سنتالیس ۱۴۷ - موکش اُپدیش برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی یہ سنسار بڑا گمبھیر ہی اور اِس سے پار ہو جانا کٹھن ہی جسکو اِس سے پار ہونے کی اچھا ہو اُسکو یہ کرنا چاہیے کہ بید کا پاٹھ کرے اور پرنو کا جاپ اور چیت کو استھت کرے۔ جب ایسا اُپاے کریگا تب ایشور اُسپر پرسن ہونگے اور اُسکے ہردے مین ببیک پیدا ہوگا جس سے سنسار استت بھاسیگا اور سنت جنون کا سنگ پراپت ہوگا۔ جنکا شبھ آچار ہی اور جو پرم شیتل اور گمبھیر اور اونچے انبھو روپی پھل سہت برچھ ہین اور جپ اور کیرت اور شبھ آچار روپی پھول اور پتون سہت ہین ایسے سنت جنون کی سنگت جب پراپت ہوتی ہی تب جگت کے راگ دویش روپی اندھکار مٹ جاتے ہین جیسے کسی مزدور کے سر پر بوجھا ہو اور تپن سے دکھی ہو پر جب برچھ کی شیتل چھایا پراپت ہوتی ہی تب وہ شیتل ہوتا ہی اور پھل کے کھانے سے ترپت ہوتا ہی اور سب تھکائی کا دکھ دور ہو جاتا ہی تیسے ہی سنتون کے سنگ سے سکھ ملتا ہی۔ جیسے چندرما کی کرنون سے شیتل ہوتا ہی تیسے ہی سنت لوگون کے بچنون سے شانت ہوتی ہی۔ ہے رامجی سنت جنون کے درشن کر نیسے سب پاپ جل جاتے ہین جو پرش کامنا کرکے تپ اور جگیہ اور برت کرتے ہین اُنکی سنگت نکرنا چاہیے کیونکہ وہ ایسے ہین جیسے جگیہ کا کھمبھا

اگرچہ پوتر ہوتا ہو تو بھی اُسکی چھایا (یعنی سایہ) کچھ نہین اس سے اُسکے نیچے کوئی سکھ نہین پاتا ۔ ہے رامجی کامنا والے سب کرم جنم اور مرن کے دینے والے ہین ۔ اگرچہ جگیہ اور برت اور تپ جگیاسی بھی کرتے ہین تو بھی اُن سے بششٹھ ہین کیونکہ بشکام ہین اُنکو بشیون مین برس بھاؤنا ہو اور اُنکا آچار شُبھ ہو ۔ ہے رام جی ایسے جگیاسی کی سنگت بششٹھ ہو جسکی جیشٹا کی سب تعریف کرتے ہین اور جو سب کو سکھدایک بھاستا ہو جو جگیاسی مکھن کیطرح کومل اور سُندر اور چکن ہوتا ہو اُسکو سنتون کی سنگت پراپت ہوتی ہو ۔ ہے رام جی پھولون کے باغیچے اور سُندر پھولون کی سبھا آدک بشیون سے بھی ایسا کبھی سکھ پراپت نہین ہوتا جیسا نربھے سکھ سنتون کی سنگت سے پراپت ہوتا ہو کیونکہ اُن کا نشچے سدا آتما مین رہتا ہو ۔ ہے رام جی ایسے گیان والون کی سنگت کرکے جب ہردے شُدھ ہوتا ہو تب آتم تتو پراپت ہوتا ہو اور جب تک ہردے میلا رہتا ہو تب تک پراپت نہین ہوتا ۔ جیسے اُجل آرسی پرتمبب کو گرہن کرتی ہو اور لوہے کی شلا پرتبمب کو گرہن نہین کرتی تیسے ہی جب ہردے اُجل ہوتا ہو تب سنتون کے بچن ہردے مین ٹھہرتے ہین اور جیسے برسات کا بادل تھوڑے سے بہت ہو جاتا ہو تیسے ہی جب ہردے شُدھ ہوتا ہو تب بُدھ بڑھتی جاتی ہو ۔ جیسے بن مین کیلے کا برچھ بڑھتا جاتا ہو تیسے ہی بُدھ بڑھتی جاتی ہو جب آتم بشیئنی بُدھ ہوتی ہو تب وہی روپ ہو جاتا ہو اور بُدھ کی الگ سنگیا نہین رہتی ہو جیسے لوہے کو پارس کا اسپرش جب ہوتا ہو تب وہ سونا ہو جاتا ہو پھر لوہے کی سنگیا نہین رہتی تیسے ہی آتم پد کے ملنے سے بُدھ کی سنگیا نہین رہتی اور بشے بھوگ کی ترشنا کبھی نہین رہتی ۔ ہے رام جی بشیون کی ترشنا اور اکھلا کھانے جیو کو دین (عاجز) کر دیا ہو جب ترشنا کو تیاگ کرتا ہو تب پرم نرمل ہو جاتا ہو ۔ جیسے ہاتھی اپنے مستک پر جبتک مٹی ڈالتا ہو تب تک میلا رہتا ہو اور جب ندی مین پرویش کرتا ہو تب نرمل ہو جاتا ہو تیسے ہی جب جیو ترشنا روپی راکھ کو تیاگ کرتا ہو اور آتما مین استھت ہوتا ہو تب نرمل ہوتا ہو ۔ ہے رام جی جب یہ جیو بھوگون کی اچھا کو تیاگ کرتا ہو تب بڑی سوبھا کو پراپت ہوتا ہو جیسے سونے کو آگ مین تپانے سے سب میل اُسکا جل جاتا ہو اور اُجل روپ پاتا ہو ۔ ہے رام جی بھوگ روپی بڑا دکھ ہو اُسکو دن دن تیاگ کرنا ضرور ہو جب ترشنا مٹ جاتی ہو تب مکھ بھی بڑی شوبھا سے شوبھائمان ہوتا ہو ۔ جیسے راہو دیت سے رہت ہوا چندرما کا مکھ شوبھا پاتا ہو تیسے ہی ترشنا کے مٹ جانے سے پرش کا مکھ شوبھا پاتا ہو ۔ ہے رام جی جب بھوگون سے بیراگ ہوتا ہو تب دو پدارتھ ملتے ہین ۔ جیسے نئے انکر کے دو پتے ہوتے ہین تیسے ہی ترشنا کے تیاگ کرنے سے ایک تو سنتون کی سنگت ملتی ہو دوسرے ست شاسترون کا بچار پیدا ہوتا ہو اور اُنمین جب درڑھ بھاؤنا ہوتی ہو تب ابھیاس کرکے وہی پرمانند روپ ہوتا ہو جسکو بانی کی گم نہین تب وہ بھوگون کی اچھا سے چھوٹ جاتا ہو اور پرم شانت سکھ کو پاتا ہو ۔ جیسے پنجرے سے نکلکر پنچھی سکھی ہوتا ہو تیسے ہی وہ سکھی ہوتا ہو ۔ ہے رام جی جیو کو بھوگون کی اچھا ہی نے دین کیا ہو جب اچھا مٹ جاتی ہو تب گوپد کی طرح سنسار سمدر کو لانگھ جاتا ہو اور تب اُسکو تینون جگت سوکھے تنکے کی طرح بھاستے ہین ہے رامجی جب وہ بھوگون کی اچھا سے رہت ہوتا ہو تب الشور ہوتا ہو جس پرش کو آتم سکھ پراپت ہوتا ہو وہ بھوگون کی اچھا

کبھی نہین کرتا اور جب وہ آگر پراپت ہوتے ہین تب بھی اُسکو برس اور ستھیا بھاستے ہین اس سے اُنکے
بھوگ کو نہین چاہتا جیسے جال سے نکلا ہوا پنچھی پھیر جال کو نہین چاہتا تیسے ہی وہ پرش بھوگون کو نہین چاہتا۔
جب بشیون کی ترشنا (ہوس) مٹجاتی ہی تب پرم شوبھا کو پاتا ہی اور سنتون کے بچن اُسکے ہردے مین جلد پرویش کرتے
ہین۔ ہے رامجی موکش روپی استری کے کانون کے بھوکھن سنتون کی سنگت ہی جب سنتون کی سنگت ہوتی ہی تب ترے کرم چھوٹ جاتے
ہین اور پرائے دھن کی اِچھا نہین رہتی تب جو کچھ اپنا ہوتا ہی اُسکے بھی تیاگ دینے کی اچھا ہوتی ہی اور بھلے
بھوگ جو بھوگنے کو آتے ہین اُن کو بانٹ کر کھاتا ہی۔ بڑے بڑے اُتم بھوگون سے لیکر ساگ تک جو کچھ
پراپت ہوتا ہی اُسین سے دیکر کھاتا ہی شکت کے موافق جب ایسا پُران ہو جاتا ہی تب پھر ایسا ہو جاتا ہی
کہ جو کوئی اُسکا شریر مانگتا ہی تو وہ اپنا شریر بھی دے دیتا ہی کیونکہ اُسکو دینے کا ابھیاس ہو جاتا ہی پر اور سے
ساگ مانگنے کی بھی اِچھا نہین رکھتا۔ جو کچھ ملجائے اُسی مین سب کام تپ دان آدک کرتا ہی۔ جگیہ اور برت اور
دھیان کر کے پوتر رہتا ہی اور ترشنا کو تیاگ کرتا ہی۔ ہے رامجی ایسا دکھ بڑے بڑے نرک مین بھی نہین ہوتا جیسا
دکھ ترشنا سے ہوتا ہی۔ جو دھن وان ہین اُنکو دھن کے اُپجنے کی چنتا ہی رکھنے کی چنتا ہی اور اُٹھتے بیٹھتے کھاتے
پیتے چلتے سوتے سدا دھن کی چنتا رہتی ہی اسی چنتا مین وے بیچ کر مر جاتے ہین اور پھر جنم پاتے
ہین۔ ہے رام جی نردھن کو بھی چنتا رہتی ہی پر تھوڑی رہتی ہی۔ جب تک چنتا رہتی ہی تب تک دکھی
رہتا ہی اور جب چنتا مٹ جاتی ہی تب پرم سکھی ہوتا ہی۔ ہے رام جی اگرچہ کوئی دھنی ہو اور اُسکو سنتوکھ
نہ ہو تو وہ مہا دردری ہی اور جو نردھن ہی پرنت سنتوکھ وان ہی وہ پرم ایشور ہی جسکو سنتوکھ ہی اُسکو بشیہ بندھن
مین نہین ڈال سکتے۔ ہے رام جی جب تک دھن کی اچھا نہین ہوتی تب تک بھوگ روپی زہر نہین
لگتا اور جب دھن کی اچھا اُپجتی ہی تب پرم دکھ لگتا ہی۔ اُلٹی بھاونا مین دکھ ہوتا ہی اور جو دکھدایک
پدارتھ ہین اُنکو سکھدایک جانتا ہی۔ ہے رام جی جو پدارتھ ہی وہی انرتھ ہی۔ جس کو سمپدا جانتا ہی
وہی آپدا ہی اور جن کو بھوگ جانتا ہی وہی سب روگ روپ ہین اُن کو سمپدا جانکر بچرتا ہی اس سے
بڑا دکھی ہوتا ہی۔ ہے رام جی رساین سب دکھ ناش کرتی ہی پرنت وہ دیوتاؤن کے پاس ہوتی ہی جو امرت
چاہیے تو سنتوکھ پرم رساین ہی۔ جب بشیون مین دوش دیکھ پڑتا ہی اور سنتوکھ کو دھارن کرتا ہی تب مور کھتا دور
ہو جاتی ہی اور گوپد کی طرح سنسار سمدر سے جلد پار اُتر جاتا ہی۔ جیسے گوپد کو سہج ہی مین نانگھ جاتے ہین
تیسے ہی وہ سنسار سمدر سہج ہی مین نانگھ جاتا ہی۔ ہے رام جی جسکو سنتوکھ پراپت ہوتا ہے وہ پرم
شانت کو پاتا ہی۔ جو بسنت رت اور نندن بن سکھدایک استھان بھی ہو اور لبھی آدک اپسرا
بھی ہون۔ چندرما بھی سامنے موجود ہو۔ کامدھین (دگئو) بھی موجود ہو اور اندر لون کے سب
سکھ بھی ہون تو بھی شانت نہو گی پرنت ایک سنتوکھ ہی سے شانت ہو گی۔ سنتوکھ والے کو
بشیہ چلا نہین سکتے۔ ہے رام جی جیسے سیپی بھر بھر کر پانی ڈالنے سے تالاب نہین بھر جاتا اور جب میگھ برستا
ہی تب جلد ہی بھر جاتا ہی تیسے ہی بشیون کے بھوگنے سے شانت نہین ہوتی پرنت سنتوکھ سے پورن آنند
اور شانت کی پراپت ہوتی ہی۔ گنبھیر۔ نرمل۔ شیتل ہردے کا پیارا اور سبکا ہتکاری بڑے سنتوکھی پرشون کو

پراپت ہوتا ہی جو ادرج ہین وے ساتوکی اور راجسی اور تامسی ہوتے ہین پر یہ تو شدھ ساتوکی ہی جس پرش کو سنتوکھ ہوتا ہی وہ ایسے سوہتا ہی جیسے بسنت رت کا برچھ پھول پھل اور پتون سے سوہتا ہی اور جسکو ترشنا ہی وہ پانون کے نیچے دبے ہوئے کیڑے کی طرح کچلا جاتا ہی ــ ہے رام جی جسکو ترشنا ہی اُسکو سنتوکھ اور شانت کبھی نہین ہوتی جیسے پانی مین ڈالا ہوا کھوس کا پولا تیر ہوا سنے بڑے چھوبھ کو پراپت ہوتا ہی تیسے ہی ترشنا والے پرش کو چھوبھ ہوتا ہی ــ ہے رام جی جو پرش ارتھ کے لیے سدا اِچّھا کرتا ہی وہ اگنی مین پرویش کرتا ہی ارتھات سدا جلتا رہتا ہی اور جیسے گدھا غلیظ کی جگہ مین جاتا ہی تیسے ہی ترشنا والا جو بشئے روپی استھان مین جاتا ہی وہ گدھا ہی ــ جیسے گدھے کو چھونا نہ چاہیے تیسے ہی ترشناوان گدھے کو چھونا نہ چاہیے ــ ہے رام جی یہ سنسار متھیا ہی جو اس سنسار کے پدارتھون کو چاہتا ہی وہ مورکھ ہی۔ اس جگت کے ادھشٹھان کے پراپت ہونے سے نربانسک ہوتا ہی اور جب نربانسک ہوتا ہی تب سنتوکھ کو پراپت ہوتا ہی تب ایسا ہوتا ہی ــ جیسے تارون مین چندرما شوبھا پاتا ہی۔ اس سے اِچّھا کے ناش کرنے کا اُپاے کرو ــ ہے رام جی جب اِچّھا نشٹ ہو جاتی ہی اور سنتوکھ روپی گمبھیرتا پراپت ہو کر دویت کلنا بسٹ جاتی ہی تب اُسکو پنڈت لوگ پرم پد کہتے ہین ــ یہ پد کیسے پراپت ہوتا ہی سو بھی سنو ــ ہے رام جی جب سنسار سے بیراگ اور سنتون کی سنگت اور ست شاسترون کے ارتھون اور آتما مین درڑھ بھاونا ہوتی ہی تب جگت برس ہو جاتا ہی ارتھات جگت است بھاستا ہی ــ ہردے مین شانت ہوتی ہی سو ابھاو کہ آپ کو برہم جاننے لگتا ہی اور پرچھنتا مٹ جاتی ہی ــ جبتک آپ کو پرچھن جانتا ہی تب تک سب دکھون کا انبھو کرتا ہی اور جب سنتون کی سنگت اور ست شاسترون سے جگت برس ہو جاتا ہی تب پرم پد کو پراپت ہوتا ہی ــ

سرگ ایکسو اڑسٹھ [۱۶۸] ــ ببیک دوت برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی جب سنسار سے بیراگ ہوتا ہی تب سنتون کی سنگت ہوتی ہی پھر شاستر سنتا ہی تب جگت برس ہو جاتا ہی اور جب جگت برس ہو جاتا ہی اور آتما کا درڑھ ابھیاس ہوتا ہی تب اپنی سوبھاؤ ستا پرکاشت ہوتی ہی اُسی سوبھاؤ ستا مین استھت ہونے سے پرم آنند پراپت ہوتا ہی جسمین بالی کی گم نہین ــ ہے رام جی جب ایسی اوستھا پراپت ہوتی ہی تب من امن ہو جاتا ہی ارتھون کی ترشنا نہین رہتی اور جو کچھ اپنے پاس ہوتا ہی اُسکے رکھنے کی بھی اِچّھا نہین رہتی سبھ تیاگ ہو جاتا ہی اور استری پتر دھن آدک سب برس ہو جاتے ہین اگرچہ وہ اُسکے بیچ مین بھی رہتا ہی تو بھی مین میرا کا ابھمان نہین کرتا ــ جیسے مزدور کسی راستہ مین آکر اُترتا ہی اور راستہ والون سے کچھ سمبندھ نہین رکھتا تیسے ہی وہ کسی بشئے سے سمبندھ نہین رکھتا اور جو اندریون کے سکھ ان اِچّھت پراپت ہوتے ہین اُن مین راگ دویش نہین کرتا ــ جیسے کسی پتھر کی شلا پر پانی بہتا چلا جاتا ہی تو اُسکو کچھ راگ دویش نہین ہوتا تیسے ہی گیانی کو ان کو راگ دویش کسی مین نہین ہوتا ــ ہے رام جی اُسکے

شریر کی یہ سوابھاوک اوستھا ہوجاتی ہی کہ وہ ایکانت کو چاہتا ہی اور بن اور کندرا مین رہنے کی اچھا کرتا
ہی۔ موکش کے ابھلاکھی کو اگیان کے استھان استری بھوگ راگ دویش کے اِنشٹ انشٹ کبھی جو دیو
سنجوگ سے آکر پراپت ہوتے ہین تو بھی وہ جلد ہی اُنکو تیاگ دیتا ہی۔ ہے رام جی جب کھیت مین بیج
ڈالنا ہوتا ہی تو پہلے جو کانٹا آدک ہوتے ہین اُنکو نکال کر پتھر وغیرہ سے کا ٹکر دور کر ڈالتے ہین تب کھیت
اچھا ہوجاتا ہی سندر پھل ہوتے ہین تیسے ہی جس پرش کو من روپی کھیت مین انبھو روپی پھل دیکھنا ہو وہ اچھا
روپی کانٹے اور برچھون کو اُن اچھا روپی پتھر وغیرہ سے کاٹے اور سنتوکھ روپی بیج کو بووے تو کھیت بھی
اچھا پھلیگا۔ ہے رام جی جب انبھو روپی پھل پراپت ہوتا ہی تب منکھیہ سوکشم سے سوکشم اور استھول سے
بھی استھول ہوجاتا ہی اور سرباتما ہوکر استھت ہوتا ہی۔ ہے رام جی جب چت ادرشیہ ہوتا ہی تب دویت
بھاؤ ناسٹ جاتی ہی اور جب دویت بھاؤ ناسٹ جاتی ہی تب چت ادرشیہ ہوجاتا ہی۔ اُس چت کو جو
اپشم کا سکھ ہوتا ہی وہ بانی سے کہا نہین جاتا اُسکا نام نربان پد ہی اور جب ایشور کی بھگت کرتا ہی اور رون
رات بہت دنون تک بھگت کرتا رہتا ہی تب ایشور پرسن ہوتا ہی اور نربان پد کی پراپت ہوتی ہی شری
رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون سب تتو جاننے والون مین اُتم۔ وہ ایشور کون ہی اور اسکی بھگت کیا
ہی جسکے کرنے سے نربان پد پراپت ہوتا ہی بششٹھ جی نے کہا کہ ہے رام جی وہ ایشور دور نہین ہی اور اسمین کبھید
بھی کچھ نہین اور دُرلبھ بھی نہین کیونکہ انبھو جوت ہی اور پرم بودھ سوروپ ہی سب جس کے بس مین ہی اور جو سب ہی اور جس
سے سب ہی اُس سرباتما کو میرا نمسکار ہی۔ ہے رام جی سب کوئی اُسی کو پوجتے ہین۔ جاپ منتر تپ
دان ہوم جو کچھ کوئی کرتا ہی سو سب اُسی کو پوجتے ہین دیوتا دیت منکھیہ جو کچھ استھاور جنگم جگت ہی وہ سب
اُسی کو پوجتے ہین اور سب کو پھل دینے والا بھی وہی ہی اُتپت اور پرلے مین جو پدارتھ بھاستے ہین سو
سب اُسی سے سدھ ہوتے ہین ایسا وہ ایشور ہی۔ جب وہ ایشور پرسن ہوتا ہی تب وہ اپنا ایک دوت
جو شبھ کریا سنگت پوتر ہی بھیجتا ہی۔ شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون ایشور جو ادویت آتما شدھ
برہم ہی اُسکا دوت کون ہی اور وہ کیسے آتا ہی۔ سو مجھ سے کہیے۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی
وہ ایشور جو پرم دیو ہی اُسکا دوت بیبک ہی اور ہردے روپی گپھا مین اُدے ہوتا ہی جب وہ اُدے
ہوتا ہی تب اُس سے پرم شوبھا ہوتی ہی جیسے چندرما کے اُدے ہونے سے آکاش شوبھا پاتا ہی تیسے ہی
وہ پرش شوبھا پاتا ہی۔ ہے رام جی جب بیبک روپی دوت آتا ہی تب جیو کو سنسار سے پوتر کرتا ہی۔
پہلے باسنا روپی میل سے بھرا ہوتا ہی اور چنتا روپی شتر سے بندھا ہوا ہوتا ہی پر جب بیبک روپی
دوت آتا ہی تب چت روپی شتر کو مارتا ہی اور باسنا روپی میل کو دور کر کے دیو کے پاس لے جاتا ہی
جب اُس دیو کا درشن ہوتا ہی تب پرم آنند پراپت ہوتا ہی اور بڑا سکھ ملتا ہی۔ ہے رام جی سنسار روپی
سمدر مین موہ روپی بھنور (گرداب) ہی اور ترشنا روپی ترنگ ہی اگیان روپی جل ہی اور اندریان روپی
تندوے ہین اُسی سمدر مین یہ جیو پڑے ہین جب بیبک روپی ناؤ ایکا ایک ملجاتی ہی تب سنسار سمدر
سے پار ہوتے ہین۔ ہے رام جی جیو پرمادہی سے جڑتا کو پراپت ہوئے ہین۔ جیسے جل شیتلتا سے اولے

کی سنگیا کو پاتا ہو تیسے ہی پرمادسے جیو سنگیا کو پاتا ہو اور باسنا سے ڈھپ گیا ہو پر جب انترمکھ ہوتا ہو تب اُس دیو کے سنمکھ ہوتا ہو اور وہ دیو پرسن ہوتا ہو – اُس جیو کے ہزار سر ہزار پیر ہزار ہاتھ ہزار آنکھ اور ہزار کان ہین – سب چیشٹاؤن کا وہی کرنے والا ہو اور دیکھتا سنتا بولتا اور چلتا بھی وہی ہو اور اپنے سوبھاؤ ستا سے پرکاشتا ہو جیسے سب گھٹون مین چلنا شکت پون کی ہو تیسے ہی پرکاش شکت اُس دیو کی ہو جب جیو اُسکے سنمکھ انترمکھ ہوتا ہو تب وہ پرسن ہو کر بیبک روپی دوت کو بھیجتا ہو تب اسکو سنت کی سنگت ہوتی ہو اور ست شاستروں کو سنکر اُسکے ارتھ مین درڑھ بھاؤنا ہوتی ہو اور وہ بیبک روپی دوت اُسکو آدرشیتا مین پراپت کرتا ہو تب یہ شون ہو جاتا ہو پھر یہ شون کو بھی تیاگ کر بودھ ماتر مین استھت ہوتا ہو تب پورن آنند پراپت ہوتا ہو – ہے رام جی سُکھیہ آنند روپ ہو اور یہ جگت بھی اپنا آپ ہو پرنت اگیان سے الگ بھاستا ہو – جیسے آکاش مین دوسرا چندرما اور مرُ استھل مین جل اور آکاش مین ترورے بھاستے ہین تیسے ہی بھرم سے جگت بھاستا ہو پرنت بھوتون کے بھیتر باہر نیچے اوپر سب دیو ہی بیاپ رہا ہو اور استھاور جنگم جگت سب اُسی آتم تتو کے آشرے پھرتا ہو اُس سے وہی سوروپ ہو اور وہی سب کو دھار رہا ہو وہی ایشور برہم ہو اور گمبھیر ساکشی آتما اونکار پر نو سب اُسی کے نام ہین – جب ایسے ایشور کی کرپا ہوتی ہو تب جیو انترمکھ ہو کر شُدھ اور نرمل ہوتا ہو ہے رام جی جب ہردے شُدھ ہوتا ہو تب آتم پد کی طرف بھاؤنا ہوتی ہو کہ سب آتما ہی ہو – ایسی بھاؤنا کا ہونا یہی بھگت ہو تب وہ ایشور کرپا کر کے بیبک روپی دوت بھیجتا ہو –

سرگ ایکسو آٹھتر ۱۷۸ سرب ستا اُپدیش برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی جب بیبک کی درڑھتا ہوتی ہو تب جیو اُس پرم پد کو پراپت ہوتا جو چیت سے رہت چیتن گھن ہو تب چیت کا سمبندھ ٹوٹ جاتا ہو اور جب چیت کا سمبندھ ٹوٹ جاتا ہو تب جگت کا ناش ہو جاتا ہو جب جگت کا ناش ہو جاتا ہو تب باسنا بھی نہین رہتی – ہے رام جی یہ جگت بھی پھُرنے سے ہو – جب جیو شُدھ چیتن مین چیت اسپھُر ہوتا ہو تب سنماتر شریر ہوتا ہو جسکو انت باہک کہتے ہین اور جب باسنا کی درڑھتا ہوتی ہو تب آدھبھوتک بھاسنے لگتا ہو – ہے رام جی اُسکا استھان ہی انرتھ کا کارن ہو – جب یہ چیتن سبھاؤ ہوتا ہو تب اُسکو انرتھ کی پراپت ہوتی ہو اور مین میرا آدک جگت بھاس آتا ہو – جو یہ نہو تو یہ جگت بھی نہو اُسکے ہونے سے ہی جگت بھاستا ہو اس سے میرا یہی آشیرباد ہو کہ تم چیتنا سے شون ہو جاؤ اور اہنتا روپی چیتنا سے رہت ہو کر اپنے بودھ مین استھت رہو – ہے رام جی من ہی سے جگت ہوا ہو سو من اور جگت دونون متھیا اور شون ہین اور تپ آدلوک منسکار تینون کا نام جگت ہو سو مرگ ترشنا کے جل کی طرح متھیا اور شون ہو – جب اُن کا ابھاؤ ہوتا ہو تب شون بھی نہین رہتا کیول بودھ ماتر چیتن ہوتا ہو – ہے رام جی درشیہ کے درشن درشٹا یہ تینون بھاؤنا ماتر ہین – جب یہ ہوتے ہین تب جگت بھاستا ہو اور جب اہنتا کا ابھاؤ

ہوتا ہر تب آتم پد ہی باقی رہتا ہر جیسے سبرن مین بھوکھن ہوتے ہین تیسے ہی آتما مین جگت ہر دوسری بست
کچھ نہین نہی۔ باسنا سے جگت بھاستا ہر سو باسنا من سے پھُری ہر اور من اگیان سے ہوا ہر۔ جب
سن اُمن پد کو پراپت ہوتا ہر تب جگت ایک ہی روپ ہو جاتا ہر۔ جب تک باسنا اُٹھتی ہر
تب تک من مین شانت نہین ہوتی۔ جیسے کوئی پرش بھونری گھماتا ہر تو بل چڑھتے جاتے ہین اور
جب ٹھہر جاتا ہر تب وہ بل اُتر جاتا ہر تیسے ہی جب تک چت باسنا کرکے بھرمتا ہر تب تک جنم روپی
بل چڑھتے جاتے ہین اور جب چت ٹھہر جاتا ہر تب جنم کا ابھاو ہو جاتا ہر۔ ہے رام جی جبتک چت
کا درشیہ کے ساتھ سمبندھ ہر تب تک کرم سے نہین چھوٹتا اور جب چت درشیہ سے سمبندھ
ٹوٹ جاتا ہر تب شدھ ادویت پد کو پراپت ہوتا ہر۔ ہے رام جی جب شدھ چنماتر مین اُتھان
ہوتا ہر تب اُسکا نام چیت انمکھتو ہوتا ہر وہی اہنتا درشیہ کی اور پھُرنی جاتی ہر۔ جب درڑھ باسنا
گرہن کو تیاگ کرتا ہر تب انت باہک سے ادھ بھوتک اپنا شریر دیکھ پڑتا ہر پھر پرتھوی آدک
بھوت بھاسنے لگتے ہین اور جیون جیون چت شکت بہرمکھ پھُرتی جاتی ہر تیون تیون سنسار ہوتا جاتا
ہر جب چت برت پھُرنے سے رہت ہوکر اپنے سوروپ کی اور آتی ہر تب اپنا آپ ہی بھاستا
ہر دویت مِٹ جاتا ہر اور پرمانند ادویت پد بھاستا ہر۔ جب پورن بودھ ہوتا ہر تب دو اور ایک
کی سنگیا بھی جاتی رہتی ہر کیول آتم ماتر شدھ چیتن رہتا ہر اور ایشور سے ایکتا ہوتی ہر اور جگت
کی بھاس جاتی رہتی ہر۔ جب اُس پد کی پراپت ہوتی ہر تب جگت کا ابھاو ہو جاتا ہر کیونکہ جگت کا
بھاؤنا ماتر ہر۔ جیسے بھوشیہ کال کا برچھ آکاش مین ہر تیسے ہی یہ جگت ہر کیونکہ یہ بالکل نہین ہر
کچھ نہین بنا۔ بھرم سے بھاستا ہر۔ ہے رام جی میرے بچنون کا انبھو تب ہوگا جب سوروپ کا
گیان ہوگا اور تبھی یہ بچن ہردے مین ٹھہرینگے۔ جیسے کتھا والے کے ہردے مین کتھا کے ارتھ
ٹھہرتے ہین تیسے ہی میرے یہ بچن ٹھہرینگے۔ ہے رامجی جب تک من ٹھہرتا ہر تب تک جگت کا ابھاو
نہین ہوتا اور جب من اکشیم ہوتا ہر تب جگت کا ابھاو ہو جاتا ہر۔ جیسے سپنے کو جب سپنا جانتا ہر
تب پھر سپنے کے پدارتھون کی اِچھا نہین کرتا پر جب تک ست جانتا ہر تب تک اِچھا کرتا ہر۔ ہے
رامجی سب جیو باسنا سے ٹھہرے ہوئے ہین جب باسنا کا ناش ہوتا ہر تب اُسی کا نام گیان ہر۔ اگیان
روپی بھوت اُنکو لگا ہر اسی سے انشٹ ہوکر جگت بھاستا ہر۔ اور جگت کے بھاسنے سے طرح طرح کی
باسنا درڑھ ہوئی ہر اس سے دکھ پاتا ہر جب یہ چت اُلٹ کر انترمکھ ہو اور آتما مین درڑھ بھاؤنا کرے
تب گیان روپی منتر پراپت ہو اور اگیان روپی بھوت جاتا رہے۔ ہے رام جی انبھو روپی کلپ برچھ
مین جیسی بھاؤنا ہوتی ہر تیسا ہی بھان ہوتا ہر۔

ہے رامجی پہلے اسکا شریر انت باہک تھا اور اپنا سوروپ بھولا نہ تھا اس سے آپکو آتما ہی جانتا تھا اور جگت
اپنا سنکلپ ماتر بھاستا تھا جب اُس سنکلپ مین درڑھ بھاؤنا ہوئی تب وہ شریر آدھبھوتک بھاسنے لگا اور
جب اُسمین درڑھ بھاؤنا ہوئی تب دیہہ اور اندریان سب اپنے مین بھاسنے لگین تب اُنکے سکھ دکھ کو

جاننے لگا اور جب جگت کے سکھ دکھ بھاسے تب سب آپدا آکر پراپت ہوئین پروا ستو مین نہ کوئی سکھ ہر نہ دکھ ہر اور نہ جگت ہر کیول بھاؤنا ماتر ہر۔ جیسی چت کی بھاؤنا ہوتی ہر تیسا ہی آگے ہو بھاستا ہر سے ہے رام جی جب یہ بھاؤنا اُلٹ کر انترمکھ آتما کی اور ہوتی ہر تب ایک ہی بودھ کا بھان ہوتا ہر اور جب ایک بودھ کا بھان ہوتا ہر تب ادویت سب سُجھتا ہر۔ سے ہے رامجی آتما مین انت باہک کبھی نہین ہر یہ جو برہماجی ہین سو بھی بودھ روپ ہین جو بودھ سے الگ انت باہک کچھ ہوتا تو بھاستا۔ انت باہک بھی اُسی سے ہر۔ انت باہک شدھ چنماتر مین چیت اُلھتو ہوتا اور چیت شکت پھر رہنے کا نام ہے جب اُسکو پنچ تنماترا کا سمبندھ ہوتا ہر تو یہی جڑ چیتن کی گانٹھ ہر۔ چت شکت چیتن ہر اور پنچ تنماترا جڑ ہر۔ انکے اکٹھا ہونے کا نام انت باہک شریر ہر جو یہ بھی آتما مین کچھ ہوا ہوتا تو یہ بچن نہ ہوتے اس سے چنماتر ہر کچھ بنا نہین کیونکہ آتما ادویت ہر۔ سے ہے رام جی دوسرا کچھ بنا نہین بھرم سے دویت بھاستا ہر تیسے ہی یہ جگت جگت بھی بھرم سے بھاستا ہر کچھ ہر نہین۔ سے ہے رام جی جو ٹھہر نہین تو کسکی اچھا کرتا ہر۔ اتنا سکھ اندریون کے من مانے بھوگ سے نہین ہوتا جتنا اِنکے تیاگنے سے ہوتا ہر۔ سے ہے رام جی ایک جگیہ ہر جسکے کرنے سے پرش پرم پد کو پراپت ہوتا ہر پر وہ جگیہ تب ہوتا ہر جب ایک کھمبھا گاڑے اور اُسکے نیچے بلدان کرے۔ جب جگیہ کر چکے تب سرب تیاگ کرنا ہوتا ہر تب پھل پراپت ہوتا ہر اِس کرم کے کیے بنا جگیہ سپھل نہین ہوتا۔ سو وہ کھمبھا کیا ہر اور بلدان کیا ہر جگیہ کیا ہر اور تیاگ کیا ہر اور پھل کیا ہر سو بھی سُنو۔ سے ہے رامجی دھیان روپی تو کھمبھا گاڑے کہ آتم پد کا سدا ابھیاس ہو اور اُسکے آگے ترشنا روپی بلدان کرے اور گیان روپی جگیہ کرے ارتھات آتما کے جو نت شدھ بودھ روپ ادویت نربکلپ دیہہ اندریان پران آدک سے رہت اِتیادی لکشن بید شاسترمین کہے ہین ایسا جاننے کا نام گیان ہر یہی جگیہ ہر یہی دھیان روپی کھمبھ اور ترشنا روپی بل اور من روپی درشٹیہ کو جیت کر یہ جگیہ پورن ہوتا ہر۔ جب ایسا جگیہ پورن ہوتا ہر تب اُسکے پیچھے دچھنا بھی چاہیے تب جگیہ کا پھل ہو۔ سربسو دینا ہی دچھنا ہر سو اہنکار کا تیاگ کرنا ہی سربسو تیاگ ہوتا ہر جب سربسو تیاگ ہوتا ہر تب یہ جگیہ سپھل ہوتا ہر اسکا نام لشوجیت جگیہ ہر جب اِس طرح جگیہ ہوتا ہر تب اُسکا پھل بھی ہوتا ہر سو پھل یہ ہر کہ جو انگار برسین یا پرلی کال کا پون چلے یا پرتھوی آدک تتو ناش ہو جاوین تو ایسے چھوبھ کے ہونے مین بھی وہ چلایمان نہین ہوتا۔ یہ پھل پراپت ہوتا ہر کہ کبھی سو روپ سے نہین گرتا یہ شتر ناش بجر دھیان ہر۔ سے ہے رام جی اہنتا کا تیاگ کرنا سب تیاگون سے اُتم تیاگ ہر۔ جو کام اہنتا کے تیاگ کرنے سے ہوتا ہر اور کسی اُپاے سے نہین ہوتا تپ دان جگیہ اُپدیش اندریون کا مارنا اِن اُپادھیون سے بھی اہنتا کا تیاگ کرنا بڑا سادھن ہر اور سب سادھن اُسکے نیچے ہین۔ سے ہے رام جی جب تم اہنتا کا تیاگ کروگے تب تم کو بھیتر باہر آتم ستا ہی بھاسے گی اور دویت بھرم سب مٹ جایگا۔ سے ہے رام جی من کے سرب ارتھ روپی پھوس کو گیان روپی اگن سے جلاؤ اور بیراگ روپی پون سے اِسکو جگاؤ۔ جب اس طرح اس پھوس کو بھسم کر ڈالوگے تب تم پرم شانت کو پراپت ہوگے۔ من کے جلانے سے پرم سمپدا پراپت ہوتی ہر اس سے الگ سابا

آپیدا ہو من اپشم کرنے مین کلیان ہے۔ جو بھیتر باہر طرح طرح کے پدارتھ بھاستے ہین سو سب من کے
موہ سے پیدا ہوتے ہین جب من اپشم ہو جاتا ہے تب طرح طرح کے جو جیو ہین ارتھات منکھیہ پشو پنچھی دیوتا
پرتھوی آدک سو سب آکاش روپ ہو جاتے ہین۔ ہے رامجی یہ سب برہم گیانی کو ایک ستا بھاستی ہے
کیونکہ دوسرا کچھ بنا نہین بھرم سے جگت بھاستا ہے اسمین جب طرح طرح کی باسنا ہوتی ہے تب اپنی اپنی
باسنا کے موافق جگت کو دیکھتا ہے اس سے تم جاگو اور باسنا کے پنجڑے کو کاٹ کر آتم پد کو پراپت ہو، ہو
ہے رام جی اگیان سے جو آتم پد کی طرف سے سوئے پڑے ہین اور باسنا کے پنجڑے مین پڑے
ہین اُن اگیانیون کی طرح تم نہونا۔ اگیان سے جیو کا ناش ہوتا ہے جو کچھ جگت دیکھتے ہو سو سب
بھرم ماتر ہے۔ جیسے بانسری مین پون کا شبد ہوتا ہے تیسے ہی یہ بھی پران بایو سے بولتے دیکھ پڑتے
ہین۔ جگت بھرم ماتر ہے۔

سرگ ایک سو ستر۔ سپت پرکار جیو سرشٹ برنن

بشسٹھ جی بولے کہ ہے رام جی سب جگت مین سات طرح کی سرشٹ ہے اور سات ہی طرح کے
جیو ہین۔ اُنکو تم الگ الگ سنو۔ ایک سوپن جاگرت ہین دوسرے سنکلپ جاگرت ہین تیسرے
کیول جاگرت ہین چوتھے چرجاگرت ہین پانچوین درڑھ جاگرت ہین چھٹے جاگرت سوپن ہین اور ساتوین
جھین جاگرت ہین۔ شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون آپ نے جو یہ سات طرح کی سرشٹ کہی
سو بودھ کے نمت مجھ سے کھولکر کہیے۔ یہ ایسا ہے جیسے ندیون کے جل کا سمندر مین بھید ہو اور اُنکا پوچھنا بھی
ایسا ہی جیسے ایک جل سے پھینا اور بدبدے اور ترنگ بایو سے ہوتے ہین اسلیے بستار سے کہیے۔ بشسٹھ جی
بولے کہ ہے رام جی ایک تو یہ ہے کہ کسی جیو کو کسی کلپ مین اپنی جاگرت مین سکھیپت ہوئی اور اُسمین
جو سپنا ہوا تو ہماری جاگرت کا جگت بھاس آیا اور وہ اُسکو شبد ارتھ سنجگت ستا جانکر گرہن کرنے لگا
تو اُسکے سوپن مین ہم سوپن نہ رہے پرنت اُسکے نشچے مین نہین کیونکہ وہ اپنی جاگرت مانتا ہے یہ ہمارا اور
اُسکا کلپ ایک ہو گیا ہے ابھی سے وہ بھی جاگرت جانتا ہے اور پورب کلپ مین بھی اُسکا شریر جہان کہین تھا
تھا پرنت سو یا پڑا تھا۔ شری رامچندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون جب وہ پرش اپنے کلپ مین جاگتا ہے تب
یہ اُسکو کیا بھاستا ہے اور جب وہ جاگے اور وہان کلپ کا پرلے ہو تب اُسکے شریر کی کیا اوستھا ہو۔ اور جو
یہان اُسکو گیان پراپت ہو تو اُس شریر کی کیا اوستھا ہو۔ یہ آپ سلسلہ سے کہیے۔ بشسٹھ جی بولے کہ ہے
رامجی جو وہ پرش اپنے کلپ مین جاگے تو یہ جاگرت اُسکو سپنا بھاسے اور جو وہان نہ جاگے اور اُس کلپ کا پرلے
ہو تو وہ جیو ویسی ہی چیشٹا کرے۔ جو گیان کی پراپت ہو تو اُس شریر اور اِس شریر کی باسنا اکٹھا ہوکر نربان ہو جاوے اور
جو گیان نہ پراپت ہو تو اُس جیو کے شریر کو تیاگ کر اور جگت بھرم بھاس آوے۔ آپکو پہلے کیطرح جانے یا نہ جانے
پرنت جگت بھرم بنا گیان کے نہین مٹتا۔ ہے رام جی یہ اور وہ دونون برابر ہین۔ برہم ستا سب جگہ برابر ہی پرکاشتی
ہے۔ ہے رامجی جیسے گوبر مین مچھڑ ہوتے ہین تیسے ہی یہ جیو بھی بھرم سے پھرتے ہین یہ جاگرت کہی۔ سوپن

مین جو جاگرت ہی اُسکا نام سنوپن جاگرت ہی - پرش بیٹھا ہوا ور ایک ایسی چت کی برت ٹھہر جاوے پر نیند نہ آئی ہو
اور اُسمین جو منو راج ہوا ور اُس منوراج مین جگت ہو کر اُسی مین درڑھ باسنا ہو جائے اور پہلے کی باسنا
بھول جائے یہ ستا بھاسے اور اُسمین منوراج کا شریر رچے اور وہی ادھ بھوگتا درڑھ ہو جاوے تو اسکا
نام سنکلپ جاگرت ہی آدپرماتم تتو سے پھرا اور نشچے آتم پد مین جو اور جگت بھاست ہوا اسکو سنکلپ پاتر
جانا اُسکا نام کیول جاگرت ہی - آدپرماتم تتو سے پھرتا ہوا اُسمین سرشٹ ہوئی اور اُسکو ست جانکر گرہن
کیا اور سوروپ کا پرماد ہوا اور آگے پھر چتا تر کو پرابت ہوا اسکا نام چر جاگرت ہی - جب اُسمین بہت
پکی باسنا ہوئی اور پاپ کرم کرنے لگا اُسکے بس ہو کر استھاور جون پائی (یعنی درخت وغیرہ) تو اُسکا
نام گھن جاگرت اور سکھپت جاگرت ہی - جب اسمین سنتون کی سنگت اور ست شاسترون کے بچار سے
بودھ پرابت ہوتا ہی تب یہ جاگرت اُسکو سپنا ہو جاتی ہی اسکا نام سوپن جاگرت ہی - جب بودھ مین درڑھ
استھت ہوتی ہی تب اُسکو تریا پد کہتے ہین اسکا نام چھین جاگرت ہی - جب اس پد کو پرابت
ہوتا ہی تب پرم آنند کو پرابت ہوتا ہی - ہے رام جی یہ سات طرح کی سرشٹ اور جیو مین نے
تم سے کہے ہین اُنکو بچار کر دیکھو کہ تمھارا بھرم مٹ جائے یہ بھی کیا کہنا ہی کہ یہ جیو ہی اور یہ سرشٹ ہی
سب برہم ستا ہی دوسرا کوئی ہوا ہی نہین من کے پھرنے سے یہ جگت بھاستا ہی جب من کو
استھر کر کے دیکھو گے تب سب شونیہ ہو جائے گا اور شون بھی نہ رہ کر شون کا کہنا بھی نہ رہے گا
اِس گنتی کو اُسمرن کر و لیکنے یاد رکھو -

سرگ ایک سو اکہتر - سرب شانت اُپدیش برنن

شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون آپ نے جو کیول جاگرت کی اُتپت اکارن اور اکرم
اور بودھ ماتر مین کہی سو اسمبھو یعنی غیر ممکن ہی - جیسے آکاش مین برچھ نہین ہو سکتا تیسے ہی آتما مین سرشٹ
نہین ہو سکتی کیونکہ آتما نراکار ہی اور نشکر ہی وہ نہ سمواے کارن ہی نہ نمت کارن ہی - جیسے مٹی گھٹ
آدک کا کارن ہوتی ہے - تیسے ہی آتما سرشٹ کا سمواے کارن بھی نہین کیونکہ ادویت ہی اور جیسے
کمھار گھٹ آدک کا نمت کارن ہوتا ہی تیسے ہی آتما سرشٹ کا نمت کارن بھی نہین کیونکہ نشکریہ ہی اس اکارن
اور اکرم والے مین سرشٹ کیسے ہو سکتی ہی - بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی تم دھن ہو اور اب
تم جاگے ہو - آتما مین سرشٹ بالکل نہین ہی کیونکہ وہ نربکار اور نشکر ہے ہی وہ نہ بھیتر ہی نہ باہر
ہی نہ نیچے ہی نہ اوپر ہی کیول بودھ ماتر ہی اور اُسمین نہ کوئی آد ہی نہ کوئی انت ہی کیول بودھ ماتر اپنے
آپ مین استھت ہی - جیسے سورج کی کرنون مین جل کلپت ہی تیسے ہی آتما مین جگت متھیا ہی
ہے مہا بدھمان آتما اکارن روپ ہی اُسمین کارج روپ جگت کیسے ہو اُسمین جگت کچھ نہین پیدا
ہوا - اُسکے ابھاو سے سب کا ابھاو ہی - نہ کچھ اُپجا ہی نہ بھاستا ہی اُپدیش اور اُسکا ارتھ ادویت
(فرض کیا گیا ہی) اور کچھ ہی نہین - ادویت شبد بھی جگیاسی کے جتانے کے لیے کہا ہی - ہی کچھ نہین

آتما سدا ادویت روپ ہی شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون جو آتما مین سرشٹ ہی ہی نہین تو پنڈاکار
کیسے بھاستے ہین انکو کسنے رچا ہی اور من بدھ اندریون کا بھان کیا ہوتا ہی چیتن کو اسنیہہ اور راگ سے
کس نے موہت کیا ہی اور آتما مین آبرن کیسے ہوتا ہی سو مجھ سے سمجھا کر کہیے بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی
نہ کوئی پنڈ ہی نہ کسی نے انکو کیا ہی نہ کوئی بھوت ہی نہ کسی نے انکو موہت کیا ہی نہ کسی کو آبرن کیا ہی
بھرم سے آبرن بھاستا ہی جو آتما کو آبرن ہوتا تو کسی طرح سے تو ناش ہوتا پر جب کہ آبرن ہی نہین
تو ناش کیسے ہو۔ ہے رام جی جسکو آبرن ہوتا ہی اُسکا سوروپ ایک اوستھا کو تیاگ کر دوسری
اوستھا کو گرہن کرتا ہی پر آتما تو سدا گیان سوروپ ہی اُس سے الگ دوسری اوستھا کو کبھی نہین پراپت
ہوتا سدا اجیون کا تیون ہی۔ اُسمین من بدھ آدک بھی کچھ نہین ہی تب موہ کہان اور آبرن کہان شدا
ایک رس آتم تتو ہی۔ گیانی کو ایسا ہی بھاستا ہی اور اگیانی کو طرح طرح کا جگت بھاستا ہی۔ وہ آتما گیان کال
مین اور اگیان کال مین ایک رس ہی پر اسمین دو درشٹ ہوتی ہین۔ گیان درشٹ سے تو سرب آتما ہی اور اگیان
سے طرح طرح کا جگت بھاستا ہی۔ ہے رامجی جیسے ایک سمدر سے انیک ترنگ اور ببدبدے اٹھتے اور
مٹتے ہین پر اُنکا اُٹھنا اور مٹنا جل ہی مین ہی جل سے الگ نہین تیسے ہی جتنے بکار اور اچھا بھاستے ہین سو سب
آتما ہی مین ہوتے ہین دوسری کچھ بستو نہین۔ بکار اور ابکار سب پرماتم تتو ہی جیسے سمدر مین لہرین اور ببدبدے
پر نام سے ہوتے ہین۔ آتما سدا اجیون کا تیون ہی اور طرح طرح کے روپ بھاستے ہین سو سبھی وہی روپ ہی جیسے
سبرن مین طرح طرح کے بھوکھن ہوتے ہین سو سب سبرن ہی ہین دوسری کوئی چیز نہین ہی بھرم سے طرح طرح کے
نام ہوتے ہین۔ جیسے کوئی پرش جاگرت بیٹھا ہو اور اُسکو نیند آنے سے سوپن سرشٹ بھاسنے لگے تو چاہیے
وہ جاگرت کے اگیان سے سوپن سرشٹ بھاسی ہی پر جب نیند مٹ جاتی ہی تب جاگرت ہی بھاستی ہی سو
جاگرت بھی پرماتم تتو کے اگیان سے بھاستی ہی جب اُس بد مین جاگو گے تب جاگرت بھرم مٹ جایگا۔
ہے رام جی یہ سنسار اپنے پھُرنے سے ہوا ہی۔ جب پھُرنا بڑھ ہوا تب دُکھ پانے لگا۔ جیسے بالک
اپنی پرچھائین مین بیتال کلپ کر آپ ہی دُکھ پاتا ہی تیسے ہی جیو اپنے پھُرنے سے آپ ہی دُکھ پاتا ہی
جب آتم بودھ ہوتا ہی تب سنسار بھرم نبرت ہو جاتا ہی۔ ہے رامجی یہ سنسار جو رس سنجگت بھاستا ہی
سو بھاونا ماتر ہی جب یہی بھاونا اُلٹ کر آتما کی طرف آوے گی تب جگت بھرم مٹ جایگا۔ وہی
اور اندری آدک جو آتما کے اگیان سے پھُرے ہین اور اُن مین اہنکار ہوا ہی سو آتم بھاونا سے
نبرت ہو جاے گا۔ جیسے برسات مین میگھ بہت ہوتے ہین اور جب شرد کال آتا ہی تب سب نشٹ
ہو جاتے ہین تیسے ہی جب بودھ روپی شرد کال آتا ہی تب اناتم مین آتم ابھمان روپی میگھ نشٹ ہو جاتا ہی اور
پرم نرملتا پرگٹ ہوتی ہی۔ ہے رامجی جتنا جگت پنڈ روپ ہو کر بھاستا ہی سو سب آتما کا ساکشات کار ہوگا
تب پنڈ بدھ جاتی رہے گی اور سب جگت آکاش روپ ہو جایگا۔ جیسے شرد کال مین میگھ کی گھنتا جاتی رہتی
ہی اور آکاش روپ ہو جاتا ہی۔ ہے رامجی یہ بھرم کی گھنتا تب تک بھاستی ہی جب تک سوروپ سے
سکھیت کی طرح ہی۔ جب جاگے گا تب سب جگت آکاش روپ ہو جایگا جیسے سپنے سے جاگ کر سوپن

جگت آکاش روپ ہو جاتا ہی - ہے رامجی یہ بکار اور چھوبھ اور طرح طرح کے روپ پرماد سے بھاستے ہین جب آتم بودھ ہوتا ہی تب سب چھوبھ اور بکار مٹ جاتے ہین اور سب جگت ایک ہوکر دویت بھاؤ مٹ جاتا ہی جیسے جلتی ہوئی آگ مین گھی یا لکڑی یا مٹھائی جو کچھ ڈالیے سو سب ایک روپ ہو جاتا ہی تیسے ہی جب بودھ کی پراپت ہوتی ہی تب سب جگت ایک روپ ہو جاتا ہی اور جیسے طرح طرح کے بھوکھن آگ مین ڈالیے تو ایک سبرن ہی ہو جاتا ہی اور بھوکھن کی سنگیا نہین رہتی تیسے ہی جب من کو آتم بودھ مین استھت کیا تب جگت سنگیا نہین رہتی کیول پرماتم تتو ہو جاتا ہی - ہے رامجی اندریان اور جگت تب ہی تک بھاستا ہی جب تک سوروپ مین سویا ہوا پڑا ہی اور جب جاگے گا تب سنسار کی ستتا مٹ جاویگی اور اچھا بھی کوئی نہ رہے گی - جیسے کسی پرش کو سپنا آتا ہی اور جب اس سپنے سے جاگتا ہی تب سپنے کی یاد کرکی اچھا نہین کرتا کہ مکت کو پراپت ہو کیونکہ اسکی ستتا نہین بھاستی تو اچھا کیسے کرے تیسے ہی جب تک سوروپ سے سویا پڑا ہی تب تک سنسار کے پدارتھون کو متھیا نہین جانتا انکی اچھا کرتا ہی جب تم سوروپ مین جاگوگے تب سب پدارتھ برس ہو جاوینگے اور جب گیان سے جگت کو متھیا سپنے کیطرح جانوگے تب اچھا بھی نہ کروگے - ہے رام جی جیون مکت کی چیشٹا سب درشٹ آتی ہی پرنت اسکے ہردے مین جگت کی ستتا نہین ہوتی کیونکہ اسکو آتم ابھیو ہوا ہی جیسے سورج کی کرنون مین جل بھاستا ہی پر جسنے سورج کی کرنین جانی ہین اسکو جل نہین بھاستا کرنین ہی بھاستی ہین اور جسنے کرنین نہین جانی ہین اسکو جل بھاستا ہی درشٹ دونون کی برابر ہین پرنت گیانوان کے نشچے مین جگت جل کی طرح کبھی نہین اور اگیانی کو جگت جل کیطرح درڑھ بھاستا ہے - ہے رام جی من روپی دیپک جلتا ہی اسمین گیان روپی جل ڈالیے تو وہ بجھ جاوے جب من بجھ جاوے گا تب اس پدکو پراپت ہوگے جہان جگت اور اہنکار کا ابھاؤ ہی وہ نہ شون ہی نہ اشون ہی اور کیول اکیول اودے اہست کبھی نہین - ہے رام جی جو پرش ایسے پدکو پراپت ہوتا ہی وہ کرنے کے سب کامون کو کرچکتا ہی اور راگ دویش سے رہت پرم شانت پدکو پراپت ہوتا ہی اسکا اہنکار نربان ہو جاتا ہی اور کیول نرباچیہ پدکو پراپت ہوتا ہی - جہان کوئی اُتھان نہین - ہے رام جی آتما مین جگت کے پدارتھ کوئی نہین پرنت من کے سنکلپ سے بھاستے ہین - جیسے کھمبھے مین چتیرا کلپتا ہی کہ اتنی پتلیان اس کھمبھے مین ہین سو اس کے نشچے مین ہین کھمبھے مین پتلیون کا ابھاؤ ہی تیسے ہی من کے نشچے مین جگت ہی آتما مین کچھ نہین بنا - جس پرش کا من سوکشم ہو گیا ہی اسکو جگت سپنا سا بھاستا ہی - جب اس نے جگت کو سپنا جانا تب وہ اچھا اور تیاگ کس کا کرے - ہے رام جی جگت تب تک بھاستا ہی جب تک سوروپ کا ساکشات کار نہین ہوتا - جب آتم ابھیو ہوگا تب جگت رس سنجگت کبھی نہ بھاسے گا جیسے دھوپ اور چھایا اکٹھی نہین ہوتی تیسے ہی گیان اور جگت اکٹھے نہین ہوتے آتم گیان ہونے پر جگت کا ابھاؤ ہو جاتا ہی اور جیسے پورب کال برتمان کال مین نہین ہوتا تیسے ہی آتما مین جگت نہین - ہے رامجی یہ جگت بھرم سے بھاستا ہی اور بچار کرنے سے اسکا ابھاؤ ہو جاتا ہی درشٹا درشن درشیہ جو ترپٹی بھاستی ہی سو کلپی متھیا ہی - جیسے نِدرا دوش سے سپنے مین تینون بھاستے ہین اور جاگنے سے ابھاؤ ہو جاتے ہین

ہے رام جی جیسے منوراج کرکے تیسے ہی اگیان سے یہ بھاستے ہین اور گیان سے ترپتی کا ابھاو ہوجاتا ہی۔ اس سے اس جگت بھرم کو دیش کال جگت بھی جانو۔ تیسے ہی یہ پربت ندی من مین جگت استھت ہوتا ہی سے آدی بھرا ہی بچار کرنے سے نشٹ ہوجایگا اور تم کو تیاگ کر اپنے سوبھاو مین استھت ہو رہو۔ یہ جگت بھرم پرم شانت پراپت ہوگی۔ ہے رام جی جسکا من اپشم بھاو کو پراپت ہوا ہی وہ پرش مونی ہی وہ نردوندہ پد کو پراپت ہوا ہی اور سنسار سمدر سے پار اتر کر مون کے انت کو پراپت ہوا ہی۔ اُسکو سب جگت پہاڑ اور ندی سنیجگت لین ہوجاتا ہی۔ اگیان کے نشٹ ہونے سے یہ موجود جگت نشٹ ہوجاتا ہی کیونکہ وہ شانت اتہ کرن ہو پرم شانت روپ امرت سے ترپت ہی۔ وہ گیاوان نرآبرن ہوکر استھت ہوتا ہی۔

سرگ اکیسو نہتر۔ برہم سوروپا پرتپادن برنن

شری رامچندر جی نے کہا کہ ہے بھگون جس کرم سے بودھ آتما جگت روپ ہو بھاستا ہی سو کرم بھید کے نبرت کے ارتھ مجھ سے پھر کہیے۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی جتنا جگت دیکھ پڑتا ہی اسکا چیت مین نشچے ہوتا ہی گیاوان کو بھی چیت سے بھاستا ہی اور اگیانی کو بھی چیت سے بھاستا ہی پرنت اتنا بھید ہی کہ اگیانی جگت کو دیکھتا ہی تب ست مانتا ہی اور گیاوان شاستر کی جگت سے دیکھکر یو رہا پرارتھ کے بچار سے بھرم مار جانتا ہی یہ جگت ابدیا سے بھاستا ہی سو ابدیا بھی کچھ بست نہین۔ جیسے سورج کی کرنون مین جل بھاستا ہی سو ہی کچھ نہین تیسے ہی ابدیا کچھ بست نہین ہی جتنا استھاور جنگم جگت بھاستا ہی سو سب کلپ کے انت مین ناش ہوجاتا ہی جیسے سمدر سے ایک بوند نکال لیے تو وہ ناش ہوجاتا ہی کیونکہ بھاگ (منقسم) روپ ہی تیسے ہی مایا ابدیا ست است آدک سب سمبندھ کا ابھاو ہوجاتا ہی کیونکہ سب شبد جگت مین ہین جب جگت ہی نہ رہا تب شبد کہان رہے اور ودواستو مین نہ کچھ اپجا ہی نہ کچھ لین ہوتا ہی ایک ہی چداکاش ہی۔ جو تم کہو کہ ویہ اپجی ہی سو دیہہ اور تتو کو سپنے کی طرح جانو۔ جو تم کہو کہ جگت پرلے مین لین ہوجاتا ہی اس سے کچھ ہی تو ناش وہی ہوتا ہی جو است ہوتا ہی۔ جو تم کہو کہ است ہی تو پھر کیون اپجتا ہی تو اپجی بست بھی ست نہین ہوتی۔ جو تم کہو کہ مہاپرلے مین چداکاش ہی رہتا ہی اور وہی جگت روپ ہوکر بھاستا ہی تو جگت کوئی دوسری چیز نہین ہوا بودھ ماتر ہی اس پرکار ہو بھاستا ہی جیسے بیج اور برچھ مین کچھ بھید نہین تیسے ہی جس سے جگت بھاستا ہی وہی روپ ہی کچھ اپجا نہین اور جو اپجا نہین تو بھید اور بکار کیسے ہو اس سے بودھ ماتر ہی اپنے آپ ہی مین استھت ہی۔ کارن کارج سے رہت پرم شانت روپ اپنے آپ مین آتم ستا استھت ہی وہی جگت روپ ہوکر بھاستی ہی اور دیش کال پدارتھ بھی سب مہاپرلے روپ ہین جب مہاپرلے ہوتا ہی تب برہم دیوتا سب پدارتھ نشٹ ہوجاتے ہین اور آکاش بایو اگن جل پرتھوی کا نام بھی نہین رہتا اور ارتھ نہین رہتا کیول بودھ ماتر اور بودھ سے بھی رہت باقی رہتا ہی جو پرم شانت روپ ہی اور اسمین بانی اور من کی گم نہین کیول اچیت چنماتر ستا ہی سے اُسی کو تو جاننے والے لوگ انبھو کہتے ہین اور کوئی نہین جان سکتا

ہے رام جی جو پرش ادیا روپی نیند سے جاگا ہی وہ نرابھاس ہوتا ہی ارتھات چیت سے چیت کا سمبندھ ٹوٹ جاتا ہی اور اسکو پرم پرکاش روپ آتم پد پراپت ہوکر سو بھاؤ مین استھت ہوتا ہی اور پربھاؤ جو پرکرت ہی اسکا ابھاؤ ہو جاتا ہی۔ ہے رام جی جو کچھ جگت پربھاؤ سے الگ الگ بھاستا ہی سو سب ایک روپ ہوجاتا ہی جیسے سپنے مین سب پدارتھ الگ الگ بھاستے ہین اور جاگنے پر سب ایک روپ ہوجاتے ہین اپنا آپ ہی بھاستا ہی تیسے ہی جب آتما کا انبھو ہوتا ہی تب جگت اپنا آپ ہی بھاستا ہی۔ ہے رامجی ایک روپ تب ہو بھاستا ہی جب اور کچھ نہین بنا۔ جیسے سبرن کے بھوکھن اگن مین ڈالیے تب سب بھوکھنو کا ایک پنڈ ہو جاتا ہی اور ایک ہی روپ بھاستا ہی تیسے ہی جب بودھ کا انبھو ہوتا ہی تب ایک روپ ہوجاتا ہی۔ ہے رام جی بھوکھنون کے ہوتے ہوئے بھی سبرن ہی تھا اسی سے سب ایک روپ ہو گیا۔ تیسے ہی جب بودھ کا انبھو ہوتا ہی تب سب ایک روپ بھاستا ہی اس سے جگت کے ہوتے ہوئے بھی جگت آتما روپ ہی جگت ہی نہین اور ہوئے کی طرح بھاست ہوکر الگ الگ دیکھ پڑتا ہی جیسے سوم جل مین ترنگ ہین نہین اور بھاستے ہین تو بھی جل روپ ہین اسمیک درشٹ سے الگ الگ بھاستے ہین ہے رام جی گیانی کو جیون مکت اور بدیہہ مکت دونون برابر ہین جیسے بھوکھن کے ہوتے ہوئے بھی سبرن ہی اور بھوکھن کے ابھاؤ ہونے پر بھی سبرن ہی ہی تیسے ہی گیانی ان کو دیہہ کے ہوتے ہوئے بھی برہم ہی اور دیہہ کے ابھاؤ ہوئے بھی برہم ہی جو اگیانی ہی اسکو طرح طرح کا جگت پھرتا ہی۔ اگیانی وہی ہی جسکو من کا سمبندھ ہی۔ ہے رام جی یہ جگت الگ پھرتا ہی جیسے کاٹھ کے کھمبھ مین چتیرا پتلیان کلپتا ہی سو اور کو نہین بھاستی ہین اسی کے من مین ہوتی ہین تیسے ہی الگ الگ پدارتھ روپی پتلیان اگیانی کے من مین پھرتی ہین اور گیانون کو نہین بھاستی ہین۔ جب کاٹھ کا آدھار ہوتا ہی تب چتیرا پتلیان کلپتا ہی پر یہ آشچرج دیکھو کہ من روپی چتیرا ایسا ہی کہ آکاش مین پدارتھ روپی پتلیان کلپتا ہی اور بغیر کھودی ہی بھاستی ہین۔ ہے رام جی اور دوسرا کچھ نہین بنا۔ جیسے کسی پرش نے کاغذ پر پتلی لکھی ہو سو کاغذ روپ ہی اور کچھ نہین بنی تیسے ہی یہ جگت بھی وہی سو روپ ہی۔ ہے رام جی جب تم کو آتم پد کا انبھو ہوگا تب جتنے جگت کے شبد ارتھ ہین وے سب اسی مین بھاسین گے۔ جیسے جس نے سبرن کو جانا اسکو بھوکھن کے شبد ارتھ سبرن ہی بھاستے ہین تیسے ہی جب آتم پد کو جانوگے تب تم کو جگت کے شبد ارتھ آتما ہی مین درشٹ آوین گے۔ ہے رام جی یہ جیو مہا سوکشم روپ ہین اور انھین اپنی اپنی سرشٹ ہی۔ جب تک پھرتا ہی تب تک سرشٹ ہی۔ جب سرشٹ پھرنا اپنی اور آتا ہی تب سب سرشٹ ایک آتم روپ ہوجاتی ہی اور آکاش کال وشا پدارتھ سب آتما ہی آتما سے الگ کچھ نہین وہ اپنے آپ مین استھت ہی جو ادویت چنماتر پد ہے۔

سرگ اکہتر۔ زبان برنن

شری رامچندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون سب تتو جاننے والون مین اتم درشٹا اور درشیہ کا سمبندھ کیسے ہوا ہی

کال مین کالتو۔ آکاش مین شونتا۔ بایو مین اسپند کیسے ہوا۔ جڑ مین جڑتا۔ بھوتون مین بھوتتا۔ سنکلپ مین
اسپند۔ سرشٹی مین سرشٹتا۔ مورت مین مورتتا۔ بھن مین بھنتا اور درشیہ مین درشٹتا کیسے ہوئے ہین سو
مجھ سے کہیے۔ کیونکہ اردھ پربدھ کو بودھ کے نمت کہنا جوگ ہے۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی برہما بشن
ردّر ایشور آدک جو سب ہین سو سب پرلے کال مین جسمین لین ہوتے ہین اُسکا نام پرلے ہے اُسکا شبد پرلے شبد
ہے اور سب نرباان ہو جاتے ہین یہ ارتھ ہے۔ ہے رام جی ایسا جو اننت آکاش ہے سو سم اور شدھ اور آدنت
بدھ سے رہت اور چیتن گھن اور ادویت ہے جہان ایک اور دو شبد بھی نہین اور جسمین آکاش بھی پہاڑ
کے برابر موٹا ہے اور ایسا سوکشم ہے کہ ہے اور نہین دونون شبدون سے رہت اپنے آپ مین استھت ہے
جیسے پتھر کی سل ہوتی ہے تیسے ہی وہ چیت کے پھرنے سے رہت ہے ایسے پرماتم تتو کا کارن سے سرشٹی
کا اُپجنا کیسے کہیے۔ جیسے آکاش اپنے آپ مین استھت ہے تیسے ہی برہم اپنے آپ مین استھت ہے
ہے رام جی ایک پل بھر کے پھرنے سے جو برت انیک جوجن تک جاتی ہے اُسکے بیچ جو ابھو
کرنے والی ستا ہے اُسمین تم استھت ہو کر دیکھو کہ جگت اور اُسکی اُتپت کہان ہے۔ ہے رامجی
اُتپت جو ہوتی ہے سو سمواے کارن اور نمت کارن سے ہوتی ہے پر آتما نراکار ادویت اور سنماتر ہے
نہ سمواے کارن ہے نہ نمت کارن ہے اس سے آتما اچیت ہے ارتھات سوروپ سے کبھی نہین گرتا تو
سمواے کارن کیسے ہو اور نمت کارن بھی نہین کیونکہ نراکار ہے اس سے آتما مین جگت کوئی نہین
بھرم ماتر ہے اور ابدیا سے بھاستا ہے۔ جو بست ہو نہین اور پرتچھ بھاسے اُسکو ابدیا سے جانو۔ ہے
رام جی برہم ستا سدا اپنے آپ مین استھت ہے۔ جل مین جو ترنگ اور چکر اُٹھتے ہین سو جل روپ
ہین جل سے الگ کچھ نہین۔ جب تم اپنے آپ مین استھت ہوگے تب جگت کا شبدارتھ الگ نہ
بھاسے گا کیونکہ دوسری بست کچھ ہے نہین۔ ہے رام جی برہم اموُرت ہے اُسمین یہ مورت کیسے پیدا ہو یہ بھرم
ماتر ہے۔ جو بست کارن سے اُپجی ہوتی ہے وہ ست ہوتی ہے اور جو کارن بنا دیکھ پڑے اُسکو بھرم ماتر جانو
جیسے آکاش مین دوسرا چندرما بھاستا ہے اُسکا کارن کوئی نہین اس سے متھیا بھرم سے بھاستا ہے تیسے ہی
یہ جگت متھیا ہی ہے بچار کیے سے نہین رہتا۔ ہے رامجی آکاش کال آدک جو پدارتھ ہین سو سب شون ہین
آتما مین نہ اُدے ہوئے ہین نہ است ہوتے ہین جیون کا تیون آتما ہی استھت ہے۔

سرگ ایک سو چوہتر۔ دویت ایکتا پرتپادن برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی جیسے آکاش اپنی شونتا مین استھت ہے تیسے ہی برہم روپی آکاش اپنے
آپ مین استھت ہے سو کیسے کسی کا کارن ہو۔ کارن اور کارج تو تب ہوتا ہے جب دویت ہوتا ہے اور آد اور انت ہوتا
ہے پر آتما تو ادویت اچیت اور نرگن ہے اُسمین ارمبھ کیسے ہو۔ ہے رامجی جو کچھ جگت تمکو بھاستا ہے سو سب کاٹھ کی طرح
مون ہے ارتھات وہان من کا پھرنا نہین ہے۔ ہے رام جی جو کچھ دویت بھاستا ہے سو سب بھرم ماتر ہے جو کچھ ہوا ہے
تو گیانی کو بھی پرتچھ ہوتا پر گیان کال مین نہین بھاستا ہے اس سے بھرم ماتر ہے۔ ہے رام جی

پرتھوی جل آدی جو پدارتھ ہین اُنکا پھُرنا سپنے کی طرح ہی۔ جیسے سپنے مین چیشٹا ہوتی ہی سو پاس بیٹھے کی نہین بھاستی کیونکہ ہی نہین تیسے ہی سرشٹ اکارن سنکلپ ماتر ہی۔ ہے رام جی جیسے خرگوش کے سینگ کا کارن کوئی نہین تیسے ہی جگت کا کارن کوئی نہین جو کچھ ہو تو اُسکا کارن بھی ہو پر جو کچھ ہوہی نہین تو کسکا کارن کون ہو۔ شری رامچندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون جیسے بٹ کے بیج مین برچھ کا اُبھاؤ ہوتا ہی پر کال پاکر بیج سے برچھ ہوآتا ہی تیسے ہی اس جگت کا کارن پرمان کیون نہوا۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی سوکشم مین استھول سنکلپ ماتر ہوتا ہی مین بھی کہتا ہون کہ سوکشم مین استھول ہوتا ہی پرنت سنکلپ ماتر ہوتا ہی کچھ ست نہین ہوتا جو کہیے کہ ست ہوتا ہی تو نہین ہوسکتا۔ جیسے رائی کے کنکے مین سُمیر پربت کا ہونا نہین ہوسکتا تیسے ہی سوکشم پرمان سے جگت کا پیدا ہونا نہین ہوسکتا۔ ہے رام جی سوکشم پرمان کا کارج بھی جگت تب کہا جاے جب سوکشم اَنُ بھی آتما مین پایا جاے۔ آتما تو ادویت ہی اور اُسمین ایک اور دو کہنے کا ابھاؤ ہی۔ آتما مین جاننا بھی نہین کیول آتم تتو ماتر ہی۔ اور آدھار آدھیئی سے رہت ہی۔ بیج تب اُگتا ہی جب اُسکو جل دیتے ہین اور رچھا کرنے کا استھان ہوتا ہی پر آتما آدھار آدھیئی سے رہت کیول اپنے بھاو مین استھت ہی اور ادویت ستّا ماتر ہی جیسے بانجھ کے پتر کا کارن کوئی نہین تیسے ہی جگت کا کارن کوئی نہین۔ جو بانجھ کے پتر ہی نہین تو اُسکا کارن کون ہو تیسے ہی جگت ہی نہین تو پھر ہم اُسکا کارن کیسے ہو۔ جسکو تم درشیہ کہتے ہو سو درشٹا ہی درشیہ روپ ہوکر استھت ہوا ہی۔ ہے رام جی جیسے سورج کی کرنون مین جل آبھاس ہوکر استھت ہی تیسے ہی برہم ہی جگت روپ ہوکر درشٹ آتا ہی درشیہ بھی کچھ دوسری بست نہین۔ جیسے سمدر ہی ترنگ اور آبرت (بھنور) روپ ہوکر بھاستا ہی تیسے ہی اننت شکت ہوکر پرماتم ستّا ہی استھت ہی۔ ہے رام جی مین اور تو آدی جگت کے پدارتھ سب پھُرنے ماتر ہین۔ جیسے سنکلپ نگر ہوتا ہی جو من سے رچا ہی تیسے ہی یہ جگت آتما مین کچھ بنا نہین کیول برہم اپنے آپ مین استھت ہی ہم کو تو سدا وہی بھاستا ہی۔ ہے رام جی آتما مین نہ یہ جگت اُدے ہوتا ہی نہ است ہوتا ہی سدا جیون کا تیون نرمل شانت پد ہی۔ یعنی سواے آتما کے اور کچھ نہین ہی۔

سرگ ایک سو اسّی پرم شانت نربان برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی جگت کا بھاؤ ابھاؤ جڑ چیتن استھاور جنگم سوکشم استھول اشبھ شبھ کچھ ہوا نہین تو مین تم سے کیا کہون کہ یہ کارج ہی اور یہ اسکا کارن ہی۔ یہ ہوا ہی نہین تو پھر کارن کارج کیسے ہو جو سب دیش کال سب بست ہو تو کارن کارج کیسے ہو آتما کیول اپنے آپ مین استھت ہی اور جو ہی اور نہین کیطرح استھت ہوا ہی اُسمین سمبیدن اور اُسکے پھُرنے سے جگت بھاستا ہی وہ پھُرنا چیتن ماتر کا برت ہی اور اُس برت سے جگت بھرم ہوا ہی۔ جب ہی پھُرنا اُلٹ کر اپنی طرف آتا ہی تب جگت بھرم مٹ جاتا ہی اور جب پھُرتا ہی تب دھیان اور دھیاتا اور دھیئی روپ ہوکر استھت ہوتا ہی اسیکا نام جگت ہی اور اسی مین بندھ

اور مکت ہوتا ہی آتما مین نہ بندھ ہی نہ مکت ہی۔ ہے رام جی جب لہر بہت ہوکر بہتی ہی تب ایک ندی ہوکر چلتی ہی تیسے ہی جب باسنا بردھ ہوتی ہی تب جگت روپ ہوکر استھت ہوتی ہی اور جگت بھاستا ہی جب ایسی باسنا بردھ ہوتی ہی تب راگ دویش سنکلپ کے بندھن مین پڑتا ہی اور جب باسنا چھین ہو جاتی ہی تب جگت کا ابھاؤ ہوکر نرمل آتما بھاستا ہی جیسے شرد کال مین آکاش نرمل ہوتا ہی اس سے بھی ادھک نرمل بھاستا ہی۔ ہے رام جی جیو جو بکلجاتا ہی سو مرتا نہین۔ مرا ہوا تو تب کہا جاے جب بالکل مٹجاے اور نہ جانا جاے اس سے یہ مرتا نہین کیونکہ پھر جگت بھاستا ہی یہ مرنا سکھپت کی طرح ہوا۔ جیسے سکھپت سے جاگنے پر جگت بھاستا ہی اور وہی چیشٹا کرنے لگتا ہی اور جیسے سپنا اور جاگرت ہوتا ہی تیسے ہی مرنا اور پیدا ہونا بھی ہی۔ جو مرنے کا شوک اپجے تو جینے کا سکھ بھی مانیے اور جو جینے کا سکھ اپجے تو مرنے کا شوک بھی مانیے۔ دونون اوستھا شریر کی برابر ہی اپجی ہین جب یہ اوستھا شریر کی جانوگے تب تمھارا ہردے شیتل ہو جائیگا۔ جب بھیدن بالکل نہ پھرے تب پرم شانت پراپت ہوتی ہی۔ دھیان دھیاتا دھییے تینون کا ابھاؤ ہو جاتا ہی اور راگیان بھی نہین رہتا۔ جب ایسا ابھاؤ ہوتا ہی تب پیچھے اجل نرمل پد رہتا ہی ہے رام جی اب بھی نرمل پد ہی پرنت بھرم سے پدارتھ ستا بھاستی ہی۔ جیسے نیند کے دوش سے کیول انبھو مین پدارتھ ستتا ہوکر بھاستی ہی اور جاگنے پر کہتا ہی کہ کیول بھرم ہی تھا تیسے ہی اس جگت کو بھی بھرم ماتر جانو۔ پرماد سوروپ کے پرماد سے یہ جگت بھاستا ہی اور سوروپ مین جاگنے سے اسکا ابھاؤ ہو جاتا ہی۔ ہے رام جی جیسے سپنے مین جیو اتہو تا ہی راج دیکھتا ہی تیسے ہی تم اس جگت کو جانو۔ اسکا پھرنا ہی اسکو بندھن کا کارن ہی۔ جیسے گسواری آپ ہی استھان بناکر آپ ہی پھنس مرتی ہی اور جیسے شراب پینے والا شراب پی کر منھ سے اورکا اور بولتا ہی اور اس سے بندھمان ہوتا ہے جیسے جیو اپنے سنکلپ سے ہی بندھتا ہی اور جب سنکلپ مٹ جاتا ہی تب پرم آنند کو پراپت ہوتا ہی اور نرمل شانت اُدے ہوتی ہی۔

سرگ ایکسو چھہتر ۱۷۶ - آکاش گیتی لٹ بششٹھ سمادھ برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی جہان آکاش ہوتا ہی وہان شونتا بھی ہوتی ہی۔ جہان اوکاش ہوتا ہی وہان آکاش بھی ہوتا ہی اور جہان آکاش ہی وہان پدارتھ بھی ہوتے ہین جہان چیتن ستا ہی وہان سرشٹ بھی بھاستی ہی پر بنی کچھ نہین اور سدا رہتی ہی۔ جیسے سورج کی کرنون مین جل کبھی نہین پیدا ہوا اور جل سدا بھاستا رہتا ہی کیونکہ اسکا برت ہی تیسے ہی سرشٹ آتما کا برت ہی۔ جہان چیتن ستا ہی وہان سرشٹ بھی ہی اسی پر ایک اتہاس مین تم سے کہتا ہون جس کے سننے اور سمجھنے سے جنم مرن سے رہت ہو جاؤگے۔ وہ اتہاس پرم سندر اور آشچرج روپ اور چت کا موہنے والا ہی اور میرا دیکھا ہوا ہی۔ ہے رام جی ایک سمے میرا چت جگت سے گھبرا گیا تو مین نے بچار کیا کہ کسی ایکانت استھان مین جاکر سمادھ کرون کیونکہ جگت موہ روپ بیوہار سے دردھ ہوا ہی اور جتنا کچھ جاننا چاہیے وہ سب مین جانتا ہون پر بیوہار کرکے بھی شانت روپ ہو جاؤن تب مین نے یہ بچار کیا کہ نربکلپ سمادھ کرکے پرم شانت کو پاؤن اور جو آد انت مدھ سے رہت پرم آنند سوروپ اور ابناشی پد ہی اسمین بشرام کرون۔ ہے رام جی تب بھی

مین گگیان پرپت والا اور پرماتم سوروپ تھا پرنت چت کی پرپت جگت بھاؤ سے باہر ہوئی تو بیوہار سے
بھی ایکانت سمادھ کی اچھا کی کہ جہاں کوئی چھوبھ نہو وہان استھت ہو رہون۔ ایسا بچار کر کے مین آکاش
مین اڑا اور ایک دیوتا کے پربت پر جاکر بیٹھا تو وہان بہت طرح کے لشٹے بھوگ دیکھے کہ استریاں گاتی
ہین سر پر چنور ہوتے ہین مند مند پون چلتا ہی پر وہ بھی مجھکو آپات رمنیک بھاسے کیونکہ کسی کال مین کسی کو
سکھد ایک نہین اور سمادھ والے کے لیے دشمن ہین انکو برس جانکر مین پھر اڑا اور ایک پربت کی کندرا مین جو
بہت سندر تھی اور جہان ایک سندر بن تھا اور اسمین سندر پون چلتا تھا جا پہونچا۔ ایسے استھان کو مین نے
دیکھا تو وہ بھی مجھکو دشمن سا معلوم ہوا کیونکہ پنچھیون کا شبد ہوتا تھا اور پون کا اسپرش ہوتا تھا اور اور بہت سے
نگھن تھے انکو دیکھکر مین آگے چلا تو ناگون کے دیش اور سندر ناگ کنیا دیکھین اور اندریون کے بہت سندر
لشٹ بھوگ دیکھے پر مجھکو وہ بھی سانپ کی طرح جان پڑے جیسے سانپ کے چھونے سے انرتھ ہوتا ہی
تیسے ہی مجھکو وہ لشٹے بھوگ جان پڑے۔ ہے رام جی جتنے اندریون کے لشٹ بھوگ ہین وہ سب انرتھ
کے کارن ہین انہین پرنت موڑھ اور اگیانی لوگ کرتے ہین پھر مین سمدر کے کنارے گیا اور اسکے پاس
جو پھولون کے استھان تھے ان مین پھرا اور کندرا اور بن کو دیکھتا ہوا پربت اور پاتال اور دسون دشاؤنکو
دیکھتا پھرا پرنت ایکانت استھان مجھکو کہین نہ دیکھ پڑا تب مین پھر آکاش کو اڑا اور پون میگھون دیوگون
بدیادھرون اور سدھون کے استھانون کو نانگھ گیا تو آگے دیکھا کہ کئی برہمانڈ بھوتون کے اڑتے تھے ان مین
مین نے انوکھے بھوت اور طرح طرح کے استھان دیکھے پھر گرڑ کے استھان نانگھے تو کہین سورج
کا پرکاش ہوتا اور کہین سورج کا پرکاش ہی نہ بھا۔ پھر مین چندرما کے منڈل کو نانگھ گیا اور اگن کے
استھان نانگھ کر مہا آکاش مین گیا جہان اندریون کا روکنا کبھی نہ تھا کیونکہ وہان اندریون کے لشٹ کوئی نہ دیکھ پڑتے تھے
کیول ایک آکاش ہی آکاش دیکھ پڑتا تھا اور بایو اگن جل پرتھوی چار ون وہان نہ تھے۔ ہے رام جی پھر مین
اس استھان مین گیا جہان بھوت (مخلوقات) سپنے مین بھی نہ دیکھ پڑتے تھے اور سدھون کی بھی
گم نہ تھی وہان مین سنکلپ کی ایک کٹی رچی اور اسکے ساتھ پھولون اور پتون سہت کلپ برچھ
رچا اور اس کے ایک طرف مین نے چھید رکھا۔ میرا تو سوکشم سنکلپ تھا اسلیے پرتچھ موجود ہو گیا۔ اس
کٹی کو رچ کر مین نے اس مین پرویش کیا اور سنکلپ کیا کہ ایک برس تک مین سمادھ مین رہونگا اسکے
بعد سمادھ سے اترونگا ایسا بچار کر مین نے پدم آسن باندھا (یعنی پلتھی مار کر بیٹھ گیا) اور سمادھ مین استھت
ہو کر پرم شانت مین ایک برس تک استھت رہا جہان کوئی چھوبھ نہ تھا جب برس دن بیت گیا
تب وہ سمے سمادھ سے اترنے کا تھا اس لیے وہ سنکلپ آن پھرا۔ جیسے پرتھوی مین بویا ہوا بیج سمے
پاکر انکراتا ہی تیسے ہی وہ سنکلپ آن پھرا جیسے سوکھا برچھ بسنت رت مین پہلے ہرا ہوتا ہی تیسے ہی پران
پھر آنے۔ پھر جیسے بسنت رت مین پھول کھل آتے ہین تیسے ہی گیان اندریان کھل آئین اور پھر
اسپند جو اہنکار روپی پشاچ ہی سو پھر آکہ مین بششٹھ ہون اور اسکی اچھا روپی استری پھر ی۔ ہے رامجی
وہ برس مجھکو ایسے بیت گیا جیسے آنکھ کا کھولنا ہوتا ہی۔ کال بھی بہت طرح سے گذرتا ہی کسی کو تھوڑا ہی

دوقت) کبھی تھوڑا ہو بھاستا ہی بہت کال (وقت) کبھی تھوڑا ہو بھاستا ہی
بہت ہو جاتا ہی اور کسی کو بہت تھوڑا ہو جاتا ہی۔ جب سکھ ہوتا ہی تب بہت کال (وقت) کبھی تھوڑا ہو بھاستا ہی
اور جب دکھ ہوتا ہی تب تھوڑا کال بہت جان پڑتا ہی۔ ہے رام جی اس سمادھہ کا جو مین نے برنن کیا سو یہ سب
جیون مین ہی پرنت سدھ نہین ہوتی کیونکہ طرح طرح کی باسنا سے انتہ کرن میلا ہی جب انتہ کرن شدھ ہوتا ہی تب
جیسا سنکلپ کرے تیسا ہی سدھ ہوتا ہی اور میلے انتہ کرن والے کا سنکلپ سدھ نہین ہوتا۔

سرگ ایک سو ستہتر۔ بدت بید آہنکار برنن

شری رامچندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون تم تو زبان سوروپ ہو تم کو آہنکار روپی پشاچ کیسے پھرا یہ
سندیہ میرا دور کرو۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی گیانی ہو یا اگیانی ہو جب تک شریر کا سمبندھ ہی
تب تک آہنکار دور نہین ہوتا۔ جیسے جہان آدھار ہوتا ہی وہان آدھیتی بھی ہوتا ہی اور جہان آدھیتی ہوتا
ہی وہان آدھار بھی ہوتا ہی تیسے ہی جہان دیہہ ہوتی ہی وہان آہنکار بھی ہوتا ہی اور جہان آہنکار ہوتا ہی
وہان دیہہ بھی ہوتی ہی۔ ہے رام جی آہنکار بنا شریر نہین رہتا پر وہ اہنکار اگیان روپی بالک نے
کلپا ہی اور گیانی کا آہنکار نشٹ ہو جاتا ہی۔ ہے رام جی یہ آہنکار ابدیا نے کلپا ہی جو واستو مین متھیا ہو
اور بھاسے وہ ابدیا ہی اور جو ابدیا ہی متھیا ہی تو اسکا کارج آہنکار کیسے ست ہو یہ کیول متھیا بھرم سے
ادے ہوا ہی۔ جیسے بھرم سے برچھ مین بیتال بھاستا ہی تیسے ہی بھرم سے اہنکار روپی بیتال ادے
ہوا ہی اور اسکا کارن اچار سدھ ہی بچار کرنے سے اسکا ابھاؤ ہو جاتا ہی۔ جہان بچار ہوتا ہی وہان ابدیا
نہین رہتی۔ جیسے جہان دیپک ہوتا ہی وہان اندھکار نہین رہتا کیونکہ دیپک کے جاگنے سے
اندھکار کا ابھاؤ ہو جاتا ہی تیسے ہی بچار کے ادے ہونے سے ابدیا کا ابھاؤ ہو جاتا ہی جو بست بچار
کرنے سے نہ رہے اسکو متھیا جانو اور جو آپ ہی متھیا ہی تو اسکا کارج کیسے ست ہو۔ اس سے آہنکار کو
متھیا جانو۔ ہے رام جی جیسے آکاش کے برچھ کا کارن کوئی نہین تیسے ہی آہنکار کا کارن کوئی نہین بین
سہت جو چھ اندریان ہین شدھ آتما ان کا بشے نہین کیونکہ وے ساکار اور درشیہ ہین۔ ساکار کا کارن نراکار آتما
کیسے ہو۔ جو کچھ آکار ہین سو سب متھیا ہین۔ جو بیج ہوتا ہی اس سے انکر پیدا ہوتا ہی تب جانا جاتا ہی کہ بیج سے
انکر پیدا ہوا ہی پرنت جو بیج ہی نہو تو اسکا کارج انکر کیسے پیدا ہو تیسے ہی جو جگت کا کارن سمبیدن ہی نہ ہو
تو جگت کیسے ہو۔ جیسے آکاش مین دوسرا چندرما جو ہو تو اسکا کارن بھی مانیے اور جو دوسرا چندرما ہی نہ ہو
تو اسکا کارن کیسے مانیے۔ ہے رام جی برہم آکاش ادویت شدھ بھرنے سے رہت اچیت اور اویناشی
ہی وہ کارج کارن کیسے ہو۔ ہے رام جی پرتھوی آدک تو ابدیمان یعنے غیر موجود ہین پرنت بھرم سے
بھاستے ہین کیول شدھ آتما ہی اپنے آپ مین استھت ہی۔ جو تم کہو کہ ابدیمان ہین تو بھاستے کیون ہین
تو اسکا جواب یہ ہی کہ جیسے سپنے مین انہوتی سرشٹ بھاستی ہی تیسے ہی یہ جگت کبھی اُتپن ہوتا بھاستا ہی جیسے
بھرم سے آکاش مین برچھ انہوتے بھاستے ہین تو اس مین کچھ آشچرج نہین اور سنکلپ نگر جیسے
تو جیسا ملنا بھی ہوتی ہے پرنت اس کا سوروپ سنکلپ ماتر ہی وہ واستو مین مطلب کا کچھ

نہین ہوتا اور اپنے سمے مین نست بھاستا ہی پر جب سنکلپ کا ابھاؤ ہوتا ہی تب اُسکا بھی ابھاؤ ہوجاتا ہی اُسی
آکاش کے برچھ کی طرح ہی ۔ جیسے آکاش کے برچھ بھاونا سے بھاستے ہین تیسے ہی یہ جگت سنکلپ ماتر
ہی سوروپ سے کچھ نہین ہی جو بچار کر دیکھیے تو اِسکا ابھاؤ ہوجاتا ہی ۔ ہے رام جی شُدھ آتم تو اپنے آپ مین
اِستھت ہی وہی جگت کا روپ ہوکر بھاستا ہی دوسری لسبت کچھ نہین ۔ جیسے سپنے مین جتنے پدارتھ بھاستے
ہین سو سب انبھو روپ ہین تیسے ہی جگت بھی برہم سوروپ ہی ۔ ہے رام جی ہم کو سدا یہی بھاستا ہی تو اہنکار
کہان ہو نہ مین اہنکار رہون اور نہ میرا اہنکار ہی کیول آکاش مین اہنکار کیسے ہو ۔ ہے رام جی نہ مین
ہون اور نہ میرے کچھ پھُرتا ہی یا سب آتم ستا مین ہی ہون تو کبھی اہنکار نہ ہوا ۔ ہے رام جی ہمارا اہنکار ایسا
ہی جیسے اگن کی مورت لکھی ہوتی ہی تو اُس سے کچھ کام نہین نکلتا دیکھنے ہی بھر کو ہوتی ہی تیسے ہی گیانی کا
اہنکار دیکھنے ہی بھر کو ہوتا ہی اُسکو کرم یا بھوگ کرنے کا ابھمان نہین ہوتا اور وہ اپنے سوبھاؤ مین استھت
ہی سب گیانیون کا ایک ہی نشچے ہی کہ برہم ہی بھاستا ہی اور اہنکار نہین ہوتا ہی ۔ اہنکار رد آگے
تھا نہ اب ہی نہ پھر ہوگا ۔ بھرم سے اہنکار شبد جانا جاتا ہی ۔ ہے رام جی جب ایسا جانوگے تب
اہنکار نشٹ ہوجاے گا ۔ جیسے شرورت مین میگھ دیکھنے ماتر برکھا سے رہت ہوتا ہی ۔ تیسے ہی گیانی کا
اہنکار دیکھنے ماتر ہوتا ہی اور کی بُدھ مین بھاستا ہی پرنت گیانی کے نشچے مین نہین ہوتا ہی کیونکہ اِسکا
اہم پد تُریا مین رہتا ہی اور پرچھن اہنکار کا ابھاؤ ہوجاتا ہی ۔ جب اہنکار ناش ہوتا ہی تب اوِدیا کا بھی
ناش ہوجاتا ہی اور یہی اگیان کا ناش ہی ۔ یہ تینون پریاے ہین ۔ ہے رام جی اپنے سوبھاؤ مین
اِستھت رہوا اور پرکرت آچار کو کرو ۔ بھروسے سے پتھر کی شلا کی طرح ہو رہو اور باہر سے اندریون
کے سب کام کرو ۔ اپنے نشچے کو گپت رکھو اور سب اندریون کو اس پرکار دھارو جیسے آکاش سکو
دھار رہا ہی ۔ بھیتر سے پتھر کی شلا کی طرح ہو اور دیکھنے ماتر تم مین بھی اہنکار درشٹ آویگا ۔ جیسے اگن
کی مورت لکھی ہوئی درشٹ آتی ہی تیسے ہی تم مین اہنکار درشٹ آویگا ارتھات کچھ مطلب کا نہوگا اور
کیول برہم ستا ہی بھاسے گی اور کچھ نہ بھاسے گا ۔

سرگ ایک سو اُٹھتر ۔ برہم جگت ایکتا پرتپادن برنن

شری رامچندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون بڑا آشچرج ہی کہ تمنے اہنکار کے تیاگنے سے پرم ساتوکی کے پراپت
ہونے کا اُپدیش کیا یہ پرم وشا ہی اور راگ دویش مل سے رہت نرمل آتم ابناشی اور آدانت سے رہت ہی یہ دشا تمنے
پرم پھتّا کے ارتھ کہی ہی ۔ ہے بھگون سرب کال اور سرب پرکار اور سرب لسبت وہی پرہم ستا ہی اور سم روپ ستا
کے انبھو سے پرم نرمل ہی تو شلا کی بات کس طرح کہا سو کہیے ۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی وہ تو سرب مین سربدا اکال اور
سب سے رہت ہی پر اُسکے بودھ کے لیے مین نے تمسے شلا کا درشٹانت کہا ہی ۔ ہے رام جی ایسا استھان کوئی
نہین جہان سرشٹ نہو سب استھانون مین سرشٹ بھاستی ہی پر آد سے کچھ نہین بنا اور سربدا اکال لسبی ہے
پتھر کے بھیتر بھی انیک سرشٹ بھاستی ہین ۔ جیسے آکاش مین شونیتا ہی تیسے ہی شلا کوش مین بھی سرشٹ

لبستی ہین ۔ شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون جو سب مین سرشٹ لبستی ہو تو آکاش روپ کیون نہوئی
بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی یہی مین بھی تم سے کہتا ہون کہ جو کچھ سرشٹ ہو وہ سب آکاش روپ ہے
سوروپ مین تو سرشٹ اپجی ہی نہین سربدا آتم ستا اپنے آپ مین استھت ہو اور آکاش کی بات کیا کہنی ہو کہ
شلاکوش مین سرشٹ لبستی ہو اور آکاش روپ ہو ارتھات کچھ ہوئی نہین ۔ ہے رام جی پرتھوی مین ایسا ان لینے
ذرہ کوئی نہین جسمین سرشٹ نہ ہو ۔ ان ان مین سرشٹ ہو اور سب اور سے لبستی ہو پرنت پرمارتھ سے کچھ نہین
بناکیول آتم روپ ہو اور سب سرشٹ کہنے ہی کو ہو جیسے یہ سرشٹ بھاستی ہو تیسے ہی وہ بھی ہو جو یہ کہنے
ہی بھر کو ہو تو وہ بھی کہنے ہی بھر کو ہو اور جو یہ ست بھاستی ہو تو وہ بھی ست بھاستی ہو ۔ ہے رام جی ایسا کوئی
پانی کا بوند نہین جسمین سرشٹ نہو ۔ سب مین سرشٹ ہو اور یہ اشچرج دیکھو کہ اسکے بنا کچھ نہین اور ایسا کوئی
اگن اور بایو کا بھی کن (ریزہ) نہین جسمین سرشٹ نہو سب مین سرشٹ ہو اور آکاش روپ ہو کچھ بنا نہین برہم ستا
شدھ اپنے آپ مین جیون کا تیون استھت ہو ۔ ہے رام جی آکاش مین ایسا ان کوئی نہین جسمین سرشٹ نہو
پرنت کچھ اپجی نہین ۔ ایسا برہم ان کوئی نہین جسمین سرشٹ نہو پرنت سوروپ سے کچھ ہوئی نہین برہم ستا سدا
اپنے آپ مین استھت ہو ۔ ہے رام جی ایسا ان کوئی نہین جسمین برہم ستا نہین اور ایسا کوئی جدا ان
نہین جسمین سرشٹ نہین ۔ پر جیسے کسی نے اگن کہی اور کسی نے گرمی کہی تو اسمین بھید کوئی نہین تیسے ہی
کوئی برہم کہتا ہو کوئی جگت کہتا ہو نام دو ہین پرنت چیز ایک ہی ہو ۔ جگت ہی برہم ہو اور برہم ہی جگت ہو
کچھ بھید نہین جیسے بہتے جل کا شبد ہوتا ہو پر اسمین کچھ ارتھ سدھ نہین ہوتا تیسے ہی جگت مجھکو کچھ پدارتھ
نہین بھاستا کیونکہ دوسری بست کچھ نہین بنی ۔ تین تم اور یہ جگت سمیر آد پربت دیوتا کنر دیت ناگ آدک
سب جگت جربان سوروپ ہو آتم تو مین کچھ نہین بنا ۔ یہ بولتے اور چالتے جو بھاستے ہین ان کو سپنے
کی طرح جانو ۔ جیسے کوئی پرش سوتا ہوا اور سپنے مین اسکو طرح طرح کے جدھ ہوتے اور باجے بجتے اور
سب کام ہوتے دیکھ پڑین پر جو اسکے پاس جاگتا ہوا پرش بیٹھا ہو اسکو کچھ نہین بھاستا کیونکہ بنا کچھ نہین اور
اسکو سب کچھ بھاستا ہو تیسے ہی گیانی کے ہردے مین جگت شون ہو اور اگیانی کو بھرم سے طرح طرح کا
بھاستا ہو اس سے ہے رام جی اس جگت کو سپنے کی طرح جانکر پرکرت آچار کرو اور ہردے سے شلا
کی طرح ہو رہو کہ کچھ نہ پھرے برہم اور جگت مین ذرا بھی بھید نہین ۔ برہم ہی جگت ہو اور جگت ہی
برہم ہو اور جگت کا صاف مطلب برہم سے الگ نہین ۔

سرگ ایک سو اناسی ۔ جگت جال سموہ برنن

شری رامچندر جی نے کہا کہ ہے بھگون آپ نے آکاش کوش مین کٹی بناکر ایکسو برس کی سمادھ لگائی تو اسکے
بعد جو حال ہوا وہ کہیے ۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی جب مین سمادھ سے اترا تب آکاش مین پرم منوہر ایک
تیتری کا تان کیطرح استری کا شبد سنا ۔ تب مین نے بچار کیا کہ مین تو بہت اونچے پر آیا ہون جہان سدھون کی بھی

علم نہین اور سدھون سے بھی تین لاکھ جوجن اونچا آیا ہون - یہ شبد کہان سے آیا ایسا بچار کرمین دیکھنے لگا
تو دسو دشاؤن مین آکاش ہی دیکھ پڑا پرنت سرشٹ کا کرتا کوئی نہ دیکھ پڑا - تب مین نے بچار کیا کہ سرشٹ آکاش
مین ہوتی ہے اس سے مین آکاش ہی ہو جاؤن اور اس شبد کو پاؤن کہ کسکا شبد ہے بلکہ آکاش کو بھی تیاگ کر چدا کاش
ہو جاؤن جہان بھوتا کاش بھی کٹی کی طرح بھاستا ہے تب اسکا بھی انت بھاسیگا اور جان لونگا کہ یہ کسکا شبد ہے
ایسا بچار کرمین نے نشچے کیا کہ یہ شریر یہان رہے اور آنکھین بند رہین - تب پدم آسن باندھکر مین نے باہر کی
اندریون کو روکا اور جو اندریون کی برت شبد آدک کو لیتی تھی اسکو بھی روک لیا پھر تو بھیتر باہر کی سب برتیون
اور اہم برت کو تیاگ کر مین آکاش روپ ہو گیا - جیسے اس برہمانڈ مین آکاش کا انت نہین ملتا تیسے ہی مین اسکو
تیاگ کر چتا کاش روپ ہو گیا جسکا سنکلپ ہی روپ ہے - اسکو بھی تیاگ کر مین شدھ آکاش مین آیا پھر
اسکو بھی تیاگ کر چدا کاش مین آیا اور اس شبد کے سننے کے سنکلپ سے چدا کاش روپ ہو گیا - جیسے
سمدر مین ملا ہوا پانی کا بوند سمدر روپ ہو جاتا ہے تیسے ہی مین چدا کاش ہو گیا جو نرآکار اور نرآدھار ہے سب کو
دھار رہا ہے اور پرم آنند سوروپ اور شانت اور اننت ہے اور جس مین سب برہمانڈ پرتیبمبت ہوتے
ہین - جب مین آتم درپن مین استھت ہوا تب مجھکو اننت سرشٹ اپنے آپ مین بھاسنے لگین
جیسے سورج کی کرنون مین ترسرین (ذرہ) ہوتے ہین تیسے برہم مین سرشٹیان ہین پرنتو جیو جیو کی
اپنی اپنی سرشٹ ہے ایک کی سرشٹ کو دوسرا نہین جانتا - جیسے کئی ایک منشیہ سوتے ہون اور اپنی
اپنی سوپن سرشٹ کو دیکھین تو اسمین اپنا آکاش اور کال دیکھتے ہین اسکی سرشٹ کو یہ نہین جانتا اور اسکی
سرشٹ کو وہ نہین جانتا پرنتو گیانی سب سرشٹیون کو دیکھتا ہے تیسے ہی مجھکو سب سرشٹیان چدا کاش
مین بھاسین پر جیوون کو اپنی اپنی سرشٹ بھاستی تھی - ہے رام جی ایک سرشٹ ایسی بھاسی کہ اسمین کوئی آبرن
نہ تھا جیسے پرتھوی کے چارون طرف سمدر ہوتے ہین - کہین کہین ایک ہی بھوت کا آبرن تھا اور کہین ایسی
سرشٹ دیکھ پڑین جن مین پانچون تتو کا آبرن تھا - پہلا پرتھوی کا - دوسرا جل کا تیسرا اگن کا چوتھا بایو کا -
پانچوان آکاش کا آبرن تھا کہین ایسی سرشٹیان دیکھین جنمین چار ہی تتون کا آبرن تھا کہین ایسی دیکھین
جنکے چھ آبرن تھے - کہین دس آبرن دیکھ پڑے - کہین ایسی سرشٹ دیکھ پڑی جسکے سولہ آبرن تھے
اور کہین ایسی دیکھ پڑی جس کے چوبیس آبرن تھے اور کہین تتون کے چھتیس آبرن بہت سرشٹ دیکھین
ہے رام جی اسی طرح مین نے بے گنتی سرشٹیان چدا کاش مین دیکھین پرنتو سب آکاش روپ تھین
آتما سے الگ کوئی دوسری چیز نہ تھی - من کے پھرنے سے مجھکو سرشٹ دیکھ پڑین کیونکہ سب سنکلپ ماتر
تھین کچھ بنا نہین - جیسے دیوار پر تصویر لکھی ہوتی ہے تیسے ہی آتما روپی دیوار پر تصویر روپی سرشٹ دیکھ پڑین
کہ اپنے اپنے بیوہار مین مگن ہین - ہے رام جی ایسی اننت سرشٹیان دیکھین پر ایک کی سرشٹ کو دوسرا
نہ جانتا تھا سب اپنی اپنی سرشٹ کو جانتے تھے - جیسے انیک منشیہ ایک ہی تھے مین سووین اور اپنی اپنی سوپن
سرشٹ کو دیکھین تو بھی دوسری سرشٹ کو وے نہین جانتے - ہے رام جی کچھ سرشٹیان ایسی بھی دیکھین جہان
نہ سورج کا پرکاش تھا نہ چندرما کا پرکاش تھا نہ اگن کا پرکاش تھا اور انکے کام پڑے ہوتے تھے کہین ایسی سرشٹ دیکھی کہ

جہان سورج اور چندرما تھے اور کہین ایسی دیکھی کہ اُنکو کال کا بھی گیان نہ تھا اور نہ وہان کوئی دن تھا نہ رات تھی سدا
ایک سمان رہتے ہین۔ کہین دھاشوق روپ اندھکار ہی درشٹ آیا۔ کہین ایسا دیکھا کہ وہان دیوتا ہی رہتے ہین۔
کہین منشیہ ہی رہتے ہین۔ کہین ترجگ ہی رہتے ہین۔ کہین دیت ہی دیکھ پڑے کہین جل ہی دیکھ پڑا اور کوئی تو
نہ دیکھ پڑا۔ اور کہین ایسی سرشٹ دیکھی جہان شاستر کا بچار ہی نہین۔ کہین شاستر اور پران بپریت روپ (برخلاف)
تھے اور کہین سمان تھے۔ کہین پرلے ہوتی دیکھ پڑی کہین اُتپت ہوتی دیکھ پڑی۔ ہے رام جی اسی طرح بے انتہا
سرشٹ مین نے دیکھین پرنت جب سوروپ کی اور دیکھون تب کیول برہم روپ ہی بھاسے اور کچھ
بنا ورتنت نہ آوے اور جب سنکلپ کرکے دیکھون تب بے انتہا سرشٹ دیکھ پڑین۔ کہین ایسی سرشٹ
دیکھ پڑی جہان لڑکپن جوانی بڑھاپا کی کچھ مرجادا ہی نہین جیسے پیدا ہوئے تیسے ہی بنے رہے کہین ایسی
سرشٹ ہے جہان سورج اور چندرما کا پرکاش نہین اور اگن کے پرکاش سے اُن کے سب کام ہوتے ہین
اور کہین ایسے دیکھے کہ اوپر کو چلے جاوین اور کہین نیچے کو چلے جاوین۔ کہین ایسے دیکھے کہ جو شاستر کی
مرجادا سے کام کرین۔ کہین کیڑے مکوڑے ہی رہتے ہین اور کوئی نہین۔ ہے رام جی چتین روپی بن مین
مین نے اننت سرشٹ روپی برچھ دیکھے پرنت دوسرا اُچھ بنا نہ دیکھ پڑا سب چتین کا آبھاس ہی دیکھ پڑا
جیسے سورج کی کرنون مین جلابھاس ہوتا ہے اور بنا کچھ نہین تیسے ہی سرشٹ بنی کچھ نہین اور جیسے
آکاش مین نیلتا اور دوسرا چندرما بھاستا ہے۔ تیسے ہی انہوتی سرشٹ بھاسے جیسے مرستھل مین
جل اور گندھرب نگر کی سرشٹ بھاستی ہے تیسے ہی سمپورن سرشٹ بھاسی ہین۔ ہے رام جی برہم
روپی آکاش مین چت روپی گندھرب نے سرشٹ رچی ہے پرنت سوروپ سے الگ کچھ اُپجا نہین سب
اکارن ہے جو سموہے کارن بنا سرشٹ بھاسے اسکو بھرم ماتر جانو۔ جیسے سپنے کی سرشٹ کارن بنا ہوتی
ہے اور مطلب کی جان پڑتی ہے تو بھی اُجات جات ہے ارتھات آپھے بنا اُپجی بھاستی ہے تیسے ہی سمپورن
سرشٹ آبھاس ماتر ہے۔ ہے رام جی آبھاس مین بھی ادھشٹھان ستا ہوتی ہے جسکے آشرے سے آبھاس
پھرتا ہے سچدانند برہم سب کا ادھشٹھان ہے اور سب آتما ہی سے استھت ہے۔ برہم ستا سے الگ کچھ
نہین چتین آکر کے ہی طرح طرح کا بھاستا ہے پرنت طرح طرح کا کچھ نہین ہوا آتما ہی اپنے آپ مین سدا استھت
ہے جیسے چھیر سمدر مین باؤ سے طرح طرح کے ترنگ اُٹھتے بھاستے ہین تو بھی چھیر سمدر سے الگ کچھ نہین۔ ایسا
چھیر سمدر کا ترنگ کوئی نہین جسمین گھی نہین تیسے ہی جو کچھ پدارتھ ہین اُن سب مین برہم ستا بیاپت ہے۔ جیسے
دودھ متھنے سے گھی نکلتا ہے تیسے ہی بچار کرنے سے جگت سوروپ ہی بھاستا ہے کچھ الگ نہین دیکھ پڑتا
کیونکہ کارن کر کے کچھ نہین اُپجا پرمارتھ سے کیول آتم ستا اپنے آپ مین استھت ہے۔ پھرن روپی بھرم
سے کچھ ہوا دیکھ پڑتا ہے اور جب پھرن روپی بھرم مٹ جاتا ہے تب برہم ہی بھاستا ہے اس سے اودیا روپی
پھرنے کو تیاگ کر اپنے نربکلپ سوروپ مین استھت ہو رہو تب جگت بھرم نبرت ہو جاوے گا
ارتھات آتما ہی بھاسے گا اور کچھ نہ بھاسے گا فقط

سرگ ایک سو اسی جگت جال برنن

بسشٹھ جی بولے کہ ہے رام جی اس پرکار مین نے سرشٹ دیکھی تب پھر بچار ہوا کہ وہ شبد کرنے والا کون تھا اسکو دیکھون تب مین دیکھنے لگا تو دیکھتے دیکھتے تیتری کی ایسی آواز سنی پرنت اسکو نہ دیکھا تب پھر جو دیکھا تو شبد کا ارتھ بھاسنے لگا اور پھر دیکھا تو ایک استری دیکھ پڑی جسکا شریر سونے کی طرح تھا بہت سندر کپڑے پہنے ہوئے تھی اور سب بدن زیورون سے لدا ہوا تھا جیسے لچھمی یا بھوانی تھی ۔ جب مین نے اسکو دیکھا تب وہ میرے پاس آئی اور کہنے لگی کہ ہے منیشور ۔ اور سنسار جو مین نے دیکھا ہے وہ مجھکو سامانیہ دھرما دیکھ پڑا ہے پرنتم آتم دھرما اور سنسار سمدر سے پار ہوئے دیکھ پڑتے ہو ۔ تم سنسار سمدر سے پار ہو بیٹھے برچھ ہو جو کوئی تمھاری طرف آتا ہے اسکے تم سہارا ہو اور اسکو پار بھی اتار دیتے ہو ۔ پر اور جیو سنسار سمدر مین بہے جاتے ہین اور تم پار ہوئے ہو اس سے تم کو نمسکار ہو ۔ ہے رام جی جب اس طرح اس استری نے کہا تب مین آشچرج مین ہوا کہ اسنے مجھکو کبھی دیکھا بھی نہین اور سنا بھی نہین تو پھر اسنے مجھکو کیونکر جانا ۔ تب مین نے یہ بچار کیا کہ یہ مایا کا کوئی چرتر ہے اور سب برہمانڈ اسی سے مجھکو درشٹ آتے ہین سو ہے رام جی ایسا بچار کر مین پھر آکاش کو اڑا تب اور سرشٹ بھاسنے لگی ۔ جیسے سپنے کی سرشٹ اور سنکلپ کی سرشٹ اور گندھرب نگر کی سرشٹ ہوتی ہے تیسے ہی یہ سرشٹ ہے واستو مین کچھ بنا نہین جیسے سپنے آدکی سرشٹ انہوتی بھاستی ہے تیسے ہی یہ جگت ہے کیول بودھ ماتر آتما اپنے آپ مین استھت ہے ہے رام جی جب مین بودھ مین استھت ہوکر دیکھون تب مجھکو آتما ہی بھاسے اور جب سنکلپ کر کے دیکھون تب طرح طرح کے جگت بھاسین ۔ کہین ناش ہوتے دیکھ پڑین اور کہین ناش ہوکر پھر پیدا ہوتے دیکھ پڑین جیسے جبل کے پتے گرتے ہین اور پھر پیدا ہوتے ہین تیسے ہی جگت پیدا ہوتے ہوئے دیکھ پڑین کہین ایسے دیکھ پڑین کہ ناش ہوکر اور کے اور پیدا ہون اور کہین پیدا ہوتے ہی دیکھ پڑین اور کہین الگ الگ سرشٹ اور الگ الگ شاستر دیکھے کہین سورج اور چندرما اور تارون کا چکر ایسا ہی پھرتا ہوا دیکھ پڑے اور کہین اور ہی طرح کا دیکھ پڑے ۔ کہین نرک کی سرشٹ دیکھ پڑے کہین سورگ کے استھان دیکھ پڑین اسی طرح بے گنتی سرشٹیان دیکھین انت ہی رودر دیکھے انت ہی برہما دیکھے ۔ انت ہی بشن دیکھے ۔ کہین پرلے کے میگھ گرجتے تھے کہین سمیر آدک پربت اڑتے دیکھ پڑتے تھے کہین برہمانڈ جلتے اور بارہ سورج تپتے تھے اور کہین ایسے استھان دیکھ پڑتے تھے جو جنمتے ہی لپشٹ ہو جاتے تھے ۔ کہین ایسی سرشٹ دیکھ پڑی کہ ایک سرشٹ مین مرا اور دوسری سرشٹ مین آیا اور دوسری سرشٹ مین مرا پھر اسی سرشٹ مین آیا ۔ کہین پرلے ہوتی دیکھ پڑی کہین جیون کی تیون سرشٹ دیکھ پڑی اور انکے پاس انکو کچھ کشٹ نہو ۔ جیسے دو پرش ایک ہی سجیا پر سوتے ہون اور دونون کو سپنا آوے تو ایک سرشٹ مین پرلے ہوتی ہو اور دوسرے کی سرشٹ جیون کی تیون رہے ۔ اسمین کچھ آشچرج نہین ہے ہے رام جی اسی طرح مین نے انت سرشٹیان دیکھین پرنت انمین سار برہم ستا ہی تھی ۔ اور سب سپنے کی طرح تھے جیسے کیلے کے

برچھ مین سار کچھ نہین نکلتا تیسے ہی اُس استھان مین سار کچھ نہ دیکھا ۔ ہے رام جی کریا کال سب جگت برہم
سوروپ ہر جیسے سمدر مین ترنگ اور بدبدے سب جل سوروپ ہین تیسے ہی سب جگت برہم سوروپ
ہر الگ نہین ۔ جیسے چھیر سمدر مین ترنگ اور چکر چھیر (دودھ) سے الگ کچھ نہین ہوتے تیسے ہی تم اور مین سب
جگت برہم ہی ہر جب مین بودھ کی اور دیکھون تب سب برہم ہی دیکھ پڑے اور جب سنکلپ کی طرف
دیکھون تو طرح طرح کا جگت دیکھ پڑے ۔ اسطرح مین نے اننت سرشٹیان دیکھین ۔ کہین ایسی سرشٹ دیکھی
کہ نیچے ہی ہر ۔ کہین گن کی سرشٹ دیکھی اور کہین ایسی سرشٹ تھی کہ جو دھرم ارتھ کو جانتی ہی نہ تھی ۔ ہے رامجی
ایک سو پچاس سرشٹیان تریتا جگ کی دیکھین جو الگ الگ تھین اور الگ ہی الگ جگت بھی تھے مین
برہما جی کے پتر بششٹھ بھی الگ الگ دیکھے جنکو میرے برابر گیان تھا اور میری ہی سی مورت تھی پھر
کوئی کوئی مجھ سے اُتم بھی تھے اور اُن سب کے آگے اُپدیش لینے کے نمت شری رامچندر جی بیٹھے تھے ۔
تریتا جگ مین انیک جگ اور انیک دواپر اور تریتا اور ست جگ دیکھے کہ سب چیتن آکاش کے
آسرے ہین ۔ ہے رام جی ہوئے بناہی یہ سب درشٹ آئے ۔ جیسے مرتھل مین جل اور آکاش مین انہوتا نیلاپن
اور رسی مین سانپ بھاستا ہر ۔ تیسے ہی برہم مین انہوتا جگت بھاستا ہر ۔ ہے رام جی من کے پھرنے
سے جگت بھاستا ہر اور من کے نہ پھرنے سے سب برہم ہی بھاستا ہر ۔ ہے رام جی جیسے سورج کی
کرنون مین اننت ترسرین (ذرہ) دیکھ پڑتے ہین تیسے ہی اننت سرشٹیان دیکھین جو ایک چیتن سے
انیک چیتن درشٹ آئے ۔ جیسے برچھ سے پھل پرگٹ ہوتے ہین تیسے ہی سنکلپ روپی برچھ سے
سرشٹ روپی پھل دیکھ پڑے ۔ جیسے ایک گولر کے پھل مین اننت مچھر ہوتے ہین تیسے ہی ایک آتم
ستا کے آسرے اننت سرشٹ سنکلپ کے پھرنے سے مجھکو دیکھ پڑین ۔ کہین مہا پرلے کے جھوکے ہوتے
تھے اور سمدر اُچھلتے تھے اُن کے ترنگ دیولوک کو گراتے تھے کہین چندرما کالا اور گرم اور سورج شیتل
دیکھ پڑتے تھے کہین ایسی سرشٹ درشٹ آئی کہ دن کو اندھیرا ہوجاتا تھا اور رات کو جیو اُلو آدک کی طرح کام کرتے
تھے اور کہین ایسی سرشٹ دیکھی کہ اُنکو رات اور دن کا کچھ گیان نہین ۔ کال کا بھی گیان نہین ۔ دھرم ارتھ
کا بھی گیان نہین جو اپنی اچھا ہو وہی کرتے تھے ۔ کہین ایسی سرشٹ دیکھی کہ پن کرنے والے نرک کو جاتے
تھے اور پاپ کرنے والے سورگ کو جاتے تھے ۔ کہین ایسی سرشٹ دیکھی کہ بالو سے تیل نکلتا تھا اور زہر
کھانے سے اَمر یعنے زندہ جاوید ہوجاتے تھے اور امرت پینے سے مرجاتے تھے ۔ ہے رام جی جیسا
کسی کا نشچے ہوتا ہر ویسا ہی آگے ہوکر بھاستا ہر یہ جگت سنکلپ ماتر ہر جیسی بھاونا ہوتی ہر ویسا ہی آگے
ہوکر بھاستا ہر ۔ کہین پتھرون مین کمل اُپجتے تھے اور کہین برچھون مین ہیرا جواہر دیکھ پڑتے تھے اور
ٹبرے پرکاش سہت آکاش مین برچھون کے بن دیکھ پڑے کہین ایسی سرشٹ دیکھ پڑی کہ میگھ کے
بادل ہی اُن کے کپڑے تھے اور کپڑے کی طرح بادلون کو پکڑ لیتے تھے ۔ کہین سر پر بوجھا لیے سب کام
کرتے تھے ۔ نداں اندھے بہرے کانے آدک طرح طرح کی سرشٹ دیکھی ۔ ہے رامجی جب مین سوروپ کی اور
دیکھون تب سب سرشٹ شون روپ دیکھ پڑے اور جب سنکلپ کی اور دیکھون تب طرح طرح کا جگت بھاسے کہین

ایسی سرشٹ دیکھ پڑی کہ وے چندرما اور سورج کو جانتے بھی نہین۔ کہین پرتھوی کی سرشٹ پرتھوی مین
اگن کی سرشٹ اگن مین۔ جل کی سرشٹ جل ہی مین دیکھی۔ کہین پانچ تتو کی سرشٹ دیکھی جیسی یہ موجود ہے اور
کہین کاٹھ کی پتلی کی طرح سرشٹ چیشٹا کرتی ہوئی دیکھی جیسی یہ موجود ہے اور بھوجن کرتی ہے اور کہین کہین پرانون
کے بنا بازیگر کی پتلی کی طرح چیشٹا کرتی ہے۔ ہے رام جی جب مین نے ایسی سرشٹ دیکھی تب مین مہاکاش
مین اننت جوجنون تک چلا گیا پرنت ایک آکاش ہی دیکھ پڑتا تھا اور کوئی تتو نہ دیکھ پڑا۔ پھر ایسی سرشٹ
دیکھی کہ وے کھانا پینا آدسب کرم بیتال کی طرح کرتے تھے پرنت دیکھ نہ پڑتے تھے۔ جیسے بیتال
سب کرم کرتے ہین پرنت دیکھ نہین پڑتے تیسے ہی وے دیکھ نہ پڑتے تھے۔ کہین ایسی سرشٹ
دیکھی کہ جہان مین اور تم کی کلپنا کبھی نہین کیول نشچیت بدھ تھا۔ اور کہین ایسی سرشٹ دیکھی کہ اُنکے من ہی
نہ تھا اور کہین اہنکار کی سرشٹ دیکھی اور کہین ایسی سرشٹ دیکھی کہ وے سب مین آتم بھاونا کرتے تھے کہین سب اپنا آپ
ہی جانین اور بھید بھاونا کسی کی نہ کرین۔ کہین ایسی سرشٹ دیکھی کہ سب موکش کی اِچھا سے سوہتے تھے
کہین ایسی سرشٹ دیکھی کہ جو آپکر ناش ہو جاوین جیسے ناخن اور بال ہوتے ہین اور کہین ایسے دیکھے
کہ جو بہت دنون تک رہین۔ ہے رام جی اس طرح مین نے بہت سی سرشٹیان دیکھین جو انہونی ہی
پھُرتی ہین اور سنکلپ ماتر ہین۔ جب سنکلپ مٹ جاتا ہے تب جگت کا بھرم بھی مٹ جاتا ہے۔ چیت
کے اسپند سے سب جگت جال دیکھے پر واستو مین اوپر گیا اور نیچے گیا اور سب دشاؤن مین پھرا
پرنت سب چیتن روپی سمدر کے بدبدے دیکھے اور کچھ نہ بھاسا۔

سرگ ایکسو اکیاسی ۱۸۱۔ بودھ جگت ایکتا پرتپادن برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی چدآکاش برہم اپنے آپ مین استھت ہے جیسے جل اپنے جل بھاؤ مین
استھت ہے اور اُسمین جو چیتن اُنمکھتو ہوتا ہے منیشور لوگ اُسکو چدآکاش کہتے ہین۔ اُس من مین سنکلپ
بکلپ پھُرنے سے جو اننت کوٹ برہمانڈ بنگئے ہین اُنکا نام بھوتاکاش ہے۔ من سے اُپجے ہین اس
کارن اُنکا نام بھوتاکاش ہے یہ سنکلپ ماتر ہین آتما سے کچھ الگ نہین۔ شری رام چندر جی نے پوچھا
کہ ہے بھگون یہ جو سنکلپ ہے کہ برہما جی کے دن مین بھوت (جیو) پیدا ہوتے ہین اور راتمین
پرلی ہو جاتے ہین اور جب مہاپرلی ہوتا ہے تب کوئی جیو نہین رہتا سب برہم ستا مین ملجاتے ہین اور
سب جیون مکت ہو جاتے ہین کیول سوکشم برہم ہی باقی رہتا ہے تو اُس سوکشم برہم سے پھر کیسے سرشٹ
پیدا ہوتی ہے سو کرپا کرکے کہیے۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی جب مہاپرلی ہوتا ہے تب سب بھوت
نشٹ ہو جاتے ہین اور برہم ستا ہی باقی رہتی ہے اُسکو تم مانتے ہو کیونکہ تم نے بھی کہا کہ پیچھے برہم ستا
ہی باقی رہتی ہے جب تم نے مانا کہ سب کا کارن برہم باقی رہتا ہے تو وہ برہم ستا شُدھ سوروپ ہے اور
آکاش سے ادھک سوکشم ہے بلکہ آکاش کے ہزارویں حصہ سے بھی زیادہ باریک ہے۔ ہے رام جی ایسے
سوکشم برہم سے جگت کی اُتپت کیسے کہون اور جو اُتپت ہی نہین تو اُسکا پرلے کیسے ہو۔ یہ جگت جو دیکھ

پڑتا ہو سو برہم کا سروپ ہے — اپنی جو سوبھاؤ ستا ہو جسکا نام ہردے ہے جو سویہ اور جگت برہم کا روپ ہو — جیسے
سپنے مین اپنی سمبت ہی دیش کال پربت آدک روپ ہوتی ہو تیسے ہی یہ جگت سمبت روپ ہو اور اپنے
سوروپ کے اگیان سے ہونے کی طرح دکھ دایک بھاستا ہو — جیسے اپنی پرچھائین مین اگیان سے
بھوت کلپ کر بالک ڈرتا ہو پر بچار سے جب دیکھتا ہو تب وہ ڈر مٹ جاتا ہو تیسے ہی یہ جگت کچھ ایسا نہین
ہے رام جی چیتن سمبت ہی جگت روپ ہو کر بھاستی ہو اور کچھ لبت نہین جو سب وہی ہوا تو آدسرگ
(آغاز پیدائش) اور پرلے سب اسی کے انگ ہین اس سے الگ نہین — اکشت ناست — آدہراست
آد جو شبد ہین وے سب آکاش روپ ہین اور سب کا ادھشٹھان آتم ستا ہو — سب شبد برہم ہی مین ہوتے
ہین اور برہم سب شبدون سے رہت بھی ہو — جو وہ سب شبدون سے رہت ہوا تو جگت کی اُتپت اور
پرلے کیونکر کہی جاوے — آتما اچھید اداہ آدرشیہ ہو اندریون کا بشے نہین اور جگت بھی ابناشی ہو کیونکہ آتما ہی
نہین — ہے رام جی جگت بھی آتما سے الگ نہین آتما کا روپ ہی ہو اور جب کہ آتما کا روپ ہو تو بکار
کہان سے ہو — سب شبد اور ارتھ کا ادھشٹھان آتم ستا ہو اس سے جگت برہم کا روپ ہو — جیسے
انگ والا سب انگ اپنے ہی جانتا ہو تیسے ہی سب جگت برہم کے انگ ہین اور وہ سب کو
جانتا ہو — واستو مین نرمل آکاش کی طرح اور دیش کال لبت سکھ دکھ جنم مرن ساکار نراکار کیول اکیول
ناشی ابناشی آدک سب شبد اور ارتھ اسی کے نام ہین — جیسے انگ انگ والے پرش کے ہین جو
پھیلا دے تو بھی اپنا سوروپ ہو اور جو سمیٹ لے تو بھی اپنا انگ ہو تیسے ہی اُتپت اور پرلے سب
برہم کے انگ ہین الگ نہین پرنت الگ کی طرح جگت ہوا بھاستا ہو — جیسے سورج کی کرنون مین
جل کچھ ہوا نہین پرنت ہونے کی طرح دیکھ پڑتا ہو اور کرنین ہی جل ہو کر بھاستی ہین تیسے ہی آتما جگت
روپ ہو کر بھاستا ہو سو آتما کا روپ ہی ہو — ہے رام جی شدھ چنماتر برہم روپی ایک برچھ ہو اسمین جو سمبت کا پھرنا ہوا
ہو وہی ورڑھ مول (مضبوط جڑ) ہو چیت شریر روپی تھمبھ ہو لوکپال ڈالین ہین شاکھا جگت ہی پھل پرکاش ہو جس سے
جگت پرکاشتا ہو — اندھکار شیامتا ہو — پول آکاش ہو — پھولون کے گچھے پرلے ہین — گچھے کے ہلانیوالے بھونرے تشن
ترذر آدک ہین اور جڑتا چھال ہو — اس پرکار سم اور ستا آتم برہم ہو — برہمتو بھاؤ سے بھی کچھ نہین بنا سدا اپنے سوبھاؤ
مین استھت ہو — ہے رام جی جگت کا بھاؤ ابھاؤ اُتپت پرلے آدک سرب سوبھاؤ انبھو روپ برہم ہی استھت ہو
اور اسمین کوئی بکار نہین وہ کیول شدھ نرنجن آتم آکاش نرمل ہو — جیسے چندرما کے منڈل مین کچھ بھی میل
نہین ہوتی تیسے ہی آتما مین کوئی بکار نہین ہوتا نرمل آکاش روپ ہو اور آدانت مدھ کی کلنا سے رہت ہو
تو لوکپال بھرم کیسے ہو — یے سب بکار آتما کے اگیان سے بھاستے ہین جب تم ایک چت ہو کر دیکھوگے تب
جگت بھرم شانت ہو جایگا — یہ جگت بھرم پھرنے سے بھاست ہوا ہو جب پھرنا الٹ کر آتما کیطرف آویگا تب یہ جگت بھرم
مٹ جایگا — جیسے پون سے اگن جاگتا ہو اور پون ہی سے دیپک بجھ جاتا ہو تیسے ہی چت کے پھرنے سے جگت بھاستا
ہو اور جب چت کا پھرنا مٹ جاتا ہو تب جگت بھرم بھی مٹ جاتا ہو — ہے رام جی جب تم گیان درشٹ سے
دیکھوگے تب اگیان روپ پھرنے کا ترکال مین ابھاؤ ہو جاوے گا اور بندھ مکت آتما مین نہ بھاسے گی

اسمین کچھ سنشے نہین - یہ جگت جال آتما مین کچھ اُپجا نہین اگیان سے بھاستا ہے جب بچار کر دیکھوگے تب اٹھو سدھیون کا ایشورج (جاہ و جلال) تنکے کے برابر جان پڑیگا (یعنی آتم گیان کے آگے دنیا کی دولت ناچیز معلوم ہوگی)

سرگ ایکسو بیاسی - جگت ایکتا پرتپادن برنن

شری رامچندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون یہ جگت جال جو تم نے چدروپ ہوکر ایک استھان مین بیٹھکر دیکھا ہے یا سرشٹی مین جاکر دیکھا۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی مین اننت آتما سب شکت والا اور سرب بیاپی چدآکاش ہون مجھکو آنا جانا کیسے ہو۔ نہ ایک استھان مین بیٹھکر دیکھا اور نہ سرشٹ مین جاکر دیکھا۔ ہے رامجی مین چدآکاش ہون مین نے چدآکاش مین دیکھا ہے۔ ہے رام جی جیسے تم اپنے سب انگون کو سر سے لیکر پانون تک دیکھتے ہو تیسے ہی مین نے گیان کی آنکھون سے اپنے آپ ہی مین جگت کو دیکھا جو نراکار نرانگ آکاش روپ چل اور انگ سہت صرف پھرتے دیکھ پڑتے ہین واستو مین کچھ نہین کیول آکاش روپ ہین جیسے سپنے مین جگت کا انُبھو ہوتا ہے پرنت بھرنت روپ ہے بنا کچھ نہین اور جیسے برچھ کے پتے ٹہنی پھول پھل سب برچھ کے انگ ہی ہوتے ہین تیسے ہی گیان کے نیتر سے مین نے جگت کو دیکھا۔ ہے رامجی جیسے سمدر ترنگ پھینا بدبدے اور جل کو اپنے آپ ہی مین دیکھتا ہے تیسے ہی مین اپنے آپ مین جگت کو دیکھتا ہون اور اب بھی اس دیہہ مین استھت ہوکر پربت کی سرشٹ کو گیان درشٹ سے دیکھتا ہون جیسے کٹی کے بھیتر اور باہر آکاش ایک روپ ہے تیسے ہی مجھکو آگے اور اب بھی جگت آکاش روپ اپنے آپ مین دکھائی دیتا ہین جیسے جل اپنے رس کو جانتا ہے اور برف اپنی شیتلتا کو اور پون اپنے اُسپند کو جانتا ہے تیسے ہی مین نے گیان سے سرشٹ کو اپنے آپ مین دیکھا۔ جس گیان وان پرش کو شدھ بدھ مین ایکتا ہوئی ہے وہ اپنے کو سرباتما دیکھتا ہے اور جسکو آتما مین استھت ہوئی ہے وہ بیدن کو کبھی ابیدن دیکھتا ہے اور کبھی اُپجا نہین مانتا سب جیسے دیوتا لوگ اپنے اپنے استھانون مین بیٹھے ہوئے دیبہ درشٹ سے کروڑون جوجن تک اپنے پاس ہی دیکھتے ہین تیسے ہی جگت کو مین نے سرباتما ہوکر دیکھا۔ جیسے پرتھوی مین دھن اور اوکھد اور رتن سہت بدارتھ ہوتے ہین سو پرتھوی اپنے ہی مین دیکھتی ہے تیسے ہی مین نے جگت کو اپنے ہی مین دیکھا۔ شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون وہ جو کمل نینی سندر استری چھند گاتی تھی اُسنے پھر کیا کیا۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی وہ آکاش روپ ہوکر میرے پاس آئی اور جیسے بھوائی آکاش مین آکر استھت ہون تیسے ہی آکر استھت ہوئی - جیسا مین آکاش روپ تھا تیسے ہی اُسکو بھی مین نے آکاش روپ دیکھا - پہلے مین نے آکاش مین اس کارن نہ دیکھا کہ میرا شریر آدھا بھوتک تھا - جب مین چت پد ہوکر استھت ہوا تب اُس استری کو دیکھا - مین بھی آکاش روپ ہون اور وہ سندری بھی آکاش روپ ہے اور جگت جال جو دیکھے سو بھی آکاش روپ ہین - شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون تم بھی آکاش روپ تھے اور وہ بھی آکاش روپ تھی پر بات چیت تو تب ہوتی ہے جب شریر ہوتا ہے اور اُس مین بولنے کا استھان

کنٹھ (گلا) تالو ناک دانت اوٹھ اور ہردے مین پریرنے والے (تحریک کرنے والے) پران بھی ہوتے ہین
اور اُچھر کا اُچارن ہوتا ہی اور تم تو دونون نراکار تھے تمھارا بولنا اور دیکھنا کس طرح ہوا - بولنا روپ اولوک
سنسکار سے ہوتا ہی - روپ ارتھات درشیہ - اولوک ارتھات اندریان - سنسکار ارتھات من کا پھرنا -
اِن تینون بنا تمھارا بولنا کیسے ہوا - بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی جیسے سپنے مین روپ اور اولوک اور سنسکار
اور شبد اور پاٹھ اور پرسپرچن ہوتے ہین سو آکاش روپ ہوتے ہین تیسے ہی ہمارا دیکھنا اور بولنا اور آپس مین
سمباد ہوا - جیسے سپنے مین روپ اولوک سنسکار آکاش روپ ہوتے ہین اور پرتچھ بھاستے ہین تیسے ہی
ہمارا بولنا اور دیکھنا ہوا - یہ پرشن تمھارا نہین بنا کہ دیکھنا اور بولنا کیسے ہوا - جیسے آکاش مین سرشٹ دیکھی
ہی جیسے یہ سرشٹ بھی ہی اور جیسے اُنکے شریر تھے تیسے ہی اُنکے اور ہمارے شریر ہین - جیسے یہ جگت
ہی تیسے ہی وہ جگت ہی - ہے رام جی یہ آشچرج ہی کہ ست لبست نہین بھاستی اور است لبست بھاستی ہی - جیسے سپنے مین پرتھوی
پربت سمدر اور جگت بیوہار ہی نہین پرنت پرتچھ بھاستا ہی اور ست لبست انبھو روپ نہین بھاستی -
تیسے ہی ہم تم سب آکاش روپ ہین - جیسے سپنے مین جدھ ہوتے بھاستے ہین اور شبد ہوتے
ہین اور آنا جانا بھاستا ہی وہ سب آکاش روپ ہی اور ہوا کچھ نہین تیسے ہی یہ جگت بھی ہی - ہے رام جی سوپن سرشٹ کو
سمجھیا ہی کچھ بنی نہین اور جو کچھ ہی سو انبھو روپ ہی الگ کچھ نہین - جو تم پوچھو کہ سپنا کیا ہی اور کیسے ہوتا ہی تو
سنو کہ آدی پرماتم تو مین سوپن تجمن ہوا ہی سو براٹ آتما ہی اور اُس سے یہ جیو ہوئے ہین سو آکاش روپ
ہین کیونکہ براٹ آکاش روپ ہی اور یہ سب بھی آکاش روپ ہین سپنے کا درشٹانت بھی مین نے
بودھ کے لیے کہا ہی کیونکہ سپنا بھی کچھ ہوا نہین کیول آتم ماتر ہی برہم ہی اپنے آپ مین استھت ہی
ہے رام جی اُس استری کو جب مین نے دیکھا تب اُس سے پوچھا کیونکہ سنکلپ میرا اور اُسکا ایک
تھا - جیسے سپنے مین سپنا ہوتا ہی تیسے ہی ہمارا ہوا ہی - ہے رام جی جیسے سپنے کی سرشٹ آکاش روپ
ہوتی ہی تیسے ہی ہم اور تم اور سب جگت آکاش روپ ہین کچھ ہوا نہین سوپن جگت اور جاگرت جگت
ایک روپ ہین پرنت جاگرت جگت بہت دنون تک کا سپنا ہی اس سے اُسمین درڑھ بیوہار پیدا
ہوتے اور مٹ جاتے بھاستے ہین - ہے رام جی سپنے مین کبھوگ ہوتے بھاستے ہین سو بھرم ماتر ہین
نرمل آکاش روپ آتما سے الگ کچھ نہین بنا - درشیہ اور درشٹا سپنے کی طرح اُنہوتے بھاستے ہین جو
ہم تم آدک درشیہ کو من روپی درشٹا ست مانتا ہی سو دونون اگیان سے بھرم ماتر اُدے ہوئے ہین
اور جو شدھ درشٹا ہی سو درشیہ سے رہت ہی - جیسے درشٹا آکاش روپ ہی تیسے ہی درشیہ بھی آکاش روپ
ہی اور جیسے سپنے کی سرشٹ انبھو سے کچھ الگ نہین تیسے ہی یہ جاگرت جگت بھی انبھو روپ ہی - ہے رام جی
چدآکاش جو اننت آتما ہی وہ اِس جگت کا کارن کیسے ہو - جیسے سپنے کی سرشٹ کا کارن کوئی نہین تیسے ہی اِس
جاگرت جگت کا بھی کارن کوئی نہین کیونکہ ہوا کچھ نہین اور جو کچھ ہی سو انبھو روپ ہی اِس سے یہ جگت کا کارن ہی - ہے
رام جی سب جیو ساکار روپ ہین اور اُنکے سپنے کی سرشٹ جو طرح طرح کی ہی سو بھی آکاش روپ ہی کچھ آکار نہین
جو نراکار ادویت آتم ستا ہی اُسمین آدی بھاس روپ جگت پھُرا ہی تو وہ آکاش روپ کیون نہو - آپ ساکار اور نراکار

کا بھید کہتے ہین سو سنو کہ ایک چت ہی دوسرا چیت ہی۔ چت شدھ چنماتر کا نام ہی اور چیت درشیہ پھرنے کو کہتے ہین۔ جس چت کو درشیہ کا سمبندھ ہی اُسکا نام جیو ہی۔ جس چت کو اگیان سے دویت کا سمبندھ ہی اور انات مین آتم ابھمان کرتا ہی ایسا جیو سا کار روپ ہی اور اُسکے سپنے کی سرشٹ آکاش روپ ہی سو اچیت چنماتر نراکار ستا ہی تو اُسکا سپنا ابھاس روپ جگت آکاش روپ کیون نہو۔ ہے رامجی یہ جگت نراُپادان روپ ہی ارتھات کچھ بنا نہین اور چدآکاش نراکار روپ ہی۔ جیسے سپنے مین جگت بے بنا ہوتا ہی تیسے ہی یہ جگت ہی نہ اسکو کوئی نمت کارن ہی اور نہ سمواے کارن ہی پر آتما اچیت اور ادویت ہی سو درشیہ کا کارن کیسے کہیے۔ ہے رام جی نہ کوئی کرتا ہی نہ بھوکتا ہی اور نہ کوئی جگت ہی اور نہین کچھ بنا بھی نہین بنتا۔ ایسا جو گیا نوان ہی سو پتھر کی طرح مون رہتا ہی اور جب پرکرت آچار آ پڑتا ہی تب اُسکو بھی کرتا ہے۔ فقط

سرگ ایک سو تراسی - بدیا دھری لشوک برنن

شری رامچندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون وہ جو تمھارے پاس آکاش روپ استری آئی تو وہ شریر ہوے بغیر طرح طرح کے اچھر (ک چ ٹ ت آدک) کیسے بولی اور جو تم سپنے کی طرح کہو تو سپنے مین بھی آکاش ہوتا ہے وہان (ی ر ل و) آدک کیسے بولتے ہین۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی سپنے مین جو شریر ہوتا ہی سو آکاش روپ ہی اُسمین (ک چ ٹ ت) آدک اچھر کبھی نہین اُتپن ہوئے جیسے مرا ہوا کبھی نہین بولتا تیسے ہی آکاش روپ آتما مین شبد کبھی نہین ہوتا جو تم کہو کہ سپنے مین جو (ی ر ل و) آدک اچھر پربرت ہوتے ہین تو اُس کا جواب یہ ہی کہ کچھ شبد وہان ست ہوتے تو پاس کے بیٹھنے والے بھی سنتے۔ ہے رام جی پاس بیٹھنے جگت کو نہین سُنتا تو ایسا مین کہتا ہون کہ آکاش روپ ہی کچھ ہوا نہین اور جو ہوا بھاستا ہی سو بھرم ماتر کیول چنماتر آکاش کا کنچن ہی اور آکاش مین آکاش ہی استھت ہی تیسے ہی یہ جگت بھی کچھ ہوا نہین ہے رام جی جیسے چندرما مین شیاما لیتے اندھیرا اور آکاش مین برچھ اور پتھر مین پتلیان ناچتی ہوئی بھاسین تو متھیا ہین تیسے ہی اس جگت کا ہونا بھی متھیا ہی۔ ہے رام جی سپنے مین جو جگت بھاستا ہی سو چدآکاش کا کنچن ہی سو بھی آکاش روپ ہی الگ کچھ نہین۔ جیسے سپنے کا جگت آکاش روپ ہی تیسے ہی یہ جگت بھی آکاش روپ ہی اور جیسے یہ جگت ہی تیسے ہی وے جگت بھی تھے اور یہ جو آکاش ہی سو آتما کاش مین آناکاش ہی۔ جیسے سپنے کی سرشٹ بھرم سے پربرت بھاستی ہی تیسے ہی جگت بھی بھرم سے پر تچھ بھاستا ہی۔ شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون جو یہ جگت سپنا ہی تو جاگرت کیون بھاستا ہی اور جو است ہی تو ست کی طرح کیون بھاستا ہی۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی ایک مرد سمبیگ ہی۔ دوسرا مدھ سمبیگ ہی۔ تیسرا تیبر سمبیگ ہی۔ سمبیگ سنکلپ کے پرمان کو کہتے ہین۔ سو تین طرح کا ہی۔ جیسے کوئی پرش اپنے استھان مین بیٹھا ہوا منوراج سے کسی بیوہار کو رچتا ہی سو اُسکو جانتا ہے کہ سنکلپ است اور نشٹ سوانگ بناتا ہی تب جانتا ہی کہ یہ میرا سوانگ ہی اور اپنے سوروپ کو ست

جانتا ہی اسکا نام مرد سمبیگ ہی کیونکہ اپنا سوروپ نہین بھولا۔ مدہو سمبیگ یہ ہی کہ جیسے کسی پرش کو سپنا آتا ہی
تو اسمین سپنے کی سرشٹ بھاستی ہی اور ایک شریر اپنا بھاستا ہی تب اپنے شریر کو ست جانتا ہی اور جگت
کو بھی ست جانتا ہی کیونکہ سوروپ کا پرماد ہی اس سے سپنے کی سرشٹ کو اور اگے ہوئے کو بھی ست جانتا ہی اسکا نام مدہو سمبیگ
ہی کیونکہ سویا ہوا جلد ہی جاگ اٹھتا ہی اور جو سویا ہو اور جاگے نہین اسکا نام تیبر سمبیگ ہی۔ ہے
رام جی آدسنکلپ سوپن مین روپ بھاستے ہین اور اسمین طرح طرح کی سرشٹ ہو کر استھت ہی جن کو
آدسوروپ کا پرماد نہوا انکو یہ جگت مرد سمبیگ ہی کیونکہ وہ اپنی لیلا ماتر است جانتے ہین اور جن کو
آدسوروپ کا پرماد ہوا ہی وہ پھر جلد ہی جاگ اٹھتے ہین تب انکو یہ جگت است بھاستا ہی اور اس جگت
مین ست پرتیت نہین ہوتی جنکو پرماد ہوا ہی اور پھر نہین جاگے انکو یہ جگت ست ہی بھاستا ہی کیونکہ انکی
چیت کی برت کا پرمان تیبر ہو گیا ہی اس کارن اگیانی کو یہ جگت سوپن جاگرت ہو بھاستا ہی۔ جیسے سپنے
مین سپنے کی سرشٹ ست ہو بھاستی ہی۔ ہے رام جی چیت کے پھرنے کا نام جگت ہی جب چیت
بہرمکھ ہوتا ہی تب جگت ہو بھاستا ہی اور سوروپ کا اگیان ہوتا ہی اور جب اگیان ہوتا ہی تب جگت
بھرم درڑھ ہو جاتا ہی اس سے اس جگت کا کارن صرف اگیان ہی۔ ہے رام جی آتما کے اگیان سے جگت
بھاستا ہی جب آتم گیان ہوتا ہی تب جگت بھرم مٹ جاتا ہی وہ آتما اپنا آپ ہی اس سے آتم پد مین
استھت ہو رہو کہ جگت بھرم مٹ جائیگا۔ ہے رام جی اگیان سے اس جگت کی ست پرتیت ہوتی ہی
اور اسمین جیسی جیسی بھاونا ہوتی ہی تیسا ہی تیسا جگت ہو بھاستا ہی۔ ہے رام جی جس طرح یہ جگت بھرم ست
ہو بھاستا ہی سو بھی سنو کہ جو اگیانی جیو ہی وہ جب مرتا ہی تو مکت نہین ہوتا بلکہ اگیان کے بس سے جڑ
پتھر کی طرح ہوتا ہی کیونکہ چیتن روپ ہی۔ ہے رام جی جب موت ہوتی ہی تب آکاش روپ چیت
مین ہی جگت پھر آتا ہی اور اپنی باسنا کے موافق طرح طرح کا جگت ہو بھاستا ہی۔ جیسے طرح طرح کے
بیوہار رچنا کریا سہت ہو کر بھاستے ہین۔ کلپ بھر تک سب جیوون کی سب کریا انت یا ہک ہوتی ہین
جیسی ہماری ہی۔ ہے رامجی تم دیکھو کہ وہ جگت کیا روپ ہی کسی کارن سے تو نہین اپجا۔ جیسے وہ جگت
کلنا ماتر ست ہو بھاستا ہی۔ تیسے ہی اس جگت کو بھی جانو۔ ہے رام جی یہ جو تم کو سپنا آتا ہی اور اسمین
پرش پدارتھ ہین وہ بھی ست ہین کیونکہ برہم ستا سرباتمک ہی۔ ہے رامجی پربودھ ہوئے پر بھی سپنے کے
پدارتھ موجود جان پڑتے ہین اسی سے کہا ہی کہ سوپن سنکلپ اور جاگرت دونون برابر ہین۔ جیسے آگے
شکر براہمن کے پتر اندر لون اور گادھ کا درشٹانت کہا ہی انکو منوراج بھرم پرتیکھ ہوا ہی اور دیرگھ تپا کو جسکا
درشٹانت آگے کہین گے پرتیکھ سپنا ہوا ہی۔ جیو جیو پیچھے اپنی اپنی سرشٹ ہی کیونکہ سنکلپ اپنا اپنا ہی
اس سے سرشٹ الگ الگ ہی اور سب کا ادھشٹھان آتم ستا ہی۔ سب سرشٹ کا پرتیبمب آتم روپی
درپن مین ہوتا ہی اور سب سرشٹ آتما کا انبھو ہی۔ جیسے بیج سے برچھ پیدا ہوتا ہی اور اس برچھ سے اور بیج
ہوتے ہین تو بھی بچار کر دیکھو کہ بیج تو ایک ہی تھا اور سب برچھ ادک اسی بیج سے اپجے ہین تیسے ہی ایک ہی
آتما سے انیک سرشٹ پرکاشتی ہین پرنت سوروپ سے الگ کچھ نہین۔ جیسے ایک پرش سوتا ہی اور اسکو بہت

سرشٹ بھاستی ہر اور پھر سپنے مین جو بہت جیو بھاستے ہین اُنکو بھی اپنے اپنے سپنے کی سرشٹ بھاستی ہر۔
ہے رام جی جس سے آد سپنے کی سرشٹ بھاستی ہر وہ پُرش ایک ہی ہر اور اُس ایک ہی مین انیک سرشٹ
چت کے پھرنے سے ہوتی ہین تیسے ہی آتم ستا کے آشرے انیک سرشٹ پھرتی ہین پرنت سوروپ سے
کچھ ہوا نہین سب آکاش روپ ہین اور جیونکو اپنی سرشٹ اگیان سے بھاستی ہین۔ ہے رامجی جیونکو
اور سرشٹ کا گیان نہین ہوتا اپنی ہی سرشٹ کو جانتے ہین کیونکہ سنکلپ الگ الگ ہین کتنے لوگون کو ہم
سپنے کے منکھیہ ہین اور کتنے ہمکو سپنے کے منکھیہ ہین وہ اور سرشٹ مین سوتے ہین اور ہماری سرشٹ اُنکو سپنے مین بھاستی ہر تنکو ہم سپنے
کے منکھیہ ہین اور جو ہماری سرشٹ مین سوتے ہین اُنکو اور ہی سرشٹ بھاستی ہر سو ہمارے سپنے کے
منکھیہ ہین۔ ہے رام جی اسطرح آتم تتو کے آشرے انیک سرشٹ بھاستی ہین۔ جو جیو سرشٹ کو ست
جانکر پھرتے ہین وے موکش کی راہ سے الگ ہین۔ جیسے منکھیہ جو سوتا ہر تو اُسکو سپنے مین پرمان ہوتا
ہر اور اُسمین جو جیو ہوتے ہین اُنکو پھر سپنا ہوتا ہر تب اپنی سرشٹ اُنکو بھاستی ہر تو وہ انیک سرشٹ
اُنھو کے آشرے ہوتی ہین تیسے ہی ایک آتما کے آشرے انیک سرشٹ پھرتی ہین سو کئی سمان اور
کئی اردھ سمان اور کئی بلکشن بھاستی ہین پر اپنی اپنی سرشٹ کو جیو جانتے ہین جیسے ایک مندر مین دس
پرش سوتے ہون اور اُنکو اپنا اپنا سپنا آوے تو اُسکی سرشٹ کو یہ نہین جانتا اور اسکی سرشٹ کو وہ
نہین جانتا تیسے ہی یہ سرشٹ بھی اور کو نہین بھاستی کیونکہ سنکلپ اپنا اپنا ہر۔ جیسے پتھر کو پتھر
نہین جانتا اور جو انت باہک شر ہر جو یوگیشور ہین اُنکو سرشٹ کا گیان ہوتا ہر۔ ہے رام جی واستو مین
سرشٹ بھی نراکار آکاش روپ ہر جیسے سورج کی کرنون مین جل ابھاس ہوتا ہر تیسے ہی آتما مین سرشٹ
ہر اور جیسے رسی مین سانپ بھاستا ہر تیسے ہی آتما مین سرشٹ بھاستی ہر ہے رامجی واستو مین کچھ ہوا نہین سرب دا
کال اور سرب پرکار آتما ہی اپنے آپ مین استھت ہر جنکو آتما کا پرماد ہوا ہر اُنکو جگت بھاستا ہر
واستو مین جگت کسی کارن سے نہین آبھاس روپ ہر سمیک گیان ہونے سے برہم
ادویت بھاستا ہر اور اسمیک گیان سے ادویت روپ جگت ہو بھاستا ہر جیسے رسی
کے سمیک گیان سے رسی ہی بھاستی ہر اور اسمیک گیان سے سرپ بھاستا ہر تیسے ہی آتما
کے اسمیک گیان سے جگت بھاستا ہر ہے رامجی مین نے اُس دیبی سے پوچھا کہ تم کہان سے آئین اور کون ہو
تمھارا استھان کہان ہر۔ اور یہان کس نمت آئی ہو۔ تب وہ دیبی بولی کہ ہے منیشور۔ برہم روپی
مہا آکاش کے اُس کا بھی جو انُ ہر اور اُسکے چھید مین بھی جو چھید ہر تس مین تم رہتے ہو اور تمھارا یہ جگت
بھی اُسی مین ہر تمھاری سرشٹ کا جو برہما ہر اُسکی سمبیدن روپی کنیا نے یہ جگت رچا ہر اس
تمھارے جگت مین پرتھوی ہر اور اُسکے اوپر سمدر ہر جس نے پرتھوی گھیری ہوئی ہر اُسکے
اوپر اُس سے دونا اور دیپ ہر اور اُس دیپ کے اوپر اُس سے دونا سمدر ہر اسی طرح پرتھوی کو
لانگھ کر آگے سبرن کی پرتھوی آتی ہر جو دس ہزار جوجن تک مہا سندر پرکاش روپ ہر اور اُسنے سورج
اور چندرما کے پرکاش کو بھی لجت کیا ہر اس سے اور آگے لوکا لوک پربت ہین جو سب جگہ پرسدھ ہین

اور اُن مین بہت سے نگر بستے ہین۔ کہین ایسے استھان ہین جہان سدا پرکاش ہی رہتا ہی جیسے گیانی کے ہردے مین سدا
پرکاش ہی رہتا ہی۔ کہین ایسے استھان ہین جہان سدا (ہمیشہ) اندھکار ہی رہتا ہی جیسے اگیانی کے ہردے مین اندھکار
رہتا ہی۔ کہین ایسے استھان ہین جہان پر کچھ پدارتھ ملتے ہین جیسے پنڈت کے ہردے مین ارتھ پرکچھ ہوتے ہین
کہین ایسے استھان ہین جہان پدارتھ نہین ملتے جیسے مورکھ ارتھات اگیانی کے ہردے مین بید کے ارتھ نہین
ہوتے کہین ایسے استھان ہین جنکو دیکھکر ہردے پرسن ہوتا ہی جیسے سنت جنون کے درشن سے ہردے پرسن
ہوتا ہی کہین ایسے استھان ہین جنمین سدا دکھ ہی رہتا ہی جیسے اگیانی کی سنگت مین سدا دکھ ہی رہتا ہی۔ کہین
ایسے استھان ہین جہان سورج اُدے نہین ہوتے۔ کہین سورج چندرما دونون اُدے ہوتے ہین۔ کہین
پشُو ہی رہتے ہین کہین منُشیہ ہی رہتے ہین۔ کہین دیت اور کہین دیوتا ہی رہتے ہین کہین کسان ہی
رہتے ہین۔ کہین دھرم کا بیوہار ہوتا ہی۔ کہین بدیادھر ہی رہتے ہین۔ کہین مست ہاتھی رہتے ہین کہین
بڑے نندن بن ہین کہین ایسے استھان ہین جہان شاستر کا بچار ہی نہین۔ کہین شاستر کے بچار والے رہتے
ہین۔ کہین راج ہی کرتے ہین۔ کہین بڑے بڑے شہر ہین۔ کہین اُجاڑ ہین۔ کہین پون چلتا ہی کہین بڑے
کھودے ہوئے چھید ہین۔ کہین اردھ شکھر ہین جہان بدیادھر اور دیوتا لوگ رہتے ہین کہین گُھڈّا اور ریچھ
اور راچھس ہین اور کہین بدیادھری دیبیان مہاستوالی رہتی ہین۔ اسی طرح اننت دیشون اور استھانون
کی بستیان ہین۔ اُس لوکالوک پربت کے شکھر پر سات جوجن کا ایک تالاب ہی جسمین پھولے کمل لگے
ہین سب طرف کلپ برچھ ہین اور وہان کے سب پتھر چنتامن ہین۔ اُسکے اُتر دشا مین ایک شکھر
کی چوٹی ہی جسکے شکھر پر شری برہما بشن رُدر بیٹھے ہین اور بلاس کرتے ہین اُسکے اوپر شلا مین مین رہتی ہون اور
میرا بھرتا اور میرا سب پروار بھی وہان ہی رہتا ہی۔ ہے منیشور اُسمین ایک برِدّھ براہمن رہتا ہی جو اجتک
جیتا ہی اور ایکانت مین جاکر سدا بید کا پاٹھ کرتا ہی اُسنے مجھکو اپنے بواہ کے نمت اپنے من سے اُپجایا ہی
اور اب مین بڑی ہوئی ہون تو وہ میرے ساتھ اپنا بواہ نہین کرتا۔ وہ جب سے پیدا ہوا ہی تب سے
برہمچاری ہی بنا ہی اور بید کا پاٹھ کرکے برکت چت ہوا ہی۔ ہے منیشور مین زیور اور کپڑے سے لدی ہوئی
ہون اور جیسے بہار کیطرح میرے سب انگ سُندر ہین اور مین سب جیوونکے موہنے والی ہون مجھکو دیکھکر کامدیو بھی موہت ہوجاتا ہی
پھولونکی طرح میرا ہنسنا ہی اور مین سب گنون سے پورن ہون مہا چھبی جی کی مین سکھی پرنتو وہ براہمن مجھکو تیاگ کر ایکانت استھان مین
جاکر بیٹھا ہی اور سدا بید کا پاٹھ کیا کرتا ہی۔ وہ بڑا دیرگھ سوتری ہی جب مین پیدا ہوئی تھی تب وہ کہتا تھا کہ تجھکو بواہونگا پر اب جو مین جوان
ہوئی تو مجھکو تیاگ کر آپ ایکانت استھان مین جا بیٹھا ہی ہے منیشور استری کو بھرتا سدا اچھا ہیے۔ اب
مین جوبن اوستھا سے جلتی ہون اور بڑے بڑے تالاب جو کملون سہت درشٹ آتے ہین سو
وے بھرتا کے بیوگ سے مجھکو آگ کے انگارے جان پڑتے ہین اور نندن بن آدبڑے بڑے باغ مجھکو
مرُستھل کی طرح بھاستے ہین۔ اُنکو دیکھکر مین روتی ہون اور نیترون سے ایسا جل بہتا ہی جیسے برسات کا
بادل برستا ہی جب مین کچھ آدک اپنے انگون کو دیکھتی ہون تب نیترون کے جل سے کملنی ڈوب جاتی ہی
اور جب کلپ برچھ اور تمال برچھ کے پھول اور پتے سیجا پر بچھا کر شین کرتی ہون تب انگون کے اسپرش سے

پھول جلجاتے ہین جس کمل کو مین چھوتی ہون وہ جلجاتا ہی ۔ ہے بھگون بھرتا کے بجوگ سے مین جل رہی ہون جب مین برف کے پہاڑ پر جا کر بیٹھتی ہون تب وہ بھی آگ کی طرح ہوجاتا ہی اور مین طرح طرح کے پھولون کو گلے مین ڈالتی ہون تب بھی میری تپن نہین مٹتی ۔ میرے بھرتا کی دھیہ ترلوکی ہی اور اُسکے چرنون مین میری پریت سدا رہتی ہی ۔ مین گھر کے سب کام کرتی ہون اور سب گنون سے بھری ہوئی ہون سب کو دھار رہی ہون سب کی پالنے والی ہون اور گنیہ کی مجھکو سدا اچھا رہتی ہی ۔ ہے منیشور مین پتیبرتا استری ہون جو پرش پتی برتا استری کے ساتھ اسپرش کرتا ہی وہ بہت سکھ پاتا ہی اور تینون تاپون سے رہت ہوتا ہی کیونکہ اُسمین سب گن ملتے ہین اور وہ سدا بھرتا مین پریت کرتی ہی اور بھرتا کی پریت اُسمین ہوتی ہی ایسی مین ہون پرنتو وہ براہمن مجھکو تیاگ کر ایکانت مین جا بیٹھا ہی اور سرب کال بید کا پاٹھ اور بچار کرتا رہتا ہی میرے بھرتا نے کامنا کا تیاگ کیا ہی اُسکو کوئی اچھا نہین رہی اور مین اُسکے بجوگ سے جلتی ہون ۔ ہے بھگون وہ استری بھی بھلی ہی جسکا بھرتا بواہ کرکے مرگیا ہو اور کنواری بھی بھلی ہی اور جو بھرتا کے سنجوگ سے پہلے ہی مرجاوے وہ بھی اچھی ہی پر جسکو بھرتا پراپت ہوا ہی پرنتو اُسکو اسپرش نہین کرتا تو اُسکو بڑا دُکھ ہوتا ہی ۔ ہے منیشور جو پرش پرماتما کی بھاونا کے سنسکار سے رہت پیدا ہوا ہی وہ نشپھل ہی جیسے پیاتر بنا نشپھل ہوتا ہی جیسے یہ کہ سنت جن اور تیرتھ آدک کو چھوڑ کر پاپ والے استھانون مین دیا ہوا اَن نشپھل ہوتا ہی اور جیسے سم درشٹ بنا گیان نشپھل ہوتا ہی اور جیسے بیشیا (پتریا) کی لجّا (شرم) نشپھل ہی ویسے ہی مین پتی کے بنا نشپھل ہون ۔ ہے بھگون جب مین پھولون کی سجیا پر شین کرتی ہون تب پھول بھی جل جاتے ہین ۔ جیسے سمدر کو بڑوا اگن جلاتی ہی ویسے ہی کملون کو میرے انگ جلاتے ہین ۔ ہے منیشور جو سکھ کے استھان ہین وہ مجھکو دکھ ایک بھاستے ہین اور جو دُکھ کے استھان ہین سو نہ سکھ دیتے ہین نہ دُکھ دیتے ہین ۔

سرگ ایک سو تراسی ۔ بِدیادھری بیگ کرنن

ہے منیشور مین اس پرکار تپ کرتی پھرتی ہون اب مجھکو بھی بھرتا کے بجوگ سے بیراگ اُپجا ہی ۔ بھرتا کا بیراگ روپی اولا میری ترشنا روپی کلی پر پڑا ہی اور اس سے مین جاگتی ہون اس سے جگت مجھکو برس بھاستا ہی ۔ ہے منیشور یہ جگت اسار ہی اسمین استھر لبست کوئی نہین اس کارن مجھکو بھی بیراگ اُپجا ہی ۔ میرا بھرتا جو سو یمبھوت (از خود پیدا) ہی سو سنسار سے برکت ہو کر ایکانت مین جا بیٹھا ہی اور بید کو بچارتا رہتا ہی پرنتو آتم پد کو نہین پراپت ہوا وہ من کے استھر کرنے کا اُپاے کرتا ہی پرنتو ابتک اُسکا من استھر نہین ہوا ۔ سب اِکھتا سے رہت ہو کر وہ شاسترون کو بچارتا رہتا ہی پرنتو آتما کا ساکشات کار اُسکو نہین ہوا مجھکو بھی بیراگ اُپجا ہی اب ہم دونون بیراگ سے پورن ہوئے ہین اور پرم پد پانے کی اِچھا ہوئی ہی ۔ سنسار ہم کو برس ہو گیا ہی جیسے شرد کال کی بیل برس ہوتی ہی اس کارن مین جوگ کی دھارنا کر رہی ہون یہ شکت اب مجھکو پیدا ہوئی ہی کہ آکاش کی

راہ مین آؤن اور جاؤن جوگ دھارنا سے آکاش مین اُڑنے کی شکت بھی ہوئی ہے اور سِدھ مارگ کی دھارنا سے سِدھون کے مارگ مین کبھی آتی جاتی ہون پرنت اورکچھ ارتھ سِدھ نہ ہوا کیونکہ پانے جوگ آتم پد پراپت نہوا جسکے پانے سے کوئی دکھ نہ رہے۔ اب مجھکو نربان کی اچھا ہے۔ مین نے سِدھون کے گن اور مین دیوتا اور بِدیا دھر اور گیانیون کے بہت سے استھان دیکھے ہین پرنت جہان گئی وہان سب تمھاری ہی بڑائی کرتے ہین کہ بششٹھ جی بل کرکے اگیان کو دور کرتے ہین۔ جیسے بڑا میگھ برستا ہے پرنت جب پون چلتا ہے تب میگھ کو دور کر دیتا ہے تیسے ہی تمھارے بچن اگیان کو دور کر دیتے ہین۔ جب مین نے تمھاری ایسی تعریف سُنی تب مین نے اِس سرشٹ مین آنے کا ابھیاس کیا اور دھارنا کے ابھیاس سے تمھاری سرشٹ مین آئی ہون اِس سے ہے منیشور میرے اور میرے بھرتا کی شانت کے لیے آتم گیان کا اُپدیش کرو۔ میرا بھرتا جو من کے استھر کرنے کا اُپاے کرتا ہے اُسکو تم ایسا اُپدیش کرو کہ وہ جلدی آتم گیان کا اُپدیش کرے۔ ہے بھگون تم مایا سے اسپرشت ہو جاوے اور آتم پد کو پاوے اور مجھکو بھی آتم گیان کا اُپدیش کرے۔ ہے بھگون تم سنسار سے پار ہوئے مجھکو دیکھ رہے ہو اِس کارن مین تمھاری شرن آئی ہون مین استری مُگدھ کرکے تمھارے پاس نہین آئی پر نِشکپٹ بھاؤ کو لے کر آئی ہون اور مین جانتی ہون کہ میرا ارتھ سِدھ ہو رہا ہے کیونکہ جو کوئی مہا پرش کی شرن مین آتا ہے تو نِشپھل نہین جاتا بلکہ اُسکے سب کام پورے ہوتے ہین جو کام کسیکا ہوتا ہے اُسکو مہا پرش لوگ سِدھ کر دیتے ہین جیسے کلپ برچھ کے پاس جو کوئی جاتا ہے تو اُسکا مطلب پورا ہو جاتا ہے تیسے ہی میرا ارتھ سپھل ہو جاویگا اِس سے کرپا کرکے مجھکو اُپدیش کرو۔ ہے منیشور تم مانو دیا کے سمدر ہو سب کے ارتھ پورن کرنے کو تم سمرتھ ہو اور سُہرد ہو یعنی اُپکار کی نسبت بغیر بھی اُپکار کرتے ہو اِس سے مین اناتھ تمھاری شرن (پناہ) مین آئی ہون تم مجھکو آتم پد کو پراپت کرو۔

سرگ ایک سو چوراسی[۱۸۴] - بِدیا دھری اُبھیاس برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی جب اِس پرکار بِدیا دھری نے مجھ سے کہا تب مین آکاش مین سنکلپ کا آسن رچکر اُسپر بیٹھا اور سنکلپ ہی سے ایک آدھار بھوت کا آسن رچکر اُسکو بیٹھایا کیونکہ میرا سِدھ سنکلپ ہے جو کچھ چنتنا کرتا ہون وہ ہو جاتا ہے۔ تب مین نے کہا کہ ہے دیوی یہ تو کیسے کہتی ہے کہ شلا مین ہماری سرشٹ ہے سو کہ شلا مین سرشٹ کیسے بستی ہے۔ بِدیا دھری بولی کہ ہے بھگون تمھاری سرشٹ مین جو لوکالوک پربت ہین سو پرسدھ ہین اُنکے اُتر دشا کے شکھر پر ایک سُبرن کی شلا ہے اُسمین میری سرشٹ ہے جیسے اُس شلا مین سرشٹ بستی ہے اُس سرشٹ کا برہما میرا بھرتا ہے اور مین اُسکی استری ہون۔ تین لوک اِس طرح بستے ہین کہ اوپر کے لوک مین دیوتا لوگ رہتے ہین اور پاتال مین دیت اور ناگ رہتے ہین اور بیچ کے لوک مین منکھیہ اور پشو پنچھی رہتے ہین اور سمدر پربت پرتھوی جل اگن بایو آکاش بھی ہین — سمدر مین گمبھیرتا۔ جیودن مین پران پون اکاش مین چلنا۔ آکاش نے پول۔ پرتھوی نے دھیرج — بِدیا دھرون نے گیان۔ آگ نے گرمی سورج نے

پرکاش — دیتیون نے بُرائی کی۔ کشن بھگوان نے جگت کی رچھّا کے لیے اوتار لینا۔ ندیون نے بہنا اور پربتون نے اَستھر رہنا اختیار کیا ہو۔ اس پرکار سب نیت پرماتما کے آسترے رچی ہوئی ہر اور کلپ بھر تک جیون کی تیون مرجادا بنی رہتی ہو۔ اسی طرح جیو جنمتے اور مرتے ہین۔ دیوتا لوگ بمانون پر چڑھے پھرتے ہین دن کا سوامی سورج ہو۔ رات کا سوامی چندرما ہو اور نچھتر اور تارون کا چکر پون سے پھرتا ہو۔ اس چکر کے دو دُھرے ہین اور کال اس چکر کو پھیرتا ہو سو پھیرتا پھیرتا ناش روپ جو کال ہو سو کلپ کے انت مین اُس چکر کے کُھم مین جا رہتا ہو۔ ہے منیشور پرماتما اننت ہو اُسکا انت کوئی نہین جان سکتا ہو۔ جب سمبدن پھرتا ہو تب جانتا ہو کہ یہ جگت ایشور کی سَتّا سے ہو اور جب پھُرنے سے رہت ہوتا ہو تب جانا نہین جاتا کہ جگت کہان گیا۔ ہے منیشور تم چلو اور ہماری سرشٹی کا بلاس دیکھو تم تو جگت کے بلاس سے پار ہوئے ہو اور اگرچہ تم کو اچھا نہین ہو تو بھی کرپا کرکے اُس شلا مین ہماری سرشٹی دیکھو۔ اتنا کہکر بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی اسطرح کہکر وہ مجھکو آکاش مارگ مین لے چلی جیسے گندھ کو پون لیجاتا ہو تب ہم اور وہ دونون آکاش مارگ مین اُڑے اور بھوتا کاش مین بہت دیر تک اُڑتے رہے تب ہمکو لوکالوک پربت دیکھ پڑا۔ اُسکے پاس جاکر اُسکے شکھر دیکھے کہ بہت اونچے گئے ہین اور بڑے میگھ اُس پر پھرتے ہین اور شکھر ایسے سندر ہین کہ مانو چھیر سمدر سے چندرما نکلا ہو۔ وہان جاکر مین نے مہا سندر سبرن کی ایک شلا دیکھی اور اُسکے پاس گیا تو مین نے کہا کہ ہے دیبی یہ تو شلا پڑی ہو تمھاری سرشٹی کہان ہو۔ اسمین پرتھوی دیپ کی مرجادا جسکا آبرن چارون طرف سمدر ہوتا ہو اور اُن پر کی دس ہزار جوجن تک سبرن کی پرتھوی۔ پربت۔ سپت لوک۔ آکاش۔ دشو دشا۔ تارا منڈل۔ سورج چندرما جو دن رات کے پرکاش کرنیوالے ہین اور بھوتون کا سنچار دیوگن۔ بدیادھر۔ سدھ۔ گندھرب۔ جوگیشور۔ برتی۔ کنیر۔ جگت کی اُتپت اور پرلَی کا سنچار۔ پاتال کی بھومکا۔ منڈلیشور۔ نیاے کرنے والے۔ سُمر استھل کی بھومکا۔ نندن بن آدک۔ دیتیون سے یدھ کرنے والے دیوتا یہ سب کہان ہین۔ یہ تو ایک شلا دکھائی پڑتی ہو۔ ہے رام جی جب مین نے اُسچرج مین آکر ایسا کہا تب بدیادھری بولی کہ ہے بھگون مجھکو تو یہ کچھ اس شلا مین اپنی سرشٹی بھاستی ہو جیسے شدھ درپن مین اپنا مکھ بھاستا ہو تیسے ہی مجھکو اس شلا مین اپنی سرشٹی پرتچھ (ظاہر ظہور) بھاستی ہو جیسی مرجادا دیش دشانتر کی مجھکو بھاستی ہو اسکا سنسکار آگے سے میرے ہردے مین ہو اس سے مجھکو پرتچھ بھاستی ہو اور تمھارے ہردے مین اسکا سنسکار نہین ہو اس سے تم کو نہین بھاستی۔ تمھاری سرشٹی کی نسبت سے یہ شلا بڑی ہو اور تم کو شلا کا نسچے ہو اس کارن تم کو اسمین جگت نہین بھاستا ہے بھگون جسکا ابھیاس ہوتا ہو وہ پدارتھ ضرور ملتا ہو اور وہی بھاستا ہو۔ ہے منیشور گرو شکھیہ کو اُپدیش کرتا ہو پر اُپدیش ماتر سے اشٹ کی پراپت نہین ہوتی جب اُسکا ابھیاس کرے تب اشٹ کی پراپت ہوتی ہو۔ ہے منیشور ایسا شاستر کوئی نہین جو ابھیاس کرنے سے نہ ملے۔ ایسا نیاے اور سدھنا کوئی نہین جو ابھیاس کرنیسے نہ ملے۔ ایسی کلا کوئی نہین جو ابھیاس کرنیسے نہ ملے۔ اور ایسا پدارتھ کوئی نہین جو ابھیاس کی پراپت سے سدھ نہو۔ جو تھک کر بیٹھ نہ رہے تو ضرور سدھ ہوتے ہین۔ ہے منیشور جو کچھ سدھ ہوتا دِرشٹ آتا ہو سو سب

ابھیاس کے بل سے ہوتا ہی۔ پہلے جب مین تمھارے پاس آئی تھی تو مجھکو بھی شلا مین سرشٹ نہین بھاسی تھی
کیونکہ یہ سرشٹ انت باہک شریر مین استھت ہی۔ تمھارے ساتھ دو بت ا روپی کتھا کے کہنے سے انت باہک
شریر مجھکو بھول گیا تھا اس سے جگت کی چرچا اور تمھاری سرشٹ کی چرچا کرکے مجھکو وہ صاف نہین دکھی پڑتی
جیسے میلے درپن مین مکھ نہین دیکھ پڑتا تیسے ہی تمھاری سرشٹ کے سنکلپ سے مجھکو بھی اپنی سرشٹ نہین
بھاستی پرنت بہت دنون تک جو ابھیاس کیا ہی اس سے پھر بھاستی ہی کیونکہ جو کچھ درڑھ ابھیاس ہوتا ہی اسکی
جے ہوتی ہی۔ ہے منیشور چنتا پد مین پھرنے سے آدھیون کے شریر انت باہک ہوئے ہین ارتھات آکاش
روپ شریر تھے جب اُن مین پرماد کرکے درڑھ ابھیاس ہوا تب آدھ بھوتک ہوکر بھاسنے لگے۔ جب
پھر بھاونا الٹ کر جوگ کی دھارنا سے ابھیاس ہوتا ہی تب آدھ بھوتک مٹ جاتا ہی اور انت باہک
پرکٹ ہوتا ہی اس سے آکاش مین پنچھی کی طرح اُڑتا پھرتا ہی۔ اس سے تم دیکھو کہ ابھیاس کے بل سے سب کچھ سدھ ہوتا
ہی۔ ہے منیشور اگیان سے جگت کو اہنکار روپی پشاچ لگا ہی سو درڑھ ہوکر استھت ہوا ہی جب شاستر کے
بچنون مین درڑھ ابھیاس ہوتا ہی تب ناش ہو جاتا ہی۔ ہے منیشور تم دیکھو کہ جس کسی کو سرشٹ پراپت ہوتی ہی
سو ابھیاس کے بل سے ہوتی ہی جو اگیانی ہوتا ہی اور برہم کا ابھیاس کرتا ہی تو گیانی ہو جاتا ہی۔ پربت بڑا ہی
پرنت جو ابھیاس سے چورن کیا چاہے تو چورن ہو جاتا ہی اور سب برچھ کو بھوجن کرنا چاہے تو کٹھن ہی
پرنتُ ابھیاس کرکے دھیرے دھیرے گھُن کھا جاتا ہی آپ تو چھوٹا ہی پرنت جس لسبت کا پانا کٹھن ہی
وہ بھی ابھیاس سے سگم ہو جاتی ہی۔ جیسے چنتامن اور کلپ برچھ کے پاس جاکر جس پدارتھ کی اچھا کرو وہ
سدھ ہوتی ہی تیسے ہی اُتم روپی چنتامن اور کلپ برچھ ہی آسین جس پدارتھ کا ابھیاس کیا جاتا ہی سو سدھ
ہوتا ہی اور ابھیاس سے بڑی پرتھوی پھل دیتی ہی۔ جو لڑکپن سے ابھیاس ہوتا ہی وہ بڑھاپے تک رہتا ہی ہے
منیشور جو پرش باندھو (عزیز) نہین ہوتا ہی اور پاس آکر رہتا ہی وہ پاس رہنے کے ابھیاس سے باندھو
ہو جاتا ہی پرنتُ باندھو جو دور دیش مین رہتا ہی وہ ابھیاس کے نہ ہونے سے اباندھو (غیر) ہو جاتا ہی۔
ہے منیشور کچھ بھی امرت کی بھاونا کرنے سے ابھیاس کرکے امرت ہو جاتا ہی۔ جو میٹھے مین کڑوے
بھاونا ہوتی ہی تو وہ بھی کڑوا بھاستا ہی اور کڑوے مین جو میٹھے کی بھاونا کیجیے تو وہ بھی میٹھا ہو جاتا
ہی جیسے کسی کو کڑوی نیم پیاری ہی اور کسی کو مٹھائی پیاری ہی۔ ہے منیشور جو کچھ سدھ ہوتا ہی سو ابھیاس
کے بل سے سدھ ہوتا ہی جو پن کیا ہوتا ہی تو پاپ کے ابھیاس سے نشٹ ہو جاتا ہی۔ اور پاپ
پن کے ابھیاس سے نشٹ ہو جاتا ہی۔ ماتا بھی اماتا ہو جاتی ہی۔ متر امتر ہو جاتا ہی۔ ارتھ کا انرتھ
ہو جاتا ہی۔ بھاگ ابھاگ روپ ہو جاتے ہین اسی طرح سب پدارتھ بدل جاتے ہین پرنتُ
ابھیاس کا ناش کبھی نہین ہوتا۔ ہے منیشور جو پدارتھ پاس پڑا ہوتا ہی اور سادھک اندریان
بھی موجود ہوتی ہین تو وہ بھی ابھیاس بنا پراپت نہین ہوتا۔ جہان ابھیاس روپی سورج اُدے
ہوتا ہی وہان درشٹ روپ پدارتھ پراپت ہوتا ہی۔ اگیان روپی وشوچکا روگ برہم چرچا کے
ابھیاس سے ناش ہو جاتا ہی۔ ہے منیشور سنسار روپی سمدر آد اور انت سے رہت ہی پرنت

آتم ابھیاس روپی ناؤ کے وسیلہ سے اُس سے پار ہو جاتا ہر جو ابھیاس کو نہ چھوڑو گے تو ضرور پار اُتر جاؤ گے
ہے منیشور جو پدارتھ اُدے ہوا اور اُسکے اَست ہونے کی بھاؤنا کیجاے تو وہ اَست ہو جاتا ہر اور جو اَست
ہوا اور اُسکے اُدے ہونے کی بھاؤنا کیجاے تو وہ اُدے ہو جاتا ہر۔ جیسے سِدھوں کے شاپ سے اُدے پدارتھ
نشٹ ہو جاتا ہر اور بردان سے نہ ملنے والا پدارتھ ملجاتا ہر۔ ہے منیشور جو پُرش شاستر سے اچھے پدارتھ
کو سُنتا ہر اور اُسکا ابھیاس نہیں کرتا وہ منکھیوں مین نیچ ہر اُسکو اچھا پدارتھ کبھی نہین ملتا۔ جیسے بانجھ کے
پُتر نہین ہوتا ہر تیسے ہی اُسکو اچھا پدارتھ نہین ملتا ہر۔ ہے منیشور جو آتم روپی اچھے پدارتھ کو تیاگ کر اور
کسی پدارتھ کی اِچھا کرتا ہر وہ بُرے سے بھی بُرے کو پاکر نرک سے نرک کو بھوگتا ہر۔ ہے منیشور جسکو ابھیاس کا
بھی ابھیاس پراپت ہوتا ہر اُسکو جلد ہی آتم پد پراپت ہوتا ہر اور ابھیاس کے بل سے اشٹ کو پاتا ہر
جیسے پرکاش سے پدارتھ دیکھے کہ وہ پڑا ہر تو اُسکا نام ابھیاس ہر اور اُسکے نمت جتن کرنا ابھیاس کا ابھیاس
ہر۔ جب جتن اور ابھیاس کو کرتے ہین تب پدارتھ کو پاتے ہین۔ بار بار چنتنا کرنے کا نام ابھیاس ہر
جب ایسا ابھیاس ہوتا ہر تب اشٹ پدارتھ پراپت ہوتا ہر اور طرح سے نہین ہوتا ہر۔ ہے منیشور
چودہ طرح کے بھوت جات (مخلوقات کی قسمین) ہین جیسا جیسا کسی کو ابھیاس ہوتا ہر تیسا تیسا اُسکے
بل سے سِدھ ہوتا ہر۔ ابھیاس روپی سورج کے پرکاش سے جیو اپنے اشٹ پدارتھ کو پاتا ہر
اور ابھیاس کے بل سے ڈر مِٹ جاتا ہر تب پرتھوی پربت بن کندرا مین نربھے ہو کر بچرتا ہر (ارتھات
کسی جگہ کسی کال مین اُسکو کسی بات کا ڈر کسی سے نہین رہتا ہر)۔

سرگ ایکسو چھیاسٹھ۔ پرتچھ پرمان جگت نراکرن برنن

بِدیادھری بولی کہ ہے منیشور سب پدارتھ نرنتر ابھیاس (برابر مزاولت) کرنے سے سِدھ ہوتے ہین
تمھارا شلا مین دِرڑھ نشچے ہوتا ہر اِس سے تم کو شلا ہی بھاستی ہر اور مجھکو اُسمین سرشٹ بھاستی ہر جب
تمھارا سنکلپ بھی میرے سنکلپ کے ساتھ ملے تب تمکو بھی یہ جگت بھاسے۔ یہ جگت جو اَستھت
ہر سو میرے انت باہک مین ہر اور آدِتیہ سب کا انت باہک ہر سو انت باہک مین سب ایک ہین
جیسے سمدر مین سب ترنگ ایک ہوتے ہین۔ ہے منیشور جب تم دھارنا کا ابھیاس کرکے شُدھ بُدھ
مین پراپت ہو گے تب تم کو اِس شلا مین سرشٹ بھاسے گی۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی جب اُسنے
اِس پرکار مجھ سے شُدھ جگت کہی تب مین نے پدم آسن باندھکر سب اِچھا تیاگ کیے اور کتھا کے چھوبھ کو
بھی تیاگ کر اپنے آدھ بھوتک کو بھی تیاگ کیا۔ تب نرنتر شُدھ بودھ کا ابھیاس کرنے سے مجھکو شُدھ بودھ کا
اُبھو اُدے ہوا۔ جیسے بادل کے نہ ہونے سے شرد رُت کا آکاش نِرمل ہوتا ہر تیسے ہی کلنا سے رہت مجھکو شُدھ بودھ
کا انبھو اُدے ہوا جو اُدے اَست سے رہت پرم شانت روپ ہر اور اُسمین مجھکو وہ شلا آکاش روپ
درشٹ آئی اور شلا تتو کر کے کیول بودھ ماتر درشٹ آئی۔ پرتھوی آدک تو مجھکو کوئی درشٹ نہ آئے کیول ادویت
آکاش آتم تتو ماتر اپنا آپ ہی درشٹ آیا۔ پر جب بودھ ماتر سے انت باہک روپ ہو کر اسپند پھُرا تب

انت باہک سے اُس شِلا مین سرشٹ بھاسنے لگی ۔ جیسے منوراج کی سرشٹ ہوتی ہو کہ بودھ سے الگ نہین ہوتی تیسے
ہی وہ سرشٹ مجھکو درشٹ آئی اور شِلا کا روپ بھاسی ۔ جیسے سپنے کے گھر مین شِلا درشٹ آوے تو وہ انھو
ہی شِلا اور گھر روپ ہوکر بھاستا ہو کچھ الگ نہین ہوتا ۔ تیسے ہی وہ شِلا درشٹ آئی ۔ ہے رامجی جیسے مین نے
آکاش روپ وہ شِلا دیکھی تیسے ہی سب جگت چدآکاش روپ ہو کچھ دوسرا نہین بنا ۔ سربدا کال آتم ستا
ہی اپنے آپ مین استھت ہو پر آتما کے اگیان سے دوسرا بھاستا ہو ۔ جیسے کوئی پرش سپنے مین اپنا سر کٹتا
دیکھے اور رونے لگے پر جاگ کر آپ کو جیون کا تیون آنند مین دیکھتا ہو تیسے ہی جبتک جیو اگیان کی نیند مین
سوتا ہو تب تک جگت کا بھرم نہین مٹتا ہو اور جب سوروپ مین جاگ کر دیکھتا ہو تب سب بھرم مٹجاتا
ہو کیول اپنا آپ ہی بھاستا ہو ۔ ہے رام جی یہ آشچرج دیکھو کہ جو بست ستا روپ ہو سو است کی طرح
بھاستی ہو ۔ آتما سدا است روپ ہو پر اگیان سے نہین بھاستا ہو اور جو است ہو وہ ست کی طرح
ہوکر بھاستا ہو ۔ شریر آدک درشیہ است روپ ہین سو ست کی طرح بھاستے ہین ہے رام جی آتما سدا اپرتچھ
ہو اور شریر آدک پرتچھ ہین پر اگیان سے شریر آدک پرتچھ بھاستے ہین اور آتم پد اپرتچھ بھاستا ہو ۔ ہے
رام جی آتما سدا پرتچھ ہو اور اِس لوک اور پرلوک کی کریا جو سدّھ ہوتی ہو سو سمپورن آتم ستا ہی سے سدّھ
ہوتی ہو پرتچھ پرمان آتما ستا ہی سے بھاستا ہو ۔ آدِ پرتچھ آتما ہی ہو اور سب کچھ آتما کے پیچھے جانتا ہو جو پرش کہتے
ہین کہ آتما جوگ اور من سے پرتچھ ہوتا ہو سو مورکھ ہین ۔ آتما سدا پرتچھ ہو اور پیچھے آدک پرمان بھی آتما ہی سے سدّھ
ہوتے ہین ۔ مایا اسی کا نام ہو کہ سدا پرتچھ (پرتچھ) بست آتما کو پرتچھ جاننا اور شریر آدک است کو ست
ماننا ۔ ہے رام جی جتنے جیو ہین اُنکا استوروپ برہم ہی ہو اور اُنھین آدِ پھرنا انت باہک روپ ہوا ہو
اُسکے بعد آدھبھوتک بھاسنے لگا ہو اور بھرم کرکے آدھبھوتک کو اپنا آپ جانتے ہین ۔ پرنتو جو سدا نربکار
نراکار نرگن سوروپ اپنا آپ انبھو روپ ہو اُسکو کوئی نہین جانتے ۔ آدشریر سب جیوونکا انت باہک
ہو جو شُدھ آتما کا کنچن کیول آکاش روپ ہو اور کچھ بنا نہین سنکلپ کرکے آدھبھوتکتا درڑھ ہوئی ہو
سو متھیا بھرم سے بھاستی ہو جیسے سپنے مین آدھبھوتک شریر بھاستا ہو تیسے ہی جاگرت مین بھی آدھبھوتک
شریر بھاستا ہو اور انت باہک ابناشی ہو اِس لوک اور پرلوک مین اُسکا ناش نہین ہوتا وہ استھین
بودھ سوروپ سے کچھ الگ نہین بھرم کرکے آدھبھوتکتا درشٹ آتا ہو ۔ جیسے سورج کی کرنون مین
جل سیپی مین روپا ۔ رسّی مین سانپ ۔ آکاش مین دوسرا چندرما بھاستا ہو تیسے ہی بھرم سے اپنے مین
آدھبھوتکتا شریر بھاستا ہو ۔ ہے رام جی یہ آشچرج دیکھو کہ ست بست است ہوکر بھاستی ہو اور جو است
بست ہو وہ ست ہوکر بھاستی ہو سو ابچار سے بھاستی ہو ۔ یہ موہ کا ماہاتم ہے کہ سب کے آد جو پرتچھ آتما ہو
اُسکو لوگ اپرتچھ جانتے ہین اور اپرتچھ جگت کو پرتچھ جانتے ہین ۔ ہے رام جی یہ جگت بھرم سے بھاستا ہو
اور سپنے کی طرح متھیا ہو ۔ جن پدارتھون کو جیو سکھ روپ مانتے ہین وہ دکھ کے کارن ہین کیونکہ پرنام (انجام)
اُنکا دکھ ہوتا ہو ۔ جو پرتھم چھین سکھ بھاستا ہو اور اُسکے بھوگ سے دکھ ہوتا ہو اسی کارن اُنکا نام آپات رمنی
ہو ۔ اُنکو پاکر شانت مان کوئی نہین ہوتا جیسے مرگ ترشنا کا چھین سکھ بھاستا ہو اور پھر اُن سے کے

بھوگ سے دکھ ہوتا ہے کیونکہ اُس جل کو پاکر کوئی ترپت نہین ہوتا تیسے ہی بشیون کے سکھ سے کوئی ترپت نہین ہوتا جو انہین سے لگے رہتے ہین وے مورکھ ہین۔ جو بہت اُتم شکھ ہے وہ انبھو کرکے پرکاشتا ہے اُسکو تیاگ کر تُچھ سکھ مین جو لگتے ہین وے مورکھ ہین وہی شدھ آکاش روپ اُنت بابک مین جگت دیکھتے ہین۔ ہے رامجی جگت جال ہونے کی طرح بھاستے ہین تو بھی کچھ ہوئے نہین۔ جیسے استھان مین پرش بھاستا ہے تو بھی ہوا نہین اور جیسے سُپن مین بھوکھن بھاستے ہین تیسے ہی یہ جگت پرتچھ بھاستا ہے پر کچھ نہین ہے۔ ہے رامجی پرتچھ پرمان بھی نہین ہے تو آتما آدک پرمان کہان سے ست ہوان۔ جیسے جس ندی مین ہاتھی بہے جاتے ہین تو تم سمین روئی کے بہنے مین کیا آشچرج ہے تیسے ہی سب پرتچھ پرمان جگت کو است جانو تو انُمان پرمان کرکے کیا ست ہوتا ہے۔ ہے رامجی کیول بودھ ماتر مین جگت کچھ بنا نہین ہم کو تو سدا ایسا ہی بھاستا ہے اور اگیانی کو جگت بھاستا ہے۔ جیسے کسی پرش کو سپنے مین پربت دیکھ پڑتے ہون اور جاگنے والے پرش کو نہین بھاستے۔ تیسے ہی اگیانی کو یہ جگت بھاستا ہے پر ہمکو تو آکاش سمدر پربت سب کیول بودھ ماتر بھاستے ہین جیسے کتھا کے ارتھ سننے والے کے ہردے مین ہوتے ہین اور جس نے نہین سُنا اُسکے ہردے مین نہین ہوتے تیسے ہی میرے سدھانت کو گیانی لوگ جانتے ہین اگیانی نہین جانتے۔ ہے رام جی جتنا کچھ آدھبھوتک جگت بھاستا ہے سو پرتچھ ہے اور پرتچھ ہے اور آتما سدا پرتچھ ہے۔ جو اِس لوک یا پرلوک کا ارتھ ہے سو انبھو سے سدھ ہوتا ہے کیونکہ سب کے آدانبھو پرتچھ ہے اُسکو تیاگ کر جو دیہ آدک درشیہ کو اپنا آپ جانتے اور انہین کو پرتچھ جانتے ہین وہ مورکھ اور پتھر کی طرح ہین اور سوکھے تنکے کی طرح تچھ ہین جیسے گھومنے سے پربت آدک پدارتھ گھومتے بھاستے ہین تیسے ہی اگیانی کو آدھبھوتک بھاستے ہین۔ ہے رام جی یہ جگت سب پردرشن ہے کیونکہ اندریون سے پرتچھ ہوتا ہے۔ جو آنکھ ہوتی ہے تو روپ بھاستا ہے اور جو آنکھ نہ ہو تو کچھ نہ بھاسے اِسی طرح سب اندریون کے بشئے ہین جو ہون تو بھاسین نہین تو نہ بھاسین اور آتما سدا پرتچھ ہے اُسکے دیکھنے مین کسی بشئے کی نسبت نہین ہے۔ ہے رام جی جو اندریون سے سدھ ہو وہ است ہے جو جگت ہی است ہو تو اُسکے پدارتھ کیسے ست ہون اِس سے اِس جگت کی ستتا کو تیاگ کر (یعنی جگت کو ست نہ جانکر) شُدھ بودھ مین استھت ہو رہو۔ فقط

سرگ ایکسو ستاسی۔ شلانتر بششٹھ برہما سمباد برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی جب مین اُسکو بودھ درشٹ سے دیکھون تب وہ مجھکو برہم روپ بھاسے اور جب سنکلپ درشٹی سے دیکھون تب پرتھوی دیپ سمدر پربت لوک لوکپال سورج چندرما تارا گن پاتال آدسہت جگت درشٹ آوے جیسے درپن مین پرتبمب بھاستا ہے تیسے ہی آتم روپی درپن مین جگت بھاستا ہے تب دیبی نے شلا مین پرویش کیا اور مین بھی سنکلپ روپی شریر سے اُسکے ساتھ چلا گیا۔ ہم دونون جگت کے بیوہار کو نانگھنے چلے گئے اور جہان پرمیشٹھی برہما کا استھان تھا وہان جا پہونچے تب دیبی نے کہا کہ ہے بھگوان تم پرمیشٹھی سے یہ کہنا کہ یہان مجھکو یہ لے آئی ہے اور یہ پوچھنا کہ ہمکو جو تمنے بواہ کے نمت اُپجایا تھا تو پھر کیون ہمکو تیاگ کرتے ہو

ہے منیشور اُس نے مجھکو بواہ کے لیے پیدا کیا تھا پر جب مین بڑی ہوئی تب اُسنے مجھکو تیاگ کیا اُسکو بیراگ
اُپجا ہی اور ہم اُسکو دیکھکر اب مجھکو بھی بیراگ اُپجا ہی اسی سے مین پرم پد کی اچھا رکھتی ہون جہان نہ درشٹا ہی نہ درشیہ
ہی نہ درشن ہی کیول شانت روپ ہی اور جو سرشٹ کے آد اور مہا کلپ کے انت مین رہتا ہی اُسمین استھت ہونے
کی اچھا ہی جسمین استھت ہونے سے پہاڑ کی طرح سمادھ ہو جاوے ایسے پرم پد کا اُپدیش کرو۔ ہے رامجی
اسطرح کہکر وہ بہت کے جگانے کے لیے پاس جاکر بولی کہ ہے ناتھ تم جاگو تمھارے گھر مین دوسری سرشٹ
کے برہماجی کے بسیر بسشٹھ منی آئے ہین تم اُٹھکر ارگھ پادیہ سے اُنکا پوجن کرو کیونکہ تمھارے گھر مین آتتھ آئے
ہین۔ مہا پرش لوگ کیول پوجا ہی کے پرسن ہوتے ہین۔ ہے رامجی جب اس پرکار دیبی جی نے
کہا تب برہماجی سمادھ سے اُترے اور اُنکے پران دھیہ اور ناڑیون مین آکر استھت ہوئے۔ جیسے
بسنت رت مین سب برچھون مین رس ہو آتا ہی تیسے ہی اُسکی دسون اندریون اور چارون انتہکرن مین
آہستہ آہستہ کرکے پران استھت ہوئے اور سب اندریان کھل آئین تب اُسنے مجھکو اور دیبی کو اپنے
سامنے دیکھا اور گیان سے اونکار کا اُچارن کرکے سنگھاسن پر بیٹھ گیا برہماجی کے جاگنے سے بڑا شبد ہونیلگا
اور بید یادھر گندھرب رکھ منی آکر پرنام کرکے استت اور بید کی دھن سے پاٹھ کرنے لگے۔ برہماجی بولے
کہ ہے رکھ کشل تو ہی تم اتنی دور سے کیون آئے ہو۔ تم تو سار آسار کو جانتے ہو۔ جیسے ہاتھ مین بیل کا پھل
ہوتا ہی تیسے ہی تم کو گیان ہی بلکہ گیان روپی سمندر ہو۔ اس طرح کہکر اُسنے اپنے پاس آسن دیا اور نیترون
سے اگیا کی کہ اسپر بشرام کرو۔ ہے رامجی جب اس پرکار اُسنے مجھسے کہا تب مین پرنام کرکے اُسکے
پاس جا بیٹھا اور ایک مہورت تک دیوتا اور سدھ اور رکھ لوگون کے پرنام ہوتے رہے اسکے بعد
جب بید یادھر اور دیوتا سب چلے گئے تب مین نے کہا کہ ہے بھوت بھوشیہ برتمان (ماضی مستقبل حال) تینون
کال کے جاننے والے ایشور یہ منشٹھی تم اونچے آسن پر براجمان ہو اور ساکشات برہم گیان کے سمدر ہو یہ جو
تمھاری شکت دیبی ہی جسکو تم نے استری (یعنی زوجہ) کرنے کے لیے پیدا کیا تھا اور پھر اسکو برس
جانکر تیاگ کیا ہی تو تمھارے بیراگ کرنے سے اسکو بھی بیراگ اُپجا ہی اسلیے مجھکو یہان لے آئی ہی کہ تم
مہاتم تم کو بانی سے مجھکو اُپدیش کرو۔ سو اس سے اسکا کیا مطلب ہی برہماجی بولے کہ ہے منیشور مین شانت
اجرامر روپ ہون اور مجھمین اودے انت کبھی نہین۔ مین پرم آکاش روپ ہون اور اپنے آپ مین
استھت ہون۔ نہ میری کوئی استری ہی نہ مین نے کسی کو پیدا کیا ہی۔ اسکا برتانت جیسے ہوا ہی
تیسے ہی مین کہتا ہون کیونکہ مہا پرش کے آگے جیون کا تیون ہی کہنا چاہیے۔ ہے منیشور آدشدھ چدآتما
چنماتر پد ہی اُسکا پھُرنا جو اہم ہوکر پھُرا ہی اُسکا نام آد برہما ہی سو مین ہون۔ جیسے بھوشیت سرشٹ کا ہونا
اُمتھ یہ کہ سنکلپ روپ درشٹا اور سنکلپ روپ مین ہون اور واستو مین آکاش روپ سدا نرآبرن
ہون اور اپنے آپ ہی مین میری اہم پرتیت ہی۔ اُسمین آد سنکلپ کا پھُرنا جو ہوا ہی اُس سے جگت بھرم رچا ہی اور
اُس جگت بھرم مین مرجادا ہوئی ہی اور سنکلپ کا ادھشٹھاتا جو برہم شکت ہی سو بھی شدھ ہی۔ ہے منیشور اُس
مرجادا کو نہار چوکڑی جگون کی بیت گئی ہین۔ اب کلجگ ہی۔ کلپ اور مہا کلپ کی مرجادا پوری ہوئی ہے

اس سے مجھکو پرم چدآکاش مین استھت ہونے کی اچھا ہوئی ہر اور اسی سے اسکو پرس جانکر مین نے تیاگ کیا ہر
جب اسکا تیاگ کرونگا تب نربان پد کو پراپت ہونگا کیونکہ یہ میری اچھا باسنا روپ ہر جو باسنا کا تیاگ ہو تو نربان
پد پراپت ہو۔ یہ جو شدھ چیت کلا ہر اُسنے دھارنا کا ابھیاس کیا تھا اس سے اسمین انت باہک شکت پراپت
ہوئی ہر انت باہک شکت سے یہ آکاش مین پھری ہر اور سنسار سے برکت ہوئی ہر آکاش مارگ مین اسکو
تمھاری سرشٹ بھاس آئی اور پرم پد پانے کی اچھا سے اسکو تمھاری سنگت پراپت ہوئی اس سے تمھاری شرن
مین آئی ہر اور تم کو سے آئی ہر۔ جو آتم بین وے پُرش ان کی شرن مین جاتے ہین یہ اپنے کلیان کے نمت تمکو لے آئی
ہر۔ ہے منیشور یہ میری سورت روپ باسنا شکت ہر۔ آگے مین نے اسکو پیدا کرکے کارن جگت جال کو رچا ہر اب
مجھکو نربکلپ نربان پد کی اچھا ہوئی ہر اس سے مین نے اسکا تیاگ کیا ہر۔ اب اسکو بھی بیراگ آیا ہے
اس کارن تم بودھ روپ کی شرن مین آئی ہر۔ ہے منیشور یہ جگت بلاس سنکلپ سے ہوا ہر واستو مین
کچھ ہوا نہین پرماتم تتو جیون کا تیون اپنے آپ مین استھت ہر اور مین تم میرا تیرا آدک شبد سمدر کے ترنگ
کی طرح ہین۔ جیسے سمدر مین ترنگ اپجکر شبد کرتے ہین اور پھر اسی مین ملجاتے ہین تیسے ہی ہمارا تمھارا بولنا
اور ملاپ ہر۔ ہے منیشور واستو مین نہ کوئی اپجا ہر نہ لین ہوتا ہر۔ جیسے ترنگ جل روپ ہر الگ نہین
تیسے ہی سب جگت برہم سروپ ہر الگ کچھ نہین اندریان اور من اور بدھ سب وہی روپ ہین۔ ہے
منیشور مین چدآکاش ہون اور چدآکاش مین استھت ہون یہ برہم شکت ہر جس نے جگت کو رچا ہر یہ
کبھی اُجرا ور امر ہر اور نہ کبھی اپجا ہر نہ ناش ہوگا۔ شدھ آتما کنچن دوارا جگت ہو بھاستا ہر۔ جیسے
سورج کی کرنین جل روپ ہو بھاستی ہین پرنت جل کچھ ہوا نہین تیسے ہی آتما ہی ہر جگت کچھ ہوا نہین
ہے منیشور جگت جال ہوکر آتما بھاستا ہر پرنت جگت کے ادریا است ہونے سے آتما مین کچھ
چھوبھ نہین ہوتا وہ جیون کا تیون ایک رس استھت ہر جیسے سمدر مین ترنگ اپجتے اور مٹتے ہین پرنت سمدر
جیون کا تیون رہتا ہر تیسے ہی یہ جگت کچھ اپجا نہین سنکلپ سے اپجے کی طرح بھاستا ہر جیسے دِرڑھتا سے
جل اولا ہو جاتا ہر تیسے ہی چمتکار مین چیتنتا سے پنڈاکار بھاستا ہر اپجا کچھ نہین۔ ہے منیشور یہ جو شلا ہر
جسمین ہماری سرشٹ ہر سو کیول چدگھن روپ ہر۔ تمھاری سرشٹ مین یہ شلا اور ہم جیتین آکاش
آتما شلا ہوکر بھاستا ہر جیسے سپنے مین سرشٹ سب جاگرت بھاستی ہر سو بودھ روپ ہر۔ بودھ ہی
جگت سا بھاستا ہر تیسے ہی یہ جگت اور شلا روپ ہوکر بودھ ہی بھاستا ہر۔ ہے منیشور جیسے
سپنے مین گرہ کا چکر پھرتا درشٹ آتا ہر تیسے ہی سورج چندرما پربت ندی برن گنبھیر آدک جگت جو
بھرم سے درشٹ آتا ہر سو بنا کچھ نہین چیتن کا کنچن ہر ایسے بھاستا ہر جیسے سورج کی کرنون مین کنچن
جل آبھاس ہوتا ہر جہان آتم ستا ہر وہان جگت بھاستا ہر سب پدارتھ آتم ستا ہی سے بھاستے
ہین برہم ستا سب مین بیاپک ستا ہر اس سے سب اور سے سرشٹ بستی ہر جیسے ایک شلا مین ہماری
سرشٹ مین جو کچھ پدارتھ بھاستے ہین اور ان مین سرشٹ بستی ہر سو پرچھن درشٹ سے نہین بھاستی
پر جب انت باہک درشٹ سے دیکھیے تب سرشٹ بھاستی ہر گھٹون مین اور گڑھون مین اور پرتھوی جل

اگن پون آکاش آدے سب استھانون مین سرشٹ ہر اور بنا کچھ نہین۔ جیسے جہان سمدر ہر تہان ترنگ بھی ہوتے ہین پرنت سمدر سے الگ کچھ ترنگ ہو کے بھی نہین وہی روپ ہین تیسے ہی یہ جگت نہ کچھ اپجتا ہر نہ مٹتا ہے جیون کا تیون آتم سمدر اپنے آپ مین استھت ہر۔ جگت سنکلپ شکت سے پھرتا ہر اور سنکلپ شکت اہم روپی کنچن ماتر آدے ہوئی ہر۔ جیسے کمل سے سگندھ لیکر ہوا نکلتی ہین تیسے ہی مول سے وہی جگت روپی سگندھ کو لے کر آدے ہوئی ہر پرنت واستو مین جگت کچھ بنا نہین کیول سنکلپ شکت سے بنے کیطرح بھاستا ہر۔ ہے منیشور واستو مین نہ کوئی سنکلپ ہر اور نہ کوئی پرکرتی ہر جیون کا تیون برہم اپنے سوبھاؤ مین استھت ہر جیسے آکاش مین آکاش اور سمدر مین سمدر استھت ہر تیسے ہی برہم مین برہم استھت ہر ہے منیشور یہ جگت نہ ست ہر نہ است ہر آتما مین یہ نہ آدے ہوا ہر نہ است ہوگا۔ جیسے آکاش مین نیلتا نہ ست ہر نہ است ہر۔ تیسے ہی برہم مین جگت نہ ست ہر نہ است ہر۔ مین اُس برہم کا کنچن برہما ہون اور یہ جگت میرے سنکلپ سے پیدا ہوا ہر اب مین سنکلپ کو نربان کرتا ہون۔ جب سنکلپ نربان ہوگا تب جیسے کمل کے ناش ہونے سے سگندھ کا ناش ہو جاتا ہر تیسے ہی جگت کا ابھاؤ ہو جائیگا۔ مجھ مین اچھا پھر بھی اُسی مین باسنا ہر اور باسنا مین جگت ہر اب مین اسکو نربان کرتا ہون۔ جب اچھا نربان ہو گی تب جگت کا بھی آپ سے آپ ابھاؤ ہو جائیگا۔ تمھارا شریر سنکلپ سے بھاستا ہر اس سے تم اپنی سرشٹ مین جاؤ۔ ایسا نہ ہو کہ تمھارا شریر بھی یہان نربان ہو جائے۔ ہے رامجی اس پرکار وہ مجھ سے کہکر دیبی سے بولا کہ ہے دیبی اب تو نربان ہو جا اور اپنے آپ مین لبودھ آدک کو بھی لین کرلے۔

سرگ ایک سو اٹھاسی ۱۸۸۔ انیہ جگت پرلی برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی اس پرکار برہما نے کہکر پدم آسن باندھا اور سب جیونکو چھوڑ کر اکار اگار مکار کو چھوڑ کر اردھ ماترا مین استھت ہوا تب اُسکی مورت ایسی درشٹ آنے لگی جیسے کاغذ پر مورت لکھی ہوتی ہر اُسکو سب جگت جال کا گیان بھول گیا اور دیبی بھی اُسی طرح پدم آسن باندھکر برہما جی کے نشچے مین ہو جانے لگی جب برہما جی نربید نا مین لین ہو جانے لگے اُس سمے جتنے اپدرو تھے سب ادے ہوئے منکھ پاپ کرنے لگے استریان ویبھچارنی (بدچلن) ہو گئین۔ سب جیوون نے دھرم کو تیاگ کر دیا۔ کامی پرش بہت ہوئے جو پرائی استری کے ساتھ سنگ کرنے لگے اور استری پرش کسی کا ڈر نہ ماننے لگے۔ کام کرودھ لوبھ موہ راگ دویش بڑھ گئے۔ اور شاستر کی مریادا کو چھوڑ کر لوگ انیشور بادی (ناستک) ہو گئے۔ برکھا بند ہو گئی اور کہرا پڑنے لگا۔ کال بھی پڑا۔ دشٹ جن دھنی ہونے لگے۔ دھرماتما لوگ آپدا (مصیبت) بھوگنے لگے۔ چور چوری کرنے لگے۔ راجہ شراب پینے لگے جیوون کو بڑے دکھ ہونے لگے اور تینون تاپون سے جلنے لگے۔ راجہ لوگون نے نیائے کو چھوڑ دیا۔ اسی طرح جو پاپ کرم تھے وہ سب اُدے ہوئے اور دھرم چھپ گیا۔ اگیانی راج کرنے لگے۔ پنڈت لوگ سیوا ٹہل کرنے لگے۔ درجنون (بدآدمیون) کا مان اور پوجن ہونے لگا اور اچھے پنڈتون کا نرادر ہونے لگا۔ جیوون کے سموہ (گروہ) اکٹھا ہوئے

اور پرتھوی نے اپنی ستّا کو چھوڑ دیا کیونکہ پرتھوی برہماجی کے سنکلپ مین پڑی تھی جب برہماجی نے اپنا سنکلپ کھینچ لیا تب وہ نربیج ہو گئی اور چیتنتا نکل گئی ـ جو استھان جیوون کے رہنے کے تھے وہ کھائین کی طرح ہو گئے جیو سب ناش ہو گئے اور پرتھوی بھی ناش ہونے لگی ـ پربت کانپنے لگے اور بھوچال اور بابا کار شبد ہونے لگے جیسے شرد کال مین بیل سوکھ جاتی ہو اور جرجری بھاؤ کو پراپت ہوتی ہو تیسے ہی پرتھوی جرجری بھاؤ کو پراپت ہوئی کیونکہ چیتنتا اور شریر سب جگت کا برہما ہو ـ جیون جیون سنکلپ روپی چیتنتا مٹتی گئی تیون تیون پرتھوی جرجری بھوت ہوتی گئی ـ جیسے کسی پرش کا آدھا انگ مرجاتا ہو تو وہ انگ مردہ سا ہو جاتا ہے اور پھیرنا اسمین نہین رہتا ہو تیسے ہی برہماجی کی سنکلپ روپ چیتنتا پرتھوی سے نکلتی جاتی ہو اس کارن سے پرتھوی دکھی ہوئی دھول اڑنے لگی اور نگر ناش ہونے لگے اس پرکار اپدرو ہونے لگے کیونکہ پرتھوی کے ناش ہونے کا سمے نکٹ آ گیا اور سمدر جو اپنی مرجاد امین استھت تھے انھون نے بھی اپنی مرجادا کو تیاگ دیا جیسے کامی پرش شراب پیکر اپنی مرجادا کو تیاگ کر دیتا ہو تیسے ہی سمدر اچھلے ـ کنارے سب گر گئے اور پربت اور گندرا سے نکلکر پرتھوی کو ناش کرنے لگے راجا اور رنگو کے لوگ بھاگنے لگے اور انکے پیچھے بڑے زور سے پانی چلنے لگا ـ بڑے بڑے پربت گرنے لگے اور چکر کی طرح پھرنے لگے ـ سمدر کی لہرون سے پربت گرتے تھے اور اڑتے تھے لہرین اچھل اچھل کر پاتال کو گئین اور پاتال کا بھی ناش ہونے لگا ـ بڑے رتنون کے پربت جب گرے تب رتنون کا ایسا جھنکار ہوا جیسے تارا منڈل کا جھنکار ہوتا ہو اسی طرح بڑا اپدرو ہونے لگا اور ترنگ اچھل اچھل کر سورج اور چندرما کے منڈل کو جانے لگے اور انکا پرکاش جاتا رہا ـ بڑوا اگن آدے ہوئی تب برن اور کبیر آدک دیوتاؤن کے باہن ڈرنے لگے ـ پانی کے زور شور سے پہاڑ ناچنے لگے ـ مانو پربتون کے پنکھ لگے ہین اور سورگ کے کلپ برچھ سمدر مین آ گرے اور چنتامن اور سدھ اور گندھرب سب گرنے لگے سمدر سب اکٹھے ہو گئے ـ جیسے گنگا جمنا سرسوتی اکٹھی ہوتی ہین تیسے ہی سب سمدر ملکر شبد کرنے لگے اور انمین سے ایسے مچھ نکلے جنکے دمون کے لگنے سے پربت اڑ جاوین ـ گندرا مین جو ہاتھی تھے وہ پکارنے لگے سورج چندرما تارا گن کلیش پاکر سمدر مین گرنے لگے ـ ہے رامجی اس پرکار پرلے کے اپدرو سے جتنے لوکپال تھے سب سمدر مین آ پڑے اور مچھ انکو کھا گئے ـ ترنگ آپس مین جدھ کرنے لگے جیسے متوالے ہاتھی شبد کرتے ہین ـ

سرگ ایکسونواسی ـ نربان برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی اس براٹ روپ برہما نے جسکا شریر سمپورن جگت تھا اپنے پران کو کھینچا تب جگت چکر کا پھرنے والا جو بایو ہو سو اپنی مرجادا کو تیاگ کر چھو بھ کرنے لگا اور وہ چکر ناش ہونے لگے کیونکہ برہما کے سنکلپ مین وہ تھے کسی کو یہ سامرتھ نہین کہ انکو رکھ سکے ـ تیج مین جو دیوتا تھے سو لوکون کے ادھار تھے لوکون کے نکلجانے سے وے بھی نرادھار ہو کر سمدر مین گرنے لگے جیسے برچھ سے پھل گرتے ہین تیسے ہی گرنے لگے ـ جیسے سنکلپ کے ناش ہونے سے سنکلپ کا برچھ گرتا ہو اور جیسے پکا پھل سمے پا کر برچھ سے گرتا ہو تیسے ہی سب گرنے لگے سمیر پربت کی

گندہاری اور پون کا اُڑا چھوبھ اور شبد ہوا - جیسے ابھی شانت کے لیے پون مین تنکا اُڑا ابھرتا ہر تب ہی اکاش
مین پھرنے لگا دیوتون کے رہنے کا جو سمیر پربت تھا وہ بھی گر پڑا - شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون
سنکلپ روپ جو برہما تھا سو براٹ آتما ہر اور سب جگت اُسکی دیہہ ہر - پرتھوی اور پاتال اور سورگ لوک
اُسکے کون انگ ہین اور سنکلپ روپ انگ کیسے ہوتے ہین سنکلپ تو آکاش روپ ہوتا ہر اور جگت
پرتیچھ دیہہ دھاری ہی دیکھ پڑتا ہر - جو جس سے اُپجا ہر سو ویسا ہی ہوتا ہر تو یہ جگت برہما جی کا انگ کیسے ہر
بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی اس جگت سے پہلے کیول چنماتر تھا اور اُسمین جگت نہ ست تھا نہ اسّت تھا کیول آتم تتو
ماترا اپنے آپ مین استھت تھا جیسے آکاش اپنے آپ مین استھت ہر اور ایک اور دو شبد سے رہت ہر اُس
کیول چنماتر کا کنچن اہم ہو کر استھت ہوا ہر اُسکا درشیہ سے سمبندھ ہوا ہر اور اُسکے انبھو گرہن سے جو نشچے
ہوا اُسکا نام بدھی ٹھہرا اور وہ جب بیت گیا تو اُسکا نام من ہوا اُس من کے پھرنے سے جگت درشیہ ہوا ہر
ہے رامجی شُدھ چنماتر مین جو جیسے ہر سو ہی برہما کا روپ کہلاتا ہر اُسکے پھرنے مین آگے جگت کھڑا ہوا ہر اور
اُس سنکلپ روپ جگت کا وہ براٹ ہر پرنتو آکاش روپ ہر اور بنا کچھ نہین یہ جو آکار ست جگت
بھاستا ہر سو یہ ہم سے بھاستا ہر یہ سب سنکلپ آکاش روپ ہین - جیسے سپنے مین جگت بھاستا ہر
سو سب آکاش روپ ہوتا ہر پرنتو نِدرا دوش سے پنڈاکار (شریر دھاری) بھاستا ہر اور آتم ستا سدا کیول
آکاش روپ جیون کا تیون اپنے آپ مین استھت ہر - ہے رام جی اہم جو پھرا ہر سو متھیا ہر اگیان سے دڑھ
استھت ہوا ہر اور اسمیتا رشی کو دڑھ بھاستا ہر سو کیول سنکلپ ماتر ہر اور بنا کچھ نہین - اس سے جتنا جگت
بھاستا ہر سو سب چداکاش ہر ایک اور دو کی کلنا اور سب شبدون سے رہت آتما ماتر ہر - مین اور تم اشبد
کوئی نہین اور یہ جگت اُسکا کنچن ہر - جیسے سورج کی کرنون مین جل آبھاس ہوتا ہر - تیسے ہی آتما کا بھاس
جگت ہر سنکلپ کی درڑھتا سے درشیہ بھاستا ہر پرنتو ہر نہین جیسے سنکلپ روپ گندھرب نگر اور
سوپن پُر ہوتے ہین تیسے ہی یہ جگت ہر - ہے رام جی جس پرکار مین نے جگت برنن کیا ہر اُسکو جو پُرش میرے
کہنے کے موافق جیون کا تیون دھارتا ہر تو اُسکی باسنا نشٹ ہو جاوے اور پہلے کی طرح آتما جیون کا تیون
بھاسے تب جیسے جگت کے آدم تتو ماتر تھا ویسے ہی بھاسے - کیونکہ اور کچھ ہوا نہین کیول آتم تتو ماتر
جیون کا تیون استھت ہر جو اناہی ہر تو سموائے کارن اور نمت کارن کیسے ہو جگت کا اُپجے اور ناش ہونا اسّت ہر
اور ادویت اور نمت کتا بھی کوئی نہین جب سب شبدون کا ابھاؤ ہوتا ہر تب پرم چدآکاش انبھو ستّا ہی
باقی رہتی ہر اسی کا نام موکش ہر - ہے رامجی ہم کو تو اب بھی سمبت ستا ہی بھاستی ہر اور مین شُدھ ہون اور
سب کلنا سے رہت ہون اور چداکاش ہون مجھ مین جو بششٹھ اہم پھرا ہر سو پھرا نہین پتھر کی طرح
بھاستا ہر اور آتما ہی کا کنچن ہر ہوا کچھ نہین اس سے تم بھی اسی پرکار جاگ کر ترپا سنگ ہو رہو اور اپنے
پرکرت آچار کو کرو ویا نہ کرو جو اچھا ہو سو کرو پرنت کرنے اور نہ کرنے کا سنکلپ مت کرو اور پرم مون مین
استھت ہو رہو - گیان وان کو یہی انبھو ہوتا ہر اس سے تم بھی ایسی دھارنا کو دھارن کرو (ارتھات آتما
کے سوائے اور کسی پدارتھ کو ست نہ جانو) - فقط

سرگ ایک سو نوے ۱۹۰ براٹ آتما برنن

شری رامچندر جی نے کہا کہ ہے بھگون بندھ موکش جگت بدھ نہ ست ہے نہ است ہے نہ اُدے ہوتا ہے نہ است
ہوتا ہے کیول جیون کا تیون آتما استھت ہے۔ یہ آپنے مجھکو اُپدیش کیا ہے سو مین نے جانا ہے کہ آتما مین جگت نہ اُپجا ہے اور
نہ مٹتا ہے پرم آپکے امرت روپی بچنون کو سنکر مین ترپت نہین ہوتا اور امرت ہی کیطرح پیتا ہون۔ جگت ست است
سے رہت سنماتر ہے اسکو بھی مین نے جانا ہے۔ اب یہ کہیے کہ سنسار کیسے اُپجتا ہے اور اُنبھو کیسے ہوتا ہے۔
بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی جو کچھ جگت استھاور جنگم سب طرح سے دیش کال سہت دیکھ پڑتا ہے اُسکے ناش کا
نام مہا پرلے ہے اسمین برہما بشن رودر اور اندر بھی لین ہو جاتے ہین اور اُسکے پیچھے جو باقی رہتا ہے وہ نرمل
اچنتا اناد کیول آتم تتو ماتر ہے اسمین بانی کی گم نہین وہ کیول اپنے آپ مین استھت ہے اور پرم سوکشم ہے جسمین
آکاش بھی استھول ہے۔ جیسے سمیر پربت کے آگے رائی کا دانہ سوکشم ہے تیسے ہی آکاش سے بھی ادھک
آتما سوکشم ہے اور سبھین سے رہت چنماتر ہے اسمین اہم کنچن ہو کر پھرا ہے۔ آتما سدا نرکلپ ہے۔ سمندر کی طرح ہے
دیش کال کے بھرم سے رہت ہے کیول چیتن گھن اپنے آپ مین استھت ہے۔ جیسے سپنے مین اپنے بھاو کو
لیکر جیو استھت ہوتا ہے تیسے ہی اپنے بھاو کو لے کر جیتن کنچن ہوتا ہے اُسی کا نام برہما ہے اور وہ چدروپ ہے ہے
رام جی چدان جو اپنے بھاو کو لے کر اُدے ہوا ہے اُسنے چیت نام درشیہ کو دیکھا اس سے اُسکا انبھو
متھیا ہوا۔ جیسے سپنے مین کوئی اپنا مرنا دیکھتا ہے سو اُسکا انبھو متھیا ہے تیسے ہی چدان درشٹا سے درشیہ
کو دیکھتا ہے سو متھیا درشٹ ہے۔ جب چدان اپنے سوروپ کو دیکھتا ہے سو کیول نراکار روپ ہے پرنت
اہم ایسا بیج درڑھ ہوتا ہے اس سے اپنے آپ سے نکلکر درشیہ کو سنکلپ سے دیکھتا ہے جیسے بیج سے
انکر نکلتا ہے تیسے ہی سنکلپ کے پھرنے سے دیش کال درشیہ درشٹا درشن درشیہ ہوتا ہے واستو مین کچھ ہوا
نہین آتما سدا اپنے سوبھاو مین استھت ہے پرنت سنکلپ سے ہونے کی طرح بھاستا ہے۔ جہان چدان بھاسے
وہ دیش ہے جس سمے بھاسے وہ کال ہے۔ جو بھان ہے وہ کریا ہوئی۔ بھان کا گرہن درشیہ ہے اور دیکھنے کو جو
پربرت ہوتی ہے وہ نیتر ہو کر استھت ہوئی ہے جسکو دیکھتے ہین وہ بھی شون ہے اور دیکھنے والے بھی شون ہین
سب است ہے کچھ بنا نہین جیسے جیسے آکاش مین آکاش استھت ہے تیسے ہی آتما اپنے آپ مین استھت
ہے۔ سنکلپ سے سب کچھ بنتا جاتا ہے چدان جو بھاست ہوا ہے وہ درشیہ روپ ہو کر استھت ہوا ہے
جب چدان مین سوروپ کی برت پھرتی ہے تب شرت اندری ہو کر استھت ہوتی ہے جیسے سننے کی برت
پھرتی ہے تب کان ہو کر استھت ہوتی ہے جب اسپرش کی برت پھرتی ہے تب توچا اندری (کھال) ہو کر
استھت ہوتی ہے جب سگندھ لینے کی برت پھرتی ہے تب ناک اندری ہو کر استھت ہوتی ہے اور
جب رس لینے کی اچھا ہوتی ہے تب جِہبا اندری (زبان) ہو کر سواد لیتی ہے۔ ہے رامجی پہلے چدان نام سے
رہت پھرا ہے اور سمپورن جگت بھی اُسی کا روپ ہے تھا اور اب بھی وہی کیول آکاش روپ ہے سنکلپ سے اپنے
مین پنڈ گگن دیکھکر شریر اور اندریون کو دیکھا۔ اناد ست سوروپ چدان اندریونکے سنجوگ سے پدارتھون کو

گرہن کرتا ہی اور اسپند روپ جو بیرت پھری ہی اُسی کا نام من ہوا جب نشچے آتمک بدھ ہوکر استھت ہوئی تب
چدان مین یہ نشچے ہوا کہ مین درشٹا ہون یہی اہنکار ہوا۔ جب اہنکار سے چدان کا سنجوگ ہوا تب اپنے مین دیش
اور کال کا پرچھید دیکھا۔ آگے ورشیہ اور پورب اپر کال دیکھا کہ اس دیش مین بیٹھا ہون اور یہ مین نے کرم کیا ہی۔ یہ
بلکہ اہنکار ہوا ندان دیش کال کر باہریہ گراتھ کو الگ الگ گرہن کرتا ہی اور آکاش ہوکر آکاش کو گرہن کرتا ہی ۔ ہے
رام جی آ دیکھنے سے چدان مین پرتھم انتواہک شریر ہوا پھر سنکلپ کے درڑھ ابھیاس سے آدھبھوتک
شریر بھاسنے لگا۔ جیسے آکاش مین اور آکاش ہو ویسے ہی یہ آکاش ہین اور انہون نے بھرم سے آدے ہوئے ہین
اور ست کی طرح بھاستے ہین۔ جیسے مرتھل مین بھرم سے جل بھاستا ہی ویسے ہی ابچار سے سنکلپ کی درڑھتا سے
پنچ تتو کے شریر بھاستے ہین اُن مین اہم پرتیت ہونے سے دیکھتا ہی کہ یہ میرا سر ہی یہ میرے چرن ہین یہ فلانا دیش ہی
یہ کال ہی یہ کرتا ہی۔ اور آدک شبد ارتھ اور طرح طرح کا جگت اور بھاو ابھاو گرہن کرتا ہی اور اس پرکار کہتا ہی کہ یہ دیش ہی
یہ پدارتھ ہی۔ ہے رام جی جب اس طرح جگت کے پدارتھون کا گیان ہوتا ہی تب چت بشیون کی طرف دوڑتا
ہی اور راگ دویش کو گرہن کرتا ہی جو کچھ دیہہ آدک بھوت پھرنے سے بھاستے ہین سو کیول سنکلپ ماتر
ہین اور سنکلپ کی درڑھتا سے درڑھ ہوئے ہین۔ ہے رام جی اس پرکار برہما سے لیکر تُرن پرجنت ہوئے
ہین اور اسیطرح کیڑے مکوڑے پیدا ہوئے ہین پرنتو پرماد اور اپرماد کا بھید ہی۔ جو اپرمادی ہین کر
سدا آنند روپ سوتنتر ایشور ہین انکو یہ جگت اور وہ جگت اپنا آپ روپ ہی اور جو پرمادی ہین
وے تچھ ہین اور سدا دکھی ہین پر واستو مین پرماتم تتو سے الگ کچھ ہوا نہین۔ جیسے آکاش اپنی شونیتا
مین استھت ہی ویسے ہی آتم ستا اپنے آپ مین استھت ہی اور سب کا بیج ترلوکی روپ ابوند کا میگھ
سکارن کا کارن۔ کال مین نیت۔ کریا سے کریا وہی ہی اور براٹ پرش کا شریر بھی نہین اور برہم اور تم بھی
نہین کیول چدآکاش روپ ہی اب بھی اسکا شریر آکاش روپ ہی آتم ستا الگ اوستھا کو نہین پراپت
ہوئی کیول آکاش روپ ہی جیسے سپنے مین جُدھ ہوتے اور میگھ گرجتے آدک شبد ارتھ بھاستے ہین
سو کیول آکاش روپ ہین بنا کچھ نہین پرنت ندرا دوش سے بھاستے ہین اور جب جاگتا ہی تب جانتا
ہی کہ ہوا کچھ نہین تھا آکاش روپ ہی ویسے ہی جو پرش اناوابدیا سے جاگا ہی اسکو جگت آکاش روپ
بھاستا ہی۔ ہے رام جی بہت جوجن تک براٹ پرش کی دیہہ ہی تو بھی برہم آکاش کے سوکشم انُن
(باریک ذرہ) مین استھت ہی۔ یہ ترلوکی ایک چدانُن مین استھت ہی اور براٹ پرش اسکا الباکہ
جسکا آدانت مدھ کچھ نہین بھاستا تو بھی ایک چاول کے برابر بھی نہین ہی۔ ہے رامجی یہ جگت اور جگت
کے حصے بہت بڑے دیکھ پڑتے ہین پرنت جیسے سپنے کے پربت جاگنے کے ایک ذرہ کے برابر بھی نہین تیسے
ہی جو بچار روپی ترازو سے تولئے تو پرمارتھ ستا مین اسکی ستا کچھ نہین دیکھ پڑتی پرنت آتم ستا سے الگ کچھ
نہین ہوا آتم ستا ہی اس طرح بھاستی ہی اسی کا نام سوابھومن اور براٹ ہی اور اسی کو جگت کہتے
ہین۔ جگت اور براٹ مین کچھ بھید نہین واستو مین آکاش روپ ہی۔ سناتن بھی اسی کو کہتے ہین
اور رُدر۔ اِندر۔ اپیندر۔ پون۔ میگھ۔ پربت۔ جل۔ جتنے بھوت (مخلوقات) ہین سو اُسکا روپ ہین۔

ہے رام جی اِسکا آدبپ جو چناتر روپ ہر اُسمین چیتنتا سے اپنا اُن سابپ (شریر) دیکھتا ہر۔ جیسے تیج کا کنکا یعنے ذرہ ہوتا ہر اُس تیج اُن سے چیتنتا اور کرم کرکے اپنا شریر جگت روپ دیکھتا ہر۔ جیسے سپنے مین کوئی پرش آپکو پربت دیکھے تیسے ہی وہ آپ کو براٹ روپ دیکھتا ہر۔ جیسے پون کے دو روپ ہین چلتا ہر تو بھی پون ہر اور نہین چلتا ہر تو بھی پون ہر تیسے ہی جب چت پھرتا ہر تب بھی برہم ستا جیون کا تیون ہر اور جب چت نہین پھرتا ہر تب بھی برہم ستا جیون کا تیون ہر۔ پرنت جب اسپند پھرتا ہر تب براٹ روپ ہوکر استھت ہوتا ہر اور جب چت اپھر ہوتا ہر تب ادویت ستا بھاستی ہر اور سدا ادویت ہی براٹ روپ ہوکر استھت ہوتا ہر اور جب چت اپھر ہوتا ہر تب ادویت ستا بھاستی ہر اور سدا ادویت ہی براٹ سو روپ ہر۔ ہے رام جی اِس درشٹ سے اُسکے سر اور پاؤن نہین بھاستے جتنی برہمانڈ کی پرتھوی ہر سو سب اُسکا مانس ہر۔ سب سمدر اُسکا لہو ہر۔ ندیان ناڑی یعنی رگین ہین۔ دسو دشا بکش استھل ہین تارا گن کرو ماولی ہین۔ سمیر آدک پربت اُنگلیان ہین۔ سورج آدک تیج ہٹ (صفرا) ہر۔ چندرما کف (بلغم) ہر۔ پون پران بایو ہر۔ سمپورن جگت جال اُسکا شریر ہر اور برہما ہردے ہر سو آکاش روپ ہر جو سنکلپ سے طرح طرح کا روپ ہو جاتا ہر۔ سو روپ سے کچھ بنا نہین۔ آکاش آدک سب جگت چدآکاش روپ ہر اور اپنے آپ مین استھت ہر۔ فقط

سرگ ایکسو اکیانوے ۱۹۱۔ براٹ شریر برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی آد جو براٹ ہر سو برہم ہر اُسکا آد اور انت کچھ نہین ہر اور یہ جگت اُسکا چھوٹا شریر ہر اُسی چیتن نبپ کا کنچن برہما روپ ہوا ہر اُسکے بستار کا کرم سنو۔ اُس برہما نے جسکا بپ سنکلپ ماتر ہر اپنے سنکلپ سے ایک انڈا پیدا کیا اور اُسکو توڑ کر اوپر کا حصہ اوپر کیا اور نیچے کا حصہ نیچے کیا پاتال برہما جی کا چرن ہوا۔ اور اوپر سر ہوا۔ بیچ کا آکاش پیٹ ہوا۔ دسو دشا بکش استھل۔ ہاتھ سمیر آدک پربت پانس سب پرتھوی۔ سمدر اور سب ندیان نسین۔ جل لہو۔ پران بایو اور اپان بایو پون۔ جالی پربت کف۔ سرب تیج پت۔ چندرما اور سورج نیتر۔ تارا گن موتی لار۔ اور لار پران کے بل سے نکلتی ہر جیسے تارا چکر کو پون پھیرتا ہر۔ اوپر کا لوک اُسکی چوٹی۔ منکھیہ لیش پچھی روئین۔ سب بھوتون کی چیشٹا اُسکا بیوہار رہی ہو بہت ناڑی ہی۔ برہم لوک اُسکا مکھ ہر اور سب جگت اُس براٹ کا شریر ہر۔ شری رام چندر جی بولے کہ ہے بھگون یہ جو آپ نے سنکلپ روپ برہما اور جگت اُسکا شریر کہا سو اسکو تو مین مانتا ہون پرنت یہ جگت تو اُسی کا شریر ہوا۔ پھر برہم لوک مین برہما کیسے بیٹھا ہر اور اپنے شریر سے الگ ہوکر کیسے استھت ہوتا ہر۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی اسمین کیا آشچرج ہر جو تم دھیان لگا کر بیٹھو اور اپنی مورت ہردے مین رکھکر استھت ہو تو بنجا دے۔ جیسے منکھیہ کو سپنا آتا ہر اور اُسمین جگت بھاستا ہر سو سب اپنا سو روپ ہر پرنت اپنی مورت دھار کر اور کو دیکھتا ہر تیسے ہی برہما جی کا ایک شریر برہم لوک مین بھی ہوتا ہر۔ برہما اور براٹ مین اتنا بھید ہر کہ جیسے بھی اپنے سپن سرشٹ کا براٹ ہر پرنت اُسکو پرمادسے نہین بھاستی اور برہما جی سدا

ہے رام جی دیوتا۔ سدھ رکھیشور بدیادھر اُس براٹ پرش کی گردن مین رہتے ہین۔ بھوت پریت پشاچ
سب اُس براٹ پرش کے تل سے اُپجے ہین اور کیڑون کی طرح پیٹ مین رہتے ہین اور استھاور جنگم
سب جگت سنکلپ سے رچا ہوا براٹ مین استھت ہے۔ اُسی کے انگ ہین۔ جو جگت ہے تو براٹ
بھی ہے اور جو جگت نہین تو براٹ بھی نہین جگت اور برہم اور براٹ تینون پریائے ہین اس سے سب
جگت براٹ کا شریر ہے۔ نراکار کیا اور آکار کیا۔ بھیتر باہر سب براٹ کا روپ ہے۔ جیسے بھیتر باہر آکاش
مین بھید نہین ویسے ہی براٹ اور آتما مین بھید نہین جیسے پون کے چلنے اور ٹھہرنے مین بھید نہین ویسے
ہی براٹ اور آتما مین بھید نہین۔ جیسے چلنا اور ٹھہرنا دونون روپ پون کے ہین ویسے ہی ساکار اور نراکار
سب براٹ کا شریر ہے۔ ہے رامجی اس پرکار جگت ہوا ہے۔ سو تم بچا کچھ نہین سنکلپ سے اُپجے کی طرح
بھاستا ہے جیسے سورج کی کرنون مین جل ہے نہین اور موتے کی طرح بھاستا ہے ویسے ہی برہم تا مین جگت
اُپجے کی طرح بھاستا ہے اور ہوا کچھ نہین کیول اپنے آپ مین استھت ہے وہ شلا جٹھر کی طرح استھت ہے
ارتھات بھکار سنکلپ بکلپ اور چیتن روپ چیت سے رہت چنماتر سوروپ ہے اس سے کلنا کو تیاگ کر
تم اپنے ہی سوبھاؤ مین استھت ہو رہو۔

سرگ ایکسو بانوے ۱۹۲ جگت برہم پریائے برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی پہلے پرلے کا برتانت پھر سنو کہ مین برہم لوک ہی مین برہما جی کے پاس بیٹھا تھا
جب مین نے آنکھ کھول کر دیکھا کہ دوپہر کا وقت ہے اور دوسرا سورج پچھم دشا مین اُدے ہوا ہے اور اسکا بڑا پرکاش
ہے مانو سمپورن تیج اکٹھے ہوئے ہین یا بڑوا اگن کا پرکاش ہوا ہے اور بجلی کی طرح استھت ہوا ہے اُسکو دیکھکر مین
آشچرج کرنے لگا ایسا دیکھتا ہی تھا کہ ایک اور سورج اُدے ہوا پھر اُتر دشا کی اور اور سورج اُدے ہوا۔ اسیطرح
دس سورج آکاش مین پرکٹ ہوئے اور ایک پہلے کا تھا اور بارھوین بڑوا اگن سمندر سے نکلی اُس سے ایک
سورج نکلا سب بارہ سورج اکٹھے ہو کر جگت کو جلانے لگے۔ ہے رام جی پرلے کے تین ایشٹر اُدے ہوئے
ایک ایشٹر سورج۔ دوسرا ایشٹر بڑوا اگن۔ تیسرا ایشٹر بجلی۔ یہ تینون ملکر جگت کو جلانے لگے۔ سب دشا لال
ہوگئین۔ اَٹ اَٹ شبد ہونے لگے نگر بن کندرا پرتھوی جلنے لگی۔ دیوتاؤن کے استھان جل جل کر
گرنے لگے۔ پربت جلکر کالے ہوگئے۔ جوالا یعنی شعلہ کی چنگاریان نکلکر پاتال کو گئین۔ پاتال بھی جل تپا
سمندر جلکر سوکھ گئے اور ہمالے پربت کا برف کا جل ہوکر جلنے لگا جیسے دُرجنون کی سنگت سے سادھو کا ہردے
جلتا ہے۔ جب اس پرکار بڑی اگن پرجولت (شعلہ انگیز) ہوئی تب مجھکو بھی جلن آنے لگی تب مین وہان سے
دور ملکر نیچے جاکر ٹھہرا وہان مین نے دیکھا کہ استاچل پربت جلتا ہوا اودیاچل پربت کے پاس آپڑا ہے۔ مندراچل
پربت اور سمیر پربت جلکر گرنے لگے اور اگن کی جوالا اونچی اُٹھکر بھڑ بھڑ شبد کرنے لگی۔ ہے رام جی اس
پرکار سمپورن جگت جلنے لگا اور بڑا اپدرو ہوا۔ جہان کچھ رس تھا سو سب کھینچ گیا ہے رامجی جسکو گیانی رس
کہتے ہین سو سب برس ہے پرنتو اپنے اپنے سمے پر رس سنگت درشٹ آتے ہین اُس سمے مجھکو

سب ایسے بھاسے جیسے جلی ہوئی بیل ہوتی ہو۔ ہے رامجی اس طرح مین نے سب جگت کو جلتا ہوا دیکھا پرنت گیان سے جسکا اگیان نشٹ ہوگیا تھا وہ سکھی دیکھ پڑتا تھا اور سب آگ مین جلتے ہوئے دکھیہ پڑتے تھے اور بڑے بھیانک شبد ہوتے تھے۔ شری شوجی کا جو کیلاس پربت ہو جب اُسکے پاس آگ پہونچی تب شری سداشوجی نے اپنے نیتر سے آگ پرکٹ کی جس سے بڑا چھوبھ ہوا اور برہمانڈ جلنے لگا تب ہمالون چلا اور بڑے بڑے پربت اڑنے لگے جیسے تنکے اُڑتے ہین۔ جو استھان جلے تھے آنکی اندھیری ہو کر جھیون کے استھان بھی اُڑنے لگے نداں بڑا چھوبھ ہوا اور راندر آدک دیوتا اپنے اپنے استھانون کو چھوڑکر برہم لوک مین چلے گئے۔ بڑے میگھ جو جل سے بھرے تھے وہ بھی سوکھ کر جلنے لگے اور کلپ روپی بتلی ناچنے لگی۔ جلے ہوئے استھانون سے جو دھوان نکلتا تھا وہ مانو اسکے بال تھے اور بڑے شبد اسکا بولنا تھا۔ بڑا ایون جلنے لگا پربت جلکر اُڑنے لگے اور سمیر آدک پربت تنکے کی طرح اُڑتے تھے نداں جیوون کو بڑا کشٹ ہوا جو کہا نہین جا سکتا ہو۔ فقط

سرگ ایکسو ترانوے ۱۹۳۔ برہم جل مے برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی جب اگن سے سب استھان جل گئے تو اُسکے بعد بڑے میگھ گرج کر برسنے لگے اور پہلے موسل کی طرح پھر کھمبھا دھارا پھر ندی کی طرح پھر جاندی کی طرح برسنے لگے جنکی گنگا جمنا ندی لہرین ہین اور اُن سے سب شیتل ہو گئے۔ جیسے تینون تاپون سے جلا ہوا اگیانی سنتون کے سنگ سے شیتل ہوتا ہے ہے رامجی پھر ایسا جل بڑھا جس سے سمیر آدک پربت ناچنے لگے اور جیسے سمندر مین بھینا ہوتا ہو تیسے ہی ہو گئے یا ایسے ہی جان پڑتے تھے جیسے پانی کے جانور ہوتے ہین۔ ہے رامجی ایسا جل بڑھا کہ کچھ کہا نہین جاتا بڑے بڑے استھان اور دیوتا سدھ گندھرب بہے جاتے تھے جنکو اگیانی لوگ پرمارتھ جانکر سیون کرتے ہین وے بھی بہت سے دیکھ پڑے جیسے کوئی پرش کانٹے کے اندھے کنوین مین گر کر دکھ پاوے تیسے ہی وے مجھکو دیکھ پڑتے تھے پرنت مجھکو سب برہم ہی برہم دیکھ پڑتا تھا اور جب سنکلپ کیطرف دیکھون تب جہاپرلے دیکھ پڑے اور میگھ گرجتے جٹا ہو کر دیکھ پڑین۔ پھر ایسا حال ہوا کہ برہم لوک تک جل بڑھ گیا اور مین دیکھ کر آشچرج مین پڑ گیا۔

سرگ ایک سو چورانوے ۱۹۴۔ باسنا جھے پرچیادن برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی اس برہما کا جگت جل مے ہو گیا اور مجھکو جل کے سوا اور کچھ نہ دیکھ پڑے سب شون ہی دیکھ پڑے۔ اوپر نیچے بیچ کی دشا بھی نہ جان پڑین اور نہ کوئی تو نہ کوئی پربت نہ کوئی دیوتا نہ کوئی پرش نہ کوئی پنچھی دیکھ پڑے تب مین نے برہم پوری کو دیکھا کہ اسکی کیا دشا ہے۔ پھر جیسے پراتہ کال کا سورج اپنے پرکاش کو پھیلاتا ہو تیسے ہی مین نے برہم پوری کو درشٹ پھیلا کر دیکھا تب برہما جی تھکے پرم سمادھ مین دیکھ پڑے اور اور جو جیون مکت برہما جی کے پرِوار والے تھے وے بھی سب پدم آسن باندھکر پرم سمادھ لگائے بیٹھے تھے اور جیسے پتھر کی مورت ہوتی ہے تیسے ہی

سب پرم سمادھ مین اچل استھت تھے اور سمبیدن پھرنے سے رہت تھے۔ چارون بیدون کو مورت
دھارن کیے ہوئے اور برہسپت برن کبیر اندر جم راج چندرما اگن آدو لوتا اور رکھیشو منیشور جیون مکت
سب کو مین نے دھیان مین استھت دیکھا اور بارہ سورج جو جگت کو تپاتے تھے سو بھی پدم آسن باندھکر
سمادھ مین بیٹھے تھے۔ ایک مہورت تک مین نے اسی طرح دیکھا جب ایک مہورت بیت گیا تب سورج
کے سوا اور سب انتردھیان ہوگئے۔ جیسے سپنے کی سرشٹ موجود ہوتی ہی اور جاگنے سے مٹ جاتی ہی
تیسے ہی میرے دیکھتے دیکھتے برہم پوری شون بن کی طرح ہوگئی۔ جیسے راج بتن سے مارگ برکھ ہوجاتے ہین
تیسے ہی پرلے ہوگئی۔ ہے رام جی جیسے سپنے مین میگھ گرجتے دیکھ پڑتے ہین اور یہ درشٹانت تو بالک بھی
جانتا ہی کہ پرنتو انہو کو چھپاتے ہین وے مورکھ ہین مین انہو سے بھی جانتا ہون اور یاد بھی ہی اور سنا
بھی ہی کہ جب تک نیند ہی تب تک سپنے کی سرشٹ بھاستی ہی اور جاگنے پر اسکا ابھاؤ ہوجاتا ہی تیسے
ہی جب تک برہماجی کی باسنا تھی تب تک سرشٹ تھی جب باسنا مٹ گئی تب سرشٹ کہان رہی۔
جب باسنا مٹ جاتی ہی تب انت باہک اور آدھ بھوتک شریر نہین رہتے۔ ہے رام جی جب شدھ ماتر پد سے
چیت شکت پھرتی ہی تب پنڈاکار ہو بھاستی ہی اور جبتک وہ شریر ہی تب تک سنسار بھی اپجتا ہی اور ناش بھی
ہوتا ہی تیسے ہی برہماجی کی سنکلپت مین جگت لین ہوجاتا ہی اور جاگرت مین پیدا ہوتا ہی کیونکہ برہماجی کے شریر کا گھٹت
مین لین ہوجاتا ہی پرلے ہے۔ جو کہو کہ اس شریر کے ناش ہونے کا نام مہاپرلے ہی تو ایسا نہین ہی کیونکہ مرجانے
سے شریر کا ناش ہوجاتا ہی اور پھر لوک بھاستا ہی اور جو کہو کہ وہ پرلوک بھرم ماتر ہی تیسے ہی یہ بھی بھرم ماتر ہی اور
وہ پرلوک بھرم ماتر ہی تو اسی کا نام مہاپرلے ہی تو ایسا بھی نہین ہی کیونکہ شرت اسمرت پران سب کہتے ہین کہ مہاپرلے
مین کچھ نہین رہتا کیول آتم ستا ہی رہتی ہی اور جو کہو کہ پرلوک بھرم ماتر ہی اسکا نام ہونا کیا ہی تو بید اور شاستر کا
کہنا برتھا ہوتا ہی اور جو انکا کہنا برتھا ہو تو انکے کہنے سے برہما کا برت کسی کو پیدا نہ ہو۔ جو تم کہو کہ جیسے
انگ والا اپنے انگ کو سمیٹ لیتا ہی تیسے ہی استھول بھوت (موٹی خلقت) کے رہتے ہوئے مہاپرلے
نہین ہوتا ہی اور جو تم کہو کہ سمبیدن جو اگیان ہی جسمین اہم پھرتا ہی اسکا نام مہاپرلے ہی تو یہ بھی نہین کیونکہ مورچھا مین
اسکو اگیان ہوتا ہی پرنتو پھر سرشٹ بھاستی ہی اور موت ہوتی ہی سو بڑی مورچھا ہی پر اسمین بھی پھر پنچ بھوتک
شریر بھاستا ہی اور آگے جگت بھاستا ہی اس سے اسکا بھی نام مہاپرلے نہین۔ جو تم کہو کہ جب تک پنچ
تتو کا شریر ہی تب تک جگت ہی اور جب یہ نہ رہے تب مہاپرلے ہو تو یہ بھی نہین کیونکہ جب شریر کو جیو تیاگ کرتا
ہی اور اسکا کریا کرم نہین ہوتا تو وہ پشاچ ہوتا ہی اس شریر کا جب نروپ ہوتا ہی اور منکمیہ مرجاتا ہی تب
چھتری یا براہمن کی سنگیا نہین رہتی۔ اس سے تم دیکھو کہ دیہہ کا نام بھی مہاپرلے نہین اور برباد کرکے
بیرتی (برخلاف) کا نام بھی مہاپرلے نہین۔ مہاپرلے اسکو کہتے ہین کہ جسمین سب کا ناش ہوجاوے اور سب کا
ناش تب ہوتا ہی جب باسنا کا بھی ناش ہوجاوے اس سے گیانی لوگ باسنا کے ناش ہوجانے کو نروان کہتے
ہین جیسے جب تک نیند ہی تب تک سپنے کا جگت بھاستا ہی اور جاگنے پر سپنے کا جگت مٹ جاتا ہی تیسے ہی جبتک
باسنا ہی تب تک جگت ہی جب باسنا مٹ جاتی ہی تب جگت بھی مٹ جاتا ہی ہے رام جی باسنا بھی پھرتی نہین

آبھاس ماتر ہر اور جو تم کہو کہ بھاستا کیون ہر تو جو کچھ بھاستا ہر سو وہی اپنے بھاؤ مین آپ استھت ہر۔ ہے رام جی بھاؤ سے جو اُتھان ہونے کا نام بندھن ہر اور اُتھان کے مٹنے کا نام موکش ہر۔ ہے رامجی آنکھ کے کھولنے اور بند کرنے مین بھی کچھ جتن ہر پر مکت ہونے مین کچھ جتن نہین جو برت بہر مکھ ہوئی تو بندھن ہوا اور جو برت انتر مکھ ہوئی تو مکت ہوا اسمین کیا جتن ہر اسلیئے سُکھوپت کی طرح نرباسنک استھت ہو رہو۔ جب اہم سبید ن پھرتا ہر تب متھیا جگت ستا ہو بھاستا ہر آگے جو اچھا ہو سو کرو پر جب اہم کے اُتھان سے رہت ہو گے تب پرم نربان پد کو پراپت ہو گے جہان ایک اور دو کلپنا کوئی نہین ایسے پرم شانت اور نرجلپ پد کو پراپت ہو جاؤ گے۔

سرگ ایکسو پچانوے ۱۹۵ - جگت متھیا پرتیپادن برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی بدران (آخر کو) وہ برہماجی انتردھیان ہو گئے جیسے تیل کے نہونے سے دیپک نربان ہو جاتا ہر۔ جب برہماجی برہم پد مین نربان ہوئے اور بارہ سورج پھر برہم پُری کو جلانے لگے اور سمپورن برہم پُری جلگئی تب وہ سورج بھی برہماجی کی طرح پدم آسن باندھکر بیٹھ گئے اور جیسے تیل بنا دیپک نربان ہو جاتا ہر تیسے ہی وے سورج بھی نربان ہو گئے۔ ہے رامجی جب بارہ سورج نربان ہو گئے تب سمندر اُچھلے اور برہم پُری کو ڈھانپ لیا جیسے رات مین اندھکار نگر کو ڈھانپ لیتا ہر تیسے ہی برہم پُری کو سمدرون نے ڈھانپ لیا۔ بڑے ترنگ اُچھلے اور پشکر میگھ بھی ترنگون سے چھیدے گئے اور جل روپ ہو گئے۔ ہے رامجی تب ایک پُرش آکاش سے نکلا ہوا مجھکو دکھ پڑا جو مہا بھیانک شیام روپ اگر آکاش تھا اُسنے سب کو ڈھانپ لیا اور وہ کرشن مورت ایسا تھا مانو کلپ بھر تک کی رات اکٹھی ہو کر اُسکا روپ بنکر ظاہر ہو گئی اور اُسکے مکھ سے جوالا نکلتی تھی اُسکے شریر کا بڑا پرکاش تھا مانو کروڑ سورج اکٹھے ہوئے ہین اور بجلی کا پرکاش اکٹھا ہوا ہر۔ اُسکے پانچ مکھ تھے اور دس بھجا تھین اور تین نیتر تھے مانو مین سورج چمکتے تھے ہاتھ مین اُسکے ترشول تھا اور آکاش کی طرح اُسکی مورت تھی جیسے چھیر سمندر کے متھنے کو بشن بھگوان نے بڑی بھجا کر کے شریر دھارن کیا تھا اور پھر سمندر کو چھپایا تھا تیسے ہی اُسنے اپنی ناک کی پون سے سمندر کو چھو بھسٹ کیا۔ جیسے آکاش کا بڑا روپ ہر تیسے ہی اُسنے اپنا سو روپ دھارن کیا مانو پرلے کال کے سمدر مورت دھر کے آئے ہین یا سب اہنکار کی سمشٹتا یا مہا پرلی کی بڑوا اگن (جو سمدر کے بھیتر رہتی ہر) یا پرلے کال کے میگھ مورت دھر کر استھت ہوئے ہین۔ ہے رامجی مین نے جانا کہ یہ مہا رُدر ہین کیونکہ اُنکے ہاتھ مین ترشول ہر اور تین نیتر اور پانچ مکھ ہین۔ ایسا جانکر مین نے اُنکو پرنام کیا۔ شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون اُسکا بھیانک روپ کیا تھا اور رُدر کسکو کہتے ہین اُسکا بڑا روپ اور دس بھجا اور پانچ مکھ اور تین نیتر کیا تھے اور ہاتھ مین ترشول کیا تھا۔ وہ کسکا بھیجا آیا تھا اور اُسنے کیا کیا اور کہان گیا وہ اکیلا تھا یا اُسکے ساتھ اور بھی کوئی تھا اور وہ شیام مورت کیون تھا۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی بُدھم مکھ یہ جتن جو اہنکار ہر سو تیاگنے جوگ ہر اور سمشٹ اہنکار سیونے جوگ ہر۔ سرب آتما پرتیت کا نام سمشٹ اہنکار ہر اور اُسیکا نام رُدر ہر

کرشن صورت اس کارن سے تھی کہ آکاش روپ ہے جیسے آکاش مین نیلاپن ہے تیسے ہی اُسمین کالاپن تھا
سب جیو جو اپنے اہنکار کو تیاگ کر نربان ہوتے اُنکی سمشٹتا ہو کر رُدر روپ بھاسی اسی سے اُگر (تیز) تھا
پانچ مکھ گیان اندریون کی سمشٹتا تھی اور دس بھجا کرم اندریون کی سمشٹتا تھی۔ راجس ساتوک تامس یہ
تین گن تین نیتر تھے یا بھوت بھوشیہ برتمان (ماضی مستقبل حال) یا رگ یجر سام تینوں بید مین نیتر تھے یا من بدھ
چت یہ تینوں نیتر تھے اونکار کی تینوں ماترا اُسکے نیتر اور آکاش روپی بپ (شریر) تھا اور تینوں لوک روپی
ترشول تھے۔ چیت سمت سے پھر آتھا اس سے اسی کا بھیجا آیا تھا اور پھر اسی مین لین ہوگا۔ وہ کیول آکاش
روپ تھا اب جو کچھ اُسنے کیا وہ بھی سنو۔ ہے رامجی وہ رُدر ایسا تھا مانو آکاش کے پنکھ لگے ہین اُس نے
اپنے نیتر پرانون کو کھینچا تو سب جل اُسکے مکھ مین پرویش کرنے لگا۔ جیسے ندی سمدر مین پرویش کرتی ہے جیسے
ہی سب جل رُدر مین چلا گیا اور جیسے بڑوا اگن سمدر کو پی لیتی ہے تیسے ہی اُس رُدر نے ایک مہورت مین سب
جل پی لیا۔ کہین جل کا انش بھی نہ دیکھ پڑتا۔ جیسے اندھکار کو سورج ناش کر دیتا ہے تیسے ہی سب جل کو رُدر نے
پی لیا۔ اور جیسے اگیانی کا اگیان سنت کے سنگ سے نشٹ ہو جاتا ہے تیسے ہی رُدر نے سب جل کو پی لیا
تب کیول شدھ آکاش ہو گیا۔ نہ کہین پرتھوی دیکھ پڑے نہ اگن نہ بایو نہ کوئی تتو دیکھ پڑے۔ جیسے اُجل
موتی ہوتا ہے تیسے ہی اُجل آکاش دیکھ پڑتا تھا اور چارون تتو کہین نہ دیکھ پڑتے تھے۔ ایک تو نیچے کا حصہ
دیکھ پڑتا تھا دوسرے بیچ کا حصہ آکاش سو رُدر ہی دیکھ پڑتا تھا تیسرا حصہ اوپر کا نہ دیکھ پڑتا تھا اور چوتھا چدآکاش
دیکھ پڑتا تھا کہ سب آتما ہے اور کچھ نہ دیکھ پڑتا تھا۔ ہے رامجی وہ رُدر بھی آکاش روپ تھا اور اُسکا کوئی اُتھ آکار نہ تھا
کیول بھرم سے آکار (صورت) بھاستا تھا جیسے بھرم سے آکاش مین نیلاپن بھاستا ہے اور جیسے سپنے مین
بھرم سے آکار بھاستے ہین تیسے ہی اُس رُدر کا آکار دیکھ پڑا پر آتما آکاش سے الگ
نہ تھا سو جیسے چدآکاش مین بھوتاکاش بھرم سے بھاستا ہے تیسے ہی رُدر کا شریر بھاسا۔ وہ رُدر سرب آتما تھا
اور آکاش ہو کر بھاسا سو کہین نہ تھا۔ ہے رامجی آکاش مین رُدر نرآدھار ہو کر بھاسا تھا۔ جیسے میگھ نرآدھار
(معلق) بے سہارے ہوتے ہین تیسے ہی وہ نرادھار دیکھ پڑتا تھا۔ شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے
بھگون۔ اِس برہمانڈ کے اوپر کیا ہے اور پھر اُسکے اوپر کیا ہے سو کہیے۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی
یہ جو یہ برہمانڈ کا آکاش ہے اُسکے اوپر دس گنا جل آدشکھ ہے۔ جل کے اوپر دس گنا اگن ہے۔ اُسکے اوپر دس گنا
بایو ہے اور اُسکے اوپر دس گنا آکاش ہے۔ شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون یہ جو تتو آپ نے
برنن کیے سو کس کے اوپر ہین۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی یہ تتو پرتھوی کے اوپر آستھت
ہین جیسے ماتا کی گود مین بالک آ کر بیٹھتا ہے تیسے ہی یہ پرتھوی کے اوپر ہین اور پرتھوی بھاگ
کے آشرے ہے۔ شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون یہ برہمانڈ پرتھوی آدک تتو سمیت
نرآدھار کس کے آشرے استھت ہوا ہے اُسکا چلنا اور ٹھہرنا کیسے ہوتا ہے اور ناش کیسے ہوتے
ہین۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی تمھین کہو کہ آکاش مین میگھ کس کے آشرے ہوتے ہین
سورج اور چندرما کس کے سہارے پر رہتے ہین سو یہ سب سنکلپ کے آشرے ہین تیسے ہی

برہمانڈ بھی سنکلپ کے آشرے ہی اور جیسے سپنے کی سرشٹ سنکلپ ہی کے آشرے ہی تیسے ہی یہ جگت بھی اورتتو بھی آتم ستا کے آشرے استھت ہین اور انکا ٹھہرنا اور گرنا بھی آتما کے آشرے ہی۔ جیسے آدیت اسپند ہوکر نبت ہوئی ہی تیسی ہی نبی ہی اسطرح گرتا ہی اور اسطرح ٹھہرتا ہی اسطرح اسکا ناش ہوتا ہی اور اسطرح اسکا رہتا ہی تیسے ہی برہم سوروپ سے الگ کچھ نہین کیول بھرم ماتر ہی۔ جیسے سورج کی کرنون مین جل آبھاس ہوتا ہی تیسے ہی آتما مین جگت بھاستا ہی اور چیت سمبت ہی جگت روپ ہوکر بھاستی ہی۔ جیسے آکاش مین نیلاپن بھاستا ہی تیسے ہی آتما مین جگت بھاستا ہی اور جیسے تلوار مین شیامتا بھاستی ہی تیسے ہی آتما مین جگت بھاستا ہی جیسے نیتر دوش سے آکاش مین موتی بھاستے ہین تیسے ہی آتما مین جگت بھاستا ہی اور متھیا جگت کی سنکھیا (گنتی) کیسے تو نہین ہوتی جیسے سورج کی کرنون کا آبھاس اور بالو کے کنکے کی سنکھیا نہین ہوتی تیسے ہی جگت کی سنکھیا نہین ہوتی اور واستو مین کچھ بنا نہین سب اجات جات ہی۔ (یعنی ناپیدا پیدا ہی) جیسے سپنے مین انہوتی سرشٹ بھاستی ہی تیسے ہی یہ جگت بھاستا ہی اس سے تم اس جگت کو متھیا جانکر اسکی باسنا کو تیاگ کرو۔ فقط

سرگ ایکسو چھیانوے ۱۹۶ - دیبی رُدّر اتہاس برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی اس رُدّر کا تو مین نے بڑا بھیانک روپ دیکھا تھا اُسکے نیتر بڑے تیج سے پورن تھے چندرما اور سورج اور اگن یہ تین اُسکے نیتر تھے اور وہ مہا بھیانک تھا مانو پرلی کے سمدر مورت رکھکر استھت ہوئے ہین مُنڈون کی مالا اُسکے گلے مین تھی اور اُسکی پرچھائین بڑی اور شیام روپ تھی اُسکو دیکھکر مین بڑے اشچرج مین ہوا کہ یہان سورج اور اگن بھی نہین اور کسی کا پرکاش بھی نہین تو یہ پرچھائین کیسی اور کس طرح کی ہی اور کیا ہی۔ ایسا مین دیکھتا ہی تھا کہ وہ پرچھائین ناچنے لگی اور اُس سے ایک استری نکلی جسکا شریر دُبلا اور بڑا اونچا اور کالا تھا جیسے اندھیری رات مورت دھرکر آئی ہی اور اُسکے تین نیتر اور بڑی بڑی بھجا اور اونچی گردن تھی مانو پرلے کال کے میگھ مورت دھرکر استھت ہوگئے ہین۔ اُسکے گلے مین رُدر اکش اور مُنڈون کی مالا پڑی ہوئی تھی اور شریر تھا سوکھا و۔ ہاتھون مین ترشول۔ تلوار۔ بان۔ دھنجا۔ اوکھل۔ موسل آدک ہتھیار لیئے ہوئے تھی۔ ایسا بھیانک روپ دیکھکر مین نے بچار کیا کہ یہ کالی بھوانی ہی۔ ایسا جانکر مین نے اُسکو نمسکار کیا۔ جیسے آگ سے جلے ہوئے پربت کے شکھر کالے ہوتے ہین تیسے ہی اسکا کالا روپ تھا اُسکے مستک پر تیسرا نیتر بڑا اگن کیطرح تیجوان نکلا تھا کبھی اُسکے دو ہاتھ دیکھ پڑتے تھے کبھی ہزار ہاتھ دیکھ پڑتے تھے کبھی بے شمار ہاتھ دیکھ پڑتے تھے کبھی ایک ہی ہاتھ دیکھ پڑتا تھا کبھی کوئی ہاتھ نہ دیکھ پڑتا تھا۔ کبھی سر پانون کچھ نہ دیکھ پڑے صرف ایک بُت سی دیکھ پڑے اور نرت کرے جیون جیون وہ ناچے تیون تیون اُسکا شریر بڑا بھاری دیکھ پڑے مانو آکاش بھی ڈھانپ لیا ہی اور دسو دشا آکاش سے پورن ہوگئے ہین۔ کچھ شکھر کی مرجادا نہ دیکھ پڑے اور ایسا روپ بڑھایا۔ جب وہ اپنی بھجا کو ہلاتی تھی تو مانو آکاش کو ناپتی تھی پاتال تک اُسکے چرن تھے آکاش تک سر تھا۔ پرتھوی اُسکا پیٹ سمیر آدک پربت نابھ استھان اور دسو دشا اُسکے ہاتھ تھے مانو پرلے کال

کی مورت بنکر کھڑی ہوئی ہو - بڑے پربت کی گندرا کی طرح اُسکی ناک تھی - لوکالوک پربت ہاڑ (ہڈی) سے تھے اور گلے مین
ہڈیون کی مالا تھی جو چل رہی تھی - برن اور کبیر آدک دیوتون کے سرون کی مالا اُسکے گلے مین تھی جو ہوا اُسکی سانس
اُسکی ناک سے نکلتی تھی اُس سے سمیر آدک پربت تنکے کی طرح اُڑتے جاتے تھے - برہمانڈ کی مالا اُسکے گلے
مین تھی ہاتھون مین برہمانڈ روپی بھوکھن تھے اور کمر مین برہمانڈ روپی گھونگرو اور کردھنی تھی جب وہ ناچے تب
سب برہمانڈ ناچنے لگیں - جیسے ہوا سے پتے ناچتے ہین تیسے ہی سمیر آدک پربت ناچتے تھے اور اُسکے ایک ایک
روئین مین برہمانڈ تھے جیسے تارا گن بایو کے آدھین ہین - اُسکے کانون مین دھرم ادھرم روپی مُدرا تھے اور بڑے
بڑے کان اور بڑا بھاری پیٹ تھا مانو سمپورن برہمانڈ کو بھوجن کر رہی ہو - دھرم ارتھ کام موکش چارون استھان
تھے اور اُن استھانون مین چارون بیدون اور شاستردن کے ارتھ روپی دودھ نکلتا تھا اور اُن جگت
کی سب مرجادا اُسمین مجھکو دیکھ پڑی - اُسکے ناچنے سے کئی برہمانڈ اور استاچل آدک پربت تنکے کی طرح
ناچتے پھرتے تھے اور سب کچھ اُلٹا (برخلاف) ہوتا دیکھ پڑتا تھا یعنے اُسکے شریر مین آکاش تو نیچے کو دیکھ پڑتا
تھا اور پرتھوی اوپر کو دیکھ پڑتی تھی اور تارا منڈل - سدھ - دیوتا - بدیادھر - کنر - گندھرب دیت -
استھاور جنگم سب جگت اُسمین دیکھ پڑتا تھا - مانو سب برہمانڈ ونکا درپن ہو - ہاتھون کے اُچھلنے سے ہاتھ کے
ناخن چندرما کی طرح چمکتے تھے اور مندراچل اور اودیاچل پربت کان کے کرن پھول دیکھ پڑتے تھے اور
پربت برف کے ٹکڑے کے برابر دیکھ پڑتا تھا - ہے رام جی اِس طرح اُس دیبی کے شریر مین مجھکو بے گنتی
سرشٹ دیکھ پڑین - کہین اکٹھی اور کہین الگ الگ اور کہین ایک ہی سی چیشٹا کرتی تھی مانو برہمانڈ
روپی رتنون کا ڈبا ہو - ہے رام جی جب مین سنکلپ سہت دیکھون تب مجھکو سرشٹ درشٹ
آوے اور جب آتما کی طرف دیکھون تب کیول آتم روپ ہی بھاسے اور کچھ نہ درشٹ آوے سنکلپ
درشٹ سے سمپورن جگت نرت کرتے درشٹ آوین اور ایسی سامرتھ کسی مین نہ دیکھ پڑے جو نرت
نہ کرے - جگت کی اُتپت اور استھت اور پرلے سب اُسی مین دیکھ پڑین - اور سب کرم اُسی سے ہوتے
ہوئے دیکھ پڑین - اُسی مین سدھ - دیوتا - گندھرب اپسراؤن کے اور پرتھی پھرین اور رکھشرون کے جگہ
پھرین مانو برہمانڈ پھر اُدے ہوئے ہین - جب مین پھر آتم درشٹ سے دیکھون تب برہم سوروپ بھاسے
اور سنکلپ درشٹ سے جگت بھاسے - وہ چیت کلا جو سنکلپ روپ ہو اُسی مین سب ہی دیکھ پڑتے تھے
ہے رام جی برہماستھن رُدر اندر اگن سورج چندرما آدک سب اُسی مین دیکھ پڑتے تھے - جیسے ہوا سے پتھر
اُڑتے ہین تیسے ہی انت سرشٹ اُسکے شریر مین اُڑتی ہوئی دیکھ پڑتی تھین اِس سے مین بڑے آشچرج
مین ہوا - وہ بھیرو تھا اور یہ بھیروی اُسکی شکت تھی وہ تون مجھکو درشٹ آئے کہ بڑے شریر دھاری ہین
یہ نت شکت سرباتما تھی اور پرماتما کی کریا شکت سب جگت کو اپنے آپ مین جانتی تھی جیسے سمدر سب
ترنگون کو اپنے مین اپنا آپ جانتا ہو تیسے ہی سب برہمانڈ کو وہ اپنے مین اپنا آپ جانتی تھی وہ تو شری
سدا شو جی سے بھی بڑے اہنکار کو دھارے تھی مانو سب برہمانڈون کی مالا گلے مین ڈالے ہو اور یم آدک سب
اُسکی مرجادا ہین - ہے رام جی اِس پرکار مین نے رُدر اور کالی بھوانی کو دیکھا رُدر کے سر پر جو جٹا تھی سو مور کے پنکھ کی طرح

جٹا

تھی اور کالی کو مین نے دیکھا کہ طرح طرح کے ہرگ اور دم دم سے آدے کر شبد کرتی تھی اور یہ شبد بھی کرتی تھی۔ یعنے۔
दिगवं दि गवं तु दि् ग्वं पंच मनावह सं मंग प्रल ये मि यतु पत्रि पंत्रोत्री लंत्री ष ल्ल ष
लु मं यनु षं सु मं य म यम म्रि गुही गुंही गुंही उउ मिप गुंवलु मद दा री मी दा तं व् ती ॥ ॥ ॥
ہے رامجی اس پرکار کے شبد کرتی ہوئی وہ اسمشانون مین نرت کرتی تھی۔ ہے رام جی ایسی دیبی کھارے اور رسا ہو جو سرب شکت پرماتما ہی اور سب برہمانڈ اسکے آشرے ہین۔ چھین بھر مین وہ انگوٹھے کے برابر ہوجاتی تھی اور چھین بھر مین بڑا بھاری روپ دھارن کرتی تھی۔ سارے جگت مین جو کرم ہوتے ہین سو سب اسی کے آشرے ہوتے ہین کہین اُتپت ہوتی ہی کہین جدھ ہوتے ہین اور طرح طرح کے کام اسی دیبی کے آشرے ہوتے ہین۔ جیسے درپن مین پرتبمب ہوتا ہی تیسے ہی اس دیبی مین سب کرم ہوتے ہین فقط

سرگ ایک سو ستانوے[197] - انتر اتہاس برنن

شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون یہ جو رُدر اور کالکا کا حال آپ نے کہا سو یے کون تھے۔ مہا پرلی مین تو کوئی نہین رہتا اسکے شریر مین آپ نے سرشٹ کیسے دیکھی اور مہا پرلی ہو کر پھر اسکے شریر مین سرشٹ نے کیسے پرویش کیا۔ اسکے ہاتھ مین ہتھیار کیا تھے۔ کہان سے وہ آئی تھی وہ کہان گئی تھی اور اُسکا روپ کیا تھا بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی نہ کوئی رُدر ہی اور نہ کوئی کالی ہی نہ کوئی پُرش ہی نہ کوئی استری ہی نہ کوئی پنسک ہی نہ پرتھی ملکر کچھ ہوا ہی۔ نہ برہمانڈ ہی نہ پنڈ ہی کیول چدآکاش ہی اور سنکلپ سے آپ ہی آکار بھاستے ہین۔ جیسے سپنے مین آکار بھاستے ہین تیسے ہی دے آکار بھی بھاستے ہین واستو مین کیول چدآکاش جیون کا تیون استھت ہی ہے رام جی آتم پد اننت چیتن ست پرکاش روپ ابناشی اور اپنے آپ سو بھاؤ مین استھت ہی۔ رُدر دیو کا آکار جو بھاستا تھا سو چیتن آتما ہی ایسے ہو کر بھاستا تھا کوئی اور آکار نہ تھا۔ جیسے سُبرن ہی کنگن ہو کر بھاستا ہی تیسے ہی پرم دیو چدآکاش ایسے ہو کر بھاستا تھا کیونکہ چیتن سوروپ ہی۔ جیسے مٹھائی لونڈے کا سوروپ ہی تیسے ہی آتما کا چیتن سوروپ ہی۔ ہے رام جی چیتن ستا اپنے سوروپ کو نہین تیاگ کرتی آکار ہو کر بھاستی ہی اور سدا اپنے آپ مین استھت ہی جیسے لونڈے کے رس مین جو رس نہ ہو تو کوئی اسکو رس نہین کہتا تیسے ہی آتم ستا مین جو چیتنتا نہ ہو تو اسکو کوئی چیتن نہ کہے۔ جو آتما چیتنتا کو تیاگ کرے تو پرنامی (انت والا) ہو اور چیتن نہ کہلاوے پرنتو وہ تو سدا اپنے آپ سو بھاؤ مین استھت ہی اور کسی دوسری اوستھا کو نہین پراپت ہوا۔ اسی سے کہا ہی کہ جو کچھ بھاستا ہی سو سب آتما کا چمتکار ہی ہے رامجی جیسے لونڈے کے رس مین میٹھاپن ہوتا ہی تیسے ہی آتما مین چیتنتا ہی۔ چیتن ماتر مین چیتنتا کا لچھن چیتنتا روپ رہتا ہی اس سے یہ جگت بھاؤ روپ دیکھ پڑتا ہی جو شُدھ چیتن ماتر مین چیت کا اُتھان نہ ہوتا تو جگت بھاؤ نہ دیکھ پڑتا۔ آتم ستا دونون اوستھا مین سدا جیون کی تیون ہی جیسے بالو جب چلتا ہی تب اسکا اسپرش روپ لچھن پرتیت ہوتا ہی اور جب نہین چلتا ہی تب اسمین کوئی شبد نہین

پرویش کرسکتا ہے بایو دونون اوستھا مین برابر ہے تیسے ہی شدھ چیتن مین کسی شبد کا پرویش نہین پر چینتا بھاؤ مین
ہے اور آتم ستا سدا برابر ہے اس سے واستو مین یہ جگت کچھ نہین ہے۔ ہے رام جی آد مدھ انت جگت
آکاش کلپ وا کلپ اپت استھت ہے اجنم مرن ست است پرکاش اندھکار پنڈت مورکھ گیانی
اگیانی نام روپ کرم روپ اور انیک منسکار بدیا ابدیا دکھ سکھ بندھ موکش جڑ چیتن پرتھوی اگن بایو جل آکاش
آنا جانا جگت اجگت کچھ نہین ہے۔ بڑھنا گھٹنا مین تم بید شاستر پران منتر آکار نرآکار نام اور انیک استھاور جنگم جگت سب
برہم سوروپ ہے دوسری نسبت کچھ نہین۔ جیسے سمدر مین ترنگ ابر بدبدے چکر سب جل روپ ہین تیسے ہی سب
جگت برہم سوروپ ہے برہم سے الگ جگت کچھ نسبت نہین۔ جیسے سپنے مین پربت بھاستے ہین سو انبھو
سے الگ نہین تیسے ہی یہ جگت برہم سے الگ نہین جیسے سورج کی کرنون مین جل روپ ہو کر بھاستا ہے
تیسے ہی آتم ستا جگت روپ ہو کر بھاستی ہے۔ ہے رامجی برہما بشن رودر اندر برن کبیر جم چندرما سورج اگن جل پرتھوی
بایو آکاش آدک جتنے شبد ہین وے سب برہم ستا ہی سے ہو کر استھت ہوتے ہین پرنت برہم ستا اپنے آپ
مین جیون کی تیون ہے کبھی پرنام کو نہین پراپت ہوئی اور وہی ستا سب کی آتما ہے جیسے سمدر اپنے ترنگ بھاؤ کو
تیاگ کرے تو اپنے سوستیہ بھاؤ مین استھت ہوتا ہے تیسے ہی برہم ستا جو اپنے پھرنے کو تیاگ کرے تو
اپنے سو بھاؤ مین استھت ہو سو انامی ہے ارتھات دکھون سے رہت پرم شانت روپ اننت اور نربکار
ہے جب اس طرح کا گیان ہو تب اس برہم ستا کو پراپت ہو اور گیان اگیان بندھ نشیدھ بھی نہین ہے۔ جیسے جل
اور سمدر کی سنگیا بھی ہے اور ترنگ شبد کہنے کے سے بلکشن بھاستا ہے۔ پر جب جل ترنگ بدھ کو تیاگے تب کیول
سمدر روپ ہے تیسے ہی یہ جیو جب اپنے جیو بھاؤ کو تیاگے تب آتم روپی سمدر کو پراپت ہو ارتھات جب درشیہ
کا سمبندھ تیاگ کرے تب آتما ہو۔ فقط

سرگ ایکسو اٹھانوے ۱۹۸ ۔ پرش پرکرت بچار برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی تم سے جو مین نے چد آکاش کہا ہے سو پرم چد آکاش ہے اور سدا اپنے
آپ مین استھت ہے ہے رامجی شدھ چد آکاش جو مین نے تم سے کہا ہے وہی یہ رودر روپ ہے اور وہی نرت کرتا تھا۔
وہان آکار کوئی نہ تھا کیول چدگھن ستا تھی اور وہی ایسے ہو کر چین ہوتی تھی۔ ہے رام جی جب مین آتم درشٹ سے
دیکھتا تھا تب مجھکو چد آکاش روپ ہی بھاستا تھا۔ ہے رامجی جو مجھ ایسا ہو وہی ویسا روپ دیکھے اور کوئی نہین دیکھ
سکتا ہے۔ ہے رام جی جسکا نام کلپانت کہاتا ہے وہی رودر اور وہی بھیرو ہے اور وہی کلپانت کی مورت
ناچ کر انتردھیان ہو گئی اور واستو مین مایا ماتر روپ تھا۔ یہ چیتن ستا کے آشرے ناچتے تھے
ہے رام جی جیسے سونے مین بھوکھن ہوتے ہین پرنت سونے بنا نہین ہوتے تیسے ہی چینتا کنچن
سے جگت بھاستا ہے اور وہی پرماد سے آدھ بھوتک ہو جاتا ہے واستو مین شدھ چد آکاش
روپ ہے اور چینتا سے وہی جگت روپ بھاستا ہے۔ شری رام چندر نے پوچھا کہ ہے
بھگون پہلے تو آپ نے کہا کہ آتم تتو ادویت ہے یہ جگت بھی آد سے ناش روپ کلپت ہے اور جو ہے تو

کلپ کے انت مین ناش ہوجاتا ہی کیول ادویت ستا رہتی ہی اور پھر آپ ہی کہتے ہین کہ چیتنتا سے جگت روپ
بھاستا ہی سو ادویت مین چیتنتا کیسے ہوئی اور کون چیتنے والا ہوا اور پرلی کے بعد کالی کیسے بھاسی بششٹھ جی بولے
کہ ہے رامجی نہ کوئی چیت ہی اور نہ کوئی چیتنے والا ہی کیول آتم ستا اپنے آپ مین استھت ہی جو چیتن گھن پرم نرمل
اور شانت روپ ہی اور بشو تو بھی اسی کو کہتے ہین۔ وہی بشو تو رودر کا روپ دھارن کیے دیکھ پڑا تھا دوسرا کچھ
نہین کیول پرم چد آکاش ہی وہی چد آکاش آکار ہو کر بھاستا ہی اور کوئی آکار نہین ہوا۔ نہ بھیرو ہی نہ بھیروی ہی نہ
کالی ہی نہ یہ جگت ہی سب مایا ماتر ہی۔ جیسے سپنے مین آتم ستا چیتنتا کے کارن جگت روپ ہو بھاستی ہی
پر سو روپ سے نہ کچھ چیتنتا ہی نہ جگت ہی آتم ستا ہی اپنے آپ مین استھت ہی تیسے ہی اس جگت کو
بھی جانو کچھ اور نہین ہوا ادویت ستا ہی ہی اس سے چیت اور چیتنے والا مین تم سے کیا کہون
سب برت کے بل بھاستے ہین آتما مین یہ کچھ نہین اپنے کیول نرمل چد آکاش ہی ہم کو تو سدا وہی روپ
بھاستا ہی اور اگیانی کو طرح طرح کا جگت بھاستا ہی اور آتما سدا ایک ہی گھن کر کے اسمین آکار بھاستے
ہین۔ بھیرو اور کالی سب نراکار ہین بھرم سے آکار بھاستے ہین۔ جیسے منوراج مین بدھ بھاستے ہین اور
جیسے کتھا مین ارتھ بھاستے ہین سو انہونے ہی سنکلپ بلاس سے ہین تیسے ہی چد آتما مین یہ جگت
بھاستا ہی جیسے آکاش مین ترورے بھاستے ہین تیسے ہی یہ آکار بھاستے ہین۔ ہے رامجی یہ جو جگت
پرلی اور مہا پرلی آدک شبد ہین ان کے ناش کرنے کے لیے مین تم سے کہتا ہون۔ آتما ایک ادویت
چیتن ہی اس چیتنتا کا ابھاو کبھی نہین ہوتا اپنے آپ مین استھت ہی اور گھن ہی۔ جیسے سورج کی کرنین
گھن روپ ہوتی ہین اور ان مین جل بھاستا ہی تیسے ہی چیت کا گھن جگت بھاستا ہی اور وہی مہا پرلے
مین رودر اور بھیروی ہو بھاستا ہی واستو مین نہ کچھ رودر ہی اور نہ کالی ہی سب آتما ہی ہی۔ ہے رامجی جو کچھ
کہنا سننا ہوتا ہی تو باچیہ اور باچک کہتا ہی آتما مین کہنا اور سننا کچھ نہین۔ وہی چد آکاش سنکلپ سے
رودر نرت کرتا تھا۔ جیسے سبرن بھوکھن ہو کر بھاستا ہی تیسے ہی چد آکاش سنکلپ سے آکار ہو کر بھاستا ہی
دوسرا کچھ نہین بنا مین تم اور جگت اور چیت اچیت سب وہی روپ ہی اسمین شبد کوئی نہین پھرا
جیسے سپنے مین طرح طرح کے شبد بھاستے ہین سو کچھ واستو نہین پتھر کی طرح مون ہی تیسے ہی جاگرت
جگت مین بھی جتنا شبد ہوتا ہی سو سب سپنا ہی ہوا کچھ نہین کیول آتم ستا اپنے آپ مین استھت ہی جیسے
آکاش اپنی شونتا مین استھت ہی تیسے ہی آتم ستا اپنے آپ بھاو مین استھت ہی جہان نہ ایک ہی نہ دویت
ہی نہ ست ہی نہ است ہی نہ چیت ہی نہ چیت ہی نہ مون ہی نہ امونتا ہی اور نہ کوئی چیتنے والا ہی چیت کے ابھاو
کی طرح کیول اچیت چنماتر آتم ستا نرکلپ روپ استھت ہی ہے رامجی سب سے بڑا شاستر کا سدھانت یہی
ہی اس درشٹ مون مین تم استھت ہو۔ ہے رامجی سب سدھانتون کی سمتا یہی ہی کہ نرکلپ ہونا جیسے پتھر کی
شلا پرم مون ہوتی ہی تیسے ہی چیت سے رہت ہو۔ جو کچھ پرتکھ آچار پراپت ہوا اسمین مصروف رہنا اور سدا آتما مین
نشچے رکھنا اسیکا نام پرم مون ہی۔ سب کریا ہوتی رہین پر اپنے سے کچھ نہ دیکھنا۔ جیسے نٹ سوانگ دھرتا
ہی اور اسکے موافق کام کرتا ہی پرنت نشچے اسکا پہلے ہی والے بھیس مین ہوتا ہی اس سے چلایمان نہین ہوتا

تیسے ہی جو کچھ سب اچھا (یعنی ازخود) آچار سے اُسکو شاستر کے موافق کرنا پرنت اپنے نرگن لشکر یعنی سوروپ سے چلائمان نہونا اُسی اودیت سوروپ مین استھت رہنا۔ شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون وہ نزدر کون تھا اور وہ کالی شکت کون تھی اُنکے انگ جو گھٹتے اور بڑھتے تھے اور نرت کرنا یہ کیا تھا اور کپڑے کیا تھے سو کہیے۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی شو تو ہی آکار ہو کر بھاستا ہو اور کوئی اکار نہین جو چیتا آمل اُبدیا اور اُبدیا کے کارج سے رہت شانت اور اُباچیہ پد ہو۔ یہ سنگیا بھی سنکلپ مین تم سے کہی ہو آتم جاننے والے آتم پد کو اُباچیہ پد کہتے ہین جیسا کہ مین کچھ کہتا ہون۔ ہے رام جی کیول آتم تتو ماتر جو چدا کاش ہو وہی شو بھیر وہی اُسی کے چمتکار کا نام چت شکت ہو اور اُسی کا نام کالی ہو اُس کالی آتما اور شو مین کچھ بھید نہین۔ جیسے پون اور اسپند مین اور آگ اور گرمی مین کچھ بھید نہین ہوتا تیسے ہی چت کلا اور آتما مین کچھ بھید نہین جیسے پون جب نہ اسپند ہوتا ہو تب اُسکا لچھن نہین ہوتا اباچک روپ ہوتا ہو اور جب اسپند ہوتا ہو تب اُسکا لچھن بھی ہوتا ہو اور اُسین شبد پریوگ ہوتا ہو تیسے ہی چت شکت سے اُسکا لچھن ہوتا ہو اُسکے بہت سے نام ہین اُسی کا نام اسپند اور اچھا ہو اُسی کو چیت اگھتو سے باسنا کہتے ہین اُسی کے سواد کی اچھا سے جب چیت سمبت مین باسنا پھرتی ہو تب اُسکا نام باسنا کرنے والا باسک کہا جاتا ہو پھر آگے درشیہ ہوتی ہو جب ترشنا ہوئی ارتھات باسنا باسک باس ہوئے تب باسنک کو جیو کہتے ہین جو جیو تو بھاؤ سے کر استھت ہوتی ہو جب اُسکو بھاونا ہوتی ہو کہ مین جیون ہون اور میرا ناش کبھی نہ ہو ایسی اچھا سے جیو کہلاتا ہو۔ ایسی سنگیا جو چت شکت کی ہوتی ہو سو اسپند مین ہوتی ہو پر شو تتو اُکھر ہو اور اچیت شکت مین پھرنے کی طرح استھت ہو جیسے سورج کی کرنون مین جل نہین ہوتا اور ہونے کی طرح بھاستا ہو تیسے ہی یہ جگت ہو نہین اور ہونے کی طرح بھاستا ہو اُس سے اُسین یہ سنگیا دیتے ہین۔ کالی جو پرماتما کی کریا شکت ہو سو پہلے تو کارن روپ پرکرت ہو اور اُسی سے سب ہین اُسی سے پرکرت روپ ہو بکرت نہین ارتھات کسی کا کارج نہین۔ مہد آدک پانچ بھوت مہت تتو اہنکار یہ سات پرکرت بکرت ہین ارتھات کارج بھی ہین اور کارن بھی ہین۔ کارج آدک دیہ سے کہے ہین اور کارن سولہ ہین ارتھات پانچ گیان اندریان اور پانچ کرم اندریان اور پانچ پران اور ایک من یہ سولہ کارن ہین سولہ تو بکرت ہین ارتھات کارج روپ ہین کارن کسی کا نہین اور پرش جو پرماتما ہو وہ اودیت اچیت اور چنماتر ہو نہ کسی کا کارن ہو اور نہ کارج ہو اپنے آپ مین استھت ہو اس سے جتنی اودیت کلنا کارن کارج مین ہین وہ سب چت شکت مین استھت ہین جب یہ نہ اسپند ہوتی ہو تب تتو روپ شو پد مین ملجاتی ہو اور کارن کارج روپ بھرم سب مٹ جاتا ہو کیول آکاش کی طرح باقی رہتا ہو وہ شدھ اودیت اچیت چنماتر سدا اپنے آپ بھاؤ مین استھت ہو اور اُسکی اسپند روپ کریا شکت کی اتنی سنگیا ہو۔ پہلے تو سب کا کارن روپ پرکرت ہو جو شو کہو ہو ارتھات جیسے بڑوا اگن سمدر کو سکھاتی ہو تیسے ہی وہ جگت کو سکھاتی ہو۔ سدھ ہو ارتھات سدھ اُسکے آشرے ہو کر سیو تے ہین۔ جینتی ہو ارتھات اُسکی جے ہی جے ہو ارتھات جسکے کرودھ سے جگت پرلے ہوتا ہو اور ڈرتا ہو بیرج ہو ارتھات جسکے بل انتہا طاقت ہو۔ درگا ہو ارتھات جسکا روپ جاننا کٹھن ہو۔ گایتری ہو ارتھات جسکے پاٹھ کرنے سے

سنسار سمندر سے ریچھا ہوتی ہو۔ ساوتری ہو ارتھات جگت کی پالنا کرتی ہو۔ گنباری ہو ارتھات کومل شبھاوہی
گوری ہو ارتھات گورا رنگ ہو۔ شیوا ہو ارتھات شیوجی کے بائین انگ مین رہتی ہو۔ بجیا ہو ارتھات
سب جگت کو جیت رہی ہو۔ سشکت ہو ارتھات ادویت آتما مین آپنے بلاس رچا ہو اور اندر سارا ہی
ارتھات یہ جو اکار اندر آتما ہو اُسکا سار اردھ ماترا ہو اور اکار اکار مکار تینوں ماترا ادھشٹھان ہو۔ ہے رام جی
راجسی تامسی ساتوکی تین طرح کے جو کرم ہوتے ہین سو اُسی سے ہوتے ہین۔ یہ سب سنگیا کریا شکت
کی کہی۔ اب اُسکا ہتھیار اور پڑھنا اور گگھنا سنو۔ ہے رام جی وہ نرت جو کرتی تھی سو ئی کریا ہو سو کریا
ساتوکی راجسی تامسی تین طرح کی ہو۔ گسل چوتھا سو گگن پر نگر تھے اور اُسکے انگ سرشٹ تھے۔
جب وہ شری شیوجی سے الگ ہوتی تھی تب اُسکے انگ سرشٹ روپ بہت ہوجاتے تھے اور جب
شری شیوجی کی طرف آتی تھی تب سرشٹ روپ انگ تھوڑے ہوجاتے تھے اور جب شری شیوجی کو
آملتی تھی تب شیو ہی ہوجاتی تھی سرشٹ روپی انگ کوئی نہ رہتا تھا۔ یہ تو آتما کی کالی شکت کی کریا کا برنن تمکو
سنایا اب شری شیوجی کا برنن سنو۔ وہ تو بانی سے باہر ہو پر کچھ تھوڑا سا کہتا ہون کہ وہ پرم شُدھ نرمل اور اچیت ہو اور اُنہین
کچھ ہوا نہین کیول کریا شکت کے پھرنے سے جگت روپ ہو بھاستا ہو۔ جب وہ اپنے ادھشٹھان کیطرف دیکھتا ہو تب
اپنا سوروپ دیکھ پڑتا ہو۔ کریا شکت اور آتما مین کچھ بھید نہین۔ جیسے آکاش اور شونتا مین کچھ بھید نہین کیونکہ آکاش کا
انگ شونتا ہو اور انگ اور انگ والے مین بھی کچھ بھید نہین۔ جیسے اگن کا روپ گرمی ہو تیسے ہی آتما کا سوبھاؤ
چیت شکت ہو۔ اُسکا نام کالی اس سے ہو کہ کالا روپ ہو۔ جیسے آکاش اوپر کو کالا دیکھ پڑتا ہو تیسے ہی آکاش کا روپ
ہو اور جیسے آکاش نراکار ہو تیسے ہی کالی نراکار اور شیام بھاستی ہو۔ آکاش کی طرح اسکا روپ ہو اس سے اسکا نام کرشن روپ ہو
اور کالی جگت کے ناش کے لیے ہو۔ جب وہ سوروپ کی اور آتی ہو تب جگت کا ناش کرتی ہو۔ ہے
رام جی اسپند شکت جبتک شری شیوجی سے الگ ہو تب تک جگت کو رچتی ہو جہان یہ ہو تہان سب جگت
ہو جگت سے الگ نہین رہتی جیسے جہان سورج کی کرنین ہین وہان جل ابھاس ہوتا ہو کرن بنا جل ابھاس نہین ہوتا
تیسے ہی اسپند شکت جگت بنا نہین رہتی جیسے آکاش کے انگ آکاش ہین تیسے ہی اسکے انگ جگت ہین
اور جیسے سمندر مین ترنگ سمندر روپ ہین تیسے جگت اسکا روپ ہو اور یہ شکت چد اکاش ہو اُس سے الگ
نہین۔ جب یہ پھرتی ہو تب جگت روپ ہو بھاستی ہو اور جب شیوجی کی طرف آتی ہو تب شیو روپ ہوجاتی ہو
اور جگت کا بھاؤ کوئی نہین رہتا اس سے ہے رامجی تمھاری چیت شکت جب تمھاری طرف آوے تب
جگت بھرم مِٹ جاوے۔ اس چیت شکت ہی نے جگت بھرم رچا ہو۔ شیو لوجا نرمل اور شانت روپ ہی
اور اجر امر اچیت چنماتر ہو اسمین کچھ چھوبھ نہین آتم ستا سدا اپنے آپ مین استھت ہو۔ شری رامچندر جی نے پوچھا
کہ ہے بھگون تمنے کالی جی کے انگ کی جو سرشٹ دیکھی تھی وہ آتما مین ست ہو یا است ہو سو کہیے بششٹھ جی
بولے کہ ہے رامجی یہ کالی دیبی آتما کی کریا شکت ہو ارتھات پھرن شکت ہو اس سے آتما مین ست ہو اور دوسرے مین آتما
مین کچھ نہین منجھا ہو۔ جیسے تم منوراج سے اپنے مین دوسری چیتنا کرو تو وہ کچھ البتہ نہین پرنتُ اُس سمے مین ست ہی بھاستی
ہو تیسے ہی جتنی سرشٹ ہو سو آتما مین کوئی ست نہین پرنتُ چیت شکت سے لستی دیکھ پڑتی ہو جیسے بدھ نشیدھ پدارتھ

اور آکاش پربت سمدر بن جگت تیرتھ کرم بندھ موکش گرو شاستر جدھ اور ہتھیار آدک جو بھاستے ہین سو سب
جدا آکاش برہم سوروپ ہین اور وہ استو مین اُنکا ہونا برہم سے الگ نہین سرب پرکار اور سربدا اکال آتما اپنے
آپ مین استھت ہر جو شدھ نراکار نربکار ادویت اور جیون کا تیون ہر اُسمین جگت کوئی نہین آپکا سب جابت
آتما مین کریا شکت نے رچا ہر سو مایا کے سمرست ہر وہ استو مین کچھ نہین ۔ جیسے سونے والے کو سپنے مین
سرشٹ بھاستی ہر اور اُسکے شریر کو کوئی ہلا دے تو وہ نہین جاگتا پر جو کچھ سرشٹ ہوتی تو ہلانے سے اُس کا کوئی
استھان گر پڑتا اسی سے جانا جاتا ہر کہ کسی کا ناش نہین ہوتا وہ استو مین کچھ نہین ۔ سے ہے رام جی وہ سرشٹ جو
پرتیچھ ارتھاکار ہوتی ہر اُسکے چت اسپند مین استھت ہر پرنت جبتک نیند ہر تب تک وہ سرشٹ ہی
اور جب نیند مٹ جاتی ہر تب سپنے کی سرشٹ کبھی نہین رہتی تیسے ہی یہ سرشٹ کبھی وہ استو مین کچھ نہین ہر
اگیان سے چت شکت مین بھاستی ہر ۔ سے ہے رام جی سب پدارتھ چت کے پھُرنے سے بھاستے ہین جیسکا
سنکلپ اسپندہ ہوتا ہر اُسکے منوراج کی سرشٹ اگرچہ دیش اور کال سے پرتیچھ ہوتی ہر تو بھی سنکلپ روپ
ہوتی ہر کیونکہ کچھ بنا نہین ۔ جب سنکلپ پھُرتا ہر تب سنکلپ کے انُسار سرشٹ بھاستی ہر اس سے
سنکلپ روپ ہی ہوئی اور جو اُسکی ستتا ہردے مین ہوتی ہر تو اُسکا ارتھ ہردے مین انُبھو ہوتا ہر جیسے پرلوک اورشٹ
ہر پر جب اُسکی ستتا ہردے مین ہوتی ہر تب اُسکا راگ دویش کبھی ہردے مین پھُرتا ہر کیونکہ سنکلپ مین اُسکا بھاؤ
کھڑا ہر تیسے ہی جب تک چت اسپند پھُرتا ہر تب تک جگت سب کھڑا ہر اور جب چت نہ اسپند ہوتا ہر تب
جگت کی ستتا نہین بھاستی ۔ ہے رام جی یہ سب جگت کریا شکت نے آتما مین رچا ہر ۔ جبتک یہ کالی کریا شکت
شری سداشو جی سے الگ رہتی ہر تب تک طرح طرح کے جگت رچتی ہر اور دکھ سکھ کو پراپت ہوتی ہر اور جب
شری سداشو جی کیطرف آتی ہر تب شانت روپ ہو جاتی ہر تب پھر پرکرت سنگیا اُسکی نہین رہتی ادویت تتو
مین ادویت روپ ہی ہو جاتی ہر ۔ جیسے جبتک لون چلتا ہر تب تک کھنڈ کھنڈ گرم سگندھ درگندھ چھوٹا بڑا نام
اُسکا کہا جاتا ہر اور جب ٹھہرتا ہر تب کہا نہین جاتا کہ ایسا ہر یا ویسا ہر تیسے ہی جبتک چت شکت اُسپند
روپ ہوتی ہر تب تک جگت رچتی ہر اور پرکرت کارن روپ کہلاتی ہر اور اُسمین دو پرکار کے شبد ہوتے مین
بدیا اور اَبدیا ۔ سے ہے رام جی جو کچھ کہنا ہوتا ہر سو اسپند روپ جو چتر (نقش) لکھا ہر اُسمین ہر اور جب شو تتو مین انگر
ہوتا ہر تب ادویت روپ ہو جاتی ہر وہان کسی شبد کی گم نہین ۔ ہے رام جی رشو کیا ہر اور شکت کیا ہر سو
بھی سنو ۔ یہ سب جیو شو روپ ہین اور اُنکے چت کا ٹھہرنا کالی ہر ۔ جب تک اچھا سے چت شکت
باہر پھُرتی ہر تب تک بھرم کا انت نہین آتا اور طرح طرح کے بکارون کا انُبھو ہوتا ہر کبھی شانت نہین ہوتی اور
جب چت شکت الٹ کر ادھشٹھان کو دیکھتی ہر تب جگت بھرم مٹ جاتا ہر اور پرم شانت کو پراپت
ہوتا ہر ۔ ہے رام جی آتما اور چت سمبت مین کچھ بھید نہین جیسے بایو کے اسپند اور نہ اسپند مین کچھ بھید نہین ہوتا
پر جب نہین پھُرتا تب جانا جاتا ہر اور نہ اسپند نہین جانا جاتا تیسے ہی چت آہست جب پھُرتا ہر تب جانا جاتا
ہر اور جب نہین پھُرتا تب نہین جانا جاتا اور جانتا اور نہ جانتا دونون نہین رہتے ۔ سے ہے رام جی جب تک اچھا
شکت شری شوجی کی طرف نہین دیکھتی تب تک طرح طرح کا نرت کرتی ہر ارتھات جگت کو رچتی ہر اور جب

شوجی کی طرف دیکھتی ہی تب نرت برس ہو جاتا ہی اور سب انگ سوکشم ہو جاتے ہین - ہے رام جی اس کالی کا شریر
اتنا بڑا تھا کہ جسکی کچھ حد نہ تھی پر شوجی کی طرف دیکھنے سے چھوٹا ہو گیا - پہلے پربت کے برابر تھا جب نزدیک
آئی تب گاؤن کے برابر ہوا پھر برچھ کے برابر ہوا اور جب نزدیک آئی تب اور سوکشم آکار ہو گیا اور جب
شوجی کے ساتھ ملی تب شوروپ ہو گئی - شری شوجی کے ساتھ ملنے سے اسکا جو بلاس ہی سو شونت ہو جاتا ہی
اور پرم شانت شوپد کی پراپت ہوتی ہی - شری رامچندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون یہ جو پرمیشوری کالی شکت
ہی سو اسکو ملکر شانت کیسے ہوئی - بسشٹھ جی بولے کہ ہے رام جی دیہی برماتما کی اچھا شکت ہی اور جگت ماتا اسکا
نام ہی جبتک یہ شوتتو سے الگ رہتی ہی تب تک جگت کو رچتی ہی اور جب اپنے ادھشٹھان کیطرف آتی ہی
جو نت ترپت آتما نربکار دویت بھاؤ سے رہت پرم شانت کو پراپت ہوتی ہی تب اسکی پرکرت سنگیا
جاتی رہتی ہی - جیسے ندی جبتک سمدر کو نہین پہونچتی ہی تب تک دوڑتی اور شبد کرتی ہی اور جب سمدر مین ملجاتی
ہی تب اسکا دوڑنا اور شبد کرنا مٹجاتا ہی اور پھر ندی سنگیا بھی نہین رہتی - سمدر مین ملکر پرم گمبھیر سمدر روپ ہو جاتی
ہی تیسے ہی جب تک چت شکت شوجی سے الگ رہتی ہی تب تک جگت بھرم کو رچتی ہی اور جب شوتتو کو
ملتی ہی تب شوروپ ہو جاتی ہی اور دویت بھرم مٹ جاتا ہی - ہے رام جی جب یہ چت شکت شوپد
مین لین ہو جاتی ہی تب پہلے جو دیہہ اور اندریون سے ملکر انھین کا روپ ہوئی تھی اندریون کے
اشٹ انشٹ مین آپ کو سکھی دکھی مانتی تھی اور راگ دویش سے جلتی تھی سو نت ترپت اور اناتم
پد کے ملنے سے سکھ دکھ سے رہت ہوتی ہی کیونکہ اناتم دیہہ مین اندریون کا وہی روپ ہو جانا مٹ جاتا
ہی اور آتم تتو کا روپ ہو جاتی ہی - جیسے پتھر کی شلا کے ساتھ ملنے سے تلوار کی دھار تیز ہو جاتی ہی تیسے ہی
چت سمبت جب آتم پد مین ملتی ہی تب ایک ارتھات ادویت روپ ہو جاتی ہی اور آتم پد کے اسپرش
کرنے سے اناتم بھاؤ کو تیاگ کر دیتی ہی - جیسے تانبا پارس کے ساتھ اسپرش کرنے سے سبرن ہو جاتا ہی اور پھر
تانبا نہین ہوتا تیسے ہی یہ برت پھر اناتم بھاؤ کو نہین پراپت ہوتی - چت کا جب تک بشیون کی طرف
دوڑتی ہی جب تک اپنے واستو سوروپ کو نہین پراپت ہوتی اور جب اپنے واستو سوروپ کو
پراپت ہوتی ہی تب پھر بشیون کی طرف نہین دوڑتی ہی - جیسے جس پرش کو امرت پراپت ہوتا ہی اور
اسکے سواد کا اسکو انبھو ہوتا ہی تب وہ نیم پینے کی اچھا نہین کرتا تیسے جسکو آتمانند پراپت ہوتا ہی وہ بشیون
کے سکھ کی اچھا نہین کرتا - ہے رام جی یہ سنسار بھرم چت سمبت مین درڑھ ہوکر استھت ہوا
ہی اور سنسار کے سکھون کو تیاگ نہین کر سکتا پر جب آتم سکھ پراپت ہوگا تب تیاگ دیگا - جیسے کسی پرش
کو جب تک پارس نہین پراپت ہوتا تب تک وہ اور دھن کو تیاگ نہین سکتا پر جب اسکو پارس ملجاتا ہی
تب تچھ دھن کو تیاگ دیتا ہی اور پھر جتن نہین کرتا ہی - تیسے ہی جب جیو کو آتمانند پراپت ہوتا ہی تب بشیون کے
سکھ کو تیاگ کر دیتا ہی اور پھر پانے کا جتن نہین کرتا - ہے رام جی بھونرا جب تک اور اور استھانون مین پھرتا
ہی جبتک کنول کی سنگت پر نہین پہونچتا پر جب اس سنگت پر پہونچتا ہی تب اور استھانون کو تیاگ دیتا ہی تیسے
ہی چت شکت جب آتم پد مین ملجاتی ہی تب کسی پدارتھ کی اچھا نہین کرتی نرکلپ پد کو پراپت ہوتی ہی -

سرگ ایکسو اٹھانوے ۱۹۸ - اننت جگت برنن

بسشٹھ جی بولے کہ ہے رام جی اب پہلے کا حال پھر سنو کہ جب کالی نرت کر کے نربان ہو گئی تب شوجی اکیلے رہگئے کیول وہی مجھکو دیکھ پڑتے تھے یا دو ٹکڑے آکاش کے دیکھ پڑتے تھے یعنی ایک نیچے کا حصہ دوسرا اوپر کا حصہ اور کچھ بھی نہ دیکھ پڑتا تھا۔ تب شری شوجی نے نیترون کو پھیلا کر دونون ٹکڑون کو دیکھا جیسے سورج جگت کو دیکھتا ہے اور پران کو بھی کھینچ لیا تب دونون ٹکڑے اکٹھے ہو گئے اور برہمانڈ کو انتر دھیان کر لیا ایک شوجی ہی رہگئے اور کچھ نہ درشٹ آیا۔ ہے رام جی جب ایک چھن بیت گیا تب اُن دونون ٹکڑے آکار کو دھارن کیے برہمانڈ کو بھی نانگھ گئے اور ایک برچھ کی طرح ہو گئے پھر انگوٹھے کے برابر آکاش پر ہو کر ایک چھن مین سوکشم انُ ما (باریک ذرہ برابر) ہو گیا پھر بالو کے کنکے سے بھی زیادہ باریک ہو گئے پھر ایسے ہو گئے کہ آنکھون سے دیکھ نہ پڑتے تھے۔ تب وبہو درشٹ سے مین دیکھتا رہا۔ جب اُس سے اَدرشٹ ہو گئے تب کیول جدا آکاش ہی باقی رہگیا اور دوسری بست کچھ نہ بھاسی۔ جیسے برکھا کال کے میگھ شرد کال مین نہین دیکھ پڑتے تیسے ہی وہ رُدر اور درشٹ ہو گئے سو ہے رام جی اُس سمے مجھکو تینون اکٹھے دیکھ پڑے ایک دیبی برہماجی کی شکت دوسری کالی شکت تیسری شِلا تب مین نے بچار کیا کہ یہ سپنے کے نگر کی طرح اچرج تھا اور کچھ نہین تب مین نے کیا دیکھا کہ سونے کی شلا ہی پڑی ہے۔ یہ سرشٹ شلا کے کوش مین استھت تھی۔ تب مین نے بچار کیا کہ یہ سرشٹ شلا کے ایک کوش مین ہے تو اور سرشٹ بھی ہو گی کیونکہ سب بست پرکار سے سب جگہ پورن ہے اس لیے اسمین بھی سرشٹ دیکھنے لگا اور طرح طرح کی سرشٹ دیکھین۔ جب مین گیان درشٹ سے دیکھون تو سب برہم ہی بھاسے اور سنکلپ درشٹ سے آتم ربی دربن مین بے گنتی سرشٹ دیکھ پڑین اور اس چرمے والی درشٹ سے کیول شلا ہی دیکھ پڑے۔ اس طرح مین شلا کوش مین چلا تو وہان مجھکو گھاس پھوس پتھر پھل اور پھولون مین اننت سرشٹ دیکھ پڑین اور جو نہ سنکلپ آتم درشٹ سے دیکھون تو ادویت آتما ہی بھاسے۔ ہے رام جی اسطرح مین نے بے گنتی سرشٹیان دیکھین۔ کہین ایسی سرشٹ دیکھی کہ برہماجی اُپجے ہین اور رچنا رچنے کو سمرتھ ہوئے ہین اور کہین برہماجی نے چندرما اور سورج پیدا کیے ہین اور مرجادا استھاپت کی ہے کہین سمپورن پرتھوی آدک تتوا اُپجائے ہین پرنت پران نہین ہوئے۔ کہین سمندر نہین اُپجائے۔ کہین آچار سمت سرشٹ دیکھ پڑے کہین چندرما سورج نہین اُپجے۔ کہین اُپجے ہین۔ کہین چندرما شوجی سے نہین نکلے کہین چھیر سمدر متھا نہین گیا اور امرت نہین نکلا اور لچھمی جی اور ہاتھی اور گھوڑا اور دھنونتر بید بھی نہین نکلے کہین بکھ اور امرت نہین نکلا دیوتا مرتے ہین۔ کہین چھیر سمدر متھا گیا ہے اور اُس سے امرت نکلا ہے۔ کہین پرکاش نہین ہوتا ہے اور کہین پرکاش ہی سدا بنا رہتا ہے۔ کہین پرتھوی پر پربتون کے سوا اور کچھ نہ دیکھ پڑے۔ کہین اندر کے بجر سے پربت کٹتے ہین اور اُڑتے ہین۔ کہین پرانیون کو بڑھاپا اور موت نہین ہوتی ہے کلپ بھر تک جیون کے تیون بنے رہتے ہین۔ کہین پرلے ہوتی ہے۔ کہین میگھ گرجتے ہین کہین سب جل ہی دیکھ پڑتا ہے۔ کہین آکاش ہی دیکھ پڑے اور پرانی کوئی نہ دیکھ پڑے۔ کہین دیوتاؤن کے جدھ ہو گئے تھے

کہین دیوتون کو دیت جیتتے تھے۔ کہین دیتون کو دیوتا جیتتے تھے۔ کہین دیوتا اور دیتون کی آپس مین پریت
تھی۔ کہین بل اور اندرا اور رُودرا در برترا سُر کا جُدّھ ہوتا تھا۔ کہین مُدھ کیٹبھ دیت برہما جی کی کنیا سے پیدا
ہوا تھا۔ کہین سدا آنند ہی رہتا تھا اور تینون کال کا حال جانتے تھے۔ کہین سدا دکھی ہی رہتے تھے۔
کہین ست جُگ کا سمے تھا دان پُن تپ ہوتا تھا۔ کہین کلجُگ کا سمے تھا اور پرانی پاپ ہی مین بچرتے تھے کہین
آدھا جُگ بیت گیا تھا۔ کہین شری رامچندرجی اور راون کا جُدّھ ہوتا تھا۔ کہین راون کو شری رامچندر
جی نے مردن کیا تھا۔ کہین شری رامچندرجی کو راوُن نے ہٹا دیا تھا۔ کہین سمیر پربت نیچے تھے اور پرتھوی
اوپر تھی۔ کہین شیش ناگ پر پرتھوی تھی اور بھوچال (زلزلہ) سے گھومتی تھی۔ کہین پرلے کے کال کا جل چڑھا تھا
اور ایک بالک بٹ (برگد) کے برچھ پر بیٹھا ہوا اپنے انگوٹھے کو چوستا تھا سو بشن بھگوان ہین۔ کہین
برہما جی کے کلپ کی رات تھی اور مہا شونیتّ اندھکار تھا۔ کہین کورو پانڈو کی سہایتا کرشن بھگوان کرتے تھے
کہین مہابھارت کا جُدّھ ہوتا تھا دونون طرف سے اچھوہنی سینا لگی تھی اور کرشن بھگوان پانڈون کی سہایتا
کرتے تھے۔ کہین ایک سرشٹ ناش ہوتی تھی اور دوسری سرشٹ اُسی مین اُسی کیطرح اور پیدا ہوتی تھی
اور اُسی کا سا کرم اور اُسی کا سا کُل اور ذات اور گوتر ہوتے تھے۔ کہین اُس سے آدھا حصّہ ملتا تھا کہین چوتھا اُسی کا
سا ملتا تھا۔ کہین انوکھا حصّہ ملتا تھا۔ ہے رامجی اسطرح مین نے اننت سرشٹیان دیکھین جو اتم درپن مین تھیت
تھین۔ جب مین آتم درشٹ سے دیکھون تب سب چدآکاش ہی بھاسے اور جب سنکلپ درشٹ سے
دیکھون تب جگت بھاسے۔ کہین ایسی سرشٹ دیکھی کہ مہاراجہ دشرتھ جی کے پُتر شری رامچندرجی ہین اور راون
کے مارنے کو سمرتھ ہوئے ہین۔ کہین تمھارے روپ بڑے تپسوی رہتے ہین جنکے من سدا پرسن رہتی ہین
ایسی اننت سرشٹ دیکھین۔ شری رام چندرجی نے پوچھا کہ ہے بھگون مین آگے بھی ایسا ہی ہوا ہون یا کسی
اور طرح کا ہوا ہون سو کہیے۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی کئی اسطرح اور کئی آدھے لچھن والے اور کئی چوتھا
حصّہ لچھن والے ہوتے ہین جیسے ان کا بیج اُسی کا سا ہوتا ہے اور کوئی اُس سے بیشک بھی ہوتا ہے تیسے ہی یہ سب
پدارتھ ہوتے ہین۔ ہے رام جی تم بھی آگے ہوگے اور مین بھی آگے ہونگا پرنتُ آتما کا برت ہی جیسے
سمُدر مین ایک سے ترنگ بھی ہوتے ہین اور دوسری طرح کے بھی درشٹ آتے ہین پرنت وہی روپ
ہین تیسے ہماری طرح بھی پھر ہونگے پرنت آتما تو کچھ الگ نہین۔ سنکلپ سے الگ کی طرح بلکشن
روپ ہو بھاستے ہین۔ جیسے سمُدر مین بایو سے ترنگ بھاستے ہین تیسے ہی آتما سنکلپ سے جگت
روپ ہو بھاستا ہے۔ اگرچہ طرح طرح کا ہو بھاستا ہے پر تو بھی دوسرا کچھ ہوا نہین۔ یہ جگت کا
بلاس ہی اور چیت کے پھُرنے مین اننت سرشٹ بھاستی ہین۔ جیسے سپنے کی سرشٹ بڑے
آرمبھ سے بھاستی ہے۔ پرنتُ سو روپ سے الگ کچھ نہین تیسے ہی یہ جگت آرمبھ پرنام سے کچھ بنا
نہین۔ آتم ستّا سدا اپنے آپ مین استھت ہے دارتھات سوائے آتم ستا کے دوسری کوئی بات ہی
نہین ہے یہ سب جگت جو بھاستا ہے سو کیول بھرم ہی بھرم ہے) فقط

سرگ ایکسو ننانوے ۱۹۹ - انتر اتہاس پرتھوی دھات برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی اس پرکار مین نے سرشٹ دیکھی اور پھر درشیہ بھرم کو تیاگ کر اپنے واستو
روپ مین استھت ہوا۔ آننت بنت شدہ بودھ چداکاش اور سدا اپنے آپ مین استھت ہون پرنتو جو
چماتر آتما کسی استھان مین سمبیدن آبھاس پھرا ہے۔ جیسے اناج کے کوٹھے سے ایک مٹھی بھر اناج نکالکر کسی
کھیت مین ڈالدے تو اس سے انکر نکلتا ہے تیسے ہی چتن مین سمبیدن پھرا ہے اور اس سمبیدن سے جگت رچا ہے جیسے جل
کے دینے سے انکر نکل آتا ہے تیسے ہی مجھ مین سرشٹ کا انبھو ہونے لگا اور مین نے جانا کہ سرشٹ مجھکو پھری ہے
شری رامچندر جی بولے کہ ہے بھگون تم جو آکاش روپ اپنے آپ مین استھت تھے اسمین سرشٹ تمکو کیسے پھری
ورڈھ بودھ کے لیے مجھ سے کہیے۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی واستو مین تو کچھ ابجا نہین پرنتو جیسے
ہوئی ہے تیسے سنو۔ مجھ انبھو آکاش اور اننت کے کسی استھان مین سمبیدن چت آہنگ پھرا ارتھات مین ہون۔ اس
آہنگ بھاو کے ہونے سے مین آپ کو سوکشم تیج ان سا جاننے لگا اور اس مین آہنکار پھرا جسکو تم ایسے آہنکار رکھتے
ہو۔ اس آہنکار کی ورڈھتا سے پیچھے آتمک بدھ پھری اس بدھ سے سنکلپ بکلپ روپ من پھرا
اور اس من نے جگت رچا۔ اس من مین دیکھنے کا اسپند پھرا تب آنکھ اندری پیدا ہوئی جس سے
دیکھنے لگا۔ وہ روپ جگت ہوا۔ پھر سننے کی اچھا ہوئی تب کان اندری پیدا ہوئی اور وہ شبد ہی سننے لگی۔
پھر رس لینے کی اچھا ہوئی تو جہنہ اندری پیدا ہوئی اور وہ رس کو لینے لگی۔ جب سگندھ لینے کی اچھا ہوئی
تب ناک اندری پیدا ہوئی اور سگندھ لینے لگی۔ پھر اسپرس کرنے کی اچھا ہوئی تو توچا یعنی کھال پیدا ہوئی
اور اسپرش کرنے لگی۔ اسطرح مجکو گیان اندری اپجین اور ان مین شبد اسپرش روپ رس اور گندھ ادی ہوئی تب
مین نے اپنے ساتھ موٹا شریر دیکھا۔ جیسے کوئی سپنا دیکھتا ہے اور اسمین اپنا شریر دیکھتا ہے تیسے ہی مین نے دیکھا۔ ہے
رامجی جسکو مین دیکھنے لگا وہ درشیہ ہوا اور جس سے مین دیکھتا تھا وہ اندریان ہوئین۔ جب درشیہ پھرا ہوا وہ کال ہوا۔
جہان پر ہوا وہ دیش ہوا اور جس طرح پر ہوا وہ کریا ہوئی اسطرح سب دیس کال پدارتھ ہوئے مین سو مین نے تمسے
کہے۔ ہے رامجی واستو مین نہ کوئی دیہہ ہے نہ اندریان ہین اور نہ شریر سشٹ ہے پر جیت کلا مین ہوئے کیطرح دیکھ پڑتے
ہین جیسے سپنے کی سرشٹ بھاستی ہے۔ جب وہ سرشٹ مجکو پھری تب پہلا سوروپ مجکو بھول گیا۔ جیسے سکھیست مین
اپنا سوروپ بھول گئے کی طرح ہوتا ہے تیسے ہی مجکو بھول گئے کی طرح بھاسا تب جیسے
سپنے مین جاگرت کا سوروپ بھول جاتا ہے اور جاگرت مین سپنے والا سوروپ بھول
جاتا ہے تیسے ہی پہلے کا سوروپ مجھکو بھول گیا۔ جب شریر اور اندریان مجھکو اپنے ساتھ
بھاسین تو انسے مین نے آہنگ پرتیت کر کے اونکار شبد اچارن کیا۔ جیسے بالک ماتا کے گربھ
سے پیدا ہو کر شبد کرتا ہے تیسی طرح مین نے اوم شبد کو اچارن کیا۔ جیسے کوئی پرش
سپنے مین ڈرتا اور شبد کرتا ہے تیسے ہی مین نے اونکار کا اچارن کیا جو آد مدھ انت سے رہت پرم برہم
ہے اور سب برہمانڈ روپی ترنگ کا آدھار سمدر ہے۔ ہے رامجی جب مین آدھ بھوتک درشٹ سے دیکھون تب

مجکو بشلا ہی بھاسے اور جب اُنت باہک درشٹ سے دیکھون تب اننت برہمانڈ درشٹ آدین اور طرح طرح کے کرم اور مرجادا استہت بھاسی پر جب آتم درشٹ سے دیکھون تب ادویت اُنتا آپ ہی بھاسے ۔ ہے رام جی جیسے سورج کی کرنون مین مرگ ترشنا کی ندی بھاستی ہے تیسے ہی مجھکو سرشٹ بھاسنے اور جیسے مرگ ترشنا کی ندی متھیا ہے تیسے ہی گرہن کرنے والی برت متھیا ہے ۔ جیسے سپنے مین نن پھرتا ہے سو بھی متھیا ہے کیونکہ جو ندی متھیا ہے تو اسکا نن کیسے ست ہو تیسے ہی یہ بھی جیو کا روپ او لوک متھیا ہے اور بھرم سے ست بھاستا ہے جیسے سپن سرشٹ اور سنکلپ پُر اور منوراج کا نگر متھیا ہے اور کتھا کا برتانت انہوتا ہی بھرم سے پرتچھ بھاستا ہے تیسے ہی یہ جگت بھرم سے ست بھاستا ہے واستو مین کچھ نہین پر سنکلپ بلاس مین بنا دیکھ پڑتا ہے ۔ ہے رام جی جسطرح مجکو سرشٹ بھاسی ہے سو سنو کہ جب مجھ مین پرتھوی کی دھارنا ہوئی تب پرتھوی مجکو شریر ہو کر بھاسنے لگی کیونکہ مین برکت آتما تھا اس پرتھوی پر بن پربت ندی سمدر برچھ پھل پھول منکھ پشو پنچھی دیوتا رکھیشر دیت ناگ آدک جو استہت مین سو پرتھوی میرا شریر ہوا ۔ پربت میرے انگ ہوے ۔ سمیر آدک پربت میری بھجا ہوئین ۔ ساتو سمدر اور ندیان ہوئین سب ندیان میرے گلے کی مالا ہوئین اور بن میرے روئین ہوئے ۔ مرگ ترشنا کی ندی میرے اوپر پسینا ہوئے ۔ دیوتا دیت منکھ پشو پنچھی آدک مجھ مین کیڑے بھاسے جیسے شریر مین جوان آدک کیڑے ہوتے ہین کسی جگہ میرے اوپر ہل چلاتے ہین کہین بیج بوتے ہین جس سے کھیتی اُگتی ہے اور پرالی کھاتے ہین کہین کھودتے ہین کہین پوجا کرتے ہین کہین سمدر استہت ہین کہین ندی چلتی ہین کہین راجا لوگ راج کرتے ہین کہین میرے اوپر جھگڑ مرتے ہین ایک کہتا ہے میری دوسرا کہتا ہے کہ میری ہے اس پرکار ممتا کرکے یدھ کرتے ہین کہین ہاتھی چیشٹا کرتے ہین کہین روتے ہین کہین ہنستے ہین کہین برت پھیلاتے ہین کہین سگندھ ہے کہین درگندھ ہے کہین ندیان چلتی ہین اور چھوبھ کرتی ہین ۔ کہین دیوتا اور دیت میرے اوپر یدھ کرتے ہین ۔ کہین پگھلتا ہے جل میرے اوپر برف ہو جاتا ہے اسطرح اچھے اور برے استھان مین نے اوپر دیکھے اور راجسی ساتوکی تامسی جتنی جیو دکی کریا ہوتی ہین ان سبکا آدھار مین ہوا ۔ پورب پچھم اتر دکھن دشاؤن کی سنگیا سمیدن پھرنے سے ہوئی ہے ۔

سرگ دو سو ۔ انتر اتہاس جل روپ برنن

شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون تمکو جو دھارنا سے پرتھوی کا انبھو ہوا اور انہین جگت پیدا ہوا تو وہ سنکلپ روپ تھا یا من سے رچا تھا یا آدھبھوتک تھا ۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی سب جگت سنکلپ روپ ہے اور آدھبھوتک کیطرح بھاستا ہے پرنت کیول چدا آکاش اپنے آپ مین استہت ہے وہ چد آکاش مین ہون نہ کبھی اُپجا ہون نہ ناش ہونگا سرب آدی ادویت آچیت چنماتر روپ ہون اسکے سنکلپ کا نام من ہے آبھاس کا نام سنکلپ ہے اور اسیکا نام برہما اور اچھا ہے اسی مین جگت استہت ہے سو آکاش روپ ہے کچھ بنا نہین ۔ ہے رام جی جسکو تم ست اور است کہتے ہو وہ شدھ آتما روپ جگت من مین استہت ہے اور سب آکار ترا کار روپ ہین بھرم سے پنڈا کار بھاستے

ہین جیسے سپنے مین سُشپ ابشتھ پدارتھ بھاستے ہین سو نراکار ہین پرنت بھرم سے پنڈاکار بھاستے ہین تیسے ہی یہ
جگت بھی نراکار ہین پر بھرم سے پنڈاکار بھاستے ہین اور بچار کرنے سے شون ہو جاتے ہین جیسے مٹی راج سے
آکار رچے جاتے ہین تیسے ہی سارے آکار جانو - سو روپ سے کچھ اُپجے نہین - جیسے مٹی مین بالک طرح طرح کی سینا رچتے
ہین اور اُس مٹی کا اُنکو الگ الگ بھاؤ نشچے ہوتا ہے تیسے ہی ادویت آتما مین من روپی بالک نے جگت کلپا ہی واستو
مین کچھ نہین آتم تتو سدا اپنے آپ مین استھت ہی جیسے مرگ ترشنا کا جل نہین ہوتا تو اسمین ڈوبا کسکو کہئے تیسے ہی
من آپ آبھاس روپ ہی تو اسکا رچا ہوا جگت کیسے ست ہو - ہے رام جی سب چداکاس روپ ہی دوسرا کچھ بنا
نہین - آتم روپی آکاش مین من روپی نیلا پن ہی سو اُبچار سے سِدھ ہی بچار کرنے سے نیلا پن کچھ چیز نہین جیسے
دیپک کے آگے اندھکار نہین رہتا - تیسے ہی بچار کرنے سے من اور من کی رچنا جگت نہین رہتا ہی - من کا
نربان کرنا ہی پرم شانت ہی اور کوئی اُپاے نہین - ہے رام جی جتنے چھوبھ ہین اُن سب کا کرتا من ہی اور
سب شبد ارتھون کی کلپنا من سے اُٹھتی ہی من کے نربان ہونے سے کوئی نہین رہتی - شری رامچندر جی نے پوچھا
کہ ہے بھگون آپ اننت برہمانڈون کی پرتھوی ہو کر استھت ہوئے تو پھر اور بھی کچھ ہوئے یا نہوئے
بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی آتم روپی جو جاگرت ہی اسمین مین اننت برہمانڈون کی پرتھوی ہو کر استھت
ہوا - مین چیتن تھا اور جڑ کی طرح استھت ہوا اسمین جگت نہ تھا کیول چداکاش تھا جسمین نہ کچھ نانا ہی
نہ انانا ہے نہ است ہے نہ ناست ہے اور جسمین تین تو پتہ کا بھی اُبھاؤ ہے وہ کیول پرم آکاش ہی جو آکاش سے
نرمل چداکاش ہی اور جو ہی سو سب شبد برہم ہی جگت کے ہوتے بھی وہ اُروپ ہی کیونکہ کچھ آرمبھ پرنام سے نہین بنا
کیول آتما کا چمتکار ہی - ہے رام جی جہان پدارتھ ستا ہے وہان جگت بست ہی - سربدا کال ایسکا سرب
سرب پدارتھون کا اسپند برہم ہے - جہان برہم ستا ہی وہان جگت ہی اس طرح مین نے اننت برہمانڈون کو دیکھا
جب مین اننت برہمانڈون کی پرتھوی ہو کر استھت ہوا تو جب جل کی دھارنا کی تب جل روپ ہو کر
پھیلا اور برچھ گھاس پھل پھول پتے گچھے ڈال تمال اور پتون مین رس ہو کر استھت ہوا - تھمبھ مین مین
ہی بل ہوا اور سمدر ہوا - ندیون کی دھارا ہو کر مین ہی بہنے لگا اور اگنین گڑ گڑا شبد کرنے لگا اور ترنگ
بدھ مرے پھینا کو پھیلا کر بلاس کرنے لگا اُسکے بوند ہو کر مین ہی استھت ہوا آکاش مین میگھ ہو کر برسنے لگا
اور پرانیون کو ترپت کرنے لگا اُن مین امرت آدک رس ہو کر مین ہی استھت ہوا اور اُنکی ناڑیون مین ستھن
کرکے آپ ہی پرویش کیا - جیسی جیسی ناڑی ہوتی رہی تیسا رس ہو کر استھت ہوا - رس
نیچ کف پت موت آدک سب ناڑیون مین مین ہی استھت ہوا - سب پرانیون کی جیبھ کی نوک
مین رس (مزہ) ہو کر مین استھت ہوا اور اپنے آپ کا سواد (یعنی مزہ) آپ سے لینے لگا اور بہار رت
مین برف ہو کر استھت ہوا - ہے رام جی مین چیتن ہو کر جڑ کی طرح استھت ہوا - نیچ ہو کر مین نے
ہی پیدا کیا اور پرلے کے میگھ ہو کر مین نے ہی ناس کیا - اس پرکار جل ہو کر سب استھاور و جنگم جگت مین
استھت ہوا اور سدا اپنے آپ مین استھت ہو کر اپنے سو روپ کو نہ چھوڑا جیسے سپنے مین جگت آبھو
روپ ہی اور انہونا بھاستا ہی تیسے ہی مین جل روپ ہو کر جگت کو دھارن کرنے لگا - ہے رام جی طرح طرح کے استھانون مین

مین استھت ہوا پھولون کی سیج پر مین بہت دنون تک بشرام کرتا رہا گندھ ہو کر پھولون مین استھت ہوا میگھ ہو کر آکاش مین بچرا اور ایسی برکھا کی کہ پربتون پر بڑے زور سے دھارا چلی اور مین بوند بوند ہو کر سمندر اور ندی مین بھی رہا - یہ پرت بھاس چدان مین مجھکو ہوئی - فقط

سرگ دوسو ایک - انترا تہاس چدروپ برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی جل ہونے کے بعد مین نے تیج کی بھاونا کی ارتھات تیج کو دھارن کیا تب مجھ مین اتنے انگ آدمی ہوئے یعنی چندرما اور سورج اور اگن اور ان سے جگت کے کام سدھ ہونے لگے - جیسے راجا کے انگ نوکر چاکر اور ہرکارے ہوتے ہین تیسے ہی اندھکار روپی چور کو دیپک روپی ہرکارے مارنے لگے - آکاش روپ جو مین تھا اس سے میرے گلے مین تارا ولی روپی مالا پڑی تھی سورج ہو کر مین جل کو سکھاتا رہا اور دسون دشا کو پرکاشتا رہا - آکاش جو اوپر ہونے سے کالا بھاستا ہے وہ میرے پاس پرکاشمان ہوتا تھا - سب جگت مین مین ہی پھیل رہا تھا اور جہان مین رہون وہان اندھکار کا ابھاو ہو جاوے - چندرما اور سورج روپی ڈبا ہے جس مین دن رات کال پرش روپی انیک رتن سدا نکلتے رہتے ہین - راجسی ساکو کی تامسی کریا روپی کملنی کا مین سورج ہوا اور سب دیوتا اور پترون کو ترپت کرتا رہا - جگت کی اگن اور رتن موتی سن آدک جو پرکاش والے پدارتھ مین ان کا پرکاش کرنے والا مین ہی ہوا - پرانون کے بھیتر مین استھت ہوا اور پران اپان کے چھوبھ سے ان کو پچانے لگا جیسے آتما کے پرکاش سے روپ آلوک منسکار پرکاشتے ہین تیسے ہی سب پدارتھ میرے پرکاش سے پرکاشنے لگے کیونکہ مین تیج روپ تھا مانو چیتن ستا کا دوسرا بھائی ہون - جیسے سب پدارتھ آتما سے سدھ ہوتے ہین تیسے ہی مجھ سے سدھ ہونے لگے - ہے رام جی راجا مین تیج اور سدھون مین سرج مین ہی تھا - بل روپ ہو کر جگت کو مین ہی نشٹ کرتا تھا - بڑوا اگن وا ایک سنکت ہو کر جگت کو مین ہی ناش کرتا تھا اور تیجوانون مین تیج اور بلوانون مین بل مین ہی تھا - نیچے بھی مین ہی تھا - بیچ مین بھی مین ہی تھا اور چندرما اور سورج سے رہت جو استھان ہین ان مین بھی مین ہی تھا - اگن روپی دیپک اور چندرما اور سورج روپی آنکھون سے مین مدھ منڈل مین صاف صاف دیکھتا تھا - ہے رام جی اس پرکار تیج روپ ہو کر بھیتر باہر استھاور جنگم جگت مین مین استھت تھا پرنت جب گیان درشٹ سے دیکھون تب سب آتما ہی بھاسے اور جب انت باہر درشٹ سے آپ کو براٹ روپ جانون کہ سب جگت مین مین ہی پھیل رہا ہون اور سب پدارتھ میرے ہی انگ ہین تب تیجوانون مین تیج اور کرودھ والون مین کرودھ اور جیتون مین جتی اور راجیتا مین ہوا اور سب طرف میری جے ہوئی کیونکہ جے تو اسی کی ہوتی ہے جسمین بل اور تیج ہوتا ہے سو بل بھی مین تھا اور تیج بھی مین ہی تھا اس سے میری جیت ہوتی تھی - ہے رام جی سبرن اور رتن اور من جو پرکاش روپ ہین سو مین ہوا - شری رامچندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون اس پرکار جو آپ جگت کی کریا انبھو کرنے لگے کہ جل روپ ہو کر اگن کو بجھاتا اور اگن ہو کر جل کو جلاتا آدک کریا جو تمھارے اوپر شٹ النشٹ سے ہوتی ہین

اُنکو تم نے سکھ دکھ سے انبھو کیا یا نہ کیا سو میرے سمجھنے کے لیے کہیے۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی جیسے چیتن
پرش سپنے مین پربت برچھ دیہہ اندریان اور طرح طرح کے جڑ پدارتھ دیکھتے ہین جو واستو مین اُن مین نہین ہین
کیول انبھو روپ ہین پرنت ندرا دوش سے وے اُنکو دیت کی طرح جانتے ہین اور اُنکا راگ دویش اپنے
مین مانتے ہین۔ جیتھا رکھ مین درشٹا ہی درشیہ روپ ہوکر استھت ہوتا ہی پرنت ندرا دوش سے نہین جان سکتا
اور جب جاگتا ہی تب سپنے کی سرشٹ کو سب اپنا آپ ہی جانتا ہی ویسے ہی یہ جگت اپنے سوروپ مین نہین ہی مگر
جب بودھ سوروپ مین جاگوگے تب پدارتھ بھاؤنا جاتی رہے گی اور سب جگت بودھ سوروپ بھاسیگا
ہے رام جی جس پرش کو دیش اور کال اور وستو کے پرچھید سے رہت اکھنڈ ستا اُدے ہوئی ہی اُسکو
گیانی کہتے ہین جب یہ پرش پرماتما مین اولوکن کرتا ہی تب سب جگت آتم سوروپ ہی بھاستا ہی جس پرش کو
سپنے کی سرشٹ مین پہلے کا سوروپ بھول نہین گیا اُسکو انت باہک کہتے ہین اور اُسکو تیج جل اگن مین پرویش
کرنے سے بھی دکھ نہین ہوتا۔ ہے رام جی مین جو آکاش مین اُڑتا پھرا اور آکاش کو بھی ناگھ کر برہمانڈ کے گھیر پر
پھرا ہون سو انت باہک شریر سے ہی پھرا ہون۔ جسکو انت باہک شریر پراپت ہوتا ہی اُسکو کوئی آورن
نہین روک سکتا کیونکہ سب اُسکے انگ ہی ہوتے ہین مجھکو شدھ آتما مین سپنا ہوا تھا پرنت پہلے کا سوروپ
بھول نہین گیا تھا اِس سے سب جگت مجھکو اپنا سوروپ ہی بھاستا رہا اور اپنے سنکلپ سے کلپے
ہوئے اپنے ہی انگ بھاستے تھے۔ جیسے کوئی منوراج سے اگن کا سمدر رچے اور اُس مین اسنان
کرے تو وہ بھی ہوتا ہی کیونکہ اُسکو کلیش نہین ہوتا سب اپنے سنکلپ مین ہی اُسکو بھاستے ہین انت باہک
شریر سے براٹ سب کو اپنا آپ دیکھتا ہی تیسے ہی سب جگت مجھکو اپنا آپ بھاستا تھا تو دکھ کیسے ہو جیسے
سپنے والا سنگھیہ سپنے مین پربت ندی اور اگن کو دیکھتا ہی سو وہی روپ ہی اور آپ بھی ایکا کار دھارن کر
بنجاتا ہی اور پہلے کا سوروپ اُسکی پرچھنتا سے بھولجاتا ہی اور راگ دویش سے جلتا ہی۔ مین نے تتو روپ
بنکر جو آپ کو جڑ روپ دیکھا اور جڑ کی طرح بھی جانا۔ اِس طرح مجھکو اپنا سوروپ نہ بھولا تب مین براٹ روپ سبکو
اپنا انگ ہی دیکھتا رہا اس سے مجھکو دکھ کیسے ہوتا۔ دکھ تو تب ہوتا ہی جب اپنا سوروپ بھولجاتا ہی اور
پرچھن بنجاتا ہی پر مین تو بودھ وان بنا رہا کہ مین نے اسپند سے سب روپ دھارے ہین۔ ہے رام جی جسکو یہ
نشچے ہی اُسکو دکھ کیسے ہو دکھ سکھ روپ جو پدارتھ ہین سو مین نے اپنے مین ایسے دیکھے جیسے درپن مین پرتبمب
بھاستا ہی جسکو یہ درشٹ ہوا اُسکو دکھ کہان ہو۔ ہے رام جی جسکو انت باہک شکت پراپت ہوتی ہی وہ
آکاش اور پاتال مین جانے کی سامرتھ رکھتا ہی اور جہان پرویش کیا چاہے وہان جا سکتا ہی کیونکہ سرشٹ
سنکلپ ماتر ہی۔ ہے رام جی اور کوئی سرشٹ بنی نہین آتما کا کنچن ہی سرشٹ روپ ہوکر بھاستا
ہی۔ ہے رام جی یہ سرشٹ سب برہم سوروپ ہی ہمکو تو سدا ایسی ہی بھاستی ہی جب تم جاگوگے تب تمکو
بھی ایسی ہی بھاسے گی۔ تم بھی اب جاگے ہو۔ اور مین اسطرح اگن ہوکر استھت ہوا کہ جسکی چوٹی سے کاجل
نکلتا تھا۔ پرکاش مین ہی ہوا اور اپنے چد سوروپ انبھو مین مجھکو جگت بھاسے آگن مین ارتھ استھت ہوا۔ اندھکار اور
اُنکو آدک بھی میرے پرکاش سے پرکاشتے تھے اور کبھاؤ روپ پدارتھ بھی مین اپنے مین جانتا تھا کیونکہ کبھاؤ روپ پدارتھ تب

بھاستے ہین جب اُن کا روپ ہوتا ہے سو روپ وان پدارتھ مین ہی تھا۔ اِس کارن سب مجھ سے سِدّہ ہوتے تھے ارتھات سب میرے ہی روپ تھے اِس پرکار مجھکو پرتیبھا ہوئی تھی

سرگ دو سو دو۔ برہم جگت ایکتا پرتپادن برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی پھر مین نے پون کی دھارنا کا ابھیاس کیا تب پون روپ ہوکر پھرنے لگا اور کمل کے پھولون اور برچھون کو ہلانے لگا۔ تارون اور نچھترون کا آدھار ہوا اور روی آدھار پھرنے لگے چندرما اور سورج کا چلانے والا بھی مین ہی ہوا اور سمندر اور ندیون کے پرباہ بھی میری ہی شکت سے چلتے رہے۔ من کا تیز ابیگ بھی مین ہی ہوا۔ اور پرانیون کے شریر مین میرا نواس ہوا۔ مین ہی پران بایو اپان بایو اُدان بایو۔ سمان بایو۔ بیان بایو۔ پانچ روپ ہوکر استھت ہوا اور سب ناڑیون مین میرا نواس ہوا سب ناڑیون کو رس اپنا اپنا بھاگ مین ہی پہونچاتا رہا اور رہنا چلنا بولنا لینا دینا سب مجھ سے ہی سِدّہ ہوتا تھا۔ ندان سب پدارتھون مین اسپرش شکت مین ہوا اور سب شبد مجھ سے ہی سِدّہ ہوتے تھے کریا روپی بوندون کا مین میگھ ہوا۔ آکاش روپی گھر مین میرا نواس ہوا اور سُود شا سب بھی مین پھرتا تھا دیوتاؤن کو سگندھ سے مین ہی سکھ دیتا تھا اور دیپک کو مین ہی پرجولت (روشن) کرتا تھا پکچھیون مین میرا سدا نواس تھا۔ جیسے آگ مین گرمی رہتی ہے تیسے ہی سب کو سکھانے اور ہرا کرنے والا مین ہی تھا ہے رام جی اِس طرح مین پون ہوکر استھت ہوا اسیلئے روپ اور لوک منسکار سب پدارتھ مین ہی ہوا اور چندرما سورج تارے اگن اندر برہما بشن رُدر برُن کبیر جم آدک جگت ہوکر مین ہی استھت ہوا پنچ تت کے بھیتر باہر بھی مین ہی تھا۔ پران بایو اور اپان بایو کے چھوبھ سے جو دُکھ ہوتا ہے سو مین ہی سہا کار رُپ روپ ہون اور لال پیلا کالا رنگ کا پدارتھ سب مین ہی تھا۔ پنچ تتو جو جدا اُن پھرے ہین سو اُسی کا روپ ہین جیسے سپنے کی سرشٹ سب اپنا ہی روپ ہوتی ہے اور کچھ نہین ہوتی۔ ہڈی اور مانس اور پرتھوی ہوکر پرانیون مین مین ہی ہوا اور بایو روپ پران اور اگن روپ شبد تھا اور آکاش روپ اوکاش بھی مین ہی ہوا۔ اِس طرح مین سب مین استھت ہوا۔ مین بھی جتین تب تھا اور دوسرے تو بھی جتین تب تھے۔ جیسے سپنے مین جگت آکاش روپ ہوتا ہے تیسے ہی وے بھی آکاش روپ تھے۔ ہے رام جی سرب کال سرب پرکار سرب کا سرب آتما استھت ہے دوسرا کچھ نہین آتم ستا سدا اپنے آپ مین استھت ہے اِس سے الگ جاننا بھرم ماتر ہے۔ یہ درشٹ گیانیون کی ہے پرجا اسمیک درشی ہین اُنکو الگ الگ پدارتھ بھاستے ہین۔ اِس پرکار مین نے سمپورن جگت اپنے ہی مین دیکھا۔ ہے رام جی مین برہم سوروپ تھا اِس سبب سے اُسمین جگت پیدا ہوتے ہوئے درشٹ آئے اور جو مین برہم سے الگ ہوتا تو ایک تنکا بھی نہ پیدا ہوتا۔ مین جو برہم روپ تھا اِس سبب سے سرشٹ پیدا ہوئی تھی۔ ہے رام جی جب مین نے گیان درشٹ سے دیکھا تب آتما سے الگ کچھ نہ دیکھا اور جب اگیات بالک درشٹ سے دیکھا تب اسپند کے کارن اَنُ اَنُ مین سرشٹ بھاسی۔ جیسے جہان چندن کا اَنُ (کنکا) ہوتا ہے وہان سگندھ بھی ہوتی ہے

تیسے ہی جہان جہان تتو کے اُن ہین وہان سرشٹ بھی ہر۔ ہے رام جی ایک اُن مین اننت سرشٹ مجھکو بھاسین جیسے ایک پُرش سوتا ہر اور اُسکو سپنے مین سرشٹ بھاستی ہر اور پھر سپنے سے سپناتر کی سرشٹ دیکھتا ہر تو ایک ہی جیو مین بہت بھاستے ہین تیسے ہی ایک اُن مین انیک سرشٹ ہوتی ہین۔ ہے رام جی جو سرشٹ ہر سو آبھاس روپ ہر اور آبھاس ادھشٹھان کے آشرے ہوتا ہر سب کا ادھشٹھان برہم ستا ہر جو دیش اور کال کے پرچھید سے رہت اکھنڈ اودیت ستا ہر اسی سے کہا ہر کہ اُن اُن مین سرشٹ ہر کیونکہ کوئی اُن الگ بستُ نہین ہر برہم ستا ہی ہر۔ جو سب برہم ہر تو سرشٹ بھی برہم روپ ہر اس سے سب برہم ہی جانو برہم اور جگت مین کچھ بھید نہین۔ جیسے بایو اور اسپند مین کچھ بھید نہین تیسے ہی برہم اور جگت مین کچھ بھید نہین۔

سرگ دو سو تین ۲۰۳ - آکاش گٹی سدھ سمادھ جوگ برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی جب اسطرح مجھ مین سرشٹ پھری تب مین انکے پھرنون کو تیاگ کر اور سنکلپ کو کھینچکر انترمکھ ہوا اور اپنی جو کٹی تھی اُسکی طرف آیا جب مین نے کٹی دیکھی تو اُسمین ایک پرش بیٹھا ہوا مجھکو درشٹ آیا تب مین نے بچار کیا کہ یہ تو کوئی مہا سدھ ہر میرا شریر کہان ہر۔ تب مین نے بچار کر دیکھا کہ یہ تو کوئی مہا سدھ ہر میرا شریر اسنے مرا ہوا جانکر گرا دیا ہر اور آپ پدم آسن باندھکر دونون گھٹنے بھون کے اوپر رکھے اور سر اور گردن سیدھی کیے بیٹھا ہر دونون ہاتھ کندھے سے اوپر کیے ہر مانو کمل کے پھول ہین باھیتر کا پرکاش باہر اُدے ہوا ہر اور نیتر موندے ہر مانو سب برتیون کو کھینچ لیا ہر۔ ہے رام جی اس پرکار سمادھ لگاکر پدم آسن باندھے ہوئے وہ آتم پد مین استھت بیٹھا تھا اور اُسکا مکھ سورج کی طرح پرکاشمان تھا۔ جیسے دھوین سے رہت اگن پرکاش کرتا ہر تیسے ہی وہ سدھ پرکاشمان استھت تھا۔ اس پرکار مین نے اُسکو آتم پد مین استھت دیکھا۔ جیسے دیپک نربان ہوکر استھت ہوتا ہر تیسے ہی اُسکو استھت دیکھکر مین نے بچار کیا کہ اُسکو یہان ہی بیٹھا رہنے دون اور مین اپنے استھان سپت رکھ لوک مین جاؤن اس پرکار کٹی کے سنکلپ کو تیاگ کر مین اُٹھا اور راستہ مین اُڑتے ہوئے مجھکو یہ بچار اُپجا کہ اب تو دیکھون کہ اُس سدھ کی کیا دشا ہر پھر جو پلٹ کر دیکھا تو کٹی سہت سدھ وہان نہ تھا کیونکہ کٹی جو اُسکی آدھار تھی سو میرے سنکلپ مین استھت تھی۔ جب میرا سنکلپ نربان ہو گیا تب وہ کٹی گر پڑی تو اُسمین وہ سدھ کیسے رہے وہ بھی گر پڑا۔ ہے رام جی اُسکو گرتا دیکھکر مین بھی اُسکے پیچھے ہوا کہ اسکا تماشا دیکھون۔ ندان آگے وہ چلا اور پیچھے پیچھے کو مین چلا۔ پرنتُ مین اپنے آدھین چلا جاتا تھا اور وہ پرائے آدھین چلا جاتا تھا۔ جیسے میگھ سے بوند گرتا ہر تو نہین ٹھہرتا تیسے ہی وہ چلا اور ساتون دیپ کے اُس پار جو دش ہزار جوجن (یعنے چالیس ہزار کوس) سونے کی دھرتی ہر اُسپر آگرا اور اُسی طرح پدم آسن باندھے ہوئے سر اور گردن اُسی طرح برابر ٹھہرے رہے کیونکہ اُسکا سر اور گردن اوپر کو تھے۔ ہے رام جی شریر پران سے ہلتا چلتا ہر اور جب پران ٹھہر جاتے ہین تب شریر نہین ہلتا چلتا۔ اس کارن اُسکا شریر سم بنا رہا اور جیسا کٹی مین بیٹھا تھا ویسا ہی آسن باندھے پرتھوی پر آپڑا

تب میرے من مین آیا کہ اسکے ساتھ کچھ بات چیت بھی کرنا چاہیے پرنت یہ تو سمادھ مین استھت ہی اسلیے
پہلے اسکو کسی طرح جگاؤن ۔ ہے رامجی اس طرح بچار کر مین میگھ ہوکر اسکے سر پر برسنے لگا اور بڑا شبد کیا جس سے
پہاڑ پھٹنے لگے پرنت اُس شبد اور برکھا سے بھی وہ نہ جاگا۔ پھر جب مین اولے ہوکر اسکے اوپر برسنے لگا جیسے
پتھر برستے ہین تب ایسی برکھا ہونے سے وہ آنکھین کھولکر دیکھنے لگا جیسے پربت پر مور میگھ کو دیکھنے لگتا ہی اور مین
چپ تیاگ کر اسکے آگے استھت ہوا تب اُسنے سمادھ کھولی اور اُسکی پران اندریان اپنے استھانون
مین آئین ۔ ہے رام جی جب اُسنے مجھکو اپنے آگے دیکھا تب مین ادویت بھاؤ کو تیاگ کر بولا کہ ہے
سادھو تو کون ہی اور کہان رہتا ہی کیا کرتا تھا اور کُٹی مین کس لیے بیٹھا تھا۔ سادھو بولا کہ ہے منیشور مین اپنے
پرکرت بھاؤ مین استھت ہون اور مین سب کچھ کہونگا پرنت جلدی مت کرو مین یاد کرکے کہتا ہون
ہے رام جی مجھ سے اسطرح کہکر وہ یاد کرنے لگا اور پھر یاد کرکے بولا کہ ہے بششٹھ جی مجھپر چھما کرو کیونکہ سنتونکا
سوبھاؤ شانت ہوتا ہی مجھ سے تمھاری بڑی اوگیا یعنے نافرمانی ہوئی ہی پر تم چھما کرو میرا تمکو نمسکار ہی ۔ ہے رامجی
اس پرکار نمسکار کرکے اُسنے نرمل آنند کے اُپجانے والے یہ بچن کہے کہ ہے منیشور سنسار روپی ندی
ہی جسکا بڑا پرواہ ہی اور کبھی سوکھتا نہین۔ چت روپی سمدر سے یہ پرواہ نکلتا ہی جنم مرن اسکے دونون کنارے
ہین راگ دویش روپی اسمین ترنگ ہین اور بھوگون کی ترشنا روپی بھنور (گرداب) پھرتے ہین اسمین مینے
بڑا دکھ پایا ہی ۔ ہے منیشور اپنے سکھ کے لیے مین دیوتون کے استھانون مین بھی گیا دیبہ بھوگ بھوگے اور
اسپرش آدک جو بھوگ ہین وے بھی مینے بھوگے ہین پرنت شانت مجھکو نہ پراپت ہوئی اور جس سکھ
کو مین چاہتا تھا وہ نہ پراپت ہوا۔ جیسے پپیہا میگھ کی بوند چاہتا ہی اور مرُستھل کی بھوم مین اسکو شانت
نہین ہوتی تیسے ہی مجھکو بشیون کے سکھ مین شانت نہوئی ۔ ہے منیشور اس جگت کو اسار جانکر میرا چت
برکت ہوا ہی کہ اتنے دنون تک مینے بھوگ بھوگے پرنت مجھکو شانت نہوئی انکو استا جانکر مین پھرا
اور بچار کیا کہ جو سار ہو اسمین استھت ہو رہون تب مینے جانا کہ سار اپنا آتم روپ گیان ہی ہی
اس سے مین اُسی مین استھت ہوا ہون ۔ ہے منیشور جتنے بشے بھوگ ہین سو سب بس روپ یعنی زہر ہی
ہین ۔ زہر کے پینے سے موت ہی ہوتی ہی اور استری اور دھن آدک سکھ موہ اور دکھ کے دینے والے ہین
ایسا کون پرش ہی جو ان مین پھنسکر پھر ساودھان یعنے سچیت رہتا ہی یہ تو سروپ ہی سے ناش کرنے والے ہین
ہے منیشور دیہہ روپی ایک ندی ہی جسمین بُدھ روپی مچھلی رہتی ہی جب وہ سر باہر نکالتی ہی ارتھات اچھا کرتی
ہی تب بھوگ روپی بگلا اسکو کھا جاتا ہی ارتھات آتم مارگ سے الگ کر دیتا ہی یہ جو بھوگ روپی چور ہین
جب انکا سنگ جیو کرتا ہی تب وے اسکو لوٹ لیتے ہین ارتھات آتم گیان سے شونّ کر دیتے ہین اور
جب آتم گیان سے شونّ ہو جاتا ہی تب جنمون کا انت نہین آتا انیک شریر دھارن کرتا ہی جیسے چکر پر چڑھی
ہوئی مٹی کتنے ہی برتنون کا روپ دھرتی ہی تیسے آتم گیان سے رہت جیو کتنے ہی شریر دھارن کرتا ہی پرنت
اب مین جاگا ہون اب مجھکو وہ نہین لوٹ سکتے ۔ ہے منیشور بھوگ روپی بڑے ناگ ہین اور جو ناگ ہین اُنکے
ڈسنے سے شریر مرتے ہین پر بشے روپی ناگ کی پھنکار سے ہی مرجاتا ہی ارتھات اچھا کرنے ہی سے آتم پد سے

شون ہوتا ہی جب لشیون کی اِچّھا سے جیو کو سمبندھ ہوتا ہی تب اُسکا چھن مین نرادر ہوتا ہی جیسے کدلی بن سے
رہیت اور دہا دستا کے بس مین پڑا ہوا ہاتھی نرادر ہوتا ہی — ہے منیشور جس شریر کے واسطے جیو لشیون کی
اِچّھا کرتا ہی وہ شریر کبھی ناش روپ ہی اسمین اہم پرتیت کرنا پرم آپدا کا کارن ہی اور اہم پرتیت کرنا پرم سکھ کا کارن ہی
جیسے سانپ کے مکھ مین پڑا ہوا مینڈھک مچھ کھانے کی اِچّھا کرتا ہی سو ہا مورکھ ہی تسی چھن کال اُسکو کھا جاویگا
اِس سے بھوگون کی اِچّھا کرنا برتھا ہی اور دکھ کا کارن ہی — ہے منیشور جب بال اوستھا بیت جاتی ہی تب
جوا اوستھا آتی ہی اور جوا اوستھا کے بعد بردھ اوستھا آتی ہی تب شریر کانپنے لگتا ہی — جیسے لبسنت رُت کی
منجری جیٹھ اساڑھ مین سوکھ جاتی ہی تیسے ہی بردھ اوستھا مین شریر سوکھ جاتا ہی اور دکھ پاتا ہی — بال اوستھا مین
جیو کھیل کود مین مگن رہتا ہی اور جوانی مین کامدیو کو سیوتا ہی اور بڑھاپے مین چنتا مین ڈوبا رہتا ہی اسطرح جب
تینون اوستھا بیت جاتی ہین تب مر جاتا ہی — جیوون کی عمر اِس طرح گذر جاتی ہی اور پرم پد سے بِمکھ رہتے ہین —
ہے منیشور یہ عمر بجلی کی چمک سی ہی ایسی چھن مین مٹ جانیوالی زندگی مین جو لشیون کے بھوگون کی اِچّھا کرتے
ہین وے مہا دکھ کو پراپت ہوتے ہین — اُن مین سکو دیکھکر جو کوئی کہے کہ مین سکھی ہونگا تو کبھی نہوگا — جیسے جل
کے ترنگون پر بیٹھکر کوئی استھت ہوا چاہے تو نہین ہو سکتا ضرور مرے گا تیسے ہی لشیون کے بھوگنے سے
شانت اور سکھ کبھی نہین ہوتا — جیسے کوئی پُرش دھوپ سے جلا ہوا سانپ کے پھن کے سایہ مین بیٹھکر سکھ
کی اِچّھا کرے تو سکھ کبھی نہ پاوے گا پر جب آتم گیان روپی برچھ کے سایہ مین بیٹھیگا تب شانت اور سکھی ہوگا جو
پُرش لشیون کو سیوتے ہین وہ پرم دکھ کو پراپت ہوتے ہین اور جنھون نے آتم پد کا سیون کیا ہی وہ پرم آنند کو
پراپت ہوتے ہین جیسے ندی کا پرباہ نیچے کو چلا جاتا ہی تیسے ہی مورکھ کا من لشیون کی طرف دوڑتا ہی یہ سنسار
مایا ماتر ہی اور اسمین شانت کبھی نہین ہوتی — جیسے مرِگ ترشنا کی ندی سے پیاس کبھی نہین بجھتی تیسے ہی لشیے
بھوگ سے شانت کبھی نہین ہوتی — جو آتم پد سے بِمکھ ہین وے لشیون کی طرف دوڑتے ہین اور جو آتم
پد مین استھت ہین وے لشیون کی طرف نہین دوڑتے — جیسے سمدر مین ترنگ اُپجکر نشٹ ہوتے ہین اور
جیسے ندی کی دھارا سمدر کی طرف جاتی ہی پر نت پتھر کی شلا نہین جاتی ہی تیسے ہی بھوگ روپی سمدر کی طرف
اگیان روپی ندی جاتی ہی پر نت گیان روپی پتھر کی شلا نہین جاتی — ہے منیشور کمل مین سگندھ تب تک
ہوتی ہی جبتک سانپ کے مکھ کی بایو نہین لگتی ہی تیسے ہی بدھ مین بچار تب تک ہی جب تک چت روپی
سانپ کے بھوگ اور اِچّھا روپی بایو نہین لگتی — جب یہ بایو لگتی ہی تب بچار روپی سگندھ کو لیجاتی ہی اور تِرشنا
روپی ترشنا کو چھوڑ جاتی ہی — تیر نشانہ کی طرف تب دوڑتا ہی جب کمان اور چلّے کو چھوڑتا ہی اور چھوڑنے
سے پھر نہین ملتا تیسے ہی آتما روپی چلّے سے جب چت روپی تیر چھوٹتا ہی تب بھوگ روپی نشانہ کیطرف
دوڑتا ہی اور جب جاتا ہی تب پھر آنا کٹھن ہوتا ہی ارتھات انترمکھ ہونا کٹھن ہوتا ہی — ہے منیشور یہ آشچرج
ہی کہ جو سکھ ایک نہین ہی اُنکی طرف چت پرا جتن کرتا ہی پر تو بھی وے نہین ملتے اور اَجتن سِدھ جو آتم پد ہی
اُسکو تیاگ کرتے ہین — جنکو یہ سکھ جانتا ہی وے سب دکھ کے استھان ہین اور جس اپنے ہونے کو یہ بھلا
جانتا ہی وہ انرتھ کا کارن ہی — جس دیہہ کو جیو سُکھ روپ جانتا ہی وہ سب روگون کی جڑ ہی — جنکو یہ بھوگ

جانتا ہو وے اُسکو دکھ دینے والے پرم روگ ہین اور جنکو یہ سب جانتا ہو وے سب است ہین اور جنکو یہ استھر جانتا ہو وے استھر نہین چل روپ ہین - جنکو یہ رس جانتا ہو وے سب برس ہین - جنکو یہ آنندمے جانتا ہو وے سب آنانند ہو ہین اور یہ دُر رکھ بندھن روپ ہین اور جسکو یہ سکھ دینے والی استری جانتا ہو وہ ناگن ہو اور پرم بکھ کی دینے والی ہو جسکا کاٹا مر جاتا ہو پھر نہین جیتا ارتھات آتم پد مین استھت نہین ہوتا - ہے منیشور مین پرم آپدا کا کارن دھیہ کو جانتا ہون اسکے نِرت ہونے سے جیو پرم پد کو پاتا ہو - جس تیرا ور دھن آدک کو یہ جیو سمپدا (دولت) جانتا ہو سو پرم دکھ روپ آپدا ہو انین سکھ کبھی نہین - یہ بات شنکر مین نہین کہتا بلکہ دیکھکر بچار کیا ہو اور بچار کرکے انبھو کیا ہو اور انبھو کرکے کہا ہو کہ یہ سنسار مایا مات ہو - بڑے بڑے استھانون مین کبھی مین گیا ہون پرنت سار پدارتھ مجھکو کوئی نہ درشٹ آیا سورگ مین نندن بن آدک کاٹھ کے روپ ہی دیکھے - پرتھوی کے شریر دھاری دیکھے تو پنچ تو ہی درشٹ آئے اور شریر مین لہو ماس ہڈی موت بشٹھا آدک بھرے دیکھے اس سے جو ایسے شریر مین اہنکار کرتے ہین اُنکو مین دھکار دیتا ہون - شریر کی آیربل ایسی ہو جیسے انجلی کا پانی بہہ جاتا ہو یا جیسے پانی مین لہر اور بلبلے اُٹھکر مٹ جاتے ہین یا بجلی کی چمک ہو کر مٹ جاتی ہو - جو ایسے شریر کو پاکر سکھ کی ترشنا کرتے ہین وے مہا مورکھ ہین بال اوستھا پانی کی لہر کی طرح مٹ جاتی ہو اور جوبا اوستھا بجلی کی چمک کی طرح چھپ جاتی ہو اور بڑھاپے مین بال سفید ہو جاتے ہین اور دانت گھسکر گر پڑتے ہین - جیسے نیچے استھان مین جل آکر ٹھہر جاتا ہو تیسے ہی سب روگ بڑھاپے مین آکر ٹھہرتے ہین اور ترشنا دن دن بڑھتی جاتی ہو - ہے منیشور اس سمے انگ نربل ہو جاتے ہین پرنت ترشنا پربل (زبردست) ہو جاتی ہو جیسے بسنت رت کی منجری بڑھتی جاتی ہو اور جو سکھ بھوگ پراپت ہو کر پھر چھوٹ جاتے ہین اُن کا دکھ ہوتا ہو - ہے منیشور اس پرکار انکو است جانکر مین اپنے سو روپ مین استھت ہوا ہون - جو پانچون اندریون کے اشٹ (یعنی من مانے سکھ) بڑی آتم مورت دھرکر آوین تو بھی مجھکو کھینچ نہین سکتے - جیسے تصویر کی کملنی بھونرے کو نہین کھینچ سکتی تیسے ہی رم ایسون کو بشے بھوگ نہین کھینچ سکتے - ہے منیشور تمھارا شریر مین نے اگیان سے ڈال دیا ہو بچار کرکے نہین پھینکا - برہا بشن رُدر آدک جو تینون کال کا حال جانتے ہین وے بھی اس چرم نے والی درشٹ سے نہین جان سکتے جب بچار سے دیکھتے ہین تبھی جانتے ہین اس کارن بچار بنا مین نے تمھارا شریر پھینک دیا تھا اب تم جیسا گرو گیانی بچار ہی سے تینون کال کا حال جانتا ہو اور ان نیترون سے تو وہی جانا جاتا ہو کہ جو سامنے ہوتا ہو اسکے سوائے اور کچھ نہین جانا جاتا ہو ہے منیشور اس کارن مجھ سے تمھارا شریر گرا ہو -

سرگ دو سو چار - انترا اتہاس برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے سادھو مجھ سے کلی تیرا گرنا بچار بنا ہوا ہو کہ بچار بنا مین اُٹھ گیا تھا - وہ کٹی میرے انت باہک سند کلپ مین تھی سو مین اپنے استھان کو چلا اس کارن یہ کٹی گر پڑی اور تم بھی گر پڑے جو گذر گیا

سو اچھا ہوا اُسکی چنتا کیا کرنا ہو گیانی لوگ گذری ہوئی بات کی چنتا نہین کرتے ۔ جو ہونا تھا سو اچھا ہوا
ہے سادھو اب جہان تم کو جانا ہو وہان جاؤ اور ہم بھی جاتے ہین ۔ ہے رام جی اِس طرح باتین کرکے ہم دونون
آکاش مارگ کو اُڑنے جیسے پنچھی اُڑتے ہین اور آپس مین نمسکار کرکے الگ الگ ہوگئے وہ اپنے استھان
کو گیا اور مین اپنے استھان کو چلا اور بہت سے استھان دیکھتا گیا پرنتُ مجھکو کوئی نہ جانتا تھا ۔ ہے رام جی یہ
سمپورن برتانت جو مین نے تم سے کہا اسکو تم بچارو ۔ شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون آپ نے
جو سدّھ کے ساتھ سماگم کیا تھا آکاش مارگ مین کس شریر سے کیا تھا پنچ بھوتک شریر تو پرتھوی پر پڑا تھا اور پرتھوی
مین اَنُ روپ ہو گیا تھا پھر آپ کس شریر سے بچرے ۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی انت باہک شریر سے
مین بچرتا پھرا تھا اور اُس سے مین سدّھ اور دیوتون کے استھانون اور اندر برن گنبیر کے استھانون مین پھرا ہون
پرنتُ مجھکو کوئی نہ دیکھتا تھا اور مین سب کو دیکھتا تھا سنکلپ پرش سے میرا بیوہار ہوا تھا اور کس سے کہون
شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے منیشور انت باہک شریر تو اندریون کا بشے نہین ہے پھر سدّھ سے آپ نے
چرچا کیسے کی اور اُسنے آپ کو کیسے دیکھا ۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی اِس پرکار جو تم کہتے ہو تو سنو کہ سدّھون
کو مین اُس سے درشٹ آیا کہ میرا ستّ سنکلپ تھا مجھکو یہ پھرنا ہوا کہ سدّھ مجھکو دیکھے اور مجھ سے چرچا کرے
اِس اُسنے مجھکو دیکھا اور اُسکا سنکلپ بھی مجھ مین آیا تب جانا جو دونون سدّھ ہون اور اُنکے سنکلپ الگ
الگ ہون تو ایک دوسرے کے سنکلپ کو نہین جانتا اور جب کسی کا بششٹھ سنکلپ ہوتا ہے تو وہ
دوسرے کے سنکلپ کو جانتا ہے اِس سے جب اُسکا سنکلپ میرے دیکھنے کو نہ تھا پر میرا
جو درڑھ سنکلپ تھا اِس سے مین اُسکے سنکلپ کو کھینچکر اپنی طرف لے آیا جو بلوان ہوتا ہے اُسکی جیت
ہوتی ہے اِس سے اُس نے مجھکو دیکھا ۔ ہے رام جی جو انت باہک مین استھت ہوتا ہے اُسکو تینون کال کا گیان
ہوتا ہے پرنتُ جو بیوہار مین لگتا ہے تو اُسکو بھول جاتا ہے اور جو برتمان پدارتھ ہوتا ہے اسی کارن اُسنے میرا شریر ڈالدیا تھا
کیونکہ وہ سمادھو کے بیوہار مین لگا تھا اور میرے سنکلپ سے وہ کُٹی بھی تب گری تھی کہ جب مین اپنے استھان
کے بیوہار کو ایسی چنتنا کرکے چلا تھا جو مین چنتنا مین نہ ہوتا انت باہک شریر مین ہوتا اور اُسی کُٹی کا بھوشیت
بچار اُس سنکلپ کو رہنے دیتا تو وہ سدّھ نہ گرتا پر مین تو اور ہی بیوہار مین لگا تھا اِس سے انت باہک بھولگیا تھا
جس سے وہ کُٹی گر پڑی اور سدّھ بھی گر پڑا ہے ۔ ہے رامجی اِسطرح سدّھ گرا اور اُس سے چرچا ہوئی تب مین وہان سے
چلا اور انت باہک شریر سے آکاش مارگ مین پھرنے لگا سدّھون کے سموہ اور دیوتا بدیادھر گندھرب کنّر رکھشن
اُرگ گنبیر اندر جم آدک سب کے استھان دیکھے پرنتُ مجھکو کوئی نہ دیکھتا تھا ۔ مین بڑے بڑے شبد کرتا تھا کہ کسی طرح
کوئی شبد سنے اور مجھکو دیکھے پرنتُ میرا شبد کوئی نہ سنے اور نہ کوئی دیکھے جیسے سپنے مین کوئی شبد کرے تو اُسکا شبد
جاگنے والا کوئی نہین سُنتا اور جیسے اُسنکلپ والا دوسرے کی سرشٹ بیوہار کا شبد نہین جانتا تیسے ہی مجھکو کوئی نہ جانتا
تھا ہے رامجی اِس پرکار مین پہلے آکاش مین پشاچ ہو کر بچرا اور پھر دیوتون کے استھانون مین بچرا اور مین سبکو دیکھون
پر مجھکو کوئی نہ دیکھے شری رامچندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون پشاچ کا شریر اور ذات اور کریا کیسی ہوتی ہے اور
اُنکے رہنے کا استھان کون ہے ۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی پشاچ کی کتھا سے کچھ پرایوجن نہ تھا پر تمنے پرسنگ پاکر پوچھا

اس سے مین کتا ہون پشاچ کا آکار نہین ہوتا اور جو روپ وے دھارتے ہین سو سنو۔ کبھی تو آکاش کی طرح
شونی ہوتے ہین اور پرچھائین کی طرح ڈرواتے ہین۔ کبھی میگھ اور کوار روپ ہوکر رہتے ہین ایسے روپ کرکر
وے بچرتے ہین اور سب کو دیکھتے اور جانتے ہین پر اُنکو کوئی نہین جانتا۔ سردی اور گرمی سے وہ کبھی دُکھ پاتے
ہین اور اچھا دوش تو بھوکان تو کر وہ آدک بکار انہین بھی رہتے ہین۔ شیتل جل اور اچھے بھوجن کی وے
کبھی اچھا رکھتے ہین اور نگرون اور برچھون اور درگندھت استھانون مین بھی رہتے ہین۔ کہین سیار ہوکر دکھائی دیتے
ہین کہین کتّا ہوکر دکھائی دیتے ہین۔ من مین بھی پرویش کرتے ہین اور منتر یا کھ دان آدک سے جو بس ہوتے
ہین سو وہ کبھی اپنی اپنی باسنا کے انسار ہوتے ہین۔ انہین بھی اُتم مدھم نیچ ہوتے ہین جو اُتم ہین وہ دیوتون کے
استھانون مین اور جو مدھم ہین وہ منگھیون کے استھانون مین اور جو نیچ ہین وہ نرکون کے استھانون مین رہتے
ہین اور اُنکی اُتپت اچیت چنماتر جو درشیہ سے رہت شُدھ چیتن ہے اُس سے ہوئی ہے۔ ہے رام جی
سب کا اپنا آپ وہی چیتن ستا کلپ برچھ کی طرح ہے اُسمین جیسی جیسی باسنا ہوتی ہے تیسا ہی تیسا پدارتھ
ہو بھاستا ہے۔ ہے رام جی نہ کہین پشاچ ہے اور نہ جگت ہے برہم ستا ہی اپنے آپ مین جیون کی نیون اُتپت
ہے۔ شُدھ آتم تنو ماتر مین کنچن اہم ہوکر کھُرا ہے اُسی کو جیو کہتے ہین۔ اُس اہم کی دردھتا سے من پھُرا ہے سو من
برہما روپ ہوکر استھت ہوا ہے اُس برہما نے منوراج سے آگے جگت پیدا کیا ہے اور برہما ہی جگت روپ
ہوکر استھت ہوا ہے سو برہم مین برہم استھت ہے۔ ہے رام جی برہما کا شریر انت باہک اور کیول آکاش
روپ ہے اور اُسکے دردھ سنکلپ سے آدھ بھوتک جگت دردھ ہوا ہے اُسی من سے اور من ہوا ہے
ہے رام جی جیسے برہما جی کا شریر انتک باہک ہے تیسے ہی سب کا شریر انت باہک ہے پرنت سنکلپ کی دردھتا
سے آدھ بھوتک بھاستا ہے اور سب من روپ ہے پرنت بہت دیر تک کا سپنا ہے وہ جاگرت ہوکر استھت
ہوا ہے اس سے دردھ بھاستا ہے جنکو سنکلپ برہم شریر مین اہنکار ہے اُنکو جگت آدھ بھوتک بھاستا ہے اور جو پربودھ
روپ ہین اُنکو سب جگت سنکلپ روپ ہے واستو مین کچھ اُپجا نہین۔ نہ تم ہو نہ مین ہون نہ برہما ہے نہ جگت
ہے سب برہم روپ ہے۔ جیسے آکاش اور شونتا مین کچھ بھید نہین اور آگ اور گرمی مین کچھ بھید نہین اور ہوا اور
اسپند مین کچھ بھید نہین ہے تیسے ہی برہم اور جگت مین کچھ بھید نہین۔ برہما اور جگت دونون اجنما ہین نہ برہما
جی ہی اُپجے ہین نہ جگت ہی اُپجا ہے دونون برہم روپ ہین جو برہم سے الگ بھاستا ہے وہ بھرم ماتر ہے۔ ہے
رام جی پنچ بھوت اور چھٹا من انکا نام جگت ہے جب تک یہ بھوت اُسمین درشٹ آتے ہین تب تک بھرم ہے
اور جب ان سے رہت کیول چیتن بھاسے تب اُسی کا نام پرم پد ہے۔ ہے رام جی جب آتم پد مین جاگوگے
تب پنچ بھوت کبھی آتما سے الگ بھاسینگے سب کا ادھشٹھان چیتن ستا ہے جب تک آتما کا پرماد ہے تب تک
سنسار بھرم نہ مٹیگا۔ سب جگت نراکار سنکلپ ماتر ہے پرنت سنکلپ کی دردھتا سے آکاش مین استھول بھوت
درشٹ آتے ہین۔ گیان کال مین اور اگیان کال مین جگت اُپجا نہین پرنت اگیانی کو دردھ بھاستا ہے جیسے
منوراج سے کسی نے نگر رچا ہو تو وہ اُسی کے ہردے مین ہے اور کہین نہین بھاستا تیسے ہی جب تک
جیو اگیان روپی نیند مین سوتا ہے تب تک جگت بھاستا ہے پر جب جاگیگا تب آکاش روپ دیکھیگا

ہے رام جی اپنا سنکلپ آپ کو نہین باندھتا۔ جبتک سوروپ کا پرماد نہین ہوتا تب تک برہماجی کا سنکلپ
برہماجی کو نہین بندھن کرتا۔ سوروپ بھی اہم پرتیر سے تو سنکلپ روپ ہی اور دوسری کوئی لبت ستا
نہین آتما ہی ہی واستو مین جگت کا نہ آد ہی نہ مدھ ہی نہ انت ہی نہ جگت کا ہوتا ہی نہ انہوتا ہی آتم ستا ہی اپنے
آپ مین استھت ہی۔ ہے رام جی جو سرباتما ہی ہی تو راگ دویش کسکا ہو سب اپنا آپ ہی ہی اور اپنا آپ جو
آتم تتہ ہی اسکا کنچن سمبیدن پھرنے سے جگت روپ ہوکر استھت ہوا ہی جیسے کسی پرش نے منوراج سے
ایک استھان رچا اور اسمین درڑھ بھاونا ہوئی تو آدھبھوتک بھاسنے لگتا ہی تیسے ہی یہ جگت بھی برہماجی
کا سنکلپ ہی اور چندرما سورج اگن نچھتر برن کبیر آدک سب سنکلپ روپ ہین پر سنکلپ کی درڑھتا
سے آدھبھوتک بھاستے ہین۔ ہے رامجی آتما روپی ایک تالاب ہی جسمین چیتن روپی جل ہی پھرن روپی کیچڑ
ہی اور اسمین چودہ طرح کے بھوت جات (قسم مخلوقات) روپی مینڈھک رہتے ہین سو سب سنکلپ ماتر
ہین۔ ہے رامجی آکاش مین ایک آکاش چھتر ہی جسمین شلا پیدا ہوتی ہین۔ سورگ لوک اور دیوتا اُتم شلا ہین ایک
اُنمین مدھم شلا ہی سو گیانی لوگ ہین۔ مدھم شلا سنکھیہ لوک ہی۔ نیچ شلا لش پنچھی آدک کی جون ہی سو سب ہی نیچ
ہین ارتھات کارن سے بہت ہین اور ادویت آتما سدا اپنے آپ مین استھت ہی کچھ پیدا نہین ہوا پرنت بھرم سے
الگ الگ بھاستا ہی۔ جیسے پھینا اور بدبدے اور ترنگ سب جل روپ ہین تیسے ہی یہ سب جگت آتما روپ
ہی اور جیسے سپنے اور سنکلپ کی سرشٹ کارن بنا ہوتی ہی تیسے ہی یہ جگت کارن بنا سنکلپ سے پیدا ہوا ہی جیسے
برہماجی آدک سب جگت اُدے ہوا ہی تیسے ہی پشاچ بھی اُدے ہوئے ہین۔ ہے رامجی جیسا کنچن آتما مین ہوتا ہی تیسا
ہی ہوکر بھاستا ہی واستو مین پرتھوی آدک تتو کوئی نہین اور نہ کوئی برہما پیدا ہی نہ کوئی جگت اپجا ہی سب برہم ماتر ہی
جتنے آکار بھاستے ہین سو سب نراکار ہین چیتنتا سے پھرے ہین اور سب جیوونکا آد انت بالک شریر ہی۔ جیسے
برہماجی کا انت بالک شریر ہی تیسے ہی سب جیوونکا انت بالک شریر ہوتا ہی۔ پرنت سنکلپ کی درڑھتا سے
آدھبھوتک ہو بھاستا ہی۔ سب جیوون کا اپنا اپنا سنکلپ الگ الگ ہی اُسی کے انسار اپنی اپنی سرشٹ ہوتی
جو تم کہو کہ الگ ہین تو جیوا کٹھے کیون درشٹ آتے ہین چاہیے کہ اپنی اپنی سرشٹ مین ہون تو اسکا جواب یہ
ہی کہ جیسے ایک نگرباسی دوسرے نگر مین جاوے اور ایک نگرباسی اور مین آوے اور دونون جاکر اکٹھے
بیٹھین۔ تیسے ہی سب جیوا اکٹھے بھاستے ہین پر اُنکے اکٹھا ہونے سے بھی اسکی سرشٹ کو وہ نہین دیکھتا اور
اُسکی سرشٹ کو یہ نہین دیکھتا جیسے سپنے مین الگ الگ بھوت جات ہوتے ہین اور اُنھو مین اکٹھے درشٹ
آتے ہین اور ایک اُنھو مین الگ الگ ہوتے ہین ایک دوسرے کی سرشٹ کو نہین جانتے۔ جیوا انت
بالک کو بھول گیا ہی اس سے آدھبھوتک درڑھ ہو رہا ہی۔ جیسا اُنھو مین ابھیاس ہوتا ہی تیسا ہی بھاستا ہی جہان
پشاچ ہوتا ہی وہان اندھکار بھی ہوتا ہی جو دوپہر کا سورج اُدے ہو اور پشاچ آگے آوے تو اندھکار ہو جاتا ہی ایسا
اندھکار روپ وہ ہوتا ہی۔ جیسے اُلو آدک کو پرکاش مین اندھکار ہوتا ہی تیسے جو انیک سورج کا پرکاش ہو تو بھی پشاچ
کو اندھکار ہی رہتا ہی۔ ہے رامجی جیسا اُنمین نشچے ہوتا ہی تیسا ہی بھاستا ہی کیونکہ اُن کا آوج اندھکار روپ ہی
جیسا کسی کو نشچے ہوتا ہی تیسا ہی بھاستا ہی ہمکو تو سدا آتما کا نشچے ہی اس سے ہمکو سدا آتم تتو بھاستا ہی جیسے پشاچ نیچ

توکے شریر سے رہت چیشٹا کرتے ہین تیسے ہی مین پنچ توکے شریر سے رہت آکاش مین چیشٹا کر رہا ہون۔

سرگ دوسو پانچ ۔ انتر اتہاس سماپت برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی مین چدآکاش روپ ہون اسلیے پنچ تتو والے شریر سے رہت ہوکر انت باہک شریر سے مین بچرتا رہا پرنت مجھکو کوئی نہ دیکھتا تھا۔ چندرما اور سورج اور اندر جو ہزار آنکھ والے ہین اور سدھ گندھرب رکھیشور منیشور پرہا بشن اور رُدر بھی اس چرم درشٹ سے مجھکو نہ دیکھ سکے اور مین سب کو دیکھتا پھرتا تھا۔ اندر کے پاس جاکر مین نے اسکے انگ ہلائے پرنت اسنے مجھکو نہ جانا۔ جیسے سنکلپ پرش کسی کو ہلاوے اور وہ دیکھے پر آدھ بھوتک شریر نہ ہلے تیسے ہی انکے شریر میرے ہلانے سے نہ ہلے اس سے مین بڑے مرہ مین پراپت ہوا کہ اتنے کال تک مین رہا اور کوئی مجھکو دیکھ نہ سکا تب مین نے یہ اچھا کی کہ مجھکو سب دیکھین۔ مین تو سب سنکلپ روپ تھا اس سے مجھکو سب دیکھنے لگے جیسے کوئی اندرجال کو دیکھے تیسے ہی مجھکو سب دیکھنے لگے۔ جنہنے پرتھوی پر دیکھا انہنے پرتھوی سے اپجا بششٹھ جانا۔ منکھیہ لوک مین کئی جل سے اپجا جانین کہ بارم بار بششٹھ ہی جن رکھیشور اور منیشورون نے جل سے اپجا دیکھا انھون نے جانا کہ یہ جل کا بششٹھ ہے۔ کئی نے بایو سے اپجا جانا اور کئی نے یہ جانا کہ سپت رشیون کے مدھ مین جو تیج بششٹھ ہے وہی ہے۔ اس طرح جگت مین مجھکو سب دیکھنے لگے اور مین سب کے ساتھ بیوہار کرنے لگا۔ جب بہت کال اسی طرح بیت گیا تب سب نے بھاؤنا کی درڑھتا سے پنچ تتو کا شریر مجھکو دیکھا اور پہلا برتانت سب کو بھول گیا آدھ بھوتک شریر ہی درڑھ ہو گیا جیسے اگیان سے جیو سپنے کے پرش کو آدھ بھوتک دیکھتا ہے تیسے ہی میرے ساتھ انھون نے آکار یعنی شریر دیکھا پر مجھکو سدا اپنے سوروپ مین اہم پرتیہ سے دوسرا کچھ اور نہ بھاستا تھا کیونکہ مین برہم روپ تھا میرا نام بششٹھ ہے جیسے رشی ہین ساتھ ہوتا ہے۔ مین تو چدآکاش روپ ہون پر اورون کو بششٹھ پرتیت اپجی تھی۔ ہے رام جی تم ایسونکو میرا آکار درشٹ آتا ہے پر مجھکو آدھ بھوتک اور انت باہک دونون شریر چدآکاش کا چمن بھاستے ہین مین سدا نرآکار ادویت روپ ہون۔ چیشٹا تمھاری اور ہماری برابر ہے پرنت مجھکو سدا آتم پد کا نشچے ہے اس کارن مین جیون مکت ہوکر بچرتا ہون۔ اگیانی کو کریا مین دویت بھاستا ہے اور ہم کو کریا مین بھی ادویت بھاستا ہے۔ برہما بھی برہم روپ بھاستا ہے اور اسکا سنکلپ جو جگت ہے وہ بھی برہم روپ ہے۔ جیسے سمدر مین ترنگ جل روپ ہے الگ کچھ نہین تیسے ہی برہم مین جگت برہم روپ ہے الگ کچھ نہین اس سے مین چدآکاش روپ ہون دویت کچھ نہین پھرتا جب اہم پھرتا ہے تب جگت دویت روپ ہوکر بھاستا ہے۔ جیسے اہم کے پھرنے سے سپنے کی سرشٹ پھرتی ہے تیسے ہی جاگرت سرشٹ بھی ہوتی ہے سو سنکلپ ماتر ہے۔ برہما جی کا جگت سنکلپ کی درڑھتا سے آدھ بھوتک کیطرح ہو بھاستا ہے پرنت واستو مین نہ برہما جی اپجے ہین نہ جگت اپجا ہے چدآنند برہم اپنے آپ مین استھت ہے اور سدا ایک رس ہے۔ ہے رام جی سرشٹ کی آد سے لیکر پرلے تک جو کچھ جیو کہے ہین انمین آتما سدا ایک رس ہے اور اسمین کبھی جیو کچھ نہین کیونکہ واستو مین کچھ اپجا نہین۔ جو کچھ بھاستا ہے سو اگیان سے سدھ ہے اور گیان سے

جگت بھرم مٹ جاتا ہی جیسے سپنے کی سرشٹ مین کسی کو کہین خزانہ گڑا ہوا معلوم ہوتا ہی تو وہ اُسکے ملنے کے لیے
جتن کرتا ہی اور جب جاگتا ہی تو اُسکو سپنا جانکر پھر اُسکے پانے کا جتن نہین کرتا تیسے ہی جب آتم گیان ہوتا ہی تب
پھر اِس جگت مین جگت بُدھ نہین رہتی ہی۔ اگیان ہی جگت بھرم کا کارن ہی اگیان کے مٹنے کا اُپاے یہی ہی
کہ اِس ہمارا رامائن کا بچار کرے اِسی سے سنسار بھرم مٹ جایگا۔ یہ سنسار ابدیا سے باسنا ماتر ہی جو اُسکو ست جانکر
اُسکی طرف دوڑتے ہین وے پرمارتھ سے شون ہین موڑھ ہین کیڑے مکوڑے ہین بندر کی طرح چنچل ہین۔ جن کو
بھوگون کی اِچھا سدا بنی رہتی ہی وے نیچ پُرش ہین اور اُنکو سنسار کے پار ہونا کٹھن ہی کیونکہ اُنکے ہردے مین
ترشنا سدا بنی رہتی ہی اور بیراگ کو نہین پراپت ہوتے۔ ہے رامجی بھوگ تو گیانی لوگ بھی بھوگتے ہین پرنت
وے بھوگ بُدھ سے نہین بھوگتے بغیر اِچھا کے جو کچھ پرآربدھ بیگ سے آکر پراپت ہوتا ہی اُسکو بھوگتے ہین
اور جانتے ہین کہ گنون مین گُن برتتے ہین اور اندریون ست بھوگ کو بھرم ہی جانتے ہین اور جو اگیانی ہین وے
آسکت (فریفتہ) ہوکر بھوگتے ہین اور ترشنا کرتے ہین۔ بھوگ کی ترشنا سے اُن کا ہردے جلتا ہی اُسی کا نام
بندھن ہی۔ بھوگ دُکھ روپ ہین جو اُنکو سیوتے ہین وے ہردے مین سدا ترشنا سے جلتے ہین اور اُن کا
دویت روپ جگت بھرم کبھی نہین مٹتا اور گیانی لوگ سدا آتما سے ترپت رہتے ہین اِس سے شانت روپ
ہین۔ جیسے ہمالے پربت مین سب پدارتھ شیتل ہو جاتے ہین تیسے ہی آتم گیان سے ہردے شیتل ہو جاتا ہی
آتمانند پراپت ہوتا ہی اور کوئی دکھ نہین رہتا ہی۔ جنکا چت سدا استری اور پتر اور دھن مین پھنسا رہتا ہی اور
اِچھا بنی رہتی ہی وے مہا مورکھ ہین نیچ ہین اُنکو دھکار ہی۔ جسکو آتم پد کی اِچھا ہو اُسکو سنتون کا سنگ سدا کرنا
چاہیے اور شاسترون کو سُنکر بچار کرنا چاہیے اِس ابھیاس سے آتم پد پراپت ہوتا ہی۔ ہے رامجی اِس شاستر
کا بچار پرم پد کو پراپت کرنے والا ہی جو پُرش اِس شاستر کو چھوڑکر اور کی طرف لگتے ہین وے مہا مورکھ ہین بالمیک
جی بولے کہ ہے راجن جب اِسطرح سے بششٹھ جی نے کہا تب سائنکال کا سمے ہوا اور سب شروتا لوگ
آپس مین نمسکار کرکر اپنے استھانون کو گئے اور سورج کی کرنون کے اُدے ہونے سے پہلے پھر آکر استھت ہوے۔

سرگ دوتیہ۔ نمت سنگیا برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی تم کو یہ اِتہاس سُنایا ہی اِس کے بچار سے جگت بھرم مٹ جایگا
اِس طرح جب تم بچار کرکے دیکھوگے تب اننت برہمانڈ آتما مین پرویش کرتے دیکھ پڑینگے۔ ہے رام جی آتما مین
جگت کچھ واستو مین نہین ہوا ہی اِس سے مٹتا بھی نہین ہی چت کے پھُرنے سے بھاستا ہی جب چت کا
پھُرنا ادھشٹھان مین لین ہو جاویگا تب ادویت تو آتما ہی بھاسیگا۔ ہے رامجی ادویت تو مین
جگت بھرم سے بھاستا ہی گیان وان کی درشٹ مین سدا ادویت ہی بھاستا ہی۔ جگت اور مین اور تم
سب چداکاش ہین آتما سے الگ کچھ نہین آتم ستا ہی جگت ہوکر بھاستی ہی جیسے اپنا انبھو سپنے مین
سپنے کی سرشٹ ہو بھاستا ہی سو انبھو روپ ہی ہی تیسے ہی یہ جگت بھی چداکاش روپ ہی جو طرح طرح کے
بکار بھی درشٹ آتے ہین تو بھی آتم ستا اپناشی اور اکھنڈ روپ ہی آتم ستا اور جگت مین کچھ بھید نہین

جیسے سُبرن اور بھوکھن مین بھید نہین ہوتا تیسے ہی برہم اور جگت مین کچھ بھید نہین برہم ہی چیتنتا سے جگت روپ
ہو بھاستا ہی جیسے سپنے مین اپنے ہی انبھو سے بہت کچھ بر تھا ہو بھاستا ہی سو انبھو سے الگ کچھ نہین اور جیسے سمدر
اور ترنگ مین کچھ بھید نہین تیسے ہی برہم اور جگت اور انبھو تینون مین کچھ بھید نہین اسمیک درشٹ سے بھید
بھاستا ہی سمیک درشٹ سے کوئی بھید نہین ہی ۔ ہے رام جی آتم ستا مین پرتھم آبھاس پھُرا ہی سو برہما روپ
ہو کر استھت ہوا ہی وہ برہما آکاش روپ ہی اور وہی برہم ستا اپنے آپ مین استھت ہی اسی برہم ستا نے
اپنے بھاؤ کی طرح تیاگا اور برہما روپ ہو کر استھت ہوئی پھر اُسنے جگت رچا اسلیے جگت بھی آکاش روپ
ہی واستو مین نہ جگت اُپجا ہی نہ برہما اُپجا ہی اور نہ سپنا ہوا ہی پرمارتھ ستا سدا اپنے آپ مین استھت ہی جو شُدھ
اننت ابناشی اچیت چنماتر ہی اور جگت بھی وہی سوروپ ہی ۔ ہے رام جی مین چد آکاش روپ ہون
نہ میرے ساتھ کوئی آکار ہی نہ مین کبھی اُپجا ہون اور نہ مین کبھی مرتا ہون ۔ مین نت شُدھ اجر امر سدا اپنے
سو بھاؤ مین استھت ہون اور انیک بکارون مین بھی ایک رس ہون ۔ جیسے سپنے مین انیک اُپدرو
ہوتے ہین تو بھی جاگنے والے شریر کو اسپرش نہین کرتے کیونکہ سپنے مین کچھ ہوئے نہین آبھاس ماتر ہین
تیسے ہی جگت کے آنیت اور بپرا آدک اُپدرو مین آتم ستا کو اسپرش نہین ہوتا ارتھات وہ چھوت سے
رہت سدا انبھو روپ ہی ۔ جس پرش نے ایسے انبھو کو نہین پہچانا جس سے سب کچھ سِدھ ہوتا ہی اور اُسکو
چھپایا ہی وہ مہا مورکھ ہی اور آتم ہتیارا ہی وہ مہا آپدا کے سمدر مین ڈوب لیگا اور جسکو اپنے سوروپ مین اہم پرتیت
ہوا ہی اُسکو مانسی دکھ کبھی نہین اسپرش کرتا ۔ جیسے پربت کو چوہا نہین توڑ سکتا تیسے ہی اُسکو دکھ نہین
اسپرش کر سکتا جسکو آتما مین اہم پرتیت نہین اُسکو شانت نہین پراپت ہوتی ۔ جیسے بالوگولے (لونڈرا
گردباد) مین اُڑا ہوا تنکا استھر نہین ہوتا تیسے ہی دیہا بھمانی کو کبھی شانت پراپت نہین ہوتی ۔ جو
اپنے شُدھ سوروپ کو تیاگ کر دیہہ سے ملا ہوا آپ کو جانتا ہی سو کیا کرتا ہی مانو چنتامن کو چھوڑ کر راکھ کو
لیتا ہی اور شُدھ چنماتر اپنے سوروپ کو تیاگ کر دیہہ مین آتم ابھمان کرتا ہی ۔ ہے رامجی جب جیوا تم مین آتم
ابھمان کرتا ہی تب آپ کو بکاروان اور جنمتا مرتا مانتا ہی اور جب دیہہ کے ابھمان کو تیاگ کر آتما کو آتما مانتا
ہی تب نہ جنمتا ہی نہ مرتا ہی نہ ہتھیار سے کٹتا ہی نہ آگ سے جلتا ہی نہ جل سے ڈوبتا ہی نہ پون سے سوکھتا ہی
نراکار ابناشی اور چد آکاش روپ ہی ۔ ہے رامجی جو چیتن کی موت ہوتی تو باپ کے مرنے سے بیٹا بھی مرجاتا اور
ایک کے مرنے سے سب جگت مرجاتا کیونکہ آتم ستا چیتن ایک ہی بیاپک ہی پر ایک کے مرنے سے تو سب
نہین مرتے اب سے چیتن آتما کو موت کبھی نہین ۔ شریر کے کاٹنے سے آتما نہین کٹتا شریر کے جلجانے سے
آتما نہین جلجاتا اور جو سمپورن جگت جلکر بھسم ہو جاے تو بھی آتما بھسم نہین ہوتا ۔ آتما نت شُدھ اننت اچیت
روپ ہی کبھی سوروپ سے دوسرے بھاؤ کو نہین پراپت ہوا ۔ ہے رام جی مین اہم روپ ہون ارتھات
سب مین اہم روپ نراکار اکھنڈ مین ہون نہ مجھکو جنم ہی نہ مرن ہی ۔ سُکھ کی بھی اچھا نہین ہی ۔ نہ خوشی ہی نہ رنج ہی
نہ جینے کی اچھا ہی نہ مرنے کی اچھا ہی ۔ جیسے رسی مین سانپ اور سبرن مین بھوکھن کلپت ہین تیسے ہی
آتما مین بششٹ نام روپ ہی اور دیش کال کے پرچھید سے رہت اننت آتما نت شُدھ اور بودھ روپ ہی

سب کا سوروپ آتم تو ہی پرنت واستو روپ کے پرماد سے اور لبست کو پراپت ہونے کی طرح بھاستا ہی
جو پرش سوروپ مین استھت نہین ہوئے وے سنسار مارگ کی طرف ورِدھ ہوتے ہین اُنکا جینا برتھا ہی اور
وے کھنے ماتر کو جیتین ہین نہین تو پتھر کی شلا کی طرح ہین ۔ جیسے لوہار کی دھوکنی سے پون نکلتا ہی تیسے ہی اُنکا
جینا برتھا ہی وہ ہین گھٹی جنتر کی طرح باسنا سے بھٹکتے ہین آتمانند کو پراپت نہین ہوتے اور سدا جلتے رہتے ہین
اور جو آتم پد مین استھت ہوتے ہین اُنکو کبھی دکھ اسپرش نہین کرتا ۔ جو پرلی کال کا پون چلے یا پشکر میگھو کی برکھا ہو
یا بڑوا اگن لگے یا بارہ سورج تپین تو وہ ایسے چھوبھون مین بھی چلائمان نہین ہوتے کیونکہ وے سرب برہم سوروپ
جانتے ہین ۔ جیسے تنکے سے پربت چلائمان نہین ہوتا تیسے ہی وے بڑے دکھون سے بھی چلائمان نہین ہوتے
دکھ تو تب ہوتا ہی جب آتما سے الگ کچھ بھاستا ہی پر اُنکو تو آتما سے الگ کچھ بھاستی ہی نہین ۔ ہے رامجی
یہ سب جگت آتم انبھو روپ ہی کیونکہ پرماتما کا سوروپ ہی جیسے سپنے مین انبھو سے الگ کچھ لبست نہین
ہوتی تیسے ہی سب جگت انبھو روپ ہی اور جو الگ بھاستا ہی سو بھرم ماتر ہی ۔ یہ جگت جو طرح طرح کا بھاستا ہی
سو آتما مین ابیکت روپ ہی اور بھرم سے پرکٹ بھاستا ہی جیسے آکاش مین نیلاپن بھرم سے سدھ ہی تیسے ہی آتما مین جگت بھرم سے سدھ ہی
واستو مین برہم سے الگ کچھ نہین آتم ستا ہی جگت روپ ہو کر بھاستی ہی اور اُسمین جیسا جیسا نشچے ہوتا
ہی ویسا ہی ویسا ادھشٹھان روپ بھاستا ہی جنکو کارن سے سرشٹی کا ادھشٹھان درڑھ ہو رہا ہی اُنکو
ویسا ہی بھاستا ہی جنکو پرنام سے سرشٹ کے پیدا ہونے کا نشچے ہی اُنکو ویسی ہی ست بھاستی ہی
اور مادھمک ست اُتپت کے مدھ لبست کو مانتے ہین ۔ ایک چارباکی ملیچھ ہین جو چار دن تتون سے
سرشٹ کی اُتپت جانتے ہین ۔ بودھ مت والے کہتے ہین کہ جو کچھ لبست ہی سو بودھ ہی ۔ اُس کے ابھاؤ
ہونے سے شون ہی رہتا ہی ۔ ایک انیک براہمن ہاتھی گھوڑا سورج آدک مین الگ الگ پرتیت
ہو رہی ہی پر جوگیان وان براہمن ہین وے سب مین ایک برہم ستا ہی بیاپک دیکھتے ہین ۔ ہے رام جی
لبست تو ایک ہی پر اُسمین جیسا نشچے جسکو ہوا ہی اُسکو ویسا ہی بھاستا ہی جیسے چنتامن اور کلپ برچھ مین جیسی
بھاونا کرتے ہین ویسی ہی سدھ ہوتی ہی تیسے ہی آتم ستا مین جیسی بھاونا کرتے ہین ویسا ہی روپ ہو بھاستا ہی
ہے رام جی بدھمانون سے نرنے کیا ہی کہ سار بھوت آتم ستا ہی ہی ۔ جب اُسمین درڑھ ابھیاس کروگے تب آتم
ستا ہی بھاسے گی اور پھر اُس نشچے سے چلائمان نہ ہوگے ۔ بہری رامچندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون جگت
پاتال لوک بھولوک سورگ لوک مین بدھمان کون ہین جنکو پورب اپر کے بچار سے پارا وار کا ساکشات کار
ہوا ہی اور آتم سوروپ کو وے کیسے نشچے کرتے ہین ۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی جتنا کچھ جگت ہی سب
اندریون کے بشیون کی ترشنا سے جلتا ہی اور اشٹ کی پراپت مین ہرکھ اور انشٹ کی پراپت مین
شوک کرتا ہی ۔ ایسا کوئی برلا ہی ہی جو جگت مین سورج کی طرح پرکاشتا ہی نہین تو سب تنکے کی طرح
بھوگ رُوپی بایو مین بھٹکتے پھرتے ہین اور جو سب مین اُتم کہلاتا ہی وہ بھی لبشیہ روپ اگن مین جلتا ہی جیسے
کیڑے بڑے استھانون مین رہتے ہین اور اُن سے آپ کو بڑا مانتے ہین تیسے ہی دیوتا بھی سدا بھوگ روپی
اُشدھ استھانون مین آپ کو پرسن مانتے ہین سو میرے مت مین وہ گندے کے کیڑے ہین ۔ گندھرب بھی مورکھ اپنا

انکو تو کچھ سدھ نہین ارتھات آتم پد کی گندھ بھی نہین ہوے تو میرے مت مین ہرن ہین جیسے ہرن کو راگ مین
آنند ہوتا ہی تیسے ہی گندھرب راگ سے مست رہتے ہین اور آتم پد سے بمکھ ہین - بید یادھر بھی مورکھ ہین کیونکہ وے
بید کے ارتھ روپی چترائی کو اگن مین جلاتے ہین اور بید کے سار بھوت امرت کو نہین جانتے اسلیے آتم پد سے
الگ ہین - سدھ میرے مت مین پنچھی کی طرح اڑتے پھرتے ہین اور ابھمان روپی پون کے چلنے سے اناتم روپی
گڑھے مین آگرتے ہین اپنے واستو سوروپ مین استھت نہین ہوتے - جچھ لوگ دھن کے ابھمان سے مورکھ
کی پریت کرکے جلتے ہین اور آتم پد مین نہین استھت ہوتے - جوگنی بھی سدا مد سے متوالی رہتی ہی اس سے
آتم پد مین استھت نہین باقی اور دیتون کو بھی سدا دیوتون کے مارنے کی اچھا رہتی ہی اس سے سدا دکھی
رہتے ہین اور آتم پد سے بمکھ ہین تم تو آگے سے بھی جانتے ہو اور آگے بھی مارا تھا اور اب بھی مارو گے -
سنکھیہ بھی آتم پد سے گرے ہوے ہین کیونکہ انکو سدا یہی اچھا رہتی ہی کہ گھر بنا لیے اور وے بھوجن اور دھن
اکٹھا کرنے کے لیے جتن کرتے ہین اور اندریون کے بشیون مین ڈوبے رہتے ہین پاتال لوک مین ناگ
رہتے ہین جنکا جل مین بھی نواس ہی وے سندر سندر ناگون پر موہے رہتے ہین اسلیے وے بھی آتمانند سے
گرے ہوے ہین - اسی طرح جتنے بھوت پرانی ہین وے سب بشیون کے سکھ مین لگے ہوے ہین اور آتم پد
سے بمکھ ہین سب ذاتون مین برلے جیون مکت بھی ہین اور گیانوان بھی ہین انکو سنو کہ دیوتاؤن مین شری برہما
بشن رودر جی سدا آتمانند مین مگن رہتے ہین اور چندرما سورج اگنی بایو اندر دھرم راج برن کبیر برہسپت شکر
نارد کچ آدک جیون مکت پرش ہین - ستیت رکھو دچھ پرجاپت سنک سنندن سناتن سنت کمار جیون
مکت ہین اور اور بھی بہت سے جیون مکت ہین - سدھون مین کپل منی جیون مکت ہین بدیادھر اور جوگنی دیتون
مین ہرنیہ کشپ پرہلاد بھبھیکھن اندرجیت سرمے چترا سر بلی آدک جیون مکت ہین منکھون
راج رکھ برہم رکھ اور ناگون مین ششیش ناگ باسکی ناگ آدک جیون مکت ہین - برہم لوک بشن لوک شولوک
مین کوئی کوئی برلے جیون مکت ہین - ہے رام جی ذات ذات مین جو جیون مکت ہوے ہین سو جیسے
سے تم سے کہے ہین اور جہان جہان دیکھتا ہون وہان وہان اگیانی (جاہل) ہی بہت ہین گیانوان
کوئی برلا ہی دیکھ پڑتا ہی - جیسے سب جگہ اور اور برچھ بہت ہین پرنت کلپ برچھ کوئی برلا ہی ہوتا ہی
تیسے ہی سنسار مین اگیانی بہت دیکھ پڑتے ہین گیانی کوئی برلا ہی ہی - ہے رام جی تشو ربیرا اور کوئی نہین
جو آتم پد مین استھت ہوا ہی وہی شور بیر ہی اور سنسار سمدر سے پار ہو جانا اسی کو سگم ہی -

سرگ و ستوسات - جیون مکت بیوہار برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی جو بیبیکی پرش برکت چیت ہین اور جو سوروپ مین استھت ہوئے ہین انکے
راگ دویش کام کرودھ موہ ابھمان پاکھنڈ آدک سب بکار آپ سے آپ مٹ جاتے ہین جیسے سورج کے اُدے ہونے
سے اندھکار آپ سے آپ مٹ جاتا ہی اور جیسے باز کو دیکھکر کوا بھاگ جاتا ہی تیسے ہی بیبیک روپی باز کو دیکھکر بکار
روپی کوے بھاگ جاتے ہین - بیبیکی پرشون کے ہردے مین اتنے گن سوابھاوک آکر استھت ہوتے ہین ارتھات وے

کسی پر کرودھ نہین کرتے اور جو کرودھ کرتے ہوئے دیکھی پڑتے ہین سو کسی مطلب سے جانتا۔ اُنکے ہردے مین سدا
شیتلتا اور دیا رہتی ہر اور جو کوئی اُنکے پاس آتا ہر وہ بھی شیتل ہو جاتا ہر کیونکہ وے نرآبرن استھت ہین۔ جیسے
چندرما کے پاس جانے سے شیتل ہو جاتا ہر تیسے ہی گیانوان کے پاس جانے سے ہردے شیتل ہو جاتا ہر اور کوئی پرش
اُن سے دکھ نہین پاتا ہر جو کوئی اُنکے پاس جاتا اُسکو وہ وشرام کے لیے استھان دیتے ہین اور اُسکا مطلب بھی
پورا کر دیتے ہین جیسے کمل کے پاس جب بھونرا جاتا ہر تب وہ اُسکو وشرام کا استھان دیتا ہر اور سُگندھ سے اُسکا مطلب
پورا کرتا ہر اسی طرح سنت جن ارتھ پورن کرتے ہین۔ وے جتھا شاستر چیشٹا کرتے ہین اور دھیریا و بیٹی کی بُدھ کو بھی
جانتے ہین جو کچھ اُسکو سوابھاوک آکر پراپت ہوتا ہر اُسکو وے شاستر کی بدھ سہت انگیکار بھی کرتے ہین اور ہردے
مین سب کی بھاونا سے رہت ہین اور اُن مین دان اسنان آدک شبھ کریا سوابھاوک ہوتی ہین اور اُدارتا
بیراگ دھیرج شم دم آدک گن سوابھاوک رہتے ہین وے اِس لوک مین بھی سکھ دینے والے ہین اور پرلوک مین
بھی سکھ دینے والے ہین۔ ہے رام جی جن پرشون مین یے گن پائے جاوین وے سنت ہین۔ جیسے جہاز
کے آسرے سے سمدر سے پار ہوتے ہین تیسے ہی سنسار سمدر سے پار کرنے والے سنت جن ہین جنکو
سنت جنون کا آسرا ہوتا ہر وہی پار اُترے ہین۔ سنت جن سنسار سمدر کے پار کے پربت ہین۔ جیسے
سمدر مین بہت جل ہوتا ہر تو بڑے ترنگ اُچھلتے ہین اور اُسمین بڑے مچھ رہتے ہین پرنت جب اُس کا
پرواہ اُچھلتا ہر تب پربت اُس پرواہ کو روکتا ہر اُچھلنے نہین دیتا تیسے ہی چت روپی سمدر مین اِچھا روپی
ترنگ ہین اور راگ دویش روپی مگرمچھ رہتے ہین جب اِچھا روپی ترنگ کا پرواہ اُچھلتا ہر تب سنت روپی
پربت اُسکو روکتے ہین۔ سنت جن اپنے چت کو بھی روکتے ہین اور جو کوئی اُن کے پاس جاتا ہر تو اُسکی
بھی رچھا کرتے ہین جو شریر کا ناش ہونے لگے یا نگر کا ناش ہونے لگے یا پاس ہی آگ لگی ہو وے تو بھی گیانی کا
ہردے سوروپ سے چلایمان نہین ہوتا وے سدا اپنے سوروپ مین استھت رہتے ہین۔ جیسے بھونچال
سے سمیر پربت چلایمان نہین ہوتا تیسے ہی وے بھی چلایمان نہین ہوتے۔ یہ جو مین نے تم سے شبھ گن اسنان
دان آدک کہے ہین سو جیون کو سکھ دینے والے ہین اور دکھ کو دور کرنے والے ہین اِن سے سکھ پراپت
ہوتا ہر اور دکھ ناش ہو جاتا ہر۔ جب اسنان دان کی طرف سنمکھ آتا ہر تب سنتون کی سنگت مین بھی
اُسکا چت لگتا ہر اور جب سنتون کی سنگت مین چت لگتا ہر تب کرم کینی سلسلہ سے پرم پد پراپت ہوتا
ہر اِس سے سنمکھ کو یہی کرنا چاہیے کہ شاستر کے انوسار شبھ گنون کے کرم کرے اور سنتون کے سنسرگ کا ابھیاس
کرے۔ ہے رام جی جسکو سنتون کی سنگت پراپت ہوتی ہر وہ بھی سنت ہو جاتا ہر۔ سنتون کا سنگ برتھا
نہین جاتا۔ جیسے اگن سے ملا ہوا پدارتھ اگن روپ ہو جاتا ہر تیسے ہی سنتون کے سنگ سے اسنت بھی سنت
ہو جاتا ہر اور مورکھون کی سنگت سے سادھ بھی مورکھ ہو جاتا ہر۔ جیسے سفید کپڑا میل کی سنگت سے میلا
ہو جاتا ہر تیسے ہی موڑھ کی سنگت کرنے سے سادھ بھی موڑھ ہو جاتا ہر کیونکہ پاپ کے بس ہو کر اُپدرو بھی ہوتے ہین
اِسی سے پاپ کے بس سادھ کو بھی دُرجنون کی سنگت سے دُرجنتا آکر اُدے ہوتی ہر۔ اِس سے ہے
رام جی دُرجنون کی سنگت سب طرح سے تیاگ کرنا چاہیے اور سنتون کی سنگت کرنا چاہیے جو پرم ہنس

سنت ملے اور جو سادہ ہو اور جسمین ایک گن بھی شبھ ہو تو اُسکا بھی انگیکار کیجیے پرنتُ سادھ کے دوش
نہ بچار لیے اُسکا شبھ گن ہی لینا چاہیے جیسے بھونرا کیتکی کے کانٹون کی طرف نہین دیکھتا اُسکی سگندھ کو
لیتا ہی ۔ اس سے ہے رام جی سنسار مارگ کو تیاگ کر سنتون کی سنگت کرو تو سنسار بھرم
نبرت ہو جاوے ۔ فقط

سرگ دو سو آٹھ ۔ پرمارتھ روپ برنن

شری رامچندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون ہمارے دوش تو ست شاستر اور ست سنگ اور اُنکی جگت سے
اور سمان دکھ تیرتھ اشنان دان جپ ہو جانے سے نبرت ہوتے ہین پر اور جیو جو کیڑے پتنگے پشو پنچھی آدک ہین اُنکے
دکھ کیسے نبرت ہونگے ۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی جو وستو ستا ہی اُسی کا نام برہم ہی اور وہ اکھنڈ ادویت
ہی اُسمین کچھ دویت کا بھاگ نہین ہی ۔ پرنت اُسمین جو چیتن آبھاس پھرا ہی سو پھرنا ہی طرح طرح کا روپ
ہو کر استھت ہوا ہی دراصل وستو مین کچھ ہوا نہین ۔ جیسے سپنے بن سپنے کی سرشٹ بھاستی ہی پرنت وستو مین کچھ
ہوئی نہین ندرا دوش سے بھاستی ہی تیسے ہی یہ جاگرت سرشٹ بھی وستو مین کچھ ہوئی نہین اگیان سے جیونکو
بھاستی ہی وستو مین سب برہم روپ ہی پر اپنے سوروپ کے پرماد سے جیو نے بھاو کو انگیکار کیا ہی اس انگیکار
کرنے اور اناتم ومیہ آدک مین آتم ابھمان کرنے سے جیسا نسچے کرتا ہی تیسی ہی گت کو پاتا ہی ۔ دیش کال کریا اور
دربیہ کا جیسا سنکلپ انبھو ستا مین درڑھ ہوتا ہی تیسا ہی بھاستا ہی اُسمین چار اوستھا کلپت ہوتی ہین اور جیسی
جیسی بھاونا ہوتی ہی اُسی کے انسار اوستھا کا انبھو ہوتا ہی ۔ وہ چار اوستھا یہ ہین ۔ ایک گھن سکھپت ۔
دوسری چھین سکھپت تیسری سوپن اوستھا ۔ چوتھی جاگرت اوستھا ۔ پہاڑ اور پتھر گھن سکھپت مین ہین جیسے
سکھپت اوستھا مین کچھ نہین پھرتا جڑ ہو جاتا ہی تیسے ہی اُسکو کچھ پھرتا نہین گھن سکھپت مین استھت
ہی ۔ برچھ چھین سکھپت مین استھت ہین جیسے چھین سکھپت مین کچھ پھرنا پھرتی ہی تیسے ہی برچھون
مین بھی پھرنا ہوتی ہی اس سے وے چھین سکھپت مین استھت ہین ۔ ترجگ جون جو پشو پنچھی کیڑے
پتنگے آدک جیو ہین وے سوپن اوستھا مین استھت ہین جیسے سپنے مین بیدارتھ بھاستا ہی پرنت درڑھ ہو سمپت ملے نہین
بھاستا تیسے ہی اُنکو تھوڑا اسو کشم گیان ہی اس سے وے سوپن اوستھا مین استھت ہین سنکھیہ اور دیوتا لوگ جاگرت
روپ جگت کا انبھو کرتے ہین ۔ ہے رام جی یہ چارون اوستھا آتما مین استھت ہین اور آتم ستا ہی مین استھت
ہین سب کا اہم پرتیہ روپ آتما ہی بڑے کا کیا اور چھوٹے کا کیا ۔ اُسمین جیسا سنکلپ درڑھ ہوتا ہی تیسا ہی
ہو بھاستا ہی ۔ ہے رام جی ہمکو جو ایک دن گذرتا ہی اُسی مین جیٹی کو ایک جگ کا انبھو ہوتا ہی ہمکو جو ایک سوکشم ان
ہوتا ہی اُنکو وہی پربت کے سمان بھاستا ہی ۔ ہے رام جی سو روپ سب کا آتم ستا ہی پرنت بھاونا سے الگ الگ
بھاستا ہی ۔ ایک کیڑا ہی جو بہت باریک ہوتا ہی جب وہ چلتا ہی تب جانتا ہی کہ مین گروڑ کے برابر تیز چلتا ہون اُسکو
یہی ست ہو رہا ہی ۔ بال کھلیا کا شریر انگوٹھے کے برابر ہی اُنکو وہی بڑا بھاستا ہی اور براٹ پرش کو اپنا وہی شریر
بڑا بھاستا ہی اسطرح جیسی جسکو بھاونا ہوتی ہی تیسا ہی اُسکو بھاستا ہی منکھیہ دیوتا پشو پنچھی سب کا اپنا اپنا الگ سنکلپ ہی

جیسا سنکلپ کسی کو درڑھ ہو رہا ہی ویسا ہی سو روپ اُسکو بھاستا ہی جیسے منکھیہ راگ دویش تیج کرودھ لوبھ موہ
اہنکار بھوکھ پیاس سکھ دکھ آدک بکارون مین پھنسا رہتا ہی تیسے ہی کیڑے پتنگے پشو پنچھی آدک کو بھی ہوتا ہی پرنتُ اتنا
بھید ہی کہ جیسے ہمکو یہ جگت صاف صاف بھاستا ہی تیسے ہی اُن کو نہین بھاستا۔ سنساری سب ہین پرنتُ باسنا کے
انسار کم اور زیادہ بھاستا ہی اور دکھ کا انبھو استھاور جنگم کو بھی ہوتا ہی۔ جب کسی جگہ آگ لگتی ہی اور اُسمین برچھ اور
پتھر جلتے ہین تب اُنکو بھی دکھ ہوتا ہی پرنتُ سوکشم اور استھول کا بھید ہی۔ جیسے اور جیو کے ہتھیار لگنے سے
شریر کٹ جانے کا دکھ ہوتا ہی تیسے ہی برچھ آدک کو بھی ہوتا ہی پرنت گھن سکھپت اور جہین سکھپت اور سوپن اور
جاگرت کا بھید ہوتا ہی پربت اور پتھر کو سوکشم دکھ ہوتا ہی۔ برچھ کو پتھر سے سوائے دکھ ہوتا ہی پرنت
اسپشٹ مان اور اپمان کا دکھ نہین ہوتا سپنے کی طرح ہوتا ہی۔ منکھیہ اور دیوتاؤن کو اسپشٹ راگ دویش
جاگرت کی طرح ہوتا ہی کیونکہ وے جاگرت اوستھا مین استھت ہین اور برچھ اور پتھر آدک کو اسپشٹ
دکھ کا بکلپ نہین اُٹھتا کیونکہ وے جڑتا سو بھاؤ مین استھت ہین پر دکھ تو سب کو ہوتا ہی اور آپ نج
دیکھو کہ کیڑے وہان دکھی رہتے ہین جب وے مر جاتے ہین تب سکھی ہوتے ہین۔ اگیان سے جو اس شریر مین
استھا ہوئی ہی اُسکو بھی مرنا بُرا بھاستا ہی تو اور جیو کو بھلا کیسے نہ برا لگے۔ ہے رامجی اپنے سوروپ کے پرماد
سے تیج کرودھ لوبھ موہ بڑھاپا موت بھوکھ پیاس راگ دویش سکھ دکھ اچھا آدک بکارون کی اگن سے جیو
جلتے ہین آتمانند کو نہین پراپت ہوتے گھٹی جنتر کی طرح باسنا کے انسار بھٹکتے ہین جب باسنا درڑھ پاپ کی
ہوتی ہی تب جیو پتھر اور برچھ کی جون پاتے ہین اور جب جہین باسنا تامسی ہوتی ہی تب تریجک جون ارتھات
پنچھی سانپ کیڑے کی جون پاتے ہین۔ ہے رامجی راجسی باسنا سے جیو منکھیہ ہوتے ہین اور ساتوکی باسنا
سے دیوتا ہوتے ہین پرنت جب منکھیہ کا شریر دھارن کرکے نرباسنک ہو جاتے ہین تب مُکت
ہوتے ہین۔ جب گیان پیدا ہوتا ہی تب جیوون کے دکھ دور ہو جاتے ہین دکھ کے ناش کرنے کا اور کوئی اُپای
نہین ہی۔ یہ جگت کے دکھ تب تک بھاستے ہین جبتک آتم گیان نہین اُپجتا جب آتم گیان اُپجتا ہی تب جگت
بھرم سب مٹ جاتا ہی۔ مجھ سے پوچھو تو واستو مین نہ کوئی دیوتا ہی نہ منکھیہ ہی نہ پشو ہی نہ پنچھی ہی نہ پتھر ہی نہ برچھ ہی اور نہ
کیڑا ہی سب چد آکاش روپ ہی دوسرا کچھ نہین بنا بھرم سے طرح طرح کا روپ ہو بھاستا ہی اور سربدا کال
سرب پرکار آتم ستا ہی اپنے آپ مین استھت ہی۔ ہے رامجی نہ کچھ جگت کا ہوتا ہی نہ اُٹھتا ہی نہ
آتما ہی نہ پرماتما ہی نہ مون ہی نہ امون ہی نہ شون ہی نہ اشون ہی کیول اچینت چنماتر اپنے آپ مین اور
اُسمین جنم اور رچنا تو بھرم سے بھاستے ہین۔ جیسے سپنے سے سپنا نر بھرم سے بھاستا ہی اور جیسے سپنے مین
ایک اپنا آپ ہوتا ہی اور نندرا دوش سے دویت بھاستا ہی تیسے اب بھی آتما ادویت روپ ہی پر ابچار سے
طرح طرح کا بھاستا ہی۔ دکھ بھی اگیان سے بھاستا ہی بچار کرنے سے دکھ بھی کچھ نہین۔ جو مر کر پھر پیدا ہوتا ہی تو
شانت ہوئی دکھ کوئی نہین اور جو مر کر شانت ہو جاتا ہی پیدا نہین ہوتا تو دکھ بھی کوئی نہین مُکت
ہو گیا اور جو مرتا نہین تو بھی جیون کا تیون رہا دکھ کوئی نہ ہوا۔ اور جو سب چد آکاش ہی تو بھی دکھ کوئی نہ ہوا
ہے رامجی اگیانی کے نشچے مین دکھ ہی پر بچار کرنے سے دکھ کوئی نہین۔ یہ جگت آتم روپی درپن مین

پرتبمبت ہر پرنت یہ جگت رو پی پرتبمبت کیسا ہر جو اکارن روپ ہر اسکا کارن روپ بمب کوئی نہین کارن سے رہت ہر — جیسے ندی مین نیلتا کا پرتبمب پڑتا ہر سو اکارن روپ ہر تیسے ہی یہ جگت بھی اکارن روپ ہر اگیانی کو پرماد درش سے اسمین ست بھاستا ہر اور گیانی کو دویت نہین بھاستا اگیانی کو دویت بھاستا ہر — ہے رام جی ہمکو تو سدا چدآکاش ہی بھاستا ہر ہم جاگے ہوئے ہین اس سے دویت کچھ نہین بھاستا — جیسے سورج کو اندھکار نہین بھاستا تیسے ہی ہمکو دویت نہین بھاستا جو گیانی ہر اسکو برہم سے الگ کچھ نہین بھاستا اسکو سب برہم ہی بھاستا ہر —

سرگ دوسو نو — ناستک بادی نراکرن برنن

شری رامچندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون جو کچھ تم نے کہا ہر سو تو مین نے جانا پرنت ناستک بادی کا بھلا کس طرح ہوتا ہر کیونکہ وے کہتے ہین کہ جب تک جیو ہر تب تک سکھ کرے اور جب مرجائیگا تب راکھ ہوجائیگا نہ کہین آتا ہر نہ جاتا ہر بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی آتم ستا آکاش کیطرح اکھنڈت سب جگہ پورن ہر جبتک وہ نہین بھاستا تب تک اسن کی تپن نہین مٹتی جب آتم ستا ہی بھاستی ہر تب شانت پراپت ہوتی ہر اور آپکو امر جانتا ہر جس پرش نے اکھنڈ پد نشچے انگیکار کیا ہر اسکو دکھ اسپرش نہین کرتا وہ برہم درشٹی ہوتا ہر اور جسکو برہم ستا کا نشچے نہین ہوا اسکو من کے تاپ نہین چھوڑتے اور سو روپ کے پرماد سے آپ کو مرتا جانتا ہر پرماتما پرکر روپ آتما مین سب شبد کا ابھاؤ ہر — جیسے مہا پرلے مین سب شبدون کا ابھاؤ ہوتا ہر تیسے ہی آتما مین سب شبدونکا ابھاؤ ہر — جسکو آتما مین نشچے ہوتا ہر اسکو سب شبدون کا ابھاؤ ہوجاتا ہر وہ مہا گیاوان ہر اسکو آتم ستا ہی بھاستی ہر جو وہ اسنو ہر اسکو ہمارے اپدیش کی ضرورت نہین وہ گیانی ہر — ہے رامجی آتم ستا مین جگت کچھ دوسرا نہین بنا — پرمارتھ ستا سدا اپنے آپ مین استھت ہر اور اسمین جو سرشٹ بھاستی ہر سو سپنے کی طرح اکارن ہر اسلیے گیاوان پرش سب شبد ارتھون کو نہین جانتا ہر ایسا پرش ہمارے اپدیش کے جوگ نہین کیونکہ سب شاسترون کا سدھانت آتم پد ہر جو اسکو جانتا ہر اسکو پھر کچھ کرنے کو نہین رہتا جسکو ایسی دشا نہین پراپت ہوئی وہ اپدیش کا ادھکاری ہر یہ جگت آتما کا چمن ہر اگیانی کو ست بھاستا ہر اور گیانی کے نشچے مین کچھ نہین — جیسے کسی نے سنکلپ سے ایک برچھ رچا ہو تو اسکے پتے ٹہنی پھول پھل اسکو بھاستے ہین پر اور کے من مین شون ہوتے ہین تیسے ہی اگیانی کے نشچے مین جگت ہوتا ہر اور گیانی کے نشچے مین بلاس اور آتما سے الگ کچھ نہین — ہے رامجی آتم ستا سرب تر اور سرب بیاپی ہر اسمین جیسا نشچے پھرتا ہوتا ہر تو اہم پرتیر بھاؤنا کی ورڈھتا سے تیسا ہی بھاستا ہر جس پدارتھ کا نرنتر درڑھ ابھیاس ہوتا ہر تو شریر کے تیاگنے پر بھی وہی آبھاس روپ دھارن کرلیتا ہر پر آتم ستا گیان ماتر ہر اور کیول ادویت سمبت سب کا اپنا آپ ہر — جسکو سو روپ کا گیان ہوتا ہر وہ شاسترون کے ودھی سے رہت ہوتا ہر — بید اور شاستر جس پدارتھ کو بھلا یا برا یا سچ یا جھوٹھ برنن کرتے ہین اسمین جس پرش کو نشچے ہوتا ہر اسکو واسنا کے انسار ویسے پھل دیتے ہین

اور جبکے نشچے مین آتما سے الگ سب شبد ون کا ابھاؤ ہوتا ہی اُسکو آتم اُنا تم بھاگ کلنا کبھی نہین رہتی وہ مہرجی
یا نہ رہے۔ ہے رامجی جسکی سمبت جگت کے شبدارتھ مین بندھی ہوئی ہی اُسکو پدارتھون مین راگ دویش اُپجتا ہی
جیسے سکمپت مین بھی آتم استا ہی پر ابھاؤ کی طرح استھت ہی تیسے ہی ناستک بادی بھی اپنے جڑ سوروپ کو
دیکھتے ہین کیونکہ اُنکو جڑ شونتا ہی کا ابھیاس ہی اور اسی سے اُنکی سمبت درشیہ سکھ سے بیدھی ہوئی ہی اس سے
اُنکا جگت بھرم نہین مٹتا اُس میلی باسنا سے جو سمبت ملی ہوئی ہی اس سے اُنکو جڑتیچھ روپ پراپت ہوتے
ہین اُس جڑتا کو بھوگ کر وے باسنا کے انسار پھر سُکھ بھوگین گے۔ اس بھاؤنا سے جگت بھان شون ہو جاتا ہی یہ
کچھ کال پیچھے چیتن ہو کر پھر اُنھین کرمون کو بھوگتے ہین جیسے سورج کے آگے بادل آوے اور پھر ہٹ جاوے
تیسے ہی جگت ہوتا ہی۔ پکّرن روپ جو جیو ہی اُسمین جیسا نشچے ہوتا ہی تیسا ہی بھاستا ہی۔ جسکو ایک آتما مین
نشچے ہوتا ہی سو جنم مرن آدک بکارون سے رہت ہو جاتا ہی اور جسکو طرح طرح کے روپ والے جگت مین
نشچے ہوتا ہی وہ جنم مرن سے نہین چھوٹتا۔ ہے رام جی جسکی بدھ مین پدارتھون کا رنگ چڑھتا ہی وہ راگ دویش
روپی نرک سے نہین چھوٹتا۔ اور جسکو ایک آتما کا ابھیاس ہوتا ہی اُسکو ابھیاس کے بل سے سب جگت آتم
تتو سے ہی بھاستا ہی اور وہ راگ دویش سے چھوٹ جاتا ہی۔ جیسے سپنے مین کسی کو اپنا جاگرت سوروپ
یاد آتا ہی تب وہ سپنے کے جگت کو اپنا آپ دیکھتا ہی تیسے ہی جسکو آتم گیان ہوتا ہی اُسکو سب جگت اپنا آپ ہی
بھاستا ہی سربدا کال آتم ستا انبھو روپ جاگرت جوت ہی جسکو ایسی آتم ستا مین ناستک بھاؤنا ہوتی ہی وہ ایسی اوستھا
کو پراپت ہوتا ہی کہ گڑھے مین کیڑا ہوتا ہی پھر برچھ پربت آدک استھاور جون کو پراپت ہوتا ہی اور اُسمین بہت
دنون تک رہتا ہی جبتک اُسکی بدھ کو دویت کا سنجوگ رہتا ہی تب تک وہ جگت بھرم دیکھتا ہی اور یہ بھرم نہین مٹتا
ہی پر جب اُسکی سمبت کو دویت کا سنجوگ مٹ جاتا ہی تب جگت بھرم بھی مٹ جاتا ہی۔ ہے رامجی
سمیک گیان سے جگت کے بھرم کا ابھاؤ ہو جاتا ہی۔ جب ابھاؤ کا نشچے پھرتا ہی تب پھر جگت نہین
بھاستا اور جب سنسار کے پدارتھون سے سمبت بیدھی ہوئی ہوتی ہی تب جیسا نشچے ہوتا ہی تیسا ہی پراپت ہوتا ہی
اور اُسی نشچے کے انسار گت پاتا ہی۔ شری رامچندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون ناستک بادی کا برتانت تو تمنے
کہا سو مین نے جانا پر جس پرش کے ہردے مین جگت کی ستتا استھت ہی اور جو آتم بودھ کے مارگ سے شون ہی اور
شدھ سوروپ کو نہین جانتا ہی اُسکے موکش ہونے کی کیا جتن ہی اور اُسکی کیا اوستھا ہوتی ہی میرے بودھ کے
درڑھ ہونے کے لیے کہو۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی اسکا جواب مین نے تم سے پہلے ہی کہا ہی پر اب پھر جو
تم نے پوچھا ہی تو پھر کہتا ہون پہلے تو پرش کا ارتھ سنو۔ ہے رام جی یہ جگت نیترون مین استھت نہین
ہی نہ کان مین نہ ناک آدک اندریون مین استھت ہی۔ جیتن سمبت مین استھت ہی جیتن سمبت ہی پرش روپ
ہی جس پرش کو اُسمین نشچے ہی سو گیانوان ہی اور اُسکو دویت کلنا نہین پھرتی اور جو پرتچھ درشٹ
بھی آتی ہی پرنتو اُسکے نشچے مین نہین ہوتی ہی جیسے آکاش مین دھول بھی درشٹ آتی ہی پرنتو
اسپرش نہین کرتی تیسے ہی گیانوان کو دویت کلنا اسپرش نہین کرتی۔ جس جیتن سمبت مین پھرنے کا سمبندھ
ہی اُسکو جگت کا آکار بھاستا ہی اور جس پرش کی سمبت مین دیش کال کریا اور دربیہ کا سمبندھ ہی وہ کلنک

مین ورتمو جو رہا ہو اور جو اپنے ذا اسنو ادویت سو روپ کے ابھیاس سے مارجن نہین کرتا وہ واستو مین جو چین
آکاش روپ بھی ہو تو بھی کلنک سے باسنا کے انسار جگت اسکو آپ سے الگ بھاستا ہو دویت بھرم نہین
مٹتا ۔ ہے رام جی جو پرش ایسا بھی ہو کہ دیہہ کے اشٹ انشٹ کی پراپت مین سم رہتا ہو اسکو آتم ستا جیون کی بپرتا
نہین بھاستی تو وہ اگیانی ہو آتم ستا جانے بنا اسکا سنسار نبرت نہین ہوتا ۔ جب آتم ستا کا شاکشات کار ہوگا تبھی
سب بھرم نبرت ہوگا ۔ ہے رامجی یہ پرش نہ جیو ہو نہ بھگوان ہو اور نہ شریر کے ناش ہونے سے ناش ہوتا ہو یہ کیول
چیتنا تر روپ ہو یہ باسنا سے بھرم کو دیکھتا ہو ۔ اور شون بادی برچھ پربت جڑ آدک جون کو پاتے ہین ۔ جو
سدا انبھو ہو اسکو تیاگ کر جو اور کچھ اشٹ جانتے ہین وے مورکھ ہین اور انکو آتم سکھ پراپت نہین ہوتا
آتما کے پرمادسے ہین تو بھیتر باہر آدک شبد بھاستے ہین اور جب آتم گیان ہوتا ہو تب سب شبد آتم شبد
آتم روپ ہو جاتے ہین جن پرشون نے آتم اناتم کرکے نہین دیکھا وے پرشون مین نیچ ہین اور جس پرش نے نرنے
کرکے آتما مین اہم پرتیت کی ہو اور اناتم کا تیاگ کیا ہو مہا پرش ہو اسکو نمسکار ہو ۔ جسنے اناتما مین اہم
پرتیت کی ہو اور آتما کو تیاگ کیا ہو وہ بالک ہو جیسے آکاش مین بادل کے چکر ہاتھی اور گھوڑے کی صورت ہو بھاستے
ہین اور سمدر مین ترنگ بھاستے ہین تیسے ہی آتما مین جگت بھاستا ہو سو دوسرا کچھ نہین ۔ جیسے سپنے کے
نگر اپنے انبھو مین استھت ہوتے ہین اور باہر دویت کی طرح بھاستے ہین سو ابھاس ماتر ہین تیسے
ہی آتما مین جگت بھاستا ہو سو آبھاس ماتر ہو واستو مین کچھ نہین جسکو آتم ستا کا انبھو ہوا ہو اسکو جگت
کے شبد ارتھ اور راگ دویش کسی کی کلپنا نہین رہتی اور پن پاپ کا پھل بھی اسکو اسپرش نہین کرتا ہے
رامجی گیان سمبت کا ناش کبھی نہین ہوتا اس سے جگت بھی انبھو روپ ہو اس جگت کا نمت کارن
اور سمواے کارن کوئی نہین کیونکہ ادویت ہو اور جو تم کہو کہ برچھ گھٹ آدک سمواے کارن اور نمت کارن
اپجتے دیکھ پڑتے ہین تو جیسے سپنے مین کارن کارج انہوتے بھاستے ہین تیسے ہی یہ بھی جانو ۔ پہلے تو
سپنے مین بنے ہوئے دیکھ پڑتے ہین اور پیچھے کارن سے ہوتے درشٹ آتے ہین تیسے ہی یہ بھی
جانو کیول بھرم ماتر ہو جیسے سوپن سرشٹ کا جاگنے پر ابھاو ہوتا ہو تیسے ہی گیان سے اسکا ابھاو ہو جاتا ہو
یہ نبت دلون کا سپنا ہو اس سے جاگرت کہلاتا ہو ۔ جیسے سپنے کی سرشٹ اپنے آپ ہی ہوتی ہو اور پدرار
دویش سے الگ بھاستی ہو تیسے ہی یہ جگت اپنا آپ ہو پرنت اگیان سے الگ بھاستا ہو جاگرت مین گیان
سے سب اپنا آپ بھاستا ہو اس سے راگ دویش کا ابھاو ہو جاتا ہو ۔ جیسے چندرما اور چندرما کی چاندنی
مین کچھ بھید نہین تیسے ہی آتما اور جگت مین کچھ بھید نہین ۔ آتما ہی جگت روپ ہوکر بھاستا ہو ۔ ہے
رام جی تم اپنے انبھو مین استھت ہوکر دیکھو کہ سب برہم روپ ہو جگت کچھ نہین بھاستا سرباتمک روپ
ہو اور سادھیہ ہو جیسے شرد رت کا آکاش شدھ ہوتا ہو تیسے ہی آتم ستا بھگوان روپی بادل سے پرم شدھ اور
شانت روپ ہو تو اسمین استھت ہونے سے مان اور موہ کا ابھاو ہو جاتا ہو کسی پدارتھ کی ترشنا نہین رہتی
اور پراربدھ کے بیگ سے جو کچھ آکر پراپت ہوتا ہو اسکو بھوگتا ہو ۔ وہ آتم درشٹ سے دکھ سے رہت
ہوکر برچھ آچار کرتا ہو اسکو شاستر کا دنڈ نہین رہتا اور پرم شانت روپ براجتا ہو ۔ فقط

سرگ دو سو دس – پرم اپدیس برتن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی مین چدا کاش روپ ہون اور درشٹا درشن درشیہ جو ترپٹی بھاستی
ہی سو بھی چدا کاش روپ ہی - آتم ستا ہی ترپٹی روپ ہو بھاستی ہی دوسری بست کچھ نہین - ناستک بادی
جو کہتے ہین کہ پرلوک کوئی نہین ارتھات جو کہتے ہین کہ آتم ستا کوئی نہین سو مورکھ ہین ہے رام جی جو انھو آتم ستا
نہو تو ناستک کس سے سدھ ہو جس سے ناستک بادبھی سدھ ہوتا ہی وہی آتم ستا ہی - جو اشٹ انشٹ پدارتھ
مین راگ دویش کرتے ہین اور آتما کو ناش کہتے ہین سو مہا مورکھ ہین جیسے جاگرت کے پرماد سے سپنے مین
اشٹ انشٹ مین راگ دویش ہوتا ہی اور اشٹ کو گرہن کرتا ہی اور انشٹ کو تیاگ دیتا ہی اور جاگنے پر
سب اپنا ہی سوروپ بھاستا ہی اور گرہن تیاگ اور راگ دویش کسی پدارتھ مین نہین رہتا تیسے ہی آتما
کے اگیان سے کسی پدارتھ مین راگ ہوتا ہی اور کسی مین دویش ہوتا ہی - پر جب آتم گیان ہوتا ہی تب سب
اپنا سوروپ ہی بھاستا ہی اور راگ دویش کسی مین نہین رہتا چیت کے پھرنے سے جگت پیدا ہوتا ہی اور
چیت کے شانت ہونے سے لے ہو جاتا ہی اس سے جگت من مین استھت ہی اور وہ من آتما کے اگیان
سے ہوا ہی - جب آتم گیان ہوتا ہی تب سنکھیہ دیوتا ہاتھی ناگ آدک استھاور جنگم جگت سب آتم روپ
بھاستا ہی اور راگ دویش کسی مین نہین رہتا اور ناستک بادی جو ناست کہتے ہین وہی ناست کا ساکشی
سدھ ہوتا ہی جس سے ناست بھی سدھ ہوتا ہی سو است آتم پد ہی اس است انھو کے اتنے نام شاستر
بنانے والے کہتے ہین - ست - آتما - بشن - شیو - چدا کاش - برہم - اہم برہم اور اسیم - ایک کہتے ہین
کہ شون ہی رہتا ہی اور ایک کہتے ہین کہ است پد رہتا ہی - ہے رام جی یہ سب سنگیا آتم ستا ہی کی ہین
سو آتم ستا ہی اپنا آپ سوروپ ہی - وہی آتما مین ہون اور یہ جو انگ میرے ساتھ درشٹ آتے ہین
انکو جگت کے پدارتھون مین ملا دیے یا بیس ڈالیے تو مجھکو سکھ اور دکھ کچھ نہین سا انکے بڑھنے سے مین
بڑھتا نہین اور انکے نشٹ ہونے سے مین نشٹ نہین ہوتا - ہے رام جی تین شبد ہوتے ہین کہ مین جنما
ہون - مین جیتا ہون - مین مرونگا - جو پہلے نہ ہو اور ا سپجے اسکو جنم کہتے ہین - بیچ مین جیتا کہتے ہین
اور جب ناش ہو تب اسکو مر گیا کہتے ہین - پر آتما مین تینون بکار نہین ہین - آتما ایسا نہین کیونکہ آد
ہی سدھ ہی - مرتا بھی نہین کیونکہ ابناشی ہی - جیسے آکاش سب کا ادھشٹھان اور کال کا بھی ادھشٹھان ہی پھر
اسکا ناش کیسے ہو - وہ تو ادے اور است سے رہت ہی جسمین دیش کال بست اور جگت کا کنچن ہوتا
ہی اس آتما کا ناش کیسے ہو اس سے آتما ابناشی ہی - ہے رام جی جس بست کو دیش اور کال کا پرچھید ہوتا ہی اسکا
جس بھی ہوتا ہی سو دیش کال بست تینون آتما مین کلپت (فرضی) ہین جیسے سورج کی کرنون مین جل کلپت
ہوتا ہی تیسے ہی آتما مین یے تینون کلپت ہین - کلپت بست کے ساتھ ست کا ابھاؤ کیسے ہو اس سے
آتما ابناشی اور ادویت ہی اسمین دوسری بست کچھ نہین - جیسے شون استھانون مین بیتال کلپت ہوتا ہی
تیسے ہی آتما مین جگت کلپت ہی - اس ابھاؤ روپ جگت مین پرماد سے ایک کو ابھاؤ جانتا ہی اور ایک کو

ست بھاؤ جاتا ہی۔ جب اِس نشچے کو تیاگ کر بھیتر مکش ہو تب شانت پراپت ہو۔ بچار کر کے دیکھیے تو اس سنسار مین دکھ کہین نہین۔ جو مر کے پھر جنم لیتا ہی تو بھی دکھ کہین نہوا کیونکہ شریر بوڑھا ہو کر جب ناش ہو گیا تب اسکو تیاگ کر نئے شریر کو دھارن کیا تو آنند ہی ہوا اور جو مر کر پھر نہ آیگا تو بھی آنند ہوا کیونکہ جبتک جیتا تھا تب تک تاپ تھا ایک کا بھاؤ جاتا تھا ایک کو لیتا تھا ایک کو چھوڑتا تھا تاتسے تپتا تھا۔ اُن سے جو چھوٹا تو بڑا آنند ہوا اور جو سب چداکاش روپ ہو تو بھی اپنا آپ آنند روپ ہی دکھ کچھ نہ ہوا۔ ہے رامجی ایک پرمادہی سے دکھ ہوتا ہی اور کسی پرکار دکھ نہین ہوتا یہ سب جگت آتم روپ ہی اور جو آتم روپ ہی تو دکھ کیسے ہو۔ جو تم کہو کہ مین اپنے کرم سے ڈرتا ہون جو پرلوک مین مجھکو ڈر کا کارن ہوگا ایسا جانو کہ بُرے کرم کا دکھ یہان بھی ہوتا ہی اور پرلوک مین بھی ہوگا اِس سے بُرے کرم مت کرو۔ مین تم سے ایسا اُپاے کہتا ہون جس سے تمھارے سب دکھ دُور ہو جاوین وہ اُپاے یہ ہی کہ تم جانو کہ مین نہین ہون یا یہ جانو کہ سب مین ہی ہون اور سب باسنا تیاگ کر آپ کو ابناشی جانو اور آتم ستا مین استھت ہو رہو۔ یہ جگت بھی سب تمھارا سوروپ ہی جب ایسے آتما کو جانوگے تب شریر تیاگ کرنے پر بھی کوئی دکھ نہ رہیگا اور شریر کے ہوتے ہوئے بھی دکھ نہین نہین جو پہلے شریر کو تیاگ کر نئے شریر مین جنم لیا تو بھی آنند ہوا اور پرم شانت ہوئی اور جو چداکاش روپ ہی تو بھی پرم آنند ہوا۔ ہے رام جی سب طرح سے آنند ہی پرنتو بھرم سے دکھ بھاستا ہی۔ جب سوروپ کا ساکشات کار ہوگا تب سب جگت برہمانڈ سوروپ بھاسیگا۔ ہے رامجی جسکو آتم ستا کا پرکاش ہی وہ پرش سدا آنند مین مگن رہتا ہی اور پرکرت آچار کو بھی کرتا ہی پرنتو اِشٹ انشٹ کی پراپت مین سوروپ سے چلائمان کبھی نہین ہوتا۔ جیسے سمیر پربت بایو سے چلائمان نہین ہوتا۔ تیسے ہی گیانی اشٹ انشٹ سے چلائمان نہین ہوتا اور پرم گمبھیر بنا رہتا ہی اِس سے جو کچھ آتما سے الگ اُٹھان ہوتا ہی اسکو تیاگ کر اپنے سوبھاؤ مین استھت ہو رہو کہ چنا رستا شرد کال کے آکاش کی طرح نرمل ہی جب ایسے نرمل کیول اور چنا تر کا انبھو ہوگا تب جگت دویت روپ نہ بھاسیگا اور بیوہار مین بھی دویت نہ پھریگا۔

سرگ دوسو گیارہ۔ چیتن آکاش پرم گیان برنن

شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون جن پرشون کو آتما پرماتما کا ساکشات کار ہوتا ہی وہ کیسے ہو جاتے ہین اور اُن کا کیسا آچار ہوتا ہی سو مجھ سے کہیے بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی جیسی اُنکی چیشٹا اور جیسا اُنکا نشچے ہوتا ہی سو سنو کہ سب کے ساتھ اُنکا مِتر بھاؤ ہوتا ہی بلکہ مِتر سے بھی اُنکا بہتر بھاؤ ہوتا ہی۔ بھائی بندون کو وہ ایسا جانتے ہین جیسے بن کے برچھ اور بیتے ہوتے ہین اور استری اور پتر آدک کیساتھ وہ ایسے ہوتے ہین جیسے بن کے ہرن کے بچے ہوتے ہین۔ جیسے اُنمین اسنیہ نہین ہوتا تیسے ہی پتر آدک مین وہ بھی اسنیہ نہین رکھتے اور جیسے ماتا اپنے پتر پر پیار رکھتی ہی تیسے ہی وہ کرپا سب پر دیا رکھتے ہین اور نشچے مین اُداسین رہتے ہین جیسے آکاش کسی سے اسپرش نہین کرتا تیسے ہی وہ بھی کسی سے اسپرش نہین کرتے اور جو کچھ آپڑا ہی وہ اُنکو پرم سکھ ہی۔ جتنے کچھ رس جگت مین ہین سو سب اُنکو برس ہو جاتے ہین نہ کسی مین راگ کرتے ہین نہ کسی مین دویش کرتے ہین۔ جو وے ترشنا کہنے دیکھ بھی پڑتے ہین تو بھی ہردے سے جڑ اور پتھر کی طرح ہوتے ہین

کرتے بھی ہین پرنت نشچے مین پرم شون اور موَن ہوتے ہین ارتھات سدا سمادھ مین استھت رہتے ہین
وے سب کام کرتے دیکھے پڑتے ہین پر اسطرح کرتے ہین کہ سب کے اسٹت کرنے جوگ ہین۔ وہی جتن سے
رہت سب کامون کا ارمبھ کرتے بھی ہین پرنت نشچے سے سدا آپکو اکرتا مانتے ہین۔ جو کچھ پراربدھ کے بس ہوکر
پراپت ہوتا ہی اُسکو بھوگتے ہین اور ودیش کال کریا سب کو انگیکار کرتے ہین۔ جو پرا استری آدک انشٹ اگر
پراپت ہون تو انکو تیاگ بھی کرتے ہین پرنت نشچے مین سدا اکرتا جیون کے تیون رہتے ہین اور سکھ دکھ کی پراپت
مین سم بدھ رہتے ہین پرکرت آچار مین شاستر کے انسار ہی بچرتے ہین پرنت سوروپ سے کبھی چلائمان نہین
ہوتے۔ جیسے پھول کے مارنے سے سمیر پربت چلائمان نہین ہوتا تیسے ہی دکھ سکھ کے پراپت ہونے مین وے
چلائمان نہین ہوتے۔ وہ سدا سوبھاؤ مین استھت رہتے ہین اور سکھ دکھ کو بھوگتے بھی درشٹ آتے ہین
پر انکے نشچے مین کچھ نہین ہوتا۔ جیسے اسپھٹک من کے سامنے کوئی رنگ رکھیے تو اسمین بھاستا ہی پرنت
اُسکا روپ کچھ اور نہین ہوجاتا وہ جیون کی تیون ہی رہتی ہی تیسے ہی سکھ دکھ کے بھوگ گیانوان مین بھی درشٹ
آتے ہین پرنت وہ سوروپ سے کبھی چلائمان نہین ہوتا۔ کرم وے اگیانی کی طرح کرتے ہین پرنت نشچے سے پرم
سمادھی ہین۔ جیسے اگیانی کو بھوشیت (زمانہ مستقبل) کا راگ دویش سکھ دکھ کچھ نہین ہوتا تیسے ہی گیانی کو برتمان
کال (زمانہ حال) کا راگ دویش کچھ نہین ہوتا اور سوابھاوک چیشٹا اُسکی ایسی ہوتی ہی کہ وہ سب سے متر بھاؤ رکھتا
ہی نہ اُس سے کوئی دکھی ہوتا ہی اور نہ وہ کسی سے دکھی ہوتا ہی جب اُسکو سکھ پراپت ہوتا ہی تب راگ وان
درشٹ آتا ہی اور جب دکھ پراپت ہوتا ہی تب دویش وان درشٹ آتا ہی پرنت نشچے سے اُسکو سکھ دکھ کچھ
نہین جیسے نٹ سوانگ بناتا ہی اور جیسا سوانگ ہوتا ہی تیسا ہی کام کرتا ہی۔ راجا کا سوانگ ہو یا دریدری
کا پرنت نشچے اُسکو اپنے سوروپ ہی مین ہوتا ہی تیسے ہی گیانوان مین سکھ دکھ درشٹ آتے ہین پرنت نشچے اُسکا
آتم سوروپ ہی مین ہوتا ہی اور تیر دھن بھاوئی بندھ آدک کو پانی کے بتے کی طرح جانتا ہی۔ جیسے پانی مین لہر اور
بلے اُپجتے ہین اور پھیر مٹ بھی جاتے ہین پرنت جل کو راگ دویش کچھ نہین ہوتا تیسے ہی گیانوان کو راگ دویش
کچھ نہین ہوتا وہ سب پر دیا سوبھاو رکھتا ہی اور آپ سے آپ جو سکھ دکھ آجاتا ہی اُسکو بھوگتا ہی۔ جیسے بایو سگندھ
اور درگندھ کو لیجاتی ہی پرنت اُسکو راگ دویش کچھ نہین ہوتا تیسے ہی گیانوان کو راگ دویش کچھ نہین ہوتا۔ دیکھنے
مین وہ اگیانی کی طرح سب کرم کرتا ہی پرنت نشچے مین جگت کو بھرم ماتر جانتا ہی یا سب برہم جانتا ہی وہ سدا سوبھاؤ
مین استھت رہتا ہی اور ان اچھت پراربدھ کو بھوگتا ہی پرنت جاگرت مین سکھپت کی طرح استھت ہی گذری
ہوئی اور آنے والی بات کی چنتا نہین کرتا اور برتمان مین بچرتا ہی۔ وہ ہردے سے شیتل رہتا ہی اور باہر
سے اشٹ انشٹ دیکھ پڑتے ہین پر ہردے سے ادویت روپ ہی۔ گیانوان کرم کو کرتا ہی پرنت
کرم مین اکرم کو جانتا ہی اور جیتا ہی مرے کے برابر ہی۔ ہے رام جی جیسے مرا ہوا ہوتا ہی اور پھر اُسکو جگت
کی کلنا نہین پھرتی تیسے ہی جسکو آتم پد کی اہم پرتیتے ہوئی ہے اُسکو دویت نہین بھاستا اور
پر تھیسن ہوہار اُس مین درشٹ بھی آتا ہی پرنت نشچے مین ارتھ شانت ہو گیا ہی۔ شری رام چندر جی
نے پوچھا کہ ہے بھگون یہ گیانی کے لچھن جو آپنے کہے سو انکو وہی جانین اور کوئی نہین جانتا کیونکہ

باہر کی چیشٹا انکی تو اگیانیون کی طرح ہر اور ہردے سے شانت روپ ہین برہم جج سے بھی ہر دم مین دھیرج
ہوتا ہر اور تپشیا سے بھی راگ دویش کچھ نہین پھرتا۔ ایک متھیا بھی ہین کہ اُسی طرح کے ہو بیٹھے ہین انکا نشچے
ست ہر یا اَست ہر اُنکو کیسے جانیے۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی یہ نشچے ست ہو یا اَست ہو لیے لچھن ست ہی
کے ہین اور آتما کے ساکشات کار کا نشچے اپنے آپ سے جانتا ہر اور کسی سے نہین جانا جاتا اِس کارن اُسکا
لچھن گیانی ہی جانتے ہین اور کوئی نہین جانتا۔ جیسے سرپ کے دکھ کو سرپ ہی جانتا ہر اور کوئی نہین جانتا
تیسے ہی گیانی کا لچھن سوسمبید ہر۔ ہے رامجی یہ جو گن کہے ہین سو گیانوان مین سوابھاوک ہی رہتے ہین اور
دوسرے کو جتن سے سِدھ ہوتے ہین۔ گیانوان کو سب جگت بھرم ماتر ہر یا اُنھو درشٹی سے اپنا آپ ہی بھاستا
ہر اسی کارن سے وہ پرم شانت ہر اور راگ دویش اُسکے نشچے مین نہین پھرتا اور نہ وہ اپنے نشچے کو باہر پرگٹ
کرتا ہر پر جو ادھکاری ہو وہ اسکو جانتا ہر اور جو اَن ادھکاری اگیانی ہر وہ اُسکو نہین جان سکتا۔ جیسے بن مین
چندن کی لبڑی سگندھ ہوتی ہر پرنت دور سے نہین بھاستی تیسے ہی اگیانی اُسکے نشچے سے دور ہر اس
کارن وہ نہین جان سکتا جو چرم درشٹی سے اُسکو دیکھے تو نہین دیکھ سکتا اور وہ ادھکاری بلنا جاتا بھی
نہین۔ جیسے امول چنتامن بنچ کو دیجیے تو وہ اُسکے ماہاتم کو نہین جانتا اس کارن اُسکا نرادر کرتا ہر تیسے ہی
آتم روپی چنتامن کا ماہاتم اَن ادھکاری اگیانی نہین جانتا ہر اِس سے اُسکا نرادر کرتا ہر اسی کارن گیانوان
پرگٹ نہین کرتے۔ ہے رام جی یہ جو پرگٹ ہر کہ ہکو ارتھ کی پراپت ہوگی۔ ہمارا مان ہوگا۔ ہمارے چیلے
بنین گے۔ ہماری پوجا ہوگی۔ اُسکو گیان وان گندھرب نگر اور اندرجال کی طرح جانتے ہین تو پھر
وے کس کی اِچھا کرین اِس کارن وہ اَن ادھکاری پر اپنا اِشٹ پرگٹ نہین کرتے اور جو کوئی پاس
بیٹھتا ہر تو بھی اپنے نشچے روپی انگ کو سمیٹ لیتے ہین جیسے کچھ اپنے انگ کو سمیٹ لیتا ہر تیسے
ہی وے اپنے نشچے روپی انگ کو سمیٹ لیتے ہین پر جسکو ادھکاری دیکھتے ہین اُس سے پرگٹ کرتے
ہین۔ ہے رام جی پاتر مین رکھا ہوا پدارتھ سوہتا ہر اور کپاتر مین رکھا ہوا اَنشٹ ہو جاتا ہر۔ جیسے گئو کو کھل
دینے سے دودھ ہو جاتا ہر اور سانپ کو دودھ دینے سے زہر ہو جاتا ہر تیسے ہی ادھکاری کو دیا ہوا اُپدیش
شُبھ ہوتا ہر اور اَن ادھکاری کو اَنشٹ ہو جاتا ہر۔ ہے رامجی اِنما ہما آدک جو سِدھیان ہین وہ جپ
دربیہ کال یا دیش سے سب کو پراپت ہوتی ہین اور ابھیاس کے بل سے اگیانی کو بھی پراپت ہوتی ہین
اور گیانی کو بھی پراپت ہوتی ہین پرنتو یہ گیان کا پھل نہین ہر۔ جپ آدک کا پھل ہر جسکی سِدھ
کے لیے جو پرش درڑھ ہو کر لگتا ہر وہی سِدھ ہوتا ہر جو اُن سِدھیون کا ابھیاس درڑھ ہو کر کرتا ہر تو ان سے
آکاش مارگ مین اُڑنے اور آنے جانے لگتا ہر پرنت یے پدارتھ تب تک رس دیتے ہین جبتک آتم
مارگ سے شون ہر۔ ہے رام جی پرم سِدھتا اِن سے نہین پراپت ہوتی۔ پرم سِدھ آتم پد ہر جسکو آتم پد پراپت
ہوتا ہر وہ اُنکی ابھلاکھا نہین کرتا۔ ایسا پدارتھ پرتھوی مین کوئی نہین اور نہ آکاش مین دیوتاؤن کے استھانون
مین ہر جسمین گیانوان کا چت موہت ہو۔ گیانی کو سب پدارتھ مرگ ترشنا کے جل کی طرح بھاستے ہین
میرے سِدھانت مین تو یہی ہر کہ سِدھ الشیون سے دور رہنا اور آتما کو پرم اِشٹ جاننا اسی کا نام گیان ہر

گیانی کو جو پرار بدھ سے پراپت ہوتا ہی اُسکو کرتا ہی پرنت کرنے سے اُسکا کچھ ارتھ سِدھ نہین ہوتا اور نہ
کرنے مین کچھ ہان بھی نہین ہوتی نہ کسی ارتھ کا وہ آشرے کرتا ہی نہ اُسکے نمت کسی بھوت کا آشرے کرتا ہی اور سدا
اپنے آپ سوبھاؤ مین استھت ہوتا ہی ایسے نشچے کو پاکر وہ آشچرج مین ہوکر کہتا ہی کہ بڑا آشچرج ہی کہ جو سدا اپنا
آپ سوروپ ہی اُسکو بھولکر مین اِتنے دلون تک بھرمتا رہا پر اب مجھکو شانت پراپت ہوئی ہی۔ جگت کو
دیکھکر وہ ہنستا ہی کیونکہ جگت اُنایاس روپ ہی اور اپنی ہی سمبت مین استھت ہی جیسے آرسی مین پرتبمب
استھت ہوتا ہی تیسے ہی اپنی سمبت مین جگت استھت ہی اُسکو جو دویت جانتا ہی اور راگ دویش سے جلتا ہی
ایسے اگیانی کو دیکھکر وہ ہنستا ہی اور بیوہار کرتا بھی ہنستا ہی۔ جیسے کسی نے سپنے مین ہاتھ مین سونا دیا اور پھر لیلیا
اور اُسنے اُسکو سپنا جانا تو چیشٹا کرتا ہی پرنت ہنستا ہی اور کہتا ہی کہ یہ میرا ہی سوروپ ہی تیسے ہی گیانی
بیوہار کرتا ہوا بھی اپنے نشچے مین ہنستا ہی۔ جیسے کسی گانون مین آگ لگے اور ایک پرش اُس گانون سے
نکلکر پربت پر جا بیٹھے تب وہ جلتے ہوئے لوگون کو دیکھکر ہنستا ہی تیسے ہی گیانوان پرش بھی سنسار روپی
جلتے ہوئے نگر سے نکلکر آتم روپی پربت پر جا بیٹھتا ہی اور اگیانیون کو جلتے ہوئے دیکھکر ہنستا ہی ارتھات
آپ چنتا سے رہت ہوکر اُنکو چنتا سمیت دیکھتا ہی۔ ہے رامجی جب گیانوان بودھ درشٹ سے دیکھتا ہی
تب ادویت ستا بھاستی ہی اور جب انت باہک مین استھت ہوکر دیکھتا ہی تب جیسے پدارتھ ہوتے ہین تیسے
ہی اُنکو دیکھتا ہی اور آپ کو سدا شانت روپ دیکھتا ہی ارتھ یہ کہ جو آتم تتو پرمانند سوروپ ہی اُس سے الگ
جو کچھ پدارتھ ہین سو سب دوش روپ ہین اور سِدھ سے آدلے کر جتنی کریا ہین وے سب سنسار کا کارن
ہین۔ جیسے سمدر مین کئی ترنگ بڑے اور کئی چھوٹے ہوتے ہین پرنت سب سمدر ہی مین ہین جس ترنگ
کا آشرے کرے گا وہ سِدھتا کو پراپت ہوگا اور بہنے ڈوبنے کھنے سے مکت ہوگا تیسے ہی سِدھتا آدک
جو کریا ہین وے کہین بڑے ایشورج ہین اور کہین چھوٹے ایشورج ہین پرنت سنسار ہی مین ہین جو پرش
اِن کریا کو تیاگ کر انترمکھ ہوگا وہ سنسار روپی سمدر کو تیاگ کر آتم روپی پار کو پراپت ہوگا۔ ہے رامجی
جس پرش کو جس پدارتھ کا ابھیاس ہوتا ہی اُسکو وہی پراپت ہوتا ہی جیسے پتھر کو زور زور گھستے رہیے
تو وہ کبھی چورن (سفوف) ہوجاتا ہی تیسے ہی جس پدارتھ کا ابھیاس سدا کرتا ہی وہ پراپت ہوتا ہی
جسکو ابھیاس سے آتم پد پراپت ہوتا ہی وہ پرم آتم ہوجاتا ہی سب جگت سے اونچا براجتا ہی اور پرم
دیا کی کھان ہوتا ہی۔ جیسے میگھ سمدر سے جل لیکر برکھا کرتے ہین سو جل کا استھان سمدر ہی ہوتا ہی تیسے ہی
جتنے کچھ دیا کرتے ودیکھ پڑتے ہین سو گیان ہی کے پرساد سے کرتے ہین۔ سب دیا کا استھان گیانوان ہی ہی
اور گیانوان سب کا ہردے ہی جو کچھ کام بے اچھا کے آجاتا ہی اُسکو وہ کرتا ہی اور جو شریر کا
دُکھ آکر پراپت ہوتا ہی تو اُسکو وہ ایسے دیکھتا ہی جیسے کسی دوسرے کے شریر کو ہوتا ہی اور اپنے مین
سکھ دکھ دونون کا ابھاؤ دیکھتا ہی جنکو یہ ابھیاس نہین ہوا وے شریر کے راگ دویش سے جلتے ہین
اور گیانی کو شانتوان دیکھکر اورون کو بھی پرسنتا اُپج آتی ہی۔ جیسے تپ کرکے جو سورگ کو گیا ہی اُسکو
وہان اِشٹ پدارتھ درشٹ آتے ہین اور کلپ برچھ کی سندر منجریان اور سندر اپسرا آدک بھاستی ہین جن پدارتھونکو

دیکھکر آنند اُپجتا ہی تیسے ہی گیانوان کی سنگت مین جو پرش جاتا ہی اُسکو آنند اُپج آتا ہی - جیسے پورنماشی کا چندرما شیتلتا اُپجاتا ہی تیسے ہی گیانوان کی سنگت شیتلتا اُپجاتی ہی - گیانوان آتم پدکو پاکر آنند روپ ہوتا ہی اور وہ آنند کبھی دور نہین ہوتا کیونکہ اُسکو اس آنند کے آگے آٹھو سِدھ تنکے کے برابر بھاستی ہین - ہے رامجی ایسے پرشون کا آچار اور جن استھانون مین وے رہتے ہین سو بھی سُنو کہ کوئی تو ایکانت مین جا بیٹھتے ہین اور کوئی شُبھ استھانون مین رہتے ہین کوئی گرہستی مین رہتے ہین کوئی اودھوت ہوکر سب کو دُربچن کہتے ہین کوئی تپسیا کرتے ہین کوئی پرم دھیان لگاکر بیٹھتے ہین کوئی ننگے پھرتے ہین کوئی بیٹھے راج کرتے ہین کوئی پنڈت ہوکر اُپدیش کرتے ہین کوئی پرم مون دھارے ہین کوئی پہاڑ کی کندرا مین جا بیٹھے ہین کوئی براہمن ہین کوئی سنیاسی ہین کوئی اگیانی کی طرح بچرتے ہین کوئی نیچ پامر ہوتے ہین کوئی آکاش مین اُڑتے ہین اور طرح طرح کے کرم کرتے دیکھ پڑتے ہین پرنتو سدا اپنے سوروپ مین استھت رہتے ہین - ہے رامجی جسکو پرش کہتے ہین سو دیہہ اور اندریان پرش نہین اور بچار ون انتہ کرن بھی پرش نہین پرش کیول چداکاش روپ ہی وہ نہ کچھ کرتا ہی نہ کسی سے اُسکا ناش ہوتا ہی جیسے نٹ سوانگ بناتا ہی اور سب کام کرتا ہی پرنتو نٹ بھاؤ سے آپ کو الگ جانتا ہی تیسے گیانوان بیوہار بھی کرتے ہین پرنتو آپ کو اکرتا اور اسنگ دیکھتے ہین اور ایسا نشچے رکھتے ہین کہ ہم اچھید اور اداہ اشوک نت سرب گت استھر اچل اور سناتن ہین -
ہے رامجی اس پرکار آتما مین جسکو اہم پرتیت ہوتی ہی اُسکا ناش کیسے ہو - اور وہ بندھان کیسے ہو وہ پرش چاہے جیسے کرم کرے اور چاہے جیسے استھان مین رہے اُسکو بندھن کچھ نہین ہوتا چاہے وہ پاتال مین چلا جاوے چاہے آکاش مین اُڑتا پھرے چاہے ویشانترون مین پھرتا پھرے اُسکو نہ کچھ اُدھکتا ہی نہ کچھ نیونتا (کمی) ہی پہاڑ تلے پیسا جاوے تو بھی وہ پیسا نہین جاتا - وہ تو چیتن پرش ہی - شریر کے ناش ہونے سے اُسکا ناش کیسے ہو ایسے اپنے سوروپ مین وہ سدا استھت ہی اور آکاش کی طرح پرم نرمل اجر امر اور شُدھ ہی اس سے ہے رامجی ایسا جانکر تم بھی اپنے سوروپ مین استھت ہو رہو -

سرگ دو سو بارہ [۲۱۲] - سرب پدارتھ بھاؤ برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی ایک بھاؤ ماتر ہی دوسرا ابھاس ماتر ہی اور تیسرا ابھاست ماتر ہی - بھاؤ ماتر کیول چیتن ماتر کو کہتے ہین اُسمین جو چیت اُلکھتو اہنکار کا اُٹھان ہوا اُسکا نام بھاس ہی اور اُسمین جو جگت ہوا اُسکا نام بھاست ہی - بھاست کلپت کا نام ہی - کلپت کے ناش ہونے سے ادھشٹھان کا ناش نہین ہوتا جو ادھشٹھان کچھ اور بھاؤ ہو تو اُسکا ناش بھی ہو سو تو اور کچھ بنا نہین اُسکے پھرنے سے تین نام ہوئے ہین سو پھرنا بھی اُسی کا کنچن ہی آتما پھرنے اور نہ پھرنے مین جیون کا تیون ہی جیسے اسپند اور نہ اسپند بایو ایک ہی ہی تیسے ہی بودھ اور ابودھ مین آتما ایک ہی ہی بودھ ابودھ پھرنا نہ پھرنا ایک ہی ارتھ ہی - ہے رامجی وہ آتما کس سے اور کیسے ناش ہو چیتن بھی مرتا ہو تو اُسکا کنچن جگت کیسے رہے - کنچن ابھاس کو کہتے ہین سو ابھاس ادھشٹھان بنا نہین ہوتا ہی اس سے آتما کا

ناش نہین ہوتا اور جو تم چیتن کو بھی مرتا مانو کہ مر کے پھر نہین اُپجتا تو بھی آنند ہوا - میرا بھی یہی اُپدیش ہی کہ چیشٹا مٹے جب چیشٹا ابھی ہی تب جگت بھاستا ہی اور اُسکے مٹ جانے سے آتما ہی باقی رہتا ہی - برہم چیتن کا تو ناش کبھی نہین ہوتا - جو تم کہو کہ وہ چیتن ناش ہو جاتا ہی یہ اور چیتن ہی جس سے جگت ہوتا ہی تو ہے رام جی انبھو تو ایک ہی ہی اسکا ناش کیسے مانیے جیسے برف شیتل ہی تو اُسکو جا ہے جہان پہ وہ سب جگہ سب کو شیتل ہی ہی اور آگ گرم ہی ہی جا ہے جس جگہ سے اسپرش کیجیے گرم ہی انبھو ہوتا ہی تیسے ہی آتما کا سوروپ چیتن ہی وہ ایک اور اکھنڈ روپ ہی اور جہان کوئی پدارتھ بھاستا ہی اسی چیتن ستا سے پرکاشتا ہی وہ چیتن ستا اجل نرمل اور ویت سدا اپنے آپ مین استھت ہی اُسکا ناش کیسے ہو - جو تم شریر کے ناش ہونے سے آتما کا ناش ہونا مانو تو نہین بنتا کیونکہ شریر یہان اکھنڈ پڑا ہی اور وہ پرلوک مین چیشٹا کرتا ہی اور پشاچ آدک کا شریر بھی نہین درشٹ آتا جو شریر بنا اُسکا ابھاو ہوتا تو اسکا بھی ابھاو ہو جاتا اس سے شریر کے ابھاو ہونے سے آتما کا ابھاو نہین ہوتا کیونکہ شریر کے مر جانے سے کچھ چیشٹا شریر سے نہین ہو سکتی کیونکہ پرانشٹا کا جو کلا مین نہین ہی - شریر تو اکھنڈ پڑا ہی اُس سے کچھ نہین ہوتا اور جیو پرلوک مین دکھ سکھ بھوگتا ہی تو شریر کے ناش ہونے سے اُسکا ناش نہوا جو تم کہو کہ سب سو بھاو اُسمین رہتے ہین تو سربدا کال اُسکو کیون نہین دیکھتے اُس سمے آپ کو مرا ہوا کیون دیکھتے ہین اور بھائی بندھ لوگ اُسی سمے مرا ہوا کیون جانتے ہین اور جو تم کہو کہ جیوت دھرم سے لیپٹا ہوا ہی اسی سے سب اوستھا کا انبھو نہین کرتا - مرنے کے سمے جب جیو کو بھاو مٹ جاتا ہی تب مرتک ہوتا ہی جو ایسا ہو تو پرلوک کا انبھو نہ کرے سو ایسا نہین ہی کیونکہ جب شریر چھوٹ جاتا ہی تب سب اوستھا کو بھی جانتا ہی اور پرلوک مین شبد ہوتا ہی اُسکا انبھو کرتا ہی اپنے کرم کے انسار سکھ دکھ بھوگ کرتا ہی اور ودیش استھان کو پراپت ہوتا ہی - یہ بات شاستر سے بھی پرسدھ ہی اور انبھو کر کے بھی پرسدھ ہی کہ مرے ہوئے کو کسی نے نہین جانا اور ابھاو کو کسی نے نہین جانا اور جس نے جانا وہ آتما ایک اور اکھنڈ ہی اس سے ہے رام جی شریر کے ناش ہونے سے آتما کا ناش نہین ہوتا وہ نت شدھ ہی اور جیسا نشچے اُسمین ہوتا ہی تیسا ہی ہو بھاستا ہی اور جیسا ملتا ہی تیسا پرکاشتا ہی ایسا جو ست آتما ہی وہ کسی مین بندھمان نہین ہوتا - جیسے رسی مین سرپ کا آکار بھاستا ہی پر وہ رسی سرپ تو نہین ہو جاتی جب کلپت سرپ کا ابھاو ہو جاتا ہی تب رسی جیون کی تیون رہتی ہی تیسے ہی آتم ستا آکار ہو بھاستی ہی پر نت آکار تو نہین ہو جاتی جب آکار کا ابھاو ہو جاتا ہی تب آتم ستا جیون کی تیون رہتی ہی اسی کارن بندھمان نہین ہوتی - ایسی آتم ستا مین جو بکار بھاستے ہین سو بھرم ماتر ہین اور بھرم ہی سے سب لوگ دکھ پاتے ہین سو ہے رام جی یہ جگت آبھاس ماتر ہی اور اس آبھاس ماتر مین جو راگ دویش آدک پھرتے ہین اُسکے مٹنے کا اُپاے مین تم سے کہتا ہون - جو کچھ اُپدیش مین نے تم سے کیا ہی اسکو بچارنے سے سب بھرم مٹ جاوے گا اور آتم پد پراپت ہوگا ابھیاس کے بنا جو آتم پد پایا چاہے تو کبھی نہ پاویگا جب بار بار ابھیاس کرے گا تب دویت بھرم مٹ جاوے گا اور آتم پد پراپت ہوگا جسکا کوئی نت ابھیاس کرتا ہی اور اُسکا جتن بھی کرتا ہی تو وہ اُسکو پراپت ہوتا ہی - وہ کون پدارتھ ہی جو ابھیاس سے پراپت نہو - جو تھک کر بیٹھ نہ رہے اور دڑھ ابھیاس کرتا رہے تو پراپت ہوتا ہی ہی - راج کی

مجھی تب پراپت ہوتی ہی جب زن مین درڑھ ہوکر جتن کرتے ہین اور جو ہوتی ہی اور جو کیول مکھ سے کہے کہ میری
جر ہو تو نہین ہوتی تیسے ہی آتم پد بھی تب پراپت ہوگا جب درڑھ ابھیاس کروگے ابھیاس بنا کہنے ماتر سے پراپت
نہین ہوتا۔ ہے رام جی اِس من کے دو پرباہ ہین ایک جگت کا کارن ہی اور دوسرا سوروپ کی پراپت کا
کارن ہی جو اُست شاستر ہین اور جنمین آتم گیان پرتیچھ نہین کہا اُنکو تیاگ کرو اور یہ جو ہمارا اپن کھش کا اُپاے ہی اُسمین چارون
بید اور چھ شاستر اور سب اتہاس اور پُرانون کا سدھانت مین نے کہا ہی اور اُسکے سمان نہ کسی نے کہا ہی
نہ کوئی کہیگا۔ ایسا جو شاستر ہی اُسکے بچار مین من کو لگاؤ تو جلد ہی آتم پد کو پاؤگے ہے رام جی آتم گیان بردان
اور شاپ کی طرح نہین ہی کہ کہنے ماتر سے سدھ ہو جاے اُسکی پراپت تب ہوگی جب بار بار بچار کرکے
درڑھ ابھیاس کروگے اور جب اُسکی بھاؤنا ہوگی تب مکت پد کو پراپت ہوگے۔ ایسا کلیان پتا ماتا اور متر بھی
نہ کرینگے اور تیرتھ آدک سکرت سے بھی نہوگا جیسا کلیان بار بار بچار کرنے سے میرا اُپدیش کریگا اس سے اور
سب اُپایون کو چھوڑکر اسی کو بچارو تو سب بھرم مٹ جائینگے اور جلد آتم پد پراپت ہوگا۔ ہے رامجی اگیان
روپی بشوچکا روگ ہی اور اُسمین پڑے ہوئے جیو جلتے ہین۔ جو ہمارے شاستر کو بچارے گا اُسکا روگ دور
ہوجاے گا۔ ایشور کی یہ مہامایا ہی کہ متھیا بھرم سے جیو دکھی ہوتے ہین جو اپنا دکھ ناش کرنا چاہے وہ میرا شاستر
بچارے سب جتنے سندر پدارتھ درشٹ آتے ہین وہ سب متھیا ہین اُنکے لیے جتن کرنا پرم اپدا ہی یے سب
پدارتھ اپات رمنیک ہین جو دیکھنے ہی کو سندر ہین پر بھیتر سے شون ہین اُنکے پراپت ہونے مین مورکھ
لوگ آنند مانتے ہین۔ ہے رام جی یے پدارتھ تب تک سندر بھاستے ہین جب تک موت نہین آتی جب
موت آتی ہی تب سب کرپارہ جاتی ہین اسلیے ان کے نمت جو جتن کرتے ہین وہ مورکھ ہین۔ جس سے موت
آتی ہی اُس سے کشٹ پراپت ہوتا ہی جو چندن کا لیپ کیجیے تو بھی ٹھنڈھک نہین ہوتی۔ جس دربیہ کیلیے
جیو بڑے بڑے جتن اور رنجدہ کرکے پران دیتا ہی سو وہ دھن استھر نہین رہتا ایک دن اُس دھن اور اُس
پرانی کا بجوگ یعنی تفرقہ ہوجاتا ہی اور جب بجوگ ہوتا ہی تب کشٹ پاتا ہی۔ مین ایسا اُپاے کہتا ہون جس مین
جتن بھی تھوڑا ہو اور سہج مین آتم پد ملجاے جب شاستر کے ارتھ مین درڑھ ابھیاس ہوتا ہی تب وہ اُجرامر پد پراپت
ہوتا ہی اس سے تم بودھ وان ہوجاؤ اور بودھ کرکے ابھیاس کا جتن کرو۔ جو تم جتن نہ کروگے تو اگیان روپی
دشمن ستاوینگے جو اس دشمن کو مارنا ہو تو نربان اور نرموہ ہوکر آتم پد کا ابھیاس کرو۔ ہے رامجی جو پرش اب تک
اگیان روپی دشمن کے مارنے اور آتم پد کے پانے کا جتن نہین کرتے وہ پرم کشٹ پاوینگے اور سنسار روپی
دکھ سے کبھی مکت نہونگے۔ اس کشٹ سے نکلنے کا یہی اُپاے ہی کہ ہمارا اپن برہم ہدیا کا جو اُپدیش ہی اُسکو
بچار کرکے اپنے ہردے مین دھارن کرین اس اُپاے سے بھرم مٹ جایگا۔ یہ ہمارا اپن اُپدیش سب
سدھانتون کا سار ہی اور اور شاسترون سے آتم پد کو پراپت ہونا کٹھن ہی پرنت اسکے بچار سے ضرور ہی آتما کو پراپت
ہوگا۔ جیسے تل کی کھلی سے تیل نکلنا کٹھن ہی اور تلون سے تیل نکالیے تو نکلتا ہی تیسے ہی میرا اُپدیش تل کی طرح ہی
اور اور کھلی کی طرح ہی۔ ہے رامجی سمپورن شاسترون کے مکھیہ سدھانتون کا سار جو سدھانت ہی سو مین نے تمسے کہا
ہی جو آتما سدا ادیمان ہی اُسکو لوگ بھرم سے ادیمان جانتے ہین اسلیے اُسی کے بدیمان کرنے کو سب شاستر پروتت ہین

پر جو اُن کے بچار سے آتم پد کو پہچان نہین جانتا وہ میرے اُپدیش کے بچارنے سے ضرور آتم پد کو پہچان جانے گا یہ
نشچے ہی ہے رامجی اور شاستروں کے درڑھ بچار اور جتن سے جو سِدھ ہوتی ہی سو اِس شاستر کے بچار سے سکھ ہی سے
پراپت ہوگی شاستر بنانے والے کا جتن نہ بچارنا پر شاستر کی جگت بچار دیکھنا ہی - جو کچھ سب شاستروں کا سار سدھا
ہی سو مین نے تم سے سگم مارگ سے کہا ہی اسکے بچار سے اسکی جگت کو دیکھو - اگیانی جو کچھ مجھکو کہتے ہین اور ہنستے ہین سو
سب مین جانتا ہون پرنت میرا جو دیا کا سوبھاؤ ہی اس سے مین چاہتا ہون کہ کسی طرح دیہ نرک روپ سنسار سے
نکلین اور اسی کارن مین اُپدیش کرتا ہون - ہے رامجی مین جو تمکو اُپدیش کرتا ہون سو مین اپنے کسی ارتھ کے لیے
نہین کرتا کہ میرا کچھ ارتھ سِدھ ہو - جو کوئی تم کو اُپدیش کرتا ہی سو سنو - تمھارا جو کوئی بڑا اپن ہی وہی شُدھ
سمبت ہو کر میلی سمبت کو اُپدیش کرتا ہی وہ سمبت نہ دیوتا ہی نہ منکھیہ ہی نہ جچھ ہی نہ راچھس ہی اور پشاچ آدک
بھی نہین ہی کیول جوگیان ماتر ہی سو تم بھی وہی ہو مین بھی وہی ہون اور جگت بھی وہی ہی اور جو سب وہی ہی تو باسنا
کس کی کرتی ہی - ہے رامجی جیو کو دکھ کا کارن باسنا ہی ہی جو پرش اِس سنسار بندھن کے دکھ کی دوا آپ نکریگا
وہ آتم ہتیارا ہی اور بڑے دکھ مین جا پڑے گا جہان سے نکلنے کی سامرتھ نہوگی اِس سے ابھی اسکا اُپاے کرو
جبتک سرب بھاؤ کی باسنا نِرت نہین ہوتی تب تک سوروپ کا ساکشات کار نہین ہوتا اسی کا نام بندھن
ہی جب باسنا کا ناش ہوگا تب آتم پد پراپت ہوگا - جتنے پدارتھ بھاستے ہین وے سب ابچار سے سِدھ ہین
بچار کرنے سے کچھ نہین رہتے اور جو بچار کرنے سے نہ رہین اُنکی ابھلاکھا کرنی برتھا ہی جو است ہوتی ہو اُسکے
پانے کا جتن بھی کیجیے تو بنتا ہی اور جو است ہو ہی نہین اُسکے پانے کا جتن کرنا مورکھتا ہی یہ جگت کے پدارتھ
است روپ ہین جیسے خرگوش کے سینگ است ہین اور مرگ ترشنا کی ندی است ہی تیسے ہی یہ جگت است ہی
جو سمیک درشی گیانوان پرش ہین وہ جانتے ہین کہ یہ جگت خرگوش کے سینگ کی طرح است اور بھرم ماتر
ہی اسلیے اسکے نِمت جتن کرنا مورکھتا ہی - جو پدارتھ کارن بنا درشٹ آوے اُسکو بھرم ماتر جانیے - آتما
جگت کا کارن نہین اِس سے جگت مِتھیا ہی - آتم پد سب اندریون اور من سے اتیت ہی اور جگت پانچ بھوتک
ہی جگت من اور اندریون کا لکشیہ ہی اور آتم پد من اور اندریون کا لکشیہ نہین تو اُسکو جگت کا کارن کیسے کہیے
جو اشبد پد ہی سو طرح طرح کے شبد کا کارن کیسے ہو اور جو نراکار آتم پد ہی سو پرتھوی آدک طرح طرح کے آکارون
کا کارن کیسے ہو - ہے رامجی جیسا کارن ہوتا ہی ویسا ہی کارج اُس سے اُپجتا ہی آتما نراکار اور جگت ساکار ہی اسلیے
نراکار ساکار کا کارن کیسے ہو - جیسے بٹ کا بیج ساکار ہوتا ہی اِس سے اُسکا کارج بٹ بھی ساکار ہوتا ہی
اور ساکار سے نراکار کارج تو نہین ہوتا تیسے ہی نراکار سے ساکار کارج بھی نہین ہوتا - اِس سے اِس
جگت کا کارن آتما نہین اور نہ سمواے کارن ہی نہ نِمت کارن ہی نِمت کارن تب ہوتا ہی جب کوئی دوسری
بست ہوتی ہی - جیسے مٹی سے کمھار گھٹ بناتا ہی پر آتما تو ادویت ہی وہ نِمت کارن کیسے ہو اور سمواے
کارن بھی تب ہوتا ہی جب ساکار بست ہوتی ہی جیسے مرتکا پرنام سے گھٹ ہوتا ہی پر آتما نراکار اپرنامی ہی
تو جگت کا کارن کیسے ہو - دونون کارنون سے جو رہت بھاسے اُسکو جانیے کہ بھرم ماتر ہی جیسے سپنے
مین طرح طرح کے آکار بھاستے ہین سو کارن بنا بھاستے ہین اسلیے وہ بھرم ماتر ہین تیسے ہی یہ جگت بھی کارن بنا

بھرم ماتر بھاستا ہی۔ آتما مین جگت کبھی نہین ہوا۔ جیسے پرکاش مین اندھکار نہین ہوتا تیسے ہی آتما مین جگت نہین ہوتا جو تم کہو کہ پھر بھاستا کیا ہی تو اُسی کا کنچن بھاستا ہی جو وہی روپ ہی۔ جیسے چلتی ہی تو بھی بایو ہی اور ٹھہرتی ہی تو بھی بایو ہی چلنے اور ٹھہرنے مین کچھ بھید نہین اور جیسے آکاش اور شونتا مین کچھ بھید نہین ہوتا تیسے ہی آتما اور جگت مین کچھ بھید نہین ہی وہی آتم ستا پھُرنے سے جگت روپ ہو بھاستی ہی۔ جیسے جل اور ترنگ مین کچھ بھید نہین تیسے ہی آتما اور جگت مین کچھ بھید نہین اور نہ کوئی دوسری نسبت ہی نہین۔ جو لوگ کہتے ہین کہ جگت کرمون سے ہوتا ہی سو است ہی کیونکہ کرم بھی بُدھ سے ہوتے ہین سو آتما مین بُدھ ہی نہین تو کرم کیسے ہو اور جو کرم ہی نہین تو جگت کیسے ہو۔ جیسے خرگوش کے سینگ کے دھنکھ سے بان چلانا است ہی تیسے ہی کرم سے جگت کا ہونا است ہی۔ ایک کہتے ہین کہ سوکشم پرمان سے جگت ہو جاتا ہی سو بھی است ہی کیونکہ جو سوکشم پرمان پرمان سے جگت روپ ہوئے ہوتے تو بُدھ روپ جگت نہ بھاستا پر یہ تو بُدھ روپ کریا ہوئی درشٹ آتی ہی جو پرمان سے جگت ہوتا تو انھین سے بڑھتا جاتا کیونکہ جو پرمان جڑ ہی وہی بڑھتا ہی پر ایسا تو نہین ہوتا۔ بُدھ پورنک چیشٹا ہوتی درشٹ آتی ہی اسی سے کہا ہی کہ وے است کہتے ہین کیونکہ سوکشم بھی تو کسی سے پیدا ہونا چاہیے اور کوئی اُسکے رہنے کا استھان بھی چاہیے پر آتما مین دیش کال نسبت تینون کلپت ہین۔ جو آتما مین یہ تینون نہ ہوئے تو پرمان کیسے ہو۔ آتما ادویت ہی اس سے جگت نہ اُپجا ہی نہ ناش ہوتا ہی جو جگت اُپجا ہوتا تو ناش بھی ہوتا جو اُپجا ہی نہین وہ ناش کیسے ہو آتم ستا جیون کی تیون اپنے آپ مین استھت ہی۔ اس سے ہے رام جی مین اور تم اور سب جگت آکاش روپ ہی کسی کے ساتھ آکار نہین ہی سب نراکار روپ ہین۔ جو تم کہو کہ پھر بولتے چلتے کیون ہین تو جیسے سپنے مین سب آکاش روپ ہوتے ہین پرنت طرح طرح کے کام کرتے درشٹ آتے ہین اور بولتے چالتے ہین تیسے ہی یہ بھی بولتے چالتے ہین پرنت آکاش روپ ہین۔ تمھارا جو سوروپ ہی سو بھی سُنو کہ دیش کو تیاگ کر جو دیشانتر کو جو سمبت جاتا ہی اور اُسکے بیچ جو گیان سمبت ہی وہی تمھارا سوروپ ہی وہ اناما اور سب دکھون سے رہت ہی جیسے جب جاگرت دشا کو تیاگ کر جو سپنے مین جاتا ہی تو جاگرت کو تیاگ دیا ہو اور سپنا نہ آیا ہو بیچ مین جو اچیت چنماتر ستا ہی وہی تمھارا سوروپ ہی اسمین بندت اور گیانوان کا نشچے ہی اور برہمانشٹ رُدر آدک اُسی مین استھت رہتے ہین اُنکو کبھی اُتھان نہین ہوتا ہی۔ جیسے برف سے آگ کبھی نہین نکلتی تیسے ہی اُنکو سوروپ سے اُتھان کبھی نہین ہوتا۔ وہ آتم ستا نہ اُپجتی ہی نہ ناش ہوتی ہی اور نہ اور کی اور ہوتی ہی سدا اپنے سوبھاؤ مین استھت ہی۔ ہے رام جی جتنا کچھ جگت تم دیکھتے ہو سو واستو مین کچھ اُپجا نہین بھرم سے بھاستا ہی۔ جیسے سپنے مین طرح طرح کے کام ہوتے درشٹ آتے ہین اور جاگنے پر اُنکا بالکل ابھاؤ بھاستا ہی تیسے ہی یہ جگت بھی ہی آدجا ادویت تتو مین سپنا ہوا ہی اسمین برہما جی اُپجے ہین اور اُنھون نے آگے جگت رچا ہی سو برہما جی بھی آکاش روپ ہین سوروپ سے الگ کچھ نہین ہوا سب اُسکا روپ ہی۔ جیسے سپنے مین ندی اور پربت درشٹ آتی ہین پرنت کچھ اُسکے نہین اُنھو ستا ہی جیون کی تیون استھت ہی تیسے ہی برہما جی سے آدلیکر تنکے تک سب جگت است روپ ہی۔ جنکو تم برہما جی کہتے ہو وہ واستو مین کچھ اُپجے نہین تو جگت کا اُپجنا مین تم سے کیسے کہون جیسے

مراتھل کی ندی ہی ابھی نہین تو اُسمین مچھلیان کیسے کیسے تیسے ہی آد برہما ہی نہین اُپجے تو اُن مین جگت کیسے اپجا
کیسے کیول آتم چیتن سدا اپنے آپ مین استھت ہو اور یہ جگت بھی وہی روپ ہو پرنتُ اگیان سے
پرتیتی (برخلاف) روپ بھاستا ہو جیسے سپنے مین پرش انبھو روپ ہوتا ہو اور اپنے پرماد سے طرح طرح
کے پدارتھ اور پربت جل پرتھوی جنم مرن آدک بکار دیکھتا ہو پرنت ہوا کچھ نہین آتم ستا ہی جیون کی تین
استھت ہو اور اگیان سے بشو روپ بھاستے ہین تیسے ہی اس جگت کو بھی جانو۔ آتم ستا سے الگ کچھ
نہین سب چد اکاش روپ ہو اور اگیان سے آتم ستا ہی جگت روپ ہو بھاستی ہو۔ اس سے ہے رامجی
جسکے اگیان سے یہ جگت بھاستا ہو اور جسکے گیان سے جگت نبرت ہو جاتا ہو ایسے آتم تتو کے پانے کا جتن
کرو۔ وہ نیت شُدھ اور پرمانند سوروپ ہو اور سدا اپنے سوبھاؤ مین استھت ہو اور وہی تمھارا انبھو
روپ ہو جو سدا انبھو کرکے پرکاشتا ہو اور اسمین استھت ہونے مین کیا دیر کرتا ہو۔ ہے رام جی جتنا
کچھ جگت ہو سب بھرم ماتر ہو۔ جیسے رسی مین سانپ بھرم ماتر ہو تیسے ہی آتما مین جگت بھرم ماتر ہو
اس سے اس بھرم کو تیاگ کر اپنے سوبھاؤ مین استھت ہو رہو۔

سرگ دو سو تیرہ۔ جاگرت سوپن ایکتا پرتپادن نن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی جس پرکار یہ جگت آبھاس پھرا ہو اور بھاستا ہو سو بھی سنو کہ آد جو شُدھ چیت
چنماتر ہو اسمین جب چیتنتا پھُرتی ہو تب وہ بیدن ہوتی ہو اور اسمین شبد تنماتر ہوتا ہو پھر اسمین آکاش پیدا ہوتا ہو
پھر اسپرش کی اچھا ہوتی ہو تب بایو اپجتی ہو۔ جب آکاش مین اُٹھان ہوتا ہو تب اُس بایو اور آکاش کے رگڑنے
سے اگن اُپجتی ہو اور جب اگن مین گرمی کا سوبھاؤ ہوتا ہو تب جل پیدا ہوتا ہو ارتھات جب تیج بڑھتا ہو تب جل
پیدا ہو آتا ہو جب پسینے کی طرح جل بہت اکٹھا ہوتا ہو تب اسمین پرتھوی پیدا ہوتی ہو۔ اس طرح آکاش اور
بایو سے جل اور پرتھوی پیدا ہوتے ہین۔ تب ان پانچون تتو سے شریر پیدا ہوتے ہین اور استھاور جنگم جیو
اور طرح طرح کا جگت دیکھ پڑتا ہو سو سب پنچ بھوتک ہو اور واستو مین نہ کوئی پنچ تتو ہین اور نہ کوئی اپجا
ہو اور نہ ناش ہوتا ہو کیول آتم ستا اپنے آپ مین استھت ہو جیسے سپنے مین طرح طرح کا جگت اُپجا ہوا
بھاستا ہو پرنت واستو مین کچھ اپجا نہین آتم ستا ہی جگت آرمبھ پرمان سہت
بھاستا ہو تیسے ہی یہ جاگرت جگت بھی واستو مین کچھ اپجا نہین آتم ستا ہی چیت کے پھرنے سے جگت
روپ ہو بھاستی ہو۔ ہے رام جی یہ جگت سب اپنا انبھو روپ ہو پر بھرم کرکے آکار سہت بھاستا ہو
اور جب اچھی طرح سے بچار کر دیکھے تب جگت بھرم نشٹ ہو جاتا ہو کیول چیتن آتم تتو ماتر باقی رہتا ہو
جیسے نِدرا دوش سے سپنے مین طرح طرح کے پدارتھ بھاستے ہین اور جب جاگتا ہو تب ایک اپنا آپ ہی
بھاستا ہو تیسے ہی آتم ستا مین جاگنے سے ادویت ہی ادویت بھاستا ہو ہے رام جی جو بودھ سمے
مین دویت کچھ نہ بھاسے تو ابودھ سمے مین بھی جانیے کہ دویت کچھ نہین ہوا اور جو بودھ کے سمے ست بھاسے
تو جانیے کہ سدا اکال مین ستا ہو۔ ہے رام جی یہ نشچے رکھو کہ جگت کچھ بستُ نہین۔ جیسے آکاش مین نیلتا

کرنون مین جل اور رسّی مین سانپ بھاستا ہو تیسے ہی آتما مین جگت بھاستا ہو اور بچار کرنے سے کچھ نہین پایا جاتا
ہے رام جی اپنی کلپنا ہی جیو کو جگت روپ بھاستی ہو اور کچھ نہین ۔ جیسے سپنے کی سرشٹ اپنی کلپنا روپ
ہو پرنت نند را دوش سے الگ ہو بھاستی ہو اور اُسمین راگ دویش اُپجتا ہو پرنت جاگنے سے سب دُکھ
مٹ جاتے ہین تیسے ہی گیان سے جگت ست بھاستا ہو اور اُسمین راگ دویش بھاستے ہین ۔ گیان
سے سب شانت ہو جاتے ہین ۔ ہے رام جی یہ جگت بھرم ماتر ہو گیانی توان کے نشچے مین سب چدا کاش ہو
اور اگیانی کے نشچے مین جگت ہو ۔ جو بڑے بڑے اُپدرو آگر اکٹھے ہون تو بھی گیانی توان کو چلا نہین کرسکتے
کیونکہ اُسکے نشچے مین کچھ دویت نہین پھرتا وہ سدا ایک رس رہتا ہو ۔ جو پرلی کال کے میگھ گرجین اور سُمدر
اُچھلین اور پہاڑ کے اوپر پہاڑ گرین ایسے بھیانک شبد ہون تو بھی گیانی توان کے نشچے مین دویت کچھ نہین پھرتا
جیسے کوئی پرش سو رہا ہو اور اُسکے سپنے مین بڑے اُپدرو ہوتے ہون تو جاگنے والے کو پاس بیٹھے پر
بھی نہین بھاستے تیسے ہی گیانی کے نشچے مین دویت کچھ نہین بھاستا کیونکہ ہو نہین اور اگیانی کو ہوتے
بھاستے ہین ۔ جیسے بانجھ استری سپنے مین اپنے پتر کو دیکھتی ہو سو انہوتا بھرم سے اُسکو بھاستا ہو تیسے ہی
اگیانی کو انہوتا جگت ست ہوکر بھاستا ہو ۔ ہے رام جی بھرم سے انہوتا جگت بھاستا ہو اور ہوتے کا
ابھاؤ بھاستا ہو ۔ جیسے بانجھ استری سپنے مین انہوتے پتر کو دیکھتی ہو اور پتر والی استری سپنے مین پتر کا ابھاؤ
دیکھتی ہو تیسے ہی اگیان سے انہوتا جگت ست بھاستا ہو اور سدا انبھو روپ آتما کا ابھاؤ بھاستا ہو سو بھرم ہی سے
اور کا اور بھاستا ہو ۔ جیسے دن مین سویا ہوا سپنے مین رات دیکھتا ہو اور رات مین سویا ہوا سپنے مین دن دیکھتا ہو
شون استھان مین طرح طرح کے بیوہار اور اندھکار مین پرکاش دیکھتا ہو سو بھرم ہی سے دیکھتا ہو اور پرتھوی
پر سوتا ہو اور سپنے مین اکاش مین دوڑتا پھرتا ہو اور آپکو گڑھے مین دیکھتا ہو سو بھی بھرم ہی سے بھاستا ہو تیسے
ہی اس جاگرت جگت کا بپریتی (برخلاف) روپ بھی بھرم ہی سے دیکھتا ہو ۔ جاگرت اور سپنے مین کچھ بھید
نہین جیسے سپنے مین ہوتے بھی لوپ ہوتے جاتے درشٹ آتے ہین ۔ ہے رام جی جیسے سپنے مین تم کو طرح طرح کا
جگت بھاستا ہو اور جاگ کر کہتے ہو کہ سب بھرم ماتر تھا تیسے ہی ہمکو یہ جاگرت جگت بھرم ماتر بھاستا ہو
جیسے جل اور ترنگ مین کچھ بھید نہین تیسے ہی جاگرت اور سپنے مین کچھ بھید نہین ۔ جیسے دو منکھیہ ایک ہی
سے ہوتے ہین اور دو سورج ہون تو اُن مین کچھ بھید نہین ہوتا تیسے ہی جاگرت اور سپنے مین کچھ بھید نہ جاننا
شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون سپنے کی پرتبھا (عکس) تھوڑی سی بھاستی ہو اور جلد ہی جاگ کر
کہتا ہو کہ بھرم ماتر تھی اور جاگرت تو دردھ ہوکر بھاستی ہو پھر تم دونون کو برابر کیسے کہتے ہو ۔ بششٹھ جی
بولے کہ ہے رام جی جس پرتبھا کا پرتیچھ انبھو ہوتا ہو سو جاگرت کہاتی ہو اور جسکا پرتیچھ انبھو نہین ہوتا اور
چت مین اسمرت ہوتی ہو وہ سپنا ہو ۔ یہ جاگرت اور سپنا دو طرح کا ہو جسکا پرتیچھ انبھو ہوتا ہو وہ جاگرت
ہو اور اُسمین جب سو گیا تب سپنا ہو ۔ اُس سپنے مین جگت بھاس آیا تو جہان جگت بھاس آیا وہی
اُسکی جاگرت ہو گئی اور جہان سے سویا تھا وہ سپنا ہو گیا وہان جو سپنا بھاست ہوا اُسکو جاگرت جانو
اور لوگون سے چیشٹا کرنے لگا جب وہان سے مر گیا پھر اُسمین آیا تو پچھلے کو سپنا جاننے لگا تو چت کے بھرم سے

جیسے کسی کو سپنا آیا اور اُسمین چیشٹا سپنے کو جاگرت دیکھا اور جاگرت کو سپنا دیکھا۔ ہے رامجی سو یہ کیا ہوا۔ اور بیوہار کرنے لگا اور پھر اُسمین سپنا ہوا اُس سپنا ترسے جاگا پھر اُس سپنے مین آیا تو اُسکو سپنا جاننے لگا اور اُس سپنے کو جاگرت جاننے لگا۔ ہے رام جی جیسے وہ سپنا ترسے جاگ کر اُسکو سپنا کہتا ہی اور سپنے کو جاگرت کہتا ہی تیسے یہان جاگرت سپتا روپ ہی اور آگے جو ہوتا ہی وہ سپنا تر ہی۔ ایک اور پرکار ہی کہ جو اس جاگرت مین مرا ہوا شریر چھوٹ گیا تو پرلوک دیکھتا ہی سو پرلوک جاگرت ہو گیا اور اس جاگرت کو سپنا جاننے لگا جیسے سپنے سے جاگا ہوا سپنے کو بھرم کہتا ہی تیسے ہی اس جاگرت کو پرلوک مین بھرم جانتا ہی۔ پھر جب پرلوک مین سپنا آیا تب پرلوک کی جاگرت سپنے کی طرح ہو گئی اور سپنے مین سرشٹ بھاسی اُسکو جاگرت جاننے لگا پھر وہان سے مرکر یہان آیا تب یہ جاگرت ہو گئی اور پرلوک سپنا ہو گیا۔ اس سے ہے رامجی سپنا اور جاگرت دونون تتھیا ہین۔ جب بورکھ لوگ سپنے سے جاگتے ہین۔ تب جانتے ہین کہ اسکا نام جاگنا ہی اور اسکو جاگرت مانتے ہین اور اُسکو سپنا جانتے ہین پر واستو مین وہ سپنا تر ہی اور یہ سپنا ہی۔ اسمین جو بہت سمبنگ ہو رہا ہی اس سے اسکو جاگرت جانتے ہین اور اُسکو سپنا جانتے ہین پر دونون برابر ہین کچھ بھید نہین آتما مین دونون اسّت روپ ہین اور انکی پرتبھا بھرم مات بھاستی ہی۔ آتما نہ کبھی اُپجتا ہی نہ مرتا ہی اور اُپجتا بھی ہی اور مرتا بھی ہی اُپجتا اس کارن سے نہین کہ پہلے سِدھ ہی اور مرتا اس کارن سے نہین کہ آنے والے سمے مین بھی سِدھ ہی پرلوک مین سکھ دکھ بھوگتا ہی اور اور کال مین جنمتا بھی ہی اور مرتا بھی ہی سو پرتچھ بھاستا ہی پر واستو مین جیون کا تیون ہی۔ ہے رام جی یہ جگت اُسکا آبھاس ہی اور چیتن کا چمتکار چیت ہو کر بھاستا ہی۔ جیسے گھٹ مٹی کا روپ ہی ہی مٹی سے الگ نہین تیسے ہی چیتن بھی چیتن روپ ہی چیتن سے الگ جگت نہین استھاور جنگم جگت سب چنماتر ہی۔ ہے رام جی جیسے تم کو سپنا آتا ہی اور اُسمین پتھر اور پہاڑ بھاستے ہین سو تمھارا ہی انبھو روپ ہی تم سے الگ نہین تیسے ہی یہ جگت سب چنماتر روپ ہی جیسے گھٹ مٹی سے الگ نہین تیسے ہی جگت چد اکاش سے الگ نہین۔ جیسے کاٹھ کے برتن کاٹھ سے الگ نہین کاٹھ کا روپ ہی ہین تیسے ہی یہ جگت چیتن روپ ہی چیتن سے الگ نہین جیسے پتھر کی مورت پتھر کا روپ ہی تیسے ہی جگت بھی چیتن روپ ہی جیسے سمدر ہی ترنگ روپ ہو بھاستا ہی تیسے ہی چیتن جگت روپ ہو بھاستا ہی۔ جیسے اگن گرمی کا روپ ہی تیسے ہی چیت چیتن روپ ہی جیسے بایو اسپند روپ ہی تیسے ہی چیتن چیت روپ ہی۔ جیسے بایو ہہ اسپند روپ ہی تیسے ہی چیتن روپ ہی جیسے پرتھوی گھن روپ ہوتی ہی اور آکاش شون روپ ہوتا ہی جہان نشونتا ہی وہان آکاش ہی تیسے ہی جہان چیت ہی وہان چیتن ہی جیسے سپنے مین سنکلپ سمبت پہاڑ اور ندی روپ ہو بھاستی ہی تیسے ہی چنماتر سّتا جگت روپ ہو بھاستی ہی۔ ہے رام جی جو کچھ پدارتھ تم کو بھاستے ہین اُنکو تیاگ کر آتما کی طرف دیکھو۔ یہ سب جگت آتم روپ ہی۔ شُدھ چد آکاش روپ نردکھ آکاش سے نرمل ہی ایسا جانکر اُسمین استھت ہو۔ ہے رام جی جب جگت سو بھاؤ ستا کا انبھو سا کشات کار ہوگا تب سب دویت کلنا جو بھاستی ہین سو سب شانت ہو جائینگی اور کیول آتم تو ماتر باقی رہیگا۔

سرگ دوسو چودہ ۔ جگت نربان برنن

شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون چداکاش کیا ہی جسکو تم بربیم کہتے ہو اور اُسکا کیا روپ ہی تمھارے امرت روپی
بچنون کو پی کر مین اگھاتا نہین اس سے کرپا کر کے کہیے۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی جیسے ایک ماتا کے
گربھ سے دو پتر جوڑے پیدا ہوتے ہین اور اُنکا ایک ہی آکار ہوتا ہی پر جگت کے بیوہار کے نمت اُنکا نام الگ
الگ ہوتا ہی اور بھید کچھ نہین جیسے دو برتنون مین جل رکھیے تو جل ایک ہی ہی اور برتنون کے نام الگ ہوتے ہین
تیسے ہی سوپن اور جاگرت دو نام ہین پر بہت ایک ہی ہے جن پر آتا ہین دونون کلپت ہین اور جسمین دونون
کلپت ہین سو چداکاش ہی۔ برت جو پھرتی ہی اور دیش دیشانتر کو جاتی ہی اُسکے بیچ مین جو سمبت گیان روپ
ہی جسکے آشرے برت پھرتی ہی سو چداکاش سمبت ہی اور برچھ جو رس کو کھینچکر اوپر کو جاتے ہین سو اُسی کے آشرے
جاتے ہین ایسی جو سنّتا ہی سو چداکاش روپ ہی۔ ہے رام جی جیسے سب برچھ پھول پھل ٹہنی ادسمت رس کے
آشرے پھرتے ہین تیسے ہی یہ سب چداکاش کے آشرے پھرتا ہی اور اُسی کے آشرے برت پھرتی ہی
ایسی جو سنّتا ہی سو چداکاش ہی جسکی اچھا سب نبرت ہوگئی ہی اور راگ دویش روپی مل شرد کال کے آکاش کی طرح
نبرت ہوگیا ہی اور شدھ سمبت ہی اُسکو چداکاش جانو۔ ہے رام جی جگت کا جب ابھاو ہوا پر جڑتا نہین آئی
اُسکے بیچ جو ادویت سنّتا ہی سو چداکاش ہی۔ بیل پھول پھل کھیتے اور برچھ جسکے آشرے بڑھتے ہین سو چداکاش
ہی اور روپ اور لوک نمسکار ان تینون کا جہان ابھاو ہی ایسی شدھ سمبت ہی وہ چداکاش ہی۔ پرتھوی پربت
ندی سب کا جو آشرے ہی سو چداکاش ہی اور درشٹا درشیہ درشن یے تینون جس سے اُپجے ہین
اور پھر جسمین لین ہوتے ہین ایسی جو ادھشٹھان سنّتا ہی سو چداکاش ہی جس سے سب اُپجے ہین اور جو یہ
سب ہی اور جسمین سب ہی ایسا سربا تما چداکاش ہی اور آدھی رات کو جو اُٹھتا ہی اور اندریون کی چپلتا کا لشچ
سے ابھاو ہوتا ہی اور اُس کال مین ابھرسنّتا ہوتی ہی سو چداکاش ہی۔ ہے رام جی جس سمبت مین
سپنے کی سرشٹ پھرتی ہی اور پھر جاگرت بھاستی ہی اور دونون کے نکرنے والے مین سو رہتا ہی
سو چداکاش ہی جیسا پھرنا ہوتا ہی تیسا ہی جگت مین بھاستا ہی اور وہی درشٹا درشن درشیہ ہوکر
بھاستا ہی دوسرا کچھ نہین۔ آتم روپی سوت مین ست اسّت روپی جگت من پروے ہوے
ہین جس کے آشرے اُن کا پھرنا ہوتا ہی وہ چداکاش ہی۔ ہے رام جی جس کے آشرے ایک پل
بھر مین جگت اُپجتا ہی اور پھر اُسی پل مین مٹ جاتا ہی ایسی جو ادھشٹھان سنّتا ہی اُسکو چداکاش جانو۔
یہ سب جگت متھیا ہی اور بھرم سے بھاستا ہی جیسے مراستھل کی ندی بھاستی ہی اس سے جو رہت ہی
اور جسمین سنکلپ بکلپ کا کچھ نہین اور سدا اپنے آپ مین استھت اور دکھ سے رہت نربکلپ
سنّتا ہی وہی چداکاش ہی۔ ہے رام جی جیت بیت سے پیچھے جو اتا ودیا باقی رہتا ہی اُسکو تم چداکاش جانو شدھ
چیتن آتم سنّتا سب کا اپنا آپ اور سب کا انبھو روپ ہوکر پرکاشتا ہی اُسمین جیسا پھرنا ہوتا ہی کہ یہ ایسے ہین تیسا ہی
ہوکر بھاستا ہی سو چداکاش روپ ہی اس سے شدھ آتم سنّتا ہی پھرنے سے جگت روپ ہو کر بھاستی ہی۔ جیسے

جاگرت کے انت مین ادویت ستا ہوتی ہے اور پھر اس سے سپنے کی سرشٹ بھاس آتی ہے پر سپنے کی سرشٹ واستو مین کچھ نہین اُپجی رہی اُنھو سپنے کی سرشٹ ہو بھاستا ہے تیسے ہی یہ جگت جو کارج روپ ورشٹ آتا ہے سو اُپجا کچھ نہین۔ جیسے سپنے کی سرشٹ اکارن بھاستی ہے تیسے ہی یہ سرشٹ اکارن ہی سے بھاستا ہو واستو مین کچھ اُپجا نہین ہے اور جو دوسرا ہے برہماجی سے آدلیکر چینٹی تک سب استھاور جنگم جگت روپ چداکاش روپ ہی کچھ اُپجا نہین اور جو کچھ نہ ہوا تو کارن اور کارج بھی کچھ نہوا۔ ہے رامجی نہ کوئی درشٹا ہے نہ درشیہ ہے اور نہ بھوکتا ہے نہ بھوگ ہے سب کلپنا ماتر ہے آتما کے گیان سے کلپنا اُٹھتی ہین اور آتم گیان سے نجاتی ہین جیسے سمدر کے جاننے سے ترنگ کلپنا مٹ جاتی ہے کیونکہ انبھو آتما مین کارن اور کارج کچھ نہین ہوا۔ جو تم کہو کہ کارن اور کارج کیون بھاستے ہین تو جیسے اندرجال کے کھیل مین طرح طرح کے پدارتھ ورشٹ آتے ہین پرنت واستو مین کچھ نہین بنے تیسے ہی یہ جگت کارن اور کارج کچھ نہین بنا۔ جیسے سپنے مین اپنا اُنھو ہی نگر روپ ہو بھاستا ہے تیسے ہی یہ جگت بھاستا ہے۔ ہے رامجی آتم ستا ہی پھرنے سے جگت روپ ہو بھاستی ہے جس جگت کو اندر روپ کہتے ہین وہ اہم روپ ہے۔ جسکو سمدر کہتے ہین وہ بھی اہنکار روپ ہے۔ جسکو رُدر کہتے ہین وہ اپنا ہی اُنھو روپ ہے۔ اسی طرح جو سب جگت بھاستا ہے سو بھاونا ماتر ہے جیسی جسکی بھاونا درڑھ ہوتی ہے تیسا ہی روپ ہو کر بھاستا ہے۔ جیسے چنتامن اور کلپاترمین جیسی بھاونا ہوتی ہے تیسا ہی سدھ ہوتا ہے تیسے ہی آتم ستا مین جیسی بھاونا ہوتی ہے تیسی ہی ہو بھاستی ہے اس سے جب چداکاش کا نشچے درڑھ ہوتا ہے تب اگیان سے جو پرودھ بھاونا ہوئی تھی وہ نبرت ہو جاتی ہے۔

سرگ دو سو پندرہ - کارن کارج بھاو برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی جب من تھوڑا بھی پھرتا ہے تب یہ جگت پیدا ہوتا ہے اور جب پھرنے سے رہت ہوتا ہے تب جگت بھاونا مٹ جاتی ہے ایسا جو جانتا ہے وہ گیاوان ہے وہ پرش اندریون سے دیکھتا سنتا گرہن کرتا بھی نرباسنک ہو جاتا ہے اور جگت کی اور سے گھن سکھپت ہوتا ہے۔ ہے رامجی جسکا من نرباسنک اور شانت ہوا ہے وہ بولتا چالتا کھاتا پیتا بھی پتھر کی طرح مون ہو جاتا ہے اس سے یہ جگت کچھ پیدا نہین ہوا جیسے مرگ ترشنا کی ندی اَنہوتی بھاستی ہے اور بھرم سے آکاش مین دوسرا چندرما بھاستا ہے تیسے ہی من کے بھرم سے آتما مین جگت بھاستا ہے آدکارن سے کچھ نہین پیدا ہوا۔ جسکا آدکارن نہ پایئے وہ کارن بھی است جانیئے اس سے سب جگت کارن بنا ہی بھاستا ہے اُپجا کچھ نہین۔ ہے رامجی جو پدارتھ کارن بنا بھاستا ہے اور جنھین بھاستا ہے وہ ادھشٹھان ستا ہے کیونکہ جو ادھشٹھان مین بھاست ہوتا ہے اسکو بھی وہی روپ جانیئے اور جو ادھشٹھان سے الگ بھاسے اُسکو بھرم ماتر جانیئے۔ جیسے سپنے مین اندری آدک پدارتھ بھاستے ہین اور اُسمین درشیہ درشن سب متھیا ہین ہوا کچھ نہین تیسے ہی یہ جاگرت جگت بھی متھیا ہے نہ کچھ اُپجا ہے نہ استھت ہوا ہے نہ آگے ہوتا ہے اور نہ ناش ہوتا ہے جو اُپجا ہی نہین تو ناش کیسے ہو۔ نہ کوئی درشٹا ہے نہ درشن ہے نہ درشیہ ہے کیول چنماتر ستا اپنے آپ مین استھت ہے شری

رامچندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون یہ درشٹا درشن درشیہ کیا ہی اور کیسے بھاستا ہی یہ آپ نے آگے بھی کہا ہی پر اب پھر بھی کہیے۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی یہ درشیہ سب اور شیہ روپ ہی کارن ہی درشیہ روپ ہو کر بھاستا ہی اور درشٹا درشن درشیہ جو کچھ جگت بستار سہت بھاستا ہی سو آدسو روپ ہے سب پر ماتم سو روپ ہی جیسے سپنے مین آکاش کا بن بھاسے اور اور پدارتھ بھاسین سو سب چدا کاش روپ ہین تیسے ہی جگت بھی چنماتر روپ ہی کارن اور کارج بھاؤ کہین نہین۔ جیسے بایو جب اسپند روپ ہوتی ہی تب بھاستی ہی اور جب اسپند سے رہت ہوتی ہی تب نہین بھاستی تیسے ہی آتما مین جب چت پھرتا ہی تب آتم ستا جگت روپ ہو بھاستی ہی سو وہی آتم ستا روپ بھاؤ مین بھاؤ ہی۔ جیسے آکاش مین شونتا ہی تیسے ہی آتما مین جگت آتم روپ ہی اس سے جو کچھ بھاستا ہی سو چیتن کا آبھاس پرکاش ہی اور پرمارتھ ستا کیول اپنے آپ مین استھت ہی اس سے الگ کہیے تو نہ درشٹا ہی نہ درشیہ ہی آتم ستا ہی جیون کی تیون ہی۔ شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے براہمن برہم جاننے والے جو اسی طرح پر ہی تو کارن کارج کا بھید ہوتا کیسے دیکھ پڑتا ہی۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی جیسا جیسا پھرتا اسمین ہوتا ہی تیسا ہی تیسا روپ ہو بھاستا ہی چیتن آکاش ہی جگت روپ ہو بھاستا ہی اور نہ کہین کارن ہی نہ کارج ہی۔ جیسے سوپن سرشٹ کارن اور کارج سہت بھاستی ہی سو کسی کارن سے نہین آبچی اکارن روپ ہی نہ کہین کرتا ہی نہ بھوگتا ہی کیول بھرم سے کرتا بھوکتا بھاستا ہی اور سپنے کی طرح سکلپ اٹھتے ہین واستو مین برہم ستا ہی ہی۔ ہے رام جی جیسے سپنے مین نگو بھاتا ہی سو سب چدا کاش انبھو ستا ہی ایسے ہو بھاستی ہی انبھو سے الگ کچھ نہین تیسے ہی یہ سب جگت چدا کاش ہی جب تم ایسا جانو گے تب جگت بھی بھرم تو بھاسے گا۔ ہے رام جی یہ جگت چت کے پھرنے سے اپجا ہی۔ جیسے مورکھ بالک اپنی پرچھائین مین بیتال کلپتا ہی تیسے ہی چت بھرم سے جگت کو کلپتا ہی پر اسکا کارن برہم ہی ہی اور کارن کہین نہین کیونکہ مہا پرلے مین چدا کاش ہی رہتا ہی سو کارن کیسی کا ہو۔ وہی ستا اندر رد رودر ندی پربت آدک جگت ہو بھاستا ہی اور اس سے الگ دویت روپ کچھ نہین اسمین جیسا جیسا پھرنا ہوتا ہی تیسا ہی روپ بھاستا ہی۔ جیسے چنتامن اور کلپ برچھ مین جیسی بھاؤنا ہوتی ہی تیسا ہی روپ بھاستا ہی تیسے ہی آتم ستا مین جیسی بھاؤنا ہوتی ہی تیسا ہی پدارتھ روپ ہو بھاستا ہی۔ فقط

سرگ دو سو سولہ۔ ابھاؤ پرتپادن برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی اچیت چنماتر جو آکاش روپ آتم ستا ہی وہی جگت روپ ہو بھاستی ہی شدھ چنماتر مین جب اہم پھرنا ہوتی ہی تب جگت ہو بھاستا ہی وہی اہم روپ جیو ہی جگت مین جیتا ہوا دیکھ پڑتا ہی بیرنت آکاش کے کیطرح استھت ہی اور تم مین آدک سب جگت جیتا بولتا چلتا اور بیوہار کرتا بھی درشٹ آتا ہی پر بیت الکڑی کیطرح مون استھت ہی۔ آتم روپی رتن کا جگت روپی چمتکار ہی اور وہ پرکاش آتما سے الگ نہین جیسے آکاش مین ترورسے اور مرستھل مین جل اور دھوین کے پربت میگھ بھاستے ہین سو بھرم ماتر ہی تیسے ہی یہ جگت مجھین بھی بھاستا ہی

پرنت واستو مین کچھ نہین اُبست ہر اُپجا کچھ نہین ۔ ہے رام جی چت روپی بالک نے جگت جال روپی بیتار جی
ہر سو استہی پرتھوی جل اگن بایو آدک تو بھرم ماتر ہین اِنہین ست پرتیت کرنا مورکھتا ہر ۔ بالک کی کلپنا مین
ست پرتیت بالک ہی کرتے ہین اور جو اس جگت کی آشا کرکے سکھ کی اِچھا کرتے ہین وہ مانو آکاش کے
وِنشوانے کا جتن کرتے ہین اور اُنکے سب جتن برتھا ہین ۔ یہ سب جگت بھرم روپ ہر اسمین جو بھروسا
کرکے اُسکے پدارتھ پانے کا جتن کرتے ہین سو جیسے کہین مِتر پانے کا جتن کرے سو برتھا ہر تیسے ہی جو
جگت مین سکھ پانے کا جتن کرتے ہین سو برتھا جتن ہر ۔ ہے رام جی یہ پرتھوی آدک جو سمپورن پدارتھ
بھاستے ہین سو بھرم ماتر ہین اور جو بھرم ماتر ہین تو اُنکی اُتپت کس سے اور کیسے کہیے ۔ جو مورکھ بالک
ہین اُنکو پرتھوی آدک جگت کے پدارتھ ست بھاستے ہین گیانوان کو بے ست نہین بھاستے اور گیانی
کو ست بھاستے ہین پر اُن سے ہم کو کیا پریوجن ہر جیسے سوئے ہوئے کو سپنے مین آتم انبھو ستا ہی پرتھوی
پربت ندی جگت ہو بھاستی ہر پر وے سب آکار بھاستے بھی نرآکار روپ ہین تیسے ہی یہ جگت
آکار سہت بھاستا ہر پرنت آکار کچھ بنا نہین نراکار ستا ہی جگت روپ ہو بھاستی ہر اور یہ جگت
نرآکار ہی ہر اور کچھ نہین ۔ پرنت آتم ستا جیون کی تیون اپنے آپ مین استھت ہر ۔

سرگ دو سو سترہ ۲۱۷ بپشچت سمدر پراپت ورنن

شری رامچندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون تم کہتے ہو کہ جگت اَبدیمان (غیر موجود) ہر پر اگیان سے سپنے کیطرح ست
بھاستا ہر اِس سے بدیمان بھی ہر اور جیسے سپنے کا نگر شون روپ ہر تیسے ہی یہ جگت اگیان روپ ہی
سو اگیان کیا ہر اور کتنے کال کی ابدیا ہوئی ہر اور کسکو ہر اور اسکا پرمان کیا ہر سو کہیے بششٹھ جی بولے
کہ ہے رام جی جو کچھ جگت تم کو درشٹ آتا ہر سو سب ابدیا ہر ۔ یہ ابدیا اننت ہر اور دیش اور کال سے
اِسکا انت کبھی نہین ہوتا جسکو اپنے واستو روپ کا اگیان ہر اُسکو ست دکھائی دیتا ہر ۔ اسپر ایک اِتہاس
کہتے ہین سو سنیے ۔ ہے رام جی آتم روپ چِد آکاش کے اَن مین اننت برہمانڈ استھت ہین اُن مین سے
ایک برہمانڈ اسی طرح کا ہر اور اُس برہمانڈ کے جگت مین ترمست نام ایک دیش ہر جسکا راجا بپشچت تھا
وہ ایک سمے اپنی سبھا مین بیٹھا تھا اور اُسکے چارو دشاؤن مین اُسکی بڑی بھیجوان سینا موجود تھی ۔ وہ
اگن دیوتا کے سوا اور کسی دیوتا کو نہ پوجتا تھا اور بڑی لچھمی سے شوبھت اور بہت گنون اور ایشورجون سے
بھرا ہوا تھا ۔ ایک سمے وہ سبھا مین بیٹھا تھا کہ پورب دشا کی طرف سے ہرکارہ آیا اور اُس نے کہا
کہ ہے بھگون تمھارا جو پورب دشا کا منڈلیشور تھا وہ بوڑھا ہو کر مر گیا مانو جمراج کو جیتنے گیا ہر اِس سے
پورب دشا کی رچھا کرو کیونکہ وہان اور منڈلیشور آتا ہر ۔ ہے رامجی اِس طرح وہ کہتا ہی تھا کہ دوسرا ہرکارہ پچھم
سے آیا اور کہنے لگا کہ ہے بھگون تمنے جو پچھم دشا کا منڈلیشور کیا تھا سو تپ سے مر گیا اور وہان ایک اور منڈلیشور آتا
ہر اِسلیے وہان کی رچھا کرو ۔ ہے رام جی اِس پرکار دوسرا ہرکارہ کہ رہا تھا کہ ایک اور ہرکارہ آیا اور اُسنے کہا کہ ہے
بھگون دکھن دشا کا منڈلیشور پورب اور پچھم کی رچھا کرنے کے لیے گیا تھا سو راستہ ہی مین مر گیا اِس سے دونو کی

رچھا کے لیے سینا بھیجو کیونکہ ایک بڑا مضبوط دشمن آیا ہی اب دیر کرنے کا سمی نہین ہی جلد ہی سینا کو بھیجو۔ ہے
رام جی اس پرکار سنکر راجا باہر نکلا اور کہنے لگا کہ سب سینا میرے پاس ہو کر دشاؤن کی رچھا کے لیے جاوے اور
بڑے بڑے ہتھیار اور ہاتھی گھوڑے رتھ آدک سینا لیجاوے۔ ہے رامجی اس پرکار راجا کہتا ہی تھا کہ ایک
اور پرش آیا اور بولا کہ ہے بھگون اُتر دشا کی اور جو تمھارا منڈلیشور تھا اُسکے اوپر ایک اور دشمن آگرا ہی اور بڑا جدھ
ہو رہا ہی اس سے اُسکی رچھا کے لیے جلد ہی سینا بھیجو اب دیر کرنے کا سمی نہین ہی اور آگے کئی دشٹ چلے آتے
ہین۔ مین پھر جاتا ہون کیونکہ میرا مالک جدھ کر رہا ہی۔ ہے رامجی اسطرح کہکر وہ چلا گیا تب دوارپال نے آکر کہا کہ
ہے بھگون اُتر دشا کا منڈلیشور آیا ہی اگیا ہو تو لے آؤن راجا نے کہا کہ لے آؤ۔ تب وہ اُسکو لے آیا اور اُس منڈلیشور
نے راجا کے سامنے آکر پرنام کیا۔ راجا نے دیکھا کہ اُسکے انگ ٹوٹ گئے ہین اور رکھ سے رُدھر چل رہا ہی پر ایسی اوستھا
مین بھی اُس دھیرج وان منڈلیشور نے کہا کہ ہے بھگون میرے انگون کی یہ دشا ہوئی ہی مین تمھارا اُدیش رکھنے کو
چلا تھا پر میرے اوپر دشمن آگرا اور میری سینا تھوڑی ہی سو اسلیے مین دوڑ کر تمھارے پاس آیا ہون کہ تم
پرجا کی رچھا کرو۔ ہے رام جی اس طرح اُسنے کہا تب راجا نے سب منتریون کو بلایا۔ منتری راجا کے
پاس آئے اور بولے کہ ہے بھگون اب تین اُپاے چھوڑو اور ایک اُپاے کرو۔ اُرتھات ایک
ایک نرتا یعنی ملائمت دوسرے دھن دینا تیسرے بُدھ بھید۔ یے تینون اب نہ چاہین۔ یے دشٹ
نرتا ماننے والے نہین ہین کیونکہ نیچ اور پاپی ہین اور دھن اس کارن نہ دینا چاہیے کہ یہ آدھین ہین اور
جدھ کا بھید بھی نہین جانتے کیونکہ سب ملکر اکٹھے ہوئے ہین اس سے یہ تینون اُپاے چھوڑو اور ایک
اُپاے کرو کہ جدھ ہو اب دیر کرنے کا سمی نہین ہی کیونکہ اُنکی فوج نزدیک آگئی ہی اب حوصلہ کے ساتھ کام کرنا
ہی جان بچانا نہ چاہیے۔ ہے رام جی اس طرح منتریون نے کہا تب راجا نے اگیا کی کہ سب سینا میری اگیا سے
اُنکے سامنے جاوے اور نشان نقارے ہاتھی گھوڑے رتھ پیادے سینا کے ساتھ جاوین۔ جب راجا نے
اس طرح کہا تب سب موجود فوج سامنے آکر کھڑی ہو گئی اور نوبت نقارے بجنے لگے۔ جب طرح طرح کے
ہتھیارون سمیت چارون طرح کی سینا اکٹھی ہوئی تب راجا نے کہا کہ ہے سادھو تم آگے جاؤ سینا آگے
ہو اور سیناپت اُسکے پیچھے جاوین اور دشمنون کے ساتھ جدھ کرین۔ مین بھی اسنان کر کے آتا ہون۔ ہے
رامجی اس پرکار کہکر راجا نے منتری کو بھیجا اور آپ گنگا جل سے اسنان کر کے ایک استھان مین اگن کا کنڈ تھا
اُسکے پاس جا کر ہون کرنے لگا جب اگن پرجولت ہوئی تب راجا نے کہا کہ ہے بھگون اتنے دن ہوئے کہ مین
شاستر کے موافق کام کرتا رہا۔ اپنی پرجا سکھی رکھی۔ نربھی راج کیا۔ دشمن کو مار کر سنگھاسن کے نیچے دبا دیا اور آپ سنگھاسن
پر بیٹھا ہون۔ پاتال کے دیتون کو بھی مین نے جیت لیا ہی۔ دسون دشا میرے بس مین ہین۔ ساتون سمدر تک
میرے ڈر سے کانپتے ہین اور سب جگہ میرا جش پھیل رہا ہی۔ رتنون کے استھان میرے بھرے ہوئے ہین۔
اور کپڑے گھوڑے ہاتھی سینا بھی بہت ہی۔ مین نے بڑے بڑے بھوگ بھوگے اور بڑے بڑے دان کیے اور یدھ اور
دیوتاؤن مین بھی میرا جش رہا ہی بلکہ سب جگہ میرا جش پھیل رہا ہی۔ اب میرا شریر بوڑھا ہوا ہی اور چھوبھ بھی بڑا
پراپت ہوا ہی۔ اس سے اب میرے جینے سے مرنا اچھا ہی۔ ہے بھگون اب مین تمکو اپنا شیش بھی ارپن کرتا ہون

کر پاکر کے تو۔ جو تم مجھ پر پرسن ہوتا تو ایک مورت کی چار مورت دینا کہ چارون طرف جاؤن اور جہان مجھکو کشٹ ہو
وہان درشن دینا۔ ہے رام جی اسطرح کہکر اسنے تلوار نکالی اور اپنا سر کاٹ کر اگن مین ڈالدیا تب دھڑ بھی آپ ہی
اگن مین جاگرا سر اور دھڑ دونون جلکر بھسم ہوگئے مانو اگن نے کھالیے۔ تب اُسکی سی چار مورت نکل آئین اور انکے
اُسی کے ایسے آکار اور کپڑے گہنے مکٹ کوچ پہنے اور طرح طرح کے کپڑے پہنے اوڑھے ہوئے۔ ہے رام جی
اس پرکار بڑے تیج سہت چارون راجا بپشچت پرکٹ ہوئے اور رتھ ہاتھی گھوڑے پیادے اور چارون طرح
کی سینا بھی پرکٹ ہوئی۔ تب تو چارون طرف سے دشمن لوگ جُدھ کرنے لگے اور بڑا جُدھ ہونے لگا۔ نگر
جلنے لگے بڑا ہاہاکار شبد ہونے لگا اور شور بیر جُدھ مین بیرالون کو تیاگنے لگے اور اُچھل اُچھل کر لڑنے لگے لہو کی
بڑی دھارا بہہ نکلی تلوار اور برچھی کی برکھا ہونے لگی اور اگن کا اٹ اٹ شبد ہونے لگا مانو سمرپنا ہی پرلے ہونے لگی
اس طرح بڑا جُدھ ہوا جو شور بیر تھے وہ جُدھ مین مرنے کو جینا مانتے تھے۔ ایسا نشچے کرکے وہ جُدھ کرتے تھے
اور جو کایر دربول تھے وہ بھاگ بھاگ جاتے تھے جیسے گرڑ کے ڈر سے سانپ بھاگ جاتے ہین اور
شور بیر لوگ سامنے ہوکر لڑتے تھے اس طرح بڑا جُدھ ہونے لگا اور لہو کی ندیان بہہ نکلین جنمین ہاتھی گھوڑے
رتھ اور شور بیر لوگ بہے جاتے تھے اور بڑے بڑے برچھ اور زنگر گر گر کر بہے چلے جاتے تھے۔ مانس کھانیوالے
لیتے جو گھنی بھی آکر مستعد ہوگئین۔ جو جو جُدھ مین مرتے تھے اُن کو اپسرا اور بدیادھری بمانون پر چڑھا چڑھا کر
سورگ کو لے جاتی تھین۔ ہے رام جی اس پرکار جب جُدھ ہوا تب راجا بپشچت کی سب سینا شون
ہوگئی ارتھات تھوڑی سی رہگئی۔ جب راجا نے سُنا کہ سینا بہت ماری گئی تب اُس نے سوار ہوکر
دیکھا کہ سینا تھوڑی سی رہگئی ہے۔ اس سے ایک راجا ایک ایک دشا کو گیا ارتھات چارون راجا
بپشچت چارون دشا کو گئے اور بچار کرنے لگے کہ یہ مہا گمبھیر تا سینا روپی سمندر ہے اسمین ہتھیار روپی جل بڑی دھارا
روپی ترنگ ہے اور شور بیر روپی مگرمچھ ہین ایسا جو سمندر ہے اُسکو اگست مُنی ہوکر مین پی جاؤن۔ ایسا بچار کر اُسنے
اُدم کیا کیونکہ دشمن کی سینا بہت دیکھی۔ ایک تو آگے ہی چلی آتی تھی دوسرے بہت شور بیر لوگ اپنے تیج سے
سینا سینا کو جلاتے تھے تیسرے بہت سینا آتی تھی۔ ایسی تین طرح کی سینا کے راجا نے تین اُپائے کیے ایک تو
یہ کہ اُسنے بایو استر ہاتھ مین لیا اور پرماتما البشور کو نمسکار کرکے اور منتر پڑھکر پون کا استر چلایا جس سے اندھیرا
ہوگیا اور جتنی سینا آگے چلی آتی تھی وہ سب اُلٹی اُڑنے لگی۔ پھر اُسنے میگھ روپی استر چلایا تب جل برسنے لگا
اس سے وہ تیج جو اسکی سینا کو جلاتا تھا سو شیتل ہوگیا اِسکے بعد اُسنے شیوا استر چلایا اسمین پہلے ہتھیارون کی
ندی چلی پھر ترشولون کی ندی چلی پھر چکرون کی ندی چلی پھر بجر کی ندی چلی پھر برچھی کی ندی چلی پھر
بجلی کی ندی چلی پھر اگن آدک کی ندی چلی اور دوسرے استرون اور شسترون کی برکھا ہوئی جب
اس طرح ندیان چلین تب جو کچھ سینا سامنے چلی آتی تھی وہ مرگئی جیسے کمل کے پھول کاٹے جاتے ہین تیسے
ہی شور بیر کاٹے گئے۔ کوئی پہاڑون کی کندرا مین جا گرے اور وہان سے اُڑکر سمدر مین جا پڑے
کوئی سمیر پربت کی کندرا مین جاکر بیٹھے اور کوئی سمدر مین ڈوب گئے جیسے اگیانی لوگ بشیون مین ڈوبتے ہین
اس طرح دونون اور سے سینا شون ہوگئی اور چارون دشاؤن کی سینا ناش ہوگئی بیچ سے بیچ دلیشون کے

اور پہاڑ کی کندراؤن کے رہنے والے سب بہہ جاتے تھے۔ ہے راجی کتنے تو ہتھیارون سے اور کتنے ہی آندھی سے اُڑ گئے سو سب کھیتون مین جا پڑے اور کتنے ہی نیچے کے دیشون مین جا گرے جو پُن وان تھے وہ اُتم چھیترون مین جا پڑے اور مر کر سورگ کو گئے اور پاپی لوگ نیچ دیشون مین جا پڑے اُس سے دُرگت کو پراپت ہوئے۔ کتنے تو پشاچ ہوئے اور کتنون کو بِدیادھریان لے گئین اور کتنے ہی رکھیشورون کے استھانون مین جیت کر جا پڑے اُنکی اُنھون نے رچھا کی۔ اسی طرح کتنے ہی بانون سے چھیدے ہوئے ناش ہو گئے اور کتنے ہی لہو کی ندی مین بہتے بہتے سمدر کی طرف چلے گئے۔ ہے رام جی جب سب سینا شون ہو گئی تب آکاش شُدھ ہو گیا جیسے گیانی کا من نرمل ہوتا ہے تیسے ہی آکاش بڑے چھوبھ سے رہت ہوا۔ جب سب سینا شون ہو گئی تب چارون راجا آگے چلے۔ ہے راجی تب وہ چارون بپشچت چارون دشاؤن کے سمدرون پر جا پہونچے تب اُنھون نے کیا دیکھا کہ بڑے گمبھیر سمدر ہین کہین رتن اور کہین ہیرا موتی آدک چمکتے ہین اور بڑے گمبھیر سمدر مین بڑے مگر مچھ اور ترنگ اُچھلتے ہین اور ریتی مین طرح طرح کے برچھ لونگ الائچی چندن آدک کے سمدر پر جا کے دیکھے۔

سرگ دو سَو اٹھارہ۔ جیون مکت لچھن برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے راجی جب اس پرکار راجا بپشچت سمدر کے پار جا پہونچا تب اسکے ساتھ جو منتری پہونچے تھے اُنھون نے راجا کو سب استھان دکھائے جو بڑے گمبھیر تھے بڑے گمبھیر سمدر جو پرتھوی کے چارون طرف گھیرے ہوئے تھے وہ بھی دکھائے اور بڑے بڑے تمال برچھ اور باؤلیان اور پربتون کی کندرا اور تالاب اور طرح طرح کے استھان دکھلائے ایسے استھان راجا کو منتری نے دکھا کر کہا کہ ہے راجن تین پدارتھ بڑے انرتھ اور نہ پہار کے کارن ہین۔ ایک تو لچھمی دوسرے نروگ شریر تیسرے جوانی۔ جو پاپی جیو ہین وہ لچھمی کو پاپ مین لگاتے ہین شریر کی نروگتا سے (یعنی بدن کی تندرستی سے) بِشیون کو سیون کرتے ہین اور جوانی مین بھی سُکرت نہین کرتے پاپ ہی کرتے ہین اور جو پُن وان ہین وہ لچھمی کو موکش مین لگاتے ہین ارتھات لچھمی سے جگیہ آدک شُبھ کرم اور شریر کے نروگ ہونے سے پرمارتھ کو سادھتے ہین اور جوانی مین بھی شُبھ کرم کرتے ہین پاپ نہین کرتے۔ ہے راجی جیسے سمدر اور پربت کے کسی استھان مین رتن ہوتے ہین اور کسی استھان مین مینڈھک ہوتے ہین تیسے ہی یہ سنسار روپی سمدر مین کہین رتنون کی طرح گیانوان ہوتے ہین اور کہین اگیانی مینڈھک ہوتے ہین۔ ہے راجن یہ سمدر مانو جیون مکت ہے کیونکہ جل سے بھی مرجادا نہین چھوڑتا اور راگ دویش سے بھی رہت ہے۔ کسی استھان مین دیت رہتے ہین کہین پنکھون سہت پربت کہین بڑوا اگن اور کہین رتن ہین پرنت سمدر کو نہ کسی استھان مین راگ ہے نہ دویش ہے جیسے گیانوان کو کسی مین راگ دویش نہین ہوتا پرنت سب مین گیانوان کوئی برلا ہی ہوتا ہے جیسے جس سیپی اور جس بانس سے موتی نکلتے ہین سو برلے ہی ہوتے ہین تیسے ہی تتو درشی گیانوان کوئی برلا ہی ہوتا ہے۔ ہے رام جی سمپورن رچنا یہان کی دیکھو کہ کیسے پربت ہین جن کے کسی استھان مین پنچھی رہتے ہین۔

کسی استھان مین بدیادھر رہتے ہین کہین دیبیان بلاس کرتی ہین کہین جوگی رہتے ہین کہین رکھیشور منیشور برہم چاری
بیراگی آدک پرش رہتے ہین - یہ دیپ ہی اور سات سمدر ہین جنکے بڑے ترنگ اُچھلتے ہین اور پربت کا تماشا
اور آکاش چندرما سورج تارے رکھ من ان سب کو دیکھو اور یہ بھی دیکھو کہ آکاش سب کو جگہ دے رہا ہی پر مہا پرش
کی طرح آپ سدا اسنگ رہتا ہی اور شبھ اشبھ دونون مین برابر ہی - سورگ آدک شبھ استھان ہی اور چانڈال پاپی
کا استھان اور اشدھ ہی پرنت آکاش دونون مین برابر ہی - اسنگت سے نربکار ہی - جیسے گیانی کا من سب
استھانون مین نرلیپ ہوتا ہی تیسے ہی آکاش سب پدارتھون سے اسنگ اور نیارا ہی اور مہا تما پرش کی طرح
سرب بیاپی ہی - ہے آکاش تو کیسا ہی کہ سب پرکاش تجھ مین اندھکار درشٹ آتے ہین یہ آشچرج ہی ہے
آکاش تو سب کا آدھار ہی اور جو تجھکو شون کہتے ہین وہ مورکھ ہین - دن کو تجھ مین اُجالا بھاستا ہی اور رات کو
اندھکار بھاستا ہی اور سندھیا سمے تجھ مین لالی بھاستی ہی پر تو تینون سے نیارا ہی - یے تینون راجسی تامسی
ساتوکی گن ہین پر تو ان کے ہوتے بھی اسنگ ہی - ہے آکاش تو نرمل ہی اور جو تجھ مین اندھکار درشٹ آتا
ہی پر تو سدا جیون کا تیون ہی - یہ اننت روپ ہی چندرما تجھ مین ٹھنڈک کرتا ہی اور سورج تجھ مین گرمی
کرتے ہین تیرتھ آدک پوتر استھان ہین اور پاپی آدک اپوتر (ناپاک) استھان ہین پر تو سب مین ایک
سمان جیون کا تیون رہتا ہی اور برچھ کو بڑھنے اور اونچا ہونے تو ہی دیتا ہی - اپنی مہما کو تو آپ ہی جانتا ہی اور
کوئی تیری مہما کو نہین پا سکتا - تو نہ کنچن اور ادویت ہی سب کو دھارن کر رہا ہی اور سب کا ارتھ تجھ سے
سدھ ہوتا ہی - ترن اور جل نیچے کو جاتا ہی اور تو سب سے اونچا ہی اور بیبھو ہی - انیک پدارتھ تجھ مین
پیدا ہوتے ہین اور مٹ جاتے ہین پر تو سدا جیون کا تیون رہتا ہی - جیسے آگ سے چنگاریان پیدا ہوتی
ہین اور آگ ہی مین سماجاتی ہین تیسے ہی تجھ مین اننت جگت اُپجتے اور لین ہوتے ہین اور تو سدا جیون کا
تیون رہتا ہی جو تجھکو شون کہتے ہین وہ موڑھ ہین - ہے راجن ایسا آکاش کون ہی سو بھی سنو - ایسا
آکاش آتما ہی جو چیتن آکاش ہی اور جسمین اننت جگت پیدا ہوتے ہین اور مٹ جاتے ہین اُسکو جو شون
کہتے ہین وہ مہا مورکھ ہین - جو سب کا ادھشٹھان ہی جو سب کو دھارن کر رہا ہی اور سدا مہا اسنگ ہی ایسے
چدا کاش کو نمسکار ہی - ہے راجن یہ آشچرج ہی کہ وہ سدا ایک رس ہی پر اُسمین طرح طرح کے ترنگ بھاستے ہین
یہی مایا ہی - ہے راجن ایک بدیادھری اور بدیادھر تھے اُنکے مندر مین ایک رکھ آ لگے پر اُس بدیادھر نے
اُنکا آدر سبھاؤ نہ کیا اس سے رکھیشور نے یہ شاپ دیا کہ تو بارہ برس تک برچھ ہوگا تب وہ بدیادھر برچھ ہوگیا پر
اب جو ہم آئے ہین تو ہمارے دیکھتے ہی اس شاپ سے چھوٹ کر برچھ بھاؤ کو تیاگ کر پھر بدیادھر ہوا ہی یہ
ایشور کی مایا ہی کہ کبھی کچھ ہو جاتا ہی اور کبھی کچھ ہو جاتا ہی - ہے میگھ تو دھن ہی تیری چیشٹا بھی سندر ہی تیرے تھن
سندر تیرا اسنان ہوتا ہی - تو سب سے اونچا براجتا ہی اور سب آچار تیرے اچھے دیکھ پڑتے ہین پرنت ایک
تجھ مین برائی ہی کہ تو اولے برساتا ہی جس سے کھیت سب ناش ہو جاتے ہین اور پھر نہین اُگتے تیسے ہی
اگیانی کی چیشٹا دیکھنے ہی کو سندر ہی پر سبھر وے سے مورکھ ہین اُنکی سنگت بُری ہی - اور گیانی تو ان کی چیشٹا دیکھنے
مین اچھی نہین تو بھی اُنکی سنگت کلیان کرتی ہی - ہے راجن سب سے نیچ گتا ہی کہ جو کوئی اُسکے پاس

جاتا ہے وہ اُسکو کاٹ کھاتا ہے۔گھر گھر مین بھٹکتا پھرتا ہے اور میلے استھانون مین جاتا ہے تیسے ہی اگیانی جیو اُچھے
پرشون کی نندا کرتے ہین پر مَن مین ترشنا رکھتے ہین اور بشیہ روپی میلے استھانون مین گرتے ہین۔وہ مورکھ منکھیہ مانو
کُتا ہے بلکہ کُتے سے بھی نیچ ہے۔برہما جی نے سب جگت کو رچا ہے اُسمین کُتا سب سے نیچ رچا ہے۔پرنت کُتا کیا
سمجھتا ہے سو بھی سُنو۔کہ ایک پرش نے کُتے سے پوچھا کہ ہے کُتے بھلا تجھ سے بھی اَدھک کوئی نیچ ہے یا نہین تب
کُتے نے کہا کہ مجھ سے ادھک نیچ مورکھ منکھیہ ہے اور اُس سے مین اُتم ہون کیونکہ پہلے تو مین شور بیر ہون دوسرے
جسکا دیا بھوجن مین کھاتا ہون اُسکی رچھیا کرتا ہون اور اُسکے دروازے پر بیٹھا رہتا ہون پرنت مورکھ سے یہ تینون
کام نہین ہوتے اِس سے مین اُس سے اچھا ہون کیونکہ مورکھ کو دیہہ کا ابھمان ہوتا ہے اِس سے وہ کُتے سے بھی نیچ
ہے۔ہے راجن پرم ارتھ کا کارن دیہہ کا ابھمان ہے دیہہ کے ابھمان سے جیو پرم آپدا کو پراپت ہوتا ہے وہ مورکھ نہین
مانو کوّا ہے جو سب سے اونچی ٹہنی پر بیٹھکر کان کان کرتا ہے۔ہے راجن کمل کی کھان کے تالاب کے پاس ایک کوّا
جا نکلا تو کیا دیکھتا ہے کہ بھونرے بیٹھے ہوئے کمل کی سگندھ لیتے ہین اُنکو دیکھکر وہ ہنسنے لگا اور کان کان شبد
کرنے لگا تب اُسکو دیکھکر بھونرے ہنسے کہ یہ کمل کی سُگندھ کو کیا جانے تیسے ہی جگیاسی بھونرے کے
سمان ہین جو پرمارتھ روپی سگندھ کو لیتے ہین جو اگیان روپی کوّے ہین وہ پرمارتھ روپی سُگندھ کو نہین جانتے
اِس کارن مورکھ کو دیکھکر جگیاسی لوگ ہنستے ہین جو آتم روپی سُگندھ کو نہین جانتے۔ارے کوّے تو کیون
ہنس کی ریس کرتا ہے ہنس تو ہیرے اور موتی چُگتے ہین اور تو نیچ استھان مین رہنے والا ہے۔منتری نے کہا کہ
ہے کویل تم کمل کو دیکھکر کیون پرسن ہوتے ہو پرسن تو تب ہو جب بسنت رت ہو پر یہ تو
برسات کا سمے ہے یہ پھول اولون سے نشٹ ہو جائین گے۔ہے راجن کویل روپی جو جگیاسی ہین
اُنکو یہ اُپدیش ہے۔ہے جگیاسی جو سُندر پدارتھ تم کو درشٹ آتے ہین اُنکو دیکھکر تم کیون پرسن ہوتے ہو
پرسن تو تب ہو جب یہ ست ہون پر یہ تو متھیا ہین اور اَودیا کے رچے ہوئے ہین تم کیون پرسن ہوتے
ہو اپنے کل مین جا بیٹھو اور اگیانی کی راہ چھوڑ دو۔جیسے کوّا ہنسون مین جا بیٹھتا ہے تو بھی اُسکا چت اَشُدھ
بھوجن مین رہتا ہے اور ہنس کا آہار جو موتی ہے اُسکی طرف دیکھتا بھی نہین تیسے ہی اگیانی جیو جو کبھی سنتون کی
سنگت مین جا بھی بیٹھتا ہے تو بھی اُسکا چت بشیون کی طرف دوڑتا ہی پھرتا ہے استھر نہین ہوتا۔جیسے کویل
کا بچہ کوّے کو ماتا پتا جانکر اُن مین جا بیٹھتا ہے تو اُنکی سنگت سے یہ بھی درگندھی بھوجن کرنے لگتا ہے اِس سے
کویل اُسکو منع کرتی ہے کہ ارے بیٹا تو کوّے کی سنگت مین نہ بیٹھ اپنے کل مین بیٹھ کیونکہ تیرا بھی آہار نیچ
ہو جائے گا تیسے ہی جگیاسی جو اگیانی کا سنگ کرتا ہے تو اُسکے موافق اُسکو بھی بشیون کی ترشنا پیدا ہوتی
ہے تب اُسکو منع کرتے ہین کہ ارے جگیاسی تو مورکھ اگیانیون مین نہ بیٹھ۔اپنا کل جو سنت لوگ ہین اُنمین
بیٹھ۔جیسے کویل کے بچے کو کوّے سکھ دینے والے نہین ہوتے ہین تیسے ہی مورکھ لوگ تجھکو سکھ دینے والے
نہو نگے۔منتری پھر کہنے لگا کہ ارے چیل تو کیون ہنس کی ریس کرتی ہے تو بھی بہت اونچی اُڑتی ہے پرنت ہنس کا گُن
تجھ مین کوئی نہین۔جب تو مانس کو پرتھوی پر دیکھتی ہے تب وہان گر پڑتی ہے اور ہنس نہین گرتے تیسے ہی جو مورکھ ہین
وے سنتون کی طرح اونچے کرم بھی کرتے ہین پر بشیون کو دیکھکر گرتے ہین اور سنت لوگ نہین گرتے تو مورکھ

تو ہنس کی ریس کیا کرتا ہوا اپنے پاکھنڈ کو تو
لوگ سنت لوگون کی ریس کیسے کرین - پھر منتری نے کہا کہ ہے بگلا تو ہنس کی ریس کیا کرتا ہوا اپنے پاکھنڈ کو تو
چھپاکر ہنس کیطرح آپ کو اجل دکھاتا ہو پر جب مچھلی نکلتی ہو تب تو اُسکو کھالیتا ہو یہی تجھ مین اوگن ہو - ہنس مان سرودر
مین موتی چگنے والے ہین اور تو گڑھے مین ترشنا کرکے مچھلی کھانے والا ہو تو کیون آپ کو ہنس مانتا ہو
اسی طرح اگیانی جیو لبشیون کی ترشنا کرتے ہین اور گیانوان بیبک سے ترپت ہین تم انکی ریس اگیانی
کیون کرتا ہو - ہے راجن جو ہنس ہین وے سدا اپنی ہما مین رہتے ہین اور اپنا جیو موتی کا آہار ہو اسکو بھوجن
کرتے ہین دوسری چیز کو چھوتے بھی نہین ہین - جیسے چندر مکھی کمل چندرما کو دیکھکر شوبھا پاتے ہین چندرما کے
بنا شوبھا نہین پاتے تیسے ہی بُدھ بھی تب شوبھا پاتی ہو جب گیان اُدے ہوتا ہو آتم گیان بنا بُدھ شوبھا نہین
پاتی بڑے بڑے سگندھ والے برچھون کا ماہاتم بھونرے ہی جانتے ہین اور جیو نہین جانتے - اتنا کہکر
لبشسٹھ جی بولے کہ ہے رام جی سُمدر کے کنارے پر راجا ببشچت کو منتریون نے اس طرح کہکر پھر کہا کہ ہے
راجن اُب پرتھوی اور نگر کے منڈلیشور استھاپن کرو - ہے رام جی جب اس طرح منتری نے کہا تب
سب دشاؤن کے منڈلیشور استھاپن کیے گئے اور چارون راجا جو اپنی دشا کے سُمدر پر بیٹھے تھے
اُنھون نے اپنے منتری سے کہا کہ ہے سادھو اب ہمنے سُمدر تک دگ بجے کیا ہو اور ہماری جیت
ہوئی ہو اب جیت جو درشیہ ہو سو اس درشیہ کی بھوت کو دیکھو کہ سمدر کے پار دیپ ہو پھر اُس دیپ کے
سُمدر کے پار اور دیپ ہو - پھر سُمدر ہو پھر اور دیپ ہو اسی طرح سات دیپ اور سات سُمدر ہین اُنکے
پار اور کیا ہو اسی طرح سب درشیہ (یعنی جگت) کے دیکھنے کی اِچھا کرکے اُنھون نے اگن دیوتا کا آباہن
کیا تب اُنکی درڑھ بھاؤنا سے اگن دیوتا سامنے آکر کھڑے ہوئے اور بولے کہ ہے راجن جو کچھ تم کو اِچھا ہو
سو مانگو - تب راجا نے کہا کہ ہے بھگون ایشور کی مایا سے اس پنچ تتو والے جگت مین جو بھوت (مخلوقات)
ہین اُنکے دیکھنے کو ہمارا جی چاہتا ہو تو پورا کرو - ہے دیو ہم اسی شریر سے جگت کو دیکھنے جاوین اور جب
یہ شریر چلنے سے رہت ہو جاوے تب منتر شکتا سے جاوین اور جہان منتر کی بھی گم نہو وہان بسدھ سے جاوین
اور جہان سدھ کی بھی گم نہو وہان من کے بیگ سے جاوین اور مرین بھی نہین - یہ بردان ہم کو دے
ہے رام جی جب اس طرح راجا نے کہا تب اگن دیوتا نے کہا کہ ایسا ہی ہو اس طرح کہکر اگن دیوتا انتر دھیان ہو گئے - جب راجا ببشچت یہ
بردان پاکر چلنے لگا تب جتنے منتری اور رنتر تھے وہ رونے لگے اور بولے کہ ہے راجن تمنے یہ کیا نشچے کیا
ایشور کی مایا کا انت کسی نے نہین پایا ہو اس سے تم اپنے استھان کو چلو یہ کیا نشچے تم نے دھارن کیا
ہو - ہے رام جی اس پرکار منتری کہتے رہے پرنتُ راجا نے اُنکو اگیا دیکر ایک ایک دشا کے سُمدر مین
پرویش کیا اور چارون دشاؤن مین چارون راجا چلے پر جو بڑے بڑے شکت وان منتری لوگ تھے وہ ساتھ
ہی چلے - تب راجا منتر کی شکت سے سُمدر کو نانگھ گیا کہین پرتھوی پر چلے اور کہین اونچا چلے - اسی طرح اور دیپ
مین جا نکلا تب بڑا سمدر آیا اُسمین پرویش کر گیا جسمین بڑے ترنگ اُچھلتے تھے اور جسکا سو جوجن تک بستار
تھا - کبھی نیچے کو اور کبھی اوپر کو جاتے تھے - ہے رام جی ایسے ترنگ اُچھلیں پانو پربت اُچھلتے ہین جب وہ

اوپر کو اُچھلین تب سورگ تک اُم اُچھلتے دیکھ پڑین اور جب نیچے کو جاوین تب پاتال تک چلے جاتے دکھ پڑین
جیسے پانی مین تنکا پھرتا ہے تیسے ہی راجا پھرتا تھا۔ اس پرکار کشٹ سے رہت سمدر اور دشا کو نانگھ گیا اب
جو بیچ مین برتانت ہوا ہے اُسکو سُنو کہ چھیر سمدر مین ایک مچھ رہتا تھا جسکو سب دیوتا لوگ پرنام کرتے تھے
اور جو بشن بھگوان کے مچھ اوتار کے پروار مین تھا۔ جب راجا نے چھیر سمدر مین پرویش کیا تب راجا کو اُسنے
اپنے مکھ مین ڈال لیا پر راجا منتر کے بل سے اُسکے مکھ سے نکلگیا۔ آگے پھر ایک مچھ ملا اُسنے بھی راجا کو
مکھ مین ڈال لیا پر اُس سے بھی وہ نکلگیا۔ پھر آگے پشاچون کا دیش تھا وہان راجا کو پشاچنی نے کام سے
موہت کیا۔ پھر اُسنے وچھ پرجاپت کا کچھ کہنا نہ مانا جس سے اُسنے شاپ دیا تو راجا برچھ ہوگیا کچھ دنون تک
برچھ رہکر پھر چھوٹا تو ایک دیش مین منڈھک ہوا اور سو برس تک کھائین مین پڑا رہا پھر اُس سے
چھوٹ کر منکھیہ ہوا تب کسی سِدّھ کے شاپ سے شلا ہوگیا اور سو برس تک شلا ہی بنا رہا تب اگن
دیوتا نے اسکو چھوڑا تو پھر منکھیہ ہوا۔ تب وہ سِدّھ آشچرج کرنے لگا کہ میرے شاپ کو دور کرکے
منکھیہ کیسے ہوگیا یہ تو مجھ سے بڑا سِدّھ ہے ایسا جانکر اُسنے اُسکے ساتھ متر تا کرلی۔ اسی طرح دوسرے
سمدرونکو بھی یہ نانگھ گیا۔ چھیر سمدر کھاری سمدر اوکھ کے رس کے سمدر کو نانگھ کر دیپون کو بھی نانگھ گیا۔
پھر ایک اپسرا مین موہت ہوگیا اور بہت دنون مین وہان سے چھوٹا تو ایک دیش مین پنچھی ہوا
اور بہت دنون تک پنچھی رہکر چھوٹا تو ایک گوپی پشاچنی تھی اُسنے بیل بناکر اسکو رکھا تب دوسرے بسشٹ
نے بیل بسشٹ کو اُپدیش کرکے جگایا۔ اسی طرح سے ہے رام جی چارون دشا مین چارون بسشٹ پھرتے
رہے دکھن دشا والا بسشٹ تو پشاچنی پر موہت ہوا اس سے اُسنے بہت جنم پائے اور پورب والا بسشٹ
بہتا ہوا مچھ کے مکھ مین چلا گیا اور اُسنے نکال دیا ایسی ایسی اوستھا دیکھی۔ اُتر دشا کا جو ہوا اُسنے وہ اوستھا دیکھی
پچھم دشا کا بسشٹ ہیمو پنچھی کی پیٹھ پر چڑھا اور اُسنے اُسکو کشٹ دیپ مین ڈال دیا اس سے اُسنے بھی انیک اوستھا
پائین۔ ہے رام جی ایک ایک بسشٹ نے الگ الگ جون اور اوستھا کا انبھو لیا۔ شری رامچندر جی نے
پوچھا کہ ہے بھگون تم کہتے ہو کہ بسشٹ ایک ہی تھا اور اُسکی سمبت بھی ایک ہی تھی اور آکار بھی ایک ہی
تھا تو الگ الگ رچ کیسے ہوئی اور ایک پنچھی ہوا دوسرا برچھ ہوا اور اسی طرح باسنا کے انسار انیک شریر
پائے پھر سے۔ بسشٹھ جی بولے کہ ہے رام جی اسمین کیا آشچرج اُنکی سمبت ایک ہی تھی پرنت بھرم سے الگ
الگ ہوگئی جیسے کسی پرش کو سپنا آتا ہے تو اُسمین بش پنچھی ہو جاتے ہین اور الگ الگ رچ بھی ہو جاتی ہے تیسے ہی
اُسکی بھی الگ الگ رچ ہوگئی۔ جیسے دیکھو کہ شریر تو ایک ہی ہوتا ہے پر اُسمین آنکھ ناک کان جیبھ کھال
کی رچ الگ الگ ہوتی ہے اور اپنے اپنے بشیون کو گرہن کرتی ہین سو ایک ہی شریر مین ایکتا بھاستی ہے تیسے
ہی اُنکی سمبت ایک ہی تھی پرنت سنکلپ الگ الگ ہوگیا تھا اس سے من کے پھرنے سے ایک مین
انیک بھاسین۔ جیسے ایک ہی جوگیشور اچھا کرکے اور اور شریر دھر لیتا ہے اور ایک مین انیک ہوجاتا ہے ایک سہسرباہو
ارجن تھا سو ایک بھجا سے جدھ کرتا تھا اور دوسری بھجا سے دان کرتا تھا اور ایک سے دیتا لیتا تھا اسیطرح سب بھجا [illegible]
کام کرتا تھا وے بھی الگ الگ ہوئے۔ ایک ہی شریر مین الگ الگ چیشٹا ہوتی ہے۔ جیسے بشن بھگوان

کہین دیوتون کے ساتھ جدھ کرتے ہین کہین کرم کرتے ہین کہین لیلا کرتے ہین اور کہین شین کرتے ہین تو سمبت تو
ایک ہی ہر پرنت چیشٹا الگ الگ ہوتی ہر تیسے ہی اُنکی سمبت مین کئی طرح کی بچ ہوئی تو اسمین کیا آشچرج ہر۔
ہے رام جی اِس پرکار اُنھون نے جنم سے جنمانتر کو ابدیا سے سنسار مین دیکھا۔ شری رام چندر جی نے پوچھا کہ
ہے بھگون راجا بپشچت تو گیانی تھے اور گیانی جنم نہین پاتا ہر پھر اُنکو جنم کیون ہوا۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے
رامجی وے بپشچت گیانی نہ تھے پرنت گیان کے دھارن کرنے کا ابھیاس کرتے تھے جو وے گیانوان ہو گئے
تو جگت ابھرم کے دیکھنے کی اچھا کیون کرتے اس سے وے گیانوان نہ تھے دھارنا ابھیاسی تھے اور جو سُمدر کو
ناگھ گئے اور مچھلی کے پیٹ سے بل کرکے نکل آئے سو یہ جوگ کی شکت پرسدھ ہر۔ گیان کا لچھن سو سمید ہر
اسمبید نہین۔ راجا بپشچت گیانوان نہ تھے اس کارن دیش دیشانتر مین پھرتے رہے اور گیان کے ہونے
سے ابدیا والے سنسار مین جنم مرن مین بھٹکتے رہے۔ شری رامچندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون گیانی جوگیشورون کو بھوت
بھوشیہ برتمان تینون کال کا گیان کیسے ہوتا ہر اور ایک دیش مین رہکر سب کرمون کو کیسے کرتا ہر سو
سب آپ مجھ سے کہیے۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی۔ یہ اگیانی کی بات مین نے تم سے کہی ہر اور
جتنا جگت ہر سب چداکاش روپ ہر جنکو ایسی ستا کا گیان ہوا ہر وہ مہاپرش ہین۔ جیسے سپنے سے کوئی
پرش جاگے تو سپنے کی سب سرشٹ اُسکو اپنا ہی سوروپ بھاستی ہر اور اُسمین بندھمان نہین ہوتا ہے
رام جی یہ جو طرح طرح کا جگت بھاستا ہر سو طرح طرح کا نہین ہر اور بغیر طرح طرح کا بھی نہین ہر کیول آتم ستا
جیون کی تیون اپنے آپ مین استھت ہر جیسے آکاش اپنی شونتا مین استھت ہر تیسے ہی آتم ستا اپنے
آپ مین استھت ہر۔ یے تینون کال بھی گیانوان کو برہم روپ ہوجاتے ہین اور سب جگت بھی
برہم روپ ہوجاتا ہر اور دویت بھاو اُسکا مٹ جاتا ہر ایسے گیانوان کو گیانی ہی جانتا ہر دوسرا کوئی نہین
جان سکتا ہر جیسے امرت کو جو کوئی پیتا ہر وہی اُسکے مزے کو جانتا ہر دوسرا کوئی نہین جان سکتا ہر۔ ہے
رامجی گیانی اور اگیانی کی چیشٹا تو ایک ہی طرح کی دیکھ پڑتی ہر پرنت گیانی کے نشچے مین کچھ اور ہر اور اگیانی
کے نشچے مین کچھ اور ہر جسکا ہردے شیتل ہر وہ گیانی ہر اور جسکا ہردے جلتا ہر وہ اگیانی ہر اور بندھا ہوا ہر اور
گیانی کا شریر جو کوئی پیس ڈالے یا اُسکو راج ملجاے تو بھی اُسکو راگ دویش نہین اُپجتا وہ سدا جیون کا تیون
ایک رس رہتا ہر وہ جیون مکت ہر پرنت یہ لچھن اُسکا کوئی نہین جان سکتا وہ آپ ہی جانتا ہر۔ شریر کو
دکھ سکھ بھی پراپت ہوتا ہر مرتا بھی ہر روتا بھی ہر ہنستا بھی ہر دیتا لیتا بھی ہر اسی طرح سب کرم کرتا ہوا دیکھ
پڑتا ہر پر وہ اپنے نشچے مین نہ سکھی ہوتا ہر نہ دکھی ہوتا ہر نہ دیتا ہر نہ لیتا ہر سدا جیون کا تیون رہتا ہر۔ ہے
رام جی بیوہار تو اُسکا اگیانی ہی کی طرح دیکھ پڑتا ہر پرنت ہردے سے اُسکا یہ نشچے نہین ہوتا ہر وہ
اونجبت پد مین استھت رہتا ہر اور اُس پد سے کبھی نہین گرتا۔ اُسکا پرم اُدت روپ ہوتا ہر اور راگ
سہت درشٹ آتا ہر تو بھی ہردے سے راگ کسی مین نہین کرتا۔ کرودھ کرتا ہوا بھی دیکھ پڑتا ہر پرنت اُسکو کرودھ
کبھی نہین ہوتا جیسے آکاش سب پدارتھون کو دھارن کرتا ہر اور دھوین اور بادل سے ڈھکا ہوا بھی درشٹ آتا ہی
پرنت کسی سے اسپرش نہین کرتا تیسے ہی گیانوان مین سب کریا درشٹ آتی ہین پرنت اپنے نشچے مین کسی سے

اُسپرش نہین کرتا سب سے نرلیپ (بے لگاؤ) رہتا ہی اور تھات بھلے برے پدارتھون کے بندھن مین نہین پڑتا۔ جیسے نٹ سوانگ بناتا ہی اور سب کرم کرتا ہوا دیکھ پڑتا ہی پرنتو ہردے سے اپنے نٹ بھاؤ مین نشچے رکھتا ہی تیسے ہی گیانوان کو بھی سب کرمون مین اپنا آتم بھاؤ نشچے رہتا ہی۔ جیسے جسکو سپنا آتا ہی وہ جو سپنے مین بھی اپنے پہلے والے روپ کو یاد رکھتا ہی تو سپنے کے پدارتھون کو جو کام مین بھی لاتا ہی تو بھی اُن کے سکھ مین آپ کو سکھی نہین مانتا اور دُکھ مین آپ کو دُکھی نہین مانتا سب سرشٹ اُسکو اپنا ہی روپ بھاستی ہی تیسے ہی گیانون کو اپنے سوروپ کے نشچے سے سکھ دُکھ کا چھوبھ نہین ہوتا۔ جو ایسے پرش ہین اُنکو دکھ سے کیا ہوتا ہی جیسے اُنکی اچھا ہوتی ہی تیسی ہی سدھ ہو کر بھاستی ہی۔ ہے رام جی یہ جتنی سرشٹ ہی سو سب چت ستا مین ہی اور جو گیشور لوگ اُسی مین استھت ہو کر جہان جانا چاہتے ہین وہان انت باہک سے جا پہونچتے ہین اور تینون کال کا حال جان لیتے ہین سادھن کچھ نہین۔ پرنتو گیانی لوگ کسی کے واسطے جتن ضرور کر کے نہین کرتے جیسا کچھ آجاتا ہی اُسی مین پرسن رہتے ہین۔ ہے رام جی ایک سمے برہما جی اپنے اوپر والے مکھ سے سام بید گاتے تھے اور سدا شیو جی کا آدر نہ کیا تب سدا شیو جی نے اپنے ناخن سے برہما جی کا پانچوان سر کاٹ ڈالا پرنتو برہما جی کے من مین کچھ کرودھ نہ ٹھہرا۔ اُنھون نے بچار کیا کہ مین چدا کاش مین ہون سو اب بھی چدا کاش ہون میرا تو کچھ گیا نہین سر سے میرا کیا پرو جن ہی نہ کچھ ہان ہی نہ کچھ لابھ ہی۔ ہے رام جی اس طرح سب جگت کے پیدا کرنے والے برہما جی کا سر کاٹا گیا جو وہ پھر سر لگانا چاہتے تو سامرتھ رکھتے تھے پرنتو اُنکا سر لگا تیسے کچھ پریوجن نہ تھا اور نہ لگانے مین کچھ ہان بھی نہ تھی۔ اُنکا بھی نشچے آتم پد مین ہی اس کارن اُنکو کچھ چھوبھ نہ ہوا۔ ہے رام جی کامدیو کے برابر اور کوئی بُری چیز نہین ہی۔ جو سدا شیو جی شری پاربتی جی کو اپنے بائین انگ مین دھارن کیے رہتے ہین اور کامدیو کے پانچ بان چلنے سے سب جگت موہت ہو جاتا ہی اُس کامدیو کو شری سدا شیو جی نے بھسم کر ڈالا تو کیا وہ استری کے تیاگ کر دینے کی سامرتھ نہین رکھتے ہین پرنتو اُنکو راگ دویش نہین ہی اس کارن سے تیاگ نہین کرتے۔ تیاگ کرنے سے اُنکا کوئی ارتھ سدھ نہین ہوتا اور رکھنے سے کچھ ارتھ بھی نہین ہوتا جو کچھ اچھا سے رہت کام ہوتا ہی اُسکو کرتے ہین کچھ دُکھ نہین مانتے اس سے وہ جیون مُکت ہین وشن بھگوان جو سدا ابکشیپ مین رہتے ہین آپ بھی کرم کرتے ہین اور لوگون سے بھی کرم کراتے ہین اور شریر دھارن کرتے ہین تیاگ بھی دیتے ہین ایسے ایسے چھوبھ مین رہتے ہین سو تیاگ کرنے کی سامرتھ بھی رکھتے ہین پرنتو تیاگ کرنے مین اُنکا کچھ کام سدھ نہین ہوتا اور کرنے مین کچھ ہان بھی نہین ہوتی اُنکو لوگ کئی گُنون سے گُنوان جانتے ہین پر مجھکو تو شُدھ چدا کاش روپ بھاستا ہی۔ مور کھ کہتے ہین کہ وشن بھگوان شیام سُندر ہین پرنتو وے شُدھ چدا کاش روپ ہین اور سدا شُدھ سوروپ مین اُنکو اہم پرتیت ہی۔ آکاش مارگ مین جو سورج استھت ہین وے کبھی اوپر کو جاتے ہین اور کبھی نیچے کو جاتے ہین تو کیا اُنکو ٹھہر جانے کی سامرتھ نہین ہی پرنتو چلنا اور ٹھہرنا دونون اُنکو برابر ہین اور کھید سے رہت ہو کر بے پرواہ کام مین رہتے ہین اس سے جیون مُکت ہین۔ چندرما بھی جیون مُکت ہین سو گھٹتے بڑھتے گیشتم دیشٹھ آتے ہین اور کبھی بڑھتے جاتے ہین شُکل اور کرشن دونون پچھ اُنہین ہوتے ہین اور رات کو پرکاش کرتے ہین تو کیا وہ

اپنے اس کرم کو تیاگ نہین سکتے۔ تیاگ سکتے ہین پرنتُ جو بھ سے رہت ہو کر بے پرواہ والے کرم کرتے ہین اس سے جیون مکت ہین۔ اگن ولیوتا سدا دوڑتا رہتا ہی اور جگیہ اور ہوم کے بھوجن کرنے کو سب طرف جاتا ہی تو کیا اُسکو اپنے گھر مین بیٹھنے کی سامرتھ نہین ہی۔ پرنت جو کچھ اپنا آچار ہی اُسکو وہ تیاگ نہین کرتا کیونکہ ٹھہرنے مین اُسکا کچھ کام سِدھ نہین ہوتا اور چلنے مین کچھ ہان بھی نہین ہوتی دونون مین وہ برابر ہی اور جیون مکت ہی ہے رامجی برہسپت اور شکر کو بڑا چھوبھ رہتا ہی۔ برہسپت دیوتون کے جیتنے کے لیے جتن کرتے ہین اور شکر دیتون کے جیتنے کے واسطے جتن کرتے تو کیا اُنکو تیاگنے کی سامرتھ نہین ہی پرنت اُنکو دونون برابر ہین اس کارن کھید سے رہت ہو کر اپنے کارج مین پھرتے ہین اس سے جیون مکت پرش ہین — ہے رامجی راج مین بڑے چھوبھ ہوتے ہین پر راجا جنک آنند سہت راج کرتے ہین اور جیون مکت ہین اور پرہلاد جی اور راجا بل اور برترا سُر اور مُراد ک وتیا جیون مکت ہوئے ہین اور سمتا بھاو کو لیے ہوئے دکھ سے رہت ہو کر طرح طرح کے کام کرتے رہے ہین اور ہردے سے شیتل اور جیون مکت رہے ہین۔ راجا نل اور راجا دلیپ اور ماندھاتا آدک نے بھی سمتا بھاو کو لیکر راج کیا ہی سو جیون مکت ہین۔ ایسے ہی انیک راجا ہوئے ہین اور اُن مین راگ وان بھی ورشٹ آئے ہین پر ہردے مین راگ دویش سے رہت اور شیتل چت رہے ہین — ہے رام جی گیانی اور اگیانی کی چیشٹا ایک ہی طرح کی ہوتی ہی پرنتُ اتنا بھید ہی کہ گیانی کا چت شانت رہتا ہی اور اگیانی کا چت چھوبھ مین رہتا ہی۔ اگیانی اِشٹ کے ملنے مین سکھی ہوتا ہی اور انشٹ کے ملنے مین دکھی ہوتا ہی اور گرہن اور تیاگ کی اِچھا سے جلتا ہی کیونکہ اُسکو سنسار ست بھاستا ہی اور جسکا چت شانت ہو گیا ہی اُسکے ہردے مین نہ راگ ہی نہ دویش ہی سوابھاوک شریر کی جو پراربدھ ہوتی ہی اُسمین کچھ اپنا ابھمان نہین ہوتا اُسکے نشچے مین سب آکاش روپ ہی جگت کچھ بنا نہین بھرم ماتر ہی — جیسے آکاش مین نیلتا بھرم ماتر ہی اور دور نہین ہوتی تیسے ہی یہ جگت بھرم ہی سے بھاستا ہی ہی کچھ نہین — جیسے آکاش مین طرح طرح کے ترورسے بھاستے ہین تیسے ہی آتما مین جگت بھاستا ہی اور جیسے کاٹھ کی پُتلی کاٹھ کا روپ ہوتی ہی تیسے ہی جگت بھرم روپ ہی — جو کچھ بھرم سے الگ بھاستا ہی وہ سب کبھو شمیت نگر مین است ہی اور جو کچھ تمکو درشٹ آتا ہی سو کچھ نہین کیول سب کلنا سے رہت شدھ سبت جڑتا بنا مکت سو بھاو ایک ادویت آتم ستا استھت ہی اور کیول آکاش روپ ہی اُسمین جگت بھی وہی روپ ہی اور نہیشر کی سِلا کی طرح گھن مون ہی۔ اس سے ہے رام جی تم بھی اُسی روپ مین استھت ہو رہو۔

سرگ دو سو اُنیس ۲۱۹ ببشیت اِتہاس برنن

شری رامچندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون اُس راجا ببشیت نے پھر کیا کیا بشسٹھ جی بولے کہ ہے رامجی جو دشا اُنکی ہوئی وہ بھی سنو کہ پچھم دِشا کا ببشیت بن مین پھرتا تھا کہ ایک بڑے ہاتھی کے بس مین پڑ گیا اور اُسنے اُسکو ایک پہاڑ کی کندرا مین مار ڈالا۔ دوسرے ببشیت کو راکھس لے گیا اور بڑوا اگن مین ڈال دیا وہان اُسکو اگن نے

کھالیا۔ تیسرے بشسٹھ کو ایک بدیادھر سورگ مین لیگیا وہان اُس نے اندر کا ادب نہ کیا اس سے اندر نے اُسکو
شاپ دیا کہ وہ بھسم ہوگیا۔ اسی طرح چوتھا بھی مرگیا اُسکے ایک مچھ نے آٹھ ٹکڑے کر ڈالے جیسے پرلے کال
مین سب لوک ناش ہو جاتے ہین تیسے ہی چارون بشسٹھ ناش ہو گئے تب اُنکی سمبت آکاش روپ ہو گئی
پرنتو اُنکو جگت دیکھنے کا سنسکار رہا اس سے اُنکی آکاش روپ سمبت پھر اُبھری اُس سے باگرت بھاسنے لگا
اور پرتھوی دیپ سمدر استھاور جنگم روپ جگت کو دیکھا اور اننت ابایک شریر سے چیشٹا کرنے لگے اُسمین
سے ایک پچھم دشا کا بشسٹھ بشن بھگوان کے استھان مین مرکر قربان ہوگیا اس سے سمبت مین سب ارتھ
شون ہو گئے اور وہان مکت ہوا۔ ایک بشسٹھ مچھلی کے پیٹ مین ہزار برس تک رہا اُس سے نکلکر
پھر ایک دیش کا راجہ ہوا اور وہان راج کرنے لگا ایک چندرما کے پاس جاکر وہان مرکر چندرما کے لوک
مین رہا۔ اور ایک بہتا ہوا سمدر کے پار ہوا اور آگے چوراسی ہزار جوجن پرتھوی کو نانگھ گیا اسی طرح چارون
پھر جیسے اور سمدر اور بن اور پربتون کو نانگھتے گئے سب کے آگے دس ہزار جوجن تک سونے کی پرتھوی آئی جہان
دیوتاؤن کے رہنے کے استھان ہین۔ اُنکو بھی وے نانگھ گئے۔ آگے لوکالوک پربت آیا جس نے سمپورن
پرتھوی کو گھیر رکھا ہی۔ جیسے برچھون سے بن گھیرا ہوتا ہی تیسے ہی اُس پربت نے پچاس کروڑ جوجن پرتھوی
کو گھیر لیا ہی اور پچاس ہزار جوجن اونچا ہی۔ وے اُس لوکالوک پربت پر پہونچے جہان تارون کا چکر چکر
پھرتا ہی اُسکو بھی وے نانگھ گئے اُس سے آگے ایک شون چھتر تھا جو مہا شون تھا جہان پرتھوی جل آدک
تتو کوئی نہ تھا ایک شون آکاش ہی جہان نہ کوئی استھاور پدارتھ ہی نہ جنگم پدارتھ ہی نہ کچھ آپچیا ہی نہ کچھ مٹتا ہی اُسکو
بھی اُنھون نے دیکھا اسی طرح سب بھوگول کو اُنھون نے دیکھا۔ شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگوان
بھوگول کیا ہی اور کسکے سہارے پر ہی اور اُسکے اوپر کیا ہی۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی جیسے گیند ہوتا ہی تیسے ہی
بھوگول ہی اور سنکلپ کے سہارے پر ہی اُسکے سب طرف آکاش ہی اور سورج چندرما چھتر سہت چکر پھرتا ہی
ہے رام جی یہ کوئی نسبت ابدھ سے نہین بنی سنکلپ سے بنی ہی جو نسبت ابدھ سے بنی ہوتی ہی وہ کرم (یعنی سلسلہ)
سے استھت ہوتی ہی اور یہ اُلٹی ریت سے استھت ہی۔ پرتھوی کے چارون طرف دس گنا جل ہی اُس سے
آگے دس گنی اگن ہی اُس سے دس گنا بایو ہی اور پھر برہمانڈ کھپر ہی وہ کھپر ایک نیچے کو گیا ہی اور ایک اوپر کو گیا ہی
اور اُسکے بیچ مین جو پول ہی وہ آکاش ہی جو بجر سار کی طرح ہی اور اننت کوٹ جوجن کا اُسکا بستار ہی اُس برہمانڈ کا
اُسمین بھوگول ہی اُسکے اُتر دشا مین سمیر پربت ہی پچھم دشا مین لوکالوک پربت ہی اور اوپر چھتر چکر پھرتا ہی جہان وہ
جاتا ہی وہان پرکاش ہوتا ہی اور جہان وہ نہین ہوتا ہی وہان اندھکار ہوتا ہی یہ سب سنکلپ کی رچنا ہی
جیسے بالک سنکلپ سے پتھر کا بت رچے تیسے ہی چیتن روپی بالک نے یہ سنکلپ روپی بھوگول رچا ہی ہے
رام جی جیسا اُسمین نشچے ہوا ہی تیسا ہی تیسا استھت ہوا ہی۔ جہان پرتھوی استھت رچی ہی وہان ہی استھت ہی اور
جہان کھائین رچی ہی وہان کھائین بنی ہی پرنتو جیسے سپنے مین ابدیا ان پرتیا ہوتی ہی تیسے ہی بھوگول ہی ہے رام جی
جنکو ایسا گیان ہی کہ سمیر پربت پر دیوتا اور پورب آدی دشاؤن مین منکھیہ آدک جیو رہتے ہین وے پنڈت ہین
تو بھی مورکھ ہین کیونکہ یے تو بھرم ماتر ہین کچھ بنے نہین۔ جو جیسے آدلیکر تتو جاننے والے ہین اُنکو گیان نیتر سے

آتم ستا جیون کی تیون بھاستی ہی اور جو من سہت چھ اندریون سے اگیانی دیکھتے ہین اُنکو جگت ہی بھاستا ہی
گیانوان کو پربہم سوکشم جیون کا تیون بھاستا ہی اور جگت کو وے ست جانتے ہین۔ جیسے آکاش مین انھونی نیلتا
بھاستی ہی تیسے ہی آتما مین انھوتا جگت بھاستا ہی۔ جیسے نیتر دوش سے آکاش مین ترورے بھاستے ہین تیسے ہی
اگیان سے آتما مین جگت بھاستا ہی سو کیول آبھاس ماتر ہی۔ ہے رام جی جگت اپجا بھی درشٹ آتا ہی اور ناش
ہوتا بھی درشٹ آتا ہی پرنت اپنا کچھ نہین جیسے سنکلپ کا رچا ہوا پھرتا اپنے من مین بھاستا ہی تیسے ہی یہ جگت
من مین پھرتا ہی یہ سمپورن بھوگول سنکلپ مین استھت ہی جیسے بالک سنکلپ کرکے پتھر کا بٹہ رچے تیسے ہی
بھوگول ہی یہ برہمانڈ سو کروڑ جوجن تک ہی اسکا ایک حصہ نیچے کو گیا ہی اور ایک حصہ اوپر کو گیا ہی اُسمین جیتین یہ وہی
بالک نے یہ بھوگول رچا ہی سو سنکلپ کے آشرے کھڑا ہی۔ جیسی آدنیت ہوئی ہی تیسی ہی بھاستی ہی
اس پرتھوی کے اُتر دشا مین سمیر پربت ہی اور پچھم دشا کی طرف لوکالوک پربت ہی اور اوپر تارہ ون اور پھیرن
کا چکر پھیرتا ہی۔ لوکالوک پربت کے جس طرف وہ چکر آتا ہی اُس طرف پرکاش کرتا ہی۔ بھوگول ایسا ہی جیسا گیند
ہوتا ہی اور اُسکے ایک طرف پاتال ہی اور ایک طرف سورگ ہی اور ایک طرف مدھ منڈل (یعنی سنکھیہ لوک)
ہی اور آکاش سب طرف ہی۔ پاتال کے رہنے والے جانتے ہین کہ ہم اوپر ہین اور آکاش کے رہنے والے
جانتے ہین کہ ہم اوپر ہین اور مدھ منڈل کے رہنے والے جانتے ہین کہ ہم اوپر ہین اس طرح کا بھوگول ہی۔ اسکے
اوپر برہمانڈ کا روپ ایک شون کھات ہی جہان نہ پرتھوی ہی نہ پربت ہی نہ استھاور ہی نہ جنگم ہی اور
نہ کچھ اپجا ہی۔ اسکے اوپر ایک سونے کی دیوار ہی جسکا دش ہزار جوجن تک لمبان ہی اور اُسکے اوپر دش گن
جل ہی سو پرتھوی کو چارون طرف سے گھیرے ہوئے ہی اُسکے آگے دس گنا اگن ہی پھر دس گنا بایو ہی اور
اُسکے آگے آکاش ہی پھر برہماکاش ہی جسمین اننت برہمانڈ استھت ہین پرنتو وے سب تتو
جیسے تنکے کے سہارے پر کیور ٹھہرتا ہی تیسے ہی پرتھوی بھاگ کے آشرے ٹھہرتے ہین۔ واستو مین شونیہ تھا
جیتین برہم کا چمتکار ہی جو آکاش کی طرح نرمل ہی اور اُسمین کوئی بھی کچھ نہین ہی پرم شانت اننت اور سبکا
اپنا آپ ہی۔ ہے رام جی اب پھر بششٹ کا حال سنو کہ جب وے لوکالوک پربت پر جاکر ٹھہرے تب اُنکو ایک
شون کھات دیکھ پڑا اور پربت سے اُتر کر وے اُس کھات مین جا پڑے وہ کھات بھی پربت کے شکھر پر تھا
اور وہان شکھر کی طرح بڑے بڑے پنچھی بھی رہتے تھے اِس کارن اُن پنچھیون نے اپنی چونچون سے اُنکے
شریر کے ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالے تب اُنھون نے اپنے استھول شریر کو تیاگ کر اپنا سوکشم انت باہک شریر
جانا۔ شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون اُدھ بھوتکتا کیسی ہوتی ہی اور انت باہک کیا ہی اور
اُنھون نے کیا کیا۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی جیسے کوئی سنکلپ سے دور سے دور چلا جاوے
جس شریر سے جاوے وہ انت باہک ہی اور یہ پانچ تتو والا شریر جو پرتچھ بھاستا ہی سو اُدھ بھوتک ہی جب راہ
راستہ ہوکر کہین جانے کو چت کا سنکلپ اُٹھتا ہی تو استھول شریر کے گئے بغیر نہین پہونچ سکتا ہی جب راستہ ما
چلے تب پہونچتا ہی یہی آدھ بھوتک ہی اور یہ شریر پرماد سے ہوتا ہی جیسے رسی کے بھولنے سے سرپ بھاستا
تیسے ہی آتما کے اگیان سے اُدھ بھوتک شریر بھاستا ہی اور جیسے کوئی منوراج کا ایک نگر بنا کر اُسمین

کبھی ایک شریر بنکر کام کرتا پھرے تو جبتک اُسکو پہلے کا شریر بھول نہین جاتا تب تک وہ سنکلپ شریر سے کام کرتا ہو سو انت باہک ہو۔ اِس شریر کو سنکلپ ماتر جاننا لشیکھ بدھ کہلاتی ہو آتم بودھ ہوئے بنا اِس سنکلپ شریر مین درڑھ بھاؤنا ہوتی ہو تو اُسکا نام ادھ بھوتک ہوتا ہو سو گڑھ بُڑھ کہلاتا ہو۔ اِس سے جبتک شریر کا اسمرن ہو تب تک آدھ بھوتکتا نہین ہوتی اور جب شریر کا بسمرن ہوتا ہو تب ادھ بھوتکتا ہوجاتی ہو راجا بشیچت جو ادھ بھوتک تھے سو آتم بودھ سے رہت تھے اور جہان چاہتے تھے وہان چلے جاتے تھے پرنت سوروپ سے نہ کچھ انت باہک ہو اور نہ کچھ آدھ بھوتک ہو پرمادے یہ سب آکار بھاستے ہین وستو مین سب چداکاش روپ ہو دوسری لبست کچھ نہین بنی سب وہی روپ ہو اور اُسی کے پرمادسے بشیچت اِس ابدیا والے جگت کو دیکھنے چلے تھے وہ ابدیا بھی کچھ دوسری لبست نہین برہم ہی ہو تو برہم کا انت کہان آوے۔ وہان سے وے چلے پر یہ جانتے تھے کہ ہمارا شریر انت باہک ہو۔ ندان وے سب پرتھوی کو نانگھ گئے پھر جل کو بھی نانگھ گئے اور اُسکے آگے جو سورج کی طرح جلانے والا اگن کا ابرن پرکاشوان ہو اُسکو بھی نانگھ کر میگھ اور بایو کے ابرن کو بھی نانگھ گئے پھر وے آکاش کو بھی نانگھ گئے تو اُسکے آگے برہماکاش تھا جہان اُنکو سنکلپ کے انسار پھر جگت بھاسنے لگا پر اُسکو بھی نانگھ گئے۔ پھر آگے برہماکاش ملا اور پھر اُنکو پنچ تو بھاس آئے اُسکے ابرن کو بھی نانگھ گئے۔ پھر اُس برہمانڈ کپاٹ کے آگے تون کو نانگھ کر برہماکاش آیا اُسمین ایک اور پنچ تتکا برہمانڈ تھا اُسکو بھی نانگھ گئے پرنت نہ پایا۔ سوروپ کے پرمادسے وے جگت کے انت لینے کو بھٹکتے پھرے پر ابدیا روپ سنسار کا انت کیسے ملے۔ یہ جیو تب تک انت لینے کو بھٹکتا پھرتا ہو جب تک ابدیا نشٹ نہین ہوتی۔ جب ابدیا نشٹ ہوگئی تبھی اِس ابدیا روپ سنسار کا انت ہوگا۔ ہے رام جی جگت کچھ بنا نہین وہی برہماکاش جیون کا تیون استھت ہو اور اُسکا نہ جاننا ہی سنسار ہو جب تک اُسکا پرماد ہو تب تک جگت کا انت نہ آویگا اور جب سوروپ کا گیان ہوگا تب انت آویگا۔ سو وہ جاننا کیا ہو۔ چت کا نربان کرنا ہی جاننا ہو۔ جب چت نربان ہوگا تب جگت کا انت آویگا جبتک چت بھٹکتا پھرتا ہو تب تک سنسار کا انت نہین آتا اِس سے جت ہی کا تام سنسار ہو۔ جب چت آتم پد مین استھت ہوگا تب جگت کا انت ہوگا اِس اپاے کے سوا اور طرح شانت نہین ہوتی۔ فقط

سرگ دوسو بیس ۲۲۰ بشیچت شریر پراپت برنن۔

شری رامچندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون وے جو دو بشیچت تھے اُنکی کیا دشا ہوئی یہ بھی کہیے وے تو دونون ایک ہی تھے بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی ایک تو نربان ہوگیا تھا اور دوسرا برہمانڈ کو نانگھتا نانگھتا اور ایک برہمانڈ مین جا پہونچا وہان اُسکو سنتون کا سنگ پراپت ہوا اور اُنکی سنگت سے اُسکو گیان پراپت ہوا۔ گیان کے پانے سے وہ نربان ہوگیا۔ ایک تو اب تک دو۔ دو ر پھرتا ہو اور ایک یہان پہاڑ کی کندرا مین ہرن ہوکر بچرتا ہو۔ رام جی یہ جگت آتما کا آبھاس ہو جیسے سورج کی کرنون مین جل بھاستا ہو اور جب تک کرنین ہین تب تک جل

ابھاس نہین مٹتا تیسے ہی جبتک آتم ستا ہر تب تک جگت کا چمتکار نیرت نہین ہوتا اور آتما کے جاننے
سے جگت ستا نہین رہتی۔ جیسے کرنون کے جاننے سے جل کا بھاسنا نہین رہتا اور جو جل بھاستا ہر تو بھی
کرنون کی ستا ہی بھاستی ہر تیسے ہی آتما کے جاننے سے آتما ہی کی ستا ہی بھاستی ہر کچھ الگ جگت کی ستا
نہین بھاستی۔ شری رامچندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون بشیچت تو ایک ہی تھا تو پھر ایک ہی سمبت مین الگ
الگ باسنا کیسے ہوئین۔ ایک تو مکت ہو گیا اور ایک ہرن ہو کر بھی تار ہا اور ایک آگے نربان ہو گیا۔ یہ
الگ الگ بات کیسے ہوئی۔ سمبت تو ایک ہی تھی پھر اُسمین کم اور زیادہ پھل کیسے پراپت ہوئے سو کہیے
بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی باسنا جو ہوتی ہر سو دیش اور کال اور پدارتھون سے ہوتی ہر اُسمین جسکی درڑھ بھاونا
ہوتی ہر اُسیکی جلدی ہوتی ہر جیسے ایک پرش نے منوراج سے اپنی چار مورتیان کلپین اور اُسمین الگ الگ باسنا
استھاپن کی پر سمبت تو ایک ہی ہر جو پہلے کا شریر بھولکر اُسمین درڑھ ہو گئے تو جیسی جیسی بھاونا اُنکے شریر مین
درڑھ ہوتی ہر وہی پراپت ہوتی ہر تیسے ہی سمبت مین طرح طرح کی باسنا پھرتی ہین جیسے ایک ہی سمبت سپنے مین
طرح طرح کی ہوتی ہر اور الگ الگ باسنا ہوتی ہر تیسے ہی آکاش روپ سمبت مین الگ الگ باسنا ہوتی ہر۔
ہے رامجی سمبت اُنکی ایک تھی پرنت دیش اور کال اور کریا سے باسنا الگ الگ ہو گئی اور پوربے کی سمبت
اسمرت بھولگئی اس سے اُنھون نے کم اور زیادہ پھل پائے۔ وہ سمبت کیا روپ ہر۔ ہے رامجی دیش سے دیشانتر
کو جو سمبت جاتی ہر اُسکے بیچ مین جو سمبت ستا ہر سو برہم ستا ہر۔ جیسے جاگرت کے آکار کو چھوڑا اور سپنا نہین آیا
اُسکے بیچ جو برہم ستا ہر وہ کنچن روپ جگت ہو کر بھاستی ہر پرنت کنچن بھی کچھ الگ بست نہین وہ نہ
ایک ہر نہ دو ہر۔ ایک کہنا بھی نہین ہوتا تو پھر دو کہان تھا اور جگت کہان ہو۔ یہی اودیا ہر کہ ہر نہین اور
بھاستی ہر۔ جس جس آکار مین جیسی جیسی باسنا پھرتی ہر اور جو درڑھ ہو جاتی ہر اُسکی جے ہوتی ہر اس کارن ایک
بشیچت جو چار دن لشن بھگوان کے استھان مین نربان ہو گیا اور دوسرا دور سے برہمانڈ کو ناگھتا گیا اور
اُسکو سنتون کا سنگ پراپت ہوا جس سے گیان اُدے ہو کر باسنا مٹ گئی اور اُسکا اگیان نشٹ ہو گیا
جیسے سورج کے اُدے ہونے سے اندھکار مٹ جاتا ہر تیسے ہی جب اُسکا اگیان نشٹ ہو گیا تب وہ اس پد کو
پراپت ہوا جسکے اگیان سے دور سے دور بھٹکتا پھرتا ہر تیسرا دور سے دور بھٹکتا پھرتا ہر اور چوتھا پہاڑ کی کندرا مین
ہرن ہو کر بچرتا ہر۔ ہے رامجی جگت کچھ بست نہین ہر اگیان کے بس ہو کر بھٹکتا ہر اس سے اگیان ہی جگت
ہر۔ جبتک اگیان ہر تب تک جگت ہر جب گیان اُدے ہوتا ہر تب وہ اگیان کو ناش کر دیتا ہر
اور تبھی جگت کا بھی اُبھاؤ ہو جاتا ہر۔ شری رامچندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون یہ جو ہرن ہوا ہر سو کہان
کہان بچرا ہر اور کہان کہان استھت ہوا ہر۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے رامچندر جی دو بشیچت برہمانڈ
کو ناگھتے ہوئے دور سے دور چلے گئے تھے اُن مین سے ایک تو ابتک چلا جاتا ہر اور پرتھوی سمندر تالو
آکاش اُسکی سمبت مین پھرتے ہین یہ تو دور سے دور چلا گیا ہر اور ہماری اس آدھ بھوتک درشٹ کا بشے
نہین اور ایک برہمانڈ کو ناگھتا ہوا چلا گیا تھا پر اب اس جگت مین پہاڑ کی کندرا کا ہرن ہوا ہر سو
جاری اس درشٹ کا بشے ہر۔ شری رامچندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون دو کہ تو دور چلے گئے اور اُنمین سے

ایک اس جگت مین آکر اب ہرن ہوا ہے۔ تو تم نے کیسے جانا کہ آگے وہ برہمانڈ مین تھا اور اب اس جگت مین آکر ہرن ہوا ہے۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی مین برہم ہون اور سب برہمانڈ میرے انگ ہین مجھکو سب کا گیان ہے جیسے انگ والا پرش اپنے انگون کو جانتا ہے کہ یہ انگ پھرتا ہے یہ نہین پھرتا ہے تیسے ہی مین سب کو جانتا ہون جہان جہان وہ ناگھتا گیا ہے اسکو بُدھ کے نیترون سے مین جانتا ہون پرنتُ تم نہین جان سکتے۔ جیسے سمدر مین انیک ترنگ پھرتے ہین اور سمدر سب کو جانتا ہے تیسے ہی مین سمدر روپ ہون اور مجھ مین برہمانڈ روپی ترنگ ہین اس سے مین سب کو جانتا ہون۔ ہے رامجی وہ جو ہرن ہے سو دور برہمانڈ مین پھرتا ہے۔ وہ بپشچت سامانیہ مرگ نہین ہے پرنت جیسا ہے سو سُنو۔ ہے رامجی ایک برہمانڈ اس ہمارے برہمانڈ کی طرح کا ہے جسکا آکار ایسا ہی ہے اور ایسی ہی چیشٹا ہے۔ ایک ہی سا جگت ہے اور استھاور جنگم جیو سب ایک ہی سے ہین۔ وہان جو دیش اور کال اور کریا کا پھرنا ہوتا ہے سو اُسی کے سمان ہوتا ہے۔ جیسے نام روپ اکار یہان ہوتے ہین اور جیسے بمب کا پرتبمب یعنی عکس برابر ہی ہوتا ہے اور جیسے ایک ہی آکار کا ایک پرتبمب جل مین ہوتا ہے اور دوسرا درپن مین ہوتا ہے سو دونون برابر ہین تیسے ہی دونون برہمانڈ ایک سمان ہین اور برہم روپی درپن مین پرتبمبت (سایہ افگن) ہوتے ہین اسی کارن سے یہ ہرن بپشچت ہے اسی نشچے کو دھارن کیے ہوئے ہے یہ اور وہ دونون برابر ہین سو ہمارے گی کندرا مین ہے۔ شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون وہ بپشچت اب کہان ہے اور اسکا کیا آچار ہے۔ اب مین جانتا ہون کہ اسکا کارج ہوا ہے اب چلکر مجھکو دکھاؤ اور اسکو اپنے درشن دیکر اگیان روپی پھانسی سے چھڑاؤ۔ اتنا کہکر بالمیک جی بولے کہ ہے انگ جب اس پرکار شری رام چندر جی نے کہا تب مُن شاردول بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی جہان تمھارا لیلا کا استھان اور تم کیل بہار کرتے ہو اس استھان مین وہ ہرن باندھا ہوا ہے یہ تم کو ترگ دیش کے راجا نے دیا ہے سو بہت سندر ہے اس کارن تم نے اسکو رکھا ہے اسکو منگاؤ تب شری رامچندر جی نے اپنے پاس کے سکھا سے کہا کہ جاؤ اس ہرن کو سبھا مین لے آؤ۔ ہے راجن جب اس پرکار شری رامچندر جی نے کہا تب وہ سبھا مین اس ہرن کو لے آئے اور جتنے شروتا لوگ سبھا مین بیٹھے تھے سب بڑے آشچرج مین ہوئے وہ ہرن اونچی گردن کیے ہوئے مہا سُندر اور کمل کے سمان نیتر والا تھا۔ کبھی وہ گھاس کھانے لگے کبھی سبھا مین کھیلے اور کبھی ٹھہر جاوے تب شری رام چندر جی نے کہا کہ ہے بھگون آپ کرپا کرکے اسکو منکھیہ جون مین پراپت کر دیجیے اور اُپدیش کرکے جگا دیجیے کہ ہمارے ساتھ سوال جواب کرے ابھی تو یہ کچھ سوال جواب نہین کرتا بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی اس طرح اسکو اُپدیش دینے لگے گا کیونکہ جس کے جو کوئی اشٹ دیو ہوتا ہے اُسی سے اسکو سدھ ہوتی ہے اس سے مین اس کے اشٹ دیو کو دھیان کرکے بلاتا ہون اُسی سے اسکا کام سدھ ہوگا بالمیک جی بولے کہ ہے راجن اس طرح کہکر بششٹھ جی نے کمنڈل ہاتھ مین لے کر تین بار آچمن کیا اور پدم آسن باندھکر آنکھون کو بند کرکے دھیان مین استھت ہو کر اگن دیوتا کا آباہن کیا کہ ہے اگن دیوتا یہ تمھارا بھگت ہے اسکی سہایتا کرو اور اسپر دیا کرو۔ تم ایسے سنتون کا سو بھاؤ دیال ہوتا ہے۔ جب اس طرح بششٹھ جی نے کہا تب سبھا مین بڑے پرکاش کو دھارے ہوئے اگن کی جوالا دشعلہ) بغیر لکڑی اور

ازنکار سے کے پرکٹ ہوئی اور جلنے لگی۔ جب اِس طرح اگن دیوتا پرکٹ ہوئے تب وہ ہرن اُنکو دیکھکر بہت پرسن
ہوا اور اُسکے چت مین بڑی بھگت پیدا ہوئی۔ تب بششٹھ جی نے آنکھ کھولکر کرپا سہت اُس ہرن کی طرف
دیکھا اِس سے اُسکے سب پاپ جل گئے۔ بششٹھ جی نے اگن دیوتا سے کہا کہ ہے بھگون اگن دیوتا یہ ہرن
تمھارا بھگت ہے اپنی پہلی بھگت کو یاد کرکے اِسپر دیا کرو اور اِس کے ہرن والے شریر کو دور کرکے اسکو
بشپچت والا شریر دو کہ یہ اودیا بھرم سے مکت ہووے۔ ہے راجن اِس پرکار بششٹھ جی اگن دیوتا سے کہکر شری
رامچندر جی سے بولے کہ ہے رام جی اب یہی ہرن اگن مین پرویش کریگا تب اسکا شریر منکھیہ کا ہو جائیگا۔
ایسا بششٹھ جی کہتے ہی تھے کہ وہ ہرن اگن کو دیکھکر ایک چرن پیچھے کو ہٹا کر اور اُچھلکر اگن مین پرویش کرگیا
جیسے تیر نشانہ مین جا پہونچتا ہے تیسے ہی وہ اگن مین جا پہونچا۔ ہے راجن اُس ہرن کو کچھ کلیش نہ ہوا بلکہ اُسکو
اگن آنند دان درشٹ آیا تب اُسکا مرگ شریر انتردھیان ہوگیا اور مہا پرکاش روپ منکھیہ شریر کو دھارن
کیے ہوئے اگن سے نکلا۔ جیسے کپڑے کی اوٹ سے سوانگ بنانے والا سوانگ بنکر نکل آتا ہے تیسے ہی
نکل آیا اور بہت سندر کپڑے پہنے ہوئے سر پر مکٹ گلے مین رُدراکش کی مالا اور جنیو پہنے ہوئے تھا۔
اگن کی طرح وہ تیجوان تھا بلکہ جو اُس سبھا مین بیٹھے تھے اُن سے بھی بڑھکر اُسکا تیج تھا مانو اگن کو بھی لجت
کیا تھا۔ جیسے سورج کے اُدے ہونے سے چندرما کا پرکاش گھٹ جاتا ہے تیسے ہی وہ سب سے بڑھکر
پرکاش والا تھا۔ پھر جیسے سمندر سے ترنگ نکلکر لین ہو جاتا ہے تیسے ہی اگن دیوتا انتردھیان ہوگئے۔ ایسا
دیکھکر شری رامچندر جی آشچرج مین ہوئے اور ساری سبھا آشچرج کرنے لگی۔ تب بڑے پرکاش کو دھارن کیے
ہوئے بشپچت دھیان مین لگ گیا اور بشپچت سے آدلیکر سب شریرون کو یاد کرکے نیتر کھولے اور
بششٹھ کے پاس آکر اشٹانگ پرنام کرکے بولا کہ ہے براہمن گیان کے سورج اور پران کے داتا
تم کو میرا نمسکار ہو۔ ہے راجن جب اِس طرح اُسنے کہا تب بششٹھ جی نے اُسکے سر پر ہاتھ رکھا اور
کہا کہ ہے راجن تو اب جاگا ہوا اب مین تیری اودیا دور کرونگا اور تو اپنے سوروپ کو پراپت ہوگا تب راجا
بشپچت نے اُٹھکر مہاراجا دشرتھ کو پرنام کیا اور بولا کہ ہے مہاراج تمھاری جے ہو۔ تب مہاراجہ دشرتھ نے آسن سے اُٹھکر کہا
کہ ہے راجن تم بہت دور دور پھرتے رہے ہو اب یہان میرے پاس آکر بیٹھو تب راجا بشپچت بشوامتر آدک جو رکھیشر بیٹھے
تھے اُنکو جتھا جوگ پرنام کرکے بیٹھ گیا۔ تب مہاراجہ دشرتھ نے راجا بشپچت کو جو بڑے تیج کو دھارن کیے ہوئے تھا
بیٹھا ہوا دیکھکر بلایا اور کہا کہ ہے بھاس تم سنسار بھرم کے کارن بہت دنون تک پھرتے رہے ہو تھک گئے ہوگے
اِس سے اب بشرام کرو اور جو جو دیش اور کال اور کرم تمنے کیے ہین اور دیکھے ہین سو سب کہو یہ آشچرج ہے کہ اپنے
مندر مین سوئے تھے اور بندرا دیش سے گڑھے مین گرتے پھرے اور دیش دیشانتر کو بھٹکتے پھرے یہی اودیا ہے۔
ہے بھاس جیسے بن کا پھرنے والا ہاتھی زنجیر سے بندھا ہوا دکھ پاتا ہے تیسے ہی تم بشپچت بھی تھے اور اودیا سے جگت کے
دیکھنے کو بھٹکتے پھرے۔ ہے راجن جگت کچھ بستو نہین ہے بھاستا ہے یہی مایا ہے جیسے بھرم سے آکاش مین طرح طرح کے
رنگ بھاستے ہین تیسے ہی اودیا سے جگت بھاستے ہین اور ست پرتیت ہوتے ہین پر سب آکاش روپ ہی آکاش
مین استھت ہین اُس آکاش مین جو کچھ تمنے آتم روپی چنتامن کے چمتکار سے دیکھا ہے سو سب کہو۔ فقط

سرگ دو سو اکیس (۲۲۱) ۔ بٹ دھان اتہاس برنن

مہاراجہ وششٹھ بولے کہ ہے بھاس بڑا آشچرج ہے کہ تم جیشٹ پت استھان تھے اور جیشٹا سے تم نے اپشیٹ ہو کر
ابدھی کی ہے جو ابدیا کے دیکھنے کو سمرتھ ہوئے تھے ۔ یہ جگت پرتبھا تو مٹھیا اٹھی ہے اسست کے لینے کی اچھا تمنے کیون
کی ۔ بالمیک جی بولے کہ ہے راجن جب اس پرکار مہاراجہ وششٹھ نے کہا تب سمرپا کر بشوامتر جی بولے کہ ہے مہاراجہ
وششٹھ یہ جیشٹا وہی کرتا ہے جسکو پرم بودھ نہین ہوتا اور کیول مورکھ اور اگیانی بھی نہین ہوتا کیونکہ جسکو پرم بودھ اور آتما کا
انبھو ہوتا ہے وہ جگت کو ابدیا سے پیدا ہوا جانتا ہے اور اس ابدیا کے جگت کے انت لینے کو اتنا جتن نہین کرتا
کیونکہ وہ تو اسست جانتا ہے اور وہ مہا بھاری اگیانی ہے وہ بھی یہ جتن نہین کرتا کیونکہ اسکو دیکھنے کی سامرتھ بھی نہین ہوتی
اس سے مدھم بھاؤ مین ہے ۔ جو آتم بودھ سے رہت ہے اور جس نے آدھ بھونک سریر کو تیاگ کیا ہے وہی سنسار کے
دیکھنے کا جتن کرتا ہے اور جنکو آتم بودھ نہین ہوا وہ اس پرکار بہت بھٹکتے پھرتے ہین ۔ ہے راجن اسی طرح بٹ دھان
بھی اسی برہمانڈ مین بھٹکتے پھرتے ہین ستر لاکھ برس انکو گذر چکے ہین کہ اسی برہمانڈ مین پھرتے ہین انھون نے کبھی
نہی نشچے دھارا ہے کہ پرتھوی کہان تک گئی ہے ۔ اس نشچے سے وہ نبرت نہین ہوتے اور اسی برہمانڈ مین پھرتے
ہین اور انکو اپنی باسنا کے انسار اور ہی اور بیربیت استھان بھاستے ہین ۔ ہے راجن جیسے کسی بالک کا رچا ہوا
سنکلپ کا برچھ آکاش مین ہو تیسے ہی یہ بھوگول برہما جی کے سنکلپ مین استھت ہے اور سنکلپ سے
گنبد کے سمان آکاش بایو اگن جل اور پرتھوی ان پانچ تتو سے برہمانڈ رچا ہے اور اس کے چارون طرف
چینٹیان پھرتی ہین ۔ جس طرف سے وہ جاتی ہین سو اوپر بھاستا ہے سو اور ہی اور نشچے ہوتا ہے تیسے ہی
اس سنکلپ کے رچے ہوئے بھوگول کے کسی کونے مین ایک بٹ دھان جیو ہوا ہے ۔ ہے راجن اسکے
تین پتر تھے انکو یہ سنکلپ اودے ہوا کہ ہم جگت کا انت دیکھین ۔ اسی سنکلپ سے پھرتے پھرتے
پرتھوی کو نانگھتے ہین تو جل آتا ہے ۔ جل کو نانگھتے ہین تو آکاش آتا ہے پھر پرتھوی پھر جل پھر بایو اودک آتا ہے ۔ اسی طرح
بھوگول کے چارون طرف پھرتے ہین ۔ جیسے آکاش مین گنبد ہو تیسے ہی یہ پرتھوی آکاش مین ہے اور اسکا اوردھو اور تلے
یعنی نیچے اوپر کوئی نہین ۔ نیچے اوپر ۔ سریا لوگ اسی کے چارون طرف گھومتے رہے پرنتو اپنے نشچے سے اور کا
اور ہی جانتے رہے جبتک سوروپ کا پرماد ہے تب تک جگت کا ابھاؤ نہین ہوتا اور جب آتما کا ساکشات کار
ہوتا ہے تب جگت برہم روپ ہو جاتا ہے ۔ جگت کچھ بنا نہین پھُرنے سے بھاستا ہے جیسے سپنے مین اگیان
سے اننت جگت دیکھ پڑتے ہین کہ یہ ہوا ہے سو کچھ پھرتا پر برہم مین ہوا ہے اور جو پھُرنے مین ہوا ہے سو
بھی پر برہم ہے اور کچھ بنا نہین آتم ستا ہی اپنے آپ مین استھت ہے جیسے پتھر کی شلا گھن روپ
ہوتی ہے تیسے ہی آتم تتو چیتن گھن ہے ۔ جیسے آکاش اور شونتا مین کچھ بھید نہین تیسے ہی برہم اور جگت
مین کچھ بھید نہین ۔ کلپنا پر برہم روپ ہے اور پر برہم ہی کلپنا روپ ہے اس جڑ اور چیتن مین کچھ بھید
نہین ہے ۔ ہے رام جی جسکو جگت شبد سے کہتے ہو وہ برہم ستا ہی ہے نہ کچھ اپجا ہے اور نہ کچھ
پرلے ہوتا ہے سب برہم ہی ہے ۔ جیسے پہاڑ مین پتھر کے سواے اور کچھ نہین ہوتا تیسے ہی یہ جگت برہم ستا ہے

الگ کچھ نہین - جیسے پتھر کی پتلی پتھر کا روپ ہی ہی تیسے ہی جگت برہم کا روپ ہی ہی - ایک سوکشم انھو
ان سے انیک انُ ہوتے ہین جیسے ایک پہاڑ سے انیک شلا ہوتی ہین - ہے راجن جو گیانوان پرش ہین
انکو جگت برہم روپ ہی بھاستا ہی اور جو اگیانی ہین انکو طرح طرح کا بھاستا ہی - جگت کچھ بست نہین ہی پرنت
جبتک سنکلپ ہی تب تک جگت پھرتا ہی - جیسے رتنون کا چمتکار ہوتا ہی تیسے ہی جگت آتما کا چمتکار ہی اور
چیتن آتما کے آشرے اننت سرشٹیان پھرتی ہین سو سب سرشٹ آتما روپ ہین آتما سے الگ کچھ بست نہین جو
جاگرت پرش گیانوان ہین انکو برہم روپ ہی بھاستا ہی اور جو اگیانی ہین انکو طرح طرح کا جگت بھاستا ہی - ہے
راجن کتنے ہی لوگ اسکو شون ہی کہتے ہین کہ سب شون ہی کچھ نہین ہی اور کتنے ہی اسکو جگت کہتے ہین اور کتنے
ہی برہم کہتے ہین جیسا جسکو نشچے ہوتا ہی تیسا ہی روپ اسکو بھاستا ہی - آتم روپی چنتامن مین جیسا جیسا سنکلپ
پھرتا ہی تیسا ہی تیسا بھاستا ہی - سب کا ادھشٹھان برہم ستا ہی جیسا جیسا نشچے اسمین ہوتا ہی تیسا ہی تیسا ہو بھاستا
ہی اور درشٹا درشن درشیہ جو ترپٹی بھاستی ہی سو بھی برہم ہو کر بھاستی ہی دوسری کچھ چیز نہین اور اور جو کچھ بھاستا
ہی سو اگیان ہی - ہے راجن جب تک باسنا کا ناش نہین ہوتا تب تک دکھ کا بھی ناش نہین ہوتا
اور جب باسنا مٹ جاتی ہی تب سب جگت برہم روپ اپنا آپ ہی بھاستا ہی اور راگ دویش
کسی مین نہین رہتا - جیسے سپنے مین طرح طرح کی سرشٹ بھاستی ہی پر جب اپنا پہلے کا سوروپ یاد
ہو آتا ہی تب سب روپ آپ ہی ہو جاتا ہی اور راگ دویش مٹ جاتا ہی تیسے ہی گیانوان کو یہ جگت
برہم روپ اپنا آپ بھاستا ہی اور سمان روپ بچار سے رہت ہوتا ہے پورب اور اپر کو بچارنا
کہ یہ شبھ ہی اور یہ اشبھ ہی - اشبھ کا تیاگ کرنا یہ گن بچار ہی - جب تک پورب اور اپر کا بچار من مین رہتا ہی
تب تک جگت مین بھٹکتا ہی اور باندھا رہتا ہی کیونکہ شبھ اشبھ دونون جگت مین ہین جب لے کبھو لجاوین
اور سمپورن جگت کو بھرم ماتر جانکر آتم پد مین ساؤدھان ہو تب مکت ہو - اس جیو کو اپنی باسنا ہی بندھن
کا کارن ہی - جب تک جگت مین دکھ کی باسنا ہوتی ہی تب تک راگ دویش اپجتا ہی اور اس سے
بندھا رہتا ہی جن کو جگت کے سکھ دکھ مین راگ دویش کی بھاونا نہین اپجی اور جن کی باسنا بھی مٹ گئی
ہی ان کو یہ جگت برہم روپ اپنا آپ ہی بھاستا ہی اور جگت مین دکھ دایک کچھ نہین بھاستا
ان کو سب برہم ہی بھاستا ہی -

سرگ دوسو بائیس [222] بپشچت کتھا برنن

مہاراجہ دشرتھ جی نے بپشچت سے پوچھا کہ ہے بھاس تم بہت دنون تک جگت مین پھرتے رہے ہو جس پرکار تمنے
کرم کیے ہین اور جو دیش اور کال اور پدارتھ دیکھے ہین سو سب ہی کہو - بھاس بولے کہ ہے راجن مین جگت کو دیکھتا
پھرا ہون اور پھرتے پھرتے تھک گیا ہون پرنت دیکھنے کی جو اچھا تھی اس کارن سے مجھکو دکھ نہ جان پڑا جو کچھ کرم مین نے
کیے ہین اور جو کچھ دیکھا ہی سو کہتا ہون - ہے راجن مین نے بہت سے جنم پائے ہین اور بہت بار مرا ہون اور
بہت سے شاپ پائے ہین - اونچ نیچ جنم دھارے ہین اور مر مر گیا ہون اور بہت سے برہمانڈ دیکھے ہین

پرنت یہ سب اگن دیوتا کے بروان سے دیکھے ہین - ایک بار مین برچھ ہوا اور ہزار برس تک پھول پھل ٹہنی سہت رہا
جب کوئی کاٹے تب مین دکھی ہوں اور ہرے سے مرا من کلیش پاوے - پھر جب وہان سے میرا شریر چھوٹا تب
مین سمیر پربت پر سونے کا کمل ہوا وہان کا پانی پیتا رہا - پھر ایک دیش مین پنچھی ہوا اور سو برس تک پنچھی رہکر پھر
سیار ہوا اور مجھکو ایک ہاتھی نے کچل ڈالا تو مین مرکر سمیر پربت پر سُندر ہرن ہوا اور دیوتا اور بدیادھر لوگ میرے
ساتھ پریت کرنے لگے کچھ دنون کے بعد مرکر پھر دیوتاؤن کے بن مین جھجری ہوا اور وہان دیبیان اور بدیادھریان
مجھکو اسپرش کرین اور میری سگندھ لیا کرین تب مین دیوتاؤن کی استری ہوا پھر مین سِدھ ہوا اور میرا
بچن پھرنے لگا پھر مین نے اور شریر دھارن کیا اور ایک برہمانڈ کو ناگھ گیا - اسی طرح کئی برہمانڈ ناگھ گیا تب
ایک برہمانڈ مین جو آشچرج دیکھا سو سنو کہ وہان مین نے ایک استری دیکھی جسکے شریر مین کئی برہمانڈ تھے
اس سے مین آشچرج مین ہوا اور دیش اور کال کریا سے پورن کئی ترلوک دیکھے - جیسے درپن مین پرتبمب درشٹ
آتا ہے تیسے ہی مجھکو اسمین جگت بھاسے - تب مین نے اس سے کہا کہ ہے دیبی تم کون ہو اور یہ تمھارے
شریر مین کیا ہے - دیبی بولی کہ ہے سادھو مین شُدھ چیت شکت ہون اور یہ سب میرے انگ مجھ مین
استھت ہین - میری کیا بات پوچھتا ہے یہ سب جگت جو تو دیکھتا ہے چدروپ ہے چیتن سے الگ اور
کچھ نہین اور سب مین برہمانڈ ترلوکی استھت ہے جو اپنا آپ ہی ہے - جو منکھیہ اپنے مہلے کے سوبھاؤ
مین استھت ہین انکو یے سب اپنے ہی مین بھاستے ہین اور اپنا ہی سوروپ بھاستا ہے اور جو اپنے سوبھاؤ
مین استھت نہین ہین انکو جگت باہر اور آپ سے الگ بھاستا ہے - ہے راجن یہ جگت کچھ بنا نہین -
جیسے سپنے مین گندھرب نگر بھاستا ہے تیسے ہی آتما مین جگت بھاستا ہے اور جیسے جل مین ترنگ بھاستا ہے سو جل
روپ ہے ترنگ کچھ اور چیز نہین ہے تیسے ہی سب جگت چدروپ مین بھاستا ہے سو چیتن سے الگ کچھ نہین
پرنت جب سوبھاؤ مین استھت ہوکر دیکھوگے تب ایسا ہی بھاسے گا اور جو اگیان درشٹ سے دیکھوگے
تو طرح طرح کا جگت درشٹ آوے گا - ہے مہاراجہ دشرتھ جب اس طرح اس دیبی نے مجھ سے کہا تب
مین وہان سے چلا اور آگے دوسری سرشٹ مین گیا تو دیکھا کہ وہان سب پرش ہی رہتے ہین استری کوئی
نہین اور پرش سے پرش پیدا ہوتے ہین اس سے بھی آگے اور سرشٹ مین گیا تو وہان نہ سورج تھا نہ چندرما
تھا نہ تارے تھے نہ اگن تھی نہ دن تھا نہ رات تھی جیسے سورج اور چندرما اور تارون کا پرکاش ہوتا ہے
تیسے ہی سب اپنے اپنے پرکاش سے پرکاش مان تھے انکو دیکھکر مین آگے اور سرشٹ مین گیا تو وہان کیا
دیکھا کہ آکاش ہی سے سب جیو پیدا ہوکر آکاش مین ملجاتے ہین اور اکٹھے ہی سب پیدا ہوتے ہین اور
اکٹھے ہی سب مٹ جاتے ہین نہ وہان منکھیہ ہین نہ دیوتا ہین نہ بید ہین نہ شاستر ہین نہ جگت ہے ان سے
کچھ اور ہی طرح کے ہین - ہے راجن اس پرکار مین نے کئی سرشٹیان دیکھی ہین جو مجھکو یاد ہین آگے اور سرشٹ مین
گیا تو کیا دیکھا کہ سب جیو ایک ہی طرح کے ہین نہ کسی کو روگ ہے نہ کسی کو دکھ ہے سب ایک ہی سے گنگا جی کے کنارے
پر بیٹھے ہین - ہے راجن ایک اور آشچرج مین نے دیکھا ہے وہ بھی سنو کہ ایک اور سرشٹ مین مین گیا تو وہان
چھیر سمندر مندراچل پربت سے متھا جاتا تھا ایک طرف بشن بھگوان اور دیوتا تھے اور مندراچل پربت رتنون سے

پڑا ہوا تھا اور شیش ناگ سے رسی کی طرح لپٹا ہوا تھا۔ متھنے کے لیے دوسری طرف دیت لگے ہوئے تھے اور
بڑا اچھا شبد ہو رہا تھا۔ وہان یہ تماشا دیکھکر مین آگے گیا تو وہان ایک اور سرشٹ دیکھی جہان منکھیہ آکاش مین اڑتے
پھرتے تھے اور دیوتاؤن کی پرتھوی پر پھرتے تھے اور بید شاستر کو جانتے تھے۔ ہے راجن ایک اور آشچرج
مین نے دیکھا ہو وہ بھی سُنو کہ ایک سرشٹ مین مین جا نکلا تو وہان مندراچل پربت پر کلپ برچھ کا بن تھا اور اُسمین
مندر کا نام ایک اپسرا رہتی تھی وہان جاکر مین سو رہا تو جب رات کا سمے آیا تب وہ اپسرا آکر میرے گلے سے لگ گئی
تب مین نے جاگ کر اُسکو دیکھا اور کہا کہ ہے سُندری تو نے مجھکو کس واسطے جگایا مین تو سکھ سے سو رہا تھا تب
اُس اپسرا نے کہا کہ ہے راجن مین نے تم کو اسلیے جگایا ہو کہ چندرما اُدے ہوا ہو اور چندر کانت مَن چندرما کو
دیکھکر پسیجے گی اور ندی کی طرح دھارا چلنے لگی ایسا نہ ہو کہ تم اُسمین بہہ جاؤ۔ ہے مہاراجہ دشرتھ اسطرح وہ کہتی ہی
تھی کہ ندی کی دھارا چلنے لگی تب وہ اپسرا اُس دھار کو دیکھکر مجھکو آکاش کو لے اُڑی اور پربت کے اوپر
جہان گنگا جی کی دھارا بہتی تھی اُسکے کنارے پر مجھکو بیٹھا دیا۔ سات برس تک مین وہان رہکر پھر ایک اور
برہمانڈ مین گیا تو دیکھا کہ وہان تارا نچھتر سورج چندرما کچھ بھی نہ تھے اُسکو دیکھکر مین اور آگے گیا اسی طرح مین نے
اننت برہمانڈ دیکھے۔ ہے راجن ایسا دیش اور ایسی پرتھوی اور ایسی ندی اور ایسا پربت کوئی نہ ہوگا جسکو
مین نے نہ دیکھا ہو اور ایسا کوئی کرم نہوگا جو مین نے نہ کیا ہو۔ کتنے ہی شریرون کے مین نے سکھ بھوگے
ہین اور کتنے ہی شریرون کے دکھ بھوگے ہین اور بن کندرا اور گپت استھانون مین پھر کر سب دیکھا پرنتُ
اگنی دیوتا کے بردان کو پاکر پھرتا پھرتا مین تھک گیا تو بھی آگے ہی چلا گیا اور انیک اندیا کے برہمانڈ بھی
دیکھے پرنتُ اب انکا انت آیا ہو کہ یہ جگت بھرم ماتر ہو۔ مین نے شاسترون مین سُنا ہو کہ یہ جگت ہو نہین تو
بھی دکھ دیتا ہو۔ جیسے بالک کو اپنی پرچھائین مین بیتال بھاستا ہو تیسے ہی یہ جگت ابچار سے بھاستا ہو
اور بچار کیے سے نبرت ہو جاتا ہو۔ ایک آشچرج اور سُنو کہ ایک برہمانڈ مین گیا تو وہان مہا آکاش تھا اُس
مہا آکاش سے گر کر مین پرتھوی پر آ پڑا اور وہان سو گیا تب مہا گاڑھ سُکھپت روپ ہو گیا اور سب جگت
مجھکو بھول گیا جب وہ مہا گاڑھ سُکھپت مٹ گئی تب ایک سپنا آیا اور اُسمین تمہارا یہ جگت مجھکو بھاس آیا
اُسمین مجھکو مہا کندرا دیش اور مہت سے گپت استھان اور پرکٹ استھان بھاس آئے
جہان سدھون کی بھی گم نہ تھی وہان بھی مین گیا اس طرح بہت سے جگت مین نے دیکھے پرنتُ آشچرج
ہو کہ سپنے کی سرشٹ پرتچھ جاگرت کی طرح دیکھ پڑتی تھی اور سپنے کے شریر جاگرت مین ٹیڑھے بھاستے
تھے۔ اِس سے سب جگت بھرم ماتر ہو اور اَست ہی ست ہو کر دکھائی دیتا ہو اِس پرکار دیکھکر
مین بڑے آشچرج مین پڑا ہون۔ فقط

سرگ دو سو تیئیس ۲۲۳ - مہا شو برتانت برنن

بششٹھ بولے کہ ہے راجن ایک اور سرشٹ بھی مین نے دیکھی جو اسی مہا آکاش مین ہو ارتھات اِس مہا آکاش
سے الگ نہین اور جہان تمہاری بھی گم نہین۔ جیسے سپنے کی سرشٹ جو کوئی جاگرت مین دیکھا چاہے تو نہین دیکھ پڑتی

تیسے ہی وہ سرشٹ ہو۔ ہے راجن پرتھوی کا ایک استھان میرے دیکھتے ہی دیکھتے پرچھا مین کی طرح پھرنے لگا
اور پھر اُس آکاش مین وہی پہاڑ کی طرح بھاسنے لگا یہان تک کہ سنکھیون کے شریر اور دسون دشاؤن کو روک لیا
اور آکاش بھی بڑا بھاسنے لگا اس سے آکاش مین بھی نہ سماتا تھا اُسنے سورج اور چندرما کو بھی میرے دیکھتے ہی دیکھتے
ڈھانپ لیا اور پھر بھوچال سا آیا مانو پرلے کال ہی آگیا۔ تب مین نے اپنے اشٹ اگن دیوتا کی طرف دیکھکر بنتی کی
کہ ہے بھگون تم میری رچھا جنم جنم مین کرتے آئے ہو اب بھی رچھا کرو مین ناش ہوا چاہتا ہون۔ تب
اگن دیوتا نے کہا کہ تو مت ڈر۔ پھر مین نے اگن مین جیو کو پرویش کیا تب اگن نے کہا کہ میرے باہن پر
سوار ہو کر میرے استھان کو چل۔ پھر اگن دیوتا مجھکو اپنے باہن طوطے پر سوار کرا کے آکاش کو لے اُڑے
جب ہم اُڑے تب پیچھے سے وہ شو ترونک پرتھوی پر گرا اور اُسکے گرنے سے سمیر ایسے پربت بھی پاتال
کو چلے گئے وہ مہا شریر سیکڑون سمیر پربت کے سمان گرا اور مندراچل ملیاچل استاچل پربت سے
لے کر جو بڑے بڑے پربت تھے سو بھی نیچے کو چلے گئے پرتھوی مین جو بڑی بھاؤ سے کھیٹ گڑھے پڑ گئے
اور اُسکے شریر کے نیچے جو برچھ منکھیہ وہیت استھاور جنگم آئے وہ سب ناش ہو گئے اور پرلیہ اُپدرو ادی
ہوا۔ اُسکے شریر سے سب دشا بھر گئین اور اُسکے انگ برہمانڈ سے بھی اُس پار نکل گئے ہے مہاراجہ
دشرتھ اس پرکار مین بھیانک دشا دیکھکر اپنے اشٹ دیو اگن سے بولا کہ ہے دیو یہ اُپدرو کیونکر ہوا اور یہ سب
کیا ہے اور ایسا شریر کیون پڑا ہوا آگے تو کوئی بھی ایسا شریر نہین دیکھا سُنا تھا۔ اگن دیوتا نے کہا کہ تو ابھی
چپ رہ سب برتانت مین تجھ سے پھر کہونگا پہلے اسکو شانت ہو لینے دے اس طرح اگن دیوتا کہتے
ہی تھے کہ دیوتا بدیادھر گندھرب اور سدھ جتنے سورگ باسی تھے وہ سب آکر موجود ہو گئے اور بچار کرنے لگے
کہ یہ اُپدرو پرلے کال کے سمان ہوا ہے اس کے ناش کرنے کو دیبی جی کی آرادھنا کرنا چاہیے ہے راجن
ایسا بچار کر وے دیبی جی کی استت کرنے لگے کہ ہے دیبی شو باہنی کاک دیشی چنڈکا ہم تمھاری
شرن مین آئے ہین اس اُپدرو سے ہماری رچھا کرو۔ اس طرح کہکر وے سب دیبی جی کی
استت کرنے لگے۔ فقط

سرگ دوسو چوبیس ۲۲۴ - سویم ماہاتم برتانت برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے مہاراجہ دشرتھ اُن دیوتاؤن نے استت کر کے اُس شو یعنی مردہ کیطرف جو دیکھا تو کیا
دیکھتے ہین کہ ساتون دیپ اُسکے پیٹ مین سما گئے ہین بھجاؤن سے سمیر آدک پربت ڈھک گئے ہین اور
اُسکے دوسرے انگ برہمانڈ کو بھی نانگھ گئے ہین اور ساتھ ہی پاتال کو بھی گئے ہین یہانتک کہ اُنکی کچھ حد یعنی
انتہا پائی نہین جاتی ایک ہی انگ سے ساری پرتھوی چھپ گئی تھی۔ ایسا دیکھکر بدیادھر گندھرب سدھ سے
آدلیکر سب آکاش باسی استت کرنے لگے کہ ہے امبے چنڈکا اپنے گنون کو ساتھ لیکر اس اُپدرو سے ہماری رچھا
کرو ہم تمھاری شرن مین آئے ہین۔ ہے راجن جب اس طرح استت کر کے دیوتا لوگ آرادھن کرنے لگے تب چنڈکا
دیبی آکاش مارگ سے چھچھ بیتال بھیرو آدک اپنے گنون کو ساتھ لیے ہوئے آئی اور جیسے میگھ سب دشاؤن کو ڈھانپ

لیتا ہو تیسے ہی سب طرف سے اُسکے گنون نے اکر آکاش کو ڈھانپ لیا اور چنڈکا لمبے تیج کو دھارن کیے ہوئے چلی
آتی تھی مانو اگن کی ندی چلی آتی تھی اُسکی لال لال آنکھین اور سر پر سفید بال اور سفید دانت تھے اور بہت بڑے
ہتھیار لیے ہوئے تھی اور کئی کروڑ جوجن تک اُسکا پستار تھا وہ سب دشا اور آکاش کو اپنے شریر سے ڈھانپے
ہوئے گلے مین منڈون کی مالا پہنے مُردے پر سوار اور پرماتما پد مین استھت تھی۔ وہ ایسی مہا پرکاشوان تھی کہ مانو
سورج اور چندرما اور اگن آدک سے پرکاش کو بھی لجت کر رہی ہو اور ہاتھون مین تلوار موسل وھوجا اور پھل آدک
طرح طرح کے ہتھیار لیے ہوئے آکاش مین تار اگن کی طرح گرجتی ہوئی اپنے گنون سہت اس طرح چلی آتی تھی مانو
سمندر سے نکلی ہوئی ساکشات بڑوا اگن چلی آتی ہو۔ جب وہ پاس آئی تب دیوتا لوگ پھر بنتی کرنے لگے کہ ہے
اُمبے اسکا ناش کرو اور اپنے گنون کو آگیا دو کہ اسکا بھوجن کرین ہم اسکو دیکھکر بڑے شوک کو پراپت ہوئے ہین
اور تمھاری شرن مین آئے ہین اس اپدرو سے ہماری رچھا کرو۔ ہے مہاراجہ دشرتھ جب اس طرح دیوتاؤن نے
کہا تب چنڈکا نے اپنے پران بایو کو کھینچا اور جتنا لہو اُس مُردے مین تھا وہ سب پی لیا۔ جیسے سمندر کو اگست
مُن نے پی لیا تھا تیسے ہی دیبی نے اُسکے لہو کو پی لیا۔ جب دیبی جی کا پیٹ اور سب انگ پورن ہو گئے
اور نیتر لال ہو آئے تب دیبی جی نرت کرنے لگین اور اُن کے سب گن اُس مُردے کو کھانے لگے۔ کئی تو
اُسکے مکھ کو کھانے لگے اور کئی بھجا کو کئی پیٹ کو کئی کوکھ کو کئی ٹانگون کو اور کئی چرنون کو اسیطرح اُسکے سب انگون کو
بھوجن کرنے لگے کئی گن اُسکی انت لینے کو آکاش مین سورج منڈل تک گئے اور کئی گن اُس کے
انگ کے انت پانے کو اُڑے سو راستہ ہی مین مر گئے پر اُسکا انت کہین نہ پایا اور دیبی جی جو اُس
مُردے کی طرف دیکھتی تھین تو اُن کے نیترون سے اگن نکلتی تھی اور اُس سے مانس پکتا تھا اور گن بھوجن
کرتے تھے۔ مانس پکنے کے سمے جو شریر سے کہین لہو کا بوند نکلتا تھا اُس سے ہماچل اور سمندراچل
پربت لال ہو جاتے تھے مانو پربتون نے بھی لال کپڑے پہنے ہین۔ لہو کی ندیان بہنے لگین اور جو
بڑے سندر استھان اور دشا تھین وہ سب بھیانک ہو گئین اور پرتھوی کے سب جیو ناش ہو گئے پر
جو پہاڑ کی کندرا مین جا کر چھپ رہے تھے سو بچ گئے اور باقی سب ناش ہو گئے۔ شری رامچندر جی نے پوچھا
کہ ہے بھگون تم کہتے ہو کہ اُسکے نیچے پرانی آکر سب ناش ہو گئے اور انگ اُسکے ایسے کہتے ہو کہ برہمانڈ کو بھی
لانگھ گئے پھر کہتے ہو کہ دیوتا بچ رہے اسکا کیا کارن ہے۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی جو اُسکے شریر اور انگ کے
نیچے آئے وے نشٹ ہو گئے پر مکھ اور گردن مین کچھ بھید ہے تسمین جو پول ہے اور گودی اور ٹانگون کے نیچے کے
پول مین اور سمیر مندراچل اودیاچل استاچل پربتون مین جو کچھ پول ہے اُنکی کندرا مین بیٹھے ہوئے دیوتا
لوگ بچ گئے اور جو اُس کے انگ کے چھیدون مین رہے وے بھی بچ گئے اور کہنے لگے کہ بڑا کشٹ
ہے جو ہمارے بیٹھنے کے کئی استھان مٹ گئے۔ ہاے وے برچھ کہان گئے۔ برف کا پہاڑ ہمارا کہان گیا
اُنکی سندرتا کہان گئی۔ بن اور باغیچے کہان گئے۔ چندن کے برچھ کہان گئے۔ اور وہ سب لوگ کہان گئے جو جگیہ
کرکے ہمکو پوجتے تھے دیوادیکے برچھ کہان گئے جنکے پھول ٹہنی برہم لوک تک جاتے تھے اور وہ چھیر سمدر کہان گیا جسکے متھنے
سے بڑا شبد ہوا تھا اور اُسکے رتن جو کلپ برچھ اور چندرما تھے وہ سب کہان گئے اور جمبودیپ کہان گیا جسمین

جمبو کے پھل کی ندی چلاتی تھی اور سونے کی طرح جل کے چکر اُٹھتے تھے۔ اُوکھ کے رس کا سمندر کہان گیا۔ ہاے
ہاے بڑا دکھ ہے۔ شکر اور مصری کے پہاڑ اور اپسراؤن کے رہنے کے استھان کہان گئے اور پرتھوی کہان گئی
وے نندن بن کے استھان کہان گئے جہان ہم اپسراؤن کے ساتھ بلاس کرتے تھے وے سُکھ ہمارے جاتے
نہین رہے مانو ہمارے شول چبھے ہین۔ جیسے پھل کو کانٹے چبھتے ہین تیسے ہی لشیون کے سکھ ہمکو چبھتے
ہین۔ اِس طرح وے مہا دکھی ہوئے اور کہنے لگے کہ ہاے کشٹ ہاے کشٹ۔ اِدھر تو لشیون کا سکھ یاد
کرکے دیوتا لوگ شوک کرتے تھے اور اُدھر اُس مُردے کے جتنے انگ تھے اُن سب کو گنون نے نکال لیے
اور اُس سے اگھا گئے کچھ مُیدا یعنی چربی کا پنڈ بچ رہا تھا اُس سے بہت دُرگندھ ہوئی اور اُسی پنڈ کی
پرتھوی ہو گئی اِسی سے پرتھوی کا نام میدنی ہوا اور موٹی موٹی ہڈیون کے سمیر آدک پربت ہوئے۔ تب
برہماجی نے دیکھا کہ سب جگت شون سا ہو گیا ہے اِسی سے اُنھون نے سنکلپ کیا کہ اب پھر سرشٹ کو
پیدا کرون تب پہلے کی طرح اُنھون نے پھر سرشٹ رچی اور جگت کا سب بیوہار اُسی طرح چلنے لگا۔

سرگ دو سو پچیس[۲۲۵] مکھیہ بادھ برنن

بسشٹ جی بولے کہ ہے مہاراجا دشرتھ جب یہ کرم ہو رہا تھا تب مین نے اپنے اشٹ اگن دیوتا سے
جو طوطے کے باہن پر سوار تھے پوچھا کہ ہے مہا دیو سب جگت کے ایشور اور سب جگت کے بھوگتا۔ یہ مُردہ
کون ہے اور کہان رہتا تھا اور کس طرح گرا ہے۔ اگن دیوتا بولے کہ ہے راجن جبکہ اَنت ترلوک آبھاس ہے اسی سے
اس مُردے کا حال برنن ہو سکتا ہے ایک ترلوکی سے اسکا حال برنن نہین ہو سکتا۔ اِس سے سُنو۔ ہے راجن
ایک پرم آکاش ہے جو چتا تر پرش سرب گیہ آتما اور اننت ہے وہ آتم تتو کیول اپنے آپ مین استھت ہے اسکا جو بھاو
سمبیدن پھرتا ہے وہی کنچن ہوتا ہے وہ جب کسی استھان مین پھرتا ہے تب اسی بھاونا ہوتی ہے کہ مین تیج اَنُّ ہون اُس
بھاونا کے تبش سے اَنُّ کی طرح ہو جاتی ہے جیسے کوئی پرش سوتا ہے اور سپنے مین آپ کو راہ مین چلتا دیکھتا ہے۔ یا جیسے
تم سپنے مین آپ کو چلتا ہوا دیکھو تیسے ہی چیت سمبیدن نے آپکو اَنُّ جانا ہے۔ جیسے پھرتا برہماجی کو ہوا ہے تیسے
ہی دھول کے کنکے کا بھی ادھشٹھان مین پھرنا برابر ہوتا ہے جب اُس اَنُّ کو شریر کی بھاونا ہوتی ہے تب اپنے
ساتھ شریر کو دیکھتا ہے اور شریر کے ہونے سے آنکھ۔ ناک۔ کان آدک اندریان ہو آتی ہین تب شریر اور
اندریون سے ملا ہوا آپ کو جانتا ہے جب اپنا آپ جانکر اور اُنکو گرہن کرکے اندریون سے لشئے بھوگ کرتا ہے
تب وہی چدروپ جیو پرماد سے اُدھار آدھیئی بھاؤ کو مانتا ہے پر ادھشٹھان ستا مین ہوا کچھ نہین وہ ادویت ستا
جیون کی تیون اپنے آپ مین استھت ہے۔ جیسے سپنے مین پرماد سے اپنے آپ کو کسی گھر مین بیٹھا دیکھتا ہے تیسے ہی
یہان بھی پرماد سے ادھار آدھیئی بھاؤ کو دیکھتا ہے اندریان اور من اہنکار کو دھارن کرتا ہے اور جانتا ہے کہ میرے ماتا پتا
ہین اور مین اَناد جیو ہون۔ اپنا شریر جانکر پھر پنچ تتو والے جگت شریر کو دیکھتا ہے اور اپنے پھرنے کے انسار
سب انگ ہوتے ہین اِسی پرکار جو آدشدھ چتا تر تتو مین پھرتا ہوا تو چیت کلا پھری اور اُسنے آپکو تیج اَنُّ جانا تب
اُسمین اہم برت تو اہنکار رہا۔ تسکے آگے اُترتھ ہوئی۔ چیت روپ چیت اور سنکلپ بکلپ روپ من ہوا

یہ پیدا ہوکر پھر تماتر آگئی۔ پھر اُس سے اچھا کے کارن شریر تو ندیاں پیدا ہوئیں اور اُن سے دیکھنے کی اچھا ہوئی
اُس سمبست کال میں جب آگے درشٹیہ بھاش آئی تب سمبت شکت نے اُسکو پرماد روش سے دویت جانا اور
ساتھ ہی اُسکے اپنے ماتا پتا اور کل پھر آنے کر یہ میری ماتا ہے یہ میرا پتا ہے یہ میرا کل ہے۔ سو یہ بہت دنوں سے چلا آتا
ہے۔ اسی طرح ایک دیت اہنکار سہت پھرنے لگا اور ایک کُٹی میں ایک رکھو بیٹھا تھا اُسکی طرف گیا اور اُسکی
کُٹی توڑ ڈالی اور جب رکھ کے پاس گیا تب رکھو نے کہا کہ ہے دُشٹ تو نے یہ کیا کام اختیار کیا ہے جا اب تو مرکر
مچھر ہوگا۔ ہے بششٹھ اُس رکھو کے شاپ روپی اگن سے اُسکا شریر جلکر بھسم ہوگیا اور اُسکی نراکار چیتن سمبت
بھوتاکاش روپ ہوگئی۔ پھر آکاش میں اُسکا بالو سے سنجوگ ہوا اور رکھو مونی کے شاپ سے باسنا آکر اُدے
ہوئی۔ جیسے پرتھوی میں سمے پاکر بیج سے انکر پیدا ہوتا ہے ویسے ہی پنچ ماترا اُدے ہوئیں اور اپنا مچھر کا شریر
جسکی عمر دو یا تین دن کی ہوتی ہے اگیان سے بھاس آیا۔ شری رامچندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون جیو جو جنم پاتے
ہیں سو جنم سے جنمانتر کو چلے آتے ہیں یا برہم سے اُپجے ہوتے ہیں یہ کہو۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی کتنے ہی
تو جنم سے جنمانتر کو چلے آتے ہیں اور کتنے ہی برہماجی سے اُپجے ہوتے ہیں۔ جنکو پہلی باسنا کا سنسکار ہوتا ہے وہ اپنی
باسنا کے موافق شریر کو پاتے ہیں اور جنم سے جنمانتر کو چلے آتے ہیں اور جنکو سنسکار بنا بھوت بھاس آتے ہیں وہ
برہماجی سے پیدا ہوتے ہیں۔ ہے رامجی آد میں سب جیو سنسکار روپی کارن بنا پیدا ہوئے ہیں اور پیچھے
سے جنمانتر ہوتا ہے جو سنسکار بنا بھوت بھاسے اُسکو جانیے کہ برہماجی سے اُپجا ہے اور جسکو سنسکار سے سرشٹ
بھاسے اُسکو جانیے کہ اُسکا جنمانتر ہے۔ یہ دو پرکار سے بھوتوں کی اُتپت میں نے تم سے کہی ہے۔ اب پھر
اُس مچھر کا حال سنو۔ ہے رامجی جب اُسنے مچھر کا جنم پایا تب وہ کمل کے پھولوں اور ہری ہری گھاس اور
پتوں میں مچھروں کے ساتھ رہنے لگا۔ ندان وہاں ایک ہرن آیا اور اُسکا پاؤں اُس مچھر کے اوپر اِس طرح
آپڑا جیسے کسی کے اوپر سمیر پربت آگرے تب وہ مچھر کچل کر مرگیا اور مرنے کے سمے اُس ہرن کی طرف
دیکھنے لگا اِس سے مرکر ترنت ہی ہرن ہوگیا اور بن میں پھرنے لگا۔ پھر ایک سمے اُسکو بدھک نے دیکھ کر
بان چلایا اور اُس بان سے وہ ہرن بیدھا گیا۔ بیدھے ہوئے ہرن نے بدھک کی اور دیکھا اس لیے وہ مرکر
بدھک ہوا اور دھنکھ بان لےکر ہرن اور پنچھیوں کو مارنے لگا۔ ایک سمے وہ بن کو گیا اور وہاں ایک
منیشور کو دیکھ کر اُسکے پاس آبیٹھا تب منیشور نے کہا کہ ہے بھائی تو نے یہ کیا پاپ کرم کا آرمبھ کیا ہے اِس
کرم سے تو نرک میں جائیگا۔ اِس سے کسی جیو کو دکھ نہ دے جن بھوگوں کے نمت تو یہ کرم کرتا ہے سو سب
بجلی کی چمک کی طرح ہیں۔ جیسے بادل میں بجلی چمک کر مٹ جاتی ہے ویسے ہی یہ بھوگ کبھی ہوکر مٹ جاتے
ہیں اور جیسے کمل کے پتے پر پانی کی بوند ٹھہرتی ہے پر اُسکی عمر کچھ نہیں ہوتی چھین پل میں گرپڑتی ہے ویسے ہی اِس
شریر کی عمر کچھ نہیں ہے۔ جیسے انجلی کا پانی نہیں ٹھہرتا ہے ویسے ہی جوانی کی اوستھا نہیں ٹھہرتی
ہے چھن بھنگ روپ برچھ ہے اور جو بن اسار ہے اُسمیں بھوگنا کیا ہے اِن سے کبھی شانت نہیں ہوتی جو
تجھکو شانت کی اچھا ہو تو نربان کا پرشن کر۔ تب تو دکھ سے چھوٹ جائیگا اپنے ہنسا کرم کو تیاگ دے یعنی
جیوؤں کا مارنا چھوڑ دے اِسکے کرنے سے تو نرک میں جائیگا اور کبھی تجھکو شانت نہ پراپت ہوگی تو اپنے ہاتھ سے

اُسکے پانون پر کلھاڑا مارتا ہو اور اپنے ناش کے لیے توکیون کچھ کا بیج بوتا ہو۔ ایسی کرتم کے کرنے سے تو سنسار دکھ مین بھٹکتا پھریگا اور کبھی شانتی نہ پاویگا اس سے اب تو وہی اُپاے کر کہ جس سے سنسار سمندر سے پار ہو فقط

سرگ دوسو چھبیس ۲۲۶ - ہردیا نتر سوپن مہا پرسے برنن

اُس دیوتا بولے کہ ہے راجن جب اس پرکار رکھیشور نے اُس بدھک سے کہا تب اُسنے دھنش بان کو ڈالدیا اور بولا کہ ہے بھگون جس طرح مین سنسار سمندر سے پار ہوجاؤن وہ اُپاے آپ کرپا کرکے مجھ سے کہیے پرنت وہ اُپاے ایسا ہو کہ جسکا سادھنا کٹھن نہو اور میٹھا بھی نہو اور تھاٹ تھوڑا بھی نہو اور کٹھن بھی نہو۔ رکھ بولے کہ ہے بدھک من کو ایکاگر کرنے کا نام شم ہی اور اندریون کے روکنے کا نام دم ہی یہی مون ہی۔ من کو ایکاگر کرنے سے انتہ کرن شدھ ہوتا ہی اور انتہ کرن کے شدھ ہونے سے آتم گیان اُپجتا ہی اس سے سنسار بھرم مٹکر پرم آنند پراپت ہوتا ہی۔ اگن دیوتا بولے کہ ہے راجن اس طرح جب رکھیشور نے کہا تب وہ بدھک اُٹھ کھڑا ہوا اور پرنام کرکے تپ کرنے لگا اندریون کو اُسنے بس مین کرلیا اور جو کچھ بغیر اچھا کے شاستر کے موافق ملجاے اُسی کو بھوجن کرنے لگا اور ہردے سے سب کریاؤن کی مون برت دھارن کی۔ جب اُسکو تپ کرتے کرتے کچھ دن بیت گئے تب اُسکا ہردے شدھ ہوگیا تب رکھیشور کے پاس آکر پرنام کرکے بیٹھ گیا اور بولا کہ ہے بھگون باہر جو درشیہ ہی سو ہردے مین کس پرکار پرویش کرتی ہی اور سپنے کی سرشٹ بھیتر کی باہر روپ ہو کر کیسے بھاستی ہی یہ کرپا کرکے کہیے۔ رکھیشور بولے کہ ہے بدھک یہ بڑا گوڑھ پرشن تو نے کیا ہی یہی پرشن مین نے بھی شری گنیش جی سے کیا تھا اور انکے کہنے سے مین نے جو بات اختیار کی ہی وہ سُن ایک سمے یہی سندیہ دور کرنے کا اُپاے مین نے بھی کیا تھا اور پدم آسن باندھکر باہر کی اندریونکو روک کر من مین لگ گیا۔ من بدھ آدک کو پریشٹکا مین استھت کیا پھر پریشٹکا کو بھی شریر سے الگ کیا اور اُسکو آکاش مین نرآدھار ٹھہرایا تب تو مین جب ملکشن ہوا چاہون تب ملکشن ہوجاؤن اور جب شریر مین بیاپا چاہون تب شریر مین بیاپ جاؤن ہے بدھک اس پرکار جب مین جوگ دھارنا سے پورن ہوا تو ایک سمے ایک پرش میری کُٹی کے پاس سو رہا تھا اور اُسکے شواس (یعنی دم۔ انفاس) بھیتر اور باہر کو آتے جاتے تھے اُسکو دیکھکر مین نے یہ اچھا کی کہ اُسکے شریر کے بھیتر جاکر تماشا دیکھون کہ کیا حال ہو رہا ہی۔ ایسا بچار کر مین نے پدم آسن باندھا اور جوگ کی دھارنا سے اُسکی سانس کی راہ سے بھیتر چلا گیا۔ جیسے اُدمٹ سوتا ہو اور اُسکی سانس کی راہ سے سانپ چلا جاے تیسے ہی مین چلا گیا تو اُسکے بھیتر اپنے اپنے رس کو لینے والی ناڑیان (رگین) مجھکو درشٹ آئین۔ کئی تو بیج کو لینے والی ہین۔ کئی لہو اور کف یعنی بلغم کو لینے والی ہین۔ کئی مل موتر کو لینے والی ہین۔ اور بہت سے بکار جو اُسکے بھیتر تھے سو سب دیکھے اس سے مین اپرسن ہوا کہ مہا سنکلپ روپ استھان ہی اور لہو اور پیپ سے بھرا ہوا مہا نرک کے برابر اندھکار ہی پھر اور آگے گیا تو وہان ایک کمل دیکھا کہ اُسمین اُسکا سمبیدن گھر تا ہی اور سمبت شکت جو مہا تیجوان ہی دیا کاش ہی سو بھی وہان استھت ہی وہی تینون لوک کا درپن ہی اور تینون لوک مین جو پدارتھ ہین اُنکا دیپک ہی اور سب پدارتھون کی ستا روپ ہی۔ ایسا

سنمبت روپی جیوستتا و ہان استھت تھا اُس سے مین اُسکے روپ کو پراپت ہوا پھر مین نے سورج چندر ما پرتھوی جل تیج بایو آکاش پربت سمدر دیپ تا گندھرب آدطرح طرح کے استھاور جنگم جگت کو دیکھا۔ برہما تپش مرنر سمست بھون سرشٹ کو اُسکے بھیتر دیکھکر مین آشچرج مین ہوا کہ اسکے بھیتر سرشٹ کیونکر بھاسی۔ ہے بدھک اُسنے جاگرت مین اُس سرشٹ کا انبھو اندریون سے کیا تھا اور بھیتر چت مین اُسکا سنسکار رہوا تھا وہی بھاو بھاسنے لگا اور بھیتر جو بھوت ستا تھی سو اُسکے سپنے مین سرشٹ روپ باہر ہی اور مجھکو پرتچھ بھاسنے لگی۔ جیسے جاگرت پرتچھ ارتھا کار بھاستی ہے تیسے ہی مجھکو یہ سرشٹ بھاسنے لگی۔ ہے بدھک اس جاگرت سرشٹ اور اُس شٹ مین مین نے کچھ بھید نہ دیکھا دونون برابر ہین مہت دونون تک پرتیت ہونے کا نام جاگرت ہے اور تھوڑی دیر تک پرتیت ہونے کا نام سپنا ہے پر سوروپ مین دونون برابر ہین۔ جو اُسکو سپنے کے انبھو مین تھا سو مجھکو جاگرت بھاسا اور جو مجھکو جاگرت بھاسا سو سپنا بھاسا ندرادوش سے اُسکو سپنا ہوا سو اُسکو بھی اُس سے جاگرت روپ بھاسنے لگا کیونکہ سپنا جو سپنے کا روپ ہے سو جاگرت مین سپنا ہے اور سپنے مین تو جاگرت ہے تیسے ہی جاگرت بھی انیک کال مین جاگرت ہے نہین تو سپنے کا روپ ہے سو جاگرت مین جو بست پرتیت ہے وہی پرماد ہے۔ ان دونون مین کچھ بھید نہین کیونکہ جاگرت اور سپن دونون کا ادھشٹھان چین ستا پرہم ہی ہے اور اُسی کے پرماد سے پران کے ساتھ سمبندھ ہوا ہے۔ جب پران کے ساتھ چت سمبیدن ملتی ہے تب اُس پھرن روپ کے اتنے نام ہوتے ہین جیو۔ من۔ چت بدھ۔ اہنکار آدک وہی سمبیدن جو باہر روپ ہو کر پھرتی ہے تب جاگرت روپ جگت ہو بھاستا ہے اور پانچ گیان اندریان اور پانچ کرم اندریان اور چار دن انتہ کرن یے چودہ اپنے اپنے لچھنے کو لیتے ہین اسکا نام جاگرت ہے۔ جب چت اسپندندرادوش سے انترمکھ پھرتا ہے تب طرح طرح کے سپنے کی سرشٹ دیکھتا ہے اور اُس کال مین وہی جاگرت روپ ہو بھاستا ہے۔ ادھشٹھان جو آتم ستا ہے جب سمبیدن اُسکی طرف پھرتی ہے اور باہری لچھنے کے پھرنے سے رہت اپھرن ہوتی ہے تب نہ جاگرت بھاستی ہے نہ سپنا بھاستا ہے کیول نربکلپ آتم ستا باقی رہتی ہے۔ ہے بدھک مین نے بچار کر دیکھا ہے کہ جگت کچھ اور بست نہین ہے پھرنے ہی کا نام جگت ہے جب چت سمبیدن پھرن روپ ہوتی ہے تب جگت بھاستا ہے اور جب چت سمبیدن پھرنے سے رہت ہوتی ہے تب جگت کلپنا مٹ جاتی ہے اسلیے مین نے نشچے کیا ہے کہ واستو مین کیول چنماتر ہے جگت کچھ بست نہین مٹھیا کلپنا ماتر ہے۔ ہے بدھک جگت بھاؤنا جاگ کر اپنے سوروپ مین استھت ہو رہو۔ اب وہی برتانت پھر سنو جب اُسکے بھیتر مین نے سوپن اور جاگرت اوستھا دیکھی تب مین نے یہ اچھا کی کہ سکھوپت اوستھا بھی دیکھون اور بچار کیا کہ سکھوپت پر اُسکا نام ہے جہان درشٹا درشن درشیہ تینون کا ابھاؤ ہو جاتا ہے پر جہان مین دیکھنے والا ہوا وہان جہاپر کیسے ہوگی اور جو مین جاننے والا نہ ہون تب سکھوپت کو کون جانے گا ہے بدھک جب مین نے بچار کر دیکھا کہ اور سکھوپت کوئی نہین جہان چت کی برت نہین پھرتی اُسی کا نام سکھوپت ہے۔ ایسا بچار کر مین نے چت کو پھرنے سے رہت کیا تب اُسکی سکھوپت دیکھی تو کیا دیکھا کہ نہ وہان کوئی اہم توم شید ہے نہ شبد اُشبد ہے نہ جاگرت ہے نہ سپنا ہے اور نہ سکھوپت کی کلپنا ہے۔ سب کلپنا سے رہت کیول چیت ستا مین نے دیکھی۔ جو تم کہو کہ سکھوپت نربکلپ ستے کیسے دیکھی تو اُسکا جواب یہ ہے کہ انبھو گیان روپ

آتم ستا سربدا کال مین جیون کی تیون ہر اور اُسمین جیسا آبھاس پھرتا ہو تیسا ہی گیان ہوتا ہی یہ جو تم بھی روز روز دیکھتے ہو
اور سکھپت سے اُٹھکر جاتے ہو کہ مین سکھ سے سویا تھا سو اُنبھوسے ہی دیکھتے ہو جیسے ہی مین نے بھی وہ دیکھا
جہان چت سنکلپ کوئی نہین پھرتا کیول نربکلپ ہر پرنت سمیک بودھ سے رہت ہر۔ اِس ابھاو برت
کا نام سکھپت ہر۔ پھر مجھکو تریا دیکھنے کی اچھا ہوئی پر تریا دیکھنا کٹھن ہر۔ تریا ساکشی بھوت برت کا نام ہو وہ
سمیک گیان سے پیدا ہوتی ہر اور جاگرت سوپن سکھپت اوستھا کی ساکشی بھوت ہر اور سکھپت کی طرح ہر جیسے
سکھپت مین اہم توم آدک کلپنا کوئی نہین ہوتی ہین تیسے ہی تریا مین بھی نہین ہوتی ہین اُسمین پر ہی کا سمیک
بودھ ہوتا ہر اور سکھپت جڑ اور اندھ کار روپ اگیان ہوتی ہر۔ تریا مین جڑتا نہین ہوتی سکھپت اور تریا مین
اِتنا ہی بھید ہوتا ہر۔ سچدانند ساکشی برت ہوتی ہر۔ سمیک بودھ کا نام تریا پد ہر اور تریا اِس سے الگ نہین
ایسے نیچے سے مین نے اُسکو دیکھا۔ ہے بدھک چارون اوستھا مین نے مایا ار بھات پھرنے سے الگ الگ
دیکھی ہین پر آتم ستا اپنے آپ مین استھت ہر اُسمین نہ کوئی جاگرت ہر نہ سوپن ہر نہ سکھپت ہر اور نہ تریا ہر اِنکا
بھید وہان کہین نہین ہر۔ آتم ستا سدا ادویت ہر اور یہ چار چت سمبیدن مین ہوتی ہین۔ ہے بدھک ایسا
انبھو کرکے مین باہر آیا تو باہر بھی مجھکو وہی بھاسنے لگا۔ تب مین نے کہا کہ یہی جگت تو مجھکو اُسکے بھیتر
بھاسا تھا یہ باہر کیسے آگیا تب مین نے پھر اُسکے بھیتر پرویش کیا۔ پہلے جو مین نے اُسکے بھیتر پرویش کیا تھا
اور اُسکے بھیتر سرشٹ دیکھی تھی تب اُسکی اور میری سمبیدن مل گئی تھی پر جب مین نے اپنی سمبیدن اُس سے
الگ کی تب دو برہمانڈ ہو گئے اور ایک اُسکی سمبیدن پھرن مین اور ایک میری سمبیدن مین بھاسنے
لگا کیونکہ مین نے پہلے اُسکی سرشٹ کو دیکھکر اور ارتھ روپ جانکر گرہن کیا تھا پر اُسکا سنسکار ہو گیا
آتم ستا کے آشرے جیسے سمبیدن پھرتی گئی تیسے ہو کر بھاسنے لگی اور اُسکا سوپن مجھکو جاگرت ہو کر بھاسنے لگا
جیسے ایک ادرین مین دو پرتمبب بھاسین تیسے ہی ایک انبھو مین مجھکو دو سرشٹ بھاسنے لگین تب مین نے
بچار کیا کہ سرشٹ سنکلپ روپ ہر اور سنکلپ جیو جیو کا اپنا اپنا ہر اور اپنے اپنے سنکلپ کی الگ
الگ سرشٹ ہر اِس سے انبھو کے آشرے جیسا جیسا سنکلپ پھرتا ہو ویسی ویسی سرشٹ بھاستی ہر سرشٹ کا
کارن اور کوئی نہین۔ ہے بدھک آٹھ نمیکھ تک مجھکو دو سرشٹ بھاستی رہین۔ پھر مین نے اُسکے اور اپنے
چت کی برت اکٹھی کرکے ملائی تو دونون ایک روپ ہو گئے جیسے جل اور دودھ ملکر ایک روپ ہو جاتے
ہین۔ اور دوسری سرشٹ کا ابھاو ہو گیا۔ جیسے بھرم در شٹ سے آکاش مین دو چندرما بھاستے ہین اور بھرم
کے مٹ جانے سے دوسرے چندرما کے بھاو کا ابھاو ہو جاتا ہر تیسے ہی دوسری برت کے ابھاو ہونے
سے دوسری سرشٹ کا ابھاو ہو گیا تب تو ایک ہی سرشٹ بھاسنے لگی اور طرح طرح کے بیوہار ہوتے ہوئے دیکھنے
لگے اور چندرما سورج پرتھوی دیپ سمدر سب صاف صاف دیکھ پڑنے لگے۔ کچھ کال اُپرانت چت کی برت سکھپت کیطرف
آئی اور سپنے کی سرشٹ کا بستار لین ہونے لگا جیسے سندھیا کے سمے سورج کی کرنین سورج مین ملجاتی ہین۔ جب وہ سرشٹ
چت مین ملنے لگی تب سپنے کی سرشٹ مٹ گئی سکھپت اوستھا ہوئی اور سب اندریان ٹھہر گئین ہے
بدھک سکھپت تب ہوتی ہر جب جیو اَن بھوجن کرتا ہر اور وہ سمو ا ہی ناڑی پر آکر ٹھہرتا ہر تب جاگرت والی ناڑی

کٹھہر جاتی ہے اُس سے پران بھی ٹھہر جاتے ہین تب من بھی ٹھہر جاتا ہے اسکا نام سکہپت ہے - جب من ٹھہرتا ہے تب
جاگرت ہوتی ہے - اِتنا سُنکر شری راجیندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون جب من پرانون ہی سے چلتا ہے تب من کا
روپ تو کہین نہ ہوا - بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی پرمارتھ سے جو کہیے تو دیہہ ہی نہین ہے تو من کیا ہوا جیسے
سپنے مین اپنا پہاڑ بھاستے ہین تیسے ہی یہ شریر بھاستا ہے کیونکہ جو سب کا آدکارن کوئی نہین تو اس سے جگت
مِتھیا بھرم ہی ہے - کیول برہم ستا اپنے آپ مین استھت ہے - جو تتو جاننے والے ہین اُنکو تو ایسا ہی بھاستا
ہے اور اگیانی کے نشچے کو ہم نہین جانتے جیسے سورج اُلو کے انبھو کو نہین جانتا اور اُلو سورج کے نشچے کو نہین جانتا تیسے ہی گیانی اور اگیانی کا نشچہ
الگ الگ ہوتا ہے - شُدّھ چِنماتر آکاش مین جگت بھرم کوئی نہین ہے پھُرن بھاؤ سے اپنے چیتن روپ کو بھولکر
گیان کے نہونے سے من بھاؤ کو پراپت ہوتا ہے اور تب من آتم ستا کے آشرے ہوکر پران بایو کو اپنا آشرے
بھوت کلپتا ہے کہ میرا پران ہے - ہے رام جی پھر جیسا جیسا من کلپنا کرتا ہے تیسا تیسا شریر اور اِندریان اور جگت
بھاستے ہین پر برہم سب شکت سے پورن ہے اُسمین جیسی جیسی بھاؤنا سے من پھُرتا ہے تیسا ہی تیسا روپ
ہو بھاستا ہے واستو مین اور کچھ نہین کیول برہم ستا ہی اپنے آپ مین استھت ہے من کا پھُرنا جیسا جیسا ورِدّھ ہوا
ہے تیسا ہی تیسا شریر اور اندریان اور جگت بھاسنے لگا ہے - جیسے سپنے مین کلپنا ماتر جگت بھاستا ہے تیسے ہی اِسکو
جانو - ہے رام جی جتنے بکلپ اُٹھتے ہین وے سب من کے رچے ہوئے ہین جب من اُدے ہوتا ہے تب یہ
پھُرنا ہوتا ہے کہ یہ پدارتھ ست ہے اور یہ اَست ہے - جب چت شکت کا من سے سمبندھ ہوتا ہے تب پہلے پران
اُدے ہوتے ہین اور پران کو گرہن کرکے من کہتا ہے کہ مین جیو ہون - پران ہی میری گت ہے اور پران کے بغیر
مین کہان تھا - پھر کہتا ہے کہ جب پران کا بیوگ ہوگا تب مین مرجاؤنگا پھر نہ رہونگا - پھر یہ کہتا ہے کہ مرا ہوا اگلی
مین جاؤنگا - ہے رام جی جب تک جاہیے تب تک یہ تین بکلپ اُٹھتے ہین اور سننے والے کو نہ اِس
لوک مین سُکھ ہے نہ پرلوک مین سُکھ ہے - جب تک آتم بودھ کا ساکشاتکار نہین ہوتا تب تک چت کبھی
نِربان نہین ہوتا اور تینون بکلپ کبھی نہین مٹتے - ہے رام جی من کے بھولنے کا اُپاے سواے آتم گیان کے
اور کوئی نہین اور من شانت ہوئے بنا کلیان کبھی نہین ہوتا - دو اُپایون سے من شانت ہوتا ہے - من کی برت
کو ٹھہرانا اور پران کے اسپند کو روکنے سے من ٹھہرتا ہے - تب پران رُک جاتے ہین اور پران کے اسپند کو روکنے
سے من ٹھہرتا ہے جب پران چھوٹتے ہین تب چت کبھی چھوٹتا ہے اور کبھی ادھیاتمک اور آدھ بھوتک تاپون کی
اگن سے جلتا ہے - من کے استھر کرنے سے پرم سُکھ پراپت ہوتا ہے سو من کا استھر ہونا دو طرح کا ہے ایک گیان سے
استھر ہوتا ہے دوسرے اگیان سے استھر ہوتا ہے - جب پرانی بہت بھوجن کرتا ہے تب وہ بھوجن ناڑی پر
جاکر ٹھہرتا ہے تب پران ٹھہر جاتا ہے اور جب پران ٹھہرے تب من بھی جڑ ہوجاتا ہے اُسی کا نام سُکھپت ہے
وے ناڑی کون ہین جن پر اَن جاکر ٹھہرتا ہے وے ناڑی وہی ہین جن کی راہ سے جاگرت مین پران نکلتے
ہین - جب باسناسہت وہی ناڑی روکی جاتی ہین تب من سُکھپت ہوجاتا ہے یہ اگیانی کے من کا
ٹھہرنا ہے کیونکہ جڑتا ہے سو سنسار کے لیے جلد ہی پھر اُٹھ آتا ہے جیسے پرتھوی مین بیج سمے پاکر اُگ
آتا ہے تیسے ہی وہ سنسکار سے پھر سُکھپت سے اُٹھتا ہے - جو گیان وان سمیک درشی ہے اُسکا چت

چیتنتا کے لیے استھت ہوتا ہی۔ وہ چیشٹا دو پرکار کی ہی۔ ایک تو جوگی کی ہوتی ہی جس سے وہ سمادھ مین من کو استھت
کرتا ہی وہ سمادھ لشٹ چیت ہی جڑتا نہین ہی جیسے سکھپت مین جڑتا ہوتی ہی ویسی جڑتا وہ نہین ہی۔ دوسرے گیانوان
جیون مکت کے چیت کی برت سمیک گیان تت سے استھت ہوتی ہی کیونکہ اسکا چیت باسنا سے رہت ہی یہی استھت
ہی جسکا چیت اس طرح استھت ہی وہ پرش شانتی وان ہی اور جسکا چیت باسنا سہت ہی اسکو کبھی شانت نہین
پراپت ہوتی اور اسکے دکھ کبھی نہین مٹتے۔ اسکو نرباسنک چیت کرنے کو سمیک گیان کا کارن یہ میرا اشاستر ہی
اسکے سمان اور کوئی اُپاے نہین ہی۔ ہے رام جی یہ جو موکش اُپاے شاستر مین نے کہا ہی اس کے بچار سے
جلد ہی سوروپ کی پراپت ہوگی اس سے سدا اسی کا بچار کرنا چاہیے۔ جب اسکو بھلی طرح بچاروگے تب چیت
نرباسی ہوجاے گا۔ اب پھر اس بدھک کا حال سنو منیشور نے کہا کہ ہے بدھک جب مین نے اس مرے
ہوئے پرش کے چیت مین پران کی راہ سے پرویش کیا تب کیا دیکھا کہ اسکے پران روکے گئے ہین اور ان سے
جاگرت ناڑی بھرتی تھی سو روکی گئی ہی کیونکہ انّ بچا نہ تھا اس کارن سے وہ سکھپت مین تھا اسکی سکھپت مین
مجھکو بھی اپنا آپ بھولگیا جب کچھ انّ پچا تب اسکے پران پھرنے لگے اور جب پران پھرے تب چیت کی برت
بھی کچھ جڑتا کو تیاگنے لگی پرنت سمپورن جڑتا کو تیاگ نہین کیا پران کے پھرنے سے چندرما سورج آدک جو کچھ
جگت ہی سو بھی پھرا۔ تب مین نے اس طرح کے جگت کو دیکھا اور مجھکو اپنا پہلے والا سنسکار بھول گیا تب
مین بھی وہان اپنے کٹمب مین رہنے لگا۔ ساتھ ہی اسکے مجھکو اپنی کٹی بھاسی اور استری پتر بھائی بندھو لوگ سب
بھاس آئے پھر میرے دیکھتے دیکھتے پرلے کال کے لشکر میگھ گرجنے لگے اور موسل دھار اجل برسنے لگا اور ساتون
سمدر اچھلنے لگے اور جو کچھ پرلی کے سمے اپدرو ہوتے ہین سو سب ہونے لگے۔ پہلے تو آگ لگی جب آگ لگ چکی اور
سب استھان جل گئے تب جل کا اپدرو ادے ہوا تب مین نے کیا دیکھا کہ نگر گانون پُر دیش تیرتھ بھی سب بہے
جاتے ہین اور ہاہاکار شبد کرتے ہین۔ تدان بڑا دکھ ہوا۔ اور مین نے ایک آشچرج دیکھا کہ میری کٹی بھی بہی جاتی ہی
اور استری پتر بھائی بندھو سب جل کے پرواہ مین بہے جاتے ہین جس استھان مین مین تھا وہ استھان بھی بہا جاتا
تھا اور مین بھی لڑھکتا جاتا تھا۔ بہتے بہتے مجھکو ایسا کشٹ ہوا کہ کہنے مین نہین آتا۔ ایک لہر کے ساتھ تو مین
اوپر کو چلا جاتا تھا اور ایک لہر کے ساتھ نیچے کو چلا جاتا تھا تب مجھکو اپنا پہلے کا شریر یاد آگیا اور جتنا کچھ جگت
ہی وہ سب مجھکو بھاسنے لگا سمجھا راگ دویش سب مٹ گیا اور شریر کی چیشٹا سب اسی پرکار ہونے لگی
کہ ترنگ کے ساتھ کبھی اوپر اور کبھی نیچے آپڑا پرنت ہردے میرا شانت ہوگیا۔ اس سمے نگر دیش منڈل سب
بہے جاتے تھے اور ترنیتر دھاری شنکر ہی سدا شو جی اور بدیادھر گندھرب جچھ کنر سدھ آدک سب بہے
جاتے تھے اور آٹھ دل کمل کی پکھڑی پر بیٹھے ہوئے برہما جی اور اندر کبیر اور بشن جی اپنی پریون سہت
بہے جاتے تھے اور پربت دیپ لوکپال بھی بہے جاتے تھے پاتال باسی سب پرلے کے جل مین
بہے جاتے تھے اور جمراج بھی اپنے باہن سہت بہے جاتے تھے ایسی سامرتھ کسی کو بھی نہ تھی کہ کسی کو کوئی نکال
سکے کیونکہ آپ ہی سب بہے جاتے تھے اور ڈوبتے اور غوطے کھاتے تھے بڑے اشوج والے دیو بھی بہے جاتے تھے۔
جو لوگ سنساری سکھ کے لیے جتن کرتے ہین سو بہا مورکھ ہین اور جنکے نمت جتن کرتے ہین وے سکھ اور سکھ کے دینے والے

سب بہے جاتے تھے اسی طرح سب کھیشور بھی بہے جاتے تھے۔ ہے بدھک مین نے اس پرکار اسکے سپنے مین مہا پرلی ہوتی ہوئی دیکھی فقط

سرگ دو سو ستائیس ۲۲۷ - ہر دیا تر پرلے اگن داہ برنن

بدھک نے پوچھا کہ ہے منیشور یہ جو مہا پرلے تم نے کہی کہ جس مین برہما جی آدک بھی بہے جاتے تھے سو برہما بشن رودر آدک تو آپ ایشور ہین اور سوتنتر (خود مختار) ہین پرنت اُنکو پرتنتر (بے اختیار) ہوئے بہے جاتے تم نے کیسے دیکھے وے انتردھیان کیون نہ ہوئے منیشور بولے کہ ہے بدھک یہ جو پرلی ہوئی سو کچھ کرم (یعنی سلسلہ) سے نہین ہوئی جب کرم سے پرلی ہوتی ہے جب یے ایشور سمادھ سے شریر کو انتردھیان کر لیتے ہین پرنت انتردھیان ہونے کا جل چڑھ جاتا ہے انکا کچھ نیم نہین کیونکہ یہ جگت بھرم روپ ہے اسمین کیا آستھا کرنی ہے سپنے مین کیا نہین بنتا اور سوپن بھرم سے برخلاف بھی ہوتے ہین اس لیے انکو بہتے دیکھا ہے۔ بدھک نے پوچھا کہ ہے منیشور جو وہ سپنا ہی تھا تو اسکا کہنا ہی کیا ضرور تھا۔ منیشور بولے کہ ہے بدھک تجھ سے اسکی سمانتا کا ارتھ کہتا ہون اس سے کہ استھاورجنگم جگت بہتا دیکھا اور ساتھ ہی مین بھی بہتا جاتا تھا اور پانی کی لہرین اُچھلتی تھین اور ان لہرون کے ساتھ مین بھی اُچھلتا تھا پر مجھکو کشٹ نہوتا تھا۔ نہان مین بہتا بہتا بہت دور ایک کنارے پر جا لگا اور اسکے پاس ایک پربت تھا اسکی کندرا مین جا کر ٹھہر گیا۔ وہان مین نے دیکھا کہ جیو بہتے ہین اور جل بھی سوکھتا جاتا ہے جل کے سوکھنے سے کیچڑ ہو گئی کہین کہین جل رہ گیا تھا اسمین کئی کئی ڈوبتے دیکھ پڑتے تھے۔ کہین برہما جی کے ہنس کہین جرج کے باہن کہین بشن بھگوان کے باہن پہاڑ کی طرح کیچڑ مین ڈوبتے دیکھ پڑتے تھے۔ کہین اندر کے ہاتھی کہین بدیادھر آدک کے باہن کیچڑ مین درشٹ آئے اور دیوتا سدھ گندھرب لوکپال درشٹ آئے اس بیچ مین آشچرج مین ہوا ہے

بدھک اس طرح مین دیکھکر جب پہاڑ کی کندرا مین سو گیا تب مجھکو اپنی سمبت مین سپنا آیا اور چندرما سورج آدک طرح طرح کے جیو جلتے دیکھے۔ نگر اور پربت جلتے دیکھے اور جگت بڑے دکھ کو پراپت ہوا دیکھا۔ جب رات ہوئی تو مین وہان سوتا ہوا سپنے کو دیکھا کیا اور دوسرے دن مین نے اسمین پھر جگت دیکھا اور سورج چندرما دیش ندی سمندر پربت منکھیہ دیوتا لیش تیجھی طرح طرح کے کرمون سمیت درشٹ آنے لگے۔ مین نے اپنا سولہ برس کی عمر کا شریر دیکھا اور مجھکو اپنے پتا اور ماتا درشٹ آئے اُنکو دیکھکر مین نے اپنا پتا اور ماتا جانا اور اُنھون نے مجھکو اپنا پتر جانا۔ اسی طرح استری کٹم پریوار سب مجھکو دیکھ پڑے اور مین گیان سے رہت اور ترشنا سہت تھا اس سے مجھکو اہم مم کا ابھمان ابھرا اور مین نے ایک گانون مین جہان میرا گھر تھا وہان اینٹ اور لکڑی جمع کرکے ایک کٹی بنائی اور اسکے چارون طرف بوٹے لگا کر ایک آسن بنایا جہان کمنڈل اور مالا پڑی ہے۔ مین براہمن تھا۔ مجھکو دھن اُپجانے کی اچھا ہوئی اور جو کچھ براہمن کا آچار کرم ہے وہ بھی مین کرتا تھا۔ باہر جا کر اینٹ اور لکڑی لے آتا تھا اور لا کر کٹی بناتا تھا۔ ایسے کرم میرے ہونے لگے اور شنکھیہ اور سیوک لوگ میری پوجا کرنے لگے اور مین جیسا جوگ اُنکو آشیرباد دینے لگا۔ اس طرح مین گرہستھ آشرم مین رہنے لگا اور مجھکو یہ بچار اُپجا کہ یہ کرنا چاہیے اسکے کرنے سے بھلا ہوتا ہے۔ ندی اور تالاب مین مین اسنان کرتا تھا گئو کی ٹہل کرتا تھا اتتھ کی پوجا کرتا تھا۔ ہے بدھک اس پرکار کرم کرتا ہوا

مین سو برس تک وہان رہا - ایک سمے میرے گھر مین ایک منیشور آیا تو پہلے اُسکو مین نے اسنان کرایا پھر
بھوجن سے ترپت کیا اور رات کے سمے اُسکو چارپائی پر سُلایا اس طرح اُسکی سیوا کر کے رات کو مین اُس سے
بات چیت کرنے لگا - اُسمین اُسنے مجھکو بڑے بڑے پربت کندرا اور چت کے موہت کرنے والے سُندر دیش
استھان اور طرح طرح کے سواد سنائے اور کہنے لگا کہ ہے براہمن جتنے سُندر استھان اور سمباد مجھکو سنائے ہین اُن
سب مین سار ایک چیتنا تر روپ ہر اس سے سب چیتنا تر سوروپ ہر سب جگت اُسکا چمتکار اور آبھاس کرکے
ہر اس سے کوئی لبست الگ نہین اس سے ہے براہمن اُسی ستا کو گرہن کرو جو سب کا انُبھو اور پرماتما سوروپ
ہر اسی مین استھت ہو رہو - ہے بدھک جب اِس پرکار اُس منیشور نے مجھ سے کہا تب آگے جو میرا من جوگ سے
نرمل تھا اس سے اُسکے بچن میرے چت مین گڑ گئے اور اپنے سوبھاؤ ستا مین مین جاگ اُٹھا - تب مین نے
دیکھا کہ سب میرا ہی سنکلپ ہر مجھ سے الگ کوئی نہین مین تو منیشور ہون اور یہ سپنا آیا تھا مین نے جاگ کر دیکھا
کہ اُسی پرش کا سپنا تھا - تب میرے چت مین آیا کہ کسی طرح اسکے چت سے باہر نکلون اور اپنے شریر مین
پرویش کرون - تب مین نے پھر بچارا کہ یہ جگت تو اُس پرش کا روپ ہر - وہی پرش براٹ ہر جسکے سپنے مین
یہ جگت ہر پرنتو اُس پرش کو اپنے براٹ سوروپ کا پرمان ہر اس سے جیسا شریر ہمارا بنا ہر اُسکے سپنے سے
وہ بھی ویسا ایک انو ادوبرا بن پڑا ہر تو پھر اُس براٹ کو کیسے جانیے کہ اُسکے چت سے نکل جاوے - ہے بدھک
اس طرح بچار کر کے مین نے پدم آسن باندھا اور جوگ کی دھارنا کر اُس براٹ روپ کے شریر کو
دیکھا پھر جہان چت کی برت پھرتی تھی اُس کے ساتھ ملکر اور پران کی راہ سے نکل کر اپنی گٹھی کو دیکھا
اور اُسمین اپنے شریر کو پدماسن باندھے دیکھا تب اُسمین پرویش کر کے مین نے نیتر کھولے تو اپنے سنمکھ شکشک
بیٹھے دیکھے اور وہ پرش جو سو رہا تھا اُسکو بھی دیکھا - ایک گھڑی گذری تب مین آشچرج مین ہوا کہ بھرم
مین بھی کیا کیا چیشٹا دیکھ پڑتی ہین کہ یہان ایک گھڑی ہی گذری ہر اور وہان مین نے سو برس کا انُبھو کیا ہر بڑا
آشچرج ہر کہ بھرم سے کیا کیا نہین ہوتا - پھر میرے من مین آیا کہ اسکے چت مین پرویش کر کے پھر اور بھی تماشا
دیکھون تب مین نے پھر پران کی راہ سے اُسکے چت مین پرویش کیا تو کیا دیکھا کہ اگلی کلپنا گذر گئی ہر استری
پتر ماتا پتا بھائی بندھ آدک سب مر گئے ہین اور دوسرا کلپ ہوا ہر اُسکی بھی پرلے ہوتی ہر - بارہ سورج
اُدے ہو کر جگت کو جلانے لگے ہین - بڑوا اگن بھی جلانے لگی ہر - مندراچل اور استاچل پربت جلکر ٹکڑے
ٹکڑے ہو گئے ہین - پرتھوی جرجری بھاؤ کو پراپت ہوئی ہر - استھاور جنگم جیو سب ہاہاکار شبد کرتے
ہین بجلی چمک رہی ہر اور بڑا اُپدرو ہو رہا ہر - ہے بدھک مین اگن مین جا پڑا اور میرا شریر بھی جلنے لگا
پر مجھکو کچھ کشٹ نہوا جیسے کسی پرش کو اپنے سپنے مین کشٹ پراپت ہو اور جاگ اُٹھے تو کچھ کشٹ
نہین ہوتا تیسے ہی اگن کا کشٹ مجھکو کچھ نہ ہوا مین آپ کو وہی جاگرت والا روپ جانتا تھا اور جگت کے
پرلے کو بھرم ماتر جانتا تھا اس کارن مجھکو کشٹ نہ ہوتا تھا اور چیشٹا تو مین بھی اُسی پرکار کرتا تھا اور
دیکھتا تھا پرنتو ہردے سے جیون کا تیون شیتل چت تھا اور لوگ جو تھے سو اگن چھوبھ سے
کشٹ پاتے تھے - فقط

سرگ دوسو اٹھائیس - کرم ترئے برنن

منیشور بولے کہ ہے بدھک اُس پرلے کے چھوبھ مین مَین بھی بھٹکتا تھا اور جل مین بہتا تھا پرنت پہلے کا شریر
مجھکو بھولا نہ تھا اس کارن شریر کا دکھ مجھکو اسپرش نہ کرتا تھا ۔ مین نے بچار کیا کہ یہ جگت تو متھیا ہے اسمین بچرنے سے میرا
کیا بڑا پوجن سدھ ہوتا ہے یہ تو سپنا ماتر ہے اسمین مین کسواسطے دکھ پاؤن اس سے جگت سے باہر نکلون ۔ بدھک
نے پوچھا کہ ہے منیشور تم نے جو سپنے مین اُس جگت کو دیکھا تو وہ جگت کیا اَبست تھا اور سپنا کیا تھا اُسکی سمبت
مین جگت تھا اور اُس جگت کا اُسکو گیان تھا یا وہ پرمادی تھا تم نے جو جاگرت ہو کر اُسکا سپنا دیکھا تھا اُسکے ہردے
مین پہاڑ کہان سے آیا اور ندی برچھ اور کس طرح طرح کے بھوت جات (قسم مخلوقات) اور پرتھوی آکاش بایو جل
اگن آدک جگت کی رچنا کہان سے آئی ۔ یہ سب کیا تھا یہ سنشے میرا دور کیجیے ۔ جو تم کہو کہ اپنے سپنے مین تم بھی اپنی
سرشٹ دیکھتے ہو تو ہے بھگون ہمکو جو سپنا آتا ہے تو ہم اُسکو اپنے سوروپ کے پرماد سے دیکھتے ہین اور
تم نے جاگرت ہو کر دیکھا تو کیسے دیکھا ۔ منیشور بولے کہ ہے بدھک پہلے جو مین نے دیکھا تھا تو آپ کو
بھول کر اُسکے ہردے مین جگت دیکھا تھا اور دوسری بار جو دیکھا تھا سو آپ کو جانکر جگت دیکھا تھا سو
کیا اَبست ہے وہ سنو ۔ ہے بدھک جو بست کارن سے ہوتی ہے سو ست ہوتی ہے اور جو کارن بنا بھاستی
ہے سو متھیا ہوتی ہے ۔ مجھکو جو سرشٹ اُس کے سپنے مین بھاسی تھی سو کارن بنا تھی کیونکہ کارن دو پرکار کا
ہوتا ہے ۔ ایک نمت کارن جیسے گھٹ کا کارن کمہار ہوتا ہے اور دوسرا سمواے کارن جیسے گھٹ
مٹی کا ہوتا ہے جو دونون کارنون سے پیدا ہو وہ کارن پدارتھ کہلاتا ہے پر آتما تو دونون طرح سے جگت کا
کارن نہین وہ ادویت ہے اس سے نمت کارن نہین اور سمواے کارن بھی اس سے نہین کہ اپنے سوروپ
سے دوسرا بھاؤ نہین ہوا ۔ جیسے مٹی کو پرنام سے گھٹ ہوتا ہے تیسے ہی آتما کا پرنام جگت نہین ۔ آتما جب
ہے وہ جگت کارن بنا بھاس آیا اس سے بھرم ماتر ہی تھا ۔ ہے بدھک اَبست وہی ہوتی ہے اور جگت کا بھرم
جو آتما مین بھاسا تو جگت آتم روپ ہوا ۔ جب سرشٹ پھری نہ تھی تب ادویت آتم ستا تھی اُسمین سمبیدن
پھرنے سے جگت ہوئے کی طرح اُدے ہوا سو کیا ہوا جیسے سورج کی کرنون مین جل بھاستا ہے سو کرن ہی جل
روپ ہو کر بھاستی ہے تیسے ہی یہ جگت آتما کا آبھاس ہے سو آتما ہی جگت روپ ہو کر بھاستا ہے وہان نہ کوئی شریر تھا نہ کوئی ہردے
تھا نہ پرتھوی جل بایو اگن آکاش تھا اور نہ اُتپت اور پرلے تھی نہ اور کوئی تھا کیول چنماتر روپ ہی تھا ہے
بدھک گیان درشٹ سے ہم کو تو چدآنند ہی بھاستا ہے جو شُدھ اور سب دکھون سے رہت
پرمانند ہے اور جگت بھی وہی روپ ہے تم ایسون کو جگت شبد ارتھ روپ بھاستا ہے سو آتما مین
کچھ ہوا نہین کیول چنماتر ستا ہے سربدا ہم کو آتم روپ ہی بھاستا ہے ۔ جو تو چاہے کہ مجھکو چنماتر ہی
بھاسے تو سب کلپنا من سے تیاگ کر دے اُسکے بعد جو باقی رہے گا وہی آتم ستا ہے اور سب کا انبھو روپ
وہی ہے اور پرتچھ شدھ سربدا سو بھاؤ مین استھت ہے اور رام ہے تم بھی اُسی سو بھاؤ مین استھت ہو رہو
ہے بدھک آتم ستا پرم سوکشم ہے جسمین آکاش بھی استھول ہے جیسے سوکشم اُن سے پربت استھول ہوتا ہے

تیسے ہی آتما سے آکاش استھول ہر آتما مین بہی سوکشمتا (باریکی) ہو کہ آتم تو ماتر ہر جسمین کوئی اتھان نہین کیول نرمل
سو بھاؤ ستا اور نرابھاس ہر اُسی مین یہ جگت بھاستا ہر اس سے وہی روپ ہر - جیسے کال مین چھن پل گھڑی پہر
دن مہینا برس جُگ کہاتا ہر سو کال ہی ہر تیسے ہی ایک ہی آتما مین انیک نام روپ جگت ہوتا ہر جیسے ایک
بیج مین پتے ٹہنی پھول پھل نام ہوتے ہین تیسے ہی ایک آتما مین انیک نام روپ جگت ہوتے ہین سو آتما سے
کچھ الگ نہین سب آتم سوروپ ہر اور جو آتما سے الگ بھاسے اُسکو بھرم ماتر جانو جیسے سنکلپ پُر ہوتا ہر
تیسے ہی یہ جگت ہر - ہے بدھک آتما مین جگت کچھ بنا نہین وہی آتما تیرا اپنا آپ انبھو روپ ہر اور پرم شدھ ہر
اُسمین نہ جنم ہر نہ مرن ہر اور چداکاش اپنا آپ ہر جو تیرا آپ انبھو روپ شدھ ستا ہر اُسکو نمسکار ہو - ہے بدھک
تو اس مین استھت ہو رہو تو تیرے دُکھ دور ہو جاوین - یہ جگت اگیانی کو ست بھاستا ہر اور گیانی کو سدا
آکاش روپ بھاستا ہر - جیسے ایک پرش سوتا ہر اور ایک جاگتا ہر تو جو سوتا ہر اُسکو سپنے مین محل آدک
جگت بھاستا ہر اور جو جاگتا ہر اُسکو آکاش روپ ہر تیسے ہی اگیانی کو جگت بھاستا ہر اور گیان وان کو آتم روپ
ہر - بدھک بولا کہ ہے منیشور کتنے لوگ تو یہ کہتے ہین کہ جیو کرم سے پیدا ہوتا ہر اور کتنے کہتے ہین کہ بغیر کرم
کے پیدا ہوتا ہر تو ان دونون مین ست کون ہر - منیشور بولے کہ ہے بدھک آد پرماتما سے جو برہماجی آدک
پھُرے ہین سو کرم سے نہین ہوئے وے کرم بنا ہی پیدا ہوئے ہین اور اُنکو نہ کہین جنم ہر نہ کرم ہر وے
برہم سوروپ ہی ہین اور اُن کا شریر بھی گیان روپ ہر وے اور اوستھا کو نہین پراپت ہوئے
سدا اُنکو ادھشٹھان آتما مین اہم پرتیت ہر - ہے بدھک سرشٹا کے آد جو برہماجی آدک پھُرے ہین
وے برہم سے الگ نہین اور اور جو اننت جیو پھُرے ہین اور جنکا آد ہی آتم پد سے پرکٹ ہونا ہوا ہر
وے بھی برہم روپ ہین برہم سے کچھ الگ نہین سب کا آد برہم جیتین سو جیو ہر پرنت برہما بشن رودر آدک
کو اَبدیا نے اسپرش نہین کیا وے ابدیا روپ ہین اور دوسرے جیو ابدیا کے بش سے پرماد کر کے پرتنتر ہوئے
ہین اور کرم کر کے کرم کے بش ہوئے ہین اور سنسار مین شریر دھارن کرتے ہین - جب اُنکو آتم گیان
پراپت ہوتا ہر تب وے کرم کر کے بندھن سے چھوٹکر آتم پد کو پاتے ہین - ہے بدھک آد جو سرشٹا ہوئی
ہر سو کرم بنا ہوئی ہر اور پیچھے اگیان کے بش سے کرم کے انسار جنم مرن دیکھتے ہین - جیسے سپنے کی سرشٹ پہلے
کرم بنا پیدا ہوتی ہر اور پیچھے کرم سے پیدا ہوتی بھاستی ہر تیسے ہی یہ جگت ہر - آد جیو کرم بنا اُپجے ہین اور پیچھے
کرم کے انسار جنم پاتے ہین - برہماجی آدک کے شریر شدھ گیان روپ ہین الیشور مین جیو کبھاؤ درشٹی
آتا ہر یہ اُس کال مین بھی برہم سوروپ ہی ہر کیونکہ اُن کے کرم کوئی نہین کیول آتما ہی اُنکو بھاستا ہر - آتما
سے الگ کچھ نہین جیسے سپنے مین درشٹا ہی درشیہ روپ ہوتا ہر اور طرح طرح کے کرم درشٹ آتے
ہین پرنت اور کچھ ہوا نہین تیسے ہی جو کچھ جگت بھاستا ہر سو سب چنماتر سوروپ ہر اور کچھ ہوا نہین -
سُکھ دُکھ بھی وہی بھاستا ہر پرنت اگیانی کو جب تک جگت جان پڑتا ہر تب تک کرم روپی پھانسی
سے بندھا ہوا دُکھ پاتا ہر اور جب سوروپ مین استھت ہوگا تب کرم کے بندھن سے مکت ہوگا
واستو مین نہ کوئی کرم ہر نہ کسی کو بندھن ہر یہ متھیا بھرم کیول آتم ستا اپنے آپ مین استھت ہر دوسرا کچھ نہین ہوا

مین کہون کہ اِس کرم نے اِسکو بند من کیا ہی۔ یہ جگت آتما مین ایسا ہی جیسے جل مین ترنگ ہوتا ہی سو الگ کچھ نہین
جل مین ترنگ ہوتا ہی سو کس کرم سے ہوتا ہی اور کیا اُسکا روپ ہی جیسے وہ جل روپ ہی تیسے ہی جگت بھی آتم
سوروپ ہی آتما سے الگ کچھ نہین۔ جو کچھ کلپنا کیجیے سو اودیا ماتر ہی۔ ہے بدھک جب تک یہ سمبت بہر مکھ
پھُرتی ہی تب تک جگت بھاستا ہی اور کرم ہوتے درشٹ آتے ہین اور جب سمبت انتر مکھ ہوگی تب نہ کوئی
جگت رہیگا اور نہ کوئی کرم درشٹ آوینگے تب سب آتم ستا ہی بھاسیگی جیسے ہمکو سدا آتم ستا بھاستی ہی
تیسے ہی تمکو بھی بھاسے گی۔ ہے بدھک جو گیانوان پرش ہین اُن کو جگت آتم تتو دیکھ پڑتا ہی اور جو اگیانی
ہین اُن کو پرمارتھ سے دویت روپ بھاستا ہی اِس سے وہ پدارتھون کو سکھ روپ جانکر اُنکے ملنے کا جتن کرتا
ہی اور سکھ سے سُکھی اور دُکھ سے دُکھی ہوتا ہی پرنت پرمانند جو آتم پد ہی اُسکے پانے کا جتن نہین کرتا گیانوان سدا
پرمانند مین استھت ہی اور سب جگت اُسکو برہم سوروپ بھاستا ہی۔ ہے بدھک یہ سب جگت جو تجھکو
درشٹ آتا ہی سو چنماتر سوروپ برہم ہی نہ کوئی سُپنا ہی نہ کوئی جاگرت ہی نہ کوئی کرم ہی نہ کوئی اودیا ہی سب
برہم سوروپ سدا اپنے آپ مین استھت ہی آسمین اور کچھ نہین جیسے جل مین بھنور استھت ہوتا ہی پرنت
جل سے الگ کچھ نہین ہوتا تیسے ہی برہم مین جگت ہونے کی طرح بھاستا ہی پرنت برہم سے الگ
کچھ نہین سب جگت برہم سوروپ ہی۔ تو بچار کرکے دیکھ تو تیرے دکھ دور ہوجاوین جب تک بچار کرکے
سوروپ کو نہ پاوے گا تب تک دُکھ نہ مٹے گا جب سوروپ کو پاویگا تب سب کرم نشٹ ہوجاوینگے
جتنا جتنا بچار ہوتا ہی اُتنا ہی اُتنا سکھ ہوتا ہی جہان بچار پیدا ہوتا ہی وہان اودیا نشٹ ہوجاتی ہی۔ جیسے جہان
پرکاش ہوتا ہی وہان اندھکار نہین رہتا ہی تیسے ہی جہان ست اَست کا بچار پیدا ہوتا ہی وہان اودیا کا ابھاو
ہوجاتا اور پھر وہ سنسار چکر مین نہین گرتا ہی بلکہ پرم پد کو پراپت ہوتا ہی۔ جس گیانوان کو یہ پد پراپت
ہوتا ہی وہ پھر دکھی نہین ہوتا ہی سدا سکھی بنا رہتا ہی۔

سرگ دو سو انتیس^۲۲۹ - مہاشو اتہاس نرنئے اُپدیش برنن

منیشور بولے کہ ہے بدھک جو گیانوان پرش ہی وہ ضرور اُس پرمانند پد کو پراپت ہوتا ہی جس کے
پانے سے اندرپون کا آنند سوکھے تنکے کی طرح تچھ پرتیت ہوتا ہی اور ویسا سکھ پرتھوی اور آکاش اور پاتال
مین بھی کہین نہین ملتا جیسا سکھ گیان وان کو پراپت ہوتا ہی۔ جسکو ایسا سکھ پراپت ہوتا ہی وہ پھر کسیکی اچھا
کرے۔ آتمانند تب پراپت ہوتا جب آتم ابھیاس ہوتا ہی۔ آتما شدھ اور سدا اپنے آپ مین استھت
ہی اور جو کچھ آگے درشٹ آتا ہی سو اودیا کا بلاس ہی جب تو اپنے سوروپ مین استھت ہوگا تب
تجھکو سب برہم ہی بھاسے گا۔ ہے بدھک پرتھوی آدک تتو جو درشٹ آتے ہین سو ہین نہین یہ جو
کچھ ہوتے تو انکا کارن بھی کوئی ہوتا پر جو یہ ہی نہین ہین تو انکا کارن کس کو کہیے اور جو انکا کارن نہین
تو کارج کس کا کہیے اس لیے بھرم ماتر ہین۔ بچار کرنے سے جگت کا ابھاو ہوجاتا ہی اور آتم ستا جیون کی
تیون بھاستی ہی۔ جیسے کسی کو رسی مین سانپ بھاستا ہی پر جب وہ اچھی طرح سے دیکھتا ہی تب سانپ کا بھرم

بسٹ جاتا ہی اور جیون کی تینون رہتی ہی بھاستی ہی تیسے ہی بچار کرنے سے آتم ستا ہی بھاستی ہی۔ جیسے آکاش مین
سنکلپ کا کلپ برچھ یا دیوتا کی مورت بنا کر اُس سے پرارتھنا کیجاے تو اُنھو سے کارج سِدھ ہوتا ہی تیسے ہی جتنا
جگت تو دیکھتا ہی سو سب سنکلپ ماتر اور اُنھو روپ ہی جیسے سپنے مین طرح طرح کی سرشٹ سوپن ماتر ہی تیسے
ہی یہ سب جگت برہماجی کے سنکلپ مین استھت ہی۔ آدپرماتما سے کرم بنا جو سرشٹ اُپجی ہی وہ کہین
ابھاس روپ ہی پھر آگے جو برہماجی نے رچا ہی سو سنکلپ روپ ہی پھر آگے اگیان سے کرم کرنے لگے تب
اُن کرمون سے پیدایش ہوتی دیکھہ پڑی جیسے سپنے مین سپنے کی سرشٹ بھرم ماتر ہی درڑھ ہو بھاستی ہی۔ جبتک
سپنے کی اوستھا ہی تب تک جیسا کرم وہان کرے گا ویسا ہی بھاسے گا اور جب جاگ اُٹھیگا تب نہ کہین کرم ہی نہ
جگت ہی تیسے ہی یہ سب سنکلپ ماتر ہی گیان سے اسکا ابھاؤ ہو جاتا ہی۔ ہے بدھک یے جو تجھکو سنکھیہ بھاستے
ہین سو سنکھیہ نہین تو اُن کے کرم مین تجھ سے کیسے کہون۔ جیسے سپنے کے نبرت ہونے سے سپنے کی سرشٹ کا
ابھاؤ ہو جاتا ہی تیسے ہی اودیا کے نبرت ہونے سے اودیا کی سرشٹ کا بھی ابھاؤ ہو جاتا ہی آتم ستا اودیت ہی اُسمین
جگت کچھ بنا نہین وہی روپ ہی جیسے آکاش اور شونتا یا بایو اور اسپند مین بھید نہین ہی تیسے ہی برہم اور جگت
مین بھید نہین ہی۔ جب چت سنمبت پھُرتی ہی تب جگت ہو کر بھاستی ہی اور جب نہین پھُرتی تب اودیت
ہو کر استھت ہوتی ہی پرنت آتم ستا پھُرنے اور نہ پھُرنے مین جیون کی تینون ہی۔ جنم مرن اور بڑھنا گھٹنا متھیا ہی کیونکہ
دوسری بست کچھ نہین۔ جیسے کسی نے جل کہا اور کسی نے پانی کہا تو دونون نام ایک ہی چیز کے ہوتے ہین
تیسے ہی آتما اور جگت ایک ہی کے نام ہین پرنت اگیان سے الگ الگ بھاستے ہین جیسے سپنے مین کارج بھاستے
ہین پرنت ہین نہین تیسے ہی جاگرت مین کارن کارج بھاستے ہین پرنت ہین نہین واستو مین آتم تتو ہی۔ اُس تما
مین جو اہم مم چیت پھُرتا ہی اور اُس اُٹھان سے آگے جو کچھ پھُرنا ہوتا ہی وہی جگت ہی اُس جگت مین جیسا جیسا
نشچے ہوتا ہی تیسا ہی تیسا بھاسنے لگتا ہی۔ اسکا نام نیت ہی اُسمین دیش کال اور پدارتھ کی سنگیا ہونے لگی ہی اور
کارن کارج درشٹ آلگے ہین سو کیا ہی کیول آتم ستا اپنے آپ مین استھت ہی اور کچھ ہوئے ہین پرنت ہوئے کیطرح
بھاستا ہی تیسے ہی سپنے مین طرح طرح کا جگت بھاستا ہی اور کارن کارج بھی درشٹ آتا ہی پرنت جاگنے پر
کچھ درشٹ نہین آتا کیونکہ ہی ہی نہین تیسے ہی یہ جگت کارن کارج روپ درشٹ آتا ہی پرنت ہی نہین آتما سے
درشٹ آتا ہی اس سے آتما ہی ہی جیسے سنکلپ نگر درشٹ آتا ہی تیسے ہی آتما مین چیتنتا سے جگت بھاستا
ہی سو وہی روپ ہی آتما سے الگ کچھ نہین جیسا آتما مین نشچے ہوتا ہی ویسا ہی پرتچھ انُبھو ہوتا ہی یہ جگت سنکلپ
ماتر ہی سنکلپ ہو کر جیان تہان اُرجتے پھرتے ہین اور انُبھو ستا جیون کی تینون ہی سنکلپ ہی مرکر پرلوک دیکھتا
ہی۔ بدھک بولا کہ ہے منیشور پرلوک مین جو یہ مرکر جاتا ہی تو اُس شریر کا کارن کون ہوتا ہی اور وہ ہنتری اور
ہنتا کون ہی یہ شریر تو یہان ہی رہجاتا ہی وہان بھوگنے والا شریر کون ہوتا ہی جس سے سُکھ دُکھ بھوگتا ہی
جو تم کہو کہ اس شریر کا کارن دھرم ادھرم ہی تو دھرم ادھرم کے تو مورت ہی نہین ہی اُس سے
مورت اور آکار سہت روپ کیونکر پیدا ہوا۔ منیشور بولے کہ ہے بدھک شُدّھ ادھشٹھان
جو آتم ستا ہی اُسکے پھُرنے کے اِتنے نام ہوتے ہین سنکرم۔ آتما جیو کا پھُرنا دھرم ادھرم آدک طرح طرح کے

نام ہوتے ہین ۔ جب شدھ چنماتر مین اہم کا اُتھان ہوتا ہے تب دہیہ کی بھاونا ہوتی ہے اور دہیہ ہی بھاسنے لگتی ہے
آگے جگت بھاستا ہے اور سو روپ کے پرماد سے سنکلپ روپ جگت دڑھ ہو جاتا ہے پھر اسمین جیسا جیسا پھرتا
ہے تیسا تیسا ہو بھاستا ہے ۔ ہے بدھک یہ جگت سنکلپ ماتر ہے پرنت سو روپ کے پرماد سے ست ہو بھاستا
ہے پرماد سے شریر مین ابھمان ہو گیا ہے اُس سے کرتبیہ بھوگتبیہ اپنے مین مانتا ہے اور باسنا درڑھ ہو جاتی ہے اُسکے
انسار پرلوک دیکھتا ہے ۔ ہے بدھک وہان نہ کوئی پرلوک ہے اور نہ یہ لوک ہے جیسے منکھیہ ایک سپنے کو چھوڑکر دوسرے
سپنے مین پراپت ہو تیسے ہی ادرِت باسنا سے جیو اس لوک کو تیاگ کر پرلوک کو دیکھتا ہے ۔ جیسے سپنے مین نراکار ہی
ساکار شریر پیدا ہوتا ہے تیسے ہی پرلوک مین بھی ہے پرواستو مین سنکلپ ہی پداکار ہو بھاستا ہے اور جیسی جیسی باسنا ہوتی ہے
تیسا ہی تیسا اُسکے انسار ہوکر بھاستا ہے واستو مین شریر اور پدارتھ سب ہی آکاش روپ ہین ۔ ہے بدھک است ہی ست
ہوکر جنم مرن بھاستا ہے اور جیسا جیسا پھرنا ہوتا ہے ویسا ہی تیسا بھاستا ہے ۔ جگت آبھاس ماتر ہے ۔ جو گیانوان پُرش ہین
اُنکو آتم بھاؤ ہی ست ہے اور اسمین جیسا نشچے ہوتا ہے تیسا ہو کر بھاستا ہے ۔ گیان گیتہ اور گیاتا روپ جگت جو
بھاستا ہے سو اُنھو سے الگ نہین جیسے سپنے مین انیک پدارتھ بھاستے ہین سو انھو ہی انیک روپ ہو بھاستا
ہے اور پرلے مین ایک ہو جاتے ہین تیسے ہی گیان روپ پرلے مین سب ایکا روپ ہو جاتے ہین ۔ جب
سمبت پھرتی ہے تب طرح طرح کا جگت بھاستا ہے اور جب سمبت اپھر ہو جاتی ہے تب پرلے ہو جاتی ہے اور ایکا
روپ ہو جاتا ہے ۔ ایک چنماتر ستا اپنے آپ مین استھت رہتی ہے اور پرتھوی آدک پدارتھ سب اُسکے چمتکار ہین
الگ کوئی چیز نہین ۔ آتم ستا نربکار ہے اور اُس مین نراکار اور ساکار کلپنا ہے جو پُرش درشیہ سے ملے چیتن ہین
وے جڑ دھرمی ہین اور اُنکو طرح طرح کے پدارتھ بھاستے ہین ۔ گیانوان کو ستیہ روپ چنماتر ہی بھاستا ہے
ہے بدھک یہ سب جگت چنماتر ہے ۔ جب چت سمبت پھرتی ہے تب سپنے کا روپ جگت بھاستا ہے
اور جب چت سمبت پھرنے سے رہت ہوتی ہے تب سکھپت ہوتی ہے ایسے ہی چت سمبت کے پھرنے
سے سرشٹ ہوتی ہے اور چت کے استھت ہونے سے پرلے ہو جاتی ہے ۔ جیسے سوپن اور سکھپت آتما مین کلپت
ہین تیسے ہی آتما مین کلپت سرشٹ اور پرلے آبھاس ماتر ہے اور جگت کچھ بنا نہین پھرنے سے جگت بھاستا
ہے اس سے جگت بھی آتم روپ ہے اور نشچ تو بھی آتما کا نام اور سدا ادویت روپ جگت آبھاس ماتر ہے ۔
جیسے آتما مین ساکار کلپت ہے تیسے ہی نراکار بھی کلپت ہے اور جیسے سپنے مین کسی کو ساکار جانتا ہے اور کسی کو نراکار
جانتا ہے پر دونون پھرنا ماتر ہین ۔ جو پھرنے سے رہت ہے سو آتم ستا ہے اور ساکار نراکار بھی وہی ہے ۔ آتم ستا
ہی اس پرکار ہو بھاستی ہے اور نراکار ہی ساکار ہو بھاستا ہے ۔ ہے بدھک یہ سب جگت جو تجھکو درشٹ
آتا ہے سو چنماتر سو روپ ہے الگ کچھ نہین پرنت اگیان سے طرح طرح کے کارج کارن اور جنم مرن آدک
بکار بھاستے ہین واستو مین نہ کوئی جنم ہے نہ مرن ہے نہ کوئی کارج ہے نہ کارن ہے ۔ جو جیو مرتا ہوتا تو پرلوک
کبھی نہ دیکھتا اور اپنے مرنے کو کبھی نہ جانتا ۔ جو مرکر پرلوک دیکھتا ہے سو مرتا نہین ۔ جو منکھیہ مر جاوے
تو پہلے سنسکار کو نہ پاوے اور پہلے کی یاد کبھی اُسکو نہ آوے پر تو تو پہلے کے سنسکار سے کرمون کو کرتا
ہے اور یہ تجوگ ہے سے تجھکو پدارتھون کی یاد بھی ہو آتی ہے پھر کرم بھوگتا ہے ۔ پورب لوگ ہین تو پرش مرتک

نہین ہوتا کیول بھرم سے مرن بھاستا ہی اور کارن کارج روپ پدارتھ بھاستے ہین اور جب مر کے پرلوک دیکھتا ہی اور سکھ
دکھ بھوگتا ہی تو وہ شریر کسی کارن سے نہین بنا۔ جیسے وہ شریر اکارن ہی تیسے ہی اور جو آکار درشٹ آتے ہین وے
بھی اکارن ہین اسی سے آبھاس ماتر ہین۔ جیسے سپنے کے شریر سے طرح طرح کے کام ہوتے ہین اور دیش
دیشانتر دیکھتا ہی سو سب مِتھیا ہین تیسے ہی یہ جگت مِتھیا ہی اور مرنا بھی مِتھیا ہی۔ جو تو کہے کہ اِس سنسار کا
ابھاو دیکھتا ہی سو مرتا ہی تو ہے بدھک جو یہ پرش پردیش جاتا ہی تو بھی اِسکا آکار درشٹ نہین آتا جیسے
درشٹ کے ابھاو مین است ہوتا ہی تیسے ہی دیہہ کے تیاگ مین بھی اِسکا است بھاو ہوتا ہی پر اِس پرش کا
ابھاو کبھی نہین ہوتا۔ جو تو کہے کہ پردیش گیا ہوا پھر آملتا ہی شریر کے تیاگنے سے پھر نہین ملتا تو پردیش
گیا ہوا پھر ملکر بات چیت کرتا ہی اور مرا ہوا تو کبھی بات چیت نہین کرتا پر جس کے پتر لوگ پریت سے
بندھے ہوئے مرتے ہین اور جنکی کریا شاستر کے موافق نہین ہوتی تو وے سپنے مین آملتے ہین اور جتھارتھ
کہتے ہین کہ ہماری کریا تمنے نہین کی ہم فلان جگہ مین پڑے ہین اور فلان چیز فلان مقام مین رکھی ہی تم نکال لو
تو جیسے پردیسی لوگ ملتے ہین اور باتین کرتے ہین تیسے ہی مرے ہوئے بھی کرتے ہین سو ہے بدھک
واستو مین نہ کوئی جگت ہی نہ کوئی مرتا ہی کیول آتم ستا اپنے آپ مین استھت ہی اور جیسا جیسا پھرنا اسمین
ہوتا ہی تیسا تیسا ہو بھاستا ہی۔ ہے بدھک انبھو روپ کلپ برچھ ہی جیسا پھرنا اسمین پھرتا ہی تیسا ہی ہو
بھاستا ہی۔ ایک سنکلپ سِدھ اور ایک درشٹ سِدھ لبست ہی جب اُنکی درڑھ بھاونا ہوتی ہی
تب یہ دونون سِدھ ہوتی ہین۔ اندریون مین جو درد پدارتھ ہی سو درشٹ سِدھ لبست کہاتی ہی جو اسکی بھاونا
ہوتی ہی تو یہی پراپت ہوتی ہی اور جو اپنے من مین آپ ہی مان لیجیے کہ مین براہمن یا چھتری یا بیش یا
شودر برن ہون یا گرہستھ یا بان پرستھ یا برہمچاری یا سنیاسی آشرم ہون تو یہ سنکلپ سِدھ ہی جبتک
انہین ابھیاس ہوتا ہی تب تک آتم ستا پراپت نہین ہوتی اور جب آتم ستا کا ابھیاس ہوتا ہی تب ان
دونون کا ابھاو ہو جاتا ہی اور آتما ہی پرتچھ انبھو سے بھاستا ہی۔ ہے بدھک جس لبست کا ابھیاس ہوتا
ہی اسکی جو بھاونا کرے اور تھک کر بیٹھ نہ رہے تو وہ ضرور ملتی ہی پر ابھیاس بنا کچھ سِدھ نہین ہوتا۔ جیسے
کوئی پرش کہے کہ مین فلان دیش کو جاتا ہون تو جب تک اسکی طرف وہ چلے نہین تب تک انیک اُپائے
کرے تو بھی نہین پہونچ سکتا ہی اور جب اسکی طرف چلے گا تب پہونچ ہی رہے گا تیسے ہی جب آتما کا ابھیاس
بہت ایکاگر ہو کر کرے گا تب اسکو پراپت ہوگا اور طرح سے آتم پد کو نپاویگا۔ ہے بدھک جس پرش کو
جگت کے پدارتھون کی اچھا ہی اسکو آتم پد نہین پراپت ہوتا اور جسکو آتم پد کی اچھا ہی اسکو وہی پراپت
ہوگا جگت کے پدارتھ نہ بھاسین گے۔ جو ایسی بھاونا ہو کہ میری دیوتا کی ایسی مورت ہو اور اُس سے مین سورگ
مین رہون اور ایک سو روپے سے بہرن ہوکر پرتھوی کے لوک مین رہون تو درڑھ ابھیاس سے وہی ہو جاتا ہی
کیونکہ جگت سنکلپ ماتر ہی جیسا جیسا سنچے ہوتا ہی تیسا ہی تیسا بھاس آتا ہی ہے بدھک دو سو روپے کی کیا
بات ہی جو ہزار مورت کی بھاونا کیجے تو وہی روپ ہو جاینگا۔ نِشچے جیسی بھاونا کرتا ہی تیسا ہی روپ ہو جاتا ہی۔ یہ اَبِدیا کا
بھرم ماتر جگت ہی اِسکی بھاونا تیاگ کر آتم پد کا ابھیاس کر تب تیرے سب دکھ مٹ جاوین گے۔ فقط

سرگ دوسو تین ۲۰۳ ۔ کارج کارن آکارن نرنے برنن

منیشور بولے کہ ہے بدھک جیسے اگادھ سمندر مین انیک ترنگ پھرتے ہین تیسے ہی آتما مین انیک
سرشٹ پھرتی ہین اور جیو جیو تیجیسے اپنی اپنی سرشٹ ہی پرنت آپس مین اگیات ہین ارتھات ایک دوسرے کی
سرشٹ کو نہین جانتا اور دوسرا اسکی سرشٹ کو نہین جانتا۔ جیسے ایک ہی استھان مین دو پرش سوتے ہون تو انکو اپنے اپنے سپنے کی سرشٹ
بھاستی ہی پر ایک کی سرشٹ کو دوسرا نہین جانتا۔ آپس مین دونون اگیات ہوتے ہین تیسے ہی سب سرشٹ
آتما مین پھرتی ہین پرنت ایک کی سرشٹ کو دوسرا نہین جانتا۔ جو دھارنا ابھیاسی جوگی ہی اسکو انت باہک
سرشٹ پرتچھ ہوتا ہی اور وہ دوسرے کی سرشٹ کو بھی جانتا ہی جیسے ایک تالاب کا مینڈھک ہوتا ہی اور ایک کنوئین
کا مینڈھک ہوتا ہی اور ایک سمندر کا مینڈھک ہوتا ہی سو استھان تو الگ الگ ہین پرنت جل ایک ہی ہی
اس سے جاہے جیسا مینڈھک ہو پر اسکو جل جانتا ہی کہ یہ مجھ مین ہی تیسے ہی یہ جگت الگ الگ انتہکرن
مین ہی پرنت آتم ستا کے آشرے ہی اور آدھ جو سمبیدن اسمین پھرا ہی سو انت باہک ہی۔ جب انت باہک
مین جوگی استھت ہوتا ہی تب اور کے انت باہک کو بھی جانتا ہی۔ اس پرکار انیک سرشٹ آتما کے آشرے
انت باہک مین پھرتی ہین سو آتما کا کنچن ہی پھرتی بھی ہین اور مٹ بھی جاتی ہین سمبیدن کے پھرنے سے
سرشٹ پیدا ہوتی ہی اور سمبیدن کے ٹھہرنے سے مٹجاتی ہی کیونکہ آکاش روپ ہوتی ہی جیسے بایو کے
ٹھہرنے سے جل ایک روپ ہو جاتا ہی اور جل کے سوائے اور کچھ نہین بھاستا تیسے ہی سمبیدن کے پھرنے
سے آتما مین انت سرشٹ بھاستی ہین اور سمبیدن کے ٹھہرنے سے سب آتم روپ ہو جاتی ہین تب آتما
سے الگ کچھ نہین بھاستا کیونکہ آتما سے الگ تو پرماد سے بھاستا ہی اور پھر کارن کارج بھرم بھاستا ہی
پہلے جو سرشٹ پھری ہی سو کارن اور کارج کے کرم اور سنسکار سے رہت ہی پیچھے کارن کارج کرم بھاست
ہوا اور پھر اسکا سنسکار ہردے مین ہوا تب سنسکار کے بس سے بھاسنے لگین۔ جنکو سوروپ کا پرماد
نہین ہوتا انکو سدا پر برہم کا نشچے رہتا ہی اور جگت اپنا سنکلپ ماتر بھاستا ہی اور جنکو سوروپ کا پرماد ہوتا
ہی انکو سنسکار لپر ریاب جگت بھاستا ہی سنسکار بھی کچھ بست نہین۔ ہے بدھک جو جگت ہی استھتیا ہی
تو اسکا سنسکار کیسے ست ہو۔ پرنت گیان وان کو اس پرکار بھاستا ہی اور جو اگیانی ہین انکو صاف بھاستا ہی
ہے بدھک جیسے تم سنکلپ کے رچے پدارتھ اور اسمرت اور سوپن سرشٹ کو است جانتے ہو تیسے ہی
ہم اس جاگرت سرشٹ کو است جانتے ہین اور جیسے مرگ ترشنا کا جل است بھاستا ہی تیسے ہی ہمکو یہ جگت
است بھاستا ہی تو پھر کارن کارج کرم سنسکار کیسے بھاسے۔ اگیانی کو تینون بھاستے ہین ہے بدھک جب
چت سمت بہرمکھ ہوتی ہی تب جگت بھاستا ہی اور جب انترمکھ ہوتی ہی تب اپنے سوروپ کو دیکھتی ہی جب
آتم تتو کا کنچن سمبیدن پھرتی ہی تب سپنا جگت ہو بھاستا ہی اور جب ٹھہر جاتا ہی تب سنکلپت پرلے
ہو جاتی ہی پھرنے کا نام سرشٹ کی اُتپت ہی اور ٹھہرنے کا نام پرلے ہی۔ جسکے آشرے پھرنا ٹھہرتا ہی سو شدھ ستا
ابینت ہی نراکار ہی یہی آکار روپ بھاستا ہی اور جو آکار نراکار ہی اسمین آکار بھاستا ہی اس سے

جانتا ہے کہ وہی روپ ہے اور کچھ نہیں۔ آکار بھی نراکار ہے۔ سرشٹ ہی درشیہ روپ ہو بھاستی ہے اور جگت ابھاس ماتر
ہے جیسے سمندر کا ابھاس ترنگ ہے تیسے ہی آتما کا ابھاس جگت ہے سو آتما شدھ چدآکاش ہے اور سب جگت کا
اپنا آپ ہے۔ بدھک بولا کہ ہے منیشور تم جگت کو اکارن کہتے ہو تو کارن بنا کیسے پیدا ہوتا ہے کیونکہ پرتچھ
بھاستا ہے اور جو کارن سے پیدا ہوا اسکو سپنے کی طرح کیوں کہتے ہو سپنے کی سرشٹ تو کارن بنا ہوتی ہے۔ اس سے
کہو کہ یہ سرشٹ کارن سہت ہے یا کارن سے رہت اکارن ہے۔ منیشور بولے کہ ہے بدھک یہ جگت آدا کارن
ہے اور آتما کا ابھاس ماتر ہے اسکا آتما بالکل نہیں ہے اور کچھ پدارتھ ہے نہیں آتم ستا ہی اپنے آپ مین استھت ہے
سو چدآکاش چنماتر ہے اور اسکا کنچن چیتتا ہے۔ جیسے سورج کی کرنون کا ابھاس جل بھاستا ہے پرنتو جھوٹھ ہے تیسے ہی
آتما کا کنچن بھی چیتن ہے وہ کنچن سمبیدن اہم بھاؤ کو لیکر پھرتا گیا ہے اور جیسا جیسا پھرتا ہے تیسا ہی تیسا جگت ہو بھاستا
ہے جو انہین نشچے کیا ہے کہ یہ کرنے کے جوگ ہے اور یہ کرنے سے پاپ ہوگا اور یہ کرنا ہے اور یہ نہ کرنا ہے۔ اور
دیش کال کریا کرم ہے۔ یہ اسی پرکار ہے۔ یہ سکھ ہے۔ یہ دیوتا ہے۔ یہ منکھشیہ ہے۔ یہ دویت ہے۔ یہ دھرم ہے۔ یہ کرم ہے
اس سے انکا بندھن ہے اس سے انکا موکش ہے سو ہے بدھک جو آدی نیت رچی ہے تیسی ہی اب تک ہی ہے
اور طرح کی نہین ہوئی اسی مین کارن کارج کرم ہے پہلے جو سرشٹ پھری ہے سو بدھ سہت نہین تھی آکاش ماتر
پھری ہے اور جیسی پھری ہے تیسی ہی استھت ہے پھر پدارتھ جو ایک بھاؤ کو تیاگ کر دوسرے بھاؤ کو انگیکار
کرتے ہین سو کارن سے کرتے ہین کارن بنا ہوتے کیونکہ پہلے سرشٹ اکارن ہوئی ہے اور پیچھے سے
اسی سرشٹ بھاؤ مین کارن کارج ہوئے ہین پرنتو ہے بدھک جن پرشون کو آتما کا ساکشات کار ہوا
ہے انکو یہ جگت اکارن بنا برہم سروپ بھاستا ہے اور جن کو آتم ستا کا پرماد ہے انکو جگت اکارن سہت
سبت بھاستا ہے پرنتو آتما برہم نراکار اکارن ہے اس مین سمبیدن کے پھرنے سے برہم کا ہونا بھاستا ہے
نراکار مین آکار بھاستا ہے اور اکارن مین کارن بھاستا ہے۔ جب سمبیدن جو من کا پھرنا ہے سو استھر
ہو جاتا ہے تب سب جگت کارن کارج سہت بھاستا ہے پرنتو اکارن ہی پھرا ہے۔ پیچھے سے دیوتا
منکھشیہ پشو پنچھی پرتھوی جل تیج بایو آکاش پدارتھون کی مرجادا ہوئی ہے اور بندھ موکش کی نیت ہوئی ہے
سو جیون کی تیون ہے کہ جل شیتل ہی ہے اور آگ گرم ہی ہے جب جیو آتم ستا مین جاگتا ہے تب کارج کارن
سہت جگت نہین بھاستا جیسے سپنے کی سرشٹ پہلے اکارن بھاس آتی ہے اور جب درڑھ ہو جاتی ہے
تب کارن سنے کارج ہوتا ہے سو درڑھ ہو آتا ہے جیسے مٹی کے بنا گھٹ نہین بنتا۔ پرجاگ اٹھنے سے
سب جگت آتم روپ ہو جاتا ہے۔ ہے بدھک یہ جگت سمبیدن مین استھت ہے جب تک اہم
بھاؤ کا پھرنا ہے تب تک جگت ہے اور جب اہم بھاؤ مٹ جاتا ہے تب سب جگت شون آکاش کی طرح
ہو جاتا ہے۔ جب تک اہم پھرتا ہے تب تک طرح طرح کا جگت بھاستا ہے اور جیسی بھاؤنا ہوتی ہے تیسا
بھاستا ہے۔ سب پدارتھ سب اپنی اپنی شکت مین جیسی آدی نیت ہوئی ہے تیسے ہی استھت ہین۔ جو جیو
جیسی کریا کا ابھیاس کریگا سو اسکا ویسا ہی پھل پاویگا۔ جو بندھن کے نمت ابھیاس کریگا وہ بندھن پاویگا
اور جو موکش کے نمت ابھیاس کریگا وہ موکش پاوے گا ایسی ہی آدی نیت ہوئی ہے۔ ہے بدھک اس طرح کنچن ہو کر

مبٹ جاتی ہی اور آتم ستا جیون کی تیون ہی۔ جگت کی اُتپت اور پرلے ایسی ہی کہ جیسے ہاتھی اپنی سونڑ کو پھیلا دے اور کھینچ لے۔ ایسی طرح چت سمبیدن کے پھیلنے سے جگت کی اُتپت ہوتی ہی اور ہنہہ اُسپند مین پرلے ہوتی ہی۔

سرگ دو سو اکتیس ۲۳۱ - جاگرت سوپن سکھپت بچار برنن

مینشور بولے کہ ہے بدھک یہ سمپورن جگت جد اُن کے اُوج مین ہی اور اُس سمبندھ کے ابھیاس سے آتما جد اُن کی سنگیا پاتا ہی۔ اُوج اور انتہ کرن اور ہردے تینون ابھید اور جیتن ستا اُسمین استھت ہی جو باہر سے مرنک روپ کی طرح ہوتی ہی اور اُسمین جیوت روپ ہی اور وہان بڑے پرکاش سے پرکاشتی ہی اُس ستا کا آگے چت سے سنجوگ ہوا ہی اور پھر چت اور پران کلا کا سنجوگ ہوا ہی۔ ہے بدھک جب پران چھوبھتے ہین تب چت دکھی ہوتا ہی اور جب چت دکھ پاتا ہی تب پران بھی دکھ پاتے ہین۔ جب پران استھت ہوتے ہین تب جیو شانت کو پاتا ہی اور راور جو پران استھت نہین ہوتے تو جیو جاگرت سوپن سکھپت تینون اوستھا مین بھٹکتا ہی۔ جاگرت سوپن سکھپت تینون اوستھا الگ الگ آتی ہین سو سنو۔ ہے بدھک جب یہ پرش ان بھوجن کرتا ہی تب وہ ان جاگرت والی ناڑی پر استھت ہوتا ہی اور وہ ناڑی رک جاتی ہی اُس سے سکھپت آتی ہی۔ جن ناڑیون مین گئی ہوئی چت کی برت جاگرت جگت کو دیکھتی ہی سو جاگرت ناڑی کہلاتی ہی اُسپر ان جاکر ٹھہرتا ہی اور چت ستا جو چت مین پرتیمبت ہی جب چت ناڑی اُسکے نیچے آجاتی ہی تب پران بایو بھی اُس ناڑی مین ٹھہر جاتا ہی اور چت اسپند بھی ٹھہر جاتا ہی تب سکھپت ہوتی ہی جو پت یعنی صفرا بہت ہوتا ہی تو سورج یا آگ وغیرہ گرم چیزین سپنے مین دیکھ پڑتی ہین اور جب وہ ان پچ جاتا ہی اور اُن ناڑیون مین پران جاتے ہین تب سوپن اوستھا ہوتی ہی۔ جب جل کے سوکھنے کو بایو چلتی ہی تب جیو سپنے مین اُڑتا ہی اور جو کپھ یعنی بلغم بہت ہوتا ہی تب جل کو دیکھتا ہی اور ندی تالاب وغیرہ کو دیکھتا ہی اور جاکر ڈوبتا ہی۔ جب گرم ناڑی مین ان جل پہونچتا ہی تب جاگرت اوستھا ہوتی ہی اسی طرح جیو تینون اوستھا مین بھٹکتا ہی۔ جگت نہ کچھ بھیتر ہی نہ باہر ہی کیول اودیت ستا جیون کی تیون ہی۔ اُسکے پرماد سے جب چت کی برت باہر مکھ ٹھہرتی ہی تب جگت کو جاگرت دیکھتا ہی اور جب باہر کی اندریون کو تیاگ کر بھیتر آتی ہی تب انت سوپن جگت دیکھتا ہی اور جب اپنے سوبھاو مین استھت ہوتی ہی تب اور کلپنا مبٹ جاتی ہی سب برہم ہی بھاستی ہی اس سے سب کلپنا کو تیاگ کر اپنے سوروپ مین استھت ہو رہو۔

سرگ دو سو بتیس ۲۳۲ - جاگرت سوپن سکھپت برنن

مینشور بولے کہ ہے بدھک یے تینون اوستھا آتی اور جاتی ہین انکی انبھو کرنے والی جو ستا ہی سو آتم ستا ہی اور وہ سدا ایکرس ہی۔ جس پرش کو اپنے سوروپ کا انبھو ہوا ہی اُسکو اپنا گنجن بھاستا ہی۔ اور جسکو پرمادہ ہی اُسکو جگت بھاستا ہی یہ جگت چت کا کلپا ہوا ہی اور جسکو اندریون کا پرمادہ ہی اُسکو جگت بھاستا ہی جب اندریان بشیون کے سنکھ ہوتی ہین تب جگت کو دیکھتی ہین اور اس سنکلپ جگت کو دیکھکر راگ اور دویش کرتی ہین پھر اندریون کے ارتھ

پاکر جیو سکھی دکھی ہوتا ہی۔ ہے بدھک جس جیو کا اندریون سے سمبندھ ہی اُسکو سنسار کا ابھاؤ نہین ہوتا آنکھ کھال جیبھ ناک کان سے دیکھتا اسپرش کرتا رس لیتا سونگھتا سنتا اور مانتا ہی تب سنساری ہوکر دکھ پاتا ہی اور جب ارتھ کو تیاگ کراپنے سوبھاؤ کی اور آتا ہی تب سب جگت کو آتم روپ جانکر سکھی ہوتا ہی۔ ہے بدھک چیت کے پھرنے کا نام جگت ہی اور چیت کے استھت ہونے کا نام برہم ہی۔ جگت اور کوئی بست نہین اسی کا ابھاس ہی۔ چیت کے آشرے سب ناڑی ہین انمین استھت ہوکر جیو تینون اوستھا کو دیکھتا ہی پہلا استون جیو چید آکاش آتما ہی اگیان نے جیو نام پایا ہی۔ ہے بدھک اوج دھات جو ہردے ہی اُسمین جیو اُن استھت ہوکر دیپک کی جوت کی طرح پرکاشتا ہی اور اُسکے اوج کے آشرے سب ناڑی ہین سو اپنے اپنے رس کو لیتی ہین جب پران بھوجن کرتا ہی اور اَنّ جاگرت ناڑی مین بھر جاتا ہی تب جاگرت کا ابھاؤ ہوجاتا ہی اور چیت کی برت اور پران آنے جانے سے رہت ہو جاتے ہین وہ ناڑی بند ہو جاتی ہی۔ پھر جب کچھ ناڑی مین پران پھرے ہین تب سپنا بھاستا ہی۔ ہے بدھک جب اندریون کو لیکر چیت کی برت باہر نکلتی ہی تب جاگرت جگت ہو بھاستا ہی۔ جب تماترا کو لیکر چیت کی برت اوج دھات مین پھرتی ہی تب سپنا بھاستا ہی اور جب اوج دھات پر ان آدک لبست کا بوجھ پڑتا ہی تب سکھپت ہوتی ہی۔ جب نیند اور جاگرت دونون کا بل ہوتا ہی تب دونون بھاستے ہین اور جب دونون مین سے ایک کا بل ادھک ہوتا ہی تب وہی جاگرت یا سکھپت بھاستی ہی۔ جب نیند سے رہت مند (تھوڑا) سنکلپ ہوتا ہی تب اُسکو منوراج کہتے ہین اور جب لشٹ نک تیاگ کر چیت کی برت انترمکھ ہوتی ہی تب سپنا ہوتا ہی۔ وہان جس سدھانت مین جاتا ہی اُسکے انسار کھیتر جگت بھاستا ہی گیہن (بلغم) کے بل سے چندرما۔ چھیر سمندر۔ ندی۔ جل سے بھرے ہوئے تالاب۔ برچھ پھول پھل۔ باغیچے سندر بن۔ ہمالے۔ کلپ برچھ۔ تمال سندر استریان بیلین باولیان آدک سندر اور شیتل استھان دیکھتا ہی اور جب پت یعنی صفرا کا بل ادھک ہوتا ہی۔ تب سورج اگن۔ سوکھے برچھ۔ پھل ٹہنی دیکھتا ہی سندھیا کال کے میگھ کی لالی دیکھتا ہی بن یا اور کسی استھان مین آگ لگی دیکھتا ہی اور پرتھوی اور ریت تپی ہوئی اور مر استھل کی ندی درشٹ آتی ہی پانی گرم لگتا ہی اور ہمالے پربت کا کنگورا بھی گرم لگتا ہی اور طرح طرح کی گرم چیزین دیکھ پڑتی ہین اور جب بائو کا بل ادھک ہوتا ہی تب سپنے مین بہت بائو دیکھتا ہی اور پتھر برستے دیکھ پڑتے ہین۔ اندھے کنوئین مین گرتا دیکھتا ہی اور ہاتھی گھوڑے اُڑتے دیکھ پڑتے ہین۔ آپ کو بھی اُڑتا پھرتا دیکھتا ہی۔ اسپر اکے پیچھے دوڑتا ہی۔ پہاڑون کی برکھا ہوتی ہی۔ ہوا بڑے زور سے چلتی دیکھ پڑتی ہی۔ آن آدک پدارتھ چلتے دیکھ پڑتے ہین اور اُلٹے ہوکر بھاستے ہین۔ اس پرکار بات اور پت اور کپھ سے سپنے مین جگت کو دیکھتا ہی۔ جسکا بل ادھک ہوتا ہی وہی اُس دھرم مین درشٹ آتا ہی باسنا کے انسار جیو کم زیادہ راجسی تامسی ساتوکی پدارتھون کو دیکھتا ہی اور جب تینون اکٹھے ہوکر کوپت ہوتے ہین تب پرلے کال درشٹ آتا ہی ہے بدھک جبتک بات پت کپھ کے انش کے ساتھ ملا ہوا پر لشٹنک کپھ کے استھان مین پرویش کرتا ہی تب تک سمان جل کے چھوبھ بھاستے ہین اسی طرح بات پت کپھ جسکے استھان مین جاتا ہی اور اور کے سوبھاؤ کو لیتا ہی تب تک سمان چھوبھ بھاستا ہی۔ جب کیول بات کا چھوبھ ہوتا ہی تب پہاڑ کے پون چلتے ہین اور پہاڑ پر

پہاڑ گرتے ہین اور بھونچال آور ک اپدرو ہوتے ہین جب کچھ کا کچھ بکھ ہوتا ہی تب سمندر اچھلتے ہین اور بڑ بانل سے اگن لگتی ہی اور دھا پرلی کیطرح تو چھوبھ کرتے ہین جب پران جاگرت ناڑیی مین جاتے ہین اور وہ اُن سے بھر جاتی ہی تب جیو اُسکے نیچے آجاتا ہی جیسے کندھے کے نیچے مینڈھک آجاتا ہی یا پتھر کی شلا مین کیڑا آجاوے اور کاٹھ کی پتلی کاٹھ مین ہو جیسے اُنمین اوکاش نہین رہتا تیسے ہی اور ناڑیی مین بچھرنے کا اوکاش نہین رہتا رک جاتی ہی تب اُسکو سکھپت ہوتی ہی جب کچھ ان پچا ہی تب جت سمبت اپنے بھیتر سپنا دیکھتی ہی ۔ جسکو جسکا بکار ہیت ہوتا ہی اُسی کا کارج دیکھتا ہی جب اَن اور جل پچتا ہی تب پھر جاگرت جگت کو دیکھتا ہی اور جب جاگرت اور سپنا دونون کا بل برابر ہوتا ہی تب دونون کو دیکھتا ہی اور انُبھو کرتا ہی ۔ ہے بدھک اسی پرکار تینون اوستھا ہوتی ہین اور مٹ جاتی ہین سو تینون گنون سے ہوتی ہین ۔ انکا درشٹا انکا انُبھو کرنے والا ہی سو گن سے رہت ہی اور سب کا آتما ہی یہ جگت اور سپنے کا جگت سنکلپ ماتر ہی کچھ بنا نہین برہم ستا ہی کنچن کرکے جگت روپ ہو بھاستی ہی بہت اگیانی اُسکو جگت جانتے ہین اور جگت کو ست جانکر اشٹ انشٹ مین راگ دویش کرتے ہین ۔ جب باہر کی اندریان سکھپت ہو جاتی ہین تب بھیتر سپنے مین بھٹکتا ہی اور اُسمین سورج چندرما بن پھول پھل برچھ آدک جگت کو دیکھتا ہی اور جب سوروپ کا انُبھو ہوتا ہی تب سب بھٹکنا مٹ جاتی ہی اور شانت پد پراپت ہوتا ہی ۔

سرگ دو سو تینتیس سکھپت برنن

بدھک بولا کہ ہے منیشور اُس پرش کے ہردے مین جو تم نے جگت اور پرلے دیکھی تھی تو پھر اُسکے بعد کیا دیکھا اور کیا اوستھا دیکھی ۔ منیشور بولے کہ ہے بدھک اُسکے چت اسپند مین مین نے دیکھا کہ بڑے بڑے پہاڑ پرلے کی بایو سے سوکھے تنکے کی طرح اڑتے ہین اور پتھر برستے ہین ۔ اس پرکار مین نے پرلے کے چھوبھ کو دیکھا اور میرے دیکھتے دیکھتے جاگرت والی ناڑی مین اَن استھت ہوا تو پران جیو کے والے گرے سو پہاڑ کی طرح جان پڑے اور چت اسپند جو سمبت تھی سو رک گئی اور اُسمین مین تھا سو تامس نرک مین جا پڑا مانو وہان مین بھی جڑ ہو گیا اور مجھکو کچھ گیان نہ رہا جب کچھ اَن پچا اور کچھ اوکاش ہوا تب پران کا اسپند پھرا ۔ اور جیسے بایو مہا اسپند ہوتی اسپند ہو کر چلے تیسے ہی وہان سمبت پھری تب سکھپت درشیہ ہو کر بھاسنے لگی مانو آتما درشٹا ہی درشیہ روپ ہو کر بھاسنے لگا پرنت اور کچھ نہین بنا جیسے آگ اور گرمی اور جل اور دروتا اور مرچ اور کڑوائی مین کچھ بھید نہین تیسے ہی آتما اور درشیہ مین کچھ بھید نہین ۔ ہے بدھک اس پرکار مین نے جگت کو دیکھا اور سکھپت جاگرت درشیہ سے درشیہ اُپجی اور مجھکو درشٹ آئی سب جیسے کماری کنیان سے سنتان اُپجے ۔ بدھک بولا کہ ہے منیشور جو سکھپت آتما مین درشیہ اُپجی سو سکھپت کیا ہی جسمین تم دیکھتے تھے وہی سکھپت ہی جس سے جگت اُپجتا ہی ۔ منیشور بولے کہ ہے بدھک جہان سب سمبندھ کا ابھاو ہی کیول آتم ستا سے الگ کچھ کہنا نہین بنتا اُسکا نام سکھپت ہی اور اُسمین جو پھرنا ہوا ہی اُسکے تین پریائے ہین سو سب ستا ماتر کے ہین ۔ جو بست دیش کال اور بست کے پرچھید سے رہت ہی وہ ستا ماتر ہی اُس ستا ماتر مین اور کچھ بنا

نہین اُسکے جو سب پدارتھ ہین وہی روپ ہین وہی ست لبستا اپنے آپ مین براجتا ہر اور کبھی دوسرے بھاؤ کو
نہین پراپت ہوتا - کنچن مین بھی وہی روپ ہر اور انچن مین بھی وہی روپ ہر - آتما ہی کا نام سکھپت اور اُسی
سے سب جگت ہوتا ہر جس نتا کا نام سکھپت ہر وہی سوپن درشیہ ہو کر بھاستا ہر اُس سے الگ کچھ
نہین جیسے بالو اسپند اور نہ اسپند مین وہی روپ ہر تیسے ہی آتما دونون اوستھا مین ایک ہی ہر - ہے
بدھک ہم ایسون کی بدھ مین اور کچھ نہین بنا آتما ہی سدا جیون کی تیون استھت ہر اور شریر کے آد بھی
اور انت بھی وہی روپ ہر اُسمین جو کنچن ہوا ابھاست ہوا ہر وہ بھی وہی روپ ہر - جیسے سکھپت اوستھا
مین مجھکو ادویت کا انبھو ہوتا ہر اور کہین پھرنا نہین ہوتا اور اُسمین جو سوپن اور جاگرت بھاس آتی ہر وہی
روپ ہر اور جسمین پھرتی ہر اور جسمین بھاستی ہر اُسمین الگ کچھ نہین اِس سے یہ جگت آتما کا کنچن آتم روپ
ہر - جب تو جاگ کر دیکھیگا تب تجھکو آتم روپ ہی بھاسیگا جیسے سوپن پُر اور سنکلپ نگر کا انبھو ہوتا
ہر اور آکاش روپ ہر تیسے ہی یہ جگت آکاش روپ ہر اور شکت بھی وہی روپ ہر - سرب شکت آتما
ہر - کنچن بھی اور کنچن بھی اور شونیہ بھی وہی روپ ہر جو بانی سے کہا نہین جاتا - اُس اوستھا مین گیانی استھت
ہر - ہے بدھک اگیانون کو پرتچھ کر کے انبھو روپ ہی بھاستا ہر - جیسے سپنے مین جیو اور ایشور الگ الگ بھاستے
ہین اور اُپادھ کر کے انبھو بھید بھاستا ہر واستو مین کچھ بھید نہین تیسے ہی جاگرت مین اگیان اُپادھ سے بھید
بھاستا ہر پرنت سوروپ سے آتما ایک روپ ہر اور جب اگیان مٹ جاتا ہر تب سب آتم روپ ہی
بھاستا ہر - ہے بدھک سب جگت اپنا سوروپ ہر پرنت اگیان سے بھید ہوتا ہر جب آپ کو جانے تب دویت
بھید کبھی مٹ جاوے جیسے کسی پرش نے اپنی بھجا پر سنگھ کی مورت لکھی ہو اور اُسکے ڈر سے بھاگتا پھرے
اور کشٹ پاوے تو وہ پرماد سے ڈرتا ہر کیونکہ وہ تو اپنی ہی انگ ہر اور اپنے انگ کے جاننے سے
ڈر مٹ جاتا ہر تیسے ہی سوروپ کے گیان سے جگت بھرم مٹ جاتا ہر - جیسے سپنے مین اگیان سے طرح طرح کا
ہونا بھاستا ہر پر ہوا کچھ نہین تیسے ہی جاگرت مین طرح طرح کا ہونا بھاستا ہر پرنت بنا کچھ نہین - جب سنکھیہ
انترمکھ ہوتا ہر تب بودھ کی درڑھتا ہو آتی ہر - جیسے پراتہ کال مین جیون جیون سورج کی کرنین پرگٹ ہوتی
ہین تیون تیون سورج مکھی کمل کھلتے ہین تیسے ہی جیون جیون منکھیہ انترمکھ ہوتا ہر تیون تیون بودھ
(یعنی گیان) کھلتا ہر - بشیون سے بیراگ اور آتما کے ابھیاس سے مُدھ انترمکھ ہو کر آتم پد کی پراپت
ہوتی ہر تب آتما سب ایک رس بھاستا ہر - فقط

سرگ دو سو چونتیس - سکھپت برنن

منیشور بولے کہ ہے بدھک تب مین نے اُسکی سکھپت سے جاگ کر جگت کو دیکھا جیسے کوئی پرش سمندر سے
نکل آوے جیسے سنکلپ سرشٹ پھر آوے جیسے آکاش مین بادل پھرتے ہین اور برچھ سے پھل نکل آتے ہین تیسے ہی
اُسکی سکھپت سے سرشٹ نکل آئی مانو آکاش سے اُڑ آئی یا جیسے کاسپ برچھ سے چینتا من نکل آئی جیسے شریر کے
رومین کھڑے ہو آتے ہین جیسے گندھرب نگر پھر آتا ہر یا جیسے پرتھوی سے انکُر نکل آتا ہر تیسے ہی سرشٹ پھر آئی جیسے

کندھے پر پتلیان لکھی ہون اور جیسے کھمبھ مین پتلیان ہون تیسے ہی مین نے سرشٹ کو دیکھا۔ جیسے کھمبھ مین پتلیان نکلی نہین پرنت شلپی کلپتا ہے (یعنی کاریگر خیال کرتا ہے) کہ اِسمین اتنی پتلیان نکلینگی تیسے ہی انہوتی سرشٹ آتم روپی کھمبھ مین نکل آتی ہین۔ آتم روپی مٹی مین پدارتھ روپی برتن نکلتے ہین پرنت یہ اشچرج ہے کہ آکاش مین چتر (یعنی نقش) ہوتے ہین اور نراکار چیتن آکاش مین منکھیہ پتلیان کلپتا ہے۔ ہے بدھک جیسے آکاش مین مکڑی کے جھنڈ نکل آتے ہین تیسے ہی شونیہ آکاش سے سرشٹ نکلکر اُس پرش کے ہردے مین مجھکو صاف صاف بھاسنے لگی۔ دیش کال درب کریا ایکا ایک ست اُست پدارتھ بھاسنے لگتے ہین اور است پدارتھ ست ہو بھاستے ہین۔ جیسے من منترا وکھد ورد کے بل سے اُست پدارتھ ست ہوکر بھاسنے لگتے ہین اور ست پدارتھ اُست ہوکر بھاسنے لگتے ہین۔ تیسے ہی ابھیاس کے بل سے اُس پرش کے ہردے مین مجھکو سرشٹ بھاسنے لگی ۔ ہے بدھک جیسا نشچے سمبت مین ورڑدھ ہوتا ہے تیسا ہی روپ ہوکر بھاستا ہے۔ واستو مین نہ کوئی پدارتھ ہے نہ بھیتر ہے نہ باہر ہے نہ جاگرت ہے نہ سوپن ہے نہ سکھپت ہے۔ یہ سب سرشٹ اسکے بھیتر ہی استھت ہے اور یہ مادووش سے باہر کے پھیل پیدا ہوتے دیکھتا ہے۔ جیسے سپنے مین سب پدارتھ اپنے بھیتر باہر ہوتے بھاستے ہین تیسے ہی یہ پدارتھ اپنے بھیتر سے باہر پھرتے بھاستے ہین ۔ ہے بدھک یہ جگت جو آکار سہت درشٹ آتا ہے سو سب نراکار ہے اور کچھ بنا نہین برہم ستا ہی اگیان سے جگت روپ ہو بھاستی ہے۔ جو گیا نوان پرش ہین اُن کو جگت ست است کچھ نہین بھاستا ہے کیونکہ برہم ستّا اپنے آپ مین استھت بھاستی ہے اور جو اگیانی ہین اُنکو الگ الگ نام روپ بھاستا ہے جب چیت کی برت باہر پھرتی ہے تو اُسکو جاگرت کہتے ہین اور جب انترمکھ پھرتی ہے تو اُسکو سپنا کہتے ہین اور جب استھت ہوتی ہے تو اُسکو سکھپت کہتے ہین تو ایک ہی چیت برت کے تین پریاے ہوئے اور واستو مین تو کچھ نہین۔ ابھی جگت کے آدی شُدھ کیول آتم ستا تھی اور اسمین جب چیت سمبت پھری تب جگت روپ ہو بھاسنے لگی اور کسی کارن سے جگت اُپجا نہین جسکا کارن کوئی نہو اُسکو است جانیے واستو مین کچھ بنا نہین سب جگت شانت روپ آتم ہی ہے فقط

سرگ دوسو پینتیس ۲۳۵ سوپن نرنے برنن

بدھک بولا کہ ہے منیشور ریرکے کے بعد تم کو کیا انبھو ہوا تھا۔ منیشور بولے کہ ہے بدھک تب مجھکو اُس کے بھیتر سرشٹ پھر آئی اور اپنے استری پتر آدک سب کٹمب بھاس آئے اُنکو دیکھکر مجھکو ممتا پھر آئی اور پہلے کی اسمرت بھول گئی اپنی سولہ برس کی عمر بھاسی اور گرہستھ آشرم مین استھت ہوا تب راگ دویش بہت مجھکو جیو کے دھرم پھر آنے لئے کیونکہ ورڑدھ بودھ مجھکو نہوا تھا ۔ ہے بدھک جب ورڑدھ بودھ ہوتا ہے تب راگ دویش آدک جیو دھرم چلا یمان نہین کرسکتے اور سنسار کو ست جانکر کوئی باسنا نہین پھرتی اسی کارن چلا یمان نہین ہوتا۔ جسکو ورڑدھ بودھ نہین ہوتا اُسکو جگت کی باسنا کھینچ لے جاتی ہے ہے بدھک اب مجھکو ورڑدھ بودھ ہوا ہے۔ اس باسنا سے ترجانا بہت کٹھن ہے یہ پشاچنی مہا پران ہے کیونکہ بہت دنون سے دربشیہ کا ابھیاس ہو رہا ہے اس کارن سے چلا لے جاتی ہے۔ ہے بدھک

جب ست شاستر کا بچار اور سنتون کا سنگ جیو کو پراپت ہوتا ہو اور ابھیاس ورڑھ ہوتا ہو تب ورشیہ کا ست بھاؤ
نیرت ہوجاتا ہو۔ جبتک یہ موکش کا اُپاے نہین پراپت ہوتا تب تک یہ بھرم درڑھ رہتا ہو اور جب سنتون کے
سنگ اور ست شاستردن کے بچار سے یہ بچار اُپجتا ہو کہ مین کون ہون اور یہ جگت کیا ہو اور اسکو بچار کر آتم
پد کا درڑھ ابھیاس ہوتا ہو تب ورشیہ بھرم مٹ جاتا ہو کیونکہ اسمیک گیان سے جگت ست بھاست ہوا ہو جب ا
سمیک گیان ہوا تب جگت کا ست بھاؤ کیسے رہے۔ جیسے آکاش مین نیلتا اور بازیگر کی بازی اور رسّی
مین سانپ بھرم سے بھاستے ہین تیسے ہی آتما مین جگت بھرم سے بھاستا ہو۔ جب پرانی اپنے سوروپ مین
جاگتا ہو تب جگت بھرم مٹ جاتا ہو پر جبتک سوروپ مین نہین جاگتا تب تک جگت بھرم نہین مٹتا۔
بدھک بولا کہ ہے منیشور یہ تم ست کہتے ہو کہ جگت بھرم مٹنا کٹھن ہو۔ مین تمھارے مکھ سے باربار سنتا
ہون اور بچارتا ہون اور پدارتھ کا گیان بھی مجھکو ورڑھ ہوگیا ہو پرنت سنسار بھرم نشٹ نہین ہوتا۔
یہ مین جانتا ہون او سنتا ہون کہ سنتون کے سنگ اور ست شاسترون کے بچار بنا شانت نہین ہوتی پر
یہ سندیہ مجھکو ہوتا ہو کہ تم اس جاگتے جگت کو سپنے کی طرح کیسے کہتے ہو۔ کئی پدارتھ ست بھاستے ہین اور کئی
پدارتھ است بھاستے ہین۔ منیشور بولے کہ ہے بدھک یہ سب جگت پرتھوی آدپدارتھ ست بھاستے ہین
اور خرگوش کے سینگ آدا ست بھاستے ہین سو سب متھیا روپ ہین جیسے سپنے مین ست است پدارتھ
بھاستے ہین سو سب است روپ ہین تیسے ہی یہ جگت است روپ ہو پر اسمین تھوڑے اور بہت کال
کی پرتیت کا بھید ہو۔ جاگرت بہت دنون تک کی پرتیت ہو اسمین پدارتھ ست بھاستے ہین اور سپنا تھوڑی
دیر تک کی پرتیت ہو اس سے سپنے کے پدارتھ است بھاستے ہین پرنت دونون بھرم روپ اور است ہین
اس کارن سے مین دونون کو برابر کہتا ہون۔ است ہی پدارتھ بھرم سے ست کیطرح بھاستے ہین اور یہ سب
جگت سپنا ماتر ہو اسمین ست اور است کیا کہون۔ جیسے سپنے مین کئی پدارتھ ست اور کئی است بھاستے
ہین پرنت سب ہی است ہین تیسے ہی جاگرت مین کئی پدارتھ بھاستے ہین اور کئی است بھاستے ہین پر دونون
بھرم ماتر ہین اسی سے است ہین۔ ہے بدھک پرتیت کا بھید ہو پدارتھ مین کچھ بھید نہین جسمین پرتیت درڑھ ہوجاتی ہو
اُسکو ست کہتے ہین اور جسمین پرتیت درڑھ نہین ہوتی اُسکو است کہتے ہین۔ ایک ایسے پدارتھ ہین کہ سپنے مین اُنکی بھاؤنا
درڑھ ہوگئی ہو سو جاگرت مین بھی پرتچھ بھاستے ہین اور منوراج کی درڑھتا جاگرت روپ ہوجاتی ہو سو بھاؤنا ہی کی درڑھتا
ہو اور بھید کچھ نہین جسمین بھاؤنا درڑھ ہوگئی ہو وہ ست بھاسنے لگا ہو اور جو گیانوان پرش ہین اُنکو جگت سنکلپ ماتر ہی
بھاستا ہو سنکلپ سے الگ جگت کا کچھ روپ نہین تو اسمین مین ست است کیا کہون سب جگت بھرم ماتر
ہو۔ جو گیانوان ہین اُنکو ست است کچھ نہین سب گیان روپ ہی بھاستا ہو۔ جیسے جسکو سپنے مین جاگنے کی یاد
آتی ہو اسکو پھر سپنا نہین بھاستا تیسے ہی جسکو جاگرت روپ سپنے مین بودھ اُمرت ہوئی ہو وہ پھر موکش کو نہین پراپت ہوتا
اس سے نہ کوئی جاگرت ہو نہ سپنا ہو نہ کوئی نیت ہو کیونکہ نیت بھی اور کچھ لبست نہین۔ جیسے سپنے مین طرح طرح کے پدارتھ
بھاستے ہین اور اُنکی مرجادا نیت بھی بھاستی ہو تو وہ نیت کس سے ہو سب گیان روپ ہوتی ہو تیسے ہی جاگرت مین بھی
سب گیان روپ ہو اور سمبت کے پھُرنے سے طرح طرح کے پدارتھ بھاستے ہین اور اُسمین نیت بھی بھاستی ہو اس سے

نہ کوئی جگت ہی نہ کوئی نیست ہی اسکا کارن کوئی نہین کارن بنا ہی جگت ایکایک پھر آتا ہی اور مٹ بھی جاتا ہی سمبیدن
کے پھرنے سے جگت پھر آتا ہی اور سمبیدن کے ملنے سے مٹ جاتا ہی اس سے جگت سمبیدن روپ ہی ۔ جیسے بایو
اسپند روپ ہوتی ہی تیسے ہی سمبیدن ہی جگت روپ ہو جاتا ہی ۔ جیسے بایو جب اسپند روپ ہوتی ہی تب
پھرن روپ ہو جاتی ہی اور نہ اسپند کو کوئی نہین جانتا پرنت بایو کو دونون برابر ہین تیسے ہی چت سمبیدن کے
پھرنے مین جگت ہو جاتا ہی اور ٹھہرنے مین کنچن مٹ جاتا ہی ۔ پھرنا اور ٹھہرنا دونون اسکے کنچن ہین اور آپ دونون
مین برابر ہین ۔ ہے بدھک نیست بھی اگیانی کے سمجھانے کو کہتے ہین ۔ سپنا بھی است ہی سب کوئی جانتا ہی پر
سپنے کا برتانت جاگتے مین سدھ ہوتا دیکھ پڑتا ہی ۔ کوئی کہتا ہی کہ رات مین مجھکو سپنا آیا ہی کہ فلانا کام اس طرح ہوگا ۔
اور جاگنے پر ویسا ہی ہوتا درشٹ آتا ہی ۔ بتا پتر سے کہ جاتا ہی کہ میری گت کرنا اور فلانی جگہ مین دولت رکھی ہی
اسکو نکال لینا سو اسی طرح ہی اور درشٹ آتا ہی جو نیست ہوتی تو کوئی کارج سدھ نہوتا پر سو تو ہوتا ہی اس سے
نیت بھی کچھ بست نہین ہی آتما سے الگ کوئی بست نہین ۔ جاگرت اسکا نام ہی جسکو آتم شبد کہتے ہین اور
جسکو تم جاگرت کہتے ہو سو کچھ بست نہین ۔ جاگرت من سہت چھ اندریون کی سمبیدن ہوتی ہی سو سپنے مین کبھی
من سہت چھ اندریون کی سمبیدن ہوتی ہی اور سب اسمین گرہن ہوتا ہی ۔ اس سے جاگرت کچھ بست نہین ہی ۔ جو
جاگرت مین ارتھ سدھ ہوتا ہی اور سپنے مین بھی ہووے تو جاگرت کچھ بست نہوئی اور جو تو کہے کہ سپنا کچھ بست ہی
تو سپنا بھی کچھ بست نہین کیونکہ سپنا وہان ہوتا ہی جہان بدرا بھرم ہوتا ہی ۔ کیول شدھ چنماتر ستا کا
جگت کنچن ہی ۔ جیسے رتنون کا چمتکار استھت ہوتا ہی سو رتنون سے الگ کچھ بست نہین رتن
ہی بیا پا ہی تیسے ہی جاگرت سوپن جگت آتما کا چمتکار ہی ۔ بودھ ستا کیول اپنے آپ مین استھت ہی
سو اننت ہی اسمین جگت کچھ بنا نہین ۔ جو آتما سے الگ جگت بھاستا ہی سو ناش روپ ہی اور آتما سدا
ابناشی ہی ۔ ہے بدھک جب یہ پرش شریر کو چھوڑتا ہی تب پرلوک مین سکھ دکھ ایسے بھوگتا ہی جیسے جل مین
ترنگ اٹھکر مٹ جاتا ہی اور پھر دوسری جگہ اور ہی طرح سے اٹھتا ہی سو سب جل ہی جل ہی ۔ آگے بھی
جل تھا پیچھے بھی جل ہی ترنگ بھی جل ہی اور جل ہی بلاس اس طرح پھرتا ہی تیسے ہی یہ شریر بھی انبھو روپ ہے
انبھو سے الگ کچھ نہین ۔ جیسے منکھیہ ایک سپنے کو چھوڑ کر دوسرا سپنا دیکھتا ہی تو کیا ہی اپنا ہی آپ ہی
تیسے ہی یہ جگت بھی آتم روپ ہی ۔ ہے بدھک جاگرت سوپن سکھپت تریا ہی چارون نٹ ہین
جاگرت جو سرشٹ کی سمت ملتا ہی اسکا نام براٹ ہی ۔ سوپن جو لنگ شریر کی سمت ملتا ہی اسکا نام ہرنیہ گربھ
ہی سکھپت شریر کی سمت ملتا اسیا کرت مایا ہی ۔ اور تریا سب شریرون کی سمت ملتا ہی سو چیتن روپ
آتما ہی ۔ تریا ناکشی بھوت کے جاننے کو کہتے ہین اسکی سمت ملتا روپ چیتن بٹ ہی ۔ چارون شریر
اسکے ہین اور وہ سدا نراکار چیت چنماتر ہی ۔ ہے بدھک ایسے چارون پرماتما کے شریر ہین وہ پرماتما
نراکار ہی اور جو اسمین درشٹ آتا ہی وہ بھی وہی روپ ہی آکار کلپنا ماتر ہی اور آتما سب کلپنا سے
رہت ہی ۔ اس سے جگت چد اکاش روپ ہی ۔ جیسے پتھر کی شلا مین کمل کے پھول نہین لگتے
اسکا ہونا اسمبھو (غیر ممکن) ہی تیسے ہی آتما مین جگت کا ہونا اسمبھو ہی ۔ ہے بدھک آتم ستا اپنے آپ مین

استھت ہی۔ تو جاگ کر دیکھ کہ سب پدارتھ سنکلپ ماتر ہین اور جسمین کلپت ہین وہ نام اور روپ سے رہت ہی جب تو اسکو دیکھیگا تب سب جگت آتم روپ بھاسیگا۔

سرگ دوسو چھتیس ۲۳۶ - سوپن بچار برنن

بدھک بولا کہ ہے منیشور اس پرش کے ہردے مین جو تم نے سرشٹ دیکھی تھی تو تم اسمین کس طرح رہتے تھے کیا دیکھا تھا سو کہو۔ منیشور بولے کہ ہے بدھک جو کچھ برتانت ہی سو تو سن کہ جب مین نے اسکے ہردے مین طرح طرح کا جگت دیکھا تب مین اپنے کٹمب مین رہنے لگا اور پہلے کی یاد بھولکر سولہ برس تک اسی کو ست جانکر کرم کرتا رہا تب میرے گھر مین ماننے کے جوگ اگرتیا نام ایک رکھیشور آیا اور اسکو مین نے بہت آدر سے لیا اسکے چرن دھوکر مین نے اسکو سنگھاسن پر بٹھلایا اور طرح طرح کے بھوجن سے اسکو ترپت کیا۔ جب اس رکھ نے بھوجن کرکے بشرام کیا تب مین نے کہا کہ ہے رکھیشور آپ درشٹا کرودھ کو مین جانتا ہون۔ تم پرم بودھوان ہو کیونکہ آپکو آپ ہی جانتے ہو جب تم آئے تھے تب تھکے ہوئے تھے پرنت تم مین کچھ کرودھ نہ دیکھ پڑا اور جب تم نے طرح طرح کے بھوجن کیے تب تم کچھ آنندوان بھی نہوئے اس سے مین نے جانا کہ تم پرم بودھوان ہو اور تم مین راگ دویش کچھ نہین ہی اس سے مین سندیہ مین آکر ایک پرشن کرتا ہون کرپا کرکے اسکا اتر دیکر میرے سندیہ کو دور کرو۔ ہے بھگون اس جگت مین جو دربھچھ (قحط-اکال) پڑتا ہی اور سب اکٹھے مرجاتے ہین تو اسکا کیا کارن ہی۔ یہ تو مین جانتا ہون کہ جو شبھ یا اشبھ کرم جیو کرتا ہی اسکا پھل پاتا ہی۔ جیسے دھان کو جو بوتا ہی تو وہ سمے پاکر اسکا پھل بھی ضرور پاتا ہی تیسے ہی کرم کا بھی پھل ضرور ملتا ہی اور جس نے کیا ہی وہی بھوگتا ہی پرنت دربھچھ مین سب کو اکٹھا ایک ہی ساتھ دکھ کیون ملتا ہی۔ اگرتیا بولے کہ ہے سادھو۔ پہلے تم یہ سنو کہ جگت کیا بست ہی۔ یہ جگت کارن بنا پیدا ہوا ہی اور جو کارن بنا درشٹ آوے اسکو بھرم ماتر جانیے اس سے تم بچار کر دیکھو کہ یہ جگت کیا ہی اور تم کون ہو اور اسمین کیا ہی اور اسکا انت پرمان کہان تک ہی۔ ہے بدھک یہ جگت سپنا ماتر ہی اور یہ شریر بھی سپنا ماتر ہی۔ تو میرے سپنے کا منکھیہ ہی اور مین تیرے سپنے کا منکھیہ ہون اور سب جگت سپنے کے منکھیہ ہین کارن کارج کوئی نہین سب آبھاس ماتر ہی۔ آبھاس مین کچھ اور بست نہین ہوتی اس سے سب جگت آتم سروپ ہی جیسے رسی مین سرپ بھرم ماتر ہوتا ہی سرپ کوئی نہین رسی ہی ہی تیسے ہی سب جگت چنماتر ہی اسمین جگت کچھ بنا نہین کیول آتم ستا اپنے آپ مین استھت ہی اور وہ اسمین اہم ہوکر اس طرح چیتنا سمبیدن پھرتی ہی تب جگت آکار کا اسمرن ہوتا ہی اور جیسا جیسا سنکلپ پھرتا ہی تیسا ہی تیسا جگت بھاستا ہی جیسے سپنے کی سرشٹ اور سنکلپ نگر طرح طرح کے بھاستے ہین پر انسے الگ نہین تیسے ہی یہ جگت بھاستا ہی جس سمبت مین اپنا سروپ اسمرن ہوتا ہی اسکو جگت کارن کارج روپ بھاستا ہی وہی جیو ہی اور جس سمبت کو کرم کی کلپنا اسپرش کرتی ہی اسکو ان کرمون کا پھل نہین لگتا ہی اور کرتبیہ درشٹ بھی آتا ہی پر تو بھی اسکے ہردے مین کرتبو کا ابھمان نہین اسپرش کرتا جسکے ہردے مین کرتبیہ کا ابھمان ہوتا ہی اسکو پھل بھی ہوتا ہی۔ ہے سادھو یہ جو سرشٹ ہی اسکا ایک برشٹا

پرش ہر اُسی کا یہ شریر ہر اور یہ براٹ بھی اور براٹ کے سنکلپ مین ہر یا یہ براٹ اُس براٹ کا ایک اروپان
ہر جب براٹ پرش کے انگ مین چھوبھ ہوتا ہر اور جیو کی پاپ باسنا اُدے ہوتی ہر تب باسنا اور انگ کا
چھوبھ دونون اکٹھے ہونے سے اس استھان مین کشٹ اور اُپدرو ہوتا ہر۔ جیسے بن مین بہت سے برچھ ہوتے ہین
اور اُن پر بجر آگرتا ہر تو اُس سے سب کچل جاتے ہین تیسے ہی اکٹھے پاپ سے اکٹھے ہی سب مرجاتے ہین
اور اکٹھے ہی دُرگھٹنا سے کشٹ پاتے ہین۔ جیسے کسی پرش کے انگ پر مکھی کاٹے تو اُس سے وہ انگ کانپتا ہر
اور اُس انگ کے کانپنے سے رومین بھی سب کانپنے لگتے ہین اور جو سانپ وغیرہ کوئی جیو کاٹ کھاتا ہر تو سلا
شریر کشٹ پاتا ہر اور سب رومین کشٹ پاتے ہین۔ تیسے ہی یہ جگت براٹ پرش کا شریر ہر۔ جب کسی نگر
مین پاپ اُدے ہوتا ہر تب ایک ادیان روپی نگر کے جیو کشٹ پاتے ہین اور جب سارے انگ روپی دیش
مین پاپ اُدے ہوتا ہر تب سانپ کے کاٹنے کے سمان براٹ کا سارا شریر چھوبھ وان ہوتا ہر اور اُسکے شریر پر
روم روپی سب جیو کشٹ پاتے ہین آتم ستا کیول انبھو روپ ہر اُسکے پرماد سے یہ اپدا درشٹ آتی ہر۔ جو یہ جگت
کسی کارن سے اپجا ہوتا تو ست ہوتا سو کارن سے تو اُپجا نہین ست کیسے ہو اس جگت مین ستا پرتیت
کرنا ہی اگیانتا ہر۔ ہے سادھو اس آکاش کا کارن کوئی نہین پرتھوی کا کارن کوئی نہین اور اودیا کا کارن بھی
کوئی نہین سو بھوا کارن ہر۔ سو بھو اُسکا نام ہر کہ جو اپنے آپ سے پرکٹ ہوا ہو تو پھر اُسکا کارن کیسے ہو۔ اگن
جل بایو کا کارن بھی کوئی نہین۔ جو تم کہو کہ سب کا کارن آتما ہر تو آتما کو نمت کارن کہوگے یا سمواے کارن کہوگے
جو پہلی بات یعنی نمت کارن کہیے تو نہین بنتا کیونکہ آتما ادویت ہر اور جو دوسری بستو ہی نہین ہر تو نمتا
کارن کس کا ہو۔ اور جو سمواے کارن کہیے تو بھی نہین بنتا کیونکہ سمواے کارن آپ پرنام سے کارج ہوتا ہر
پر آتما تو اچنت ہر اپنے سروپ کو نہین تیاگتا سو سمواے کارن کیسے ہو۔ اس سے جو آتما مین کارن کارج بھاؤ
نہین تو پھر جگت کس کا کارج ہو۔ ہے انگ جو کارن سے رہت درشٹ آوے اُسکو جانیگے بھرم ماتر بھاستا
ہر اور جو تو کہے کہ کارن بنا پنڈاکار نہین ہوتے کہین کارن بھی ہوگا۔ تو ہے انگ جیسے منکھیہ دیہہ کو تیاگتا ہر
اور پرلوک جا دیکھتا ہر تو کرم کرنے کے انوسار سکھ دکھ بھوگتا ہر پر اُس شریر کا کارن کس کو کہیے وہ تو کارن سے
نہین اُپجا بھرم ماتر ہر تیسے ہی اُسکو بھی بھرم ماتر جانو۔ جیسے سپنے مین طرح طرح کے آکار بھاس آتے ہین سو کسی کارن
سے نہین اُپجتے اور آکاش مین ترورے اور رنگ بھاستے ہین سو بھرم ماتر ہین تیسے ہی یہ جگت بھی بھرم ماتر
ہر۔ جیسے بالک کو انہونا بیتال بھاستا ہر اور اُس سے وہ ڈرتا ہر تیسے ہی یہ جگت انہونا سوروپ کے
پرماد سے بھاستا ہر واستو مین پرماتم ستا جیون کی تیون ہر وہی سمیدن سے جگت روپ ہو بھاستی ہر
اُس مین وہی روپ ہر۔ جیسے بایو چلنے اور ٹھہرنے مین ایک ہی روپ ہر پرنتو چلنے سے بھاستی ہر اور
ٹھہرنے سے نہین بھاستی تیسے ہی چت سمپت پھرنے سے جگت آکار ہو بھاستی ہر اور اُسمین طرح طرح
کے شبد ارتھ درشٹ آتے ہین اور جب پھرنے سے رہت ہوتی ہر تب اپنے سوبھاؤ کو دیکھتی ہر جب
سنکلپ کی درڑھتا ہوتی ہر تب کارن اور کارج بھاسنے لگتے ہین جسکو کارن کارج بھاستا ہر اُسکو جگت
ست بھاستا ہر اور جسکو کارج سے رہت بھاستا ہر اُسکو جگت آتم روپ ہر جسکو کارن کارج بدھ ہے

اُسکو وہی سنت ہی وہ جو پُن کرے گا تو سورگ مین سکھ پاویگا اور جو پاپ کرے گا نرک مین دکھ بھوگے اِس سے اُسکو پُن ہی کرنا اچھا ہی - جب جیوون کے پاپ اکٹھے ہوتے ہین تب اکال (یعنی قحط) پڑتا ہی اور مری پڑتی ہی جیسے بجری کی دکھا ہونے سے کشٹ پاتے ہین - اور جو میرا نشچے پوچھو تو نہ پاپ ہی نہ پُن ہی نہ دکھ ہی نہ سکھ ہی اور نہ جگت ہی - جب سوروپ کے پرماد سے اہنتا اُدے ہوتی ہی تب طرح طرح کے بکار بھاستے ہین اور جب پرماد نبرت ہوجاتا ہی تب سب آتم روپ بھاستا ہی اِس سے تم سب کلپنا کو تیاگ کر اپنے سوروپ مین استھت ہو رہو تب تمھارے سب سنشے نبرت ہوجاوینگے کوئی بھرم نہ رہے گا -

سرگ دوسو سینتیس [۲۳۷] - راتر سمباد برنن

منیشور بولے کہ ہے بدھک اس طرح اگر تپا رکھیشور نے اُپدیش کیا اُس سے مین اپنے سوبھاؤ مین استھت ہوا اور اکرترم پد کو پراپت ہوا - اگر تپا کے ساتھ مالونشن بھگوان اُپدیش کرنے کو بیٹھے تھے اُنھین کے اُپدیش سے مین جاگا - جیسے کوئی دھول سے لپٹا ہوا اسنان کرنے سے اُجل ہو ویسے ہی مین ہوا - اپنی پہلی اسمرتا اور اوستھا کو یاد کرکے اور سمادھ والے شریر اور آتم روپ کو بھی جانکر دیکھو کہ یہ اگر تپا تیرے پاس بیٹھا ہی - اگن بولے کہ ہے راجن جب اس پرکار منیشور نے کہا تب بدھک اچرج مین ہوا اور بولا کہ ہے منیشور بڑا اچرج ہی جو تم کہتے ہو کہ سپنے مین مجھکو اگر تپا نے اُپدیش کیا تھا اور پھر جاگرت مین کہتے ہو کہ یہ بیٹھا ہی (یہ بات تمھاری کیسے مانون - جیسے بالک اپنی پرچھائین مین بیتال کلپے اور کہے کہ یہ پرتچھ بیٹھا ہی) تو جیسے وہ صاف صاف نہین دیکھ پڑتا تیسے ہی تمھارا بچن صاف صاف نہین جان پڑتا - یہ انوکھی بات سنکر مجھکو سندیہ اپجا ہی سو تم دور کرو - منیشور بولے کہ ہے بدھک یہ بات اچرج کے اپجانیوالی ہی پرنت جیسا یہ برتانت ہوا ہی سو سنچھیپ سے تم سے کہتا ہون سنو کہ جب اگر تپا نے مجھکو اُپدیش کیا تب مین نے کہا کہ ہے بھگون تم یہان بشرام کرو اور جس طرح مین رہتا ہون اُسی طرح تم بھی رہو - تب مین وہان رہنے لگا اور اُسکا اُپدیش پاکر بچار کرنے لگا کہ یہ جگت مِتھیا ہی اور یہ شریر بھی مِتھیا ہی اِسلیے سکھ کے نمت مین کیا جتن کرتا ہون - اندریان تو ایسی ہین کہ جیسے سانپ ہوتے ہین - اُنکا سیونے والا سنسار روپ بندھن سے کبھی مکت نہین ہوتا - میرے جینے کو دھکار ہی جو اُنکے سکھ کی اچھا کرتے ہین وہ مورکھ ہین اور ہرن کی طرح مرُستھل کا جل پینے کو دوڑتے ہین - اور تھک کر گرتے ہین پر ترپت کبھی نہین ہوتے - مین اندریا کے سکھ کے نمت جتن کرتا تھا پر ان سے ترپت کبھی نہین ہوا - ہے بدھک ممتا کے روپ جو بھائی بندھو ہین سو بھی پاؤن کے زنجیر ہین اور اندھے کنوئین مین گرنے کے کارن ہین - ان سے بندھا ہوا مین اندریون کے بشے روپی کنوئین مین گرا تھا - اب مین نے بچار کیا ہی کہ بندھن کا کارن کُٹمب ہی اِسکو مین تیاگ دون - پھر بچار کیا کہ ان کے تیاگ مین بھی سکھ نہین پراپت ہوتا ہی جب تک اندریا کو ناش نہ کرونگا تب تک سکھ نہوگا - ہے بدھک ایسا بچار کر مین گرو کے پاس گیا اور من مین بچار کیا کہ جگت بھرم ماتر ہی اور گرو بھی سوپن ماتر ہی ان سے مجھکو کیا پراپت ہوگا - پھر یہ بچار کیا کہ نہین تبلے گیانوان پرشیل ہین

اور اُن کو اہم برہم کا نشچے ہو اِس سے یے برہم سوروپ ہین اور کلپیان کی مورت ہین اسلیے جاکر پوچھون تب مین نے
جاکر اُنکو پرنام کیا اور کہا کہ ہے بھگون اُس اپنے شریر کو دیکھ آؤن اور اُسکے شریر کو بھی دیکھون کہ کہان ہو۔ اِس جگت
کا براٹ پرش ہو۔ ہے بدھک جب اِس طرح مین نے کہا تب برکھوں نے ہنسکر مجھ سے کہا کہ ہے براہمن وہ تیرا شریر
کہان ہو وہ تو دور گیا ہو اب تو اُسکو کہان دیکھیگا تو آپ ہی جانیگا۔ تب مین نے ہاتھ جوڑکر رکھ سے کہا کہ ہے
رکھ اب مین جاتا ہون میرے آنے تک تم یہان بیٹھے رہنا۔ ہے بدھک ایسا کہکر مین نے اُدھ بھوتک دیہہ
اُبھان کو تیاگ کر دیا اور انت باہک شریر سے اُڑا اور آکاش مارگ مین اُڑتا اُڑتا تھک گیا پرنتُ اُس شریر کو کہین
نہ پایا۔ تب مین پھر رکھ کے پاس آیا کہ ہے پورب اپر کے گیاتا اور بھوت بھوشیہ کے جاننے والے وے
دونون شریر کہان گئے نہ اِس سرشٹی کے براٹ کا شریر بھاستا ہو جسکی راہ سے ہم آئے تھے اور نہ اپنا شریر
بھاستا ہو۔ ہے سنشیے روپی اندھکار کے ناش کرنے والے سورج آپ اسکا کارن بتلائیے۔ اگنی تپا بولے کہ ہے
کمل نین اور تب روپی کمل کی کھان کے سورج اور گیان روپی کمل کے دھارن کرنے والے بشن بھگوان کی نابھ
اور آنند روپی کمل کی کھان تو سب کچھ جانتا ہو اور آتم پد مین جاگا ہوا ہو۔ تو تو جوگیشور ہو دھیان کر کے دیکھ کر سب حال
تجھکو معلوم ہو جاوے ہے منیشور یہ جگت است روپ ہو اِسمین استھر کوئی بستُ نہین بچار کر کے دیکھو کہ
تمکو شریر کی اوستھا درشٹ آوے اور جو تم مجھ سے پوچھتے ہو تو مین کہتا ہون۔ ہے منیشور جس بن مین تم رہتے
تھے اور جہان تمھارا شریر تھا اُس بن مین ایک سمے آگ لگی اور سب طرح کے برچھ اور بیلین بھی گئین جل بھی آگ
سے کھولنے لگا اور بن کے رہنے والے سب پشُ پنچھی بھی جل گئے اور بڑے کشٹ کو پراپت ہوئے اسی کے
ساتھ تمھارا شریر بھی جلگیا اور کُٹی بھی جل گئی۔ منیشور بولے کہ ہے بھگون اُس آگ نے جو سب بن جل گیا تو اُسکا کارن
کون تھا۔ اگنی تپا بولے کہ ہے منیشور یہ جگت جسمین ہم اور تم بیٹھے ہین اِسی کا براٹ ہو اور جس کے شریر مین تم نے
پرویش کیا تھا اور جس مین اُسکا اور تمھارا اسمادھ والا شریر ہو اُسکا براٹ اور ہو وہ سرشٹ اُس براٹ کا شریر
ہو۔ ہے منیشور اُس براٹ کے شریر مین جو جو بھو ہوا اُس سے آگ پیدا ہوئی اور شریر برچھ آدک سب جل گئے
اُس سرشٹی کے براٹ کا نام برہما ہو اُس برہما کا براٹ اور ہو اور اُسکا براٹ آتما ہو جو سدا اپنے آپ مین استھت
ہو اور اُسمین کچھ اور نہین بنا جس پرش کو اُسکا پرمادہو اُسکو اُپدر داور کارن کارج روپ پدارتھ بھاستے ہین
اُہی سے وہ کرمون کے انسار دکھ سکھ بھوگتا ہو اور جسکو سوروپ کا ساکشات کار ہو اُسکو جگت آتم سوروپ
بھاستا ہو اور سب اور سے برہم بھاستا ہو۔ ہے منیشور جب اِس پرکار سب بن سے پشُ پنچھی چلے تب
تمھاری کُٹی مین بھی آگ لگی اِس سے وہ کُٹی اور تمھارا شریر آگ مین جلگیا اور جس کے شریر مین تم نے پرویش
کیا تھا وہ بھی جل گیا تمھارے بسکھ اور اُسکا اوج بھی جلگیا اور تم دونون کی سمبت آکاش روپ
ہو گئی۔ وہ اگن بھی بن کو جلا کر انتردھیان ہو گئی جیسے اگست منُ سمدر کو آچمن کر کے انتردھیان ہو گئے
تھے تیسے ہی وہ اگن بھی بن کو جلا کر انتردھیان ہو گئی اور اب تمھارے شریر کی راکھ بھی نہین
رہی۔ جیسے سپنے کی سرشٹ جاگنے پر نہین دکھائی دیتی تیسے ہی تمھارا شریر اور سرشٹ ہو گیا۔
ہے منیشور یہ سب جگت سپنا ماتر ہو۔ مین تمھارے سپنے مین ہون اور سب جگت کا ادھشٹھان برہم ستا ہو

سو سب کا اپنا آپ ہی ہی۔ جگت اُسی کا بھاس ہی۔ جیسے سنکلپ سرشٹ اور سوپن نگر اور گندھرب نگر ہوتا ہی تیسے ہی
یہ جگت بھی ہی۔ ہے منیشور یہ جگت تمھارے سپنے مین استھت ہی اور تم کو بہت دنون کی پرتیت ہونے سے
جاگرت روپ کارن کارج طرح طرح کا ست ہو کر بھاستا ہی۔ منیشور بولے کہ ہے بھگون جو یہ سوپن نگر ست ہو گیا
ہی تو سب ہی سوپن نگر ست ہو نگے اگرتیا بولے کہ ہے منیشور پہلے تم ست کو جانو کہ ست کیا چیز ہی۔ پر جگت جو
تم کو بھاستا ہی سو سب ہی سوپن نگر ہی۔ اسمین کوئی پدارتھ ست نہین۔ اس جگت کو تم ساد ھنوالے شریر کے
سبب سے است کہتے ہو اور جسکو تم جاگرت نٹ کہتے ہو سو کسکی نسبت سے کہوگے یہ تو ادرشٹ روپ ہی
اس سے اسکو سپنا جانو جس ستا مین یہ ساد ھنوالا شریر بھی سپنا ہی اس ستا کو جانو تب تم کوشٹ پد پراپت ہوگا
جیسے یہ جگت آتم ستا مین اُبھاس پھر رہا ہی تیسے ہی وہ بھی ہی تم جاگ کر دیکھو تو اسمین اور اسمین کچھ بھید نہین اور سب
جگت جو بھاستا ہی سو سب آتم روپ تن کا چمتکار ہی جیسے سورج کی کرنون مین انہوتا ہی جل بھاستا ہی تیسے ہی
سب جگت آتما مین انہوتا ہی بھاستا ہی اور آتما کے پرماد سے ست بھاستا ہی۔ تم اپنے سوبھاؤ مین استھت ہو کر
دیکھو۔ منیشور بولے کہ ہے بدھک اگرتیا رکھیشور رات کے سمے اس طرح کہتے ہوئے سجیا پر سو گئے اور جب
کچھ دیر بعد جاگے تب مین نے کہا کہ ہے بھگون اور برتانت تو مین پھر پوچھونگا پرنت پہلے تم یہ سندیہ دور کرو
کہ اس بیادھ کا گرو تم نے مجھکو کس سبب سے کہا مین تو بیادھ کو جانتا بھی نہین اگرتیا بولے کہ ہے بڑے تپسوی
دھیان کر کے دیکھو تم کو سب کچھ جانتے ہو جو کچھ حال ہی اسکو جانو گے جو مجھ سے پوچھتے ہو تو مین بھی کہتا ہون
اور یہ برتانت تو بڑا ہی پرنتو سنچھیپ سے کہتا ہون۔ ہے منیشور تمھارے دیش مین راجا کے باندھو (عزیز
اقارب) اور سب لوگ اپنا اپنا دھرم چھوڑ دینگے تب اکال پڑے گا اور برکھا نہ ہوگی اس سے سب لوگ
دکھ پاوینگے اور مر جاوینگے تمھارے پروار والے بھی مر جائینگے اور کٹی بھی نشٹ ہو جائیگی اور برچھون
مین پھل پھول نہ رہینگے کیول ہم اور تم بن مین رہ جائینگے۔ کیونکہ ہمکو سکھ اور دکھ کی باسنا نہین ہی ہم بدت بید
ہین۔ بدت بید کو دکھ کیسے ہو۔ ہے منیشور کچھ دنون تک تو ایسا حال رہےگا پھر کٹی کے چارون طرف پھول
پھل شاک برچھ کلپ برچھ کمل کے تالاب آدک طرح طرح کے سامان جمع ہو جائینگے بڑی سگندھ پھیلےگی
بھورا اور کوکلا براجینگے اور بھونرے کمل پر گنجار کرینگے تب تو ایسا بلاس پرکٹ ہوگا مانو اندر کا نندن
بن ہی آگیا ہی اور ایسی دشا بہت ہوگی۔

سرگ دو سو اڑتیس[۲۳۸] – بیاتر بر بودھ برنن

منیشور بولے کہ ہے بدھک اگرتیا رکھیشور نے مجھ سے پھر کہا کہ ہے منیشور اس پرکار وہ بن ہوگا تب ہم اور تم ایک
سمے تپ کرنے کو اٹھینگے اور وہان ایک بدھک ہرن کے پیچھے دوڑتا ہوا تمھاری کٹی کے پاس آویگا تب تم اسکو سندر
اور پوتر کتھا اُپدیش کروگے اور اسمین سپنے کا پرسنگ (تذکرہ) چلیگا اس پرسنگ کو پاکر سپنے اور جاگرت کا برتانت
وہ پوچھیگا اس سے تم تب سپنے کا برتانت کہوگے اور اُس سپنے کے پرسنگ مین اسکو تم پرمارتھ کا اُپدیش
کروگے کیونکہ ست کا سوبھاؤ یہ ہی۔ اور میرے ملنے کا برتانت اُپدیش کروگے تمھارے بچنون کو پاکر وہ پرش

برکت چت تپ کریگا اُس سے اُسکا انتہ کرن نرمل ہوگا اور ست پد کو پراپت ہوگا ۔ ہے منیشور اِس پرکار ہوگا سو
مین نے تم سے سنچھیپ سے کہا ۔ تم بھی دھیان کرکے دیکھو ۔ اِس کارن سے مین نے تم کو بدھک کا گُر و کہا ہی ۔
ہے بدھک جب اسطرح اگرو تپا نے مجھ سے کہا تب مین سنکر آشچرج مین ہوا کہ اُسنے کیا کہا ۔ بڑا آشچرج ہی الشیور
کی نیت جانی نہین جاتی کہ کیا ہوتا ہی ۔ ہے بدھک اس پرکار میری اور اُسکی باتین ہوئین تب رات بیت گئی
اور مین نے اسنان کرکے پریت بڑھانے کے لیے اُسکی اچھی طرح سے سیوا ٹہل کی تب وہ وہان رہنے لگا پھر مین
بچار کرنے لگا کہ یہ جگت کیا ہی اور اسکا کارن کون ہی اور مین کیا ہون ۔ تب مین نے بچار کیا کہ یہ جگت اکارن ہی کسی کا
بنایا ہوا نہین ہی اور سپنا ماتر ہی ۔ آتم روپی چندرما کی جگت روپی چاندنی ہی اُسی کا چمتکار ہی اور وہی آتم ستا
گھٹ پٹ آدک آکار ہو بھاستی ہی واستو مین نہ کوئی کرم ہی نہ کربا ہی نہ کرتا ہی ۔ نہ مین ہون اور نہ جگت ہی ۔ جو تو
کہے کہ کیون نہین سب ارتھ اور گرہن تیاگ تو سِدھ ہوتے ہین تو گرہن اور تیاگ پنڈ سے ہوتا ہی اور پنڈ تتو سے
ہوتا ہی سو تو یہ پنڈ نہ تتو سے بنا ہی اور نہ کسی ماتا پتا سے ہی یہ تو سپنے مین پھُر آیا ہی تو اسکا کارن کس کو کہیے ۔ اور جو
کہیے کہ بھرم ماتر ہی تو بھرم کا کارن کون ہی اور بھرم کا درشٹا کون ہی جس شریر سے ورشٹ آتا تھا اُسکا درشٹا
روپ مین تو بھسم ہو گیا اِس سے جگت اور کچھ نسبت نہین کیول آدانت سے رہت آتم ستا اپنے آپ
مین استھت ہی سو وہی میرا سو روپ ہی وہان یہ جگت روپ ہو کر بھاستا ہی پر کیول برہم ستا استھت ہی
اور پرتھوی جل تیج بایو آکاش آدک پدارتھ سب آتم روپ ہین ۔ جیسے سمدر ترنگ روپ ہو بھاستا ہی پرنتُ
اور کچھ نہین ہوتا تیسے ہی انیک طرح طرح کا ہو بھاستا ہی پر کچھ اور نہین ہوتا ۔ برہم ستا ہی نرا بھاس ہی
اور آبھاس بھی کچھ ہوا نہین کیول چیتن ستا ایسے روپ ہو کر بھاستی ہی ۔ ہے بدھک اِس پرکار بچار کر مین
نِگت جور (تاپ سے رہت) ہو گیا اور منیشور کے بچنون سے پربت کی طرح اپنے سو بھاؤ مین اچل استھت
ہوا ۔ جو کچھ بھلا برا اپدارتھ پراپت ہوا اُسمین سم رہون ۔ ابھلا کھا سے رہت سب اپنی چیشٹا کرون پرنتُ
اپنے سو بھاؤ مین استھت رہون ۔ ہے بدھک سُکھ بھوگنے کے لیے نہ مجھکو جینے کی اچھا ہی اور نہ مرنے
کی اچھا ہی ۔ نہ جینے کی خوشی ہی نہ مرنے کا رنج ہی مین سدا آتم پد مین استھت ہون کچھ سنشے مجھکو نہین ہی ۔
سب سنشے پھُرنے مین ہین سو پھُرنا مجھ مین نہین رہا اِس لیے سنسار بھی نہین ہی ۔ فقط

سرگ دو سو انتالیس – جتھار تھ اُپدیش برنن

منیشور بولے کہ ہے بدھک جب اِس پرکار مین نے تپ کیا تب تینون تاپ میرے مٹ گئے
اور بیت راگ ہو کر مین نِہ سندیہہ ہو گیا تب مجھکو کسی پدارتھ کی ترشنا نہ رہی اور اہنکار بھی نہ رہا
اور اناتما مین جو آتم ابھمان تھا سو نبرت ہو کر نربان اور نرآدھار اور نروددھ ہوا اور اپنے سو بھاؤ آتم تتو
مین استھت ہو کر سر باتما ہوا ۔ ہے بدھک جو کچھ شریر کا پرآربدھ آ کر پراپت ہوا اُسی مین
شاستر کے مواقق بچرون پرنتُ کرنے کا ابھمان مجھکو نشچے نہ ہو ۔ جگت مجھکو آتم روپ
بھاسے اور ترشنا کرنے والی متھیا بُدھ آبھاس ماتر ہوئی سو آبھاس بھی کچھ نسبت نہین ہی جیدا کاش

آتم بستار اپنے آپ مین استھت ہی۔ ہے بدھک منیشور کا کہا برتانت ہوگیا۔ تم میرے پاس آئے ہو اُس سے جو کچھ اُپدیش مین نے تمکو کیا ہی وہ پرم پاون اور سب کا سار ہی جس پرکار جگت کے پدارتھ اور تم اور مین اور جاگرت برتانت ہی سو مین نے تم سے کہا۔ بیادھ نے پوچھا کہ ہے منیشور جو اِس پرکار ہی تو تم اور مین اور برہماجی آدک بھی سب سپنے کے ہو گئے اور است ہی ست کی طرح بھاستے ہین۔ منیشور بولے کہ ہے بدھک تم اور مین برہماجی سے لیکر تنکے تک سب سپنے کے پدارتھ ہین۔ یہ جگت نہ ست ہی نہ است ہی اور نہ ست است کے بیچ مین ہی نہ اکتھنی (کہنے سے باہر) ہی کیونکہ انبھو روپ ہی۔ ہے بیادھ جو انبھو سے دیکھو تو وہی روپ ہی اور جو انبھو سے الگ کہو تو ہو نہین جیسے سپنے کی سرشٹ انبھو مین پھرتی ہی۔ جو ادھشٹھان کی طرف دیکھیے تو وہی روپ ہی اور اُس سے الگ کہنے مین نہین آتا۔ ہے بدھک جیسے کوئی نگر دیکھا ہی اور وہ دور ہی تو جو یاد کرکے دیکھیے تو بھاستا ہی پرنتُ کچھ بنا نہین اسمرت ماتر ہی یعنی صرف خیالی ہی۔ تیسے ہی سب پدارتھ سنکلپ ماتر ہین بنے کچھ نہین۔ اپنے سوبھاؤ مین استھت ہوکر دیکھو تم تو بودھ وان ہو مثیا بھرم مین کیون پڑے ہو۔ ہے بدھک تو میرے اُپدیش سے بشرام وان ہوا یا نہ ہوا۔ مین جانتا ہون کہ ایسی پرم پدستا مین تو نے چھن بھر کبھی بشرام نہین پایا کیونکہ درڑھ بھاؤنا نہین ہوئی۔ ہے بدھک پرم پد پانے کا مارگ یہی ہی کہ سنتون کی سنگت اور ست شاسترون کا بچار کرے اور اُنکے ابھیاس مین درڑھ ابھیاس کرے اِس مارگ کے سوائے اور طرح سے شانت نہین ہوتی۔ جب درڑھ ابھیاس ہو تب شانت ہو اور چِت نِربان ہو تب دویت ادویت کلپنا مٹے اُسی کا نام نِربان ہی۔ جب تک چِت نِربان نہین ہوتا تب تک راگ دویش نہین مٹتا اور جب ابھیاس کے بل سے چِت نِربان ہوجاتا ہی تب اَبِدیا نشٹ ہوجاتی ہی اور آتم پد اور شانت شوپد پراپت ہوتا ہی جو مان اور موہ سے رہت ہی جسنے سنگ کا دویش جیتا ہی ارتھات کسی کے سنگ سے بندھمان نہین ہوتا اور جو ادھیاتم بچار نت کرتا ہی اور جسکی سب کامنا مٹ گئی ہین اور جو اِشٹ کے راگ دویش ڈھونڈھ سے مُکت ہی اور جو سُکھ دُکھ مین سم ہی ایسا گیا نوان پُرش ابناشی آتم پد کو پراپت ہوتا ہی۔ فقط

سرگ دو سو چالیس۔ بھوشیت کتھا برنن

ارجن بولے کہ ہے راجا بھشیت جب اِس پرکار منیشور نے کہا تب بدھک بڑے آشچرج مین ہوا اور منیشور کے بچن سُنکر مورت کی طرح ہوگیا۔ جیسے کاغذ پر تصویر لکھی ہوتی ہی تیسے ہی وہ آشچرج مین ہوکر چپ ہوگیا اور سنشے کے سمندر مین ڈوب گیا۔ جیسے چکر پر چڑھا ہوا برتن پھرتا ہی تیسے ہی وہ سنشے مین پھرنے لگا۔ منیشور کا اُپدیش اُس نے سُنا پرنتُ ابھیاس کے نہونے سے آتم پد مین بشرانت نہ پائی۔ ہے راجن پرم بچنون کو اُس نے انگیکار نہ کیا۔ جیسے راکھ مین ہوم کرنا برتھا ہوتا ہی تیسے ہی مورکھ کو اُپدیش کرنا برتھا ہوتا ہی۔ اپنے مورکھ سُبھاؤ ہی سے وہ سنشے مین رہا اور بچارنے لگا کہ یہ سنسار اَبِدیا سے ہی تو مین اسکا انت لون اور جو مجھکو آتم پد بھاسے اِس سے تپ کرون۔ ہے راجا بھشیت اِس طرح بچار کر وہ اُٹھا اور اُنکے پاس پھرنے لگا۔ پوتر کرم انگیکار کرکے اُسنے بدھک کا دھرم چھوڑ دیا اور جس طرح وہ کرم

کرے تیسے ہی وہ بھی کرم کرے۔ ہزار برس تک تپ کیا پرنت من مین یہی کامنا رہی کہ میرا شریر بڑا ہو اور دن دن بہت بھوجن ٹرھے اور مین اس ابدیا والے سنسار کا انت لون کہ کہانتک چلا گیا ہی کیونکہ جب ابدیا کا انت آویگا تب آگے آتما کا درشن ہوگا۔ ہزار برس کے لئے جب سمادھ سے اترا تب گرو کے پاس جاکر پرنام کیا اور کہنے لگا کہ ہے بھگون مین نے اتنے دنون تک تپ کیا پر مجھکو شانت نہوئی۔ منیشور بولے کہ ہے بدھک تجھکو جو مین نے اُپدیش کیا تھا اُسکو تونے اچھی طرح سے ابھیاس نہ کیا اس کارن تجھکو شانت نہوئی۔ ہے بدھک مین نے تیرے ہردے مین گیان روپی اگن کی چنگاری ڈالی تھی پرنت تو نے ابھیاس روپی پون سے اُسکو پرجولت (مشتعل) نہ کیا اس سے وہ چھپ گئی جیسے بہت سی لکڑی کے نیچے ذراسی چنگاری چھپ جاتی ہے۔ ہے بدھک تو نہ ہو سکے تو پنڈت ہی کیونکہ جو تو پنڈت ہوتا تو آتم پد مین استھت ہوتا۔ جو یہ نشٹ نہوگی تو ابھیاس کی درڑھتا ہوگی تب وہ گیان اور شانت اُدے ہوگی۔ اب جو تیری بھوشیت (شدنی) ہوگی وہ مین تجھ سے کہتا ہون۔ ہے بدھک یہ تو نے اچھا بچارا ہی کہ سنسار ابدیا سے ہی اور اسکا انت لون کہ کہان تک چلا گیا ہی۔ اب تیت جیت مین یہی نشچے ہی اور آگے تو یہی کرے گا کہ تو جگ تک بڑا تپ کریگا تب تجھ پر بھی شری برہماجی پرشن ہونگے اور دیوتاؤن سہت تیرے گھر پر آکر کہین گے کہ کچھ بردان مانگ۔ تب تو کہیگا کہ ہے دیوتا یہ جگت ابدیا سے ہی اور ابدیا کسی اور اُن مین ہی۔ جیسے درپن مین کسی جگہ میل ہوتا ہی اور اُسکے دور ہو جانے سے درپن شدھ ہو جاتا ہی تیسے ہی آتما کے کسی کونے مین ابدیا روپی میل ہی اُسکے دور ہونے سے بدآتما کا ساکشات کار ہوگا۔ جب ابدیا روپی جگت کا انت دیکھونگا تب مجھکو آتما بھاسیگا میرا شریر گھڑی گھڑی مین جوجن تک بڑھتا جاوے اور جیسے گرڑجی کی چال ہوتی ہی تیسے ہی میرا شریر بڑھتا جاوے اور مرت (موت) بھی میرے بس مین ہو اور شریر بھی ترو گ رہے اور برہمانڈ کھپر کو بھی نانگھ جاؤن جہان میری اچھا ہو وہان چلا جاؤن کوئی مجھکو نہ روکے۔ جب مین سنسار کا انت دیکھون گا تب آتما کو پراپت ہونگا۔ ہے پربھو اتنے بردان دو کہ میرا منورتھ پورا ہو جاوے اور کچھ نہ چاہیے۔ ہے بدھک جب اس طرح تو بردان مانگے گا تب شری برہماجی کہینگے کہ ایسا ہی ہوگا تب تیرا تپ سے نربل ہوا شریر چندرما اور سورج کی طرح پرکاش وان ہو جائےگا اور گھڑی گھڑی مین جوجن تک بڑھتا جائیگا جیسے گرڑجی جلد جلد چلتے ہین تیسے ہی تیرا شریر جلد جلد بڑھتا جائیگا اور جیسے پرلے کال کا سورج اُدے ہوتا ہی اور پرکاش بڑھتا جاتا ہی تیسے ہی تیرا شریر بڑھتا جائیگا اور چندرما اور سورج اور اگن کی طرح پرکاشوان ہوگا۔ شری برہماجی بردان دے کر انتردھیان ہو جائین گے اور اپنی برہم پری مین براجمان ہونگے اور تیرا شریر پرلے کال کے سمندر کی طرح بڑھتا جائیگا اور جیسے ہوا سے سوکھے تنکے اڑتے ہین تیسے ہی تجھکو برہمانڈ اڑتے بھاسین گے۔ تب تیرا شریر بڑھتا بڑھتا برہمانڈ کھپر کو بھی نانگھ جاوے گا اور اُسکے آگے آکاش بھاسے گا پھر برہمانڈ بھاسے گا اور آگے پھر برہمانڈ بھاسے گا اسی طرح تو کئی برہمانڈ نانگھتا جائیگا پر تجھکو کچھ کامنا نہوگا آخر کو تو جا آکاش کو بھی ڈھانپ لے گا اور جہان کسی تتو کا آبرن آوے گا اُسکو تو بردان والی دیہہ سے سوکشم ہو کر نانگھتا جائیگا۔ ہے بدھک اسی طرح تو کئی سرشٹ نانگھ جاوے گا جو اندر جال کی طرح بین جو دیرگھ درشی ہین وے انکو است جانتے ہین اور جو پراکرتی لوگ ہین انکو جگت ست بھاستا ہی گیا تو ان کو

بھٹکتا بھاستا ہو اُس سنتھیا بگت کو تو نا گھنتا جاے گا اور وہان جاکر ٹھہرے گا جہان اننت سرشٹ پھرنی بھاسینگی جیسے سمندر مین انیک ترنگ اُٹھتے ہین تیسے ہی تجھکو سرشٹ پھرتی بھاسینگی پرنت جسمین سرشٹ پھرتی ہین اس ادشٹھان کا تجھکو گیان نہوگا — وہان تو دیکھیگا کہ مین بڑا اتکرشٹ ہوا ہون اور جب تجھکو ایسا ابھمان اُدے ہوگا تب ساتھ ہی اُسکے تپ کا پھل بیراگ بھی اُدے ہوگا اور اُسی کے ساتھ یہ سنسکار تیرے ہردے مین ٹھہریگا کہ جس سے تو اُس شریر کا نرادر کریگا اور کہیگا کہ ہا کشٹ ہا کشٹ — ہے دیو یہ کیا شریر تو نے مجھکو دیا ہی — جگت کا الٹ لینے کے لیے جو شریر مین نے بڑھایا تھا سو انت تو کہین نہ پایا کیونکہ ابدیا نشٹ نہ ہوئی — ابدیا تو تب ہی نشٹ ہوتی ہی جب گیان ہوتا ہی اور آتم گیان تب ہوتا ہی جب ست شاستر و نکا بچار اور سنتون کا سنگ ہوتا ہی جب سنتون کا سنگ اور ست شاستر مجھکو پراپت ہونگے تب گیان اُپجیگا — یہ تو شریر مجھکو ایسا ملا ہی کہ بڑا بھاری بوجھ اُٹھائے پھرتا ہون اور انیک سُمیر پربت بھی اُسکے آگے تنکے کے برابر ہین — ایسا اُتکرشٹ میرا شریر ہی اس شریر سے مین کسکی سنگت کرون اور کس طرح شاستر کو سُنون — یہ شریر مجھکو دکھدائی ہی اس سے اس شریر کو مین تیاگ دون — ہے بدھک اس طرح بچار کرکے تو پرانایام کرے گا اور اُسکی دھارنا سے شریر کو تیاگ دیگا — جیسے پنچھی پھل کو کھاکر گٹھلی کو تیاگ دیتا ہی اور جیسے اندر کے بجر سے پہاڑ ٹوٹ ٹوٹ کر گرتے ہین تیسے ہی ایک سرشٹ بھرم مین تیرا شریر گرے گا اور اُسکے نیچے کئی پربت اور ندیان اور جیو چل جائینگے اور وہان بڑا دکھ ہوگا تب سب دیوتا چنڈکا دیبی کا ارادھن کرینگے تب وہ چنڈکا دیبی تیرے شریر کو بھوجن کر جاے گی تب سرشٹ مین پھر کلیان ہوگا — اس بن مین جو تمال کے برچھ ہین اُنکے نیچے تو تپ کریگا — ہے بدھک یہ مین نے تیری بھوشیت (شدنی) کہی اب جو تیری اچھا ہو وہ کر — بدھک بولا کہ ہے بھگون بڑا کشٹ ہی کہ مین اتنے دکھ پاؤنگا اس سے کوئی ایسا اُپاے کرو کہ جس سے یہ بھاؤ نا مٹ جاے منیشور بولے کہ ہے بدھک جو بات ہونی ہی وہ ضرور ہوتی ہی اور طرح پر کبھی نہین ہوتی — جو کچھ شریر کا پراربدھ ہی سو ضرور ہوتا ہی — جیسے کمان سے چھوٹا ہوا تیر تب تک چلا جاتا ہی جب تک اُسکا زور ہوتا ہی اور جب وہ زور پورا ہو جاتا ہی یعنی زور نہین رہتا ہی تب زمین پر گر پڑتا ہی اور طرح سے نہین گرتا تیسے ہی جیسا پراربدھ کا بیگ اُچھلتا ہی تیسا ہی ہوتا ہی — جو بھاوی پھُرنے کو ہوتی ہی اُسمین جیو اُپاسی بایان چرن داہنے اور داہنا چرن بائین نہین کر سکتا ہی — جو ہونا ہی وہی ہوگا — جوتش شاستر والے جو آگے ہونے والی بات کہتے ہین وہی ہوتی ہے کیونکہ ہونی ہوتی ہی جو نہ ہو تو کیا کہین — اس سے بھاوی مٹتی نہین — ہے بدھک مین نے تجھ سے دو مارگ کہے ہین جب تک کرم کی کلپنا بنی رہتی ہی تب تک کرم کے بندھن سے نہین چھوٹتا اور جو کرم کی کلپنا آتما کو اسپرش نہ کرے تو کوئی کرم نہین بندھن کرتا ہی کیونکہ اسکو ادویت آتما کا انبھو ہوتا ہی اور ادویت روپ کرم نہین دکھائی دیتے سب سکھ اور دکھ آتم روپ ہو جاتے ہین — کرم تو تب تک بندھن کرتے ہین جب تک آتم بودھ نہین ہوتا اور جب آتم بودھ ہوتا ہی تب سب کرم جل کر بھسم ہو جاتے ہین — فقط

سرگ دو سو اکتالیس (۲۴۱) سِدّھ زبان برنن

بدھک بولا کہ ہے بھگوان یہ جو تم نے مجھ سے کہا سو مین سنکر آشچرج مین ہو گیا کہ شریر گرنے کے بعد میری کیا دشا ہو گی جیسے کہ بستار روپ باسنا شریر آکاش روپ ہوگا۔ منیشور بولے کہ ہے بدھک جب تیرا شریر گریگا تب تیری سمبت پران باسنا سہت آکاش روپ تھا سو کشم اُن کی طرح ہو جایگی اور اُس سمبت مین تجھکو طرح طرح کا جگت بھاسے گا اور پرتھوی دِش کال پدارتھ سب بھاس آوینگے۔ جیسے سوکشم سمبت مین سپنے کا جگت بھاس آتا ہے تیسے ہی تجھکو جگت بھاس آوے گا۔ وہان تجھکو تیری سمبت مین یہ پھُریگا کہ مین آٹھ برس کا راجا ہون اور میرے پتا کا نام اندر ہے اور ماتا کا نام پردمن کی بیٹی بُدھ لیکھا ہے۔ میرے پتا مجھکو راج دیکر بن کو گئے ہین اور تپ کرنے لگے ہین اور چارون طرف سمدر تک میرا راج ہے۔ ہے بدھک وہان تیرا نام سِدّھ ہوگا اور کئی سو برس تک تو راج کرے گا اور طرح طرح کے بشیون کا سُکھ بھوگ کرے گا۔ ہے بدھک۔ بدورتھ نام ایک راجا پرتھوی پر ہوگا جو تیرے ساتھ دشمنی کرے گا اور تیری پرتھوی اور سیما (حد) لینے کا جتن کریگا تب تو اپنے من مین بچار کرے گا کہ مین بڑا سِدّھ ہون اور کئی سو برس تک مین نے نرگھن بھوگ بھوگے ہین پرنتُ ایک بدورتھ نام دشمن کو مار ڈالون۔ ہے بدھک اُسکے مارنے کے لیے تو سینا لے کر چڑھیگا اور وہ چارون طرح کی سینا ناش ہو جاے گی ارتھات ہاتھی گھوڑے رتھ پیادے دونون طرف کی سینا ناش ہو جاے گی تب تم رتھ سے اُتر کر آپس مین جُدّھ کروگے۔ تمھارے بھی بہت ہتھیار لگین گے اور شریر کٹ جایگا پر تو بھی تم اُسکے سمُکھ جاکر جُدّھ کروگے اور اُسکی ٹانگ کاٹ کر کھانڈے سے اُسکو مار کر پھر اپنے گھر مین آوگے۔ سب دگپال تم سے ڈرین گے اور تم بڑے تیجوان ہوگے۔ بڑا آشچرج ہے کہ بدورتھ کو تم جیت کر جم پُری کو بھیجوگے تب تم کہوگے کہ ہے منتری اِس مین کیا آشچرج ہے میرے ڈر سے تو دگپال بھی کانپتے ہین اور پرلے کال کے سمدر اور میگھ کی طرح میری سینا ہے جسکا کسی طرف سے آدا و رانت نہین ملتا ہے بدورتھ کے جیتنے مین مجھکو کیا آشچرج ہے تب منتری کہیگا کہ ہے راجن۔ اتنی سینا تمھارے ساتھ ہے تو کیا ہوا۔ اُس بدورتھ کی استری لیلا کو تم نہین جانتے اُسنے تپ کر کے ایک دیبی کو بس کر لیا ہے جس کے کرودھ کرنے سے سارا جگت ناش ہو جاتا ہے۔ وہ ماتا سرسوتی گیان شکت سب جیوون کے ہردے مین استھت ہے جیسا اُسمین کوئی ابھیاس کرتا ہے تیسا ہی وہ سرسوتی سِدّھ کر دیتی ہے۔ ہے راجن وہ راجا بدورتھ اور اُسکی استری لیلا سرسوتی جی سے موکش مانگتے تھے کہ ہم کسی طرح سنسار بندھن سے مکت ہون اِس کارن وہ موکش ہوئے اور تمھاری جیت ہوئی۔ راجا نے پوچھا کہ ہے انگ جو سرسوتی میرے ہردے مین استھت ہے تو مجھکو مکت کیون نہین کرتی مین بھی تو سدا سرسوتی جی کی اُپاسنا کرتا ہون۔ منتری بولا کہ ہے راجن سرسوتی جی جو چیت سمبت ہے اُسمین جیسا نشچے ہوتا ہے تیسا ہی سِدّھ ہوتا ہے۔ ہے راجن تم سدا اپنی ہی جیت مانگتے تھے اِس سے تمھاری جیت ہوئی اور وہ مکت مانگتا تھا اِس سے اُسکی مکت ہوئی۔ اُسکا پچھلا سنسکار اُجّل تھا اِس سے مکت ہوا اور تمھارا پچھلے جنم کا سنسکار تامسی تھا اِس کارن تم کو اچھا نہ ہوئی اور شانت بھی نہ پراپت ہوئی آدی پرماتم سّتا سے سب پدارتھ پرکٹ ہوتے ہین

کیول آتم ستا جو مہہ کنچن بدہ ہر سو سدا اپنے بھاؤ مین استھت ہر اسی مین چیتنتا سمبیدن پھرتی ہر - اہم اسم ارتھات
مین ہون اس بھاؤنا کا نام چیت ہر اسی چیتنتا سے وہہ اندریان پران من بدہ آدک ورشیہ جگت کلپا ہر اس کلپنا
سے جگت چیت مین استھت ہر اور چیت کے آتما سے پھر کر پرمادسے وہہ آدک کلپا ہر اتنی بات سنکر راجا نے
پوچھا کہ ہے سادھو آتما تو مہہ کنچن اور کیول نربکار بدہ ہر اس مین تامسی وہہ کہان سے اپجی - منتری بولے کہ
ہے راجن جیسے سپنے مین پرمادسے تامسی بپ درشٹ آتا ہر پرنت ہر نہین تیسے ہی بے آکار بھی ورشے
آتے ہین پرنت ہین نہین اگیان سے بھاستے ہین اس سے تم کو پرماد ہوا ہر تب باسنا کے انسار جنم پاتا پھرا
ہر اس طرح تمھارے بہت سے جنم ہوئے ہین پرنت پچھلا شریر جو تم نے بھوگا ہر وہ تامس تامسی تھا اس
کارن تم کو موکش کی اچھا نہ ہوئی - ہے راجن تمھارے جو جنم ہو چکے ہین انکو مین جانتا ہون پر تم نہین جانتے
راجا نے پوچھا کہ ہے نرمل آتما - تامس تامسی کسکو کہتے ہین - منتری بولے کہ ہے راجن - ایک ساتوک
ساتوکی ہر دوسرا کیول ساتوکی ہر تیسرا راجس راجسی ہر اور ایک تامس تامسی ہر سو انکو الگ الگ سنو ہر راجن ہر بکلپ اچیت چنمارستا
سے جو سمبت پھری ہر اور جسکی اہم پرتیت ادھشٹھان مین رہی ہر نشچے کو نہین پراپت ہوئی اور انا تم بھاو کو بھی نہین
اسپرش کیا ایسے جو برہماجی آدک ہین وے ساتوک ساتوکی ہین - جنکو بھوت ساتوکی پدارتھ بھاسنے
لگے ہین اور سوروپ کا پرماد ہر بدھ سے اسپرش ہوا یا نہ ہوا وے کیول ساتوکی ہین - جنکی سمبت کا
بدھ سے سمبندھ ہوا ہر اور طرح طرح کے راجسی پدارتھون مین ست پرتیت ہوئی ہر جنکو راجس کرمون
مین درڑھ ابھیاس ہر اور اس کے انسار شریر دھارن کرتے چلے گئے ہین پر سوروپ کی طرف نہین
آئے اور بہت دنون تک ایسے ہی رہے وے راجس راجسی ہین - جن کو بودھ مین اہم پرتیت ہوئی
ہر پر سوروپ کا پرماد ہر اور جگت ست بھاستا ہر اور راجسی پدارتھون مین بہت پرتیت ہر اور راجسی
کرمون کا ابھیاس ہر انکے انسار وے جنم پاتے ہین اور پھر جلد ہی سوروپ کی طرف آتے ہین ان کا نام
کیول راجسی ہر وے راجس راجسی سے اتم ہین - جنکو سوروپ کا پرماد ہر اور جگت مین ست پرتیت ہوئی ہر
اور اس جگت کے تامس کرمون مین درڑھ ابھیاس ہوا ہر وے مہا موڑھ انمین بہت دنون تک جنم پاتے
چلے جاتے ہین اور جو دیو سنجوگ سے کبھی موکش کی سنگت پراپت بھی ہوتی ہر تو وے اسکو تیاگ جاتے ہین
وے تامس تامسی ہین - جنکو سوروپ کا پرماد ہوا ہر اور تامسی کرمون کی رچ ہر وے ان کرمون کے انسار جنم پاتے
چلے جاتے ہین اور جو ٹھہر پڑے اور تامسی کرمون کو تیاگ کر موکش پراین ہوتے ہین سو کیول تامسی ہین پر وے
تامس تامسی سے اچھے ہین - ہے راجن تم تامس تامسی تھے اس کارن سرسوتی جی سے تم اپنی جیت ہی مانگتے رہے
اور موکش کا ابھیاس تم نے نہین کیا - راجا بولا کہ ہے نرمل چیت منتری مین تامس تامسی تھا اس کارن مین نے
موکش کی اچھا نہ کی پرنت اب تم مجھ سے وہی اپاے کہو جس سے میرا اہم بھاؤ مٹ جائے اور آتم پد پراپت ہو
منتری بولا کہ ہے راجن تم نشچے کر کے جانو کہ جو کوئی جس پدارتھ کی اچھا کرتا ہر تو وہ پدارتھ ابھیاس کرنے سے
ضرور اسکو ملتا ہر اور جس کی بھاؤنا کر کے وہ ابھیاس کرتا ہر وہ پدارتھ مہہ سندیہہ اسکو پراپت ہوتا ہر
جسکا جو درڑھ ابھیاس کرتا ہر اس کا وہی روپ ہو جاتا ہر ایسا پدارتھ تینون لوک مین کوئی نہین

جو ابھیاس کرنے سے نہ ہل سکے۔ جو پہلے دن مین کوئی برا کرم کسی سے ہو جاوے اور اگلے دن شبھ کرم کرے تو وہ برا کرم مٹ جاتا ہی اور شبھ کرم ہی کلیہ ہو جاتا ہی جب تم آتم پد کا ابھیاس کروگے تب تمکو آتم پد پراپت ہوگا اور کھٹارا جو تامس تامسی بھاؤ ہی سو جاتا رہے گا۔ ہے راجن جو پرش کسی پدارتھ کے پانے کی اچھا کرتا ہی اور ہٹھ کرکے اس سے پھرتا نہین تو وہ ضرور اسکو پاتا ہی۔ دیہہ اور اندریون کا ابھیاس منکھیہ کو درڑھ ہو رہا ہی اُس سے پھر پھیر (بار بار) دیہہ اور اندریان پاتا ہی۔ جب اُس سے الٹ کر آتما کا ابھیاس کرے تب آتم پد کو پاوے اور دیہہ اور اندریون کا بجوگ ہو جاوے گا اسلیے تم بھی سدا آتم پد کا ابھیاس کرو تو اُس سے آتم پد پراپت ہوگا۔ اتنا کہکر پھر منیشور بولے کہ ہے بدھک اس پرکار تو سدھ راجا ہوگا اور منتری تجھکو اپدیش کرے گا تب تو راج کو تیاگ کر بن مین جاوے گا اور اپدیش کرنے والا منتری اور دوسرے منتریون اور سینا سمیت تجھ سے کہین گے کہ تو راج کر۔ پرنت تیرا چیت برکت ہوگا اور تو راج کو انگیکار نہ کرے گا۔ اُس بن مین کسی طرف کے استھان مین جاکے تو استھت ہوگا اور پرم بیراگ سے پورن ہوگا تب اُنکی کتھا اور پرسنگ تجھکو لگین گے۔ جو سنتون سے کچھ نہ مانگیے تو بھی وے امرت روپی بچنون کی برکھا کرتے ہین جیسے پھولون سے بے مانگے سگندھ ملتی ہی تیسے ہی سنت جنون سے بے مانگے امرت ملتا ہی۔ جب منکھیہ سنتون کے امرت بچن سُنتا ہی تب اُسکو بچار پیدا ہوتا ہی کہ مین کون ہون اور یہ جگت کیا ہی اور کس سے پیدا ہوا ہی تب تو اُن کا اپدیش پاکر اس پرکار جانیگا کہ مین اچیت چنماتر سوروپ ہون اور جگت میرا آبھاس ہی چیت کا پھرنا ہی جگت کا کارن ہی سو چیت ہی مجھ مین نہین ہی تو جگت کیسے ہو۔ جگت مجھ مین نہین ہی مین اپنے آپ مین استھت ہون ہے بدھک اس پرکار جب تو سب ارتھون سے اپنے من کو شونیہ کرکے اپنے سوروپ مین استھت ہوگا تب پرمانند نروان پد کو پراپت ہوگا۔ فقط

سرگ دوسو بیالیس ۲۴۲ بپشچیت ولیشا نتر بھرم برنن

منیشور بولے کہ ہے بدھک اس پرکار تیری بھاوی ہی سو سب مین نے تجھ سے کہی اب آگے جو تو اچھا جان سو کر۔ اگن بولے کہ ہے راجا بپشچیت جب اس طرح منیشور نے بدھک سے کہا تب وہ آشچرج مین ہوا اور وہان سے اٹھکر منیشور سمیت استان کو گیا۔ وہان جاکر دونون تپ کرنے لگے اور شاستر کو بچارنے لگے۔ کچھ دنون مین منیشور نروان ہو گیا اور کیول بدھک ہی تپ کرنے کو سمرتھ ہوا کہ کسی طرح میری اَبدیا ناش ہو۔ ہے راجا بپشچیت ستجگ تک جب بدھک نے تپ کیا تب شری برہماجی دیوتاؤن کو ساتھ لیے ہوئے آگئے اور کہنے لگے کہ کچھ بردان مانگ۔ تب اُس بدھک نے کہا کہ میرا شریر بڑا ہو اور مین اَبدیا (مایا) کو دیکھون۔ ہے راجن جب اُس بدھک نے جانا کہ اس بردان کے مانگنے سے میرا کچھ بھلا نہین ہی پرنت درڑھ بھاؤنا کے بل سے جاکر یہی بردان مانگا کہ گھڑی گھڑی مین میرا شریر جوجن بھر تک بڑھے شری برہماجی نے کہا کہ ایسا ہی ہوگا۔ جب اسطرح کہکر شری برہماجی انتردھیان ہو گئے تب اُسکا شریر بڑھنے لگا اور ایک گھڑی بھر مین ایک جوجن بھر تک بڑھتے بڑھتے کالپ بھر تک بڑھتا گیا اور کئی برہمانڈون تک چلا گیا

پر جس طرف وہ دیکھے اُس طرف اُبدیا روپی اننت سرشٹیان اُسکو دکھلائی دیتی ہین - جب وہ چلتے چلتے تھک گیا تب اُسنے بچار
کیا کہ اَبدیا کا تو انت نہین ملتا ہی اِس شریر کو مین کہان تک اُٹھائے پھرون اَب مین اِس شریر کو تیاگ کرون
تو آتم پد کو پراپت ہونگا - ہے راجا بششٹھ تب اُسنے اپنے پران کو اوپر کھینچکر شریر کو تیاگ دیا وہی شریر یہان
آکر پڑا ہی جس برہمانڈ سے یہ شریر گرا ہی وہ ہمارے سپنے کی سرشٹ ہی اور تھا اَب یہ دوسری سرشٹ کا تھا اسکی اِس
سرشٹ مین سپنے کی طرح پر بھا آپڑی ہی اور یہان جاگرت سرشٹ مین آپڑا ہی اور پرتھوی پہاڑ آدک
سب ناش کر ڈالے ہین جہان سے یہ شریر گرا ہی وہان آکاش مین ترورے کی طرح بھاستا تھا اور یہان
ایسا بھاستا ہی جیسے اِندر کا بجر ہو - ہے بششٹھون مین اُتم - یہ اُسی بدھک کا مہا شو (مُردہ عظیم) تھا - جب
اُسکا شریر گرا تب بھگوتی نے اُسکا لہو پی لیا اِس لیے اُسکا نام رکتا بھگوتی ہوا اور جو شریر کا مالس
آدک تھا سو پرتھوی ہوئی - جب بہت دن بیت گئے تب وہ پرتھوی مٹی ہو گئی اور اِس پرتھوی کا
نام میدنی پڑا - شری برہما جی نے جو نئی سرشٹ رچی ہی اُس پرتھوی پر اب کلیان ہوا ہی اِس سے اَب جہان
تیری اِچھا ہو وہان جا اور مین بھی اَب جاتا ہون اِندر کو سوا جگیہ کرنا ہی اور اُس نے مجھکو بلایا ہی وہان مین
جاتا ہون - بھاس بولے کہ ہے مہاراجہ دشرتھ اِس طرح مجھسے کہکر اگن دیوتا انتردھیان ہو گئے
جیسے بڑے کالے بادل مین بجلی چمک کر انتردھیان ہو جاتی ہی تیسے ہی اگن دیوتا جب انتردھیان ہو گئے تب مین
وہان سے چلا اور ایک سرشٹ مین گیا تو وہان اور ہی طرح کے شاستر اور اور ہی طرح کے پران تھے پھر آگے
اور سرشٹ مین گیا تو وہان ایسے پرانی دیکھے کہ جنکے پاؤن کاٹھ کے اور کرم منکھیون کے ایسے تھے - آگے اور
سرشٹ مین گیا تو اُسمین لوگون کے شریر تو پتھر کے تھے پرنتو سب دوڑتے اور سب کام کرتے تھے - اُسکے بعد اور
سرشٹ مین گیا وہان شاستر روپی اُنکی مورت تھی - اُسکے آگے گیا تو کیا دیکھا کہ پرانی بیٹھے ہی رہتے ہین
اور بُل سے بات کرتے ہین پرنتو نہ کچھ کھاتے ہین نہ کچھ پیتے ہین - ہے مہاراجہ دشرتھ اِس طرح جب مین بہت دنون
تک پھرتا رہا پرنتو اَبدیا کا انت نہ پایا تب مین نے بچار کیا کہ اب مین آتم گیانی ہو جاؤن تب اَبدیا کا انت پاؤنگا
اور کسی طرح سے انت نہ پاؤنگا - اِس طرح بچار کر مین ایک بن مین گیا اور گیان سدھ ہونے کے لیے تپ کرنے لگا
جب کچھ دنون تک تپ کیا تب میرے چت مین یہ بات آئی کہ کسی طرح سنتون کے پاس جاؤن تو اُن کی
سنگت سے مجھکو شانت پد پراپت ہو - ہے راجا دشرتھ ایسا بچار کر مین وہان سے چلا اور کلپ برچھ کے
بن مین آیا تو وہان ایک پُرش مجھکو ملا اور اُسنے کہا کہ ہے سادھو تو کہان جاتا ہی میرے پاس تو آ تب مین نے
اُس سے پوچھا کہ تو کون ہی تب اُسنے کہا کہ مین تیرا تپ ہون جو تو نے کیا ہی اَب تو کچھ بردان مانگ تو
مین تجھکو دے دون - تب مین نے کہا کہ ہے سادھو میری اِچھا یہی ہی کہ مین آتم پد کو پراپت ہو جاؤن - تب
اُس نے کہا کہ ابھی تجھکو ایک اور جنم ہرن کا پانا باقی ہی جب وہ شریر تیرا اگن مین جل جاوے گا تب
تو منکھیہ کا شریر پاوے گا اور گیانیون کی سبھا مین جاوے گا اُس سبھا مین جب منکھیہ کا شریر دھارن
کرے گا تب تجھکو سب جنمون اور کرمون کی یاد ہو آوے گی اور سوروپ کی پراپت ہو گی اِسلیے اَب
تو ہرن کا شریر دھارن کر لے - ہے مہاراجہ دشرتھ اِس طرح اُس نے کہا تب مین نے بچارا کہ ہرن

ہو جاؤن اور مجھکو سوپن روپ پرتیت ہوئی کہ مین ہرن ہو گیا۔ تھاری سرشٹ مین ایک پہاڑ کی کندرا مین مین رہتا تھا کہ وہان کا راجا شکار کھیلنے کو آیا اور اُسنے مجھکو دیکھکر میرے پیچھے گھوڑا دوڑایا۔ آگے آگے مین دوڑتا جاتا تھا اور پیچھے پیچھے گھوڑا آتا تھا پر وہ ایسا جلد جلد چلتا تھا کہ اُسنے مجھکو پکڑ لیا اور اپنے گھر مین لے آیا۔ تبن دن اُس نے مجھکو اپنے گھر مین رکھا پرنتُ میری بہت سُندر چیشٹا دیکھی اِس کارن پرسنتا سے یہان لے آیا۔ ہے مہاراجہ دشرتھ اب مین نے ہرن کا سریر تیاگ کر منکھیہ کا شریر پایا ہر اور جو کچھ تم نے پوچھا سو سب کہ سُنایا۔ بالمیک جی بولے کہ ہے انگ جب اِس طرح بسشسٹ کہ چکا تب شری رامچندر جی نے راجا بسشسٹ سے پوچھا کہ ہے بسشسٹ وہ ہرن تو اور سرشٹ کا تھا یہان کیونکر آیا۔ بسشسٹ بولے کہ ہے رام جی جہان وہ ملا تھا وہ بھی اور سرشٹ کا تھا ایک سمے دُرباسا رکھیشور آکاش مین دھیان لگائے بیٹھے تھے کہ اُسی سمے اِندر پرتھوی مین جگیہ کرنے کو چلے اور دُرباسا کو مُردہ جانکر لات ماری تب دُرباسا نے سمادھ سے اُتر کر اندر کی طرف دیکھا اور شاپ دیا کہ ہے اِندر تو نے مجھکو جانکر بھی گرب (غرور) کر کے لات ماری ہر اسلیے تیرے جگیہ کو ایک مُردہ ناش کر دیگا اور جس استھان پر گرے گا وہان کی پرتھوی بھی ناش ہو جاے گی جب اِس طرح اُس رکھی نے شاپ دیا اور اندر جگیہ کرنے لگا تب اور سرشٹ سے وہ مُردا آگرا اور پرتھوی چور چور ہو گئی ۔ وہ تو اِس طرح گرا اور مین تب ردنی منیشور کے بردان سے ہرن ہو کر تھاری سبھا مین آیا۔ ہے رام جی جو اَست ہوتا تو پرکٹ نہ ہوتا اور جو ست ہوتا تو سوپن روپ نہ ہوتا۔ جو سپنے کی سرشٹ کا تھا۔ ہے رام جی تم ہماری سپنے کی سرشٹ مین ہو اور ہم تھاری سپنے کی سرشٹ مین ہین۔ جیسے سپنے کے پدارتھون کا ہونا ہوا ہر تیسے ہی اُس مُردے کا ہونا بھی ہوا ہر اور ہرن کا ہونا بھی ہوا ہر۔ جیسے یہ سرشٹ ہر تیسے ہی وہ سرشٹ بھی ہر۔ جو یہ سرشٹ است ہر تو وہ سرشٹ بھی است ہر پرنت واستو مین نہ یہ سرشٹ ست ہر نہ وہ سرشٹ است ہر یہ بھی بھرم ماتر ہر وہ بھی بھرم ماتر ہر ست اَبست وہی ہر جو من سہت چھہ اندریون سے اگم ہر اور وہ آتم ستا ہر جس سے یہ سب ہر اور جسمین یہ سب ہر ایسی جو پرماتم ستا ہر سو پرم ستا اور اُسمین سب کچھ بنتا ہر۔ ہے رام جی جگت سنکلپ ماتر ہر سنکلپ کا ملنا کیا آشچرج ہر۔ جیسے چھایا اور دھوپ ایک نہین ہوتے اور سیج اور جھوٹھا اور گیان اور اگیان اکٹھے نہین ہوتے پرنتُ آتما مین اکٹھے ہوتے دیکھ پڑتے ہین۔ ہے رام جی جب منکھیہ سوتا ہر تب انبھو روپ ہوتا ہر پھر سپنے مین سپنے کا نگر بھاس آتا ہر۔ چھایا دھوپ بھی بھاس آتی ہر اور گیان اگیان سیج جھوٹھ بھی بھاس آتے ہین۔ جیسے آکاش مین بردھ پدارتھ بھاس آتے ہین تیسے ہی سنکلپ سے سنکلپ ملجاتا ہر اسمین کیا آشچرج ہر۔ سب جگت آکاش کی طرح شونیہ نراکار نربکار ہر۔ نراکار مین آکار اور نربکار مین بکار بھاستے ہین یہی آشچرج ہر جو سب آکار درشٹ آتے ہین سو وہی نراکار روپ ہین برہم ستا ہی اِس طرح ہو کر بھاستی ہر۔ جگت کو است کہنا بھی نہین بنتا جو است ہوتا تو پرلے ہونے کے بعد پھر پرتھوی جل اگن بایو سے آکاش پھر پرکٹ نہ ہوتا۔ پرنت پرلے ہو کر پھر جو پیدا ہوتے ہین اِس سے است نہین۔ چیتن روپ آتما ہی کا سوبھاؤ ہر آتم ستا ہی اِس پرکار ہو کر بھاستی ہر۔ ہے رام جی جب پرلے ہوتی ہر تب سب بھوت پدارتھ نشٹ ہو جاتے ہین اور پھر پیدا ہوتے ہین

اِسی سے یہ سرسٹ آتما کا آبھاس ماتر ہی۔ برہم ستّا مین اننت جگت پھرتے ہین پرانی اپنی سرشٹ ہی کو جیو
جانتے ہین۔ سب جیو برہم روپی سمندر کے بوند ہین سوا ایک سرشٹ کو دوسرا نہین جانتا۔ جیسے سدھون کی
سرشٹ اپنے اپنے انبھو مین پھرتی ہی اور جیسے سپنے کی سرشٹ الگ الگ ہوتی ہی تیسے ہی یہ اپنی اپنی سرشٹ
الگ ہی اور مل بھی جاتی ہی آتما مین سب کچھ بنتا ہی جو کہ آنادا اور آد۔ بدھا اور نشیدھ۔ بکار اور نربکار۔ اکٹھے نہین
ہوتے سو آکاش مین آتم ستا اور سپنے مین اکٹھے درشٹ آتے ہین۔ اِسمین کچھ آشچرج نہین۔ جگت کچھ دوسری
نسبت نہین ہی آتم ستا ہی اسی طرح ہو بھاستی ہی۔ ہے رام جی چار ستا اس جگت مین پھری ہین۔ سار دھی۔ گوتی
سمان برہم ستا۔ ابدیا انمین سے سار دھی اور گوتی ستا تو جگیاسو کی بھاونا مین بھاستی ہی اور سمان ستا گیانی کو
بھاستی ہی اور ابدیا اگیانی کو بھاستی ہی۔ یہ چارون بھی برہم سے الگ نہین برہم کے نام ہین۔ برہم ستا
سو بھاؤ چیتنتا سے ایسی ہی بھاستی ہی جیسے بایو پھرنے سے چلتی بھاستی ہی اور ٹھہرنے سے اچل بھاستی ہی تیسے
ہی چیتنتا کے پھرنے سے طرح طرح کے تماشے اٹھتے ہین اور ٹھہرنے سے رہت نرنکلپ ہو جاتا ہی ایسا نہ
کوئی نہین کہ اسمین ست نہین اور ایسا بھی پدارتھ کوئی نہین کہ است نہین۔ سب برابر ہین۔ جیسے
آکاش کے پھول ہین تیسے ہی گھٹ پٹ آدک ہین اور جیسے ان کے ارتھان کا انبھو ہوتا ہی تیسے ہی انکا
انبھو ہوتا ہی۔ سب پدارتھ ستا ہی سے ست بھاستے ہین۔ سب شبد ارتھ جو پھرے ہین سو سب
میٹ جاتے ہین اس سے است ہی اور آتم ستا جیون کی تیون ہی کبھی اور طرح پر نہین ہوتی۔ جو
مر کر پھر کبھی نہ پیدا ہو تو آنند ہی کیونکہ مکت ہو گیا اور جو مر کر پھر جنم لیتا ہی وہ بھی ابناسی ہوا۔ اس لیے شوک
کرنا برتھا ہی۔ ہے رام جی جگت کے آدمین بھی برہم ستا تھی اور انت مین بھی وہی رہے گی۔ جو
آدمین بھی وہی ہی اور انت مین بھی وہی ہی تو بیچ مین بھی اسی کو جانیے۔ اس سے سب جگت آتم روپ
ہی اور سب شبد ارتھ سہت ہی اور سب شبد اور ارتھاکار کا ادھشٹھان برہم ستا ہی ہی جسکو جتھارتھ انبھو
ہوتا ہی اسکو ایسا ہی بھاستا ہی اور جسکو جتھارتھ کا انبھو نہین ہوتا اسکو طرح طرح کا جگت بھاستا ہی
پر آتما مین جگت کچھ بنا نہین۔ سب آکاش روپ ہی اور برہم ستا اپنے آپ مین استھت ہی برہم ستا
سے الگ جو کچھ بھاستا ہی سو بھرم ماتر اور ناش روپ ہی۔ جگت کے سب پدارتھ ناش روپ ہین
جیسے انگوست جانا ہی اس سے ہم کو کچھ پریوجن نہین جو دوسرا کچھ بنا نہین تو مین کیا کہون جسمین یہ سب
پدارتھ آبھاس پھرتے ہین اس ادھشٹھان کو دیکھیے تو سب وہی روپ بھاسین گے۔ جو پرش
سو بھاؤ مین استھت ہی اسکو لیے بکن شو بھاوان ہوتے ہین۔ مین نے اننت سرشٹیان دیکھی ہین
اور ان کے الگ الگ آچار بھی دیکھے ہین دسون دشاؤن مین مین پھرا ہون اور بہت بھوگ بھوگے ہین بڑی
بڑی دولت پائی ہی اور دیکھی ہی اور بہت طرح کے کرم کیے ہین پر نت مجھکو سپنا پراپت ہوا کیونکہ
سب بھوگ پدارتھ اور کرم ابدیا کے رچے ہوئے ہین۔ اسی ابدیا کا انت لینے کو مین انیک جگون
پھرتا رہا پر انت کہین نہ پایا۔ بششٹھ جی کی کرپا سے اب مجھکو سو روپ کا ساکشات کار ہوا ہی۔
ابدیا نشٹ ہوئی اور پرمانند پراپت ہوا۔ فقط

سرگ دوسو تینتالیس ۲۴۳ - سورگ نرک پراربدھ برنن

بالمیک جی بولے کہ ہے سادھو - جب اس پرکار بششٹ جی نے کہا تب سانیکال ہوا اور سورج اَست
ہوگئے مانو بششٹ کے برتانت دیکھنے کو دوسری سرشٹ مین گئے اور نوبت نقارے بجنے لگے مانو مہاراجہ
دشرتھ کی جے جے کرتے ہین اُس سمے مہاراجہ دشرتھ نے دھن اور جواہر اور گہنے اور کپڑے سے راجا بششٹ
کا جتھا جوگ پوجن کیا - مہاراجہ دشرتھ سے آدلیکر سب راجا لوگون نے بششٹھ جی کو پرنام کیا اور سب سبھا نے اپنے
اپنے استھان کو جاکر سنان کرکے جتھا کرم بھوجن کیا اور نیم کرکے بچار بہت رات بسر کی اور جب
سورج کی کرنین اُدے ہوئین تو پھر اپنے اپنے استھان پر آکر آپس مین نمسکار کرکے بیٹھ گئے تب بششٹھ جی پہلی
کتھا کو لیکر بولے کہ ہے رام جی یہ اَبدیا اَبدیمان (غیر موجود) ہی اور سر نہین پرنت بھاستی ہی یہی آشچرج ہی دیکھو بستا
سدا ابدیمان ہی سو نہین بھاستی اور جو ابدیا ہی ہی نہین سو سدا بھاستی ہی اسی سے اسکا نام ابدیا ہی ہے رام جی
آتم ستا انبھو روپ ہی اُسکا انبھو ہونا نشچے ہو رہا ہی اور ابدیا کا جگت جو کبھی کچھ ہوا نہین سو صاف صاف دیکھ
پڑتا ہی یہی اَبدیا (مایا) ہی - ہے رام جی سدھ راجا کے منتری کا اُپدیش کبھی تم نے سنا اور بششٹ کا برتانت بھی
بششٹ کے مُکھ ہی سے سنا - اب اس بششٹ کی ابدیا ہمارے آشیرباد اور جتھارتھ بچنون سے نشٹ ہوئی ہی
اب یہ جیون مُکت ہوکر بچریگا - میرے اُپدیش سے اب اسکی ابدیا نشٹ ہوتی ہی اور اب جیون مُکت ہوکر
جہان جہان اسکی اِچھا ہو بچرے - جب جیو آتما کی طرف آتا ہی تب اسکی ابدیا نشٹ ہوجاتی ہی - آتم تتو کو جتھارتھ
نہ جاننے کا نام ابدیا ہی جو آتم گیان سے نشٹ ہو جاتی ہی جیسے اندھکار تب ہی تک رہتا ہی جب تک سورج
اُدے نہین ہوتا اور جب سورج اُدے ہوتا ہی تب اندھکار نشٹ ہوجاتا ہی تیسے ہی ابدیا تب تک رہت
ہی جب تک آتما کی طرف نہین آتا اور جب آتما کی طرف آتا ہی تب ابدیا بالکل مٹ جاتی ہی - ابدیا ابدیمان
ہی پر اسمیاک ورتی کو ست بھاستی ہی - جیسے مرگ ترشنا کا جل ابدیمان ہی اور بچار کرنے سے اسکا ابھاو
ہوجاتا ہی تیسے ہی اچھی طرح سے بچار کرنے سے ابدیا کا ابھاو ہوجاتا ہی - ہے رام جی ابدیا روپی بکھ کی بیل
دیکھنے ہی بھر کو پھول سہت سندر بھاستی ہی پرنت اسپرش کرنے سے کانٹے چبھتے ہین اور اُسکے پھل کھانے
سے دکھ ہوتا ہی یہ سب شبد اسپرش روپ رس گندھ اندریون کے بشے دیکھنے ماتر سندر بھاستے ہین یہی پھول
پھل ہین پر جب انکا اسپرش ہوتا ہی تب ترشنا روپی کانٹے چبھتے ہین اور اندریون کے بھوگنے سے
راگ دویش اور کشٹ پراپت ہوتا ہی - ہے رام جی ابدیا بھیتر سے شونیہ ہی اور باہر سے بڑے اچنبھے
سہت بھاستی ہی - جیسے آکاش مین اندر دھنکھ طرح طرح کے رنگ سہت بھاستا ہی پرنت بھیتر سے
شونیہ ہی انہوتا ہی بھاستا ہی تیسے ہی ابدیا انہونی بھاستی ہی اور جیسے اندر دھنکھ جل روپ میگھ کے
آشرے رہتا ہی تیسے ہی یہ ابدیا مورکھ لوگون کے آشرے رہتی ہی - ابدیا روپی دھول جب جیو پر سپرش
کرتی ہی اُسکو ڈھک لیتی ہی - جب تک ارتھ نہین جانا تب تک بھاستی ہی اور بچار کرنے سے کچھ نہین
نکلتا جیسے سیپی مین روپا بھاستا ہی پر بچار کرنے سے اُسکا ابھاو ہوجاتا ہی تیسے ہی بچار کرنے سے ابدیا کا بھ

ابھاؤ ہوجاتا ہی - بچار کرنے سے ابدیا نشٹ ہوجاتی ہی اور وہ چنچل ہی اور بھاستی ہی - ہے رام جی اُبدیا روپی ندی مین ترشنا روپی جل ہی اندریون کے ارتھ روپی بھنور ہین اور راگ روپی تیندوے ہین - جو پُرش اس ندی کی دھارا مین پڑتا ہی اُسکو بڑے کشٹ پراپت ہوتے ہین - جو ترشنا روپی دھارا مین بہتے ہین اُن کو ابدیا روپی ندی کا انت نہین ملتا اور جو کنارے کے سنمکھ ہوکر بیراگ اور ابھیاس روپی ناؤ پر چڑھکر پار ہوئے ہین اُن کو کوئی کشٹ نہین ہوتا - جو پدارتھ ابدیا روپ ہین اُنھین جو بھاؤنا کرتے ہین وے مورکھ ہین - یہ سب ابدیا کا بلاس ہے ایک ایسی سرشٹی ہی جسمین سیکڑون چندرما اور ہزارون سورج اُدے ہوتے ہین - کئی سرشٹیان ایسی ہین جنمین جیو سدا استا بھاؤ کو لیے ہوئے بچرتے ہین اور سدا آنند ہی مین رہتے ہین - کئی سرشٹیان ایسی ہین جنمین اندھکار کبھی نہین ہوتا - کئی سرشٹ ایسی ہین کہ جہان پرکاش اور اندھکار جیوون کے آدھین ہی کہ جتنا پرکاش چاہین اُتنا ہی کرین اور کئی سرشٹ ایسی ہین کہ جہان جیو نہ مرتے ہین اور نہ بوڑھے ہوتے ہین سدا ایک طرح پر رہتے ہین اور پرلے کال مین سب اکٹھے ہی مرجاتے ہین - کہین ایسی سرشٹ ہی جہان استری کوئی نہین اور پہاڑ کی طرح جیوون کے شریر ہین - ہے رام جی ان سے آدلیکر اننت برہمانڈ پھُرتے ہین سو سب ابدیا کا بلاس ہی جیسے سمدر مین بایو سے ترنگ پھُرتے ہین بایو بنا نہین پھُرتے تیسے ہی پرماتم روپی سمدر مین جگت روپی ترنگ ابدیا روپی بایو کے سنجوگ سے اُٹھتے ہین اور مٹ بھی جاتے ہین ہے رام جی بڑے بڑے من موتی سبرن (سونا) اور دھات کے استھان اوکھ اور کھائے جانے چاٹنے چوسنے چار طرح سے ترپت کرنے والے پدارتھ اور گھی کے استھان اوکھ کے رس کے سمدر ماکھن اور دہی اور دودھ کے سمدر - امرت کے تالاب - بڑے بڑے کلپ برچھ اور ستمال برچھ سے آدلیکر سندر استھان اور سندر استری اور بڑے اچھے کپڑے وغیرہ جو سب پدارتھ ہین وہ سب سنکلپ روپ اور ابدیا کے رچے ہوئے ہین جو انکی ترشنا کرتے ہین وے مورکھ ہین اور ان کے جینے کو دھکار ہی - ہے رام جی یہ ابدیا کا بلاس ہی بچار کرنے سے کچھ نہین نکلتا جیسے مرُستھل مین انہونی ندی بھاستی ہی اور بچار کرنے سے اسکا ابھاؤ ہوجاتا ہی تیسے ہی آتم بچار کرنے سے ابدیا کے بلاس جگت کا ابھاؤ ہوجاتا ہی جسکو آتما کا پرماد ہی اُسکو دیوتا منکھیہ پشو پنچھی آدک بھلے بُرے پدارتھ بہت طرح کے بھاستے ہین اور کارن کاریہ بھاؤ سے جگت بھی صاف صاف بھاستا ہی پر جسکو آتما کا انُبھو ہوا ہی اُسکو سب آتما ہی بھاستا ہی - ہے رام جی ایک سدرشٹ سرشٹ ہی اور دوسری ادرشٹ سرشٹ ہی پر جو پرتچھ بھاستی ہی سو سدرشٹ سرشٹ ہی اور جو درشٹ نہین آتی وہ ادرشٹ سرشٹ ہی پرنتو دونون برابر ہین جیسے سدھ لوگ آکاش مین جو سرشٹ رچ لیتے ہین سو سنکلپ ماتر ہوتی ہی انکی سرشٹ پرسپر ادرشٹ ہی اور انیک پرکار کی رچنا ہی انکی بسنے کی پرتھوی ہی اور رتن اور منیون سے جڑی ہوئی ہی اور انیک پرکار کے لشبیہ ہین اور امرت کُنڈ بھرے ہوئے ہین اور انکے آدھین اندھکار اور پرکاش ہین اور انیک پرکار کی رچنا بنی ہوئی ہی سو سب سنکلپ ماتر ہی اسی پرکار یہ جگت بھی سنکلپ ماتر ہی - جیسا جیسا سنکلپ ہوتا ہی تیسا ہی تیسا جگت آتما مین ہو بھاستا ہی - ہے رام جی آتما روپی ڈبے مین جگت روپی انیک رتن بھرے ہوئے ہین جس پُرش کو آتم درشٹی

ہوئی ہو اُسکو سب سرشٹ آتم روپ ہو اور جسکو آتم درشٹ نہین ہوئی اُسکو سب جگت الگ بھاستا ہی
جیسا جیسا سنکلپ ورڑھ ہوتا ہو تیسا ہی تیسا پدارتھ ہو بھاستا ہو - جو کچھ جگت بھاستا ہو سو سب سنکلپ
ماتر ہو جو تم کوا ایسا تیبر سمبیگ ہو کہ آکاش مین نگر استھت ہو تو وہی بھاسنے لگے - ہے رام جی جس طرف منکھیہ
درڑھ نشچے کرتا ہو وہی سِدھ ہوتا ہو جو آتما کی طرف ایک چیت ہو جاتا ہو تو وہی سِدھ ہوتا ہو اور جو دونون
طرف ہوتا ہو لٹکتا ہو جو جگت کی ستتا کو چھوڑکر آتما کی سرن ہو رہے تو تیبر بھاونا سے موکش پراپت ہوتی ہو
اور جو سنسار کی طرف بھاونا ہوتی ہو تو سنسار پراپت ہوتا ہو اس سے جیسا ابھیاس کرتا ہو وہی سِدھ
ہوتا ہو - آد سرشٹ کے کارن مین دوسری لبست کچھ نہین ہو وہی روپ ہو پھر جیسی جیسی بھاونا ہوتی ہو
ویسے اُنکا رجگت بھاستا ہو - جسکی بھاونا دھرم کی طرف ہوتی ہو اور کا مناسمت ہوتی ہو اُسکو سورگ
آدک سکھ بھاستے ہین اور جسکی بھاونا ادھرم مین ہوتی ہو اُسکو نرک آدک دُکھ کے پدارتھ بھاستے ہین
شبھ کرمون سے شانت کی اِچھا نہین بھاستی - شبھ بھی دو طرح کے ہین ایک کو سورگ کے سُکھ
بھاستے ہین اور دوسرے کو سِدھ کی بھاونا سے سِدھ لوک بھاستے ہین - جسکو اشبھ بھاونا ہوتی ہو
اُسکو طرح طرح کے نرک بھاستے ہین - ہے رام جی جب یہ سمبت اُناتم مین آتم ابھمان کرتی ہو اور اُسکے
کرمون مین آپ کو جانتی ہو وہ پاپ کرکے ایسے ایسے دُکھ پاتی ہو جو کہے نہین جاتے - جیسے مہا لسین پینے سے
بڑا کشٹ ہوتا ہو یا انگارون کی برکھا یا اندھے کنوین مین گرنے سے کشٹ ہوتا ہو - استری کے بھوگنے سے
انگارون کے ساتھ اسپرش کرنا ہوتا ہو اور آگ مین گرم کیے ہوئے لوہے کو گلے سے لگانا پڑتا ہو - جس
استری نے پرائے پُرش کو بھوگا ہو وہ اندھے کنوین کی طرح اوکھلی مین تلوار کی طرح موسل سے کوٹی جاتی ہو
اور جو مہا بھائی دیوتا پتر اتتھ کو دیے بغیر بھوجن کرتا ہو اُسکو بھی جم دوت بڑا کشٹ دیتے ہین اور تلوار
اور برچھی سے اُسکے مانس کو کاٹتے پیٹتے ہین اور وے پرلوک مین بھوکھ اور پیاس سے کشٹ پاتے ہین
جن آنکھون سے بِبھچاری (زناکار) لوگون نے پرائی استری کو دیکھا ہو اُن پر چھُری کی مار ہوتی ہو -
ایک برچھا ہو جسکے پتے تلوار کی دھار کی طرح لگتے ہین اور سولی پر چڑھنے سے آدلیکر اُنکو انیک کشٹ
ہوتے ہین - جو شبھ کرم کرتے ہین وے سورگ بھوگتے ہین اس سے جیسے جیسے کرم کرتے ہین اُنکے
اُنسار جگت دیکھتے ہین اور جس جس بھاو کی یاد کرکے شریر تیاگتے ہین وہ اُنکو ملتا ہو - کیول باسنا ماتر سنسار
ہو جیسا نشچے ہوتا ہو تیسا ہی بھاستا ہو - فقط

سرگ دو سو چوالیس ۲۴۴ - نِربان اُپدیش برنن

شری رامچندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون یہ جو تم نے منیشور اور بدھک کا برتانت کہا ہو سو مہا آشچرج روپ ہو
یہ برتانت آپ ہی آپ ہوا ہو یا کسی کارن کارج سے ہوا ہو - بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی جیسے سمدر مین ترنگ
اُٹھتے ہین تیسے ہی برہم مین یہ پرتبھا سوابھاوک اُٹھتی ہو اور جیسے پون مین پھُرنا سوابھاوک ہوتا ہو تیسے ہی آتما کا
چمتکار جگت رچنا سوابھاوک ہوتی ہو سو وہی روپ ہو اُس سے الگ نہین - جتنا کچھ مین جو ستا پھُری ہو وہ جیسی

بچھڑی ہی تیسے ہی استھت ہی۔ جبتک اس سے الگ اور بچھڑنا نہین ہوتا تب تک وہی رہتا ہی جس پرماتما سے کارج کارن بھاستا ہی جیسے شدّھ چدا کاش مین سپنے کی سرشٹ بھاستی ہی اسمین سار روپ وہی ہی وہی چیت چمتکار سے پھرتا ہی۔ جیسے سمدر مین ترنگ پھرتے ہین سو سمدر روپ ہین سمدر سے الگ نہین تیسے ہی سب شبد ارتھ جگت جو بھاستا ہی سو وہی چنماتر ہی اس سے الگ کچھ نسبت نہین۔ جنکو ایسا چمتکار تھا انجو ہوا ہی انکو جگت سوپن پُر اور سنکلپ نگر کی طرح بھاستا ہی اور پرتھوی آدک پدارتھ پنڈاکار نہین بھاستے سب برہم روپ ہو بھاستا ہی ہے رامجی جو نسبت بیبھچاری اور ناشوان ہی وہ اندیا روپ ہی اور جو بیبھچاری اور ناشوان نہین ہی وہ برہم ستا ہی وہ برہم ستا گیان سمبت روپ ہی اور اپنے بھاؤ کو کبھی نہین تیاگ کرتی وہ انجو سے سدا پرکاشتی ہی اسمین اندیا کیسے ہو۔ جیسے سمدر مین دھول نہین ہوتی تیسے ہی آتما مین اندیا نہین ہوتی یہ سب آکار جو درشٹ آتے ہین سو سب چدا کاش روپ ہین۔ جیسے تم اپنے من مین سنکلپ کرکے اندر ہو بیٹھو اور کام بھی اندر کی طرح کرنے لگو یا دھیان مین اندر رچو اور دھیان سے مورت بناؤ سو تو جب تک وہ سنکلپ رہیگا تب تک وہی بھاسیگا اور جب اندر کا سنکلپ مٹ جائیگا تب اندر بھاؤ کے کام مٹ جاوینگے سو سنکلپ سے وہی چنماتر اندر روپ ہو بھاستا ہی تیسے ہی یہ سب جگت جو بھاستا ہی سو سب چنماتر روپ ہی پرنت سمبیدن کے سبب سے پنڈاکار ہو بھاستا ہی اور جب سمبیدن بچھڑنا نبرت ہوتا ہی تب سب جگت آتم روپ بھاستا ہی اور برہم ستا تو سدا اپنے آپ مین استھت ہی پر جیسا پھرنا ہوتا ہی تیسا ہی تیسا ہو بھاستا ہی۔ سب جگت اُسی کا چمتکار ہی۔ جیسے سمدر مین ترنگ سمدر روپ ہوتے ہین تیسے ہی نراکار پرماتما مین جگت بھی آکاش روپ ہی الگ کچھ نہین سب برہم سوروپ ہی اسکا نام پرم بودھ ہی جب اس بودھ کی درڑھتا ہوتی ہی تب موکش ہوتا ہی۔ جسکو سمیک گیان ہوتا ہی اسکو سب جگت برہم سوروپ اور اپنا آپ بھاستا ہی اور جسکو سمیک گیان نہین ہوا اسکو طرح طرح کا دویت روپ جگت بھاستا ہی۔ ہے رامجی جسکی بدھ شاستروں سے تیز ہوگئی ہی اور براگ ابھیاس سے پرپورن اور نرمل ہی اسکو آتم پد پراپت ہوتا ہی اور جسکی بدھ شاستر کے ارتھ سے نرمل نہین ہوئی اسکو گیان سہت جگت بھاستا ہی جیسے کسی پرش کے نیتر مین روگ ہوتا ہی تو اسکو آکاش مین دو چندرما بھاستے ہین اور بھرم سے تارے بھاستے ہین تیسے ہی اگیان سے جگت بھاستا ہی یہ سب جاگرت جگت سوپن ماتر ہی۔ جب جیو سپنے مین ہوتا ہی تب سپنا بھی جاگرت بھاستا ہی اور جاگرت سپنا ہو جاتا ہی اور جاگرت مین سپنا سپنا ہو جاتا ہی اور جاگرت ست بھاستی ہی۔ تھوڑی دیر کا نام سپنا ہی اور بہت دلون کا نام جاگرت ہی پر آتما مین دونون برابر ہوتے ہین۔ جیسے دو بھائی جوڑے پیدا ہوتے ہین سو نام ماتر دو ہین واستو مین ایک روپ ہین تیسے ہی جاگرت اور سپنا دونون برابر ہی ہین۔ جب پرش شریر کو چھوڑتا ہی تب پرلوک جاگرت ہو جاتا ہی اور یہ جگت سپنے کی طرح ہو جاتا ہی۔ جیسے سپنے سے جاگ کر سپنے کے پدارتھون کو بھرم ماتر جانتا ہی اور جاگرت کو ست جانتا ہی تیسے ہی جب جیو پرلوک کو جاتا ہی تب اس جگت کو سپنے کی طرح بھرم ماتر جانتا ہی اور کہتا ہی کہ سپنا سا مین نے دیکھا تھا اور وہ پرلوک ست ہو بھاستا ہی بھیر

وہان سے گرکر اِس لوک مین آپڑتا ہی تب اِس لوک کو ست جانتا ہی اور جاگرت مانتا ہی اور اُس پرلوک کو سپنے کا
بھرم مانتا ہی۔ ہے رامجی جبتک شریر سے سمبندھ ہی تب تک انیک بار جاگرت دیکھتا ہی اور انیک ہی سپنے
دیکھتا ہی۔ ہے رامجی جیسے مرنے تک انیک سپنے آتے ہین تیسے ہی موکش تک انیک جاگرت روپ جگت
بھاستے ہین اور پھر مانتر مین اُنکی ستتا اور جاگرت مین سپنے کے پدارتھ اسمرن کرتا ہی جیسے سندھ پر بندھ ہوکر اپنے
جنمون کو یاد کرتا ہی اور کہتا ہی کہ سب بھرم ماتر ہی تیسے ہی پر جب جاگیگا تب کہیگا کہ سب موہ مین مجھکو بھرم ہی
کرکے بھاستی تھین نہ کوئی بندھ ہی نہ کوئی مکت ہی کیونکہ جگت ابدیا سے بندھ اور موکش روپ ہی جب چت کی
برت نربکلپ ہوتی ہی تب موکش بھاستا ہی اور جب تک باسنا بکلپ ست ہی تب تک بندھ بھاستا ہی
ہے رامجی آتما مین بندھ اور موکش دونون نہین ہین کیونکہ جو بندھ ہو تو موکش بھی ہو پر جب کہ بندھ ہی نہین تو موکش
کیسے ہو بندھ اور موکش دونون اچت سمبندھ مین بھاستے ہین اِس سے چت کو قربان کرو تو سب کلپنا
مٹ جاوے۔ پدارتھون کے پالنے والے جتنے شبد ہین اُنکو تیاگ کر نرمل گیان ماتر جو آتم ستتا ہی اُسمین
استھت ہو رہو اور کھانا پینا بولنا چلنا آدک سب کام کرو پرنت ہردے سے پرم پد پانے کا جتن
کرو۔ ہے رام جی پہلے نیت نیت کرکے سب شبدون کا ابھاو کرو پھر تب اُسکے پیچھے
جو باقی رہیگا وہ آتم ستتا پرم نربان روپ ہی اُسی مین استھت ہو رہو۔ جو کچھ اپنا آچار کرم ہی
اُسکو جتھا شاستر کرکے ہردے سے سب کلپنا کا تیاگ کرو اِس طرح سے تم آتم ستتا مین استھت
ہو رہو۔ فقط

سرگ دوسو پینتالیس ۲۴۵ - ابدیا ناش اُپدیش برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی سب پدارتھ جو بھاستے ہین سو سب چدا کاش آتما روپ ہین گیانوان کو سدا ایسا
ہی بھاستا ہی آتما سے الگ کچھ نہین بھاستا۔ سروپ درشیہ آو لوک اندریان اور سنسکار پھرنے کا نام سنسار ہی
سو یہ بھی آتم روپ ہی آتم ستتا ہی اِس طرح ہو بھاستی ہی۔ جیسے اپنی ہی سمبت سپنے مین روپ اَو لوک اور سنسکار
ہو بھاستی ہی۔ آتما سے الگ کچھ نہین پرنت اگیان سے الگ الگ بھاستے ہین جو جاگا ہی اُسکو اپنا آپ
بھاستا ہی جیسے اپنی چیتنتا ہی سپنے کا نگر ہو بھاستی ہی تیسے ہی جگت سے پہلے جو چیتن ستتا تھی وہی جگت
روپ ہوکر بھاستی ہی جگت آتما سے کچھ الگ بست نہین وہی روپ ہی جیسے جل کا سوبھاو بہنا ہوتا
ہی اِس سے ترنگ روپ ہو بھاستا ہی تیسے ہی آتما کا سوبھاو چیتن ہی وہی آتم ستتا چیتن ہونے سے
جگت روپ ہو بھاستی ہی۔ اِس پرکار جانکر جو پرم شانت نربان پد ہی اُسمین استھت ہو رہو۔ ہے
رام جی جگت کچھ ہی نہین پر پرتچھ بھاستا ہی است ہی ست ہوکر بھاستا ہی یہی آشچرج ہی کہ نہ کنچن
اور کنچن کی طرح بھاستا ہی آتم ستتا سدا نربکار اور ادویت ہی پرنت اگیان درشٹ سے طرح طرح کر
بکار بھاستے ہین۔ جب سب بکارون کو مٹاکر است روپ جانے تب سب کے ابھاو ہونے سے آتم
باقی رہتی ہی۔ جیسے سشوپت استھان مین انہوتا بیتال بھاس آتا ہی تیسے ہی اگیانی کو انہوتا جگت آتما ہی

بھاس آتا ہے۔ جو پرش سو بھاؤ مین استھت ہوئے ہین اُنکو جگت بھی ادویت روپ آتما بھاستا ہے جب ست شاستر اور سنتون کی سنگت پراپت ہوتی ہے اور اُنکے تاتپرج ارتھ (خلاصہ مطلب) مین درڑھ ابھیاس ہوتا ہے تب بھاؤ سنتا مین درڑھ استھت ہوتی ہے جن پدارتھون کے پانے کے نمت منکھیہ جتن کرتا ہے وہ مایا کے پدارتھ بجلی کی چمک کی طرح اُدے بھی ہوتے ہین اور نشٹ بھی ہو جاتے ہین ایسے بچار بنا سندر بھاستے ہین اور اُنکی اچھا مورکھ لوگ کرتے ہین کیونکہ اُنکو جگت ست بھاستا ہے۔ گیانوان کو جگت کے پدارتھون کی ترشنا نہین ہوتی کیونکہ وہ جگت کو مرگ ترشنا کی طرح است جانتا ہے اور برہم بھاؤنا مین درڑھ ہے۔ اگیانی کو جگت کی بھاؤنا ہے اس سے گیانی کے نشچے کو اگیانی نہین جانتا پر اگیانی کے نشچے کو گیانی جانتا ہے۔ جیسے سوئے پرش کو ندرا دوش سے سپنا آتا ہے اور اُسمین جگت بھاتا ہے پر جاگتا ہوا پرش جو اُسکے پاس بیٹھا ہے اُسکو وہ سپنے کا جگت نہین بھاستا وہ است ہے اس سے اُسکے نشچے کو سپنے والا نہین جانتا اور سپنے والے کے نشچے کو وہ جاگنے والا نہین جانتا تیسے ہی گیانی کے نشچے کو اگیانی نہین جانتا مٹی کی سینا کو بالک سینا کر مانتا ہے پر جو جاننے والے بڑے پرش ہین اُنکو وہ سب سینا مٹی روپ بھاستی ہے اور جب وہ بالک بھی اچھی طرح سے جانتا ہے تب اُسکو بھی سینا اور بیتال کا ابھاؤ ہو جاتا ہے مٹی ہی بھاستی ہے تیسے ہی گیانوان کو سب جگت برہم روپ ہی بھاستا ہے۔ ہے رام جی جب پرش کو آتما کا انبھو ہوتا ہے تب جگت کے پدارتھون کی اچھا نہین رہتی۔ جیسے سپنے مین کسی کو من پراپت ہو جاتی ہے تو وہ پریت کر کے اُسکو رکھتا ہے پر جب جاگتا ہے تب اُسکو بھرم جانکر اُسکے پانے کی اچھا نہین کرتا تیسے ہی جب جیو آتم پد مین جاگیگا تب جگت کے پدارتھون کی اچھا نہ کریگا۔ جیسے جو کوئی مرگ ترشنا کی ندی کو است جانتا ہے وہ اُسمین جل پینے کے نمت جتن نہین کرتا تیسے ہی جو جگت کو است جانتا ہے وہ اُس کے پدارتھون کی اچھا نہین کرتا۔ جس شریر کے نمت منکھیہ جتن کرتا ہے وہ شریر بھی چھن بھر مین نشٹ ہو جانے والا ہے جیسے پتے پر پانی کی بوند ہوتی ہے سو چھن بھر مین گر جانے والی اور آسا روپ ہے کہ پون لگنے سے چھن بھر مین گر جاتی ہے تیسے ہی یہ شریر بھی ناشوان ہے۔ جیسے دھوپ مین تپا ہوا ہرن مرگ ترشنا کی ندی کو ست جانکر جل پینے کے لیے دوڑتا ہے اور مورکھتا کے کارن سے کشٹ پاتا ہے اور ترپت نہین ہوتا تیسے ہی مورکھ لوگ سنسار کے پدارتھون کو ست جانکر اُنکے نمت جتن کر کے کشٹ پاتے ہین اور کبھی ترپت نہین ہوتے۔ ہے رام جی یہ پرش اپنا آپ ہی متر ہے اور اپنا آپ ہی شتر ہے جب ست مارگ مین بچرتا ہے اور اپنا اُدھار کرتا ہے تب اپنے پرشارتھ سے اپنا آپ ہی متر ہوتا ہے اور جو ست مارگ مین نہین بچرتا اور پرشارتھ کر کے اپنا اُدھار نہین کرتا تو وہ جنم مرن روپ سنسار مین آپ کو ڈالتا ہے اس سے اپنا آپ ہی شتر ہے۔ جو اپنے آپ کو جتن کر کے اُدھار کرتا ہے وہ اپنے اوپر دیا کرتا ہے۔ ہے رام جی جو اندریون کے بشے روپی کیچڑ مین پھنسا ہوا ہے اور اپنے اوپر اپنے نکالنے کی دیا نہین کرتا وہ مہا اگیان کو پراپت ہوتا ہے اور جو پرش اندریون کو جیت کر آتم پد مین استھت نہین ہوتا اُسکو شانت بھی نہین پراپت ہوتی۔ جب بالک اوستھا ہوتی ہے تب بدھ شونیہ ہوتی ہے اور بردھ اوستھا مین انگ نربل ہوتے ہین اور جوبن

اوستھا مین اندریون کو نہین جیت سکتا تو پھر کب ہوگا - جو لڑکپن میں آوگی جون مین ہین وے مرے ہوئے کے برابر ہین - جتن کرنے کا سمے جوبن اوستھا ہر کیونکہ بال اوستھا تو جڑ اور گونگی ہر اور بردھ اوستھا نربل ہر اُسمین اپنے انگ ہی اُٹھانے کٹھن ہو جاتے ہین تو بچار کرنے کو کیا سمرتھ ہوگا وہ تو بالک کی طرح ہر اِسلیے جتن جوبن اوستھا ہی مین ہو سکتا ہر - جو اِس اوستھا مین جتن نہ کیا تو وہ انشٹ نرک مین جاتا ہر سے ہے رام جی بشیون مین پرسنّ نہ ہونا - یہ سٹریر ناش روپ ہر تو بشے کون بھوگے - بید شاستر سے بھی جانتا ہر اور انُبھو کرکے بھی جانتا ہر کہ یہ شریر ناش روپ ہر پر اُسی شریر مین ست بھاؤ ناکرکے جو بشیون کو سیونے کا جتن کرتا ہر اُس سے بڑھکر اور مورکھ نہین ہر وہی بڑا مورکھ ہر - اِس سے جو اندریون کو جیتے گا وہ جنم جنمانتر کو نہ پراپت ہوگا - ہے رام جی تم جاگو اور آپ کو ابناشی اور اچنت پرمانند روپ جانو یہ جگت متھیا بھرم روپ اُدے ہوا ہر اسکو تیاگ کرو - فقط

سرگ دو سو چھیالیس ۲۴۶ - اندری جگیہ برنن

شری رام چندر جی بولے کہ ہے بھگون تم ست کہتے ہو کہ اندریون کے جیتے بنا شانت نہین ہوتی اِس سے آپ اندریون کے جیتنے کا اُپاے کہیے - بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی جس پرش کو بڑے بھوگ پراپت ہوئے ہین اور اُسنے اندریون کو نہین جیتا وہ شوبھا نہین پاتا - جو تینون لوک کا راج مِلجاے اور اندریان نہ جیتی جاوین تو اُسکی اُپما بھی کچھ نہین - اور جو بڑا شوربیر ہر پر اُسنے اندریون کو نہین جیتا اُسکی بھی کچھ شوبھا نہین ہوتی اور جسکی بڑی عمر ہر پر اُسنے اندریون کو نہین جیتا تو اُسکا جینا بھی برتھا ہر - اب جس طرح اندریان جیتی جاتی ہین اور آتم پد پراپت ہوتا ہر وہ بھی سنو - ہے رام جی اِس پرش کا سوروپ اچنت چنماتر ہر اُسمین جو سمبت پھُرکی ہر اُس گیان سمبت کو انتہ کرن اور درشیہ جگت سے سمبندھ ہوا ہر اُسکا نام جیو ہر - جہان سے چت پھُرتا ہر وہان ہی چت کو استھت کرو - تب اندریون کا ابھاؤ ہو جائیگا - اندریون کا راجا من ہر جب من روپی متوالے ہاتھی کو بیراگ اور ابھیاس روپی زنجیر سے باندھکر بس مین کرلو تب تمھاری جَے ہوگی اور اندریان سدھ کی جاوینگی جیسے راجا کو بس مین کرلینے سے سب سینا بس مین ہو جاتی ہر تیسے ہی من کو استھر کرنے سے سب اندریان بس مین ہو جاتی ہین - ہے رام جی جب تم اندریون کو بس مین کروگے تب شدّھ آتم ستّا تم کو بھاس آویگی - جیسے برکھا کال کے ابھاؤ سے شرد کال مین آکاش شدّھ نرمل بھاستا ہر اور کُہرے اور بادل کا ابھاؤ ہو جاتا ہر تیسے ہی جب من روپی برکھا کال اور باسنا روپی کُہرے کا ابھاؤ ہو جاے گا تب پیچھے شدّھ نرمل آتم ستا ہی بھاسے گی - ہے رام جی یہ سب پدارتھ جو جگت مین درشٹ آتے ہین سو سب اسّت روپ ہین جیسے مرُستھل کی ندی اسّت روپ ہوتی ہر انمین ترشنا کرنا اگیانتا ہر - جو پدارتھ پیچھے پراپت ہون اُنکو تیاگ کر آتما کی طرف برت آوے تب جانیے کہ مجھکو اندر کا پد پراپت ہوا ہر بشیون مین پھنس جانا ہی بڑی کرپنتا ہر اُنسے نیچے رہنا ہی بڑی اُدارتا ہر اِس سے من کو بس کرو کہ تمھاری جَے ہو جیسے جیٹھ اساڑھ مین پرتھوی تپتی ہر تب جو پیرون مین جوتا پہن لو تو تپن نہین ہوتی تیسے ہی اپنا من بس کرنے سے جگت آتم

روپ ہو جاتا ہے۔ ہے رام جی جینندر نے من کو بس کیا تھا تیسے ہی تم بھی اپنے من کو بس کرو۔ جس جس طرف من
جاوے اُس اُس طرف سے من کو روکو۔ جب درشیہ جگت کی طرف سے من کو روکو گے تب برت سمبت گیان
کی طرف آوے گی اور جب سمبت گیان کی طرف آوے گی تب تم کو پرم ادارتا پراپت ہوگی اور شُدھ آتم ستا
کا انُبھو ہوگا۔ تیرتھ اور دان اور تپ کرنے سے سمبت کا انبھو ہونا کٹھن ہے پرنت من کے استھت کرنے
سے سگم ہی انبھو کی پراپت ہوتی ہے۔ من استھت کرنے کا اُپاے یہ ہے کہ سنتون کی سنگت کرنا اور رات دن
شاسترون کا بچار رنا۔ سدا یہی اُپاے کرنے سے من جلد ہی استھت ہو جاتا ہے اور جب من استھت ہوتا ہے
تب آتم پد کا انبھو ہوتا ہے جسکو آتم پد پراپت ہوتا ہے وہ سنسار سمدر مین نہین ڈوبتا۔ چت روپی سمدر مین ترشنا روپی
جل ہے اور کامنا روپی لہرین ہین۔ جس پرش نے سم اور سنتوکھ سے اندریون کو جیت لیا ہے وہ چت روپی سمدر
مین غوطہ نہ کھائیگا اور جس نے اندریون کو جیت کر آتم پد پایا ہے اُسکو طرح طرح کا جگت پھر نہین بھاستا
جیسے مُرکھ کی نراکار ندی مین لہرین بھاستی ہین پر جب پاس جا کر اچھی طرح سے دیکھیے تو وہ لہرین سہت بھی
درشٹ نہین آتی تیسے ہی یہ جگت آتما کا آبھاس ہے اور جب اچھی طرح سے بچار کر دیکھیے تو طرح طرح کا درشٹ
نہین آتا آتم ستا ہی کنچن کر کے جگت روپ ہو بھاستی ہے جیسے جل اپنے دروسو بھاؤ سے ترنگ
روپ ہو بھاستا ہے تیسے ہی آتم ستا چیتن پنے سے جگت روپ ہو بھاستی ہے۔ ہے رام جی جب آتم
بودھ ہوتا ہے تب پھر درشیہ بھرم نہین بھاستا جیسے ساکار روپ ندی کا بھاؤ برت ہوتا ہے تو بہتی
ہے اور جو نراکار ندی کا ست بھاؤ نبرت ہوتا ہے تو پھر ندی کا ست بھاؤ ہوتا ہے۔ نراکار مرگ ترشنا
کی ندی کو جب جیون کی تیون جانو تب پھر ستا ہوتی ہے۔ ہے رام جی واستو مین نہ کرم ہے نہ اندریان
ہین نہ کرتا ہے نہ کچھ آبھاس ہے۔ جیسے سپنے مین طرح طرح کے کرم درشٹ آتے ہین پرنت آکاش روپ ہین
کچھ بنے نہین تیسے ہی یہ بھی جانو۔ آکاش روپ آتما مین آکاش روپ جگت استھت ہے جیسے انگ
والے اور انگ مین کچھ بھید نہین تیسے ہی آتما اور جگت مین کچھ بھید نہین اور جیسے انگ انگ والے کا
روپ ہے تیسے ہی جگت آتما کا روپ ہے جب آتما مین استھت ہوگے تب مین تو آرک شبدون کا ابھاؤ
ہو جائیگا اور دویت ادویت شبد بھی نہ رہین گے دویت ادویت شبد بھی اگیانی بالک کے سمجھانے کے لیے
کہے ہین اور جو بُدھ گیان وان ہین وے ان شبدون پر ہنسی کرتے ہین کہ دویت ماتر ہین ان
شبدون کا پرویش کہان ہے۔ جنکو یہ وشا پراپت ہوئی ہے اُنکو نہ بندھ ہے نہ موکش ہے۔ ہے رام جی سُکھپت
اور تریا مین کچھ تھوڑا ہی سا بھید ہے کہ سکھپت مین اگیان اور جڑتا رہتی ہے اور تریا مین اگیان اور جڑتا
نہین رہتی ہے وہ چیتن انبھو ستا روپ ہے اور سوپن اور جاگرت مین بھید نہین پرنت اتنا بھید
ہے کہ تھوڑے سمے کی اوستھا کو سپنا کہتے ہین اور بہت سمے کی اوستھا کو جاگرت کہتے ہین۔ ہے رام جی
جاگرت سوپن سکھپت یہ تینون سوپن اور سکھپت روپ ہین۔ جاگرت اور سوپن یہ دونون
سوپن روپ ہین سکھپت اگیان روپ ہے۔ جاگرت تریا روپ ہے اور جاگرت کوئی نہین جس جاگنے سے
پھر بھرم پراپت ہو اُسکو جاگرت کیسے کہیے اُسکو تو بھرم ماتر جانیے اور جس جاگنے سے پھر بھرم نہ پراپت ہو اُسکا نام جاگرت ہے

جاگرت سوپن سکھپت ترپا ان چارون اوستھاؤن مین جنا ترگھنی بھوت ہو رہا ہو وہ چارونکو نہین دیکھتا ہو گیانی لوگ پران کا اسپند روک کر چیت کو آتما کی طرف لگاتے ہین آپس مین گیان ہی کا نرنے اور چرچا کرتے ہین اور گیان ہی کتھا کیرتن کرتے ہین اور اُس سے پرسن ہوتے ہین ایسے نت جاگرت پرش جو نرنتر پریت پوربک آتما کو سمجھتے ہین اُنکو آتم نشچے بُدھ پیدا ہوتی ہو اور اُس سے وہ شانت کو پراپت ہوتے ہین جنکو سدا آتم ابھیاس ہو اور اُس ابھیاس مین وے آتم ہو رہے ہین اُنکو آتم پد پراپت ہوتا ہو اور وہ گرہی ہو منسا کرتے ہین کیونکہ اُنکو شانت پد پراپت ہوا ہو ۔ جو اگیانی ہین وے راگ دویش سے جلتے ہین اور جنکو آتما کا درڑھ ابھیاس ہوا ہو اُنکو ابیدن سنا شانت پراپت ہوتی ہو اور آتما مین استھت پراپت ہوتی ہو جسکے آگے اندر کا راج بھی سوکھے تنکے کی طرح بھاستا ہو اور سب جگت اُسکو آتم روپ بھاسنا ہو ۔ جو اگیانی ہین اُنکو طرح طرح کا جگت بھاستا ہو جیسے سوئے ہوئے پرش کو سپنے کی سرشٹ ست ہو کر بھاستی ہو اور جاگرت کی یاد رکھنے والے کو سپنے کی سرشٹ بھی اپنا آپ روپ اور ست روپ بھاستی ہو گیانی کو سب آتم روپ بھاستا ہو آتما سے الگ کچھ نہین بھاستا ۔ جب آتم ابھیاس کا بل ہو اور اناتما کے ابھاؤ کا ابھیاس درڑھ ہو تب جگت کا ابھاؤ ہو جاے اور ادویت ستا بھاسنے لگے ۔ ہے رام جی مین نے تم کو بہت اُپدیش کیا ہو جب اُسکا ابھیاس ہوگا تب اُسکا پھل جو برہم بودھ ہو سو پراپت ہوگا ابھیاس بنا نہین پراپت ہوگا ۔ جو ایک تنکے کو لوپ کرنا ہوتا ہو تو بھی کچھ جتن کرنا ہوتا ہو اور یہ تو تینون لوک کا لوپ کرنا ہو ۔ ہے رام جی جیسے بڑا بوجھ کسی پر پڑتا ہو تو وہ اُسکو بڑے بل سے اُٹھاتا ہو بغیر بڑے بل کے نہین اُٹھتا تیسے ہی جیو پر جگت روپی بڑا بوجھ پڑا ہو جب آتم روپی ابھیاس کا بڑا بل ہو تب وہ اُسکو نبرت کرے نہین تو نبرت نہین ہوتا ۔ یہ جو مین نے تم کو اُپدیش کیا ہو سو تم اُسکو بار بار بچارو مین نے تو تم سے بہت طرح پر اور بہت بار کہا ہو ۔ ہے رام جی اگیانی کو اس طرح بہت کہنے سے بھی کچھ نہین ہوتا ۔ تم کو جو مین نے اُپدیش کیا ہو وہ سب شاسترون اور بیدون کا سِدّھانت ہو جس پرکار بید کو پاٹھ کرتے ہین اُسی طرح اسکو پاٹھ کیجیے اور بچار لیے اور اسکے رہسیہ کو ہردے مین دھار لیے تب آتم پد کی پراپت ہوگی اور اور شاستر بھی اسکے دیکھنے سے سگم ہو جاوین گے ۔ جو نت اس شاستر کو شردھا سمیت سُنا کرے اور کہا کرے تو اگیانی جیو کو بھی ضرور گیان پراپت ہوگا جسنے ایک بار سُنا ہو اور کہنے لگا ہو کہ ایک بار تو سُنا ہو پھر کیا سُننا اُسکا بھرم نبرت نہوگا اور جو بار بار سنے اور کہے اور بچاریگا تو اُسکا بھرم نبرت ہو جایگا ۔ سب شاسترون کی اُتم جگت کی سنگھتا مین نے کہی ہو جو جلد ہی من مین آتی ہو جو پرش میرے شاستر کے سُننے اور کہنے والے ہین اُنکو بودھ اُدے ہوتا ہو اور دوسرے شاستر اُنکا ارتھ بھی سُندرتا سے کھل آتا ہو ۔ جیسے نمک کا اُدھکاری کھانے کی چیز ہو اُسمین ڈالا ہوا نمک مزہ دیتا ہو اور پریت کے ساتھ لیا جاتا ہو تیسے ہی جو اس شاستر کے سُننے اور کہنے والے ہین وہی شاسترونکا ارتھ بھی سندر کرینگے ہے رام جی کسی اور رچّھ کو مانکر اسکا سُننا تیاگنا نہ چاہیے ۔ جیسے کسی کے باپ کا کنوان کھاری تھا اور اُسکے پاس ہی ایک میٹھے پانی کا بھی کنوان تھا پر وہ اپنے باپ کا کنوان مانکر کھاری ہی پانی پیتا تھا اور پاس کے میٹھے جل کے کنوئین کو چھوڑ دیتا تھا تیسے ہی اپنے پچّھ کو مانکر میرے شاستر کا تیاگ نہ کرنا جو ایسا جانکر

تیرے شاستر کو شنتے گا اُسکو گیان و پراپت ہوگا اور جو پرش اِس شاستر مین دوش لگاویگا کہ یہ بیدھانت جنجھار تھ نہین کہا اُسکو کبھی گیان نہ پراپت ہوگا وہ آتم گھاتی ہو اُسکی بات نہ سُننا چاہیے اور جو پریت پوربک اپوجا بھاؤ کرکے سُنیگا اور بچار کر پاٹھ کرے گا اُسکو نرمل گیان ہوگا اور اُسکے کرم بھی نرمل ہو نگے اِس سے یہ نِت نِت بچارنے جوگ ہو۔ ہے رام جی تمکو مین نے اپنے کسی ارتھ کے نمت اُپدیش نہین کیا کیول دیا کر کے اُپدیش کیا ہو اور جو تم کسی کو اُپدیش کرنا تو ارتھ بنا ہی کیول دیا کر کے اُپدیش کرنا۔ فقط

سرگ دو سو سینتالیس۔ برہم جگت ایکتا پرتپادن برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی آتما مین جگت کچھ ہوا نہین جب شُدھ چناتر مین اہم پھُرتا ہو تب وہی سمبیدن پھُرنا جگت روپ ہو بھاستا ہو اور جب وہ ادھشٹھان کی طرف دیکھتا ہو تب وہی سمبیدن ادھشٹھان روپ ہو جاتا ہو اور اپنے روپ کو تیاگ کرا چیت چناتر ہوتا ہو۔ ہے رام جی پھُرنے اور نہ پھُرنے مین یعنے دونون صورتون مین وہی ہو پرنت پھُرنے سے جگت روپ بھاستا ہو سو جگت بھی اور کچھ بست نہین وہی روپ ہو۔ جب سمبنت سمبیدن پھُرنے سے رہت ہوتی ہو تب اپنا چناتر روپ ہو جاتی ہو اُس کارن گیانون کو جگت آتم روپ ہی بھاستا ہو برہم سے الگ نہین بھاستا جیسے کسی پُرش کا من اور جگہ گیا ہوتا ہو تو اُسکے آگے شبد ہوتا ہو تو بھی اُسکو سُنائی نہین دیتا اور وہ کہتا ہو کہ مین نے کچھ نہین دیکھا سُنا کیونکہ جسطرف چیت ہوتا ہو اُسیکا انبھو ہوتا ہو تیسے ہی جنکا من آتما کی طرف لگ جاتا ہو اُنکو سب آتما ہی بھاستا ہو آتما سے الگ جگت کچھ نہین بھاستا جسکو آتم ستا کا پرماد ہو اور جگت کی اور چیت ہو اُسکو جگت ہی بھاستا ہو۔ ہے رام جی گیان وان کے نشچے مین برہم ہی بھاستا ہو اور اگیانی کے نشچے مین جگت بھاستا ہو تو گیانی اور اگیانی کا نشچے ایک کیسے ہو۔ جو منکھیہ سپنے مین ہو اُسکو سپنے کا جگت بھاستا ہو اور جو جاگتا ہو اُسکو وہ جگت نہین بھاستا تو دونون کا ایک ہی نشچے کیسے ہو۔ جگت کے آد اور انت دونون مین برہم ستا ہو اور بیچ مین بھی اُسی کو جانو۔ آتم ستا ہی چیتنتا سے جگت روپ ہو بھاستی ہو۔ جیسے سپنے کی سرشٹ کے آد بھی برہم ستا ہی ہو اور انت مین بھی برہم ستا ہی ہو اور بیچ مین جو بھاستا ہو سو بھی وہی ہو آتما سے الگ کچھ نہین تیسے ہی یہ جگت آد اور انت اور بیچ مین بھی آتما سے الگ نہین گیانوان کو سدا یہی نشچے ہو کہ جگت کچھ اپجا نہین اور نہ اُپجے گا کیول آتم ستا سدا اپنے آپ مین استھت ہو اور سب برہم ہی ہو۔ مین تو آدک اگیان سے بھاستا ہو جیسے سپنے مین مین تو آدک انبھو ہوتا ہو سو مین تو آدک بھی کچھ نہین سب انبھو روپ ہو تیسے ہی یہ جگت بھی سب انبھو روپ ہو۔ ہے رام جی جیسے ایک ہی رس پھول پھل پتی پرجھہ ہو کر بھاستا ہو رس سے الگ کچھ نہین تیسے ہی طرح طرح کا روپ ہو کر جگت بھاستا ہو پرنت آتما سے الگ نہین۔ جیسے سنکلپ نگر اور سوپن پُر اپنے اپنے انبھو سے الگ نہین پرنت سروپ کے بھول جانے سے آکار روپ بھاستے ہین تیسے ہی یہ جگت آکار بھاستا ہو سو گیان روپ سے الگ نہین سب جگت آتم روپ ہو پرنت اگیان سے الگ الگ بھاستا ہو یہ جگت سب اپنا آپ روپ

اور جب کہ آتم روپ ہی تو گرا ہج گرہن بھاس کیسے ہو۔ یہ متھیا بھرم ہی۔ پرتھوی جل اگن بایو آکاش پربت گھٹ پٹ آدک سب جگت برہم روپ ہی۔ گیانوان کو سدا ہی نشچے رہتا ہی کہ اچیت چنماتر ہی اپنے آپ مین استھت ہی بر جاجی آدک بھی کچھ پھیر کر اُدے نہین ہوئے جیون کے تیون ہین اُتھان کچھ نہین ہوا پرنت اگیانی کے نشچے مین طرح طرح کا جگت ہی اور اُتپت استھت چرلے برہما آدک سمپورن ہین — ہے رامجی یہ کچھ اُپجا نہین کارنتو کے ابھاؤ سے سدا ایک رس آتم ستا ہی ہی۔ فقط

سرگ دو سو اڑتالیس ۲۴۸ جاگرت سوپن ترتیا دن برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی اب جاگرت اور سوپن کا نرنے سنو۔ جب جگت مین منکھیہ سو جاتا ہی تب سپنے کی سرشٹ دیکھتا ہی۔ اُسمین جاگرت ہوتی ہی اور جاگرت ہو کر بھاستی ہی اور جب وہان سے سو جاتا ہی تب پھر یہ سرشٹ دیکھتا ہی تو یہی جاگرت ہو بھاستی ہی۔ یہان سو کر سپنے مین جاگرت ہوتی ہی اور وہان سو کر یہان جاگرت ہوتی ہی تو سوپن جاگرت ہوا۔ جاگرت کا جاگرت نہین ہوتا۔ جاگرت جو لبست ہی وہ آتم ستا ہی اُسمین جاگنا ہی جاگرت کی جاگرت ہی اور سب سوپن جاگرت ہی۔ جب منکھیہ یہان سوتا ہی تب سپنے کی جاگرت ست ہو کر بھاستی ہی اور یہان کی جاگرت است ہو جاتی ہی اور جب سپنے مین وہان سوتا ہی ارتھات جب سپنے سے برت ہوتا ہی اور جاگرت مین جاگتا ہی تب وہان کی جاگرت است ہو جاتی ہی اور وہ سپنا جاگنے پر یاد آتا ہی۔ جب جاگرت مین سویا اور سپنے مین جاگا تب جاگرت سوپن بھاؤ کو پراپت ہوئی اور جب سپنے سے اُٹھکر جاگرت مین آیا تب سوپن روپ جاگرت اسمرت بھاؤ کو پراپت ہوئی (یعنی یاد آ گئی) اور جاگرت جاگرت روپ ہوئی۔ تو ہے رامجی سپنا تو کوئی نہوا اُسکو سب جگہ جاگرت ہوئی اور جاگرت تو کوئی نہ ہوئی کیونکہ جب جاگرت اُسکے سپنے مین گیا تب سپنا جاگرت روپ ہو گیا اور جاگرت سپنا ہو گئی اور جب سپنے سے جاگرت مین آیا تب جاگرت جاگرت روپ ہو گئی اور سپنے کی جاگرت سپنا روپ ہو گئی تو کیا ہوا کہ جاگرت کوئی نہین سب سپنا اور است روپ ہی۔ اپنے سمے مین یہ جاگرت ہی اور سوپن روپ ہی اور جب یہان سے مرتا ہی تب یہ جگت سوپن روپ ہوتا ہی اور سوپن روپ پرلوک جاگرت ہوتا ہی اور جاگرت کی یاد پرچھ ہو جاتی ہی تو اُسمین وہ نہین رہتا اور اُسمین یہ نہین رہتا اور جاگرت اور سوپن دونون مین پرلوک نہین رہتا۔ اس جاگرت مین دیکھیے تو سپنا اور پرلوک دونون نہین بھاستے اور سپنے مین اس جاگرت اور پرلوک دونون کا ابھاؤ ہو جاتا ہی۔ تو یہ بات سدھ ہوئی کہ سب سپنا ماتر ہی۔ ہے رامجی بہت دیر تک کی پرتیت کو جاگرت کہتے ہین اور تھوڑی دیر تک کی پرتیت کو سپنا کہتے ہین۔ جو آد سپنا ہوا اور اُسمین درڑھ ابھیاس ہو گیا اس سے جاگرت ہو بھاستی ہی اسلیے جو آکار تم کو ست بھاستے ہین وے سب نراکار آکاش روپ ہین سب نے کچھ نہین جیسے سپنے مین ترلوکی جگت بھرم اُدے ہوتا ہی پرنت سب آکاش روپ ہوتا ہی تیسے ہی اس جگت کے پدارتھ بھی جو اودیا سے ساکار بھاستے ہین سو سب نراکار اور آکاش روپ ہین جب ادھشٹھان آتم تتو مین

جاگوگے تب سب ہی آکاش روپ بھاسین گے۔ ادویت آتم تتو مین جو گراہج گراہک بھاؤ بھاستے ہین سو متھیا کلپنا ہو۔ واستو مین کچھ نہین۔ سب جگت مرگ ترشنا کے جل کی طرح متھیا ہو۔ اسمین گرہن اور تیاگ کیا کیجیے۔ اِن دونون کی کلپنا کو دور کرو۔ یہ ہو اور یہ نہ ہو اِس کلپنا کو تیاگ کر اپنے سوروپ مین استہت ہو رہو تب سب شانت پراپت ہوگی۔ فقط

سرگ دوسو اُنچاس۔ شِلا اتہاس سماپت برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی اِن ارتھون کا جو آشرے بھوت ہو وہ مین تم سے کہتا ہون کہ اِس جگت کے آد اچیت چنماتر تھا اور اُسمین کسی شبد کی پربرت نہ تھی اَشبد پد تھا۔ پھر اُسمین جاگنا پھُرا اور اُسکا ابھاس جگت ہوا اُس آبھاس مین جسکو ادِشٹھان کی اہم پرتیت ہو اُسکو جگت آکاش روپ بھاستا ہو اور وہ سنسار مین نہین ڈوبتا کیونکہ اُسکو اگیان کا ابھاؤ ہو جو ڈوبتا ہو وہ نکلتا نہین اُسکو اگیان نبرتا اور اگیان کا بھی ہو کیونکہ وہ آپ گیان سوروپ ہو۔ جنکو ادِشٹھان کا پرماد ہوا ہو اُنکو دونون اوستھا ہوتی ہین جو گیان وان ہو اُسکو جگت آتم روپ بھاستا ہو اور جو گیان سے رہت ہو اُسکو الگ الگ نام روپ جگت بھاستا ہو۔ ہے رام جی آتما تو نر اکھیات ہو وہ چارون اکھیات سے رہت نر ابھاس ستّا ہو اور چارون اکھیات اُسمین آبھاس ہین۔ ایک آکھیات۔ دوسرا بیرلے آکھیات تیسرا است آکھیات۔ چوتھا آتم آکھیات گیان کو کہتے ہین۔ جسکو یہ گیان ہو کہ مین آپ کو نہین جانتا اسکا نام آکھیات ہو۔ آپ کو دیہہ اور اندری روپ جاننے کا نام بیرلے آکھیات ہو۔ جگت کو است جاننے کا نام است آکھیات ہو اور آتما کو آتما جاننے کا نام آتم آکھیات ہو۔ یے چارون آکھیات چنماتر آتم تتو کے آبھاس ہین۔ آتم ستّا نربکلپ اچیت چنماتر ہو اُسمین بانی کی گم نہین۔ ہے رام جی جگت بھی وہی سوروپ ہو کچھ بنا نہین اور گھن شِلا کی طرح اچینت روپ ہو۔ اسپر ایک اتہاس ہو جو کانون کا بھوشن ہو اِسلیے تم سے کہتا ہون وہ دویت درشٹ کو ناش کرتا ہو اور گیان روپی کمل کا کھلانے والا سورج ہو اور پرم پاون ہو سو سنو۔ ہے رام جی ایک بڑی شِلا ہو جسکا کروڑ جوجن تک بستار ہو۔ اننت ہو۔ کسی اور اُسکا انت نہین آتا اور شُدّھ اور نرمل نراسادھ ہو ارتھات یہ کہ اَنُ اَنُ سے پشٹ نہین ہوئی اپنی ستّا سے پورن ہو اور بہت سُندر ہو جیسے شالگرام جی کی مورت بہت سُندر ہوتی ہو تیسے ہی وہ سُندر ہو اور جیسے شالگرام جی پر شنکھ چکر گدا پدم کی ریکھا ہوتی ہین تیسے ہی اسپر بھی ریکھا ہین اور وہی روپ ہو وہ بجر سے بھی کٹھور اور شِلا کی طرح نربکاش اور نرا کار اچیتن پرمارتھ ہو یہ جو کچھ چیتنتا بھاستی ہو سو اُسپر ریکھا ہو اور اننت کلپ بیت گئے ہین پرنتُ اُسکا ناش نہین ہوتا۔ پرتھوی جل اگن بایو آکاش یے سب بھی اُسپر ریکھا ہین اور آپ پرتھوی آدک بھوتون سے رہت اور شِلا کی طرح ہو اور اِن ریکھاؤن کو جیوت کی طرح چیتتی ہو۔ شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون جو وہ اچیتن ہو اور شِلا کی طرح نربکاش ہو تو اُسمین چیتنتا کہان سے آئی جس سے وہ جیوت دھرما ہوئی۔ وہ تو اچیتن تھی۔ بششٹھ جی بولے کہ

ہے رام جی وہ تو نہ چیتن ہے اور نہ جڑ ہے شِلا روپ ہے اور پتھر سے بھی اُجل ہے یہ چیتنتا جو تم کہتے ہو سو چیتنتا سوبھاؤ
سے ورشٹ آتی ہے جیسے جل کا سوبھاؤ بہنا ہے تیسے ہی چیتنتا بھی اُسکا سوبھاؤ ہے اور جیسے جل مین ترنگ
سوابھاوک بھاستے ہین تیسے ہی اسمین چیتنتا سوابھاوک بھاستی ہے پرنت الگ کچھ نہین وہ سدا
اپنے آپ مین استھت ہے اور کسی سے جانی نہین جاتی۔ اب تک کسی نے نہین جانا۔ شری
رامچندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون کسی نے اسکو دیکھا بھی ہے یا کسی نے نہین دیکھا اور کسی سے وہ بھنگ
بھی ہوئی ہے یا نہین۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی مین نے اُس شلا کو دیکھا ہے اور تم بھی اُس شلا کو دیکھنے کا
جو ابھیاس کروگے تو دیکھوگے [illegible] پرم شدھ ہے اُسکو میل کبھی نہین لگتا وہ چھید اور تول اور آد انت مدھ سے
رہت ہے نہ اُسکو کوئی توڑ سکتا ہے اور نہ وہ توڑنے جوگ ہے جو اُس سے کوئی الگ ہو تو اُسکو کوئی توڑ سکے
یہ جتنے پدارتھ پرتھوی پربت برچھ جل اگن بایو آکاش دیوتا دانو سورج چندرما آدک ہین سو سب اُسکی
ریکھا ہین اور اُس کے بھیتر استھت ہین وہ شلا مہا سوکشم نراکار آکاش روپ ہے۔ شری رام چندر جی نے
پوچھا کہ ہے بھگون جو وہ آد مدھ انت سے رہت ہے تو پھر تم نے اُسکو کیسے دیکھا سو کہو۔ بششٹھ جی
بولے کہ ہے رام جی وہ اور کسی سے جانی نہین جاتی اپنے آپ اُس سے جانی جاتی ہے مین نے
اُسکو اپنے سوبھاؤ مین استھت ہو کر دیکھا ہے جیسے کھمبھے کو اُن کھمبھے مین استھت ہو کر دیکھے تیسے ہی
مین نے اُسمین استھت ہو کر دیکھا ہے مین بھی اُس شلا کی ریکھا ہون اس سے مین نے اُسمین استھت ہو کر
دیکھا ہے۔ شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون وہ کون شلا ہے اور اُسپر ریکھا کون ہے سو کہو۔ بششٹھ جی
بولے کہ ہے رام جی وہ پرماتم روپی شلا ہے۔ مین نے شلا روپ اس لیے کہا کہ وہ گھن چیتن روپ ہے
اُس سے الگ کچھ نہین اور اَدویت روپ ہے۔ اُسپر پانچون تتو ریکھا ہین سو دوسرے ریکھا بھی وہی روپ ہین
ایک ریکھا بڑی ہے جسمین اور ریکھا رہتی ہین وہ بڑی ریکھا آکاش ہے جسمین اور تتو رہتے ہین۔ سب پدارتھ
آکاش مین ہین سو سب وہی روپ ہین تم بھی وہی روپ ہو مین بھی وہی روپ ہون اور کچھ ہوا نہین
پرتھوی جل اگن بایو آکاش من بدھ چت اہنکار آدک سب پدارتھ اور کرم جو بھاستے ہین سو سب
برہم روپی شلا کی ریکھا ہین اور ہوا کچھ نہین۔ سرب کال مین برہم ستا ہی استھت ہے۔ طرح طرح کے
بیوہار کبھی ورشٹ آتے ہین پرنت وہی روپ ہین اور کچھ ہوا نہین تیسے ہی وہ بھی جانو۔ گھٹ پٹ
پربت کندرا استھاور جنگم جگت سب آتم روپ ہے آتما ہی پھرنے سے ایسا بھاستا ہے۔ جیسے جل ہی
ترنگ اور لہرین ہو کر بھاستا ہے تیسے ہی برہم ستا ہی جگت روپ ہو کر بھاستی ہے اور سب پدارتھ
پوترا پوتر اور ست است اور بدیا ابدیا آتما ہی کے نام ہین اور دوسری بستو کچھ نہین برہم
ستا ہی اپنے آپ مین استھت ہے۔ ہے رام جی سب ہی گھن برہم روپ ہے اور چنماتر گھن
ہی سب مین بیاپ رہی ہے وہ پرمارتھ ستا گھن شانت روپ ہے اور ایسے بھی سب پرمارتھ
گھن روپ ہین اس لیے سنکلپ روپی کلنا کو تیاگ کر اُسمین استھت ہو رہو۔ اور اتھات آتم
ستا ہی مین نشچے رکھو۔ فقط

سرگ دو سو پچاس ۲۵۰ - جاگرت سوپن سکھپت ابھاؤ برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی جو پرش سو بھاؤ ستا مین استھت ہوئے ہین اُن کو یہ چارون اَکھیات
کہے ہین اور اِن سے آدلیکر جتنے شبد ارتھ ہین وہ خرگوش کے سینگ کی طرح است بھاستے ہین جگت کا سچ
مچ نہین رہتا اور سب برہمانڈ اُنکو آکاش کی طرح بھاستا ہی۔ اکھیات کی کلپنا بھی اُنکو کچھ نہین پھُرتی اور سب
جگت جو دیکھہ پڑتا ہی سو چِداکاش پرم چِد آکاش روپ ہی اور پرم نربان ستا سے جگت بھاستا ہی اور نرسی سے
نربان ہو جاتا ہی اِس لیے وہی سو روپ ہی۔ ہے رام جی جب اِس پرکار جانکر تم اُس پد مین استھت ہوگے
تب بڑے شبد کو کرتے بھی تم نشچے سے پتھر کی شلا کی طرح مون ہو رہوگے اور دیکھوگے کھاؤگے پیوگے
سونگھوگے پرنت اپنے نشچے مین کچھ نہ پھُرےگا جیسے پتھر کی شلا مین کچھ پھُرنا نہین پھُرتا تیسے ہی تم رہوگے اور جو
تم پُرشون سے دور لڑتے پھِروگے تو بھی نشچے سے چلایمان نہوگے۔ جیسے آکاش اور سمیر پربت اچل ہی تیسے
ہی تم بھی استھت رہوگے اور کریا تو سب کروگے پرنت ہردے مین کریا کا ابھمان تمکو کچھ نہوگا کیول سو بھاؤ
ستا مین استھت رہوگے۔ جیسے موڑھ بالک اپنی پرچھائین مین بیتال کلپتا ہی سو ابچار سے ہی اور بچار کرنے
سے کچھ نہین رہتا تیسے ہی مورکھ اگیانی آتما مین متھیا آکار کلپتے ہین بچار کرنے سے سب آکاش روپ ہین
کچھ بنے نہین جیسے مرُستھل مین ندی تب تک بھاستی ہی جب تک بچار کرکے نہین دیکھتا اور بچار کرنے
سے ندی نہین رہتی تیسے ہی یہ جگت بچار کرنے سے نہین رہتا ہی۔ جگت چیتن روپی رتن کا چمتکار
ہی۔ چیتن آتما کا کنچن پھُرنے سے ہی جگت روپ ہو بھاستا ہی۔ شری رام چندر جی بولے کہ ہے
بھگون اِس جگت کا کارن مین اسمرت مانتا ہون۔ وہ اسمرت انبھو سے ہوتی ہی اور اسمرت سے
انبھو ہوتا ہی۔ اسمرت اور انبھو پرسپر کارن ہین۔ جب انبھو ہوتا ہی تب اُسکو اسمرت بھی ہوتی ہی اور وہ اسمرت
سنسکار پھِر سپنے مین جگت روپ ہوکر کیون بھاستی ہی۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی یہ جگت کسی سنسکار
سے نہین اُپجا اور کسی اسمرت کا سنسکار نہین کاک تالی کی طرح یکایک پھُر آیا ہی۔ ہے رام جی یہ جگت آبھاس
ماتر ہی آبھاس کا ابھاؤ کبھی نہین ہوتا کیونکہ اُسکا چمتکار ہی دوسرا کچھ بنا ہو تو اُسکا ناش بھی ہو پر دوسرا تو کچھ ہوا
ہی نہین ناش کیا ہو یہ جگت ست بھی نہین اور است بھی نہین آتم ستا اپنے سو بھاؤ مین استھت ہی
اور جگت اُسکا آبھاس ہی ہے رام جی تم جو اسمرت کارن کہتے ہو تو کارن کارج بھاؤ آبھاس وہان
بھاستے ہین جہان دویت ہی سو روپ مین تو کچھ کارن کارج بھاؤ نہین۔ جیسے سپنے کے مرستھل مین
جل بھاست ہوا تو اُسمین جل مانا گیا اِس لیے تم آگے جاکر اُسکو دیکھو تو اُس جل کی اسمرت ہوئی
یا سپنے کے بیوہار کرتا کو سپنانتر ہوا اور اُس سپنانتر مین پھِر بیوہار کیا۔ ہے رام جی تم دیکھو کہ اُسکی
اسمرت بھی است ہوگی اور جو اُسنے انبھو کیا وہ بھی است ہی تیسے ہی یہ سنسار بھی ہی کچھ الگ نہین
ہے رام جی اِسلیے نہ جاگرت ہی نہ سپنا ہی اور نہ کوئی سکھپت ہی اور نہ تریا ہی کیول ادویت ستا سب
اَستھان سے رہت چنماتر استھت ہی اِسلیے جگت بھی وہی روپ ہی اور جو کریا بھی درشٹ آتی ہی تو بھی

ششے گیا تو ان پُرش کے سوبھاؤ نشچے گیا تو ان پُرش
کچھ ہوا نہین تیسے ہی یہ کریا بھی سچ نہین۔ جاگرت سوپن سکھپت تُریا شبدون کا ارتھ سو بھاؤ نشچے گیا تو ان پُرش
کچھ ہوا نہین تیسے ہی یہ کریا بھی سچ نہین۔ جیسے بانجھ کا پتر اور کالا چندرما
کو ہر اور خرگوش کے سینگ اور آکاش کے پھل کی طرح اسّت بھاستے ہین۔ جیسے بانجھ کا پتر اور کالا چندرما
شبد کہنے ماتر ہین اور انکا ارتھ اسّت ہر تیسے ہی گیانی کے نشچے مین پانچون اوستھاؤن کا ہونا اسّت ہر۔
وہ سب سمے مین جاگرت ہر۔ جاگرت اُسکا نام ہر جہان کچھ انبھو ہو وہ انبھو سنتا سدا جاگرت روپ ہر
اور جیسا پدارتھ آگے آتا ہر اُسی کا انبھو کرتا ہر اس سے سدا سب سمے مین جاگرت ہر یا سب سمے مین سپنا ہی ہر
سپنا اُسکا نام ہر جہان پدارتھ بپریے (برخلاف) بھاستے ہین سو سب پدارتھ بپریے ہی بھاستے ہین۔ بپریے
سے رہت آتما ہر اُسمین جو پدارتھ بھاستے ہین سو بپریے ہین اسلیے سب سمے مین سپنا ہی ہر یا سربدا اکال
سکھپت ہی ہر سکھپت اُسکا نام ہر جہان اگیان برتّ ہو۔ مین آپ کو کبھی نہین جانتا اس لیے نہ جاننے
سے سربدا اکال سکھپت ہی ہر یا یہ کہ سربدا اکال تُریا ہر۔ تریا اُسکا نام ہر جو ساکشی بھوت سنتا ہو اور جسمین
جاگرت سوپن سکھپت اوستھا کا انبھو ہوتا ہو۔ وہ سربدا اکال سب کا انبھو کرتا ہر سو پرتیک چیتن ہر۔ اِس
سے سربدا اکال مین تریا پد ہر۔ یا سربدا اکال تُریا تیت ہر۔ ترتیا تیت اُسکو کہتے ہین کہ جو ادویت سنتا ہر
جس کے پاس دویت کچھ نہین سو سربدا اکال ادویت سنتا ہر اور اُسمین جگت کا بالکل ابھاؤ ہر۔ جیسے
مرُ استھل مین جل کا ابھاؤ ہر۔ اِس سے سربدا اکال مین تریا تیت پد ہر۔ اور جو مجھ سے پوچھو تو مجھکو ترنگ
بدبدے پھینا بھنور کچھ نہین بھاستے۔ سربدا اکال چیت سمدر ہی بھاستا ہر اُدے اسّت سے رہت
آتم سنتا اپنے آپ مین استھت ہر اور پرتھوی آدک تتو جو بھاستے ہین سو بھی کچھ نہین اُسیکے آتم سنتا کا
کنچن اِس پرکار بھاستا ہر۔ جیسے ناخن اور بال اُپجتے بھی ہین اور ناش بھی ہوجاتے ہین تیسے ہی آتما
مین جگت اُپجتا بھی ہر اور لین بھی ہوجاتا ہر۔ جیسے ناخن اور بال کے اُپجنے اور کٹنے سے شریر جیون کا
تیون رہتا ہر تیسے ہی جگت کے اُپجنے اور مٹنے سے آتما جیون کا تیون رہتا ہر۔ ہے رام جی یہ جگت کچھ
اُپجا نہین تو اُسمین ست اسّت کلپنا اور اسمرت کیا کہیے اور بھیتر اور باہر کیا کہیے۔ ادویت سنا مین کچھ کلپنا نہین بنتی۔ جو
تم کہو کہ اسمرت بھیتر ہوتی ہر اور بھیتر سے باہر درشٹ آتی ہر تو بھیتر انبھو کی اپیکشا سے ہوئی ہر سو
کبھی پیدا نہین ہوئی تو مین بھیتر اور باہر کیا کہون۔ جیسے سپنے کی سرشٹ بھاس آتی ہر سو اپنا ہی انبھو
ہوتا ہر اور وہی سرشٹ روپ ہو بھاستا ہر وہان تو بھیتر باہر کچھ نہین ہر تیسے ہی یہ جگت کبھی بھیتر باہر
کچھ نہین ہر سب بھرم روپ ہر جس کو اچمبھا کہتے ہین اُسی کو اسمرت کہتے ہین اور بدّیا اَبدّیا اسّت
انشٹ آدک شبد سب آتما کے نام ہین۔ آتما سے الگ اور پدارتھ کچھ نہین۔ ہے رام جی تم جاگ کر
دیکھو کہ سب تمھارا ہی سوروپ ہر متھیا بھرم کو مانکر الگ کیون دیکھتے ہو۔ سرب شبد ارتھ بنا
کہین نہین ہین اور شبد ارتھ کا بچار سنکلپ سے ہوتا ہر سنکلپ تب پھُرتا ہر جب چیت مین
اہم ابھمان ہوتا ہر اُس چیت کو آتما سار مین لین کرو۔ جب چیت کو نربان کروگے تب سب جگت
شانت ہوجاے گا۔ جیسے درپن مین جگت روپی پرتبمب ہوتا ہر۔ جگت کچھ بستت نہین جب چیت
نربان ہوجائیگا تب ادویت کلپنا سب مٹجاگی۔ یہ جو موکش شاستر مین نے تم سے کہا ہر اسکے ارتھ بچار کر

اور سنکلپ کو تیاگ کر اپنے پرمانند سوروپ مین استھت ہو رہو۔ فقط

سرگ دو سو اکیاون ۲۵۱۔ شالبھ جنک اُپدیش برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی یہ جگت کسی کارن سے نہین اُپجا ہے۔ جیسے سمدر مین ترنگ سو ابھاوک
پھرتے ہین تیسے ہی سبت ستا سے آدسرشٹ پھری ہے اور جیسے جل سو ابھاوک دروتا سے ترنگ روپ
اپنی ستا سے بڑھتا جاتا ہے تیسے ہی آتم ستا سے جگت بستار ہوتا ہے سو آتما سے الگ کچھ نہین آتم ستا ہی اس
پرکار بھاستی ہے۔ جب چنماتر آتم ستا کا ابھیاس بہرمکھ پھرتا ہے تب انتہ کرن چتشٹے انگ ہوتے ہین اور جہین
جو نشچے ہوتا ہے اسکا نام نیت ہے وہ پہلے یکایک کارن بنا ہی آپ سے آپ پھر آیا ہے اور آبھاس ماتر ہے
جب وہ درڑھ ہو گیا تب نیت استھت ہو گئی اور واستو مین دویت کچھ بنا نہین۔ جو سمیک درشی پرش ہین
انکو سب آتما ہی درشٹ آتا ہے جیسے پتے پھول پھل ٹہنی سب برچھ پر ہوتے ہین برچھ سے الگ نہین
ہوتے۔ ہے رام جی برچھ سے جو پھول پھل ٹہنی ہوتی ہین سو کسی کارن سے بدھ پوربک نہین ہوتی ہین
تیسے ہی اس جگت کو بھی جانو جو سمیک درشی ہین انکو الگ الگ روپ پتے ٹہنی آدک بستار بھی ایک
برچھ روپ ہی بھاستا ہے تیسے ہی جتھارتھ گیانی کو سب آتما ہی بھاستا ہے اور متھیا درشٹ کو الگ الگ پدارتھ
بھاستے ہین۔ ہے رام جی برچھ کا دیکھنے والا بھی اور رہتا ہے اور درشٹانت مین دوسرا کوئی نہین جیتین آتما کا آبھاس
ہی جیت ہے وہی جیتن روپ ہو بھاستا ہے اُس جیتن آبھاس کو اسمیک درشٹ سے الگ الگ پدارتھ دیکھتے
ہین اور سمیک درشی سب کو آتم روپ دیکھتا ہے جیسے پتے پھول پھل اور برچھ اُنکو الگ جانے۔ گیانی اور
اگیانی سب آتم روپ ہین۔ جیسے دیوار پر پتلیان لکھی ہوتی ہین سو دیوار سے الگ نہین ہوتی ہین تیسے
ہی سرب گت آتم روپی دیوار کے چتر ہین سو آتما سے الگ نہین۔ جیسے آکاش مین شونتا۔ پھولون مین
سگندھ۔ جل مین دروتا۔ بایو مین اسپند اور آگ مین گرمی ہے تیسے ہی برہم مین جگت ہے۔ ہے رام جی
جگت آتما کا آبھاس ہے اسلیے وہی روپ ہے یہ جگت بھی اچیت چنماتر ہے۔ جو تم کہو کہ اچیت چنماتر ہے تو
پرتھوی پربت آدک آکار کیون بھاستے ہین تو ہے رام جی جیسے تمکو روز روز سپنا آتا ہے اور اُس انبھو آکاش
مین پرتھوی آدک تتو بھاس آتے ہین تو وہی چنماتر آکار ہو کر بھاستا ہے اور کچھ نہین تیسے ہی اسکو بھی جانو یہ سب
جگت جو تمکو بھاستا ہے سو انبھو روپ ہے جیسے چنماتر آتما مین سرشٹ آبھاس ماتر ہے تیسے ہی کارن کارج بھاو بھی آبھاس
ماتر ہے پرنتو وہی روپ ہے آتم ستا ہی اس پرکار ہو کر بھاستی ہے۔ یے پدارتھ سم کارن کارج
ابھیاس کی درڑھتا سے اُپجے بھاستے ہین پرنتو آدسرشٹ کسی کارن سے نہین اُپجی۔ پیچھے کارن
سے کارج پیدا ہوئے دیکھ پڑتے ہین۔ جد یہ کارج کارن درشٹ آتے ہین تو بھی کچھ اُپجے نہین سدا
ادویت روپ ہین۔ جیسے سپنے مین طرح طرح کے کارج کارن بھاس آتے ہین پرنتو کچھ ہوئے تو نہین
سدا ادویت روپ ہین تیسے ہی جاگرت مین بھی جانو۔ پدارتھون کی اسمرتا بھی سپنے مین ہوتی ہے اور انبھو
بھی سپنے مین ہوتا ہے۔ جو سپنا ہی نہین پھر اسمرتا کہان ہے اور انبھو کہان ہے۔ نہ جگت کا انبھو ہے اور نہ

نہ جاگرت ہے انبھو ستا ہی جاگرت روپ ہو بھاستی ہے جو جاگرت روپ ہے۔ جب اُسکا انبھو ہوگا تب نہ اسمرت رہیگی
اور نہ جگت رہیگا۔ اِسلیے ہے رامجی جو انبھو روپ ہے اُسکا انبھو کرو۔ یہ جگت بھرم روپ ہے۔ جو اُپجا نہیں سو آپ
سے سدّھ ہے اور جو اُپجا ہے اور جسمین بھاستا ہے اُسکو اُسی کا روپ جانو الگ کچھ نہیں۔ جیسے سپنے مین پدارتھ
بھاستے ہین سو اُپجے نہیں پرنتو اُپجے درشٹ آتے ہین سو انبھو مین اُپجے ہین۔ انبھو آپ سے سدّھ ہے
اِسمین جو پدارتھ بھاستے ہین سو انبھو روپ ہین اور انبھو روپ ہی اِس پرکار ہو بھاستا ہے تیسے ہی یہ سب
انبھو روپ ہین الگ کچھ نہیں۔ یہ سب جگت آتم روپ ہے۔ اسلیے ہے رامجی یہ سب جگت اکارن ہے
اور آتما کا آبھاس ہے کارن سے کچھ نہیں بنا۔ اننت برہمانڈ برہم ستا مین آبھاس پھرتے ہین اور اگیانی کو کارن
کارن سہت بھاستے ہین اُسمین نیت ہوئی ہے پر جب جاگ کر دیکھوگے تب سب ادویت روپ بھاسیگا
نہ کوئی نیت ہے نہ کوئی جگت ہے جبتک اگیان کی نیند مین سویا ہوا ہے تب تک جو پدارتھ اِس سرشٹ مین ہے
وہی بھاسیگا اور جیسا کرم ہے تیسا ہی بھاسیگا یہ جگت روپی سپنا ہے جسمین سورگ آدک اشٹ پدارتھ (خاطر
خواہ چیزین) ہین اور نرک آدک انشٹ پدارتھ ہین اور اُنکے پراپت ہونے کا سادھن دھرم ادھرم ہے۔ دھرم
سورگ کے سکھ کا سادھن ہے اور ادھرم نرک کے دکھ کا سادھن ہے جب تک اودیا روپی نیند مین سویا ہوا
ہے تب تک اُنکو جتھارتھ جانتا ہے پر جب جاگیگا تب سب آتم روپ ہوگا اور اشٹ انشٹ کوئی نہ رہیگا
سب جگت انبھو روپ ہے اور انبھو سدا جاگرت جوت ہے اُسی کو جانو۔ جن پرشون نے اِس انبھو کو نہیں جانا
وے باؤلے پشو ہین کیونکہ وے آتم بودھ سے شونیہ ہین اور سدا پاس کی آتما کو نہیں جانتے اِس سے باؤلے
ہین کیونکہ سٹری باؤلے کو بھی اپنا آپ بھول جاتا ہے جیسے کسی کو پشاچ لگتا ہے تب اُسکو اپنا سوروپ بھول جاتا
ہے اور پشاچ ہی دیہہ مین بولتا ہے تیسے ہی جسکو اگیان روپی بھوت لگا ہے وہ باؤلا ہو جاتا ہے۔ اپنے آتم سوروپ
کو نہیں جانتا اور اُلٹی بدھ سے دیہہ آدک کو آتما جانتا ہے اور اُلٹا شبد کرتا ہے۔ جنکو سوروپ مین اہم پرتیت
ہے اُنکو سب جگت آتم روپ بھاستا ہے۔ ہے رامجی آدی سرشٹ جو کسی کارن سے بنی ہوتی تو اُسکے پیچھے پرلے
آدک مین کچھ باقی رہتا پر وہ تو بالکل مٹ جاتی ہے اسلیے سب جگت اکارن ہے۔ جیسے چِنتا من سے اکارن
پدارتھ درشٹ آتا ہے تیسے ہی یہ اکارن ہے۔ نہ کہین سنسکار ہے نہ کہین اسمرت ہے سب آتما کے پریائے ہین
آتما سے الگ کچھ نہیں اِس سے سب جگت کو آتم روپ جانو۔ شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون
جو سنسکار سے انبھو نہیں ہوتا اور انبھو سے اسمرت نہیں ہوتی تو اِس پرکار پرسدّھ کیون درشٹ آتے ہین
بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی یہ سنشے بھی تمھارا دور کرتا ہون۔ جیسے ہاتھی کے بچے کو مارنے مین سنگھ کو
کچھ جتن نہیں کرنا ہوتا تیسے ہی اِس سنشے کے ناش کرنے مین مجھکو کچھ جتن کرنا نہیں ہے۔ جیسے سورج
کے اُدے سے اندھکار کا ناش ہو جاتا ہے تیسے ہی میرے بچنون سے تمھارا سنشے دور ہو جائیگا
ہے رام جی یہ سب جگت چِنماتر سوروپ ہے اُس سے الگ نہیں جیسے کھمبھے مین کاریگر پتلیان کلپتا
ہے پرنتو پتلیان کچھ بنی نہیں اُسکے چت مین پتلیون کا آکار ہے تیسے ہی آتم روپی کھمبھے مین چت روپی
کاریگر پتلیان کلپتا ہے ۔۔ ہے رام جی کھمبھے مین پتلیان جب نکالتے ہین تب ہی نکلتی ہین پرنتو اُنہ

تو ادویت اور نراکار ہی اُسمین اور کچھ نہین نکلتا اور اُسمین باقی کی بھی گم نہین چیتن ماتر ہی اہم کے پھرنے سے
وہ آپ کو چیتن جانتا ہی اور پھر آگے شبدون کے ارتھ کلپتا ہی - شدھ ادھشٹھان چیتن آپ کو جانتا ہی
سورگ ہی ایشور جیو برہما اندر برن کبیر پرتھوی جل اگن بایو آکاش دیش کال آدک شبد اور ارتھ پھرنے ہی
مین ہوئے ہین جیسے ایک ہی سمدر مین دروتا سے بھنور لہر ببلا بدبدے نام ہوتے ہین تیسے ہی سب
برہم ہی کے نام ہین برہم سے الگ کچھ نہین برہم ہی اپنے آپ مین استھت ہی اور وہی پھرنے سے
جگت کی صورت ہوکر جان پڑتا ہی اور پھرنے سے رہت ہونے سے جگت آکار مٹ جاتا ہی پرنتو پھرنے
اور نہ پھرنے مین برہم جیون کا تیون ہی جیسے اسپند اور نہ اسپند مین بایو جیون کی تیون ہی اور سب پدارتھ
بھاستے ہین سو برہم سوروپ ہین جیسے سپنے مین اپنا ہی انبھو پربت اور برچھ آدک طرح طرح کا جگت
ہو بھاستا ہی تیسے ہی برہم ستا جاگرت جگت روپ ہو بھاستی ہی اور وہی کہین اننت ہا ہگ اور کہین
آدھ بھوتک اور کہین ایشور اور کہین جیو آدک ہو بھاستی ہی اس سے آدلیکر شبد ارتھ سہت جو جیو پھرتا
گیا ہی سو برہم ستا ہی اس پرکار استھت ہوئی ہی جیسے تھمبھ مین پتلیان تھمبھ روپ ہوتی ہین تیسے ہی
آتما کاش مین جگت آتم روپ ہی آتما سے الگ کچھ نہین جیسے اُسمین جگت آبھاس ہی تیسے ہی اسمرت
انبھو بھی آبھاس ہی اسمرت جو سنسکار ہی اس سے جگت کی اُتپت تب کہیے جب اسمرت آبھاس نہو
سو تو اسمرت سنسکار بھی آبھاس ہی یہ جگت کا کارن کیسے ہو - اسمرت بھی تب ہوتی ہی جب پہلے جگت ہوتا
ہی سو جگت ہی نہین تو اسمرت کیسے ہو اس سے جگت آبھاس ماتر ہی اور اسکا کارن کوئی نہین - ہے رام جی
اسمرت سنسکار جگت کا کارن تب ہو جب کچھ جگت آگے ہوا ہو سو تو کچھ ہوا نہین اور انبھو اسکا ہوتا ہی
جو پدارتھ بھاستا ہی سو تو اس جگت کے آد کچھ جگت کا انش نہ تھا پھر انبھو کیسے کہون - جو انبھو ہی نہوا تو
اسمرت کس کو ہو اور جو اسمرت ہی نہوتی تو پھر اُس سے جگت کیسے کہون - اسلیے ہے رام جی آد
جگت اکارن یکایک پھرا ہی جیسے رتن کی لاٹ ہوتی ہی تیسے ہی جگت ہی اور پیچھے سے کارن کاریج
روپ بھاستا ہی اس سے ہے رام جی جسکا کارن کوئی نہو اُسکو جانیے کہ اُپجا نہین جسمین بھاستا ہی وہی روپ
ہی ادھشٹھان سے الگ کچھ نہین سب جگت برہم سوروپ ہی - اسمرت بھی بھرم مین آبھاس پھرا ہی
اور انبھو بھی آبھاس ہی سو برہم سے الگ کچھ نہین اور آبھاس بھی کچھ پھرا نہین آبھاس کی طرح جگت
بھاستا ہی آتم ستا ادویت ہی جسمین آبھاس اسمرت انبھو جاگرت اور سوپن کلپنا کچھ نہین تو کیا ہی برہم ہی
ہی - پھرنا جو کچھ کہتے ہین سو کچھ پرنت نہین - جیسے تھمبھے مین کاریگر پتلیان کلپتا ہی تیسے ہی
اسپند چیتن آتما مین جگت کلپتا ہی - کاریگر تو آپ الگ ہو کر کلپتا ہی اور یہ چیت ستا ایسی ہی کہ اپنے
ہی سوروپ مین کلپتی ہی اور جگت روپی پتلیان دیکھتی ہی آتما آکاش روپی تھمبھ ہی اُسمین جگت
بھی آکاش روپی پتلی ہی - جیسے آکاش اپنے آکاش بھاؤ مین استھت ہی تیسے ہی برہم اپنے
برہمتو بھاؤ مین استھت ہی - جگت الگ بھی درشٹ آتا ہی پرنتو اپجیت چنماتر سوروپ ہی بھید بھاؤ کو
نہین پراپت ہوا اور بکار وان بھی درشٹ آتا ہی پرنتو بکار نہین ہوا - جیسے سپنے مین آپ ہی سب

صاف صاف دیکھ پڑتے ہین تیسے ہی یہ جگت اپنے آپ مین دیکھ پڑتا ہی پرنتُ کچھ نہین ہی ۔ ہے رامجی ۔ یہی
آشچرج ہی کہ مین نے اپنے انبھو کو پرکٹ کرکے اُپدیش کیا ہی ۔ جیو آپ بھی جانتے ہین سپنے مین نت دیکھتے ہین
اور سُنتے بھی ہین پرنت نشچے کرکے جان نہین سکتے اور سپنے کے پدارتھون کو مورکھتا سے تیاگ نہین سکتے فقط

سرگ دوسو باونؔ ۲۵۲ ۔ جیون مُکت لچھن برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی جو پُرش اندریون کے اِشٹ بشیون کو پاکر سُکھ نہین مانتا اور انِشٹ
بشیون کو پاکر دُکھ بھی نہین مانتا اُن کے بھرم سے چھوٹتا ہوا ہی اور جو بڑے بھوگ بھی پراپت ہون تو بھی آپنے
سوروپ سے چلایمان نہین ہوتا اُسکو جیون مُکت جانو ۔ ہے رامجی سب شبدارتھ جسکو دویت روپ نہین
بھاستے اُسکو تم جیون مکت جانو جب ابدیا روپی جاگرت مین اگیانی جاگتے ہین اُسمین گیانوان سو رہے ہین
اور پرمارتھ روپی جاگرت ہین اگیانی سو رہے ہین وہ نہین جانتے کہ یہ ارتھ ہی پر اُسمین جیون مکت استھت ہی ۔
اِس کارن گیانوان اشٹ اور انشٹ بشیون کو پاکر سُکھی دُکھی نہین ہوتے اُنکا چت سدا آتم پد مین استھت ہی
شری رام چندرجی نے پوچھا کہ ہے بھگون جو پرش سکھ پاکر سُکھی نہین ہوتا اور دکھ پاکر دکھی نہین ہوتا سو تو جڑ ہوا
چیتن تو نہ ہوا ۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی سکھ دُکھ تب تک ہوتا ہی جب تک چت کو جگت سے
سمبندھ ہوتا ہی اور جب چت جگت کے سمبندھ سے رہت چماتر ہوتا ہی تب سکھ دکھ کے آیادھ نہین
رہتے اور جو اپنے سوبھاو مین استھت پرش ہین وے پرم بشرام کو پراپت ہوتے ہین اور سب کچھ کرتے
ہین پرنت سوروپ سے اُنکو کرتبیہ کا ابھمان کچھ نہین ہوتا اور سدا ادویت مین نشچے رہتا ہی ۔ آنکھون سے
دیکھتے ہین پرنت دویت کی بھاونا اُنکو کچھ نہین پھرتی جیسے بہت باؤلے کو سب پدارتھ درشٹ بھی
آتے ہین پرنت اُسکو پدارتھون کا گیان نہین ہوتا تیسے ہی جسکی بدھا ادویت مین گھنی بھوت ہوئی ہی اُسکو
دویت روپ پدارتھ نہین بھاستے ۔ جنکو دویت نہین بھاستا اُنکو سُکھ دُکھ کیسے بھاسے ۔ اُن پرشون
نے وہان بشرام کیا ہی جہان نہ جاگرت ہی نہ سوپن ہی نہ سکھوپت ہی وہ سب دویت سے رہت ہوکر ادویت
روپی سچیا مین بشرام کر رہے ہین اور سنسار مارگ سے نانگھ گئے ہین ۔ آتما کے پرماد سے جیو کو کشٹ ہوتا ہی
جو اپنی بھبوت بدیا کو تیاگ کر پرش ہوتا ہی اور پھر سنسار کے برے مارگ مین پڑکر دکھ پاتا ہی وہ منکھیہ نہین مانو
مرگ ہی وہ سنسار روپی جنگل مین دکھ پاتا ہی اور جب پیاس لگتی ہی تب پانی کی طرف دوڑتا ہی پر جہان جاتا ہی
وہان مرگ استھل کی ندی بھاستی ہی اور پانی نہین ملتا ہی تب آگے دوڑتا ہی اور پیاس بڑھتی جاتی ہی اسی طرح
دوڑتا دوڑتا جڑ ہو جاتا ہی اور دکھی ہوکر مر جاتا ہی پرنت جل پراپت نہین ہوتا ۔ یہ جل اور دوڑنا
اور جڑتا اور مرنا چارو الگ الگ سنو ۔ ہے رام جی من روپی تو مرگ ہی جو سنسار روپی جنگل مین
آپڑا ہی اور اندریون کے بشے روپی جل آبھاس کو ست جانکر شانت کے لیے ترشنا روپی مارگ مین
دوڑتا ہی پرنت وے بشے آبھاس ماتر ہین اور اُن مین شانت روپی جل نہین ہی اس سے وہ دوڑتا دوڑتا
جب برد ھاوستھا مین جا پڑتا ہی تب جڑ ہو جاتا ہی اور بڑے کشٹ پاتا ہی پرنت شانت روپی جل نہین پاتا اُس سے

ترپت بھی نہین ہوتا ــ ہے رامجی منگھیہ مانو مزدور ہو جسکے سر پر بڑا بوجھ ہو اور بُری راہ مین چلا جاتا ہو اُسکو چورون نے لوٹ لیا ہو اِس سے جلتا ہو ــ ہے رام جی منگھیہ روپی مزدور کے سر پر جنم روپی بڑا بوجھ ہو اور سنشے روپی بُری راہ مین کھڑا ہو ــ کرم اندری اور گیان اندری کے اشٹ انشٹ بشئے ہین اِس سے راگ دویش روپی چورون نے بچار روپی دھن کو لوٹ لیا ہو اِس سے وہ راگ دویش اور ترشنا روپی اگن سے جلتا ہو ــ بڑا آشچرج ہو کہ ایسی بُری راہ کو چھوڑکر اُنھون نے پرم پد مین بشرام پایا ہو اور دوسرے آنند کو تیاگ کر پرم پد آنند کو پایا ہو اُن مکت پرشون کو سنسار کا دکھ سکھ بیاپ نہین سکتا کیونکہ پرم ادویت شُدھ ستا کو وے پراپت ہوئے ہین وے سب کو دیکھتے ہین اور گرہن اور تیاگ روپی اگن کو تیاگ کر اُنھون نے پرم پد مین بشرام پایا ہو اور سدا سوئے رہتے ہین ــ پرکٹ ہین جو سکھ سے سوتے ہین تو وہی سوتے ہین اور اُنکے بھیتر سدا شانت رہتی ہو ترشنا جڑتا سے رہت ہین اور آکاش سے بھی ادھک سوکشم ستا کو پراپت ہوئے ہین ــ جیسے سمدر مین دھول نہین ہوتی اور سورج مین اندھکار نہین ہوتا تیسے ہی اُن مین اندریون کے اشٹ بشیون کی ترشنا نہین ہوتی اُن سے رہت ہوکر اُنھون نے بشرام پایا ہو ــ یہ آشچرج ہو کہ اُنسے اُن ہوکر اور بڑے سے بڑے ہوکر بھی وے کیول بشرام وان ہوئے ہین ــ ہے رام جی جو آتم ستا کی طرف سے سوئے پڑے ہین اُنکو دکھ ہوتا ہو اور گیان وان دویت جگت کی اور جڑ ہوئے ہین اور اپنے سوروپ مین استھت ہوئے ہین اِس سے چیتن کو دکھ کچھ نہین وے جاگرت کی اور سے سوئے ہین اور اُنکو اِس اودیا کے جگت کا سمبندھ دور ہو گیا ہو وے جب اِس اور سے سوئے ہین تو پھر اُنکو دکھ کیسے ہو وے پُرش سدا ادویت روپ ہین ــ جو اننت جگت کو کرتا ہو اور آپ کو سدا اکرتا جانتا ہو ایسے آشچرج پد مین اُنھون نے بشرام پایا ہو جگت کے سمبوہ ستا سمان مین استھت کرکے اُنھون نے بشرام پایا ہو ــ یہ آشچرج ہو وے سمپورن کریا کو کرتے ہین پرنت سدا اکریا پد مین استھت اور سمپورن پدارتھون کو سپنے کی طرح جانکر سکھپت ہوئے ہین ــ وہ آکاش سے بھی ادھک سوکشم ہین کیونکہ آتم ستا مین بشرام پایا ہو وہ آتم ستا آکاش کو بھی بیاپ رہی ہو اُسی کو آتما کی طرح جانکر وے استھت ہوئے ہین ــ جو پرم نرمل پد ہو اُسمین سب شبد ارتھ آکاش روپ ہو جاتے ہین اور آکاش بھی آکاش ہو جاتا ہو اُس پد مین اُنھون نے بشرام کیا ہو یہی آشچرج ہو ــ نیتر اُسکے کھلے ہوئے ہین پرنت سکھپت مین استھت ہین ــ کیا سکھپت ہو کہ درشٹا اور درشیہ بھاؤ اُسکا دور ہو گیا ہو اور جگت کے پرکاش سے رہت اور پرم پرکاش روپ ہین ــ ہے رام جی باہر کے بھوگ پدارتھون سے وے رہت ہین اور آتما مین استھت ہین اور پرکٹ وے سوتے ہین پر سکھپت مین جاگتے ہین اور جاگرت سے اُنکو سکھپت مین وے سوتے ہین اور کرم کرتے ہین پرنت کرتا کارن بھاؤ سے رہت ہین ــ کرودھ بھی کرتے ہین پرنت کرودھ کے پھرنے سے رہت ہین اور سب اور سے پرکاشمان نربھے ہوکر بشرام کرتے ہین ــ کامنا کرتے بھی درشٹ آتے ہین پرنت ترشنا سے رہت ہین اور نہہ سنکلپ پد مین استھت ہوئے ہین یہ آشچرج ہو کہ جس کریا کی اور دیکھتے ہین اُسی اور اُنکو شانت بھاستی ہو کیونکہ ایک نیتر اُنکے ساتھ رہتا ہو اِس سے کوئی دکھ اُنکے پاس نہین آتا ــ فقط

سرگ دوسو ترپن ۲۵۳ - جیون مکت باہیج لچھن بیوہار برنن

شری رامچندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون وہ متر کون ہے۔ گیانی کا کونسا کرم متر ہے یا آتما مین بشرام پانے کا نام
متر ہے یہ سنچھیپ سے مجھ سے کہیے۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی ایک اکرترم کرم ہین اپنے سکرم انکا نام ہے اور اپنا
ہی پرجتن انکا متر ہے۔ آدھیاتمک آدھ دیوک ادھ بھوتک یے تینون تاپ سدا اگیانی کو جلاتے ہین پر گیانی
کو نہین جلا سکتے جو بڑا کشٹ آکر پراپت ہو جس سے نانگھنا کٹھن ہے اور بہت کوپ ہو سو بھی اسکو اسپرش نہین کرتا
جیسے کمل کو جل اسپرش نہین کرتا تیسے ہی گیانی کو کشٹ اسپرش نہین کرتا کیونکہ وہ متر اسکے ساتھ رہتا ہے
جیسے بالک کا متر بالک ہوتا ہے سو بڑے ہونے پر بھی اسکا ہتو ہوتا ہے تیسے ہی بہت دنون تک جو گیانوان نے
ابھیاس کیا ہے وہی ابھیاس اسکا متر ہو رہتا ہے اور برے کرمون کی طرف اسکو جانے نہین دیتا شبھ کی اور لگاتا ہے
جیسے پتا پتر کو اشبھ کی اور سے ہٹا کر شبھ کی اور لگاتا ہے تیسے ہی بچار روپی متر اسکو ترشنا سے الگ کرتا ہے اور
آتما کی اور استہت کرتا ہے۔ وہ راگ دویش روپی اگن سے نکالکر سنتا روپی شیتلتا مین اسکو پہونچاتا ہے ایسا
بچار روپی اسکا متر ہے جو سب دکھ اور کلیش آدک سے اسکو تار لیجاتا ہے جیسے ملاح ندی سے تار لیجاتا ہے۔
ہے رام جی بچار روپی متر بہت سندر ہے شانت روپ ہے اور سب میل کو جلانے والی اگن ہے۔ جیسے
سبرن کے میل کو اگن جلا کر نرمل کرتی ہے تیسے ہی بچار روپی اگن راگ دویش روپی میل کو جلاتی ہے جب
بچار روپی متر آتا ہے تب سب چیشٹا آپ ہی نرمل ہو جاتی ہے اور بید کی ریت پر چلتا ہے تب سب کوئی اسکو دیکھکر
پرسن ہوتے ہین اور دیا اور کوملتا اور امان اور کرودھ نہ کرنا آدک گن آکر اسمین پراپت ہوتے ہین جیسے
تلون مین تیل اور پھولون مین سگندھ اور آگ مین گرمی رہتی ہے تیسے ہی بچار مین شبھ آچار رہتے ہین
بچار روپی متر شور بیر ہے۔ جو کوئی دشمن ہوتا ہے پہلے وہ اسی کو مارتا ہے اور اگیان روپی دشمن کو ناش کرتا ہے
جیسے سورج اندھکار کو ناش کرتا ہے۔ اور دیپک کے پرکاش کی طرح ساتھ رہتا ہے اور سب بھوگ روپی
اندھے کنوین مین جو میل ہے اسمین گرنے نہین دیتا اور سب اور سے رچھا کرتا ہے جس طرف
سے وہ پرش جاتا ہے اس طرف سب کو آنند اپجتا ہے۔ ہے رام جی اسکا بچن کومل اور مدھر اور
چکنا ہوتا ہے اور ادار آتما چھو سب سے رہت اور لوگون پر اپکار اور پرسنتا کے لیے بولتا ہے اور متر شانت
روپ اور پرمارتھ کا کارن ہے۔ ہے رام جی بچن تو اسکی پرسنتا کے لیے ہوتے ہین اور آپ بھی سدا
پرسن رہتا ہے جیسے پت برتا استری اپنے پت کو سدا پرسن رکھتی ہے تیسے ہی بچار روپی متر اسکو سدا پرسن
رکھتا ہے اور شبھ آچار مین چلاتا ہے دان تپ جگیہ آدک شبھ کرم وہ آپ بھی کرتا ہے اور
لوگون سے بھی کراتا ہے۔ جس کے انتہ کرن مین بیبیک روپی متر ہی آتا ہے تو وہان وہ اپنے
پروار کو بھی ساتھ لے آتا ہے۔ شری رامچندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون اسکا پروار کون ہے اور اسکا
سوروپ کیا ہے اور کیا اسکا آچار ہے یہ سنچھیپ سے کہیے۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی اسنان
دان تپسیا اور دھیان یے چارون اسکے بیٹے ہین۔ اسنان تو یہ ہے کہ وہ سدا پوتر رہتا ہے اور جتھا جوگ

اور جیتھا شکت ذات کرتا ہی باہر کی برت کو بھیتر استھت کرنے کا نام تپ ہی اور آتما کی برت مین چت کو لگانے کا نام دھیان ہی۔ یے چارون اسکے بیٹے ہین جو آتم درشی ہین پرنت برت کو سدا سوابھاوک انشٹھ کرکے بیوہار کرتے ہین مُدِتا اسکی استری ہی۔ سدا پرسن رہنے کا نام مُدِتا ہی جو نمسکار کے جوگ ہی۔ جیسے دوج کے چندرما کی ریکھا کو دیکھکر سب کوئی پرسن ہوتا ہی اور نمسکار کرتا ہی تیسے ہی اُسکو دیکھکر سب کوئی پرسن ہوتا ہی اور نمسکار کرتا ہی۔ مُدِتا روپی استری کے ساتھ کرُنا اور دیا نام ایک سہیلی رہتی ہی اور سمتا روپی دوار پالنی سنمکھ کھڑی رہتی ہی جب ببیک نام راجا انت پُر مین آتا ہی تب وہ سنمکھ ہوکر سب استھان دکھاتی ہی اور سدا اُسکے سنگی رہتی ہی جس اور راجا دیکھتا ہی اُس اور سمتا ہی درشٹ آتی ہی جو آنند کی اُپجانے والی ہی۔ وہ دُو پُتر ساتھ لیکر پُری مین پھرتی ہی اور جس طرف راجا بھیجتا ہی اُس طرف دھیرج اور دھرم کو لیے پھرتی ہی۔ جب راجا سوار ہوکر چلتا ہی تب وہ بھی سمتا روپی سواری پر چڑھکر راجا کے ساتھ چلتی ہی اور جب راجا لشٹے روپی پانچون دشمنون سے لڑائی کرتا ہی تب دھیرج اور سنتوکھ منتری منتر دیتا ہی اور بچار روپی بان سے اُنکو نشٹ کرتا ہی ہے رام جی بچار سدا اُسکے سنگ رہتا ہی اور سب کامون کو کرتا ہی۔ یہ چیشٹا اُس سے سوابھاوک ہوتی ہی۔ آپ سدا امان رہتا ہی اور اُسکو کرم کرنے اور بھوگ کرنے کا ابھمان نہین پھُرتا۔ جیسے کاغذ پر تصویر لکھی ہوتی ہی جو ابھمان سے رہت ہوتی ہی تیسے ہی وہ بھی ابھمان سے رہت ہی اور پرمارتھ نروین سے رہت برتھا کچھ نہین بولتا جیسے پتھر کچھ نہین سُنتا اور جو کرم شاستر اور لوگون نے منع کیے ہین وہ نہین کرتا۔ جیسے مُردہ سے کوئی کرم نہین ہوتا تیسے ہی اُسکو کسی کرم کا ابھمان نہین ہوتا۔ جہان گیانوان اور جگیاسُون کی سبھا ہوتی ہی وہان وہ پرمارتھ کے نروین کو برہسپت اور شیش ناگ کی طرح ہوتا ہی اور سادھان آدک جو شُبھ کریا ہی سو اُسمین سوابھاوک ہوتی ہی۔ جیسے سورج چندرما اور اگن مین پرکاش سوابھاوک ہوتا ہی تیسے ہی اُسمین شُبھ کریا سوابھاوک ہوتی ہین۔ فقط

سرگ دو سو چونّ ۲۵۴ – دویت ایکتا ابھاو برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی یہ جگت واستو مین گیان سوروپ ہی اور آتم ستّا کا چمتکار ہی اور کچھ بنا نہین برہم ستّا ہی پھُرنے سے اِس پرکار ہو بھاستی ہی اسکا کارن کبھی کوئی نہین۔ جب مہاپرلے تھی تب شبد ارتھ دویت کچھ نہ تھا اُس ادویت ستّا سے جگت پھُر آیا ہی۔ جیسے بیج سے برچھ پیدا ہوتا ہی سو بیج بھی جگت کا کوئی نہ تھا تو کس کارن سے پیدا ہوا اور تو کوئی کارن نہ تھا اِس سے اب بھی جگت کو مہاپرلے روپ جانو۔ ہے رام جی نہ کوئی پرتھوی آدک تتو ہی نہ جگت ہی نہ آبھاس ہی اور نہ پھُرنا ہی۔ جیسے آکاش کے پھولون مین سگندھ نہین ہوتی تیسے ہی انکا ہونا بھی نہین ہی کیول نرمل برہم ستّا اپنے آپ مین استھت ہی روپ اندریان اور من بھی برہم سوروپ ہی جیسے سپنے مین اپنا انبھو ہی اور من ہی طرح طرح کا جگت روپ اور اندریان ہوکر بھاستا ہی اور تو کچھ نہین تیسے ہی یہ جگت بھی وہی روپ ہی۔ ہے رام جی سب جگت آتم روپ ہی جیسے کارن بنا آکاش مین دوسرا چندرما بھاس آتا ہی

سوکچھ ہوا نہین تیسے ہی یہ جگت آتما کا آبھاس ہے اور جسمین یہ آبھاس پھرا ہے سو ادھشٹھان برہم ستا ہے۔ ہے
سب پدارتھ جو تم کو بھاستے ہین انکو برہم سوروپ جانو جیسے منوراج کی سرشٹی ہوتی ہے سو اپنے انبھو مین ہوتی ہے
اور اسکا سوروپ انبھو سے الگ نہین ہوتا تیسے ہی سرشٹی کے آد جو انبھو ہوا ہے سو انبھو روپ ہے اور کچھ اپجا
نہین وہی انبھو ستا اس پرکار بھاستی ہے۔ ہے رامجی دیش سے دیشانتر کو جو سمبت پراپت ہوتی ہے اسکے بیچ مین
جو انبھو ہے وہی تمھارا سوروپ ہے اور سب آبھاس ماتر ہے۔ جاگرت دیش کو تیاگ کر جو سوپن شریر کے ساتھ
نہین ملی اور جاگرت سوپن دیش کے مدھ مین برہم ستا ہے وہی تمھارا سوروپ ہے وہ پرکاش روپ اور اپنے
آپ مین استھت ہے اور جاگرت جگت جو بھاستا ہے سو بھی اسیکا سوبھاؤ ہے۔ جیسے رتنون کا سوبھاؤ چمتکار
ہے اور آگ کا سوبھاؤ گرم ہے اور جل کا سوبھاؤ بہنا ہے اور پون کا سوبھاؤ ٹھہرنا ہے تیسے ہی برہم کا سوبھاؤ جگت
ہے۔ جیسے سورج کی کرنون مین جل بھاستا ہے تیسے ہی آتما مین جگت بھاستا ہے۔ ہے رامجی یہ آشچرج ہے
کہ اگیانی ست کو است اور است کو ست جانتے ہین۔ جو انبھو ستا ہے اسکو چھپاتے ہین اور خرگوش
کے سینگ کی طرح جگت کو پرتچھ جانتے ہین وے مورکھ ہین انکو کیا کہیے۔ سب کا پرکاش کرنیوالا
آتم ستا ہے۔ جبکو تم سورج دیکھتے ہو سو وہی پرم دیو سورج ہوکر بھاستا ہے اور چندرما اور اگنی اسی کے پرکاش
سے پرکاشتے ہین۔ سب کا پرکاش اور تیج ستا وہی ہے۔ جیسے سورج کی کرنون مین سوکشم انو ہوتے ہین
تیسے ہی آتم ستا مین سورج آدک بھاستے ہین۔ جبکو ساکار اور نراکار کہتے ہین وہ سب خرگوش کے سینگ
کی طرح ہین گیانوان کو ایسا ہی بھاستا ہے کہ جگت کچھ اپجا نہین تو مین کیا کہون۔ جہان سب شبدونکا ابھاؤ ہوجاتا
ہے اور اسکے پیچھے چنماتر ستا باقی رہتی ہے وہان شونیہ کا بھی ابھاؤ ہوجاتا ہے۔ ہے رام جی جبکو تم جیتا کہتے ہو سو جیتا
بھی کوئی نہین اور جو جیتا نہین تو مرا کیسے ہو۔ جو کہے کہ جیتا ہے تو جیسے جیتا ہے تیسے ہی مرا ہے مرے اور جیتے مین کچھ بھید
نہین اسلیے سب شبدون سے رہت اور سب کا ادھشٹھان وہی ستا ہے۔ اسمین طرح طرح کا ہونا بھاستا بھی ہے
پرنت ہوا کچھ نہین پربت جو بڑے بھاری دیکھ پڑتے ہین سو ذرہ برابر بھی نہین۔ جیسے سپنے مین پرتھوی
آدک تتو بھاستے ہین پرنت ہوئے کچھ نہین کیول آتم ستا اپنے آپ مین استھت ہے اور اسی مین جگت
بھاستا ہے۔ ہے رام جی جو پرمارتھ ستا سے جگت بھاس آیا سو تو اور کچھ نہوا اس سے وہی ستا جگت روپ
ہو بھاستی ہے۔ کوئی کہتے ہین کہ آتما مین ہے اور کوئی کہتے ہین کہ آتما مین کچھ نہین ہے یہ آتما مین دونون شبدون کا
ابھاؤ ہے اور ابھاؤ کا بھی ابھاؤ ہے۔ یہ بھی تمھارے جاننے کے لیے کہتا ہون وہ تو سوستھ اور پرم شانت
روپ ہے اور اسمین اور تم مین کچھ بھید نہین۔ وہ پرلوپن اچیت اننت اور ادویت ہے اور وہی جگت
روپ ہوکر بھاستا ہے۔ جیسے کوئی پرش سوتا ہے تو سشپت مین ادویت روپ ہوجاتا ہے پھر سشپت
سے سپنا پھر آتا ہے اور پھر سشپت مین لین ہوجاتا ہے تو اپجا کیا اور لین کیا ہوا سپنے کے آد بھی ادویت ستا تھی
اور انت مین بھی وہی رہی اور بیچ مین جو کچھ بھاسا وہ بھی وہی روپ ہوا آتما سے الگ تو کچھ نہوا اسلیے
سب جگت برہم سوروپ ہے برہم سے الگ کچھ نہین۔ ہے رامجی ہمکو تو سدا انبھو روپ جگت بھاستا ہے ہم
نہین جانتے کہ اگیانی کو کیا بھاستا ہے۔ جیسے سپنے کی سرشٹی سے جو جاگا ہے اسکو ادویت اپنا آپ بھاستا

تیسے ہی ترییا مین بھاستا ہی۔ ترییا اور جاگرت مین بھید کچھ نہین جاگرت ہی ترییا کا نام ہی اور جاگرت ترییا روپ ہی بلکہ یہ بھی کیا کہنا ہی سب اوستھا ترییا روپ ہین۔ ترییا جاگرت ستا کا نام ہی جو انبھو ساکشی جوت ہی سو جاگرت مین بھی ساکشی روپ ہی اور سپنے مین بھی ساکشی روپ ہی اور سکھپت مین بھی ساکشی روپ ہی اسلیے سب ترییا روپ ہی پرنت جسکو سوروپ کا انبھو ہوا ہی اُس گیانوان کو ایسا ہی بھاستا ہی اور اگیانی کو الگ الگ اوستھا بھاستی ہین ہے رام جی ایک پدارتھ کا برت نے تیاگ کیا پر دوسرے پدارتھ مین نہین لگی وہ جو بیچ مین نبھو جوت ہی اُسکو تم آتم ستا جانو اور اُسمین پھر جو کچھ بھاسا اُسکو بھی وہی روپ جانو۔ جیسے جاگرت کو تیاگ کر سپنے کے آد ساکشی انبھو ماتر ہوتا ہی اور اُس ستا مین سپنے کے شریر اور پدارتھ بھاستے ہین وہ بھی آتم روپ ہین۔ تیسے ہی جو کچھ جاگرت شریر اور پدارتھ بھاستے ہین سو آتم روپ ہین۔ جب تم ایسا جانوگے تب تمکو کوئی دکھ اسپرش نہ کریگا۔ جیسے سپنے کی سرشٹ مین سوروپ کی یاد آنے سے دکھ بھی سکھ ہو جاتا ہی اور بولنا چالنا کھانا پینا دینا لینا آدشبد اور ارتھ اور دویت روپ جو کرم سب ادویت اپنا آپ ہو جاتے ہین اور بیوہار بھی سب کرتا ہی پرنت اپنے نشچے مین کچھ نہین پھرتا تیسے ہی جو پرش اپنے سوروپ مین جاگے ہین اُنکو سب جگت آتم روپ ہی بھاستا ہی۔ جیسے آگ مین گرمی اور برف مین سردی سوابھاوک ہوتی ہی تیسے ہی گیانوان کو آتم درشٹ سوابھاوک ہوتی ہی اور لوگون کو یہ درشٹ جتن سے پراپت ہوتی ہی جو گیانوان کو سوابھاوک ہوتی ہی جسکو تم اچھا کہتے ہو سو وہ گیانوان کو بھرم روپ ہی اور اُن اچھا بھی برہم روپ ہی گیانوان کو آتمانند پراپت ہوا ہی اور وہ اپنا جو سوبھاو ہی اُسمین سدا استھت ہی اس سے اُسکو کوئی کلپنا نہین اُٹھتی اور وہ بدیمان مہا آبرن درشٹ لیکر استھت ہوتا ہی۔ فقط

سرگ دو سو پچپن ۲۵۵۔ اسمرت ابھاو جگت پرم آکاش برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی جیسے سپنے مین پرتھوی آدک پدارتھ کو بھاستے ہین سو ابدیمان ہین کچھ ہین نہین تیسے ہی پیتا ماتا جو آد برہما جی ہین اُنکو بھی آکاش روپ جانو وہ بھی کچھ ہوئے نہین اور پرآتم ستا سے الگ کچھ اُنکا ہونا نہین جیسے سمدر مین ترنگ اور بدبدے اُٹھتے ہین سو ابھاوک ہین اور ترنگ شبد کہنا بھی اُنکو نہین بنتا وے تو جل روپ ہین تیسے ہی جنکو تم برہما جی کہتے ہو سو اور کوئی نہین آتم ستا ہی اِس پرکار ہو بھاستی ہی۔ برہما جی اِس طرح کے براٹ ہین کہ جیسے پتے پھول پھل ٹہنی برچھ کے انگ ہین تیسے ہی سب جیو اُس براٹ کے انگ ہین۔ جو براٹ برہما ہی آکاش روپ ہی تو اُسکے انگ جگت کی کیا بات کہیے۔ ہے رام جی براٹ کے نہ پران ہی نہ آکار ہی نہ اندریان ہین نہ من ہی نہ بدھ ہی نہ چھپا ہی کیول ادویت چنماتر ستا اپنے آپ مین استھت ہی۔ جو براٹ ہی نہین تو جگت کیسے ہو۔ جو تم کہو کہ آکاش روپ کے انگ کیسے بھاستے ہین تو ہے رام جی جیسے سپنے مین بڑے بڑے پہاڑ برچھ درشٹ آتے ہین پرنت کچھ بنے نہین آکاش روپ ہین تیسے ہی آد براٹ بھی کچھ بنا نہین۔ آکاش روپ ہی تو اُسکے انگ مین آکاش روپ کیسے کہون سب آکار سنکلپ پرکیطرح کلپت ہین ایک

آتم ستا ہی سُدّ اجون کی تیون استھت ہو اُسمین اسمرت اور انبھو کیا کہیے انبھو اور اسمرت بھی اُسیکا آبھاس ہو
جیسے سمدر مین ترنگ آبھاس ہوتے ہین تیسے ہی آتما مین انبھو اور اسمرت بھی آبھاس ہو۔ اسمرت بھی اُسی کی ہوتی
ہو جسکا پہلے انبھو ہوتا ہے سو انبھو بھی جگت مین ہوتا ہو پر جہان جگت ہی اُپجا نہو تو انبھو اور اسمرت اُسکو
کیسے ہو اسلیے نہ انبھو ہو نہ اسمرت ہو اس کلپنا کو تیاگ دو۔ جہان پرتھوی ہوتی ہو وہان دھول بھی ہوتی
ہو پر جہان پرتھوی سے رہت آکاش ہی ہو وہان دھول کیسے اُڑے۔ اسی طرح جہان پدارتھ ہوتے
ہین وہان اسمرت اور انبھو بھی ہوتا ہو اور جہان پدارتھ ہی نہین وہان یہ کیسے ہون اس سے دونون کا
ابھاؤ ہو۔ شری رامچندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون اسمرت والون مین اشٹ اسمرت کا انبھو تو پیچھے ہوتا
ہو پہلے پدارتھ کا انبھو ہوتا ہو پیچھے اُسکی اسمرت ہوتی ہو اور اُس اسمرت سنسکار سے پھر انبھو ہوتا ہو تو
ایسے ہی بھرم آدک کا کیون نہین ہوتا اسلیے تو پرتچھ بھاستے ہین تم کیسے انکا ابھاؤ کہتے ہو اور ابھاؤ مین شکھتا
کیا ہو۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی اسمرت سے انبھو وہان ہوتا ہو جہان کارج کارن بھاؤ ہوتا ہو۔ شری
برہماجی سے آدلیکر تنکے تک سب جگت جو تم کو بھاستا ہو سو سب آکاش روپ ہو بنا کچھ نہین اور ابدیمان
ہی بھرم سے بدیمان ہو بھاستا ہو جیسے سورج کی کرنون مین جل آبھاس ہو سو ابدیمان ہو پر بھرم سے جل بھاستا ہو
تیسے ہی یہ جگت بھرم سے بھاستا ہو اسمرت اُسکی ہوتی ہو جس پدارتھ کا پہلے انبھو ہوتا ہو جو کہیے کہ بھرم آدک
اسمرت سنسکار سے اُپجی ہو تو ایسا نہین بنتا کیونکہ پہلے تو گیان وان اسمرت سے نہین ہوتا تو اُنکا اسمرت
کارن کیسے کہیے اور دوسرے یہ ہو کہ اس جگت سے پہلے اور کوئی جگت نہ تھا جسکی اسمرت مانیے۔
اس جگت کے آد کیول ادویت آتم ستا تھی اُسمین اسمرت کیا اور انبھو کیا۔ اسلیے برہماجی آدک
سب جگت کسی کارن کارج بھاؤ سے نہین اُپجے اکارن ہین۔ ہے رام جی پہلے تو تم یہ دیکھو کہ گیانی کو جگت
نہین بھاستا تو اسمرت کسکو کہیے اُسکو تو کیول برہم ستا ہی بھاستی ہو جیسے سورج کو رات کی اسمرت نہین
ہوتی تیسے ہی گیانی کو جگت کی اسمرت نہین ہوتی۔ ہمارے نشچے مین تو یہ ہو کہ جگت نہ کچھ ہوا ہو اور نہ کچھ آگے
ہوگا کیول برہم ستا اپنے آپ مین استھت ہو سو ادویت ہو اور اُسی کا آبھاس سب ہو۔ جو آبھاس کو ست
جانتے ہو تو اسمرت کو بھی ست جانو اور جو آبھاس کو است جانتے ہو تو اسمرت کو بھی است جانو۔ جیسے
سپنے مین سرشٹ کا آبھاس ہوتا ہو اور اُسمین انبھو اور اسمرت ہوتی ہو پر جاگنے سے سرشٹ انبھو اسمرت کا ابھاؤ
ہو جاتا ہو تیسے ہی ادویت پرماتم ستا کے جاگرت مین انبھو اور اسمرت کا ابھاؤ ہو اور اُسمین جگت کچھ بنا نہین جیسے
کوئی پرش مُراستھل مین بھرم سے ندی دیکھتا ہو اور ست جانکر اُسکی اسمرت کرتا ہو پر وہ ندی تو کچھ نہین ہو۔ جو ندی
ہی است ہو تو اُسکی اسمرت کیسے ست ہو تیسے ہی اگیانی کے نشچے مین جگت بھاستا ہوا ہو سو جگت ہی است
ہو تو اُسکی اسمرت اور انبھو کیسے ست ہو گیانوان کے نشچے مین ایسا ہی بھاستا ہو۔ ہے رام جی اسمرت پدارتھ
کی ہوتی ہو سو پدارتھ کوئی نہین سرب برہم ہی اپنے آپ مین استھت ہو اور جیسا جیسا اُن مین پھرتا ہو تیسا ہی
تیسا ہو کر بھاستے ہین پرنت اور کچھ بست نہین۔ جیسے بایو چلتا بھی ہو اور ٹھہرتا بھی ہو پر چلنے اور ٹھہرنے مین بایو
کو کچھ بھید نہین تیسے ہی گیانوان کو جگت کے ٹھہرنے اور نہ پھرنے مین برہم ستا ابھید بھاستی ہے اور کارن

کاریج نہین بھاستا۔ جیسے پتّے ٹہنی پھول پھل سب برچھ کے انگ ہین تیسے ہی جگت آتما کے انگ ہین آتما مین
پرکٹ ہوتے ہین اور پھیر آتما ہی مین لین ہو جاتے ہین الگ کچھ نہین۔ جب چیت سو بھاؤ پھرتا ہی تب جگت
ہو کر بھاستا ہی کچھ آرمبھ اور پرنام کرکے نہین ہوتا آبھاس ماتر ہی۔ جیسے گھٹ پٹ آدک آتما کا آبھاس ہی
تیسے ہی اسرت بھی آبھاس ہی۔ اسرت بھی جگت مین اُدے ہوئی ہی جو جگت ہی است ہی تو اسرت کیسے
ست ہو جو لوگ جتھارتھ درشی ہین اُنکو سب برہم روپ بھاستا ہی۔ ہمکو نہ کچھ موکش اُپائے بھاستا ہی اور نہ
کوئی اُسکا ادھکاری بھاستا ہی ہمارے نشچے مین ادویت برہم ستا ہی بھاستی ہی۔ جیسے نٹ سب سوانگ
دھارتا ہی پر سب سوانگون کو آبھاس ماتر جانتا ہی کسی کو ست نہین جانتا پر اُس سے الگ کچھ نہین تیسے
ہی ہم کو برہم سے الگ کچھ نہین بھاستا اگیانی کے نشچے کو ہم نہین جانتے جس پرکار اُسکو جگت بھاستا ہی
سو اُسکے نشچے کو کوئی نہین جانتا ہمارے نشچے مین سب چنماتر ہی۔ اگیانی کو جگت دویت روپ بھاستا
ہی اور اُلٹی بھاؤنا ہوتی ہی اور گیان وان کو چنماتر سے الگ کچھ نہین بھاستا جیسے سپنے کی سرشٹ
اپنے انُبھو مین استھت ہوتی ہی اور سب کا ادھشٹھان انُبھو ستا ہی پرنت ندرا دوش سے الگ الگ
بھاستی ہین تیسے ہی اگیانی کو جگت الگ الگ بھاستا ہی اور جو جاگے ہوئے گیانوان پرش ہین اُن کو الگ
الگ کچھ نہین بھاستا اور اُنکو نہ ایچھا نہ موہ کھتا نہ موہ بھاستا ہی اُنکو سب اپنا آپ ہی برہم سروپ بھاستا
ہی جہان کچھ دوسری لبست نہین تبھی وہان اسرت اور انُبھو کیسا کہیے یہ کلنا سب ہی متھیا ہی۔ ہے رامجی سب
ارتھون کا جو ارتھ بھوت ہی سو برہم ہی اُسی مین سب پدارتھ کلپت ہین۔ اسرت اور انُبھو من مین ہوتا ہی
من آتما مین ایسے ہی جیسے سورج کی کرنون مین جل آبھاس ہوتا ہی تو اُسمین اسرت اور انُبھو کیا کہیے سب
کلپت ہین۔ پرتھوی آدک تتو آتما مین کچھ بنے نہین برہم ستا ہی اِس پرکار ہو بھاستی ہی گیانی کو سدا
ایسا ہی بھاستا ہی آبھاس بھی آتما مین آبھاس ہی اور کارن کارج بھاؤ کبھی نہین بھاستا جیسے سورج کو
اندھکار کبھی نہین بھاستا تیسے ہی گیان وان کو کارن کارج بھاؤ دکھائی نہین دیتا۔ جیسے سپنے کے آدا دویت
ستا ہوتی ہی اور اُسمین اکارن سپنے کی سرشٹ پھر آتی ہی تیسے ہی ادویت ستا مین اکارن آد سرشٹ
پھر آئی ہی۔ نہ پرتھوی ہی اور نہ کوئی دوسرا پدارتھ ہی سب چدآکاش روپ ہی اور کچھ بنا نہین تو آبھاس
ماتر جگت مین اسرت کی کلپنا کیسے ہو۔

سرگ دو سو چھپن ۲۵۶۔ برہم جگت ایکتا پرتپادن برنن

شری رامچندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون جسمین سب انُبھو ہوتا ہی اُسکی دیہہ مین اہم پرتیے کس پرکار ہوتی ہی وہ تو
سرباتما ہی اُس سرباتما کو ایک دیہہ مین اہم پرتیے کیونکر ہوتی ہی اور کاٹھ پربت پتھر اور چیتنتا کا انُبھو کس پرکار ہوگیا ہی
وہ تو ادویت سروپ ہی اُسمین جڑ اور چیتن یہ دونون بھید کیسے ہوئے بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی جیسے
شریر مین ہاتھ آدک اپنے انگ ہین اور اُن سب انگون مین ایک شریر پھیلا ہوا ہی پر جو اُن انگون مین سے ایک
انگ کو پکڑ کر کہے کہ نام لے کون ہی تب وہ اپنی نام سنکھیا کہتا ہی تو تم دیکھو کہ اُس انگ مین اپنا آپ کہا پرنت سب

انگون مین اُس کا آتمتو تو ناش ہو جاتا ہی تیسے ہی آتما انبھو روپ ہی تو بھی ایک انگ مین اُسکا آتمتو ٹھہرتا ہے
اس سے اُسکا سرب آتمتو کھنڈن نہین ہو جاتا ہی جیسے پتے پھول پھل ٹہنی آدک سب انگ مین برچھ ایک ہی بیاپا
ہوا ہی پرنتُ جو ایک ٹہنی یا پتے کو پکڑکر کہتا ہی کہ یہ برچھ ہی تو اُسکے ایک انگ مین برچھ بھاؤنا کرنے سے برچھ کا سرباتم
بھاؤ نشٹ نہین ہوتا ہی تیسے ہی سرباتما ایک دیہہ مین اہم بھاؤ سنبدھ ہوتا ہی اور جڑ اور چیتن بھی دونون بھاؤ ایک ہی
کے دھارے ہین اور ایک ہی کے دونون سوروپ ہین جیسے ایک ہی شریر مین دونون سنبدھ ہوتے ہین اور
ہاتھ پانون آدک جڑ ہین اور نیتر اسکے درشٹا چیتن ہین سو ایک ہی شریر دونون دھارے ہین اور دونون
ایک ہی شریر کے سوروپ ہین تیسے ہی ایک آتمانے دونون دھارے ہین اور ایک ہی کے سوروپ
ہین جیسے برچھ اپنے انگ کو دھارتا ہی اور برچھ سوبھاؤ کو بھی دھارتا ہی تیسے ہی سرباتما سب کو دھارتا ہی جیسے سپنے کی سرشٹ سبکو تیجو
دھارتی ہی اور سب کریا کو بھی دھارتی ہی تیسے ہی آتم ستّا سب جگت اور جگت کی سب کریا کو دھارتی ہی کیونکہ
سرباتما ہی اور جو سرباتما ہی تو کیون نہ دھارے ۔ جیسے ایک ہی سمدر مین انیک ترنگ اُٹھتے ہین پرنت سب
ہی سمدر کے آشرے ہین اور جل ہی روپ ہین تیسے ہی سب جیو پرماتما مین پھرتے ہین پرماتما کے آشرے ہین
اور وہی روپ ہین جیسے ترنگ آپکو جانے کہ مین جل ہی ہون تو ترنگ اسکی سنگیا جاتی رہتی ہی جل روپ ہی
دیکھ پڑتا ہی تیسے ہی جیو جب پرماتما سے ابھید جانے کہ مین آتما ہی ہون تب اُسکے جیوتو بھاؤ کا ابھاؤ ہو جاتا ہی پرماتما
ہی دکھائی پڑتا ہی ۔ ہے رام جی جیسے جل مین دروتا سے ترنگ بھاستے ہین پرنت ترنگ جل سے کچھ
الگ بستُ نہین تیسے ہی شدھ چنماتر مین سنبیدن سے پہلے برہماجی پھُرے ہین اور اُنھون نے
یہ جگت منوراج سے کلپا ہی سو آکاش روپ نراکار ہی اور کچھ بنا نہین ۔ جو براٹ ہی آکاش روپ ہوا
تو اُسکا شریر کیسے ساکار ہو وہ بھی نراکار ہی ۔ جیسے اپنا انبھو سپنے مین پربت ندی جڑ چیتن روپ ہو کر بھاستا ہی
تیسے ہی سب جگت جو بھاستا ہی سو آتم روپ ہی ۔ ہے رام جی جیسے ایک نیند کے دو سوروپ ہین سپن
اور سکھوپت تیسے ہی ایک ہی آتما نے جڑ اور چیتن دو سوروپ دھارے ہین ۔ جگت آتما مین کچھ بنا نہین
یہ آبھاس روپ ہی اور آتم ستّا ہی اپنے چین دوارا جگت روپ ہو بھاستی ہی ۔ جیسے آکاش مین گگن شونتا
کے کارن نیلا پن بھاستا ہی سو اپچار سے سندھ ہی نیلا پن کچھ بنا نہین تیسے ہی آتما مین گگن چینتتا سے جگت
بھاستا ہی پرنت جگت آکار کچھ بنا نہین سربدا کال آتما ادویت نراکار ہی انت سرشٹ آتما مین جب
ایکبکر لین ہو جاتی ہین اور آتما جیون کا تیون ہی ۔ جیسے سمدر مین ترنگ ایکبکر لین ہو جاتے ہین پرنتُ جل
روپ ہین تیسے ہی پربرہم مین سرشٹ پربرہم روپ ہی ۔ ہے رام جی یہ جگت براٹ کا شریر ہی
مہا آکاش اُسکا سر ہی دسون دشا اُسکی بھجا ہین پرتھوی اُسکے چرن ہین پاتال تلوے ہین بیچ کا لوک
پیٹ ہی سب جیو اُسکے روئین ہین اور پران سے آدلے کر سب پدارتھ براٹ کے انگ ہین سو براٹ
آکاش روپ ہی جیسے براٹ برہماجی آکاش روپ ہین تیسے ہی اُنکا جگت بھی آکاش روپ ہی اس سے سب
جگت براٹ روپ ہی سو برہم ہی ہی اور کچھ بنا نہین چندرما اور سورج اُسکے نیتر ہین مین اور تم سے آدلیکر سب شبدون کا
ادھشٹھان برہم ہی ہی سو برہم مین ہون جسمین دوسرا بنا نہین سدا مین اپنے ہی آپ مین استھت ہون ۔ ہے رامجی

شونیہ بادی - پانچ راتر کی شیوی - شکت آدک جو شاستر ہین اُن سب کا ادھشٹھان برہم روپ ہی اور سب کا سار روپ ہی
سرباتم روپ ہی جیسا کسی کو نشچے ہوتا ہی تیسا ہی اُسکو وہ سرب روپ ہو کر پھل دیتا ہی اور کچھ بنا نہین -

سرگ دو سو ستاون ۲۵۷ - برہم گیتا پرم نربان برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی اس جگت کے آد شدھ برہم ستا تھی اور اُسمین جو جگت آبھاس پھرا ہی اُسکو
بھی تم وہی سوروپ جانو - جیسے سپنے کے آد انبھو آکاش ہوتا ہی اور اُسمین سپنے کی سرشٹ پھر آتی ہی سو انبھو روپ
ہی الگ کچھ نہین تیسے ہی یہ جگت انبھو روپ ہی الگ نہین - جیسے سمدر درو تا سے ترنگ روپ ہو بھاستا
ہی تیسے ہی چیتن برہم جگت روپ ہو بھاستا ہی سو جگت بھی وہی روپ ہی - ہے رام جی واستو مین کوئی دُکھ
نہین ہی دُکھ اور سُکھ اگیان سے بھاستے ہین - جیسے ایک نیند مین دو برت بھاستی ہین ایک سوپن برت
دوسری سکھپت برت سے اگیانی کو دو برت ہوتی ہین سکھ اور دکھ کی - اور گیانی کو تو سب برہم روپ ہی -
جیسے کوئی پرش سپنے سے جاگ اُٹھتا ہی تو اُسکو سپنے کی سرشٹ است روپ بھاستی ہی تیسے ہی گیانی کو یہ
سرشٹ است بھاستی ہی جیسے جسنے مرُستھل کے جل کو بالکل ابھاو جانا ہی وہ جل پینے کی اچھا نہین کرتا تیسے ہی سمیک
درشی جگت کو است جانتا ہی اس سے وہ جگت کے پدارتھون کی اچھا بھی نہین کرتا - جو سمیک درشی ہین
اُن کو جگت است بھاستا ہی اور وہ کسی پدارتھ کو لیتے ہین اور کسی کو چھوڑتے ہین - ہے رام جی ایشور جیو
پرماتما ہی اُسمین جگت اس پرکار ہی جیسے سمدر مین ترنگ ہوتے ہین جیسے سمدر اور ترنگ مین بھید نہین
تیسے ہی آتما اور جگت مین بھید نہین - جو تم کہو کہ اودیا ہی جگت کا کارن ہی تو اودیا جگت کا کارن تب
کہلاتی ہی جو وہ جگت سے پہلے سدھ ہوتی پر اودیا تو اودیا ہی ہی - جیسے پرماتما مین جگت آبھاس ماتر ہی
تیسے ہی اودیا بھی آبھاس ماتر ہی جو آپ ہی آبھاس ماتر ہو تو اُسکو جگت کا کارن کیسے کہیے - جگت کا آبھاس
اور اودیا کا آبھاس اکٹھا ہو کر پھرا ہی - جیسے سپنے مین سرشٹ بھاس آتی ہی اور اُسمین گھٹ اپٹ آدک پدارتھ
بھاستے ہین سو کسی کمھار نے مٹی لے کر تو نہین بنائے جیسے گھٹ بھاسا ہی تیسے ہی کمھار اور مٹی بھی بھاس آئے ہین
جیسے ان سب کا بھاسنا اکٹھا ہی ہوتا ہی تیسے ہی جگت اور اودیا اکٹھے ہی پھرے ہین - اودیا پہلے سے تو سدھ نہین
ہوتی ہی تو اُسکو جگت کا کارن کیسے مانیے - ہے رام جی پرماتما سے جگت اور اودیا اکٹھے ہی آبھاس ماتر
پھُرے ہین پر وہ آبھاس کچھ بست نہین برہم ستا ہی اپنے آپ مین استھت ہی - نہ کہین اودیا ہی نہ کہین
جگت ہی آتم ستا سدا جیون کی تیون استھت ہی - ہے رام جی نربکلپ مین جگت کا بالکل ابھاو ہوتا ہی
سو نربکلپ کیسے ہو - جو نربکلپ ہوتا ہی تو جڑتا آتی ہی اور جب بکلپ اُٹھتا ہی تب سنسار اُدے
ہوتا ہی - جب دھیان لگتا ہی تب دھیاتا دھیان دھیئ ترپُٹی ہو جاتی ہی اس پرکار تو نربکلپتا سدھ نہین
ہوتی کیونکہ نربکلپ مین بھی سوروپ کی پراپت نہین ہوتی ہی - نربکلپ اُسکا نام ہی جہان
چِت کی برت نہ پھُرے پر تب بھی سوروپ کی پراپت نہین ہوتی کیونکہ وہان بھی اچھا و برت سکھپت کی طرح
رہتی اور جڑ آتمک سکھپت روپ ہی سنکلپ سکھپت مین بھی سوروپ کی پراپت نہین ہوتی اس سے سمیک ابودھ کا

نربکلپ ہی جسکو سمیک بودہ نربکلپتا سے جگت کا بالکل ابھاؤ ہوا ہی وہ جیون مکت ہی وہی نربکلپ کہلاتا ہی
اور وہی پرم جڑتا ہی جہان جگت کا پرم ابھاؤ یعنی بالکل نہونا ہی۔ ہے رامجی وہ جو نربکلپ اور سنکلپ ہی اُس سے
سوروپ کی پراپت نہین ہوتی کیونکہ یے دونون من کی برت ہین جیسے ایک نندرا کی برت سوپن اور سکھیپت روپ
ہی تیسے ہی یہ نربکلپ اور سنکلپ من کی برت ہی نربکلپ سکھیپت روپ ہی اور پتھر کی طرح ہی اور سنکلپ سوپن
سمان چنچل روپ ہی نربکلپ مین بھی ابھاؤ برت رہتی ہی اس سے اُس مین بھی مکت نہین ہوتی مکت تو تب
ہوتی ہی جب درشیہ کا بالکل ابھاؤ ہوتا ہی۔ ہے رامجی جہان آتم انبھو آکاش سے الگ کچھ اُٹھان نہین ہوتا
اُسکا نام اتینت سکھیپت نربکلپتا ہی۔ ہے رامجی ایسے ہو کر تم جیتا بھی کروگے تو بھی کرم کرنے اور بھوگ
کرنے کا ابھمان تمکو نہوگا آتما کو ادویت اور جگت کا بالکل نہونا جاننا ہی بودہ کہلاتا ہی جب اس بودہ کی
درڑھتا اور اُسکے دھیان کی درڑھتا ہو تب اُسکا نام پرم پد ہی اُسی کا نام نربان ہی اور اُسی کو موکش بھی کہتے
ہین جو پد کنچن اور اکنچن ہی اور سدا اپنے آپ مین استہت ہی اُسمین نہ طرح طرح کا کہنا ہی نہ بے طرح طرح کا شبد
ہی نہ سنکلپ ہی نہ نربکلپ ہی نہ ست ہی نہ است ہی نہ ایک ہی نہ دو ہی اُسمین سب شبدون کا انت ہی اور کسی
شبد سے بانی نہین پر درتی ہی اُسی ستا کے پراپت ہونے کا اُپاے مین تم سے کہتا ہون۔ ہے رامجی یہ
موکش کا اُپاے گرنتھ جو مین نے تم سے کہا ہی اُسکو تم بچارنا۔ جو پرش اردھ پربدھ ہی اور پدارتھ جاننے والا ہی
اُسکو جو موکش کی اچھا ہی تو وہ اس گرنتھ کو بچارتا ہی شبھ آچار کرکے بدھ کو نرمل کرتا ہی اور اشبھ کرمونکو تیاگ
کرتا ہی تو اُسکو جلد ہی آتم پد پراپت ہوتا ہی۔ ہے رامجی جو موکش اُپاے شاستر کے بچار سے پراپت ہوتا ہی
سو تیرتھ اسنان دان تپ سے نہین پراپت ہوتا۔ تپ اور دان آدک سے سورگ ملتا ہی موکش نہین ملتا ہی
موکش پد ادھیاتم شاستر کے ارتھ کے ابھیاس سے ملتا ہی یہ جگت آبھاس ماتر ہی وہی برہم ستا
جگت روپ ہو کر بھاستی ہی جیسے جل ہی ترنگ روپ ہو کر بھاستا ہی اور بایو بھی اسپند روپ ہو کر
بھاستی ہی تیسے ہی برہم جگت روپ ہو کر بھاستا ہی۔ جیسے اسپند اور نہ اسپند مین بایو جیون کی تیون ہی پرنت
جب اسپند ہوتا ہی تب بھاستی ہی اور جب نہ اسپند ہوتی ہی تب نہین بھاستی ہی تیسے ہی برہم مین جب
سنبیدن پھرتا ہی تب جگت ہو کر بھاستا ہی اور جب نربیدن ہوتا ہی اور انترمکھ ادھشٹھان کی طرف
آتا ہی تب جگت سمیٹا جاتا ہی پرنت سنبیدن کے پھرنے مین بھی وہی ہی اور نہ پھرنے مین بھی وہی ہی
اس لیے ہے رامجی سب جگت برہم سوروپ ہی برہم سے الگ کچھ نہین بنا اور جو الگ بھاستا ہی
اُسکو بھرم ماتر ہی جاننا۔ جب آتم پد کا آبھاس ہوتا ہی تب بھرم سب شانت ہو جاتا ہی جیسے پرکاش سے
اندھکار نشٹ ہو جاتا ہی تیسے ہی آتم پد کے ابھیاس سے بھرم مٹ جاتا ہی جد پہ طرح طرح کی
سرشٹ بھاستی ہی پرنت کچھ ہوئی نہین۔ جیسے سپنے مین سرشٹ درشٹ آتی ہی پرنت کچھ بنی نہین
وہی انبھو روپ آتم ستا جگت روپ ہو کر بھاستی ہی تیسے ہی یہ سب جگت انبھو روپ ہی۔ جیسے
رتن اور رتن کے چمتکار مین کچھ بھید نہین تیسے ہی آتما اور جگت مین کچھ بھید نہین۔ ہے رامجی تم اپنے سوبھاؤ مین
نشچے کرکے دیکھو تو سب بھرم مٹ جاوے سرشٹ اور استہت اور پرلے سب اُسی کے نام ہین دوسری

کوئی نشٹ نہین ۔ فقط

سرگ دو سو اٹھاونن ۔ پرمارتھ گیتا برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی یہ سب آکار جو تمکو بھاستے ہین سو سمبیدن روپ ہین اور کچھ بنے نہین برشٹ
کے آدی بھی ادویت ستا تھی اور انت مین بھی وہی رہتی ہے اور بیچ مین جو آکار بھاستے ہین اُنکو بھی وہی روپ جانو
جیسے سپنے کی سرشٹ کے آد شدھ سمبت ہوتی ہے اور اُسمین آکار بھاس آتا ہے سو وہ بھی انھو روپ ہے اور کچھ نہین
بنا آتم ستّا ہی بند آکار ہو بھاستی ہے اور جتنے کچھ پدارتھ بھاستے ہین سو آکاش روپ آبھاس ماتر ہین آتم ستّا سدا
شدھ ہے پرنت اگیان سے اشدھ کی طرح بھاستی ہے بکار سے رہت ہے پرنت بکار سہت بھاستی ہے طرح طرح کی
نہین ہے پرنت طرح طرح کی بھاستی ہے ۔ آکار سے رہت ہے پرنت اکار سہت بھاستی ہے جیسے سپنے کی سرشٹ
اپنا انھو روپ ہوتی ہے پرنت سوروپ کے پرماد سے طرح طرح کی الگ الگ بھاستی ہے اور جاگنے پر ایک آتم
روپ ہو جاتی ہے تیسے ہی یہ سرشٹ بھی اگیان سے طرح طرح کی بھاستی ہے اور گیان سے ایک روپ ہی بدیمان بھاستی
ہے پر اُسکو است ہی جانو ۔ آتم ستّا سدا شدھ روپ شانت اننت ہے اور اُسمین دیش کال پدارتھ آبھاس ماتر
ہین جو تم کہو کہ آبھاس ماتر ہین تو ارتھاکار کیون ہوتے ہین تو اُسکا جواب یہ ہے کہ جیسے سپنے مین استری گلے سے
ملتی ہے اور اُسمین پرتچھ راگ اور سپرش ہوتا ہے سو آبھاس ماتر ہے تیسے ہی جاگرت مین ارتھاکار بھوکھے کو اَن پیاسے
کو پانی اور اور بھی ستب ایسے ہی ہوتے ہین اور سب پدارتھ پرتچھ بھاستے ہین پر جو انکا کارن بچاریے تو کارن
کوئی نہین ملتا جسکا کوئی کارن نہ ملے اُسکو جانیے کہ آبھاس ماتر ہے ۔ ہے رامجی یہ جگت بدھ پوربک نہین بنا
آد مین جو آبھاس پھرا ہے وہ بدھ پوربک ہے اور اُسمین جگت کا سنکلپ درڑھ ہوا ہے تب کارن کر کے کارج
بھاسنے لگا پرنت جنکو سوروپ کا پرماد ہوا ہے اُنکو کارن سے کارج بھاسنے لگے اور جو آتم سوبھاؤ مین استھت
ہوئے ہین اُنکو سب جگت آتم سوروپ ہے ۔ ہے رامجی کارن سے کارج تب ہو جب پدارتھ بھی کچھ بست ہو ۔
جیسے پتا کی سنگیا تب ہوتی ہے جب پتر ہوتا ہے اور جو پتر ہی نہو تو پتا کیسے کہیے تیسے ہی کارن تب کہیے جب کارج ہو
جو کارج جگت ہی کچھ نہین تو کارن کیسے کہیے ۔ ہے رامجی کارن اور کارج اگیانی کے نشچے مین ہوتے ہین ۔
جیسے چرخے پر بالک گھومتا ہے تو اُسکو سب پرتھوی گھومتی دیکھ پڑتی ہے تیسے ہی اگیانی کو موہ درشٹ سے
کارن کارج بھاؤ درشٹ آتا ہے اور گیانی کو کارن کارج بھاؤ نہین بھاستا اسمرت کو بھی جگت کا کارن
تب کہیے جو اسمرت جگت سے پہلے ہو پر اسمرت بھاؤ انھو بھی اس جگت مین پھُری ہے سو یہ بھی
آبھاس ماتر ہے پرنت جسکو بھاسی ہے ۔ اُسکو تیسی ہی ہے ۔ ہے رامجی اسمرت اور سنسکار
اور انھو یے تینون آبھاس ماتر ہین جیسے سورج کی کرنون مین جل بھاستا ہے تیسے ہی آتما مین تینون
بھاستے ہین اسلیے اِس کلنا کو تیاگ کر جگت آبھاس ماتر جانو ۔ جیسے سپنے مین گھٹ بھاستے ہین پر اُنکا
کارن جو مٹی کو کہیے تو نہین بنتا کیونکہ گھٹ اور مٹی کا آبھاس اکٹھا پھُرا ہے اسلیے وے آبھاس
ماتر ہوئے اُسمین کارن کس کو کہیے اور کارج کسکو کہیے تیسے ہی اسمرت اور سنسکار اور

انبھو اور جگت سب اکٹھے پھرے ہین انہین کارن کس کو کہیے اور کارج کس کو کہیے اسلیے سب جگت آبھاس
ماتر ہے۔ ہے رام جی یہ جگت جو تمکو بھاستا ہے سو آتم ستا کا آبھاس ہے۔ آتم ستا ہی اس پرکار ہو بھاستی ہے۔ جیسے آنکھون
کا کھولنا اور بند کرنا ہوتا ہے تیسے ہی پرماتما مین جگت کی اُتپت اور پرلے ہوتی ہے۔ جب چت سپندن پھرتی ہے تب
جگت روپ ہو بھاستی ہے اور جب پھرنے سے رہت ہوتی ہے تب جگت آبھاس مٹ جاتا ہے۔ جگت کی
اُتپت اور پرلے مین آتم ستا جیون کی تیون ہے۔ جیسے کھلنا اور بند ہونا نیترون کا سوبھاؤ ہے تیسے ہی پھرنا اور
نہ پھرنا سپندن کے سوبھاؤ ہین جیسے چلنا اور ٹھہرنا دونون بایو کے سوبھاؤ ہین جب چلتی ہے تب بھاستی ہے
اور جب نہین چلتی تب نہین بھاستی۔ چلنے مین بایو کے تین نام ہوتے ہین ایک مند مند چلتی ہے یا بہت چلتی
ہے دوسرے ٹھنڈھی یا گرم لگتی ہے تیسرے سگندھ یا درگندھ سہت ہوتی ہے یہ تینون سنگیا پھرنے مین
ہوتی ہین پر جب پھرنے سے رہت ہوتی ہے تب تینون سنگیا مٹ جاتی ہین جیسے ایک ہی انبھو مین
سپنے اور سکھپت کی کلپنا ہوتی ہے سپنے مین جگت ہی بھاستا ہے اور سکھپت مین نہین بھاستا پرنتو دونون
مین انبھو ایک ہی ہے تیسے ہی سمبت کے پھرنے سے جگت بھاستا ہے اور ٹھہرنے مین اَدْویت روپ ہو جاتا
ہے پر آتم ستا جیون کی تیون ایک روپ ہے اسلیے جو کچھ جگت بھاستا ہے سو آتما سے الگ کچھ نہین وہی روپ
ہے اور جگت کی اُتپت اور استھت اور پرلے تینون آتما کے آبھاس ہین انہین کبھی وسانہ کرنا۔ ہے رامجی
یہ مین نے تمکو پرم سدھانت اپدیش کیا ہے اور جن یُکتیون سے کہا ہے ویسی کوئی نہ کہیگا اگیانی کو سنسار روپی
بڑا بھرم اُدے ہوا ہے پر میرے شاستر کو جو بار بار بچاریگا اسکا بھرم مٹ جایگا۔ دن کے دو حصے کرے آدھے
حصے مین میرا شاستر بچارے اور آدھے دن مین اسنان اور کام کرے پر جو آدھے دن تک اس شاستر کا بچار نہ کر سکے
تو ایک ہی پہر تک بچار کرے۔ جیسے سورج کے اُدے ہونے سے اندھکار مٹجاتا ہے تیسے ہی اسکا بھرم مٹ جایگا
جو میرے بچنون کو برتھا جانکر نندا کریگا اسکو آتم پد پراپت نہوگا کیونکہ اسنے شاستر کے بھیو کو نہین جانا۔ جیو کو یہ
کرنا چاہیے کہ پہلے اور اور شاسترون کو دیکھ لے پھر پیچھے اسکو بچارے کہ اسکو اس شاستر کی مہما بھلے۔ ہے
رام جی۔ یہ موکش اُپاے شاستر آتم بودھ کا پرم کارن ہے۔ جو جیو پدارتھون کا جاننے والا ہے اور اس شاستر کو
بار بار بچارے تو اسکا بھرم مٹ جایگا۔ جو سمپورن گرنتھ کے ارتھ کو نہ جان سکے تو تھوڑا تھوڑا پڑھے اور
بچارے تو اسکو سب سمجھ پڑیگا۔ ہے رام جی جو منکھیہ کچھ بھی پدارتھ جانتے تو اسکے بچارنے اور پڑھنے سے
بُدھمان ہوتا ہے اور یہ پرتیت مان لیتا ہے۔ اس کے بچارنے والے کی بُدھ اور شاستر کی طرف نہین جاتی ہے
اس سے یہ بچارنے جوگ ہے۔ جو پرش آتم بچار سے رہت ہے اسکا جینا برتھا ہے اور جنکو یہ بچار ہے ان کو سب
پدارتھ آتم روپ ہو جاتے ہین۔ جو ایک دم بھی آتم بچار سے رہت ہوتا ہے وہ دم برتھا جاتا ہے۔ ایک
سانس یعنی دم کے برابر سمپورن پرتھوی کا دھن بھی نہین ہے۔ جو سمپورن پرتھوی کے رتن نہ جاوین اور
ایک سانس یعنی دم جاوے تو پھر مانگے نہین ملتا ہے ایسے سانس کو جو برتھا گنواتے ہین انکو تم پشو جانو۔
ہے رامجی یہ عمر بجلی کی چمک سی ہے جیسے بجلی کی چمک ہو کر مٹ جاتی ہے تیسے ہی یہ شریر بھی
مٹ جاتا ہے۔ ایسے شریر کو پاکر جو سکھ کی ترشنا کرتے ہین وہ مہا مورکھ ہین۔ ہے رامجی سمپورن

جگت اَبھاس ماتر ہی اور نِت بھاستا ہی تو بھی اُسکو است جانو جیسے سپنے کی سرشٹ مین کوئی مرجاتا ہی اور اُسکے بھائی بندھ روتے ہین اور اُسکا پرتچھ انبھو ہوتا ہی پر نت ہوا کچھ نہین سب بھرم ماتر ہی تیسے ہی اِس جگت کو بھی بھرم ماتر جانو اور کھات است ہی - فقط

سرگ دوسو اکاونواں ۲۵۱ - برہمانڈ اتہاس برنن

شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون جگت تو بہت بلکہ بے گنتی ہوئے ہین اور آگے بھی ہونگے پر اُن جگتون کی کتھا اُن سے آپ نے مجھے اپدیش کر کے کیون نہ جگایا - بشسٹھ جی بولتے کہ ہے رامجی یہ جو جگت جال کے سموہ (ڈھیر، ذخیرہ) ہین اُن مین جو پدارتھ ہین سو سب شبد اور ارتھ سے رہت ہین اور جو شبد اور ارتھ سے رہت ہوئے تو کچھ نہ ہوئے اسلیے برنن کرنے کا کیا پریوجن ہی - ہے رامجی جب تم بدت بید اور نرمل ترکال درشی ہوگے تب اِن جگتون کو جانوگے - مین نے آگے بھی تم سے بہت بار کہا ہی اور بار بار وہی کہنا عیب ہوتا ہی پرنت سمجھانے کے نمت کہا ہی - جیسے ایک سرشٹ کو جانا تیسے ہی سب سرشٹیون کو جانو - جیسے اَنّ کے ڈھیر سے ایک مٹھی بھر کے دیکھنے سے جان لیا جاتا ہی کہ سب ایسے ہی ہین تیسے ہی ایک سرشٹ کو جتھارتھ جانا تو سب سرشٹیون کو بھی جان لیا - ہے رام جی یہ سب جگت کسی کارن سے نہین اُپجا جسمین کارن بنا پدارتھ بھاسے اُسکو جانیے کہ وہی روپ ہی - سرشٹ کے آد بھی وہی ستا تھی اور انت مین بھی وہی ہوگی تو مدھ مین جو کچھ بھاستا ہی اُسکو بھی وہی روپ جانو - جیسے سپنے کے آد بھی اپنا نرمل انبھو ہوتا ہی اور سپنے کے نرت ہونے پر بھی وہی ہوتا ہی اور سپنے کے مدھ جو پدارتھ بھاستا ہی اُسکو بھی وہی جانو اور کچھ بست نہین انبھو ستا ہی اِس پرکار ہو بھاستی ہی - جب تم بدت بید ہوگے تب سب تمکو اپنا آپ بھاسے گا - ہے رام جی ایک ایک اَنّ مین انیک سرشٹ ہین سو سب آکاش روپ ہین کچھ ہوئی نہین اِسپر ایک اتہاس کہتا ہون سو سنو - کہ ایک سمے مین نے شری برہما جی کو ایکانت مین پاکر پوچھا کہ ہے بھگون یہ سرشٹ کتنی ہی اور کس مین ہی - تب پتامہ نے کہا کہ ہے منیشور سب جگتون کے شبد ارتھ سب برہم روپ ہین برہم سے الگ کچھ نہین جو اگیانی ہین اُنکو طرح طرح کا جگت بھاستا ہی اور جو گیانی ہین اُنکو سب جگت آتم روپ بھاستا ہی - اب جس طرح جگت ہوا ہی وہ بھی سنو - ہے رامجی برہم روپی آکاش کے سوکشم اَنّ مین پھرتا ہوا کہ اہم اسم (مین ہون) تب اُس اَنّ نے آپ کو جیو جانا - جیسے اپنے سپنے مین آپ کو جیو جانے اور سمرتا ہو تیسے ہی جیو اَنّ سمرتا اہنکار کو انگیکار کر کے آپکو جیو جاننے لگا اور اُسمین جو نشچے ہوا وہ بُدھ ہوئی جیسے بایو مین پھرنا ہوتا ہی تیسے ہی اُسمین سنکلپ روپی پھرنا ہوا اُسکا نام من ہوا - من کے ساتھ ملکر جیو اَنّ نے دیہہ کو چیتا اور اپنے مین دیہہ اور اندریان بھاسنے لگین اور اپنے ساتھ شریر کو دیکھا کہ یہ شریر میرا ہی - جیسے سپنے مین اپنے ساتھ کوئی شریر کو دیکھے اور بڑا موٹا دیکھ پڑے تیسے ہی اُسنے اپنے ساتھ بڑا بھاری شریر دیکھا - جیسے سپنے مین سوکشم انبھو سے بڑے بڑے پربت دیکھ پڑتے ہین تیسے ہی سوکشم اَنّ سے شبھا بھاری براٹ شریر بھاسنے لگا پھر دیش اور کال کی کلپنا کی اور طرح طرح کے استھاور جنگم (ساکن و متحرک)

جیو براٹ مین بھاسنے لگے۔ جیسے سپنے مین دیش اور کال اور پدارتھ بھاس آتے ہین سو کچھ نہین ہوتے تیسے ہی دیش اور کال اور پدارتھ بھاس آئے پرنت ہین کچھ نہین۔ جب چیت سمبت باہر مکھ پھرتی ہی تب طرح طرح کا جگت بھاستا ہی اور جب انترمکھ ہوتی ہی تب اباچ روپ ہوجاتی ہی جیسے بایو چلنے اور ٹھہرنے مین ایک روپ ہوتی ہی تیسے ہی سمبت پھرنے مین ایک ہی ابھید ہی۔ ہے رامجی جتنا جگت ہی وہ آکاش مین آکاش روپ اپنے آپ مین استھت ہی اور ان مین سرب اکال سرشٹ ہی۔ پرنت آبھاس ماتر ہی جو چیت سمبندھی ہو کر جیو سرشٹ انت ہی اسکا انت نہین ملتا ہی یہ سرشٹ ابدیا روپ ہی سو ابدیا ہی چیت ہی جب ابدیا سمبندھی ہو کر جگت کا انت دیکھے گا تب انت کہین نہ پاوے گا اور سنسرنے کا نام سنسار ہی جب روپ مین استھت ہوگے تب سب جگت بھرم سوروپ ہو جاے گا اور جگت کی کلپنا کچھ نہ بھاسے گی ہے رام جی اس جگت کے آد بھی ادویت ستا تھی اور انت مین بھی ادویت ستا ہی رہے گی۔ اور بیچ مین جو کچھ بھاستا ہی اسکو بھی وہی روپ جانو اور کچھ بنا نہین یہ جگت اکارن ہی ادھشٹھان ستا کے اگیان سے بھاستا ہی اسی کا نام جگت ہی اور اسی کا نام ابدیا ہی۔ ادھشٹھان کو جاننے کا نام بدیا ہی۔ ہے رام جی نہ کوئی ابدیا ہی اور نہ کوئی جگت ہی برہم ہی اپنے آپ مین استھت ہی چاہے جگت کہو چاہے برہم کہو دونون ایک ہی لبت کے نام ہین۔ فقط

سرگ دو ساٹھ۔ برہم گیتا برنن

شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون یہ مین نے جانا کہ جگت اکارن ہی جیسے سنکلپ نگر اور سوپن پر ہوتا ہی تیسے ہی یہ جگت ہی۔ پر جو اکارن ہی ہی تو اب یہان پدارتھ اکارن روپ کسواسطے دیکھ پڑتے ہین بغیر کارن کے تو نہین اپجتے بھاستے ہین یہ کیا ہی۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی برہم ستا سرباتم ہی اسمین جیسا نشچے ہوتا ہی تیسا ہی ہو کر بھاستا ہی۔ پر کیا بھاستا ہی اپنا انبھو ہی ایسا ہو کر بھاستا ہی جیسے سپنے مین اپنا انبھو ہی طرح طرح کے پدارتھ ہو کر بھاستا ہی پرنت اپجا کچھ نہین سب پدارتھ آکاش روپ ہین تیسے ہی یہ جگت کچھ اپجا نہین کارن سے رہت آکاش روپ ہی۔ ہے رام جی آد سرشٹ اکارن ہوئی ہی پیچھے سے سرشٹ مین آبھاس روپ من نے جیسا جیسا نشچے کیا ہی تیسا ہی تیسا ہی کیونکہ سرب شکت روپ ہی۔ آد سرشٹ جو اپجی ہی سو اکارن روپ ہی اور پیچھے سے سرشٹ کال مین کارن کارج روپ ہوئے ہین۔ جیسے سوپن سرشٹ آد کارن بنا ہوتی ہی اور پھر پیچھے سے کارن کارج بھاستے ہین پرداستو مین نہ کوئی آکاش ہی اور نہ شونیہ ہی نہ اشونیہ ہی۔ نہ ست ہی نہ است ہی نہ ست اور است کے بیچ مین ہی نہ نت ہی نہ انت ہی نہ پرم ہی نہ اپرم ہی نہ شدھ ہی نہ اشدھ ہی دویت کچھ نہین سب بھرم ماتر ہی۔ ہے رامجی گیانوان کو سب شبد اور ارتھ برہم روپ بھاستے ہین۔ ہمکو تو کارن کارج بھاو کی کلپنا کچھ نہین۔ جیسے سورج مین اندھکار کا ابھاو ہی تیسے ہی گیانوان کو کارن کارج کا ابھاو ہی۔ جو سرباتما ہی ہی تو کارن اور کارج کس کو کہیے۔ شری رام چندر جی نے کہا کہ ہے بھگون مین گیانی کی بات پوچھتا ہون کہ انکو کارن کارج بھاو کس نمت

نہین بھاسکتا۔ جو کارن اور کارج نہین تو مٹی اور کمہار آدک کے کارن سے گھٹ آدک کیون پیدا ہوتے دیکھ پڑتے
ہین اِس سے تم کہو کہ گیانوان کو اکارن کیون بھاستا ہے اور اگیانی کو کارن سہت کیون بھاستا ہے بششٹھ جی بولے
کہ ہے رامجی نہ کوئی کارن ہے نہ کوئی کارج ہے اور نہ کوئی اگیانی ہے مین تم سے کیا کہون۔ جو گیانوان پرش ہین اُنکے
نشچے مین جگت کی کلپنا کوئی نہین پھُرتی اُنکے نشچے مین تو جگت ہے ہی نہین تو گیانی اور اگیانی کیا ہے۔ ہے
رام جی آکاش مین برچھ نہین تو اُسکا برنن کیا کیجے۔ جیسے ہمالے پربت مین آگ کی چنگاری نہین ہوتی تیسے ہی
گیانی کے نشچے مین جگت نہین۔ گیانی اور اگیانی اور کارن اور کارج یے شبد جگت مین ہوتے ہین پر جو جگت
ہی نہین پھُرا تو کارن کارج گیانی اگیانی تمسے کیا کہون۔ جیسے سپنے کی سرشٹ سکھپت مین لین ہو جاتی ہے اور
وہان شبد اور ارتھ کوئی نہین پھُرتا تیسے ہی گیانوان کے نشچے مین جگت ہی نہین پھُرتا۔ ہے رامجی ہمکو تو سب برہم
ہی بھاستا ہے ہمکو کچھ کہنا نہین آتا پرنت تم نے جو پوچھا ہے اِس سے کچھ کہتا ہون اور اگیانی کے نشچے کو انگیکار کرکے
کہتا ہون۔ ہے رام جی یہ جگت اکارن اور آبھاس ماتر ہے کبھی آرمبھ اور پرنام سے نہین ہوا۔ جب
پدارتھون کا کارن بچاریے تو سب کا ادھشٹھان برہم ہی نکلتا ہے جو ادویت اور اچیت اور سب اِچھا
سے رہت ہے تو اُسکو کارن کیسے کہیے۔ اِس سے جانا جاتا ہے کہ جگت آبھاس ماتر ہے اور کچھ بنت نہین
آتم ستا ہی اِس پرکار بھاستی ہے۔ جیسے سپنے کی سرشٹ اکارن ہوتی ہے اور اُسمین طرح طرح کے پدارتھ
بھاستے ہین پر اُسکا کارن بچاریے تو سب کا ادھشٹھان انبھو ہی نکلتا ہے اور اُسمین آرمبھ اور پرنام کچھ
ہوا نہین۔ سرشٹ انبھو روپ ہو بھاستی ہے۔ جو پرش سپنے مین ہے اُسکو سوروپ کے پرماد سے
کارن کارج جگت اور پُن اور پاپ سب پدارتھ بھاستے ہین تیسے ہی جاگرت جگت بھاستا ہے۔ ہے
رام جی سرشٹ آد اکارن ہوئی ہے اور پیچھے سرشٹ کال مین کارن کارج روپ ہو بھاستے ہین جسکو اپنا
واستو روپ نہین بھولا اُسکو اکارن بھاستا ہے اور جس اگیانی کو اپنے واستو سوروپ کا پرماد ہے اُسکو کارن
کارج روپ سرشٹ سپنے کی طرح بھاستی ہے۔ ہے رام جی واستو مین ایک ہی انبھو آتم ستا ہے پرنت جیسا جیسا
انبھو مین سنکلپ درڑھ ہوتا ہے اُسکی سدھ ہوتی ہے اور جسکا بہت سمبندھ ہوتا ہے وہی ہو بھاستا ہے
اِسمین کچھ سندیہ نہین کہ کلپ برچھ کے پدارتھ سنکلپ کی تیزی سے پرتچھ ہوتے ہین تو اُنکو کسکا کارج
کہیے۔ جو جگت کسی کارن سے پیدا ہوا ہوتا تو مہا پرلے مین بھی کچھ باقی رہتا جیسے اگن کے پیچھے راکھ
رہجاتی ہے پر جگت کے پیچھے تو کچھ نہین رہتا۔ اور جیسے سپنے کی سرشٹ جاگنے پر کچھ نہین رہتی تیسے
ہی مہا پرلے مین جگت کا کچھ باقی نہین رہتا اِس سے جانا جاتا ہے کہ یہ آبھاس ماتر ہے جیسے دھیان
مین دھیان کرنے والا پرش کسی اکار کو رچتا ہے تو اُسکا کارن کوئی نہین ہوتا وہ تو آکاش روپ ہے اور
انبھو ستا ہی پھُرنے سے اِس پرکار ہو بھاستی ہے آکار تو کوئی نہین اور جیسے گندھرب نگر کارن سے رہت
بھاستا ہے تیسے ہی یہ جگت کارن بنا بھاس آیا ہے۔ نہ کوئی پرتھوی ہے نہ کوئی جل اگن باو آکاش ہے۔ سب
آکاش روپ ہے پرنت سنکلپ کی درڑھتا سے پنڈ اکار بھاستے ہین۔ ہے رامجی جب منشیہ مر جاتا ہے تب
شریر یہان ہی بھسم ہو جاتا ہے پھر پرلوک مین اپنے ساتھ شریر دیکھتا ہے اور اُس شریر سے سورگ نرک مین سکھ دُکھ

بھوگتا ہی تو اُسکا کارن کون ہی اُسکا کارن کوئی نہین پایا جاتا کیونکہ اپنی چیتنتا مین سنکلپ کی باسنا جو درڑھ
ہوئی ہی اُسی کے انُسار شریر بھاستا ہی اور سورگ نرک مین سکھ دکھ بھاستے ہین اور تو کچھ استت نہین سب پدارتھ
سنکلپ کے رچے ہوئے ہین سو سب آتم روپ ہین۔ جیسے آکاش اور بیوم اور شون ایک ہی استت کے نام ہین
تیسے ہی چاہے جگت کہو چاہے برہم کہو بھید کچھ نہین ہی۔ پھُرنے کا نام جگت ہی اور نہ پھُرنے کا نام برہم ہی
جیسے بایو کے چلنے اور ٹھہرنے مین کچھ بھید نہین تیسے ہی برہم کو سمبیدن کے پھُرنے مین کچھ بھید نہین جو سمیک
درشٹی ہین اُنکو سب جگت برہم سوروپ بھاستا ہی اس کارن دوش کسی مین نہین رہتا ہی اور جو بڑا اگنشٹ پراپت
ہوتا ہی تو بھی اوسے دکھی نہین ہوتے جیسے کوئی پرش سپنے مین جدّھ کرتا ہی اور اُسکو اپنا جاگرت سوروپ
ہردے مین آتا ہی تو سپنے کو سپنا جانتا ہی اور جدّھ کرتا ہی تو بھی دکھ ہوتا ہی تیسے ہی جو پرش پرم پد مین جاگا ہی
وہ سب کرم کرتا ہی تو بھی آپ کو اکرتا جانتا ہی۔ ہے رام جی گیانوان سب چیشٹا کرتا ہی پرنت اُسکے نشچے مین
کرمون کا ابھمان نہین ہوتا ہی جیسے نٹ سب سوانگ دھارتا ہی پرنت آپ کو سب سوانگ سے رہت
جانتا ہی اور سوانگ کے کرمون کو استت جانتا ہی۔ کیونکہ اُسکو اپنا سوروپ یاد رہتا ہی تیسے ہی گیانوان سب
کرمون کو استت جانتا ہی۔ ہے رام جی یہ سب پدارتھ اجات جات ہین اُپجے کچھ نہین۔ جیسے سپنے مین
پدارتھ بھاستے ہین پرنت اُپجے نہین اپنا انُبھو ہی اس پرکار بھاستا ہی تیسے ہی لے جگت کے پدارتھ
بھی انُبھو روپ جانو۔ ہے رام جی بہت بید اور شاستر مین تمکو کس نمت سناؤن اور کس نمت پڑھون
بیدانت شاسترون کا سدّھانت یہی ہی کہ باسنا سے رہت ہو اُسی کا نام موکش ہی اور باسنا سہت کا نام
بندھن ہی۔ باسنا کسکی کیجیے سب سرشٹ تو اکارن روپ بھرم ماتر ہی اسمین کیا نشچے بڑھائیے یہ تو سپنے کا پربت ہی۔ فقط

سرگ دو سو اکسٹھ۔ اندر اتہاس برنن

شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون سب جگت مین تین طرح کے پدارتھ ہین۔ ایک اپرتچھ پدارتھ
دوسرے پرتچھ پدارتھ اور تیسرے مدھ بھاوی۔ جیسے بایو اپرتچھ ہی کیونکہ روپ سے رہت ہی پرنت اسپرش سنجوگ
سے بھاستی ہی اسلیے مدھ بھاوی پرتچھ ہی۔ اپرتچھ جو کسی سے ملے نہین سو یہ سمبت اپرتچھ ہی۔ ہے منیشور چندرما
کے منڈل مین بھی یہ سمبیدن جاتی ہی اور پھر گرتی ہی اور برت چت کرکے چندرما کو دیکھتی ہی اور پھر آتی ہی اس سے
جانا گیا کہ نراکار ہی جو ساکار ہوتی تو چندرما روپ ہو جاتی پھر سمبیدن آتی ہی جیسے جل مین جل ڈالا ہوا پھر نہین نکلتا
اس کارن سے جانتا ہون کہ یہ اپرتچھ ارتھات نراکار ہی۔ ہے منیشور اگیانی کا آشچرج لے کر مین کہتا ہون
کہ اس شریر مین جو پران آتے جاتے ہین سو کیسے آتے جاتے ہین جو تم کہو کہ سمبت جوگیان شکت سے
سو اُس شریر اور پران کو لیے پھرتی ہی جیسے مزدور بوجھا لیے پھرتا ہی تو ایسا کہنا نہین بنتا کیونکہ سمبت
اپرتچھ نراکار ہی اپرتچھ ساکار سے نہین ملتی تو وہ چیشٹا کیونکر کرے جو کہو کہ نراکار سمبت ہی چیشٹا کراتی ہی
تو پرشون کی سمبت چاہتی ہی کہ پہاڑ ناچنے لگے پر وہ تو اسکا چلایا نہین چلتا اور کہتے ہین کہ یہ
پدارتھ اُٹھ آوین پرنت وے تو نہین اُٹھتے کیونکہ پدارتھ ساکار روپ ہین

اور برت نراکار روپ ہی اسکا اُتر (جواب) کیسے بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی اِس شریر مین ایک ناڑی ہی
جب وہ آکاش روپ ہوتی ہی تب اُسمین سے پران بایو نکلتا ہی اور جب سنکوچ روپ ہوتی ہی تب پران بایو
بھیتر آتا ہی جیسے سُنار کی دھوکنی ہوتی ہی تیسے ہی اُسکے بھیتر پُرش بل ہی اُس سے چیشٹا ہوتی ہی ۔ شری رامچندر جی
نے پوچھا کہ ہے بھگون دھوکنی بھی تب ہلتی ہی جب اُسکے ساتھ بل کا اسپرش ہوتا ہی اور اسپرش تب ہوتا ہی جب
پرتچھ نسبت ہوتی ہی پر چیتنا تو نراکار ہی اُسکو اسپرش کیونکر کہیے ۔ جو تم کہو کہ اُسکی اچھا ہی سے اسپرش ہوتا ہی تو ہے
منیشور مین چاہتا ہون کہ میرے سامنے جو برچھ ہی سو گر پڑے پر وہ تو نہین گرتا کیونکہ اچھا نراکار ہی جب ساکار
سے اسپرش ہو تب اُسکی شکت سے گر پڑے ۔ جو اچھا ہی سے کرم ہوتا ہی تو کرم اندریان کس واسطے ہین اچھا ہی
سے سب کام جگت ہوا کرین ۔ یہ بھی سنشے ہی کہ ایک کے بہت کیونکر ہو جاتے ہین اور بہت کا ایک
کیونکر ہو جاتا ہی ۔ ایک چیتن ہی پر جب پران نکلجاتے ہین تب پتھر اور برچھ کی طرح جڑ ہو جاتا ہی آتما تو سرب
بیاپی ہی جڑ کیسے ہو جاتا ہی کوئی تو پتھر اور برچھ روپ جڑ ہی اور کوئی چیتن ہی یہ بھید آتما مین کیسے ہوا بششٹھ جی
بولے کہ ہے رام جی تمھارے سنشے روپی برچھون کو مین بچن روپی کلھاڑی سے کاٹتا ہون ۔ جنکو تم پرتچھ
ساکار کہتے ہو سو آکار تو کوئی نہین سب نراکار ہین وہ شُدھ آتما ادویت ستا ہی اِس پرکار ہو بھاستی ہی
بے آکار کچھ بنے نہین ۔ جیسے سوپن مین آکار بھاستے ہین سو سب آکاش روپ نراکار ہین تیسے ہی یہ
آکار بھی جو تم کو درشٹ آتے ہین سو سب نراکار ہین ۔ سپنے مین جو پربت بھاستے ہین سو کس کے آشرے
ہوتے ہین اور شریر آدک جو بھاستے ہین سو کس کے آشرے ہین ایسے وے کچھ بنے نہین انبھو ستا ہی
آکار روپ ہو بھاستی ہی تیسے ہی اسکو بھی جانو کہ آکار تو کوئی نہین ۔ ہے رام جی جب اِن پدارتھون کا
کارن بچار لیے تو کارن کوئی نہین نکلتا اسی سے جانا جاتا ہی کہ آبھاس ماتر ہین بنے کچھ نہین اور آتم ستا ہی
اِس پرکار ہو بھاستی ہی آتم ستا ادویت اور پرم شُدھ ہی اُسمین جگت کچھ بنا نہین تو آکار مین کیا کہون اور
نراکار کیا کہون ۔ پرتھوی جل تیج بایو آکاش بھی دویت کچھ نہین شُدھ آتم ستا ہی اِس پرکار ہو بھاستی ہی
جیسے سنکلپ کے رچے پدارتھ ہوتے ہین سو انبھو ہین تیسے ہی یہ سب پدارتھ بھی انبھو روپ ہین انبھو
سے الگ کچھ نہین اسپر ایک اتہاس کہتا ہون من لگا کر سنو ۔ ہے رام جی آگے بھی مین نے تم سے کہا ہی
اور اب بھی پرسنگ پاکر کہتا ہون کہ ایک سمے ایک سرشٹ مین ایک اِندو براہمن تھا جو مانو برہما ہی تھا اُسکے
گھر مین دس پتر ہوئے جو مانو دسو دشا تھے کچھ کال مین وہ براہمن مر گیا اور اُسکی استری پت برتا تھی اسلیے اُسکے
بھی پران چھوٹ گئے جیسے دن کے چھپ جانے پر سندھیا آجاتی ہی تب اُن پترن نے شاستر کے موافق کریا
کی اور آپ ایک پہاڑ کی کندرا مین جاکر رہنے لگے اور بچار کرنے لگے کہ کسی پرکار ہم اونچے پد کو پاوین
ہے رام جی آگے مین نے تم کو سُنایا ہی کہ پہلے اُنھون نے منڈلیشور اور چکرورتی راجا اور اِندر آدک
کے پد کو بچارا اور پھر بڑے بھائی نے نرنے کر کے یہی کہا کہ سب سے اونچا برہما جی کا پد (درجہ) ہی جنکی
یہ سب سرشٹ رچی ہوئی ہی اسلیے ہم دسو برہما ہووین ۔ ایسا بچار کر وے دسو پدم آسن باندھکر بیٹھے
اور یہ نشچے دھارا کہ ہم چترمکھ برہما ہین اور سب سرشٹ ہماری رچی ہوئی ہی ندان وے ایسے ہو گئے مانو پتلیان

بنی ہوئی ہین اور کھانا پینا چھوٹ گیا جینا برس اور جگ بیت گئے پر وے جیون کے تیون رہے چلائمان
نہوئے جیسے جل نیچے استھان مین جاتا ہے اونچے کو نہین جاتا تیسے ہی اُنھون نے اپنے نشچے کو نہ چھوڑا اور دڑھ ہو بیٹھے
رہے جب کچھ دن گذر گئے تب اُنکے شریر گر پڑے اور اُنکو پنچھی کھا گئے پر اُنکی جو برہما کی باسنا سہت سمبت تھی
اُس باسنا سے دسو برہما ہو گئے اور اُنکی دسنا ہی سرشٹ کال پدارتھ اور نیت سہت ہو گئین جیسے ہماری سرشٹ
ہے تیسے ہی وے سرشٹ بھی ہوئین ۔ ہے رام جی وے سرشٹ کیا روپ ہوئین آتما ہی لبست ہوئی اور تو کچھ
نہین ۔ کچھ اور ہو تو کہون اس سے سرشٹ کا کچھ اور روپ نہین اپنا انبھو ہی سرشٹ روپ ہو بھاستا ہے اور
جو کچھ پدارتھ بھاستے ہین سو سب آتم روپ ہین ۔ ہے رام جی جیسے ہم برہما جی کے سنکلپ مین رہتے ہین
تیسے ہی انھون نے بھی رچ لیے اور وے بھی اس پرکار استھت ہو گئے اس سے سب جگت برہم سروپ
ہے ۔ جو کسی کارن سے جگت ہوا ہوتا تو جانا جاتا کہ کچھ ہوا ہے پر اسکا کارن کوئی نہین پایا جاتا اس سے سنکلپ
ماتر اور آبھاس ماتر ہے اس سے مین کہتا ہون کہ برہم ہی ہے اور لبست کچھ نہین ۔ ہے رام جی مہابھوت جو کچھ
پدارتھ پتھر برچھ جڑ چیتن بھاستے ہین سو سب بھرم روپ ہین اُس سے الگ کچھ نہین ۔ ہے رامجی مہابھوت
جو برچھ پرتھوی آکاش پربت ہین سو سب چد آکاش روپ ہین چد آکاش سے الگ کچھ نہین جیسے اندر
کے پتر ایک سے انیک ہو گئے تیسے ہی یہ سرشٹ بھی ایک سے انیک ہے اور پرلے مین انیک سے ایک ہو جاتی ہے ۔ جیسے
ایک تم سپنے مین انیک ہو جاتے ہو اور سکھپت مین انیک سے ایک ہو جاتے ہو تیسے ہی جگت بھی ہے اور اکارن روپ ہے جو اسکو
سکارن بھی مانیے تو آتم روپی کمھار ہے اور سنکلپ روپی چکر ہے اور انبھو چیتن روپی گھڑے اس سے بنتے ہین
اور آبھاس بھی وہی ہے کچھ دوسری لبست نہین یہ سب جگت وہی روپ ہے جیسے اندر براہمن کے پترون کو
اپنے انبھو ہی سے سرشٹ پھر آئی سو انبھو روپ ہی بھاسنے لگا اس سے اور کچھ نہ ہوئی تیسے ہی
اس سرشٹ کو بھی جانو ۔ ہے رام جی گھٹ برچھ پرتھوی جل اگن بایو سب چیتن روپ ہین چیتن سے
الگ کچھ نہین ۔ جیسے سپنے مین انبھو ہی گھٹ پربت ندی آدک پدارتھ ہو بھاستا ہے انبھو سے الگ
کچھ نہین تیسے ہی یہ جگت بھی انبھو سے الگ کچھ نہین گیانی کو سدا یہی نشچے رہتا ہے ۔ اب ایک اور انیک
کا اُتر سنو ۔ ہے رامجی جیسے منوراج مین ایک سے انیک ہو جاتے ہین اور انیک سے ایک ہو جاتا ہے
اور چیتن سے جڑ ہو جاتا ہے پر جڑ کوئی پدارتھ نہین بھاستا سب پدارتھ چیتن روپ ہین ۔ جہان انتہ کرن
پرکٹ ہوتا ہے سو چیتن بھاستا ہے اور جہان انتہ کرن نہین ملتا سو جڑ بھاستا ہے چیتن کا آبھاس انتہ کرن
مین ملتا ہے پر جب پریشٹکا لکھلا لی ہے تب جڑ بھاستا ہے یہ اگیانی کی درشٹ کہی ہے پر مجھ سے پوچھو تو جسکو جڑ
کہتے ہین اور جسکو چیتن کہتے ہین اور جسکو پہاڑ برچھ پرتھوی کہتے ہین سو سب برہم روپ ہین برہم سے
الگ کچھ نہین ۔ جیسے سپنے مین کتنے جڑ اور کتنے چیتن پدارتھ بھاستے ہین اور طرح طرح کے پدارتھ
الگ الگ بھاستے ہین پر سب آتم روپ ہین الگ کچھ نہین تیسے ہی یہ جگت سب آتم روپ
ہے اور اچھا ان اچھا سب برہم روپ ہین ۔ سب نام روپ آتما کے ہین اور دوسری لبست کچھ نہین شبد اشبد
ست است سب آتما کے نام ہین آتما سے الگ کچھ نہین ۔ ہے رامجی جسکو مورکھ لوگ جڑ کہتے ہین سو جڑ

نہین ہو سب چیتن روپ ہین اور سرشٹ کال مین جڑ ہی ہین۔ دے سمیدن مین جڑ روپ کر رچے گئے ہین وہ چیتن ہی رچے ہین۔ جسکو اپنے واستو روپ کا پرمادھ ہوا ہی اسکو یہ جڑ اور چیتن الگ الگ بھاستے ہین پر جو گیانوان پرش ہین انکو ایک برہم ستا ہی بھاستی ہی۔ ہے رام جی یہ جو مین نے تمکو اپدیش کیا ہی سو بار بار بچار نے جوگ ہی جو کوئی اسکو نت نت بچارتا رہیگا اسکے دوش گھٹتے جاوینگے اور ہردے شدھ ہو جاویگا اور جو برہم بدیا کو تیاگ کر جگت کی اور چیت لگاویگا اسکے دوش بڑھتے جاوینگے۔ ہے رام جی جیون جیون جیو کو برہم بچار ادے ہوتا جایگا تیون تیون اسکے دکھ ناش ہوتے جائینگے جیسے جیون جیون دن ادے ہوتا ہی تیون تیون اندھکار نشٹ ہوتا جاتا ہی۔ اور بچار کے تیاگ کرنے سے دکھ بڑھتا جاتا ہی۔ جو لوگ مہا پاپی ہین انکے پاپ سیرے شاستر کا سنگ نہ کرنے پاوینگے اور انکو یہ جگت بجر سار کی طرح درشٹ آتا ہی اور سنسار بھرم کبھی نرت نہین ہوتا ہی یہ سب جگت مین تم آدک آکاش روپ ہی اور بھاؤ ابھاؤ آدک سب شبد برہم ستا کے نام ہین جو پرم شدھ نرامے اور ادویت ہی اور سدا اپنے آپ مین ہی استھت ہی۔ جتنے پدارتھ بھاستے ہین وہ ایسے ہین جیسے شلا مین کاریگر پتلیان کلپتا ہی سو سب کاریگر کے چیت مین ہوتی ہین تیسے ہی جگت کے پدارتھون کی پرتبھا جو سب من مین ہی سو اسی کا کنچن روپ ہی کچھ الگ لبست نہین وہ سدا اپنے آپ مین استھت ہی اور پرم مون روپ ہی اسمین بکلپ کوئی نہین پرویش کر سکتا ہی۔ فقط

سرگ دو سو باسٹھ سرب برہم پرتپادن برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی سب لوگ چنماتر ہین اسی سے شانت اور ادویت روپ ہی اگیانی کو الگ الگ جگت بھاستا ہی اور گیانی کو سب نراکار اور آکاش روپ ہی۔ اکار کچھ بنے نہین آتم ستا نراکار ہی اور وہی پرم شدھ اس پرکار بھاستی ہی سو شانت روپ اننت اور چنماتر ہی۔ اندریان بھی گیان روپ ہی ہین اور ہڈی چمڑا آنکھ ناک ہاتھ پانون سر آدک سمپورن شریر بھی گیان ماتر ہی گیان سے الگ کچھ نہین۔ چنماتر ہی اسطرح ہو بھاستا ہی جیسے سپنے مین شریر آدک اور پہاڑ اور ندی اور برچھ بھاستے ہین سو اپنا ہی انبھو روپ ہی کچھ اور نہین بنا تیسے ہی یہ سب جگت انبھو روپ ہی اور کارن سے رہت کارج بھاستا ہی۔ تم اپنے انبھو مین جاگ کر دیکھو کہ سب انبھو روپ ہی اکاشش مین آکاش بھی آکاش روپ ہی ست مین ست ہی بھاؤ مین بھاؤ ہی اور ابھاؤ مین ابھاؤ ہی سب آتم روپ ہی کچھ الگ نہین۔ جو تم کہو کہ لبست کارن ہی سے پیدا ہوتی ہی سو ست ہی ہوتی ہی پرنت جگت کا کارن کہین نہین ملتا اس سے یہ سمجھیا ہی تو کارن بھی اسکا تب کہیے جب یہ کچھ لبست ہو اور کارج بھی تب کہیے جب اسکا کارن ست ہو۔ ہے رام جی برہم ستا تو نہ کسی کا سمواے کارن ہی اور نہ کسی کا نمت کارن ہی وہ تو کیول اچیت ہی اسی سے سمواے کارن نہین اور ادویت ہی اس سے نمت کارن بھی نہین وہ تو سب اچھا سے رہت ہی اسکو کسکا کارن کہیے اور جو کارن نہین تو کارج کس کا ہو۔ اس سے سب جگت جو بھاستا ہی سو آبھاس ماتر ہی اسی برہم ستا کا نام جگت ہی

جیسے نیند ایک ہے اور اُسکے دو سوروپ ہین ایک سوپن دوسرا سکھپت ۔ پھُرنے روپ کا نام سُپنا ہے اور نہ
پھُرنے روپ کا نام سکھپت ہے تیسے ہی چیتن کے بھی دو سوروپ ہین پھُرنے روپ چیتن کا نام جگت ہے اور
اپھُر روپ کا نام برہم ہے ۔ جیسے ایک ہی بایو کے دو روپ ہین چلنا اور ٹھہرنا جب چلتی ہے تب جاننے مین آتی
ہے اور جب ٹھہرتی ہے تب نہین جان پڑتی اور کہنے مین بھی نہین آتی ہے تیسے ہی برہم ستّا اپھُر ہونے مین کہنے سے
باہر ہے جب پھُرتی ہے تب درشٹا درشن درشیہ ترپٹی روپ ہو بھاستی ہے اور ایک سے انیک روپ ہو بھاستی
ہے اور انیک سے ایک روپ ہو جاتی ہے ۔ جیسے ایک ہی جل ندی نالا تالاب آدک الگ الگ نام پاتا ہے اور
جب سمُدر مین ملتا ہے تب ایک روپ ہو بھاستا ہے ۔ جیسے ایک ہی کال کے گھڑی پل دن مہینا برس جگ آدک
بہت نام ہوتے ہین پرنتُ کال تو ایک ہی ہے اور جیسے ایک مٹی کی سینا کے ہاتھی گھوڑے آدک بہت نام ہوتے
ہین پرنتُ مٹی تو ایک ہی ہے اور جیسے ایک برچھ کے پھول پھل پتے ٹہنی الگ الگ نام ہوتے ہین پرنتُ برچھ تو
ایک ہی روپ ہے اور جیسے ایک جل کے ترنگ بُدبُدے بھنور پھینا آدک نام ہوتے ہین پرنتُ جل تو ایک
ہی ہے تیسے ہی پرماتما مین جگت انیک نام روپ کو پراپت ہوتا ہے پرنتُ سدا ایک ہی رس روپ ہے ۔
جیسے سپنے مین ایک ہی ادویت انبھو ستّا ہوتی ہے اور الگ الگ نام روپ ہو بھاستی ہے پر جب
جاگتا ہے تب ادویت روپ ہوتا ہے تیسے ہی یہ جگت بھی الگ الگ نام روپ بھاستا ہے ۔ پرنتُ آتم ستّا
ایک ہی ہے ۔ ہے رام جی جب تم اُسمین جاگوگے تب تم کو سب اپنا آپ انبھو ہو بھاسے گا جو کیول آتم تتو
ماتر اور ایک انبھو روپ ہے ۔ آتم روپی سمُدر مین جگت روپی جل کے بوند ہین ۔ جیسے آکاش مین نچھتر پھُرتے
ہین تیسے ہی آتما مین جگت پھُرتے ہین تارے تو آکاش سے الگ ہین پرنتُ جگت آتما سے الگ نہین
جیسے پانی سے بوند الگ نہین ۔ فقط

سرگ دو سو ترسٹھ ۲۶۳ ۔ برہم گیتا گوری باک برنن

شری رامچندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگوان اندھکار مین جو پدارتھ پیدا ہوتا ہے سو جیون کا تیون کیون نہین بھاستا
پر جب سورج کا پرکاش ہوتا ہے تب جیون کا تیون بھاستا ہے اِس سے مین کہتا ہون کہ سنشے روپی اندھکار
کے کارن سے جگت جیون کا تیون نہین بھاستا ۔ پر تمھارے بچن روپی سورج کے پرکاش سے
جو پدارتھ ست ہے اُسکو سمیک گیان سے جانونگا ۔ ہے بھگوان اگلے سمے مین ایک اتہاس ہوا ہے
اُسمین مجھکو سنشے ہے اُسکو آپ دور کیجیے ۔ ایک سمے مین بید پاٹھ شالا مین بسشٹ پنڈت سے
بید پڑھتا تھا اور بہت سے براہمن بیٹھے تھے کہ ایک براہمن بدیت بید بہت سُندر بیدانت
سانکھیہ آدک شاستروں کے ارتھ سے پرپورن بڑا تپسوی اور برہم لچھمی سے تیجوان مانو دوسرا براہمن
ہی ہے سبھا مین آکر آپس مین نمسکار کرکے آسن پر بیٹھا اور ہم سب نے اُسکو پرنام کیا اُس سمے بیدانت سانکھیہ
پاتنجل آدک شاستروں کی چرچا ہو رہی تھی پرنتُ سب چُپ ہو گئے اور مین اُس سے بولا کہ ہے
براہمن تم بڑی دور سے آئے ہو تم نے کس پرمارتھ کے لیے اِتنا کشٹ اُٹھایا ہے اور تم کہاں سے آتے ہو سو کہو

براہمن بولا کہ ہے بھگون جیسا کچھ حال ہو سو مین کہتا ہون - ہے رام جی بدہیہ نگر کا مین براہمن ہون وہان
مین نے جنم لیا ہو اور رگند برچھ کے سفید پھولون کی طرح میرے دانت ہین اس کارن سے میرے پتا ماتا نے
میرا نام کند دنت رکھا ہو - بدہیہ راجا جنک کا جو نگر ہو وہان سے مین آیا ہون - وہ نگر آکاش مین جو سورگ
ہو مانو اسکا پرتمب ہو اور وہان کے رہنے والے شانتوان اور نرمل ہین - وہان مین بدیا پڑھنے لگا اور
میرا من گھبرایا کہ یہ سنسار بڑا ابندھن ہو اسلیے کسی طرح اس بندھن سے چھوٹون - ہے رام جی ایسا یرگ
مجھکو پیدا ہوا کہ کسی طرح سے شانتوان ہوا - تب مین وہان سے نکلا اور جو جو شبھ استھان تھے
وہان بچرنے لگا - سنتون اور رکھیون کے استھان اور ٹھاکردوارے اور تیرتھ آدک جو جو پوتر استھان
تھے ان سبکے درشن کرنے لگا - وہان سے آتے ہوئے ایک پربت ملا اسپر مین چڑھ گیا اور ایک اتم
استھان مین بہت دنون تک تپ کیا - پھر وہان سے ایکانت کے نمت چلا تو آگے ایک اشچرج
دیکھا سو کہتا ہون - ہے رام جی مین وہان سے چلا جاتا تھا کہ ایک بڑا شیام بن دکھائی دیا جو مانو آکاش
کی مورت تھا اور شوبھا اور ساندھکار روپ تھا اس بن مین ایک برچھ مجھکو درشٹ آیا جسکے نرم نرم پتے اور
سندر ٹہنیان تھین اور اسمین ایک پرش لٹکتا تھا جسکے پاؤن مین مونج کا رسّا بندھا تھا جو برچھ سے
بندھا ہوا تھا اور اسکا سر نیچے اور پاؤن اوپر اور دونون ہاتھ چھاتی پر پڑے ہوئے تھے تب مین نے بچار کیا
کہ یہ مرگیا ہوگا اسکو دیکھون - جب مین اسکے پاس گیا تو اسکے سانس آتی جاتی دیکھی - اسکا شریر جوانی کا تھا
اور ہر ایک سے سب باتون کا جاننے والا اور سردی گرمی اندھیری اور مینھ کو سہتا تھا ہے رام جی تب مین نے
جانا کہ تپسوی ہو اور بڑا اشور بیر ہو - پھر تو مین اسکے پاس بیٹھ گیا اور اسکے پاؤن جو بندھے
ہوئے تھے انکو کچھ ڈھیلا کیا - پھر اس سے مین نے کہا کہ ہے سادھو ایسی کٹھن تپسیا تم کس نمت کرتے ہو
اپنا حال مجھ سے کہو تب اس نے نیتر کھول کر کہا کہ ہے سادھو - یہ تپسیا مین اپنے کسی کامنا کے ارتھ کرتا ہون پر
وہ کامنا ایسی ہو کہ جو تم اسکو سنوگے تو ہنسی کروگے - ہے رام جی جب اس پرکار اسنے کہا تب مین نے
کہا کہ ہے سادھو مین ہنسی نہ کرونگا تو اپنا حال کہہ - اور جو کچھ تیرا کارج ہو سو بھی کہہ کہ مین اسکو کردونگا -
جب مین نے اسطرح بار بار کہا تب اسنے کہا کہ من کو استھر کرکے سن مین کہتا ہون - مین براہمن ہون اور
شہری متھراپری مین میرا جنم ہوا ہو وہان جب میری بال اوستھا بیت گئی اور جوانی شروع ہوئی تب
مین نے بید شاسترون کو اچھی طرح سے جانا پر یہ باسنا مجھکو پیدا ہوئی کہ سب سے بڑا سکھ راجا بھوگتا ہو
اسلیے مین راجا ہوکر سکھ بھوگون کہ کیا سکھ ہو کیونکہ اور سکھ تو مین نے بھوگے ہین - پھر بچار کیا کہ راج کا
سکھ تو تب بھوگ سکتا ہون جب راجا ہون پر راجا کیونکر ہوجاؤن - راجا تب ہوتا ہو جب تپ کرتا ہو
اس سے اب مین تپ کرون - ہے سادھو ایسا بچار کر مین تپ کرنے لگا ہون - بارہ برس مجھکو تپ کرتے
بیت چکے ہین اور آگے بھی کرونگا - جب تک ساتو دیپ کا راج مجھکو نہ ملے گا تب تک تپ کرونگا مین نے
بھی نشچے کر رکھا ہو کہ یا تو میرا شریر ہی نشٹ ہوگا یا سات دیپ کا راج ہی مجھکو ملے گا - یہی میرا نشچے ہی
سو مین نے تم سے کہا - اب جہان جانے کی تجھکو اچھا ہو وہان جا - ہے رام جی اس طرح کہکر اس تپسوی نے پھر

آنکھین بند کرکے چیت کے استہت کرنے کو سمادھان کیا اور اندریون سے بشیون کو تیاگ کر من کو اچل کیا۔
تب مین نے اُس سے کہا کہ ہے منیشور مین بھی تیرے پاس بیٹھا ہون اور جب تک تجھکو بردان نہین ملتا تب
تک مین تیری سیوا ٹہل کرونگا تجھکو تیرے اوپر دیا آئی ہو۔ ہے رام جی اسطرح مین اُس سے کہکر اور گھبراہٹ سے
رہت ہوکر چھ مہینے تک اُسکے پاس بیٹھا رہا اور اُسکی رچھیا کرتا رہا۔ جب اُسپر دھوپ آوے تب مین چھایا کرون
اور آندھی اور مینھ مین اپنے شریر کو کشٹ دیکر اُسکی رچھیا کرون اسی طرح چھ مہینے گذر گئے تب سورج کے منڈل
سے ایک پرش نکلا جو بڑا پرکاش وان مانو بشن بھگوان کا تیج تھا اور وہ میرے پاس آیا اُسکو دیکھکر مین نے
من بانی اور شریر تینون سے اُسکی پوجا کی۔ تب اُس پرش نے کہا کہ ہے تپسوی اب تو اس تپسیا کو چھوڑ اور
جو کچھ اچھا ہو سو مانگ۔ تیری اچھا تو یہی ہے کہ مین سات دیپ کا راج کرون سو تو سات دیپ کا راجا اور جنم مین
ہوگا اور سات ہزار برس تک راج کرے گا پرنتُ اور شریر سے راج کریگا۔ ہے رامجی اس پرکار کہکر وہ پرش
سورج منڈل مین انتردھیان ہوگیا۔ جیسے سمندر سے ترنگ نکلکر لین ہوجاتی ہے ویسے ہی وہ لین ہوگیا تب مین نے
اُس سے کہا کہ ہے براہمن اب تو کیون دُکھ سہتا ہے جس واسطے تو تپسیا کرتا تھا سو بردان تو تجھکو ملگیا پھر اب کیون
کشٹ سہتا ہے۔ ہے رامجی جب اس طرح مین نے کہا کہ سورج کے منڈل سے ایک بڑا تیجوان پرش نکلکر تجھکو
بردان دے گیا ہے۔ تب اُسنے نیتر کھولدیے اور مین نے اُسکے چرنون سے رسی کھولدی۔ اُسکا تیج اس سمے
بڑا ہوگیا اور اُسکے شریر کی کانت پرکاش وان ہوئی۔ اُس استھان کے پاس ہی ایک سوکھا تالاب
تھا سو اُسکے پُن سے جل سے بھر گیا اور اُسمین ہم دونون نے اشنان کیا اور منتر پاٹھ کرکے سندھیا کی
اور پھر ہم دونون برچھون کے نیچے آئے اور جن برچھون مین پھل نہ تھے وے سب برچھ اُسکی پُن باسنا سے
پھلون سے لدگئے۔ تب اُن پھلون کو ہم نے کھایا اور تین دن تک وہان رہکر پھر چلے۔ تب وہ بولا کہ ہے
سادھو ہم دیش کو چلے ہین جبتک شریر ہے تب تک شریر کے سوبھاؤ بھی ہین۔ پھر آگے ایک بن آیا جسمین بہت
سُندر پھول پھل اور بوٹے لگے ہوئے تھے اور اُنپر بھونرے بھر رہے تھے۔ جل کی دھارا بہتی تھی اور کوئل طوطے
بگلے آدک پنچھیون سہت برچھ ہمنے دیکھے آگے پھر تال برچھ بہت دیکھے اور کندرا کے استھان آئے اُنکو ہم نانگھتے
گئے۔ ہے رامجی اسی پرکار ہمکو راجسی اور تامسی اور ساتوکی تینون گُنون کے رچے استھانون کو نانگھتے نانگھتے شری
متھرا پُری کا مارگ آیا۔ جو مارگ سیدھا تھا اُسکو چھوڑکر وہ ٹیڑھے مارگ کو چلا۔ تب مین نے کہا کہ ہے
سادھو سیدھے راستے کو چھوڑکر ٹیڑھے راستے کیون چلتا ہے اُسنے کہا کہ ہے سادھو چلا آ۔ اس راستے مین
گوری بھگوتی کا استھان ہے اُنکا درشن کرتے چلین اور ہمارے سات بھائی جو گوری بھگوتی کے استھان پر
اسی کامنا کے لیے تپسیا کر رہے ہین اُنکی بھی خبر لیتے چلین۔ ہے رام جی جب ہم اُس راستے کے سامنے چلے
تب آگے ایک مہا شونیہ بن ملا جو مانو شونیہ آکاش تھا اور مہا اندھکار روپ تھا کہ وہان برچھ پش پنچھی منکھیہ کوئی
نہ دیکھ پڑتا تھا۔ اُس بن مین پہونچکر اُسنے مجھ سے کہا کہ ہے براہمن اس استھان مین مین آگے چھ مہینے رہا
ہون اور میرے سات بھائی اور تھے اُنھون نے بھی یہی کامنا کرکے دیبی جی کا تپ کرنا شروع کیا تھا چلو
دیکھین۔ وہ مہا پوتر استھان ہے جسکے درشن کرنے سے سب پاپ ناش ہوجاتے ہین۔ تب مین نے کہا کہ چلیے

پوتر استھان کو تو ضرور دیکھنا چاہیے۔ ہے رام جی ایسا بچار کر ہم چلے اور چلتے چلتے ایک اُس استھل کی جلتی ہوئی
پرتھوی پر جا نکلے تب وہ براہمن دیکھ کر گر پڑا اور کہنے لگا کہ یا کشٹ ہم کہاں آ پڑے ہیں تب تو مجھکو بھی بھرم آ دکر
ہوا کہ یہ کیا ہوا۔ تب وہ پھر اُٹھا اور دونوں آگے چلے تو ایک برچھ ہمکو دیکھ پڑا کہ اُسکے نیچے ایک تپسوی دھیان
لگائے بیٹھا تھا۔ تب ہم اُسکے پاس گئے اور کہا کہ ہے منیشور جاگ جاگ۔ جب ہم نے بہت بار کہا تب
اُسنے آنکھ کھول کر ہمکو دیکھا اور کہا کہ تم کون ہو۔ اس طرح کہکر پھر کہا کہ بڑا آشچرج ہو کہ یہاں گوری بھگوتی کا
استھان تھا وہ کہاں گیا اور برچھ باولیاں کمل اور سندر استھان اور بڑے بڑے رکھیشوروں اور منیشوروں
کے استھان تھے وہ سب کہاں گئے۔ ہے سادھو۔ یہ کیا آشچرج ہوا سو تم کہو تب ہمنے کہا کہ ہے منیشور
ہم نہیں جانتے ہم تو ابھی آئے ہیں اسکو تو تمہیں جانو۔ تب اُسنے کہا کہ بڑا آشچرج ہو۔ ہے رام جی اسطرح
کہکر وہ پھر دھیان میں لگ گیا اور گذری ہوئی بات کا دھیان کر کے دیکھنے لگا۔ ایک گھڑی بھر تک
دیکھکر اُسنے پھر آنکھ کھول کر کہا کہ بڑا آشچرج ہوا ہی۔ تب ہم نے کہا کہ ہے بھگون جو کچھ حال ہوا ہو سو
کرپا کر کے ہمسے بھی کہو۔ تب تپسوی نے کہا کہ ہے سادھو ایک سمے باگیشوری بھوانی اس بن میں
آئی اور آ سنے رہنے کا ایک استھان بنایا جسمین وہ شری شوجی مہاراج کی اردھانگنی گوری بھگوتی رہی
اُس استھان کے پاس بہت سندر کاتپ برچھ تمال برچھ کدمب برچھ آدک بہت برچھ لگائے کمل کے
پھول اور سب رتُ کے پھول لگائے اور باولیاں اور باغیچے بہت سندر رچے جنپر کوکل بھونرے طوطے
مور بگلے آدک سب پنچھی رہنے لگے اور بولنے لگے اُسکے پاس پاس تپسیوں اور رکھیشوروں اور منیشوروں
کی کٹی اندر کے نندن بن کی طرح تھیں اور پاس ہی گانؤن کی بستی بہت ہوئی۔ ہے سادھو یہاں آٹھ
براہمن تپسیا کرنے کے لیے آئے تھے اور چھ مہینے تک یہاں رہے تھے۔ فقط

سرگ دو سو چوہترواں[۲۷۴] – براہمن کتھا برنن

کدمب تب بولے کہ ہے سادھو جو مجھ سے پوچھو تو میں اپنا حال کہتا ہوں کہ میں مالو دیش کا راجا
تھا اور بہت دنوں تک دکھ سے رہت ہو کر میں نے بشے بھوگ بھوگے تب مجھکو یہ بچار اُپجا کہ سنسار
سپنا ماتر ہی اسکو ست جانکر اسمین آستھت رہنا موہ رکھتا ہی۔ اتنی عمر میری گذر گئی پر میں نے شبھ کرم کچھ نہ کیا۔
لیے بشے بھوگ آپات رمنیہ اور ناش ونت ہیں انکو میں بہت دنوں تک بھوگتا رہا ہوں پر مجھکو شانت
نہ پراپت ہوئی بلکہ ترشنا (ہوس) اور بڑھتی گئی۔ اس سے اب میں وہی اُپائے کروں جس سے
مجھکو شانت پراپت ہو اور پھر کبھی دکھ بھی نہ ہو۔ ہے سادھو۔ جب یہ بچار مجھکو اُدے ہوا تب
میں نے براگ کر کے راج کی لکچھمی کو تیاگ دیا اور رکھیشوروں اور منیشوروں کے استھانوں کو دیکھتا
ہوا اس کدمب برچھ کے نیچے آیا۔ یہاں آٹھ بھائی براہمن آئے تھے اُنمیں سے ایک تو اسی برچھ پر تپسیا
کرنے لگا تھا اور دوسرا اسوام کا رتک کے پربت پر تپ کرنے لگا تیسرا کاشی پوری میں تپسیا کرنے لگا اور چوتھا

ہمالی پربت پر تپ کرنے لگا۔ چار بھائی تو اس طرح چار استھانون کو گئے اور چار بھائی یہان تپ کرنے لگے اُن
سب کی یہی کامنا تھی کہ ہم پرتھوی کے ساتون دیپون کے راجا ہون۔ ہے سادھو اسکو تو سورج نے بردان دیا
ہوا اور باقی جو سات تھے اُنھون نے باگیشوری بھوانی کا اِشٹ کر کے تپ کیا۔ جب بھگوتی پرسن ہو کر بولی
کہ بردان مانگو تب اُنھون نے کہا کہ ہم ساتون دیپ پرتھوی کے راجا ہون۔ اِسطرح اُن ساتون نے ایک
ہی بردان مانگا اور اُنکو بردان دیکر پرمیشوری انتردھیان ہوگئی۔ اُنھون نے یہ بھی بردان مانگا تھا کہ یہان کے
رہنے والون کے استھان بھی ہمارے پاس ہون۔ ہے سادھو اس بردان کو پاکر وہ وہان سے چلے اور اپنے
گھر گئے اور باگیشوری بارہ برس تک وہان رہکر پھر اُنکی مرجادا استھاپن کرنے کے لیے یہان سے انتردھیان
ہوگئی اور یہان کے رہنے والے بھی سب چلے گئے۔ باگیشوری کے چلے جانے سے یہ استھان شونیہ ہوگیا اب
ایک یہ کدمب کا برچھ رہگیا ہے اور ایک مین دھیان مین استھت رہا ہون۔ اس کدمب کے برچھ کو
باگیشوری نے اپنے ہاتھ سے لگایا تھا اس سے یہ ناش نہین ہوا اور نربل بھی نہین ہوا ہے سادھو اور سب
جو یہان آکر اوِشٹ ہوگئے اس کارن سب شبھ آچار رہے۔ اُن آٹھون بھائیون مین سات تو آگے گئے
ہین اور ایک یہ بیٹھا ہے اسکو بھی گھر جانا ہے وہان سب اکٹھا ہونگے جیسے آٹھ لبس برہم پری مین اکٹھا ہین۔ ہے
سادھو جب وے گھر سے تپ کرنے کے لیے نکلے تو اُنکی استریون نے بچار کیا کہ ہمارے بھرتا شوہر تو تپ کرنے کو
گئے ہین اس سے ہم بھی جاکر تپ کرین۔ ایسا بچار کر وے آٹھو استریان بھی تپ کرنے لگین اور سو چاندراین برت بھی
کیے تب اُنکے شریر جیسے بسنت رت کی منجری جیٹھ اساڑھ مین سوکھ جاتی ہے ویسے ہوگئے۔ ایک تو بھرتا کا بجوگ دوسرے
تپ سے وے دُبلی ہوگئین۔ تب شری پاربتی باگیشوری پرسن ہوکر بولین کہ کچھ بردان مانگو۔ جیسے سگھ کو دیکھکر
مور پرسن ہوکر بولتا ہے ویسے ہی وے پرسن ہوکر بولین کہ ہے دیوتاؤن کی ایشوری ہم یہ بردان مانگتی ہین کہ
ہمارے بھرتا امر ہون اور جیسے تمھارا اور شری سداشو جی کا سنجوگ ہے ویسے ہی ہمارا اور اُنکا ہو۔ تب بھگوتی
نے کہا کہ اس شریر سے تو کوئی امر نہین رہتا۔ آدسرشٹ جو ہوئی ہے اُسمین یہ نیت ہوئی ہے کہ شریر سے
کوئی امر نہ رہے گا اور جتنا کچھ جگت دیکھتی ہو وہ سب ناش روپ ہے کوئی پدارتھ استھر نہین رہتا۔ اِسلیے
کچھ اور بردان مانگو تب اُن استریون نے کہا کہ ہے دیبی اچھا۔ جو ہمارے بھرتا مرین تو اُنکے جیو ہمارے گھر مین
رہین اور اُنکی سمپت باہر نہ جاوے۔ تب باگیشوری نے کہا کہ ایسا ہی ہوگا کہ اُنکے جیو تمھارے گھر مین رہینگے
اور اُنکو جو لوکانتر بھاسے گا اُسکے ساتھ ہی تم بھی اُنکی استری ہوکر استھت ہوگی۔ اس پرکار کہکر باگیشوری
بھگوتی انتردھیان ہوگئین۔ گندوت بولے کہ ہے رام جی اس طرح سنکر مین آشچرج مین ہوا تب مین نے
کہا کہ ہے منیشور۔ یہ تو تم نے بڑے آشچرج کی کتھا سنائی کہ آٹھو بھائیون نے ایک ہی
بردان پایا پر اُن کو ایک ہی پرتھوی مین سات سات دیپون کا راج کیسے پراپت ہوگا۔ ہے
رام جی جب اسطرح مین نے اس سے پوچھا تب کدمب تپسی نے کہا کہ ہے سادھو یہ کیا آشچرج ہے سادر
آشچرج سنو۔ ہے براہمن جب یے آٹھو بھائی تپ کرنے کو گھر سے نکلے تھے تب اُنکے پتا ماتا نے بھی بچار کیا
کہ ہمارے پتر تو تپ کرنے گئے ہین اِسلیے ہم بھی اُن کے نمت جاکر تپ کرین اور اُنکی استریونکو اپنے ساتھ لیکر

تیرتھ اور ٹھاکر دواروں کے درشن کراتے پھرین ۔ تب تو اُنھون نے بھی بیٹھکر تپ کیا اور کچھ چاندراین برت کرکے دیبی جی کو پرسن کیا ۔ دیبی جی سے برادان پاکر جب وے اپنے گھر آنے لگے تب ایک جگہ پر درباسا رکھیشور بیٹھے تھے جسکے انگ تو ریل اور بھبوت لگی ہوئی تھی اور جٹا کھلی ہوئی تھی اُنکو دیکھکر وے پاس ہی سے چلے گئے پر اُنکو نمسکار نہ کیا تب دُرباسا رکھ نے کہا کہ ہے براہمن تم دشٹ سوبھاؤ سے ہمارے پاس سے چلے گئے اور ہمکو نمسکار بھی نہ کیا ۔ اب تمھارا بردان نشپھل ہو جائیگا ارتھات جو بردان تم کو ملا ہی سو نہ ہوگا بلکہ اُسکے برخلاف ہوگا ۔ تب اُنھون نے کہا کہ ہے منیشور یہ بات تم کیسی کہتے ہو ہمارے اوپر کرپا کرو ۔ یے ایسے ہی کہہ رہے تھے کہ درباسا رکھ انتردھیان ہو گئے اور براہمن اپنے گھر آئے اور شوک کرنے لگے ۔ ہے براہمن دیکھو جب تک آتم بودھ نہین ہوتا تب تک انیک دُکھ ہوتے ہین کئی طرح کے آشچرج بھاستے ہین اور سندیہ دور نہین ہوتا ۔ جب آتم بودھ ہوتا ہی تب کوئی سنسا یا آشچرج نہین بھاستا ۔ ہے براہمن یہ سب رچنا چد آکاش مین مایا ماتر ہی بنتی ہی ۔ فقط

سرگ دو سو پینسٹھ ۲۶۵ ۔ براہمن بھوشیت راج پراپت برنن

گُند دنت بولے کہ ہے بھگون مین یہ بات سنکر آشچرج مین ہوا ہون اور مجھکو ایک سندیہ پیدا ہوا ہی اسکو دور کر دیجیے آپ نے یہ کہا کہ ایک پرتھوی مین آٹھون اکٹھے ساتون دیپ کے راجا ہونگے پر ساتون دیپ تو ایک ہی ہین اور راج کرنے والے آٹھ ہین یے کیسے راج کرینگے اور اُنھون نے بردان اور شاپ دونون پائے ہین سو اکٹھے کیسے ہونگے جیسے دھوپ اور چھایا اور دن اور رات اکٹھے ہونے کٹھن ہین ویسے ہی بردان اور شاپ ایک ہونے کٹھن ہین کہ سب تب بولے کہ ہے سادھو جو کچھ اُنکی بھوشیت (ہونہار) ہی وہ مین تم سے کہتا ہون ۔ جب کچھ دن گرہستی مین بیت جاوینگے تب اُن کے شریر چھوٹ جاوینگے اور اُنکے کُٹمب والے اُنکو جلا دینگے ۔ اُن کی پرشٹکا انھو سے ملی ہوئی ہی اسمین ایک گھڑی بھر تک اُنکو جو سکھیت رہیگی اُسکے بعد چیتنتا پھر آویگی ۔ تب سنکھ چکر گدا پدم سہت چتربھج شری بشن بھگوان کا روپ دھرکر بردان دینے آوینگے اور ترنیتر دھاری اور ہاتھ مین ترشول لیے اور کرودھ سے بھون (ابرو) چڑھائے ہوئے شری سداشو جی کا روپ دھارن کیے ہوئے شاپ آوینگے ۔ تب بر کہینگے کہ ہے شاپ تم کیون آئے ہو اب تو ہمارا سمے ہی ۔ جیسے ایک رت کے سمے دوسری رت نہین آتی تیسے ہی مت آؤ ۔ تب شاپ کہین گے کہ ہے بر ۔ تم کیون آئے ہو اب تو ہمارا سمے ہی جیسے ایک رت کے ہوتے ہوئے دوسری رت کا آنا نہین بنتا تیسے ہی تمھارا آنا نہین بنتا تب بر کہینگے کہ ہے شاپ تمھارا کرتا رکھ منکھیہ ہی اور ہمارا کرتا دیوتا ہی ۔ منکھیہ سے دیوتا پوجنے جوگ ہی کیونکہ دیوتا بڑا ہی ۔ اس سے تم جاؤ ۔ جب اس طرح کہین گے تب شاپ کرودھ وان ہونگے اور مارنے کے لیے ترشول ہاتھ مین اُٹھاوین گے تب بر کہینگے کہ ہے شاپ جو تم اور ہم لڑینگے تو پیچھے کیسی بڑے نیاے کرتا کے پاس جاوینگے جو ہمارا تمھارا نیاے چکا دیگا اسلیے پہلے ہی کیون نہ جاوین تب شاپ کہینگے کہ ہے بر ۔ جو کوئی جگت سہت بات کہتا ہی تو اسکو سب مانتے ہین تم نے اچھا کہا ہی چلو چلین ۔ اس طرح چرچا کرکے دونون برہم پُری مین جاوینگے اور شری برہما جی کو پرنام کرکے

اور اگلا حال کہکر کہینگے کہ ہے دیو ہمارا نیاے کرو کہ انکو بردان لگے یا شاپ لگے تب برہماجی کہین گے کہ
ہے سادھو جسکا ابھیاس اُسکے بھیتر درڑھ ہو رہا ہو وہ پرویش کرے تب بر کے استھان شاپ جاکر ڈھونڈ ملینگے
اور شاپ کے استھان پر بر جاکر ڈھونڈھین گے اور ڈھونڈھکر شاپ آکر کہینگے کہ ہے سوامی ہماری ہار
ہوئی اور بر کی جیت ہوئی کیونکہ اُن کے بھیتر بر ہی استھت ہی جسکا ابھیاس ہردے مین استھت ہوتا ہی
اُسی کی جیت ہوتی ہی سو تو اُنکے بھیتر بجبر سار کی طرح بر ہی استھت ہی - ہے سوامی ہمارا ادھ بھوتک شریر کوئی
نہین ہم تو سنکلپ روپ ہین جو سنکلپ درڑھ ہوتا ہی وہی اُدے ہوتا ہی بر کا کرتا بھی گیان ماتر ہی بر کو لیتا
بھی وہی گیان روپ ہی اور بردان کو لیتا ہوا جانتا ہی کہ یہ ہمارا سوامی ہی اُس سنکلپ سے بر کا کرتا دیوتا یہ جانتا ہی
کہ مین نے بر دیا ہی اور لینے والا جانتا ہی کہ مین نے بر لیا ہی ہے ایشور اُسکا جو بر روپ سنکلپ ہی سو اُسکے نشچے مین
درڑھ ہو جاتا ہی جس سنکلپ کی سمبت سے ایکتا ہوتی ہی وہی پرکٹ ہوتا ہی اسی طرح شاپ بھی ہی پرنت نہ
کوئی بر ہی نہ کوئی شاپ ہی دونون سنکلپ روپ ہین جیسا سنکلپ اُٹھو آکاش مین درڑھ ہوتا ہی
وہی بھاستا ہی - بر دینے والا بھی انبھو ستا ہی اور لینے والا بھی آتم ستا ہی وہی ستا بر روپ ہو کر استھت
ہوتی ہی اور وہی ستا شاپ روپ ہو کر استھت ہوتی ہی جس سنکلپ کی درڑھتا ہوتی ہی اُسیکا انبھو
ہوتا ہی - ہے سوامی یہ تم سے سُنا ہوا ہم کہتے ہین کہ اسکو کوئی باہر کا کرم پھل دایک نہین ہوتا جو کچھ بھیتر سار ہوتا ہی
وہی پھل ہوتا ہی اُسکے بھیتر تو بر کا سنکلپ درڑھ ہو رہا ہی اور ہمارا نہین ہی تو ہمارا تم کو نمسکار ہی اب ہم جاتے
ہین - ہے کند ونت اس پرکار شاپ ادھ بھوتک شریر کو تیاگ کر انت باہک شریر سے انتردھیان ہو جاتے ہین
جیسے آکاش مین بھرم سے تر درے بھاسین اور سمیک گیان سے انتردھیان ہو جاوین تیسے ہی شاپ
انتردھیان ہو جاینگے - تب شری برہماجی کہینگے کہ ہے بر تم جلد ہی اُنکے پاس جاؤ تب وہ بر اور دوسرا بر جو اُنکی
استریون نے پایا تھا کہ اُنکی پرشٹکا انت پُر مین رہے پھر پوچھینگے کہ ہے بھگون ہم کو کیا آگیا ہی ہمکو تو اُنکو اسی مندر
مین رکھنا ہی اور اُنکو ساتون دیپ کا راج بھوگنا ہی اور دگ بجے کرنا ہی یہ کیسے ہوگا تب شری برہماجی کہینگے
کہ ہے سادھو یہ کیا ہی جو اُنکو سات دیپ پرتھوی کا راج کرنا ہی تو اُنکا تمھارے ساتھ کچھ برودھ نہین تم کو
اُسی مندر مین اُنکی پرشٹکا رکھنی ہی اور وہان ہی راج بھوگوانا ہی اس سے جو کچھ تمھارا سوبھاؤ ہی سو تم کرنا
کند ونت نے پوچھا کہ ہے بھگون اس سے ہم کو بڑا سندیہ پیدا ہوا کہ اُسی مندر مین آٹھون بھائی
سات دیپ پرتھوی کا راج کیسے کرینگے اور اتنی پرتھوی اس مندر مین کیسے سماوے گی یہی آشچرج ہی کہ
جیسے کوئی کہے کہ کمل کے پھول کی کلی مین ہاتھی سوتا ہی یا ہاتھی کی پنگت ہی سو آشچرج ہی تیسے ہی یہ آشچرج
ہی - براہمن بولے کہ ہے سادھو برہم روپی آکاش ہی اُس کے اَن کا جو سوکشم اَن ہی اُسمین جو
سپنا پھرا ہی سو ہمارا جگت ہی - جو سپنے مین یہ سرشٹ سما رہی ہی تو مندر مین سما جانا کیا آشچرج
ہی - ہے سادھو یہ سب جگت سپنا ماتر ہی اور مین تو آدک سب جگت سوپن نگرامین ٹھہرتا ہی
آتم ستا سدا ادویت اور پرم شانت اور اننت ہی اس مین جگت آبھاس ماتر ہی جیسے سپنے مین
اپنا انبھو ہی سوکشم سے سوکشم ہوتا ہی اور اُسمین تینون لوک آبھاس آتے ہین جو سوکشم سمبت مین تینون

لوک بھاس آتے ہین تو سندر مین بھاسنا کیا آشچرج ہے۔ ہے سادھو جب یہ پرش مرجاتا ہے تب اُسکی سوکشم
پریشٹکا جڑ ہو جاتی ہے اور اُسمین پھر تینون لوک پھر آتے ہین۔ تم دیکھو کہ جو سوکشم ہی مین بھاس آتا ہے اور جو پرم
سوکشم مین سرشٹ بنجاتی ہے تو سندر ہونے کا کیا آشچرج ہے۔ ہے سادھو یہ سب جگت جو بھاستا ہے سو آتما مین
استھت ہے اور اُسکا چنتن اس پرکار ہو بھاستا ہے۔ اب تم جاؤ اور اُنکو راج بھوگواؤ۔ ہے کند ونت جب
اس پرکار شری پرماجی اُنسے کہینگے تب پرنمسکار کرکے ادھو کھوتک شبر اپنا تیاگ دینگے اور ہنت بالک
شریر سے اُنکے ہردے مین استھت ہونگے۔ جیسے ایک دشمن کو دور کرکے دوسرا آکر استھت ہوجاے
تیسے ہی شاپ کو دور کرکے اُنکے ہردے مین بر آکر استھت ہوئے اور اُنکو تینون لوک بھاسنے لگے
اور پریشٹکا کو انتہ پُر مین بر نے روک رکھا۔ جیسے جل بن کو روکتا ہے تیسے ہی اُنکی پریشٹکا کو بر نے روکا
ہے کند ونت اس پرکار اُنکو اپنے انتہ پُر مین سرشٹ بھاسی اور اُنھون نے جانا کہ ہم ساتون دیپ کے
راجا ہوئے ہین اس طرح وے آٹھون اُس انتہ پُر مین ساتون دیپ پرتھوی کے راجا ہوئے پرنت
آپس مین اگیات رہے (یعنے ایک دوسرے کے حال سے ناواقف رہا) ایک ساتون دیپ کا
راجا ہوا اور جمبو دیپ مین جو اُجین نگر ہے اُسمین اُسکی راجدھانی ہوئی۔ دوسرا کُش دیپ مین رہنے لگا
تیسرا کرونچ دیپ مین رہنے لگا۔ چوتھا شاک دیپ کا راجا ہوا اور اُس سے ہرکارے کہنے لگے کہ
پاتال کے ناگ بڑے دُشٹ ہین اُنکو کسی طرح سے جیت لو۔ تب وہ سمدر کی راہ سے پاتال مین ناگون
کو جیتنے جاوے گا اور ایک دیپ مین اپنی استری سے شانت ہو جاوے گا۔ پانچوان شالمل دیپ
مین استھت ہوگا جہان بڑے پرکاش سہت سونے کی پرتھوی ہے۔ وہان ایک پربت ہوگا اور
اُسکے اوپر ایک تالاب ہوگا جسمین وہ بدیادھرون سے بیلا کرتا پھرے گا اور دگ بجے کرکے آوے گا
اُسکی پرجا بڑی دھرماتما اور مانسی پیڑا سے رہت ہوگی۔ چھٹھوان گومید نام دیپ مین ہوگا اور اُسکا جدھ
پشکر دیپ والے سے ہوگا۔ ساتوان پشکر دیپ کا راجا ہوگا۔ جو گومید والے راجا سے جدھ کریگا اور
آٹھوان لوکالوک پربت کا راجا ہوگا۔ ہے کند ونت اس پرکار وے اپنے انتہ پُر مین سرشٹ دیکھنے لگے
اور راج بھوگنے لگے۔ پرنت آپس مین اُنکی سرشٹ آدرشیہ ہوگی۔ سب کی راجدھانی جو مین نے
تم سے کہی کہ ایک کی راجدھانی جمبو دیپ کے اُجین نگر مین۔ دوسرے کی کُش دیپ مین۔ تیسرے
کی کرونچ دیپ مین۔ چوتھے کی شاک دیپ مین اور پانچوین کی شالمل دیپ مین۔ چھٹھوین کی
گومید دیپ مین۔ ساتوین کی پشکر دیپ مین اور آٹھوین کی لوکالوک پربت سونے کی پرتھوی
مین ہوگی۔ ہے سادھو اس پرکار اُنکی بھوشیت (ستھتی) ہوگی سو مین نے تم سے کہی جیسا ہردے
مین نشچے ہوتا ہے تیسا ہی پھل ہوتا ہے۔ باہر سے چاہے تیسا کرم کرو اور بھیتر سے نشچا نہو تو وہ پھل ایک
نہین ہوتا جیسے نٹ سوانگ بناکر چیشٹا کرتا ہے پرنت اُسکے بھیتر اُسکا سُت بھاؤ نہین ہوتا اس سے
پھل دایک نہین ہوتی۔ ہے سادھو جیسا ہردے مین نشچے ہوتا ہے وہی پھل دایک ہوتا ہے
اس سے پرمارتھ کا نشچے کرنا جوگ ہے۔ فقط

سرگ دوسو چھیاسٹھ ۲۶۶ ۔ کندونت اُپدیش برنن

کندونت بولے کہ ہے منیشور مجھکو بڑا آسچرج ہے کہ اُسی انتہ پُر مین اپنے اپنے دیہون کا راج وے کیونکر کرینگے کدمب تب بولے کہ ہے سادھو یہ سب جگت جو تمکو درشٹ آتا ہے سو کچھ بنا نہین شُدھ چیتا تر ستا اپنے آپ مین استھت ہے ۔ اُنکو جو انتہ پُر مین اپنی اپنی سرشٹ بھاسیگی سو کیا روپ ہوگی اُنکا اپنا انبھو ہے وہی سرشٹ روپ ہو بھاسے گا کہ آپ ہی سرشٹ روپ اور آپ ہی راجا ہونگے ۔ یہ جو کچھ جگت تمکو بھاستا ہے سو بھی پربرہم روپ ہے الگ کچھ نہین ۔ جیسے سمدر مین ترنگ سوا کھاوک پُھرتے ہین سو جل ہی روپ ہین اور لین ہوتے ہین تو بھی جل ہی روپ ہین جل سے الگ نہین ۔ نہ کچھ اُپجتا ہے نہ کچھ مِٹتا ہے تیسے ہی برہم مین جگت نہ اُپجتا ہے نہ لین ہوتا ہے پربرہم سے الگ کچھ نہین اِس سے وے براہمن کبھی اُج روپ اپنے آپ کو بُھولنے سے جگت روپ دیکھین گے ۔ ہے سادھو جب سُکھپت ہوتی تب ادویت اپنا ہی انبھو ہوتا ہے اور پھر اُسمین سپنے کی سرشٹ پھر آتی ہے پر وہی سکھپت روپ ہے تیسے ہی پرم سکھپت روپ آتما ہے جہان سکھپت بھی لین ہو جاتی ہے اور اُسمین یہ جگت پُھرتا ہے سو وہی روپ ہے آدھار اور آدھیئی سے رہت برہم ستا اپنے آپ مین استھت ہے ۔ ہے سادھو جیسے ایک مندر مین بہت پُرش سوتے ہون تو اُنکو اپنے اپنے سپنے کی سرشٹ بھاستی ہے اِسمین کچھ آسچرج نہین تیسے ہی اُنکو بھی اپنی اپنی سرشٹ بھاسے گی تو اِسمین کیا آسچرج ہے ۔ جو کچھ جگت بھاستا ہے سو برہم مین ہے اور برہم روپ ہی اپنے آپ مین استھت ہے کندونت بولے کہ ہے بھگون آتم ستا تو ایک اور کیول ہے بلکہ اُسکو ایک بھی نہین کہہ سکتے اور پرم شانت روپ شُدھ پد اور ادویت روپ ہے تو طرح طرح کی کیون بھاستی ہے یہ تو سو بھاؤ سِدھ ہے سو واستو مین طرح طرح کی ہو کر کیون بھاستی ہے ۔ کدمب تب بولے کہ ہے سادھو سرب شانت روپ اور چیتن آکاش ہے اور طرح طرح کی جو بھاستی ہے سو اور کوئی نہین آتم ستا ہی اپنے آپ مین استھت ہے ۔ جیسے سپنے کی سرشٹ بھاستی ہے سو کچھ نہین بنی اپنا انبھو ہی سرشٹ روپ ہو بھاستا ہے تیسے ہی یہ جگت انبھو روپ ہے ۔ ہے سادھو سرشٹ کے ادویت آتم ستا تھی اُس مین جو جگت بھاس آیا سو بھی تم وہی روپ جانو ۔ جیسے سمدر ہی ترنگ روپ ہو بھاستا ہے تیسے ہی آتم ستا سرشٹ روپ ہو بھاستی ہے جیسے کوئی بے کھمبھ کے استھان مین سوتا ہو اور اُسکو بہت کھمبھون سہت مکان بھاس آوے تو وہان بنا تو کچھ نہین انبھو آکاش ہی کھمبھ روپ ہو بھاستا ہے تیسے ہی جو کچھ جگت تمکو بھاستا ہے سو اپنا انبھو روپ جانو ۔ جیسے آکاش مین شونتا اور آگ مین گرمی اور برف مین سردی ہے تیسے ہی آتما مین جگت ہے ۔ چاہے کوئی جگت کہے چاہے کوئی برہم کہے پر جگت اور برہم مین بھید نہین ۔ جیسے برچھ اور ترور ایک ہی لبست ہے تیسے ہی برہم اور جگت ایک ہی لبست کے دو نام ہین ۔ اِس جگت اور اندریون اور من سے آتما کو الگ جانو اور جیو ان تینون کا شُدھ ہے سو بھی آتما کو جانو دوسری کچھ نسبت نہین طرح طرح کا روپ جو درشٹ آتا ہے سو طرح طرح کا نہین ہوا ۔ دوسرا نہین بھاستا ہے جیسے سپنے مین بڑے بڑے آرمبھ درشٹ آتے ہین اور سُپنا اور طرح طرح کے پدارتھ بھاستے ہین پر نت

ہوئے نے کچھ نہین تیسے ہی یہ جگت طرح طرح کا بھاستا ہی پرنت ہوا کچھ نہین سب چدآکاش روپ ہی۔ جیسے ایک نیند
کی دو برت ہین ایک سوپن دوسری سکھوپت روپ۔ سپنے مین طرح طرح کی بھاستی ہی اور سکھوپت مین ایک ستا
ہوتی ہی تیسے ہی چیت سمبت کے پھرنے مین طرح طرح کا بھاستا ہی اور نہ پھرنے مین ایک ہے۔ ہے سادھو وہ تو سدا
ایک روپ ہی پرنت پرماد سے بھید بھاستا ہی جیسے سپنے کی سرشٹ اپنا انبھو روپ ہی ہی پرنت پرماد سے
الگ الگ روپ بھاستی ہی تیسے ہی یہ جگت ہی ہمکو تو سدا وہی بھاستا ہی۔ جیسے پتے پھول پھل ٹہنی ایک ہی
برچھ کے نام ہین جو برچھ کا جاننے والا ہی اسکو سب برچھ ہی روپ بھاستا ہی تیسے ہی سب نام اور روپ سے
ہمکو آتما ہی بھاستا ہی آتما سے الگ کچھ نہین بھاستا۔ آدی پھرنے مین جیسا نشچے ہوا ہی سو دوسرے نشچے
تک ویسا ہی رہتا ہی یہ جگت سنکلپ روپ ہی اور سنکلپ کا ادھشٹھان برہم ہی برہم ہی سنکلپ روپ ہوکر بھاستا
ہی اس سے سب جگت روپ بھاستا ہی سو برہم روپ ہی برہم اور جگت مین کچھ بھید نہین ایک ہی وست کے
دو نام ہین جیسے برچھ اور ترور دونون ایک ہی وست کے نام ہین تیسے ہی برہم اور جگت دونون ایک
چیتن کے نام ہین۔ ہے سادھو جو بانی سے کہا نہین جاتا اسکو برہم جانو اور جو شبد کہنے مین آتا ہی اسکو بھی
تم برہم ہی جانو برہم سے الگ کچھ نہین۔ جو گیانوان ہین انکو سب برہم ہی بھاستا ہی پر اگیانی کو طرح طرح کا
بھاستا ہی۔ جب ادھیاتم کا ابھیاس کروگے تب سب جگت برہم روپ ہی بھاسنے لگےگا اسکا نام گوکھ ہی
ہے سادھو طرح طرح کا جگت جو دیکھ پڑتا ہی سو طرح طرح کا کچھ نہین جیسے سمدر مین دروتا سے طرح طرح کے ترنگ
اور بدبدے اور چکر دیکھ پڑتے ہین پرنت جل سے الگ کچھ نہین تیسے ہی سب پدارتھ جو درشٹ آتے
ہین سو سب آتم روپ ہین اور جتنے جیو بولتے ہوئے درشٹ آتے ہین سو بھی چہامون روپ ہین کچھ بنے
نہین چیت کے پھرنے سے طرح طرح کے پدارتھ بھاستے ہین پرنت آتما سے الگ کچھ نہین وہی چدآکاش
جیون کا تیون استھت ہی جو کچھ آتما سے الگ بدیمان بھاستا ہی اسکو ابدیمان جانو۔ برہما بشن رودر سے آد
لیکر جتنا کچھ جگت بھاستا ہی سو سب سپنے کا بلاس ہی۔ جیسے نیتر دوش سے آکاش مین ترور سے بھاستے
ہین تیسے ہی بھرم درشٹ سے آتما مین جگت بھاستا ہی کچھ بنا نہین۔ جیسے سکھوپت مین پرش سویا ہوتا ہی اسکو
پھرنا نہین پھرتا اور پھر اسی سکھوپت سے سپنے کی سرشٹ پھر آتی ہی سو نئی کچھ نہین وہی سکھوپت روپ ہی پر سپنے
مین استھت پرش کو ست بھاستا ہی اور جو انبھو مین جاگا ہی اسکو سکھوپت روپ ہی تیسے ہی اس جگت کو بھی
جانو۔ آتما سے الگ کچھ نہین۔ جب جاگ کر دیکھوگے تب سب چنماتر ہی بھاسےگا جو شانت روپ
اور اننت اور سدا اپنے آپ مین استھت ہی اسمین جو جگت بھاستا ہی سو ست بھی نہین اور است
بھی نہین۔ ست اس کارن سے نہین کہ ابھاس ماتر اور ناش وان ہی اور است اس کارن سے
نہین کہ پرتچھ بھاستا ہی واستو مین آتم ستا سے الگ نہین بھاو ابھاو سکھ دکھ ادے است وہی آتم ستا
اس پرکار ہو بھاستی ہی۔ جیسے ایک ہی نیند کے سپنا اور سکھوپت دو روپ ہین تیسے ہی آتما اور
جگت دونون ایک ہی ستا کے روپ ہین۔ جیسے ایک ہی بایو اسپند اور نہ اسپند دو روپ ہوتی
ہی تیسے ہی آتم ستا کے دونون روپ ہین۔ جب سمبیدن نہین پھرتا تب اگن باچی روپ ہوتی ہی اور جب

اہم بھاؤ کو لیکر پھرتی ہی تب سنکلپ روپی سرشٹ ہجاتی ہی آکاش بایو اگن جل پرتھوی تتو ہنچیت ہو جکر دیوتا منکھیہ
تیش جل کا نیچے جانا اگن کا اوپر کو جلنا تارون کا پرکاش وان ہونا پرتھوی پر استھت جیو آدک جو تھیم استھاور
جنگم روپ سرشٹ ہی سو اپنے سوبھاؤ سہت بھاستی رہتی ہی اور شبھا شبھ کرم ہوتے رہتے ہین اُن مین سُکھ دُکھ
پھل کی نیت ہوتی رہتی ہی پرنت آتم ستا ہی اس پرکار بھاستی ہی۔ جیسے تم منوراج سے سنکلپ نگر کلپنا
اور اسمین انیک پرکار کے کرم کرو تو جبتک سنکلپ ہوتا ہی تب تک وہی سرشٹ استھت ہوتی ہی اور جب
سنکلپ اسِت جاتا ہی تب سرشٹ لی ہوجاتی ہی تو اور لبست کچھ نہوئی تھا را انہوہی سرشٹ روپ ہو کر
استھت ہوا ہی تیسے ہی یہ جگت بھی انہو روپ ہی اور کچھ نہین۔ گندرت نے پوچھا کہ ہے تپسوی سنکلپ
تو پہلے کی اسمرت کو لیکر پھرتا ہی تو سرشٹی برہماجی مین منوراج سنکلپ کی سرشٹ کس سنسکار کو لیکر پھرتی ہی
یہ سنشے میرا دور کرو۔ کدمنب تپ بولے کہ ہے سادھو یہ سمپورن سرشٹ کسی سنسکار سے پیدا نہین ہوئی بھرم
سے بھاستی ہی۔ جیسے سپنے مین منکھیہ آپ کو مرگیا جانتا ہی سو اسکو پہلے کے سنسکار کی اسمرت تو نہین ہوتی اپورب
ہی بھاس آتی ہی تیسے سب پدارتھ جو تمکو بھاستے ہین سو اپورب ہین کسی اسمرت سے نہین ہوئے۔ اسمرت
اور انبھو تو جاگرت ہی مین پیدا ہوئے ہین پر جب جگت کا کچھ نا نہ تھا تب اسمرت اور انبھو کبھی نہ تھے جب
جگت کچھ اتنا بھی تھا تب اس سے سمپورن جگت اپورب ہی اور بھرم سے بھاستا ہی۔ جیسے سپنے مین
کوئی مرکر اپنا جنم کسی اور جگہ مین دیکھے اور اسکو ایسا بھاسے کہ یہ جگہ بہت دنون سے چلا آتا ہی یہ
جب جاگ اٹھے تب اپورب (یعنی پہلا) کس کو کہے اور اسمرت کسکی کرے۔ نہ کہین جنم رہتا نہ جگہ رہتا
ہی۔ تیسے ہی گیان وان کو یہ جگت آکاش روپ بھاستا ہی تو مین تم سے پہلے کی اسمرت کیا کہون۔
ہے براہمن اور کچھ بنا نہین آتم ستا ہی جیون کی تیون استھت ہی جس سے یہ سب جگت ہوا ہی۔ جسمین یہ
سب ہی اور جو یہ سب سو سرباتما ہی جو وہی ہی تو دوسرا پرکاس کو کرین اس سے ایسا جانکر تم بچارو تب سب
دُکھ تمھارے دور ہونگے۔ ہے سادھو کرتا کرم کرن سمپردان اپادان ادھکرن لے چھ کارک برہم روپ
ہین۔ کرتا کرم کے کرنے والے کو کہتے ہین۔ کرم جو ہی سو کرنے کا نام ہی۔ کرن کریا کا سادھنے والا ہی سمپردان
جس نمت ہو۔ اپادان جس سے لے لیجیے۔ ادھکرن جسمین کیجے۔ ہے سادھو یہ چھ کارک برہم روپ ہین
بشو کا کرتا بھی برہم ہی۔ بشو کرما بھی برہم ہی۔ بشو کا سادھک بھی برہم ہی جسمین نمت یہ بشو ہی سو بھی برہم ہی
اور جسمین یہ بشو ہی سو بھی برہم ہی۔ ہے سادھو ایسا جو سرباتما ہی اسکو نمسکار ہی۔ ہے سادھو اس سرباتما کو ایسا
جاننا ہی اسکی پرم پوجا ہی ایسے ہی تم بھی پوجن کرو۔ ہے سادھو۔ اب تم جاؤ اور اپنے من ملنے کرم
کرو تمھارے بھائی بندھ تمھاری راہ دیکھتے ہونگے اُن کے پاس جاؤ جیسے کمل کے پاس
بھونرے جاتے ہین اور ہم بھی سمادھ مین استھت ہوتے ہین۔ جو کچھ گپت بات ہی سو وہ بھی
مین تم سے کہتا ہون۔ جس سے کوئی سکھ پاتا ہی وہی کرتا ہی مجھکو تو جگت دکھدایک درشٹ آتا ہے
اس سے اب مین سمادھ مین لگتا ہون۔ ہے سادھو۔ جدپی مجھکو سب ادستھا برابر ہین تو بھی چیت کی
برتی جو سنسار کے کشٹ سے رکھت ہو کر آتم پد مین استھت ہوئی ہی اس استھتی کے سکھ کے سنسکار سے پھر اسی

طرف دوڑتی ہی۔ اب تم جاؤ مین سمادھ مین استھت ہوتا ہون۔ فقط

سرگ دوسوستاسٹھہ ۲۶۷ - کُندُ دنت بشرام پراپت برنن

کُندُ دنت بولے کہ ہے رام جی اس پرکار کہکر وہ پھر سمادھ مین لگا اور اندریون اور من کی کریا سے رہت ہوا جیسے کاغذ پر تصویر لکھی ہو تب پھر ہم اُسکو بہت جگاتے رہے اور بڑے شبد کیے پرنت وہ نہ جاگا تب تو ہم وہان سے چلے اور اُس براہمن کے گھر آئے تو اُسکے گھر مین بڑا اُتساہ (جشن) ہوا اور ہمسے پاکروے ساتو بھائی مرگئے پر آٹھوان میرا متر جیتا رہا وہ بھی کچھ دن مین مرگیا تب مین بہت دکھی ہوا کہ میرا پیارا متر بھی مرگیا اب مین کیا کرون ہے رام جی تب مین نے بچار کیا کہ پھر مین کدمب تپ کے پاس جاؤن تو میرا دُکھ دور ہو۔ تدان مین وہان گیا اور تین مہینے تک اُسکے پاس رہا اُسکو مین جگاتا رہا پرنت وہ نہ جاگا پر جب تین مہینے ہوگئے تب وہ جاگا اور مین نے اُسکو پرنام کرکے کہا کہ ہے منیشور۔ وے تو اپنے اپنے راج کو بھوگنے لگے اور مین اکیلا دُکھی ہورہا ہون اس سے میرا دُکھ تم دور کرو مین تمھاری شرن مین آیا ہون۔ کدمب تپا بولے کہ ہے سادھو میرے اُپدیش سے تجھکو سوروپ کا ساکشات کار نہ ہوگا کیونکہ تجھکو ابھیاس نہین ہی۔ ابھیاس بنا سوروپ کا ساکشات کار نہین ہوتا اس سے میرا کہنا بھی برتھا ہوگا۔ مین دُکھ دور ہونے کا ایک اُپاے تجھ سے کہتا ہون اُس سے تو میرے سمان اور دکھ سے رہت ہوکر آنند آتما ہوگا۔ ہے سادھو شری اجودھیا پُری مین مہاراجہ دشرتھ کے گھر مین شری رام چندر جی پتر ہوئے ہین اُنکو بششٹھ جی موکش اُپاے اُپدیش کرینگے اور بڑی سبھا مین کہینگے وہان تو جا تو تجھکو بھی سوروپ کی پراپت ہوگی سنشے مت کر۔ ہے رام جی جب اس طرح اُس تپسوی نے مجھ سے کہا تب مین وہان سے چلکر تمھارے پاس آیا ہون۔ جو کچھ تم نے پوچھا سو سب برتانت مین نے کہا اور جو کچھ دیکھا سُنا تھا وہ بھی کہا۔ شری رام چندر جی بولے کہ ہے بششٹھ جی جو برتانت مین نے اُس سے سُنا تھا سو تم سے کہا اور کُندُ دنت بھی تمھارے پاس بیٹھا ہی اب اس سے پوچھو کہ تجھکو سوروپ کا ساکشات ہوئی یا نہوئی۔ بالمیک جی بولے کہ ہے بھردواج جب اس پرکار شری رام چندر جی نے کہا تب مُن شاردول بششٹھ جی اُسکی طرف کرپا درشٹ کرکے بولے کہ ہے براہمن یہ موکش اُپاے جو مین نے کہا ہی اُسکو سُنکر تو نے کیا جانا۔ کُندُ دنت بولے کہ ہے سب سنشے ہون کے ناش کرنے والے تمھارے بچن روپی پرکاش سے میرے اگیان روپی اندھکار کا ناش ہوا ہی جو کچھ جاننے جوگ پد ہی سو مین نے جانا ہی اور جو کچھ پانے جوگ تھا سو مین نے پایا۔ اب مین اپنے سوبھاؤ مین استھت ہوا ہون اور مجھکو کوئی کلپنا نہین رہی مین آنند آتما ہون اور نت شُدھ اچیت پرمانند سوروپ ہون سب جگت میرا ہی سوروپ ہی ہے بھگون انتہ پُر مین اتنی سرشٹ کے سمانے کا جو سنشے تھا سو تمھارے بچنون سے دور ہوا اور اب ایک رائی مین مجھکو برہمانڈ بھاستے ہین اور آتم تتو بھاؤ سے دکھائی دیتے ہین۔ جیسے انیک ذرّون مین اپنا مکھ ہی بھاستا ہی تیسے ہی مجھکو

سب اور سے اپنا آپ ہی بھاستا ہے۔ ہے بھگون تمھارے بچن مین نے آدسے لیکر انت تک سب سنے ہین جو پرم پاون اور سار کے پرم سار اور آتم بودھ کے کارن ہین اُنکے بچار سے میرا بھرم چھوٹ گیا ہے اور اب مین اپنے آپ مین استھت ہوا ہون۔

سرگ دو سو ارسٹھ ۲۶۸ - برہم ترپادن برنن

بالمیک جی بولے کہ جب اِس پرکار کند دنت نے کہا تب بششٹھ جی سنکر پرم اُجیت بچن پرم پاون کا کارن پھر کہنے لگے کہ ہے رام جی اب کند دنت نے آتم انبھو مین بشرام پایا ہے اسکو اب ہاتھ مین آنولے کی طرح اپنا آپ انبھو روپ جگت بھاستا ہے۔ آتما ہی بذرا روپ ہوکر بھاستا ہے اور آتما ہی درشٹا روپ ہے دوسری لبست کچھ نہین اپنا انبھو ہی جگت روپ ہو بھاستا ہے سو انبھو آکاش سم شانت روپ اننت اور اکھنڈ سدا جیون کا تیون ہے۔ ہے سادھو۔ وہ طرح طرح کا روپ ہوکر بھاستا ہے پرنت طرح طرح کا نہین ہے سدا جیون کا تیون اجیت چنماتر پرم شونیہ ہے جسمین شونیہ بھی شونیہ ہو جاتا ہے اور جیت درشیہ روپ پھرنے سے رہت ہے اسی کارن پرم شونیہ ہے بولتا ہوا دیکھ پڑتا ہے پرنت پرم مون ہے۔ ہے رام جی اُسمین جگت کچھ بنا نہین۔ جیسے سپنے مین پہاڑ درشٹ آتے ہین سو نہ ست ہین نہ است ہین تیسے ہی یہ جگت ست است سے الگ ہے کیونکہ کچھ بنا نہین جو کچھ بھاستا ہے سو آتما ہے جیسے رتنون کا پرکاش چمتکار ہوتا ہے تیسے ہی آتما کا پرکاش جگت ہے اور جیسے سمدر دروتا سے ترنگ روپ ہو بھاستا ہے تیسے ہی برہم سمبیدن سے جگت روپ ہو بھاستا ہے۔ آد اسپند پھر آیا ہے سو جگت روپ ہوکر استھت ہے اور وہ جیسے ہوا ہے تیسے ہوا ہے پر آتما کارج کارن بھاو سے رہت ہے۔ جسکو پرماد ہے اُسکو یہ کارن بھاو بھاستا ہے اور اُسکو نیسا ہی ہے پر جو ست جانکر پاپ کرتے ہین اُنکے بڑے پاپ اُدے ہوتے ہین اور استھاور روپ ہوکر پھر جنگم روپ منکھیہ ہوتے ہین۔ ہے رام جی اِس پرکار یہ گیان سمبت جیت سمبندھی ہوکر طرح طرح کے روپ دھارتی ہے اور پرماد سے الگ الگ بھاستی ہے پرنت سوروپ سے کچھ اور نہین ہوتی سدا اکھنڈ روپ ہے جب تک پرماد ہوتا ہے تب تک جگت کا آد اور انت نہین بھاستا اور جب پرماد سے جاگتا ہے تب سب کلنا مٹ جاتی ہے۔ ہے رام جی یہ سب جگت جو بھاستا ہے سو کچھ بنا نہین وہی برہم ستا اپنے آپ مین استھت ہے جب جاگرت اوستھا کا ابھاو ہوتا ہے اور سکھپت آتی ہے تب اُسمین نہ شبھ کی کلپنا رہتی اور نہ اشبھ کی کلپنا رہتی ہے۔ اُدے است کی کلپنا سے رہت کیول ادویت ستا رہتی ہے اور جب اُسمین پھر چیتنتا پھرتی ہے تب پھر سپنے کی سرشٹ بھاستی ہے۔ کہین استھاور جنگم سرشٹ بھاستی ہے۔ جسمین سمبید پھرتی بھاستی ہے سو جنگم کہلاتا ہے۔ اور جس مین سمبیدن پھرنا نہین بھاستا سو استھاور جنگم کہلاتا ہے پرنت اور کچھ نہین ہے وہی ادویت انبھو ستا استھاور جنگم روپ ہو بھاستی ہے تیسے ہی آتما انبھو یہ جگت ہو بھاستا ہے۔ ہے رام جی سرشٹ کے آد پرم سکھپت ستا تھی اُسمین سمبیدن پھرنے سے جگت بھاس آیا سو وہی سمبیدن روپ جگت ہے اور جیسی آتم ستا مین پھری ہے

وہی روپ ہی الگ کچھ نہین۔ جیسے شریر کے انگ ہاتھ پانؤن ناخن بال آدک سب شریر روپ ہین تیسے ہی پرماتما کے انگ ہاتھ پانؤن آدک ہین رومین سرشٹ اور ناخن بال آدک استھاور سرشٹ سب آتم روپ ہی اور دوسری لبست کچھ نہین بنی۔ جیسے سپنے کی سرشٹ انبھو روپ ہوتی اور سنکلپ پُرکی رچی ہوئی سرشٹ سنکلپ رُوپ ہوتی ہی تیسے ہی یہ سرشٹ انبھو روپ ہی اور کسی کارن سے نہین اُپجی اس سے برہم روپ ہی ہی برہم کے سوکشم اَنُ مین سرشٹ پھُری ہی سو کیا روپ ہی برہم ہی سرشٹ ہی اور سرشٹ ہی برہم ہی۔ برہم اور جگت مین بھید کچھ نہین پرنتُ اگیان کی نیند سے الگ الگ بھاستا ہی۔ شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون نیند کا کتنا پرمان ہی اور کتنی دیر تک رہتی ہی۔ سوکشم اَنُ مین سرشٹ کیسے پھُری ہی اور کیسے استھت ہی۔ اَنُ اسکو کیون کہتے ہین اور اننت کیونکر ہی۔ جو دیوتا اور راچھس آدک روپ کو حیت پراپت ہوا ہی وہ کیا ہی۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی اگیان ندرا تو اپنے کال مین اناد ہی اور نہین جانی جاتی کہ کب سے ہوئی ہی اور اننت بھی نہین جانا کہ کب تک رہے گی اگیان کال مین تو اسکا آد انت یہان کچھ نہین بھاستا اور بودھ دگیان) مین اسکا بالکل ابھاؤ دیکھ پڑتا ہی چیتنتا کا جو اننت ہونا پوچھو تو وہ ادویت چنماتر آتم سمدر ہی اور پرم سوکشم بھاؤ (اہم اسم) جو سمت پھُرتی ہی اسکا نام چیت ہی اس چیت مین آگے جگت ہوتا ہی شُدھ چنماتر مین سمبیدن چیت پھُرتا ہی اُسمین جگت ہی وہی چیت دیوتا اسُر اور جنگم روپ ہو بھاستا ہی اور ناگ پشاچ کیڑے مکوڑے استھاور جنگم روپ جو بھاستا ہی سو واستو مین چیتن ستّا ہی اس سے الگ کچھ نہین اور سب چد آکاش روپ ہی پھُرنے سے طرح طرح کا ہی۔ ہے رام جی پرم شُدھ چد اَنُ سے ملکر چیت انیک برہمانڈ کو دھارن کرتا ہی اور اُس سوکشم اَنُ مین انیک برہمانڈ پھُرتے ہین پرنتُ اُس سے الگ نہین جیسے ایک پرش سوتا ہی تو اُسکو سپنے مین انیک جیو بھاس آتے ہین اور اُن جیو دن مین اپنے اپنے سپنے کی سرشٹ مین پھُرتی ہی سو بہت سی سرشٹ ہو جاتی ہین تیسے ہی سوکشم چد اَنُ مین اننت سرشٹ پھُرتی ہین پرنتُ آتم ستّا سے الگ کچھ نہین بنا۔ جیسے سورج کی کرنون مین اننت سوکشم ترسرین (بیشمار ذرہ) ہوتے ہین تیسے ہی پرماتما سورج کے چد اَنُ سوکشم ہین۔ ان ترسرین سے بھی سوکشم چد اَنُ مین اننت سرشٹ اپنی اپنی پھُرتی ہین۔ ہے رام جی جب تک چیت پھُرتا رہتا ہی تب تک سرشٹ کا انت نہین آتا بے گنتی جگت بھرم آگے دیکھے ہین اور بے گنتی ہی آگے دیکھین گے۔ جب چیت پھُرنے سے رہت ہوتا ہی تب تک جگت کلپنا سب مٹ جاتی ہی جیسے سپنے مین سرشٹ بھاستی ہی اور بڑے بیوہار ہوتے ہین پر جب جاگ اُٹھتا ہی تب سپنے کی سرشٹ اور بیوہار کی کلپنا مٹ جاتی ہی اور ادویت اپنا آپ ہی بھاستا ہی تیسے ہی چیت کے ٹھہرنے سے سب بھرم مٹ جاتا ہی ہے رام جی سوکشم چد اَنُ بھی تب کہلاتا ہی جب اُسکو چیت کا سنجوگ ہوا ہی۔ جب چیت کو اپنے سو بھاؤ مین استھت کرو گے تب ادویت کلپنا اور سوکشم استھول بھاؤ مٹ جاوینگے۔ اسکو سوکشم اَبدیا بھاؤ سے کہتے ہین جو اندریون کا وشے نہین۔ اسی سے اَنُ کہا جاتا ہی۔ سوکشم اَنُ مین بھی بیاپا ہوا ہی اس سے سوکشم اَنُ کہلاتا ہی اور اننت اس سے ہی کہ سب کو دھار رہا ہی ہے رام جی یہ جگت ابھاؤ ماتر ہی۔ جیسے مرستھل مین جل بھاس ہوتا ہی تیسے ہی آتما مین جگت بھاستا ہے

جیسے اُنکا اسپند ہوا ہی تیسے ہی استھت ہی اور طرح نہین ہوتا ہی جو وہی اُسکے برخلاف کرین تو ہوا اور طرح
نہین ہوتا آگ مین گرمی۔ ہوا مین چلنا آدک جو پدارتھ ہین سو اپنے اپنے سوبھاؤ مین استھت ہین۔ اور ہمکو سب
برہم روپ ہین جیسے شریر مین ہڈی اور گوشت سے الگ کچھ نہین ہوتا تیسے ہی ہمکو برہم سے الگ کچھ نہین
بھاستا جیسے گھٹ مین مٹی سے الگ کچھ نہین ہوتا اور کاٹھ کی تپلی مین کاٹھ کے سواے اور کچھ نہین ہوتا تیسے
ہی جگت برہم سے الگ کچھ نہین ہوتا۔ ہے رام جی یہ سب جگت جو تم کو بھاستا ہی سو برہم ہی ہی۔ برہم ہی پھُرنے سے
طرح طرح کا جگت ہوکر بھاستا ہی جیسے سمدر دروتا سے ترنگ اور بُدبُدے اور پھینا ہو بھاستا ہی تیسے ہی برہم سمبیدن سے
جگت روپ ہو بھاستا ہی پر برہم سے الگ کچھ نہین جیسے پربت سے جل گرتا ہی تو بُوند بُوند ہو بھاستا ہی اور جب
گر کر ٹھہر جاتا ہی تب سمدر روپ ہو جاتا ہی پرنت جل سے الگ کچھ نہین ہوتا تیسے ہی جب چت پھُرتا ہی تب
طرح طرح کا جگت ہو بھاستا ہی اور جب ٹھہر جاتا ہی تب سب جگت ایک ادویت روپ ہو بھاستا ہی
پرنت برہم سے الگ کچھ نہین ہوتا برہم ہی استھاور جنگم روپ ہو بھاستا ہی جہان پُریشٹکا کا سمبندھ نہین بھاستا
سو اجنگم کہلاتا ہی اور جہان پریشٹکا کا سمبندھ ہوتا ہی وہ جنگم روپ بھاستا ہی پرنت آتما مین دونون برابر ہین جیسے
ایک ہی ہاتھ کی انگلی ہی تو جسکو گرمی یا سردی کا سنجوگ ہوتا ہی وہی پھُرنے لگتی ہی اور جسکو گرمی یا سردی
کا سنجوگ نہین ہوتا وہ نہین پھُرتی تیسے ہی جس آکار کو پُریشٹکا کا سنجوگ ہی سو پھُرتا ہی اور چیتنتا بھاستی ہی اور
جسکو پریشٹکا کا سنجوگ نہین ہوتا اسمین جڑتا بھاستی ہی۔ جڑ بھی دو طرح کے ہین۔ ایک کو پریشٹکا کا سنجوگ ہی
اور دوسرے کو پُریشٹکا کا سنجوگ نہین اور جڑ ہی۔ برچھ اور پربتون کو پُریشٹکا کا سنجوگ ہی پرنت گھن سکھپت
جڑتا مین استھت ہین اس کارن جڑ بھاستے ہین اور مٹی پریشٹکا سے رہت ہی اس کارن جڑ ہی پرنت واستو
مین سب استھاور جنگم اشٹ انشٹ پرتاپ دیش کال پدارتھ سب ہی برہم سو روپ ہین اور
برہم ستا ہی ایسے ہوکر استھت ہوئی ہی جیسے اپنے انبھو مین سنکلپ نگر طرح طرح کا بھاستا ہی
پرنت سنکلپ روپ ہی سنکلپ سے الگ کچھ نہین اور مٹی کی سینا انیک پرکار کی ہوتی ہی پرنت
مٹی کا روپ ہی مٹی سے الگ کچھ نہین۔ تیسے ہی سب ارتھون کی دھارن کرنے والی چیتن دھات
طرح طرح کے آکار کو پراپت ہوتی ہی پرنت چیتنتا سے الگ کچھ نہین۔ ہے رام جی دھات اُسکو
کہتے ہین جو ارتھ کو دھارے۔ جتنے پدارتھ تم کو بھاستے ہین سو سب ارتھ روپ ہین اور لسبت روپ
جو دھات ہی سو آتم ستا ہی اُس نے دو ارتھ دھارے ہین ایک سوپن ارتھ دوسرا بودھ ارتھ پھر
سوپن ارتھ مین تو طرح طرح کی بھاستی ہی اور بودھ ارتھ مین ایک ادویت بھاستی ہی جیسے ایک ہی دھات
ملنے اور بچھڑنے سے دو ارتھ دھارتی ہی سو آپس مین پریوگی شبد ہین پرنت ایک ہی نے دھارے
ہین تیسے ہی سپنے اور بودھ ارتھ ان دونون کو آتم ستا نے دھارا ہی جیسے ترنگ اور بُدبُدے جل
روپ ہین تیسے ہی جگت برہم روپ ہی۔ جو گیان وان ہین ان کو سب برہم روپ بھاستا ہی اور اگیانی
کو طرح طرح کا بھاستا ہی اس سے تم سوبھاؤ نشچے ہوکر دیکھو سب برہم روپ ہی الگ کچھ نہین۔ فقط

سرگ دو سو اکھتر ۔ جیو سنسار برنن

شری رامچندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون جو سب برہم ہی ہی تو نیت کیا ہی اور طرح طرح کے پدارتھ کیون بھاستے ہین تم کہتے ہو کہ جگت سنکلپ سے رچا ہی تو ہے بھگون یے جو پدارتھ بے گنتی ہین کہ جنکی گنتی نہین ہو سکتی سو ان پدارتھون کا سوبھاؤ ایک ایک کا اچل روپ ہو کر کیسے استھت ہوا ہی سب دیوتاؤن مین سورج کا پرکاش کیون ادھک ہی اور ایک ہی سورج مین دن اور رات چھوٹے بڑے کیون ہوتے ہین یہ طرح طرح کا ہونا کیا ہی بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی شدھ چنماتر ستا مین یکایک جو آبھاس پھرا ہی اُس آبھاس کا نام نیت ہی اور سرشٹ بھی آبھاس ماتر ہی کسی کارن سے نہین رچی جسکے آشرے آبھاس پھرتا ہی وہی بست استھان ہوتی ہی اس سے جگت سب برہم روپ ہی اور چنماتر ستا اپنے آپ مین استھت ہی نہ ادے ہوتی ہی نہ است ہوتی ہی وہ پرنام سے رہت سدا ادویت روپ ہی استھت ہی اور اُسمین نہ جاگرت ہی نہ سپنا ہی نہ سکھپت ہی تینون اوستھا آبھاس ماتر ہین پر چیتن ستا مین ان سے دویت نہین بنا۔ یہ تینون اسی کا سوبھاؤ پرکاش روپ ہین اس سے الگ کچھ نہین۔ جیسے آکاش اور شونتا۔ اور بایو اور سپند اور آگ اور گرمی اور کافور اور سگندھ مین بھید نہین تیسے جاگرت آدک جگت اور برہم مین بھید نہین ۔ ہے رام جی شدھ چنماتر مین جو چیت بھاؤ ہوا ہی اُسمین چیتن آبھاس پھرا ہی اور اُسمین جیسا سنکلپ پھرا ہی تیسے ہی استھت ہوا ہی کہ یہ اس پرکار ہو اور اتنے کال تک رہے اُسی سنکلپ نشچے کا نام نیت ہی جیسے آد سنکلپ درڑھ ہوا ہی تیسے ہی اب تک پرتھوی جل اگن بایو آکاش اپنے اپنے بھاؤ مین استھت ہین۔ اور اپنے سوبھاؤ کو نہین چھوڑتے جب تک اُنکی نیت ہی تب تک تیسے ہی جگت ستا مین استھت ہین ہے رام جی اسکا نام نیت ہی جیسا آد سنکلپ دھارا ہی ویسا ہی استھت ہی اور واستو مین آبھاس روپ ہی یکایک یہ آبھاس پھرا ہی سو کسی سوکشم اُن مین پھرا ہی جیسے سمدر کے کسی استھان مین ترنگ اور بدبدے پھرتے ہین سمپورن سمدر مین نہین پھرتے تیسے جہان سمبیدن مین جیسا پھرنا ہوتا ہی تیسے ہی استھت ہوتا ہی سو نیت ہی۔ جیسے ترنگ اور بدبدے سمدر سے الگ نہین تیسے ہی نیت آتما سے الگ نہین جیسے دروتا سے سمدر مین ترنگ پھرتے ہین تیسے ہی آتما مین سمبیدن سے نیت اور جگت پھرتے ہین سو وہی روپ ہین آتما سے الگ کچھ نہین۔ جیسے کسی نے کہا کہ چندرما کا پرکاش ہی سو چندرما اور پرکاش مین کچھ بھید نہین تیسے ہی آتما اور جگت مین کچھ بھید نہین ۔ یہ جگت آتما کا سوبھاؤ ہی جیسے ایک ہی کال کے دن پاکھ مہینہ برس جگ کلپ آدک بہت سے نام ہوتے ہین پرنت کال ایک ہی ہی تیسے ہی الگ الگ جگت کے نام ہین سو سب برہم ہی ہی ۔ ہے رامجی جب سمبیدن چیت کے سنمکھ ہوتا ہی تب پرتھم شبد تنماترا پھرتی ہی اور اُس سے آکاش اُپجتا ہی جسکا سوبھاؤ شونتا ہی پھر جب اُسنے اسپرش تنماترا کو چیتا تب اُس سے اُسمین بایو پھرا اور بایو کا سوبھاؤ اسپند ہی پھر روپ تنماترا کو چیتا تب اُس سے اگن پرگٹ ہوئی جسکا سوبھاؤ گرم ہی پھر رس تنماترا کو چیتا تب اُس سے جل پرگٹ ہوا جسکا سوبھاؤ درو ہی پھر گندھ تنماترا کو چیتا تب اُس سے

پرتھوی پرکٹ ہوئی جسکا استھر سوبھاؤ ہی اس طرح تیج تو پھر آپ لیے ہے رام جی آدجو شبد تنماترا اُٹھی ہی تو جتنے کچھ شبد سموہ ہین اُنکا بیج ہی سب اُسی سے پیدا ہوئے ہین۔ پدارتھ باک بید شاستر پران سب اُسی سے پھُرے ہین اسیطرح پرتھوی جل اگن بایو اکاش اُنکا جو کارج سوبھاؤ ہی سو سب کا بیج آد اُنکی تنماترا ہی اور اُس تنماترا کا بیج وہ سمبت ستا ہی۔ ہے رام جی اب ان تتون کی کھان سُنو۔ پرتھوی اُن بھی ہوتی ہی اور ایک ڈلا بھی ہوتی ہی سو پرتھوی تو ایک ہی اور اُن بھی وہی ہی ایسے ہی سب تتون کو سمجھ دیکھو۔ پرتھوی کی کھان بھو پیٹھ ہی جو سمپورن سرشٹ کو دھارن کیے ہوئے ہی۔ جل کی کھان سمندر ہی جو سب پدارتھون مین رس روپ ہو کر استھت ہی۔ اگن کا تیج جو پرکاش ہی اُسکی کھان سورج ہی۔ سب اسپند کی کھان پون ہی اور سمپورن شونیہ پدارتھون کی کھان آکاش ہی اس طرح یہ پانچون تتو سنکلپ سے اُپجے ہین۔ جیسے بیج سے انکُر اُبجتا ہی تیسے ہی یہ تتو سنکلپ سے اُپجے ہین۔ سنکلپ سمبیدن سے پھُرا ہی اور سمبیدن آتما کا آبھاس ہی جو ادویت اچیت انکلپ اور سدا اپنے آپ مین استھت ہی اُسی کے آشرے سمبیدن آبھاس پھُرا ہی پھر سمبیدن سنکلپ پھُرا ہی اور سنکلپ سے جگت بنگیا۔ جیسے سمدر مین ترنگ پھُرتے ہین اور لین ہوتے ہین تیسے ہی سنکلپ سے جگت اُپجتا ہی اور پھر سنکلپ ہی مین لین ہو جاتا ہی۔ جیسے ترنگ جل روپ ہی تیسے ہی پرتھوی جل اگن بایو آکاش سب چیتن روپ ہین۔ سب پدارتھ جو دیکھنے سننے مین آتے ہین اور نہین آتے سو سب چیتن روپ ہین آتما سے الگ کچھ نہین وہی آتما اس پرکار ہوتا ہی۔ سپنے مین اپنا انبھو ہی پدارتھ ہو بھاستا ہی پرنتو کچھ بنا نہین طرح طرح کا بھاستا ہی تو بھی طرح طرح کا نہین ہی تیسے ہی جگت طرح طرح کا بھاستا ہی تو بھی کچھ بنا نہین۔ جیسے ایک نیند کے دو روپ ہین ایک سپنا دوسرا سکھپت۔ جب پھُرنا ہوتا ہی تب سپنے کی سرشٹ بھاستی ہی اور جب پھُرنا مٹ جاتا ہی تب سکھپت ہوتی ہی اور جیسے بایو کے دو روپ ہین جب اسپند ہوتی ہی تب بھاستی ہی اور جب نہ اسپند ہوتی ہی تب نہین بھاستی تیسے ہی جب سمبیدن پھُرتا ہی تب جگت بھاستا ہی اور جب نہین پھُرتا تب جگت بھی نہین بھاستا۔ اسی کا نام پرلی ہی یہ دونون آتما کے آبھاس ہین۔ ہے رام جی سنکلپ روپ برجا بالک نے آتما مین آکاش پرتھوی نچھتر چکر وغیرہ سلسلہ سے بنائے ہین جیسے بالک اپنے مین سنکلپ رچے تیسے ہی برہما جی نے رچا ہی۔ برہما جی نے ایک بھوگول رچا ہی جسپر نچھتر چکر رچا ہی اور اُس چکر کے دو بھاگ کیے ہین جو آمنے سامنے استھت ہین جب اُسکے سنگھ سورج ہوتا ہی تب ساٹھ گھڑی دن اور رات کا پرمان ہوتا ہی۔ جب سورج اُس نچھتر چکر کے اوپر کی طرف اُدے ہوتا ہی تب دن بڑے ہوتے ہین اور جب نیچے کی طرف اُدے ہوتا ہی تب چھوٹے ہو جاتے ہین اس طرح جیون جیون سورج آہستہ آہستہ نیچے سے اوپر کی طرف اُدے ہوتا ہی تیون تیون دن چھوٹے ہوتے جاتے ہین اور رات بڑھتی جاتی ہی اور جب چھ مہینے کے بعد پوس کی تیرس سے سورج سلسلہ کے ساتھ اوپر کو اُدے ہوتا ہی تب دن بڑھتا جاتا ہی۔ اساڑھ کی دوادسی سے لیکر پوس کی تیرس تک رات بڑھتی ہی اور دن گھٹتا ہی اور پھر رات گھٹتی ہی اور دن بڑھتا جاتا ہی۔ جب سورج اُس چکر کے مدھ مین اُدے ہوتا ہی تب دن اور رات برابر ہو جاتا ہی پرنتو سمبیدن روپ برہما کا سب سنکلپ بلاس ہی۔ جیسے کاریگر شلا مین پتلیان کلپتا ہی اور چینتا کرتا ہی پرنتو بنا کچھ نہین

شلا ہی اپنے گھن سوبھاؤ مین استھت ہوتی ہو تیسے ہی چیت روپی کاریگر آتما روپی شلا مین جگت روپی پتلیان کلپتا ہی پرنت بنا کچھ نہین برہم ستا ہی اپنے آپ مین استھت ہی۔ سمبیدن پھرنے سے جب اُسکو روپ دیکھنے کی اچھا ہوتی ہی تب آنکھ پیدا ہوجاتی ہی جو روپ کو دیکھتی ہی۔ جب اسپرش کی اچھا ہوتی ہی تب کھال بنجاتی ہی جو اسپرش کو لیتی ہی۔ جب گندھ کی اچھا ہوتی ہی تب ناک پیدا ہوکر گندھ کو لیتی ہی۔ جب شبد سننے کی اچھا ہوتی ہی تب کان پیدا ہوجاتے ہین جو شبد دن کو سنتے ہین اور جب رس لینے کی اچھا ہوتی ہی تب جیبھ پیدا ہوکر سواد (مزہ) لیتی ہی جب اپنے اور پرایو دیکھنے کی طرف چیتتی ہی تب اپنے ساتھ بایو دیکھتی ہی اور اُس بایو مین پران پھرتے دیکھتی ہی — ہے رام جی دیکھنا سننا رس لینا اسپرش کرنا بولنا گندھ لینا جہان جہان اندریان اپنے اپنے بشیون کو لینے لگی ہین وہ دیش ہی اور جس بشے کو لیتی ہین وہ پدارتھ ہین اور جس سمے لینے لگتی ہین وہ کال ہی اس طرح دیش اور کال اور پدارتھ ہوئے ہین اور پھر کرم یعنی سلسلہ سے شبھ اشبھ کرم بھاسنے لگے ہیے رام جی اس طرح سمبیدن نے پھر کر جگت کو رچا ہی اور شریر کو رچکر اشٹ انشٹ کو لیا ہی۔ جو تم کہو کہ اندریان تو سب الگ ہین اور اپنے اپنے بشیون کو لیتی ہین سب اندریون کے اشٹ انشٹ اس جیو کو کیسے ہوتے ہین تو اسکا درشٹانت سنو۔ ہے رام جی جیسے تم ایک ہو اور مالا کے دانے بہت ہین پر سب کا آشرے سوت ہی تیسے ہی اہنکار روپی سوت مین سب اندری روپی دانے ہین اس کارن اہنکار جیو آشرے بھوت اندریون کے سکھ سے سکھی ہوتا ہی اور دکھ سے دکھی ہوتا ہی۔ اندریان آپ ہی سے کام کرنے کو سمرتھ نہین ہوتی ہین اہنکار جیو کی ستا سے کام کرتی ہین۔ جیسے شنکھ کو آپ سے بجنے کی سامرتھ نہین ہی پر جب کوئی پرش اُسکو بجاتا ہی تب وہ بجتا ہی تیسے ہی اندریون کے کام اہنکار اور جیو سے ہوتے ہین سو ہے رام جی واستو مین نہ کوئی اندریان ہین اور نہ من کا پھرنا ہی سب آبھاس ماتر ہی جب سمبیدن پھرتا ہی تب اتنے نام ہوتے ہین اور جب سمبیدن مٹ جاتا ہی تب سب کلپنا مٹ جاتی ہین۔ فقط

سرگ دوسو ستر۔ سرب برہم روپ پرتپادن برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی یہ سمپورن کلپنا کا کرم مین نے تم سے کہا ہی جتنا کچھ جگت دیکھتے ہو سو سمبیدن روپ ہی شُدھ چیتنا ترستا کا آدآبھاس اور چیتنا کا لچھن چیت اہم جو اسم ہی اُسکا نام سمبیدن ہی اور اُس کے اتنے نام ہین کوئی تو برہما کہتا ہی کوئی بشن کہتا ہی کوئی پرجاپت کہتا ہی کوئی شو آدک نام کہتا ہی اُس سمبیدن نے آگے سنکلپ پھر کر جگت کو رچا جو اکارن ہی کسی کارن سے نہین بنا۔ کاک تالی کی طرح یکایک آبھاس پھرا ہی اور آکار سہت درشٹ آتا ہی پرنت انشٹ بایک ہی اور بیوہار سہت درشٹ آتا ہی پرنت بیوہار سے رہت ہی — ہے رام جی سمبیدن جو انت بایک روپ ہی اُس نے آگے جگت رچا ہی سو وہ بھی انت بایک روپ ہی پرنت اگیانی کو سنکلپ کی درڑھتا سے آدھ بھوتک روپ بھاستا ہی۔ جیسے سنکلپ نگر اور سوپن پُر سنکلپ سے الگ نہین اور سنکلپ کی درڑھتا سے ہی آکار رد پہاڑ ندی گھٹ پٹ آدک پدارتھ پرتچھ بھاستے ہین پرنت بنے کچھ نہین شونیہ روپ ہین

تیسے ہی یہ جگت نراکار شونیہ روپ ہی ۔ ہے رام جی آد انت پاہک روپ سمبیدن ہی ہر جگہ پھُرنے سے دیش کال پدارتھ روپ ہو کر استھت ہوا ہی ۔ جب ہر جگہ پھُر جا مٹ جاتا ہی تب جگت آبھاس بھی مٹ جاتا ہی جیسے سپنے کا آبھاس جگت تب تک بھاستا ہی جبتک نیند مین سوتا رہتا ہی پر جب جاگتا ہی تب سپنے کا جگت مٹ جاتا ہی اور ایک ادویت روپ اپنا آپ ہی بھاستا ہی تیسے ہی یہ جگت اگیان کے نبرت ہونے سے لین ہو جاتا ہی سب جگت نراکار ہی پر سنکلپ کی درڑھتا سے آکار بھاستے ہین ۔ ہے رام جی سمبیدن مین جو سنکلپ پھُرتا ہی وہی انت کرن چتشٹے ہو کر بھاستا ہی ۔ پدارتھ کے چیتونے سے اسکا نام چیت ہوتا ہی سنکلپ بکلپ کے سنسرنے سے اس کا نام من ہوتا ہی ۔ جیون کا تیون نشچے کرنے سے اسکا نام بدھ ہوتا ہی اور باسنا کے سمو ملنے سے پرشٹٹکا کہلاتی ہی پر سب سنکلپ ماتر ہی اور اسی سے جگت اپجا ہی سو جگت بھی سنکلپ روپ ہی جیسے اندرجال کی بازی اور سپنے کا نگر سنکلپ کی درڑھتا سے پنڈ اکار بھاستے ہین پرنت سب آکاش روپ ہین تیسے ہی یہ جگت آکاش روپ ہی آتما سے الگ کچھ نہین ہی ۔ جو تم کہو کہ بھاستا کیون ہی تو جسمین بھاستا ہی اُسکو بھی وہی روپ جانو ۔ اور دیش کال ندی پربت پرتھوی دیوتا منکھیہ دیت برہما جی سے آدلیکر تنکے تک جو استھاور جنگم روپ جگت بھاستا ہی سو سب برہم روپ ہی اور بید شاستر جگت اگرم سورگ تیرتھ آدک جو پدارتھ ہین وہ بھی سب برہم روپ ہین ۔ وہی نراکار ادویت برہم ستا سمبیدن سے جگت روپ ہو بھاستی ہی جیسے سپنے مین اپنا ہی انبھو سرشٹ روپ ہو بھاستی ہی تیسے ہی اپنا انبھو یہ جگت ہو بھاستا ہی اور جیسے سمدر درو تا سے ترنگ ہو کر بھاستا ہی پر جل ہی جل ہی تیسے ہی شدھ چنماتر مین سمبیدن سے جگت آبھاس پھُرتا ہی سو برہم ہی برہم سے الگ کچھ نہین ۔ ہے رام جی جو کچھ تم کو بھاستا ہی سو سب اچیت اور اننت روپ اپنے آپ مین استھت ہی ۔ فقط

سرگ دوسواٹھتر ۔ بدیا بادبودھ اُپدیش برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی جب درشٹا درشیہ روپ کو چیتتا ہی تب جگت ہوتا ہی سو سب جگت انت باہک روپ ہی ۔ نراکار سنکلپ کو انت باہک کہتے ہین ۔ جب درشیہ مین اہم بھاو سے چیتتا رہتی ہی تب انت باہک سے آدھ بھوتک شریر ہو جاتا ہی ۔ آد جو برہما سمبیدن پھُرا ہی سو انت باہک شریر ہوا ہی اور جب اُسنے بار بار اپنے شریر کو دیکھا تب وہ بھی چیر کال آدھ بھوتک ہو گیا اُسنے اونکار کا اُچارن کر کے بید اور بید کے کرم کو رچا اور سنکلپ سے جگت کو رچا ۔ جیسے کوئی بالک منوراج سے باغیچہ رچے اور اُسمین طرح طرح کے برچھ پھل پھول ٹہنی اور پتے رچے تیسے ہی برہما جی نے رچا اور انت باہک جیو اُپجے اور جب جیون کو شریر مین درڑھ ابھیاس ہوا تب وے انت باہک سے آدھ بھوتک ہو گئے ۔ شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون برہم ستا تو نراکار تھی اُسکو شریر کا سنجوگ کیسے ہوا اور اُس سے آدھ بھوتکتا کیسے ہو گی ۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی نہ کوئی شریر ہی اور نہ کسی کو شریر کا سنجوگ ہوا ہی کیول ادویت آتم ستا اپنے آپ مین استھت ہی اور اُسمین جو چیتن سمبیدن پھُرا ہی

وہی سمبیدن جگت کو چیتا رہتا ہی وہی جگت کا روپ ہوکر استھت ہوا ہی ۔ جب سنکلپ کی ورڑھتا ہوئی تب اپنے ساتھ شریر اور آکار بھاسنے لگے پرنت سب آکاش روپ ہین بنے کچھ نہین جیسے سپنے کی سرشٹ سو آپی کیسے تو اپجی نہین اور اسکا کارن بھی کوئی نہین کیول آکاش روپ ہی اور کوئی پدارتھ اپجا نہین پرنت سوروپ کے بھول جانے سے آکار بھاستے ہین تیسے ہی یہ شریر اور جگت جو بھاستا ہی سو کیول آبھاس ماتر ہی اور استھاؤنا کی ورڑھتا سے پرتچھ بھاستا ہی ۔ جب سوروپ کا بچار کروگے تب شانت ہو جاؤگے ۔ ہے رام جی ابدیا بھی کچھ لبست نہین جیسے سپنے کے پدارتھ ابدیمان ہوتے ہین اور بدیمان بھاستے ہین پر جب جاگتا ہی تب ابدیمان ہو جاتے ہین تیسے ہی یہ جگت ابچار سے سدھ ہی بچار کرنے سے شانت ہو جاتا ہی جب بچار کرکے دیکھوگے تب سب آتما ہی بھاسیگا ہے رام جی آتم ستا بھچاری نہین ہی ارتھات ستا ماتر ہی اسکا ابھاؤ کبھی نہین ہوتا اور آچیت ہی ارتھات سدا جیون کا تیون ہی اپنے بھاؤ کو کبھی نہین چھوڑتا اس لیے جو اس سے الگ بھاسے اسکو بھرم ماتر جانو ۔ ہے رام جی بچار کرکے جب جگت بھرم شانت ہو جاتا ہی تب موکش پراپت ہوتی ہی آتم ستا گیان روپ اور نراکار سدا اپنے آپ مین استھت ہی جب سمیک گیان کا بودھ ہوتا ہی تب جگت بھرم مٹ جاتا ہی شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون سمیک گیان اور بودھ کس کو کہتے ہین بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی کیول جو بودھ ماتر ہی سو بودھ کہلاتا ہی اور اسکو جیون کا تیون جاننا سمیک گیان ہے ۔ شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون کیول بودھ اور کیول گیان کس کو کہتے ہین بششٹھ جی بولے کہ ہے راگھو درشیہ سے رہت جو چنماتر ہی اسکو تم کیول بودھ جانو ۔ اسمین بانی کی گم نہین اسی پرکار اچیت چنماتر ستا کو جیون کا تیون جاننا ہی کیول گیان ہی ۔ شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون کیول بودھ اچیت چنماتر ہی تو اسمین جگت بھرم کیون بھاستا ہی ۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی چنماتر جو درشٹا روپ ہی اسمین جب سمبیدن چیتنا پھرتی ہی تب وہی چیتنا چیت روپ درشیہ روپ ہو بھاستی ہی ۔ جیسے اسپند سے رہت بایو جان نہین پڑتی ہی اور جب اسپند روپ ہوتی ہی تب اسپرش سے بھاستی ہی تیسے ہی سمبیدن سے جو درشیہ بھاستا ہی سو وہی سمبیدن درشیہ ہو بھاستی ہی ۔ شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون جو درشٹا درشیہ روپ بھاستا ہی سو درشیہ باہر کیون بھاستا ہی ۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی اس کارن بھرم کہا ہی کہ اپنے بھیتر ہی اور باہر بھاستا ہی جیسے سپنے کی سرشٹ اپنے بھیتر ہوتی ہی پروستو مین نہ بھیتر ہی نہ باہر ہی آتم ستا ہی اپنے آپ مین استھت ہی تیسے ہی اب بھی جیون کی تیون استھت ہی بھیتر اور باہر بھرم سے بھاستی ہی ۔ شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون جو آتم ستا جیون کی تیون استھت ہی اور درشیہ بھرم سے بھاستی ہی تو خرگوش کے سینگ بھی بھرم ماتر ہین وے کیون نہین بھاستے اور اہم اور توم کیون بھاستے ہین بھوتون کی چیشٹا تو پرتچھ بھاستی ہے ۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی اہم توم آدک جگت بھی کلپنا ماتر ہی ۔ جیسے خرگوش کے سینگ کلپنا ماتر ہین اور آکاش مین دوسرا چندرما بھرم سے بھاستا ہی تیسے ہی یہ جگت بھی بھرم ماتر ہی جیسے مرگ ترشنا کا جل

اور سنکلپ نگر بھرم ماتر ہی تیسے ہی یہ جگت بھرم ماتر ہی کسی کارن سے نہین اپجا جیسے سپنے مین خرگوش کے سینگ
نہین بھاستے اور جگت بھاستا ہی تیسے ہی یہ بھرم ہی۔ شری رامچندر جی نے پوچھا کہ ہے منیشور۔ بھوت اور
بھوشیہ اور برتمان تینون کالون مین جگت کی اسمرت انبھو سے جانتے ہین اور کارن کارج بھاؤ پاتے ہین تو پھر
تم بھرم ماتر کیسے کہتے ہو۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی مین یہ کہتا ہون کہ جو کارن سے کارج ہوتا ہی تو وست ہوتا
ہی۔ تم کہو کہ جگت کا کارن کیا ہی ارتھات جیسے بیج سے برچھ ہوتا ہی تیسے ہی اسکا کارن کون ہی۔ شری رامچندر جی
بولے کہ ہے بھگون جگت سوکشم اَن سے اپجتا ہی اور لین بھی سوکشم تتو کے اَن مین ہوتا ہی۔ بششٹھ جی نے پوچھا
کہ ہے رام جی سوکشم اَن کس مین رہتے ہین۔ شری رامچندر جی بولے کہ ہے منیشور مہا پرلے مین شدھ چدماتر ستتا
باقی رہتی ہی اور اسی مین اَن رہتے ہین۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی مہا پرلے کس کو کہتے ہین جہان سب
شبد اور ارتھ کا ابھاؤ ہی اسکا نام مہا پرلے ہی وہان تو شدھ چدماتر ستتا رہتی ہی جسمین بانی کی گم نہین تو اسمین
سوکشم اَن کیسے ہون اور کارن کارج بھاؤ کیسے ہو۔ شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے منیشور جو شدھ چدماتر ستتا
ہی رہتی ہی تو اسمین جگت کیسے نکل آتا ہی۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی جگت کچھ اپجا ہو تو مین تم سے
کہون کہ اس طرح جگت کی اُتپت ہوتی ہی پر جو جگت کچھ اپجا ہی نہین تو اسکی اُتپت کیسے کہون جب چدماتر
مین چیتنتا پھرتی ہی تب جگت اہم توم آدک بھاستا ہی سو پھرنا ہی روپ ہی اور کچھ اپجا نہین وہی روپ
ہی۔ ہے رام جی گیان کا جو درشیہ بھرم سے ملاپ ہی وہی بندھن کا کارن ہی اور اسکا ابھاؤ ہونا موکش
ہی۔ شری رامچندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون گیان کے ہونے سے جگت کا ابھاؤ کیسے ہوتا ہی یہ تو دڑدھ
ہو رہا ہی اسکو شانت کیسے ہوتی ہی۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی سمیک گیان سے جو بودھ ہوتا ہی اس بودھ
سے درشیہ کا سمبندھ نبرت ہوتا ہی وہ بودھ نراکار اور تیج ستیل روپ ہی اسی سے موکش مین پرورتتا ہی
شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون بودھ تو کیول روپ ہی سمیک گیان کس کو کہتے ہین جس سے
یہ جیو بندھن سے مکت ہوتا ہی۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی جس گیان سے گیئیہ درشیہ کا سنجوگ نہین
ہوتا اسکو کیول گیان انباشی روپ کہتے ہین جب گیئیہ کا ابھاؤ ہوتا ہی تب سمیک گیان کہلاتا ہی جب گیئیہ
اپجا رسدھ ہی۔ شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون گیان سے گیئیہ الگ ہی یا الگ نہین ہی اور گیان کیونکر
پیدا ہوتا ہی۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی بودھ ماتر کا نام گیان ہی اور اس سے گیان گیئیہ الگ نہین جیسے
بایو سے بایو کا پھرنا الگ نہین۔ شری رامچندر جی نے پوچھا کہ ہے بھوت بھوشیہ برتمان کے جاننے
والے جو خرگوش کے سینگ کی طرح گیئیہ است ہی تو الگ ہو کر کیون بھاستی ہی۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی
باہر جگت گیئیہ بھرم سے بھاستا ہی اسکا ست بھاؤ نہین ہی اور نہ بھیتر جگت ہی نہ باہر جگت ہی ارتھ سے
رہت بھاستا ہی۔ شری رامچندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون اہم توم آدک جو پرتچھ بھاستے ہین اور انکا
ارتھ سہت انبھو ہوتا ہی تم کیسے ابھاؤ کہتے ہو۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی یہ سب جگت براٹ
پرش کا بپہ ہی سو آد براٹ ہی اپجا نہین تو اور کی اُتپت کیسے کہیے۔ شری رام چندر جی
نے پوچھا کہ ہے منیشور جگت کا ست بھاؤ تو تینون کال مین پایا جاتا ہی پر تم کہتے ہو کہ اپجا ہی نہین یہ کیا ہی

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی جیسے سپنے مین جگت کے سب ارتھ پرتچھ بھاستے ہین پر کچھ اُپجے نہین اور جیسے
مرگ ترشنا یعنی سُراب کا پانی اور آکاش مین دو سرا چندرما اور سنکلپ نگر بھرم سے بھاستا ہے جیسے ہی اہم تو م آدک
جگت بھرم سے بھاستا ہے۔ شری رامچندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون اہم توم آدک جگت درڑھ ہو بھاستا ہے تو کیسے
جانیے کہ اُپجا نہین۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی جو پدارتھ کارن سے اُپجتا ہے وہ نشچے کرکے ست جانا جاتا ہے جب
مہاپرلے ہوتی ہے تب کارن کارج کچھ نہین رہتا ہے سب شانت روپ ہوتا ہے اور پھر اُس مہاپرلے سے جگت پھر
آتا ہے اسی سے جانا جاتا ہے کہ سب آبھاس ماتر ہے۔ شری رامچندر جی نے پوچھا کہ ہے منیشور جب مہاپرلے ہوتی
ہے تب اج اور اوناشی ستا باقی رہتی ہے اس سے جانا جاتا ہے کہ وہی جگت کا کارن ہے۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے
رام جی جیسا کارن ہوتا ہے تیسا ہی اُسکا کارج ہوتا ہے اُسکے برخلاف نہین ہوتا ہے جو آتم ستا اودیت اور آکاش
روپ ہے تو جگت بھی وہی روپ ہے گھٹ سے پٹ کی طرح اور تو کچھ نہین اُپجتا۔ شری رامچندر جی نے پوچھا
کہ ہے بھگون جب مہاپرلے ہوتی ہے تب جگت سوکشم روپ ہوکر استھت ہوتا ہے اور اُسی سے پھر پرورت
ہوتی ہے۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے مہاپاپ رام جی مہاپرلے مین جو تم نے سرشٹ کا انبھو کیا سو کیا روپ ہوتی ہے
شری رامچندر جی بولے کہ ہے بھگون گپت روپ ستا ہی وہان استھت ہوتی ہے اور تم ایسون نے انبھو بھی
کیا ہے کہ آکاش روپ ہے ست اور اَست شبد سے نہین کہا جاتا۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے مہاباہو جو ایسے
ہوا تو بھی جگت تو گپت روپ ہوا۔ اس سے جنم مرن سے رہت شدھ گیان روپ ہے۔ شری رامچندر
جی نے پوچھا کہ ہے بھگون تم کہتے ہو کہ جگت کچھ پیدا نہین ہوا بھرم ماتر ہے سو بھرم کہان سے آیا ہے۔ بششٹھ جی
بولے کہ ہے رام جی یہ جگت چت کے پھرنے سے بھاستا ہے جیسے جیسے چت پھرتا ہے تیسے ہی تیسے
بھاستا ہے اسکا اور کوئی کارن نہین ہے۔ شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون یہ چت کے پھرنے
سے بھاستا ہے تو آپس مین برودھ کیسے بھاستے ہین کہ آگ کو پانی ناش کر دیتا ہے اور پانی کو آگ
ناش کر دیتی ہے۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی جو درشٹا پرش ہے سو درشیہ بھاؤ کو نہین پراپت
ہوتا اور اُسی کچھ نسبت نہین۔ بھان روپ آتما ہی چیتن گھن سرب روپ ہو بھاستا ہے۔ شری رامچندر جی
نے پوچھا کہ ہے بھگون چنماتر تتو آد انت سے رہت ہے اور جب وہ جگت کو چیتتا ہے تب ہوتا ہے پر تو بھی تو
کچھ ہوا۔ جگت کو چیت نہ ہونا کیسے کہیے۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی اسکا کارن کوئی نہین اس سے
چیت کا انبھو ہے چیتن سدا اُکمت اور اراچ پد ہے۔ شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون جو اس پرکار ہے
تو جگت اور تتو کیسے پھرتے ہین اور اہم توم آدک دویت کہان سے آئے۔ بششٹھ جی بولے کہ
ہے رام جی کارن کے اَبھاؤ سے یہ جگت کچھ آدی سے اُپجا نہین سب شانت روپ ہے اور طرح
طرح کا بھاستا ہے سو بھرم ماتر ہے۔ شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون نرمل تتو جو سدا
پرکاش روپ ہے سو نرالیکھ اور اچل روپ ہے اُس مین بھرم کیسے ہے اور کس کو ہے۔ بششٹھ جی بولے
کہ ہے رام جی کارن کے ابھاؤ سے نشچے کرکے جانو کہ بھرم کچھ نسبت نہین اہم توم آدک سب
ایک اناموستا استھت ہے۔ شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے برہمن مین بھرم کو پراپت ہوا ہون اس سے

اور ادھمکت پوچھنا نہین جانتا اور بہت پربدھ بھی نہین تو اب کیا پوچھون۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی یہ پوچھو
کہ کارن بنا جگت کیسے پیدا ہوا جب بچار کرکے کارن کا ابھاؤ جانوگے تب پرم سوکھ بھاؤ اشبد پد مین بشرام
پاؤگے۔ شری رامچندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون مین یہ جانتا ہون کہ کارن کے ابھاؤ سے جگت کچھ اپجا نہین پرنت
چیت کا پھرنا بھرم کیسے ہوا۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی کارن کے ابھاؤ سے سب شانت روپ ہے پر بھرم بھی
کچھ دوسری بستو نہین۔ جب تک آتم پد مین ابھیاس نہین ہوتا تب تک بھرم بھاستا ہے اور شانت نہین
ہوتی ہے پر جب ابھیاس کرکے کیول تتو مین بشرام پاؤگے تب بھرم مٹ جائیگا۔ شری رام چندر جی نے
پوچھا کہ ہے بھگون ابھیاس اور ان ابھیاس کیسے ہوتا ہے اور ایک ادویت مین ابھیاس ان ابھیاس
بھرم کیسے ہوتا ہے۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی اننت تتو مین شانت بھی کچھ بستو نہین اور جو ابھاس
شانت بھاستی ہے سو مہا چدگھن ابناش روپ ہے۔ شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون اپدیش اور
ان اپدیش کے ادھکاری یہ جو الگ شبد ہین سو سرب آتما مین کیسے بھاستے ہین۔ بششٹھ جی بولے
کہ ہے رام جی اپدیش اور ان اپدیش کے جوگ یہ شبد بھی برہم ہی مین استھت ہین شدھ بودھ
مین بندھ اور موکش دونون کا ابھاؤ ہے۔ شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون جو آد مین کچھ پیدا
نہین ہوا تو دیش کال کریا دربیہ کے بھید کیسے بھاستے ہین۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی دیش کال
کریا دربیہ کے جو بھید ہین سو سمبیدن درشٹ مین ہین اور اگیان ماتر بھاستے ہین اگیان ماتر سے الگ
کچھ نہین۔ شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون بودھ کو درشیہ کی پراپت کیسے ہوئی۔ جہان دویت
اور ایکتا کارن کا ابھاؤ ہے وہان درشیہ بھرم کیسے ہے۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی بودھ کو درشیہ پراپت اور دویت
ایک کا بھرم مورکھ کا بشئے ہے ہم ایسون کا بشئے نہین۔ شری رامچندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون اننت تتو جو
کیول بودھ روپ ہے تو اہم توم ہم مین کیسے ہوتا ہے۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی شدھ بودھ ستا مین جو
بودھ کا جاننا ہے سو اہم توم کرکے کہلاتا ہے جیسے پون مین پھرنا ہے تیسے ہی اسمین چیتنا پھرتی ہے۔ شری
رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون جیسے نرمل اچل سمدر مین ترنگ اور بدبدے ہوتے ہین سو کچھ
جل سے الگ نہین تیسے ہی بودھ مین بودھ ستا سے الگ کچھ نہین جو اپنے آپ مین استھت ہے۔
بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی جو ایسا ہے تو کسکو کسکا دکھ ہو ایک اننت تتو اپنے آپ مین استھت ہے
اور پورن ہے۔ شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون جو وہ ایک نرمل ہے تو اہم توم آدک کلنا کہان
سے آئی اور درڑھ ہوئی کر بھوکتا کس طرح پر بھوگتا ہے۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی کیونکہ جو درشیہ ستا ہے
اسکا جاننا اسکو بندھن نہین کیونکہ گیان ہی سب ارتھ روپ ہوکر استھت ہوا ہے تو بندھن اور موکش کسکو ہو
شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون گنیت جو باہر ارتھ کو دیکھتی ہے جیسے آکاش مین نیلتا اور سپنے
مین پدارتھ سو است روپ ست ہو کیا بھاستے ہین تیسے ہی یہ باہر ارتھ بھی است ہی ست ہو بھاستے
ہین۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی کارن سے رہت جو باہری ارتھ ست بھی کیا بھاستے ہین سو بھرم ماتر ہین
الگ کچھ نہین۔ شری رامچندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون جیسے سپنے مین سپنے کے پدارتھون کا دکھ ہوتا ہے چاہیے

وے ست ہون یا است ہون تیسے ہی اس جگت مین بھی ست اور است کا دکھ ہوتا ہے پرنتو اسکے نرت
ہونے کا اُپاے کہیے بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی جو اس پرکار ہے کہ جگت سپنے کی طرح ہے تو یہ پنڈاکار سب بھرم سے
بھاستا ہے اور سب ارتھ شانت روپ ہین طرح طرح کا کچھ نہین ۔ شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون
سپنے اور جاگرت مین پنڈاکار اور برابر روپ کیسے پیدا ہوتے ہین اور کیسے شانت ہوتے ہین بششٹھ جی بولے
کہ ہے رام جی پورب اور اپر کا بچار کیجیے کہ جگت آدمین کیا روپ تھا اور انت مین کیا روپ ہوتا ہے جب ایسا بچار
ہوگا تب شانت ہو جاوے گی ۔ جیسے سپنے مین استھول پدارتھ پنڈ روپ بھاستے ہین سو سب آکاش
روپ ہین تیسے ہی جاگرت پدارتھ بھی آکاش روپ ہین ۔ شری رامچندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون جب
الگ بھاؤ کی بھاونا پراپت ہوتی ہے تب جگت کو کیسے دیکھتا ہے اور سنسار بھرم شانت کیسے ہوتا ہے
بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی جو نرواسی پرش ہے اسکے ہردے سے جگت کا ست بھاؤ اٹھ جاتا ہے جیسے کلپ
نگر اور کاغذ کی تصویر است بھاستی ہے تیسے ہی اسکو جگت است بھاستا ہے ۔ شری رامچندر جی نے پوچھا
کہ ہے بھگون جب باسنا سے رہت پنڈ بھاؤ شانت ہوئے جگت کو سپنے کی طرح جانتا ہے تو اسکے بعد
کیا اوستھا ہوتی ہے بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی جگت کو جو جب سنکلپ روپ جانتا ہے تب
باسنا نربان ہو جاتی ہے اور پنچ تتون کا کرم اپجنا اور ملنا لین ہو جاتا ہے تب کیول برہم تتو بھاستا ہے اور سب
آکاش روپ ہو جاتا ہے ۔ شری رامچندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون انیک جنم کی جو باسنا درڑھ ہو رہی ہے
اور انیک شاکھا ہو کر کھیل رہی ہے اس سے سنسار کا کارن گھور باسنا ہی ہے سو کیسے شانت ہوتی ہے
بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی جب یتھا بھوتارتھ گیان ہوتا ہے تب آتما مین بھرم روپ جگت اتپت ہوا
شانت ہو جاتا ہے جب پنڈاکار ارتھ پدارتھ سو جاتا ہے تب کرم روپ جگت چکر بھی شانت ہو جاتا ہے ۔
جیسے سپنے کے پدارتھ جاگرت مین نشٹ ہو جاتے ہین تیسے ہی آتم تتو کے بودھ سے سب باسنا بھی نشٹ
ہو جاتی ہے ۔ شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے منیشور جب پنڈ کا دھارن کرنا مٹ جاتا ہے اور کرم روپ
جگت چکر بھی مٹ جاتا ہے تب پھر کیا پراپت ہوتا ہے بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی جب پنڈ دھارن کرنے کا
بھرم شانت ہو جاتا ہے تب جیو نرمل ہو جیو بھاؤ سے رہت ہوتا ہے جگت اوستھا درشٹی کی شانت ہو جاتی ہے
اور چت پرماتم تتو کو پراپت ہوتا ہے ۔ شری رامچندر نے پوچھا کہ ہے بھگون یہ بالک کے سنکلپ کی طرح
کیسے استھت ہے جو سنکلپ روپ ہے تو اسکے جو جو پدارتھ ہین اسکے ناش ہونے سے اسکو دکھ کیون
پراپت ہوتا ہے اور اس جگت کی آستھا کیسے شانت ہوتی ہے ۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی جو پدارتھ
سنکلپ سے اپجا ہے اسکے ناش کرنے مین دکھ نہین ہوتا اور جو پورب اپر بچار کرکے چیتا سے رچا
جانیے تو بھرم شانت ہو جاتا ہے ۔ شری رامچندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون چیت کیسا ہے اور اس سے کیسا
رچا بچاریے ۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی چیت اسمتا جو چیت اشکت سو پھرتی ہے اسیکو سنکلپ روپ چیت
کہتے ہین اس سے رہت بچارنے سے باسنا شانت ہو جاتی ہے ۔ شری رامچندر جی بولے کہ ہے بھگون چیتا
سے رہت چیت کیسے ہوتا ہے اور چیت سے اُدے ہوا جگت نربان کیسے ہوتا ہے ۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے

رام جی جت کچھ پیدا نہین ہوا ا نہو تا ہی دویت بھاستا ہی کچھ ہی نہین ۔ شری رامچندر جی بولے کہ ہے بھگون
جگت تو یہ کچھ بھاستا ہی جو ایچا نہین تو اسکا انبھو کیسے ہوتا ہی ۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی اگیانی کو جو جگت
بھاستا ہی سو ست نہین اور گیانی کو جو بھاستا ہی سو اباچ ستّا ادویت روپ ہی ۔ شری رامچندر جی نے
پوچھا کہ ہے بھگون اگیانی کو تیون جگت جو ست نہین سو کیسے بھاستے ہین اور گیانی کو کیسے بھاستے ہین
جو کہنے مین نہین آتے بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی اگیانی کو دویت سگھن درڑھ بھاستا ہی اور گیانی کو گھن
دویت نہین بھاستا کیونکہ آد تو ایچا نہین ۔ ادویت آتم تو اباچ پد ہی ۔ شری رامچندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون
جو آد ایچا نہین تو انبھو بھی نہو پر یہ تو پرتچھ انبھو ہوتا ہی اس سے است کیسے کہیے بششٹھ جی بولے کہ ہے
رام جی است ہی ست کی طرح ہو بھاستا ہی اسی کارن رہت بھاستا ہی جیسے سپنے مین پدارتھ کا انبھو ہوتا ہی
پرنت واستو مین کچھ نہین ۔ تیسے ہی یہ است ہی انبھو ہوتا ہی ۔ شری رامچندر جی بولے کہ ہے بھگون سپنے مین
اسنکلپ مین جو درشیہ شٹنکا کا انبھو ہوتا ہی سو جاگرت کے سنسکار سے ہوتا ہی اور کچھ نہین بششٹھ جی نے
پوچھا کہ ہے رام جی سپنا اور سنکلپ اسکے سنسکار سے ہوتا ہی اس جاگرت کے سنسکار سے کیسے ہوتا ہی وہی
روپ ہی یا جاگرت سے الگ ہی ۔ شری رام چندر جی بولے کہ ہے بھگون سپنے کے پدارتھ اور منوراج جاگرت
کے سنسکار سے بھرم سے جاگرت کی طرح بھاستے ہین بششٹھ جی بولے کہ ہے راجی جو سپنے مین جاگرت سنسکار
سے جگت جاگرت کی طرح بھاستا ہی کہ سپنے مین کسی کا گھر لٹ گیا یا جل کے پرباہ مین بہہ گیا تو جاگرت مین تو کچھ
نہین ہوا کیونکہ پراتہ کال اٹھکر دیکھتا ہی تو جیون کا تیون بھاستا ہی تو سنسکار بھی کچھ نہوا سب سنکلپ ماتر
جاننا ۔ شری رام چندر جی بولے کہ ہے بھگون اب مین نے جانا کہ سب برہم ہی ہی نہ کوئی دیہہ ہی نہ کوئی جگت
ہی نہ آدے ہی نہ است ہی سربدا کال سرب پرکار وہی برہم ستّا اپنے آپ مین استھت ہی اور اس سے
الگ جو کچھ بھاستا ہی سو بھرم ماتر ہی اور بھرم بھی کچھ لبست نہین سب چدآکاش برہم روپ ہی بششٹھ جی
بولے کہ ہے رام جی جو کچھ بھاستا ہی سو سب برہم ہی کا پرکاش ہی وہی اپنے آپ مین پرکاشتا ہی ۔ شری
رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون سرگ کے آد (شروع پیدائش) مین دیہہ چت آدک کیسے پھر آئے
ہین اور آتما کا پرکاش روپ جگت کیسے ہی ۔ پرکاش بھی اسی کا ہوتا ہی جو ساکار روپ ہوتا ہی پرنت برہم
تو نراکار ہی اسکا پرکاش کیسے کہیے ۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی سب برہم روپ ہی پرکاش اور پرکاشک
کا بھید بھی کچھ نہین اور دوسری لبست بھی کچھ نہین وہی اپنے آپ مین استھت ہی اسی سے سو پرکاش
(خود روشن) کہا ہی ۔ سورج آدک کا پرکاش ترپٹی سے بھاستا ہی سو بھی اسکے آشرے ہوکر پرکاشتا ہی اور اسکے
پرکاش کا آدھار بھوت کہلاتا ہی جیسکے آشرے ہوکر سورج جگت کو پرکاشتا ہی آتم ستّا ادویت اور
نگیان گھن ہی اسمین جو جت سمبیدن پھرا ہی وہی جگت روپ ہوکر استھت ہوا ہی ۔ آتم ستّا اور
جگت مین کچھ بھید نہین ۔ جیسے آکاش اور شونتا مین کچھ بھید نہین تیسے ہی آتما اور جگت مین کچھ
بھید نہین وہی اس پرکار ہونے کی طرح استھت ہوا ہی ۔ ہے رامجی نراکار ہی سپنے کی طرح ساکار روپ
ہو بھاستا ہی اس جگت کے آد ادویت چنماتر ستا تھی اسی سے جو طرح طرح کا جگت درشٹ آیا سو وہی روپ

ہو اور کارن تو کوئی نہین - جیسے سپنے کے آد ادویت چتنا نراکار ہی اور اُس سے سورج آدک پدارتھ بھاس
آتے ہین سو کبھی وہی روپ ہوئے جذب پرکٹ بھاستے بھی ہین تیسے ہی اس جگت کو بھی اکارن اور نراکار وانیہ ہے
رام جی نہ کوئی جاگرت ہی نہ سپنا ہی نہ سکھپت ہی سب آبھاس ماتر ہی وہی آتم ستا اپنے آپ مین استھت ہی
ہمکو تو وہی سدا گیان گھن آتم ستا بھاستی ہی - جیسے درپن مین اپنا مکھ بھاستا ہی تیسے ہی ہمکو اپنا آپ بھاستا ہی
اور اگیانی کو بھرم روپ جگت بھاستا ہی جیسے پرچھون کے جھنڈ مین دور سے بھرم کرکے پرش بھاستا ہی
تیسے ہی اگیانی کو جگت بھاستا ہی - ہے رام جی نہ کوئی درشٹا ہی نہ درشیہ ہی درشٹا تو تب کہئے جب
درشیہ ہو اور درشیہ تب کہیے جب درشٹا ہو جو درشیہ ہی نہین ہی تو درشٹا کسکا ہو اور جو درشٹا ہی نہین ہی تو
درشیہ کسکا ہو اِس سے نربکار برہم ستا اپنے آپ مین استھت ہی جو آکار بھی بھاستے ہین تو بھی نراکار
ہی آتم ستا ہی سمبیدن کرکے اکار روپ ہو بھاستی ہی اور جیسے کھنبھ مین چتیرا پتلیان کلپتا ہی کہ اتنی پتلیان اِس
کھنبھ مین نکلین گی تو اُسکو کھودے بنا ہی پرتچھ بھاستی ہین تیسے ہی کھودے بنا برہم روپی کھنبھ مین من
روپی چتیرا پتلیان دیکھتا ہی سو ہوا کچھ نہین - ہے رام جی ان میرے بچنون کو تم سوین اور سنکلپ سے شانت
سے دیکھو کہ انھو روپ ہی آکار ہو بھاستا ہی انھو سے الگ کچھ نہین - اِس میرے بچن روپی اپدیش کو
ہردے مین دھارو اور اگیانیون کے بچنون کو تیاگ دو - فقط

سرگ دو سو بہتر ۲۷۲ شری رام چندر لشبر انت برنن

شری رام چندر جی بولے کہ بھگون بڑا آشچرج ہی کہ ہم اگیان سے جگت کو دیکھتے تھے - جگت تو کچھ بست
نہین سب برہم ہی ہی اور اپنے آپ مین استھت ہی یہ جگت بھرم سے بھاستا ہی - اب مین نے جانا کہ یہ
جگت واستو مین نہ پیچھے تھا اور نہ آگے ہوگا - سرب شانت نرالمب بگیان گھن ستا ہی اور بھرم کبھی کچھ بست
نہین برہم ہی اپنے آپ مین استھت ہی جو نربکار اور شانت روپ ہی جیسے سورگ پر لوک سپنا اور
سنکلپ پر کے آد ادویت چنماتر ستا ہوتی ہی اور اُسکا آبھاس سمبیدن اسپند کرتا ہی تو انیک پدارتھ بہت
جگت بھاس آتا ہی سو انبھو روپ ہوتا ہی الگ کچھ بست نہین تیسے ہی یہ جگت انبھو روپ ہی - ہے پربھو
اب مین نے تمھاری کرپا سے ایسا نشچے کیا ہی کہ جگت اِبچار سے سدھ ہی اور بچار کرنے سے نبرت ہو جاتا ہی
جیسے خرگوش کے سینگ اور آکاش کے پھول است ہوتے ہین تیسے ہی جگت است ہی - بڑا
آشچرج ہی کہ است روپ اودیا نے جگت کو موہت کیا تھا اب مین نے جانا کہ اودیا کچھ
بست نہین اپنی کلپنا ہی آپ کو بندھن کرتی ہے - جیسے اپنی پرچھائین مین بالک بھوت
کلپتا ہے اور آپ ہی ڈرتا ہے تیسے ہی اپنی کلپنا ہی اودیا روپ ہو بھاستی ہے پر جب تک
بچار پراپت نہین ہوتا تب ہی تک بھاستی ہے بچار کرنے سے اُسکا بالکل ابھاؤ ہو جاتا ہی
جیسے رسی مین سانپ بھاستا ہے اور رسی کے جاننے سے سانپ کا بالکل ابھاؤ
ہو جاتا ہے - جیسے کسی استھان مین بھرم سے منکھیہ بھاستا ہے تیسے ہی آتما مین بھرم سے

ابدیا روپ جگت بھاستا ہی۔ جیسے آکاش کے پھول اور خرگوش کے سینگ کچھ بست نہین تیسے ہی اَبدیا بھی
کچھ بست نہین۔ جیسے بانجھ استری کے تیر بھاسے تو بھی بھرم ماتر جانا جاتا ہی اور سپنے مین اپنے مرنے کا انبھو ہو وہ بھی
بھرم ماتر ہی تیسے ہی ابدیا روپ جگت جو بھاستا ہی تو بھی است ہی پرمان روپ نہین۔ پرمان اُسکو کہتے ہین جو
جتھارتھ گیان کا سادھک ہو۔ پرتیچھ پرمان ہی سو جتھارتھ کوئی نہین کیونکہ بست روپ آتما ہی سو جیونکا تیون نہین بھاست
سیپی مین روپے کی طرح اُلٹا بھاستا ہی۔ یہ پرتیچھ انبھو بھی ہوتا ہی تو بھی است روپ ہی پرمان کیونکر جانئے ہے بھگون
یہ جگت اور کچھ بست نہین کیول کلپنا ماتر ہی۔ جیسا جیسا آتما مین سنکلپ درڑھ ہوتا ہی تیسا ہی تیسا جگت
بھاستا ہی جیسے جو پرش سورگ مین بیٹھا ہو اور اُسکے ہردے مین کوئی چنتا اُپجے تو اُسکو سورگ بھی نرک روپ
ہوجاتا ہی کیونکہ بھاؤنا نرک کی ہوجاتی ہی۔ ہے بھگون یہ جگت کیول بھاسنا ماتر ہی آتما مین کچھ جگت آرمبھ نام سے
نہین بنا۔ یہ جگت کیول چیت مین ہی۔ جیسے پتھر کی شلا مین کاریگر پتلیان کلپتا ہی سو جیسی کلپتا ہی ویسی ہی وہ
بھاستی ہین شلا سے الگ کچھ نہین تیسے ہی آتما مین چیت نے جگت پدارتھ رچے ہین اور جیسی جیسی بھاؤنا
کرتا ہی تیسا ہی تیسا یہ بھاستا ہی آتما مین جگت نہ کچھ ہوا ہی اور نہ آگے ہوگا پرم ستا کیول اپنے آپ مین
استھت ہی۔ جو اچل ادویت پرم شُون روپ اور ایک اور دو کی کلپنا سے رہت ہی اور پرم منیشورون
سے سیونے جوگ ہی ایسا جو پد ہی سو مین نے پایا ہی اور اپنے آپ مین استھت اور سب دکھون
سے رہت ہون۔ فقط

سرگ دو سو تہتر ۲۷۳۔ شری رامچندر بشرانت برنن

شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون آدانت مدھ سے رہت جو پد ہی اور جسکا جاننا اُن لوگون کو
بھی کٹھن ہی وہ پد مین نے پایا ہی اور ایک اور دو کی کلپنا جو شاستر اور بیدون مین کہی ہی وہ میری مٹ گئی اب
مین پرم شانت ہو کر نہ سندیہہ ہوا ہون اور کوئی دکھ مجھکو نہین رہا سب جگت مجھکو آتم روپ ہی بھاستا ہی
ہے بھگون اب مین نے جانا کہ نہ کوئی اَبدیا ہی نہ کوئی بدیا ہی نہ سکھ ہی نہ دکھ ہی مین سدا اپنے آپ مین استھت ہون
اور پانے کے جوگ پد کو پایا ہی جو آگے کبھی پراپت تھا جو کہتے ہین کہ ہم اُس پد کو نہین جانتے اُنکو بھی وہ پراپت رہتا
ہی پرنت وے اگیان سے نہین جانتے وہ پد اور جو کسی سے نہین جانا جاتا اپنے آپ سے جانا جاتا ہی
اور ایسا کبھی نہین ہی کہ کسی سے جنائیے اور جاننے جوگ اور ہو۔ وہ تو آپ ہی بودھ روپ ہی اور
نہ کوئی بھرم ہی نہ جگت ہی سب آتما ہی ہی۔ ہے منیشور اگیان اور گیان بھی ایسا ہی جیسے سپنے کی
سرشٹ ہو۔ جیسے اُسمین اندھکار بھاستا ہی سو تب ناش ہوتا ہی جب سورج اُدے ہو۔ جب
سپنے سے جاگ اُٹھتا ہی تب نہ اندھکار ہی رہتا ہی نہ پرکاش ہی رہتا ہی تیسے ہی آتم پد مین جاگنے سے گیان
اور اگیان دونون کا ابھاؤ ہو جاتا ہی اور دو کی کلپنا مٹ جاتی ہی جب سمبیدن پھُرتا ہی تب جگت
بھاستا ہی پرنتو جگت آتما سے الگ نہین۔ جیسے آکاش اور شونتا مین کچھ بھید نہین تیسے ہی آتما

اور جگت مین کچھ بھید نہین ۔ جیسے شلا کا اتر جڑ ہوتا ہی تیسے ہی آتما کا روپ جگت ہی ۔ جیسے جل اور ترنگ مین بھید نہین ۔ ہے سنیشور جس پرش کو ایسے آتما مین اہم پرتیت ہوئی ہی وہ جو کرم کرتا ہوا درشٹ آتا ہی تو بھی وہ اپنے ہردے کے نشچے سے کچھ نہین کرتا اور اشانت روپ درشٹ آتا ہی تو بھی سدا شانت روپ ہی ۔ ہے منیشور اگیان روپی دوپہر کا سورج ہی اور جگت کی ستتا روپی دن ہی ۔ جگت کا بھاؤ ابھاؤ پدارتھ روپی اسکا پرکاش ہی اور ترشنا روپی مرِگ ترشنا کا جل ہی جسمین اگیانی جیو روپی مارگ پنتھی (راہ گیر) ہین انکو دن اور مارگ ابرت نہین ہوتا ۔ جو گیان وان سو بھاؤ مین استھت ہین انکو نہ سنسار کی ستتا روپی دن بھاستا ہی اور نہ ترشنا روپی مرِگ ترشنا کا جل بھاستا ہی وے سنسار کی طرف سے سو رہے ہین ایسی ادویت ستتا انکو پراپت ہوئی ہی جہان ست اور اسَت دونون نہین اِس کارن اُن کو جگت کلنا نہین بھاستی ۔ ہے منیشور اب مین جاگا ہون اور سب جگت مجھکو اپنا آپ ہی درشٹ آتا ہی ۔ مین نِروان روپ نِراکار نِراَبھیت اور سو بھاؤ ستا روپ ہون اب کوئی دکھ مجھکو نہین ہی ۔ ہے منیشور اِس پد کو مین نے پایا ہی جسکے پانے سے ترشنا کبھی نہین اُٹھتی جیسے پتھر کی شلا مین پران نہین پھُرتے ۔ تیسے ہی مجھ مین ترشنا نہین پھُرتی سب دم روپ ہی مجھکو بھاستا ہی یہ جو جیو ہی سو اِس مین جیو تو کچھ نہین ۔ جیو تو بھرم سے سِدھ ہی سب آتم سو روپ ہی مجھکو تو نِرالمب ستتا اپنی آپ ہی بھاستی ہی ۔ فقط

سرگ دو سو چوہتر ۔ شری رامچندر لکشر انت برنن

شری رامچندر جی نے کہا کہ ہے منیشور آتما مین انیت سرشٹ پھُرتی ہین ۔ جیسے میگھ کی بوندون کی گنتی نہین ہوتی تیسے ہی پرماتما مین سرشٹ کے انت کی گنتی نہین ہوتی ۔ جیسے ایک رتن کی بے گنتی کرنین ہوتی ہین تیسے ہی پرماتما مین بے گنتی سرشٹ ہین ۔ کئی آپس مین ملتی ہین اور کئی نہین ملتی ہین پرنت سو روپ سے ایک روپ ہین ۔ جیسے سمدر مین لہرین اُٹھتی ہین تو اُن مین کئی نئی الگ الگ اور ہی طرح کی اُٹھتی ہین ۔ کئی آپس مین اگیات ہوتی ہین اور کئی نہین ہوتی ہین اور ایک ہی جوالا کے بہت دیپک ہوتے ہین اور کوئی برخلاف اور کوئی آپس مین ملتے ہین پر سو روپ سے ایک روپ ہین تیسے ہی آتما مین انیت جگت پھُرتے ہین پرنت پرسپر ایک روپ ہین ۔ جو طرح طرح کا جگت درشٹ آیا تو اُسمین وہی روپ ہوا اور کارن تو کوئی نہین ۔ جیسے شونیہ کے ادھر آکاش ستتا ہوتی ہی اور اُسی سے سورج آدک پدارتھ بھاس آتے ہین سو بھی وہی روپ ہوئے ۔ پرگٹ بھاستے بھی ہین پرنت نراکار ہوتے ہین تیسے ہی یہ جگت بھی اکارن نراکار ہی ۔ ہے منیشور اب مین نے جیون کا تیون جانا ہی ۔ جیسے سپنے مین مرے ہوئے لوٹتے ہین اور جیتے ہوئے مرے ہوئے دیکھ پڑتے ہین اور سب پدارتھ برخلاف جان پڑتے ہین پرنت جب جاگ اُٹھتا ہی تب سب جیون کے تیون بھاستے ہین تیسے ہی مین جاگ اُٹھا ہون اب مجھکو برخلاف نہین بھاستا جیسی اکیہ پدارتھ اب مجھکو سرب آتما ہی بھاستا ہی ۔ ہے منیشور جو گیانوان پرش ہین وے پرم سمادھ مین استھت ہین اور اُن کو اُٹھان

کبھی نہین ہوتا ارتھات سوروپ سے الگ نہین بھاستا۔ وے بیوہار کرتے دکھائی پڑتے ہین پرنتُ بیوہار
سے رہت ہین کیونکہ اُنکو ابھلاکھا کچھ نہین رہتی بغیر ابھلاکھا ہی کے سب کام کرتے ہین اور اُنکو ہردے سے
کچھ کرنے کا ابھمان نہین پھرتا اُسی کا نام پرم سمادھ ہے۔ جب بودھ کی پراپت ہوتی ہے تب ترشنا کوئی نہین رہتی
ہے اور سب پدارتھ برس ہوجاتے ہین کیونکہ آتم پد پرم آنند روپ ہے اور ترشنا سے رہت ہے اسیکا نام موکش ہے اور اسی کا نام نربان
ہے جسمین اُٹھان کوئی نہین۔ ہے منیشور آتمانند ایسا پد ہے جسکے آنند کو برہما بشن رُدر آدک اور گیانوان
کی برت سدا ورتی ہے اور سنسار کے پدارتھون کی طرف نہین دوڑتی۔ جس پرش کو شیتل استھان پراپت
ہوتا ہے وہ پھر جیٹھ اساڑھ کی دھوپ کو نہین چاہتا کہ مرُستھل مین دوڑے تیسے ہی گیانوان کی برت آنند
کیطرف سے نہین دوڑتی ہے۔ ہے منیشور مین نے نشچے کیا ہے کہ ترشنا کے برابر اور کوئی تاپ نہین ہے
اور ترشنا نہ ہونے کے برابر شانت کوئی نہین ہے۔ جو کوئی پرش بہت بڑے ایشورج کو پراپت ہوا ہو
پر اُسکو ہردے کی ترشنا جلاتی ہے تو وہ کنجوس اور دردری ہے اور آپدا کا استھان ہے اور جو کوئی نردھن
درشٹ آتا ہو پرنتُ اُسکے ہردے مین کوئی ترشنا نہو تو پرم ایشورج سے پرپورن ہے اور پرم سمپدا
کی مورت ہے۔ جو بڑا پنڈت ہو پرنتُ ترشنا سہت ہو تو اُسکو بڑا مورکھ جانیے۔ اُسکو بودھ کی
پراپت کبھی نہوگی۔ جیسے تصویر کی آگ سردی کو دور نہین کرتی تیسے ہی اُسکی مورکھتا کو پنڈت کبھی
دور نہین کرسکتا۔ ہے منیشور ہزارون مین کوئی برلا پرش ترشنا سے رہت ہوتا ہے۔ جیسے پنجڑے
مین پڑا ہوا سنگھ پنجڑے کو توڑکر نکلے تیسے ہی کوئی برلا پرش ترشنا کے جال کو توڑکر نکلتا ہے۔ جو پنڈت سوروپ
کو بچارکر ترشنا سے رہت نہین ہوتا اور جو اچیت ہوکر ترشنا سے رہت نہین ہوتا تو وے پنڈت اور اچیت دونون مورکھ ہین
جیون جیون ترشنا کو گھٹاوے تیون تیون جاگرت بودھ ہووے ہوگا جیسے جیون جیون رات گھٹتی جاتی ہے تیون تیون دن کا
پرکاش ہوتا ہے اور جیون جیون رات بڑھتی ہے تیون تیون دن گھٹتا ہے تیسے ہی جیون جیون ترشنا بڑھتی
جاویگی تیون تیون بودھ کا پراپت ہونا کٹھن ہوگا اور جیون جیون ترشنا گھٹتی جاوے گی تیون تیون
بودھ کا پراپت ہونا سگم ہوگا۔ ہے منیشور اب مین اُس پد کو پراپت ہوا ہون جو
اچیت اور نراکار اور رود اور ایک کی کلپنا سے رہت ہے۔ اُس پد کو مین نے آتما سے جانا ہے اور اب
نہ شنک ہوا ہون۔ جس پد کے پانے سے کوئی اچھا نہین رہی سو پرم آنند آتم پد ہے۔ فقط

سرگ دوسو چھتیس۔ شری رام چندر شانت برنن

بسشسٹھ جی بولے کہ ہے رامجی بڑا کلیان ہوا ہے کہ تم جاگے ہو۔ ایسے پرم پاون بچن تم نے کہے ہین کہ جنکے سننے ہی
پاپ کا ناش ہوتا ہے۔ ایسے بچن اگیان روپی اندھکار کے ناش کرتا سوریج ہین اور تن من کے تاپ کو ناش کرتا چندرما کی کرن
ہین۔ ہے رامجی جو پرش اپنے سوبھاو مین استھت ہین اُنکو بیوہار اور سمادھ مین ایک ہی دشا ہے اور وہ انیک پرکار
کی چیشٹا کرتے بھی درشٹ آتے ہین پرنتُ اُنکے نشچے مین کرنے کا ابھمان کچھ نہین پھرتا وے پرم دھیان مین استھت
ہین جیسے پتھر کی شلا مین اسپند کچھ نہین پھرتا تیسے ہی اُنکو کچھ کرم کرنے کی بدھ نہین پھرتی کیونکہ اُنکے درشیہ

ہین تو نہ انکو گیان نبرت ہوا ہی اور اپنے چیتنا تر سوروپ مین استھت ہوئے ہین وہ آتم پد پرم شانت روپ اور دویت کلنا سے رہت ایک ہی — ایسا جو پد ہی اُسکو گیانوان آتما جانتا ہی اُسکو نربان کہتے ہین اور اُسیکو موکش کہتے ہین — ہے رام جی ایسا جو پد ہی اُسمین ہم سدا استھت ہین اور شری برہما لشن جی سے آدلیکر جو گیانوان پُرش ہین وے کبھی اُسی پد مین استھت [illegible] طرح طرح کے کرم کرتے ہوئے بھی درشٹ آتے ہین پرنت سدا شانت روپ ہین اور اُنکو کریا اور سمادھ مین ایک ہی آتم پد کا نشچے رہتا ہی جیسے بایو اسپند اور نہ اسپند مین ایک ہی ہی اور جل ترنگ اور ٹھہرنے مین ایک ہی ہی تیسے ہی گیانی دونون مین برابر ہی جیسے آکاش روپ اور شونتا مین بھید نہین تیسے ہی آتما اور جگت مین بھید نہین — شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون تمھاری کرپا سے مجھے کوئی کلپنا نہین پھرتی — شری برہما لشن رُدر جی سے آدلیکر جو کچھ جگت ہی سو سب مجھکو آکاش روپ بھاستا ہی اور ہمیشہ اکال سرب پرکار مین اپنے آپ مین استھت اچیت اور ادویت روپ ہون مجھ مین جگت کی کلپنا کوئی نہین چیت سمبیدن کے دوار امین ہی جگت روپ ہو کر بھاستا ہون پر اپنے سوروپ سے چلایمان کبھی نہین ہوتا — مین اچیت چنماتر سوروپ ہون اور اپنے آپ سے الگ مجھکو کچھ نہین بھاستا — بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی مین جانتا ہون کہ تم جاگے ہو پرنت اپنے ورِدھ بودھ کے نمت مجھ سے پھر پوچھو کہ جو یہ جگت ہی نہین تو بھاستا کیا ہی شری رامچندر جی بولے کہ ہے بھگون مین تم سے تو تب پوچھون جو مجھکو جگت کا آکار بھاستا ہو مجھکو تو جگت کچھ بھاستا ہی نہین جیسے سنکلپ کے مٹ جانے سے سنکلپ کی چیشٹا بھی نہین بھاستی اور جیسے بازیگر کی مایا کے نہ رہنے سے بازی نہین رہتی اور سپنے کے ابھاو ہوئے سپنے کی سرشٹ نہین بھاستی اور بیتی کتھا کے پرش نہین بھاستے تیسے ہی مجھکو جگت نہین بھاستا تو پھر مین کسکا سنشے اُٹھاؤن — آد جو سمبیدن پھرا ہی سو براٹ پرش ہو کر استھت ہوا ہی اور اُسی نے آگے دیش کال پدارتھ استھاور جنگم جگت رچا ہی اُسی کا روپ اکٹھا ہو کر براٹ کہلایا ہی — جیسے سپنے کا پربت ہو تیسے ہی یہ براٹ پرش ہی جو آکاش روپ ہی جو وہ آپ ہی آکاش روپ ہی تو اُسکا رچا جگت مین کیون پوچھون جیسے سپنے کی پرتھی آکاش روپ ہی ارتھات جو آپ ہی ہی اُن اُپجی ہی تو اُسکے برتن مین کیون پوچھون — اسلیے نہ کوئی براٹ ہی اور نہ کوئی اُسکا جگت ہی متھیا ہی براٹ ہی اور متھیا ہی اُسکی چیشٹا ہی کیول آتم ستا اپنے آپ مین استھت ہی نہ کوئی جگت ہی اور نہ کوئی اُس کا براٹ ہی — جیسے سپنے کا پربت آبھاس ماتر ہوتا ہی تیسے ہی یہ جگت آکار بھاستا ہی — جیسے بیج سے برچھ ہوتا ہی تیسے ہی برہم سے جگت پرکٹ ہوا ہی بلکہ یہ بھی کیسے کہیے بیج تو ساکار ہوتا ہی اور اُسمین برچھ کا بست بھاؤ رہتا ہی جو پرنام کے برچھ ہوتا ہی اور آتما ایسے کیسے ہو وہ تو نراکار ہی اور اُسمین جگت نہین ہی کیونکہ وہ نربکار اور ادویت اور نربید ہی اُسکو جگت کا کارن کیسے کہیے نہ کوئی جاگرت ہی نہ سپنا ہی نہ سکھوپت ہی یے اوستھا بھی آکاش ماتر ہین آتما پرنام بھاؤ کو نہین پراپت ہوتا وہ تو سدا اپنے آپ مین استھت ہی — ہے منیشور تین تم آکاش بایو اگن جل پرتھوی سب آکاش روپ ہین اور اب مجھکو سب آتما ہی بھاستا ہی ہے منیشور — ایک سنکلپ گیان ہی اور دوسرا نربکلپ گیان ہی سو آکاش کی طرح اچیت چنماتر ہی — جو درشیہ کے سمبندھ سے رہت ہی اُسکو آکاش کی طرح

نرمل جانو وہی نربکلپ گیانی ہی جنکو یہ گیان پراپت ہوا ہی وے مہاپرش ہین ہم انکو نمسکار ہی اور جنکو درشیہ سنجوگ ہی وہ سنکلپ گیانی ہین وہ سنساری ہین اور انکو جگت الگ الگ بھاستا ہی بھاستا ہی پرنتو کبھی الگ کچھ نہین جیسے سمدر مین طرح طرح کے ترنگ بھاستے ہین تو بھی جل روپ ہی ہین تیسے ہی الگ الگ جو جیو اور انکا گیان ہی تو بھی مجھکو اپنا آپ ہی بھاستا ہی جیسے انگ والے کو سب انگ اپنے ہی بھاستے ہین تیسے ہی سب جگت مجھکو اپنا آپ ہی کیول ادویت روپ بھاستا ہی اور جگت کی کلپنا کوئی نہین پھرتی ۔ جیسے سپنے کے جاگے ہوئے کو سپنے کی سرشٹ نہین پھرتی کلپنا سے رہت اپنا آپ ہی ادویت بھاستا ہی تیسے ہی مجھکو جگت کلپنا سے رہت اپنا آپ ہی بھاستا ہی ہے منیشور آگم سے لیکر جو شاستر ہین انکے ناگھ کر مین نے بچن کہے ہین پرنتو جو میرے ہردے مین ہی وہی کہا ہی ۔ جو کچھ بھیتر ہردے مین ہوتا ہی وہی باہر بانی سے کہا جاتا ہی جیسے جو بیج بویا ہی وہی انکر نکلتا ہی بیج بنا انکر نہین نکلتا تیسے ہی جو کچھ میرے ہردے مین ہی وہی بانی سے کہتا ہون یہ تو یا سب پرمان سے سدھ ہی ۔ ہے منیشور جسکو یہ دشا پراپت ہوئی ہی وہی جانتا ہی اور کوئی نہین جان سکتا ہی جیسے جسنے شراب پی ہی وہی نشہ کی حالت کو جانتا ہی اور کوئی نہین جان سکتا تیسے ہی جو گیاوان ہی وہی آتم رس کو جانتا ہے اور کوئی نہین جانتا اُس آتم رس کے پانے سے پھر کوئی کلپنا نہین رہتی ۔ ہے منیشور مین آتما اجنما ابناشی اور پرم شانت روپ ہون دو اور ایک کی کلپنا سے رہت اچیت چنماتر ہون اور جگت روپ ہونے کی طرح بھی مین بھاستا ہون پر نرابھاس ہون مجھ مین آبھاس بھی کوئی نسبت نہین کیونکہ نراکار ہون اس طرح مین نے اپنے آپ کو چمتکار چنماتر جانا ہی ۔ فقط

سرگ دو سو چھہتر ۔ چنتامن پراپت برنن

بالمیک جی بولے کہ ہے بھردواج اس پرکار کہکر شری رامچندر جی ایک مہورت تک چپ ہو گئے اور تب انھون نے پرماتم پد مین بشرانت پائی اور اندریون اور من کی برت آتم پد مین اُپشم ہوئی ۔ اسکے بعد جاگکر بھی کمل نین شری رامچندر جی نے لیلا کے نمت پوچھا کہ ہے سنشے روپی میگھ کے ناش کرتا شرد کال ۔ مجھکو ایک کومل سنشے ہوا ہی اسکو دور کرو ۔ ہے منیشور آتم پد ابیکت اور اچنت ہی اور تھات اندریون اور من کا بشے نہین اور من کی چنتا مین کبھی نہین آتا اور جو بڑے مہاپرش ہین انکے کہنے مین کبھی نہین آتا تو ایسا جو اچنت چنماتر آتم تتو ہی وہ شاستر سے کیسے جانا جاتا ہی شاستر تو اچھید پر تجوگی کرکے کہتے ہین سو سنکلپ ہی پر سنکلپ سے نربکلپ پد کیسے جانا جاتا ہی کہ گرو اور شاستر سے جانیے ۔ بکلپ روپ شاستر ہین اُن مین کبھی سار رکھا ملتا ہی پرنتو بکلپ پر چھید پر تجوگی جو اسکے ساتھ ہین اُن سے سرپا تھا کیونکر جانیے بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی وہ گرو اور شاستر سے نہین جانا جاتا اور گرو اور شاستر کے بنا بھی نہین جانا جاتا ۔ ہے رام جی طرح طرح کے جو بکلپ روپ شاستر ہین اُن سے نربکلپ روپ کیسے جانا جاتا ہی سو بھی سنو ۔ ہے رام جی پیودھان دیش کے رہنے والے ایک کرتک نام تھے جو گرہستھی مین رہتے تھے ایک سمے انپر بہت بڑی ادھنتا سے دُربل ہو گئے اور انکو بھوجن بھی نہ ملتا تھا جیسے بسنت رت کی منجری جیٹھ اساڑھ کی دھوپ سے سوکھ جاتی ہی

اور جیسے جل سے نکلا ہوا کمل سوکھ جاتا ہی تیسے ہی سمپدا روپی جل سے نکلکر آپدا روپی دھوپ سے کاٹ سوکھ گئے
تب اُنھون نے بچار کیا کہ کسی طرح ہمارا پیٹ بھرے اسلیے ہم بن مین جاکر لکڑی چن لاوین کہ ہمارا دُکھ دور ہو
ہے رام جی ایسا بچار کر وے بن مین گئے اور لکڑیان لے آئے ۔ اسی طرح وے ہر روز لکڑیان لے آوین اور اُنکو
بازار مین بیچکر اپنا پیٹ بھرین ۔ جب کچھ دن بیت گئے تب اُن مین سے کسی ایک نے چندن کی لکڑی پہچانی
اور اُس سے بہت دام پائے ۔ اسی طرح ایک کو ڈھونڈھتے ڈھونڈھتے رتن ملے جن سے اُنکو بڑی دولت
ملی تب اُنھون نے لکڑی اُٹھانا چھوڑ دیا ۔ پھر وہ اور اور استھان ڈھونڈھنے لگے کہ رتن سے بھی بڑھکر کچھ
ملے ۔ تب بن کی پرتھوی کھودتے کھودتے اُنکو چنتامن ملی اُس سے اُنکو بڑا ایشورج پراپت ہوا اور
جیسے شری برہما جی اور اندر آدک ہین تیسے ہی وے ہو گئے ۔ ہے رام جی جنھون نے اُدم کر کے بن کی سیونا کی
تھی اُنکو بڑا سکھ پراپت ہوا کہ لکڑیان اُٹھاتے اُٹھاتے اُنکا پیٹ بھر گیا اور دکھ دور ہو گیا اور جنکو چندن
کی لکڑی ملگئی اُنکا پیٹ بھی بھرا اور دکھ بھی دور ہو گئے اور جنکو چنتامن ملی اُن کے سب سنتاپ مٹ گئے
اور بڑے ایشورج والے ہو گئے پرنتو سب کو بن ہی سے ملا اور جو اُدم کرنے کے لیے بن کے پاس نہ گئے
گھر ہی مین بیٹھے رہے اُنھون نے دُکھت ہوکر پران تیاگ دیا پرنتو سکھ نہ پایا ۔ فقط

سرگ دو سو ستتر ۔ گرو شاستر اُپما برنن

شری رامچندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون یہ جو تم نے کٹک کا حال کہا سو اُسکا مطلب مین کچھ نہ سمجھا
کہ وے کٹک کون تھے اور وہ بن کیا تھا اور آپدا کیا تھی یہ کرپا کر کے پرگٹ کہیے ۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے
رام جی یہ سب جیو جو تم دیکھتے ہو سو سب کیٹ (کیڑے) ہین اور اُنکو اگیان روپی آپدا لگی ہی اور اودھیاتمک
اور آدھ بھوتک ۔ آدھ دیوک تاپون کی چنتا سے وے جلتے ہین ۔ ادھیاتمک کام کرودھ آدک مانسی دُکھ
ہین ۔ آدھ بھوتک دیہہ کے بات پت کپھ آدک دکھ ہین اور آدھ دیوک وے دکھ ہین جو گرہون سے
یکایک آجاتے ہین ۔ ہے رام جی اُن مین پرشارتھ کر کے جو شاستر روپی بن مین گئے ہین سو سکھی ہوئے
ہین اور جو ارتھ والے سکھ کے نمت شاستر روپی بن کو سیوتے ہین اُنکو ست کرم روپی لکڑیان ملتی ہین ۔
جن سے نرک روپی پیٹ بھرنے کا جو دُکھ تھا سو مٹ جاتا ہی اور سورگ روپی سکھ کو پاتے ہین پھر
شاستر روپی بن کو سیوتے سیوتے اُپاسنا روپی چندن کا برچھ پراپت ہوتا ہی اُس سے اور دُکھ بھی دور
ہو جاتے ہین اور بشیکھ سکھ پاتے ہین ۔ جب اپنے اشٹ دیو کو سیوتا ہی تب سورگ آدک کا بشیکھ
سکھ پاتا ہی اور اپنے استھان کو پراپت ہوتا ہی ۔ پھر جب شاستر روپی بن کو ڈھونڈھتا ہی تب بچار روپی
رتن بشیکھ پاتا ہی جب ست اَست کا بچار پراپت ہوتا ہی تب سب دکھ دور ہو جاتے ہین ۔ یہ جو سکھ
پراپت ہوتا ہی سو شاستر ہی سے ہوتا ہی جیسے چندن اور لکڑی آدک پدارتھ بن مین پرگٹ تھے اور چنتامن
گپت تھی تیسے ہی اور شاستروں مین دھرم ارتھ کام پرگٹ ہین اور گیان روپی چنتامن گپت ہی جب دوسرے

شاستر روپی بن کو براگ اور ابھیاس روپی جتن سے ڈھونڈھے تب آتم روپی چنتامن کو پاوے۔ ہے رامجی بن ہی
مین اُسنے چنتامن پائی تھی کیونکہ وہان چنتامن کا بن تھا پرنتُ جب ابھیاس کیا تھا تب پائی تھی اور اسی بن مین
پائی تھی تیسے ہی گرو اور شاستر کا بھی جب مٹی کے کھودنے کے سمان ابھیاس کیا جاتا ہے تب آپ ہی چنتامن کی طرح
آتما کا پرکاش ہوتا ہے جیسے مٹی کے کھودنے سے چنتامن کا پرکاش نہین آجاتا کیونکہ چنتامن تو پہلے ہی پرکاش روپ
تھی کھودنے سے کیول آورن یعنی پردہ دور ہوگیا تب آپ ہی پرکٹ ہو آئی تیسے ہی گرو اور شاسترون کے بچن
کے ابھیاس سے جب انتہ کرن شُدھ ہوتا ہے تب آتم ستا آپ ہی پرکاشتی ہے۔ گرو اور شاستر ہردے کا میل دور کرتے
ہین اور جب میل دور ہو جاتا ہے تب آتم ستا سوابھاوک پرکاش آتی ہے اس سے گرو اور شاسترون سے میل ہردے
کا دور ہو جاتا ہے پرنتُ اِنکی کلپنا بھی دویت مین ہوتی ہے سو کلپنا دویت سنسار کو ناش کرنے والی ہے پرمارتھ
کی نسبت سے شاستر اور گرو بھی دویت کلپنا ہے اور اگیانی کی نسبت سے گرو اور شاستر کرتارتھ کرتے ہین
اور اُنکے ابھیاس سے آتم پد پاتا ہے۔ پہلے اگیانی لوگ شاستر کو بھوگ کے لیے سیوتے ہین اور شاستر مین بھوگ
کا ارتھ جانتے ہین۔ جیسے لکڑیون کے نِمت وے کٹک بن کو سیوتے تھے۔ شاستر مین سب کچھ ہے جیسا جسکو
رُچ سے ابھیاس ہوتا ہے تیسے ہی پدارتھ اُسکو پراپت ہوتے ہین۔ شاستر ایک ہی ہے پرنتُ پدارتھون مین بھید ہے
جیسے ایک اوکھ کے رس سے گڑ اور شکر اور مصری ہوتے ہین تیسے ہی شاستر ایک ہے پر اسمین پدارتھ
الگ الگ ہین۔ جس جس ارتھ پانے کے نِمت کوئی یہ جتن کرے گا وہ اُسیکو پاوے گا۔ شاستر مین
بھوگ بھی ہین اور موکش بھی ہے اگیانی لوگ بھوگ کے لیے جتن کرتے ہین پرنتُ وے بھی دھن ہین
کیونکہ شاستر تو سیونے لگے سیوتے سیوتے کبھی آتم روپی چنتامن کبھی اُن کو ملجاوے گی پرنت
آتم پد پانے کے لیے شاستر کا سُننا ضرور چاہیے سُنتے سُنتے ابھیاس کرتے کرتے آتم پد پراپت ہوتا ہے آتم پد
پانے سے تب سب اور سے سم بھاؤ ہو جاوے گا۔ جیسے سورج کے اُدے ہونے سے سب اور
سے پرکاش پھیل جاتا ہے تیسے ہی سب اور سے سمتا پرکاشے گی تب سکھپت کی طرح استھت ہوگی ارتھات
دویت اور ایک کی کلپنا بھی شانت ہو جاوے گی اور انبھو ادویت مین جاگرت ہوگی پرنت سنتون
کے سنگ اور شاسترون کے بچار ابھیاس دوارا ہوگی۔ جو لوگ پرم اپکاری سنسار سمدر سے پار کرنیوالے
ہون وہی سنت جن ہین اُن کے سنگ سے آتم پد پراپت ہوگا۔ ہے رام جی گرو اور شاستر نیت نیت
کر کے جانتے ہین ارتھات اناتم دھرم کو مٹا کر آتم تتو باقی رکھتے ہین۔ جب اناتم دھرم کو تیاگ کروگے تب
آتم تتو باقی رہے گا اُسکو جان لوگے تو اُسکے جاننے سے اور کچھ جاننا نہین رہتا اور اُسکے جاننے مین
جتن بھی کچھ نہین کیول آورن دور کرنے کے نِمت جتن کرنا چاہیے جیسے سورج کے آگے بادل آتا ہے
سورج نہین بھاستا اس لیے بادلون کے دور کرنے کے لیے جتن کرنا چاہیے سورج کے پرکاش
کے لیے جتن کرنا نہ چاہیے۔ جب بادل دور ہو جاتے ہین تب سورج آپ سے آپ پرکاشتا ہے تیسے
گرو اور شاستر کے جتن سے جب اہنکار روپی آورن دور ہوتے ہین تب سپرکاش آتما بھاس آتا ہے
ساتوک گنی جو گرو اور شاستر ہین اُن سے جب رجوگن اور تموگن کا ابھاؤ ہوتا ہے تب پرم انبھو

یکایک پرکاش کرآتا ہی اور جب اُسکا پرکاش ہوتا ہی تب اُسمین اُنمت یعنی مست ہو جاتا ہی اور ردیت
روپی سنسار کی کلپنا نہین رہتی ہی۔ جیسے سُندر استری کو دیکھکر کامی پرش اُنمت ہو جاتا ہی اور سنسار کی سُرت
بھول جاتا ہی تیسے ہی گیانی آتم پد کو پاکر اُنمت ہو جاتا ہی اور سنسار کی سُرت اُسکو بھولجاتی ہی اور پرم
وِشیو رج وان ہوتا ہی اُسکا سادھن کیول شاستر کا بچار ہی۔ اُن کے سیون کرنے سے چنتامن پانے کا
جو درشٹانت ہم نے کہا ہی اُسکو اچھی طرح سے سمجھ لینا۔ فقط

سرگ دو سو اٹھتر۔ لبشرام پرکٹ کرن برنن

لبششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی جو کچھ سدّھانت سمپورن ہی سو مین نے تم سے بستار پوربک کہا ہی اُسکے
سننے اور بار بار بچارنے سے مورکھ لوگ بھی نرآبرن ہو جاوینگے تو اُتم پرشون کے نرآبرن ہونے مین کیا آشچرج ہی
ہے رام جی یہ مین بھی جانتا ہون کہ تم بدت بید ہوئے ہو۔ پہلے مین نے اُتپت پرکرن تم سے کہا ہی کہ جگت
کی اُتپت چت سمبیدن سے ہوئی ہی پھر استھت پرکرن کہا ہی کہ جگت کی استھت اِس پرکار ہوتی ہی
اُتپت یہ کہ چت سمبیدن کے پھرنے سے جگت اُپجا ہی اور سمبیدن پھرنے کی دڑھتا سے اُسکی استھت ہوتی ہی
اِسکے بعد اُپشم پرکرن کہا ہی کہ من اِس طرح اُپشم ہوتا ہی جب چت اُپشم ہوتا ہی تب پرم کلیان ہوتا ہی۔
من کے پھرنے کا نام سنسار ہی جب من اُپشم ہو جاتا ہی تب سنسار کی کلپنا مٹ جاتی ہی۔ یہ سب بستار
پوربک کہا ہی پرنت اب مین جانتا ہون کہ تم بودھوان ہوئے ہو۔ ہے رام جی مین نے تم سے پہلے بھی
آتم گیان کا اُپاے کہا ہی اور جنکو گیان پراپت ہوا ہی اُنکے لچھن بھی کہے ہین اور اب بھی سنچھیپ سے کہتا ہون
پہلے بال اوستھا مین سنت جنون کا سنگ کرنا چاہیے اور ست شاسترون کو بچارنا چاہیے اِس شبھ آچار
سے ابھیاس کرتے کرتے جب آتم پد پراپت ہوتا ہی تب سمتا پراپت ہوتی ہی اور سب کا متر ہو جاتا
ہی۔ متتا پرم آنند روپ جننی ہی جو سدا اسنگ رہتی ہی۔ جیسے شُبھ پرش کو دیکھکر اُسکی استری پرسن
ہوتی ہی اور اپنے پران کا تیاگ کر دینا انگیکار (قبول) کرتی ہی پرنت اُس پرش کو نہین تیاگتی ہی تیسے
ہی جس گیان وان کو برہم لکھمی سے سندر کانت ہی اُسکو سمتا اور مدتا اور متتا روپی استری نہین تیاگ
کرتی ہی سدا اُسکے ہردے روپی گلے سے لگی رہتی ہی اور وہ پرش سدا پرسن رہتا ہی۔ ہے رام جی جس کو
دیوتا اُن کا راج پراپت ہوتا ہی وہ بھی ایسا پرسن نہین ہوتا اور جسکو سندر سندر استریان پراپت ہوتی ہین
وہ بھی ایسا پرسن نہین ہوتا جیسا گیان وان پرسن ہوتا ہی۔ ہے رام جی سمتا تو ودیدھا روپی اندھکار کی
ناش کرنے والی سورج ہی اور تینون تاپ روپی گرمی کی دور کرنے والی پورنماسی کا چندرما ہی سمتا
اور متتا سوبھاگ روپی جل کا نیچا استھان ہی۔ جیسے جل نیچے استھان مین آپ سے آپ چلا آتا ہی
تیسے ہی متتا مین سوبھاگیتا آپ سے آپ آتی ہی۔ جیسے چندرما کی کرنون کے امرت سے چکور ترپت وان
ہوتا ہی تیسے ہی آتم روپی چندرما کی سمتا اور متتا روپی کرنون کو پاکر برت آدک چکور ترپت ہوکر
آنند وان ہوتے ہین اور جیتے ہین۔ ہے رام جی وہ گیا تو ان ایسی کانت سے پورن ہی جو کبھی نہین گھٹتی

جیسے پورنماسی کے چندرما مین آبادھ کبھی درشٹ آتی ہے پرنت گیانوان کے مکھ مین تیسی کبھی آبادھ نہین ہے جیسے
آتم چنتامن کی کانت ہوتی ہے تیسے ہی گیانوان کی کانت ہوتی ہے جو راگ دویش سے کبھی گھٹتی نہین وہ سدا
پرسن رہتا ہے ۔ ہے رام جی سمتا ہی مانو سوبھاگیہ روپی کمل کی کھان ہے سم درشٹی پرش ایسے آنند کے نمت جگت
مین بچرتا ہے اور پراکرت آچار کو کرتا ہے ۔ وہ بھوجن کرتا ہے گرہن کرتا ہے یا کچھ لیتا دیتا ہے سب لوگ اسکے کرمون کی
استت کرتے ہین ہے رام جی ایسا پرش برہماجی آدک سے بھی پوجنے جوگ ہے سب اُسکا مان کرتے ہین اور
سب اُسکے درشن کرنے کی اچھا کرتے ہین اور درشن کرکے پرسن ہوتے ہین ۔ جیسے سورج کے اُدے ہونے
سے سورج مکھی کمل کھل آتے ہین اور سب آنند کو پراپت ہوتے ہین تیسے ہی اُسکا درشن کرکے سب
آنند کو پراپت ہوتے ہین وہ جو کچھ کرتا ہے سو شبھ آچار ہی کرتا ہے اور جو کچھ اور کبھی کر بیٹھتا ہے تو بھی لوگ اُسکی
نندا (غیبت) نہین کرتے کیونکہ جانتے ہین کہ یہ سم درشی ہین سمتا نے وہ سب کا پیارا ہوتا ہے اور دشمن
بھی اُسکے دوست ہوجاتے ہین جنکو سمتا بھاؤ اُدے ہوا ہے اُنکو اگن جلا نہین سکتی اور جل ڈبا نہین سکتا
اور وایو سکھا نہین سکتا ۔ وہ جیسی اچھا کرے تیسی ہی سدھ ہوتی ہے ۔ ہے رام جی جسکو سمتا پراپت ہوتی
ہے وہ پرش اتول ہوجاتا اور سنسار کی اُپما اُسکو کوئی نہین دے سکتا ۔ جس کو سمتا نہین پراپت ہوئی
وہ سب کے ساتھ متر تا کرنے کا ابھیاس کرے تو جو اُسکے دشمن ہونگے وہ بھی دوست ہوجاینگے کیونکہ
ابھیاس کی درڑھتا سے دشمن بھی دوست معلوم ہونے لگتے ہین ۔ جو سب مین سمتا کا ابھیاس کرتا ہے ہی
درڑھ ہوتا ہے اور سمتا بھاؤ سے کبھی چلائمان نہین ہوتا ۔ ہے رام جی ایک راجا تھا اُسنے اپنا مالنس کاٹکر
بھوکھے کو دیا پرنت سمتا سے چلائمان نہوا جیون کا تیون رہا ۔ ایک پرش کو اپنی لڑکی بہت پیاری تھی
اُس نے وہ لڑکی کسی کو دی جو اُسکا دشمن تھا پرنت وہ جیون کا تیون رہا ۔ ایک اور راجا تھا جسکو اپنی
استری بہت پیاری تھی پر اُسنے اُسکو بدچلن یعنی زناکار جانکر مار ڈالا اور سمتا روپی دھرم کو نہ چھوڑا ۔ ہے
رام جی جب راجا کے گھر مین منگل ہوتا ہے تب وہ اپنے نگر کو گہنے اور کپڑے سے سندر کرتا ہے اور پرسن ہوتا ہے
سو ایسی اوستھا راجا جنک کی دیکھی تھی ایک سمے اُسنے سب استھان جلتی ہوئی اگن سے جلتے دیکھے
پر اپنے سمتا بھاؤ سے چلائمان نہوا ۔ ایک اور راجا تھا اُسنے راج بھی اور کو دیدیا اور آپ راج بنا پھرتا رہا پرنت
سمتا بھاؤ سے چلائمان نہوا ۔ ہے رام جی ایک دیت تھا اُسکو دیوتاؤن کا راج ملا اور پھر راج جاتا رہا پرنت دونون
بھاؤ مین وہ سم ہی بنا رہا ۔ ایک بالک تھا اُسنے چندرما کو لڈو جانکر پھونک ماری پرنت وہ جیون کا تیون رہا ۔
ہے رام جی اسی طرح مین نے بہت سے دیکھے ہین جنکو سمیک آتم گیان پراپت ہوا ہے اور وہ سکھ دکھ سے
چلائمان نہوئے ۔ ہے رام جی گیانی اور اگیانی کا پراربدھ بھوگ برابر ہے پرنت اگیانی راگ دویش
سے جلتا رہتا ہے اور گیانی درڑھ سمجھ کے ہونے سے جلتا نہین ہے سب اوستھاؤن مین اُسکو
سمتا بھاؤ ہوتا ہے جو پھل آتم پد کے ساکشات کار ہونے سے پراپت ہوتا ہے سو تپ اور دان اور تیرتھ
اور جگیہ سے پراپت نہین ہوتا جب اپنا بچار پیدا ہوتا ہے تب سب بھرم مٹ جاتے ہین اور سب جگت
آتم روپ ہی بھاستا ہے ایسی درشٹ کو لیے گیانی پراکرت آچار مین بچرتے ہین پرنت نسچے مین سدا نرگن

ہین - شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگوان ایسی ادویت درشٹ بششٹھا جنکو پراپت ہوئی ہی انکو کرمون کے
کرنے سے کیا پریوجن ہی وے کرم کرنا تیاگ کیون نہین کرتے - بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی جو پرش ادویت نشٹھا
والے ہین اُن سے تیاگ اور گرہن کا بھرم چلا جاتا ہی اور اُس بھرم سے رہت ہوکر وے اپنی پراربد کے موافق
کرم کرتے ہین - ہے رام جی جو کچھ سوابھاوک کرم انکو بن پڑے ہین انکو وے تیاگ نہین کرتے اُسمین انکو گیان
پراپت ہوا ہی سو آچار کرتے ہین اور کو گرہن نہین کرتے اور اُسکا تیاگ نہین کرتے - ہے رامجی جنکو گرہستی ہی مین گیان
پراپت ہوا ہی وے گرہستی ہی مین رہتے ہین اُسکا تیاگ نہین کرتے جیسے ہم اِستہت ہین اور جنکو راج مین
گیان پراپت ہوا ہی وہ براہمن ہی کے کرمون مین رہے ہین اسی طرح براہمن چھتری بیش شودر جس برن اور آشرم
مین جسکو گیان پراپت ہوا ہی وہ اُسی برن اور آشرم کے کرم کرتا ہی - ہے رام جی گیان وان گرہستی مین رہے ہین
اور کئی راج ہی کرتے رہے ہین کئی سنیاسی ہو رہے ہین کئی بن مین بچرتے پھرتے ہین کئی پہاڑون کی کندرا
مین دھیان کر رہے ہین کئی نگر مین رہتے ہین کئی متھرا پری کیدار ناتھ جگنناتھ پریاگ آدک مین رہے ہین کئی
دیوتا کا پوجن کئی کرم کئی تیرتھ اور کئی اگن ہوتر کرتے ہین - اور کئی ہماری طرح جپ کرتے ہین - کئی استاچل
پربت پر کئی ادیاچل پربت پر کئی مندراچل اور ہماچل آدک پربتون کے استھانون مین بچرتے رہے ہین
کئی شاستر کے موافق کرم کرتے رہے ہین - کئی اَودھوت ہو رہے ہین اور کئی بھکھیا مانگ کر بھوجن
کرتے رہے ہین - کئی کٹھور بچن بولتے رہے ہین - کئی اگیانی بنے پھرتے رہے ہین اور کئی ہنڈیا یا تھم
آدک طرح طرح کے کرم کرتے رہے ہین کیونکہ اُنکو چیشٹا سوابھاوک پراپت ہوئی ہی وے جتن سے کچھ
نہین کرتے - ہے رام جی وے شبھ کرم کرین یا اشبھ کرم کرین پرنتو کوئی کرم اُنکو بندھن نہین کرتا - اور
جو اگیانی ہین وے جیسے کرم کرینگے تیسے ہی پھل بھوگین گے جو پن کرم کرینگے تو سورگ کے سکھ بھوگین گے
اور جو پاپ کرم کرینگے تو نرک کے دکھ بھوگین گے - اور جو کامنا سے رہت ہوکر شبھ کرم کرینگے اُنکے ہردے
شدھ ہو جائینگے اور سنتون کے سنگ اور ست شاسترون سے شدھ ہو جائینگے - ہے رام جی جو اردھ پربدھ
ہین وے پاپ کرنے لگ جاوین اور آتم ابھیاس کو تیاگ دین تو وے دونون طرف سے بھرشٹ ہو جاتے
ہین نہ سورگ کو پاتے ہین اور نہ آتم پد کو پاتے ہین - تب وان تیرتھ آدک کے سیونے سے کبھی آتم پد
نہین ملتا ہی جب بچار کرتا ہی اور آتم پد کا ابھیاس ہوتا ہی تبھی آتم پد ملتا ہی اور جب آتم پد ملتا ہی تب آنند
ہو جاتا ہی اور سب کرم کرتے ہوئے کبھی درشٹ آتا ہی پرنتو اُسکا چیت شانت رہتا ہی - جیسے تانبے کو
جب پارس سے ملائیے تب وہ سونا ہو جاتا ہی آکار اُسکا نشٹ نہی رہتا ہی پرنتو تانبے بھاو کا ابھاو
ہو جاتا ہی تیسے ہی جب چیت کو آتم پد کا اسپرش ہوتا ہی تب چیت شانت ہو جاتا
ہی پرنتو چیشٹا اُسی طرح ہوتی ہی اور جگت کی ستتا نشٹ ہو جاتی ہی - ہے رام جی اب تم
جاگے ہو اور نہ سنگ ہوئے ہو راگ دویش تمہارا نشٹ ہو گیا ہی اور تم نربکار آتم
پراپت ہوئے ہو جو تم مرن بڑھاپا گھٹنا جو آنی بڑھاپا ان سب بکارون سے رہت
آتم پد کو تم نے پایا ہے اور سب کا ادھشٹھان جو پرم شدھ چیتن ہے

سو تم کو پراپت ہوا ہی ۔ ہے رام جی جو کچھ مجھکو کہنا تھا سو کہا بہار کا بہار آتم پد ہی اور جو کچھ جاننے جوگ تھا
تم نے جانا ۔ اسکے بعد نہ کچھ کہنا رہا ہی نہ کچھ جاننا رہا ہی یہان ہی تک کہنا اور جاننا تھا اب تم مہہ سنگ ہو کر
بچرو تم کو سنشے کوئی نہین رہا اور بچھو اور رات شبد سے رہت پد تم نے پایا ہی ارتھات تم نے ابناشی اور سبسے
اُتم پد پایا ہی ۔ بالمیک جی بولے کہ ہے سادھو جب اس پرکار من شاردول بششٹھ جی کہکر چپ ہو رہے تب
سب سبھا جو بیٹھی تھی سو پرم نرکلپ پد مین استھت ہو گئی اور جیسے بایو سے رہت کمل کے پھول پر بھونرے
اچل ہوتے ہین تیسے ہی چیت روپی بھونرے آتم پد روپی کمل کے رس کو لیتے ہوئے استھت ہو رہے ۔
سب کے سب برہم کو جانکر برہم روپ ہوئے اور برہم ہی مین استھت ہوئے ۔ جتنے ہرن پاس تھے وہ بھی
گھاس کا چرنا چھوڑکر اچل ہو گئے اور پشو پنچھی بھی نہہ اسپند (بےحس و حرکت) ہو گئے اور استریان جو بالکون
سہت چنچل تھین وے سنکر جڑ کی طرح ہو گئین ۔ پہلے جو نگت وان سدھون کے گن موکش اُپاے کے سننے کو
آئے تھے انھون نے اور دیوتا اور سدھ لوگون نے تمال اور کدمب اور پارجات اور کلپ برچھ آدک سندر
برچھون کے پھولون کی برکھا کی اور نقارے اور تر ہی اور شنکھ بجنے لگے اور بششٹھ جی کی استت کرنے لگے
ایسے بڑے شبد ہوئے جیسے وسودشا کہ گئین اور اوپر سے دیوتون اور سدھون کے نقارے بجنے لگے
جنکے شبد سے پربتون مین شبد کہا و اُٹھے اور دیبہ پھولون کی ایسی سگندھ پھیلی مانو لوبون بھی رنگ گیا ۔
تب سدھون نے کہا ہے بششٹھ جی ہم نے بھی بہت سے موکش کے اُپاے سُنے اور بڑے پرنت جیسا
تم نے کہا ہی تیسا نہ آگے سُنا ہی نہ گایا ہی اور نہ کہا ہی جو تمھارے مکھ سے سُنا ہی اُس سے ہم پرم سدھانت کو
جان گئے ہین ۔ اسکے سننے سے پشو پنچھی اور ہرن بھی کرتارتھ ہوئے ہین اور منکھیون کی تو کیا بات کہیے وے
تو کرتارتھ ہی ہوئے ہین اور نشپاپ گیان کو پراپت ہونگے ۔ بالمیک جی بولے کہ ہے سادھو اسطرح
پھر انھون نے پھر پھولون کی برکھا کی اور بششٹھ جی کے چندن لگایا جب اس طرح وے پوجا کر چکے تب اور
لوگ جو پاس بیٹھے تھے وے بڑے آشچرج مین ہوئے کہ ایسا پرم اُپدیش بششٹھ جی نے کیا تب مہاراجا دشرتھ
اُٹھ کھڑے ہوئے اور ہاتھ جوڑکر بششٹھ جی کو نمسکار کر کے بولے کہ ہے بھگون تمھاری کرپا سے ہم برا بشو دن
سے پرپورن ہوئے ہین ہے بھگون تم نے سمپورن شاستر سنایا ہی جسکو سنکر ہم پوجن کرنے کے جوگ ہین اسلیے
ہے دیو ہم تمھاری پوجن کس سے کرین ایسا کوئی پدارتھ پرتھوی اور آکاش اور دیوتاؤن مین بھی نہین دیکھ پڑتا
جو تمھاری پوجا کے جوگ ہو ۔ سب پدارتھ کلپت ہین اور جو ست پدارتھ سے پوجا کرین تو ست تمھین
سے پایا ہی اس سے ایسا پدارتھ کوئی نہین جو تمھاری پوجا کے جوگ ہو اس سے ہم اپنی شکت کے
موافق تمھاری پوجا کرتے ہین تم کرودھ نہ کرنا اور ہنسی بھی نہ کرنا ۔ ہے منیشور مین راجا دشرتھ اور
میرے محل کی سب رانیان اور میرے چارون پتر اور میرا سمپورن راج اور سب پرجا سہت جو کچھ
مین نے لوک مین جتن کیا ہی اور جو کچھ پرلوک کے واسطے پن کیا ہی وہ سب تمھارے چرنون کے آگے نیدن
کرتا ہون ۔ ہے سادھو اس پرکار کہکر مہاراجہ دشرتھ بششٹھ جی کے چرنون پر گرے تب بششٹھ جی بولے کہ
ہے راجن تم دھنیہ ہو جنکی ایسی شردھا ہی پرنتو ہم تو براہمن ہین ہم کو راج لے کر کیا ہی ۔ اور

ہم راج کا بیوہار کیا جانین کبھی براہمن نے راج کیا ہے راجا تو چھتری ہوتے ہین اس لیے تم ہی سے راج ہوگا
یہ جو تمھارا شریر ہے اسکو مین اپنا ہی جانتا ہون اور ان تمھارے چارون پترون کو بھی آگے ہی سے مین اپنے ہی
جانتا ہون مین تو تمھارے پرنام ہی سے سنتشٹ ہون یہ راج کا پرساد مین نے تمکو دیا۔ پھر بالمیک جی
بولے کہ جب اس طرح بششٹھ جی نے کہا تب مہاراجا دشرتھ نے پھر کہا کہ ہے سوامی تمھارے لائق کوئی
چیز نہین تم برہمانڈ کے ایشور ہو بلکہ تم سے ایسے بچن کہتے ہوئے بھی ہمکو لاج آتی ہے پرنت جوگ کے نمت
تمھارے آگے بنتی کی ہے کہ موکش کے اپاے کا شاستر سنا ہے اسلیے اپنی شکت کے انسار تمھارا پوجن کرین
تب بششٹھ جی نے کہا کہ بیٹھو تب راجا بیٹھ گیا پھر شری رام چندر جی نے براجمان ہوکر کہا کہ ہے سنشے روپی
اندھکار کے دور کرنے والے سورج تمھارا پوجن ہم کس سے کرین کوئی پدارتھ گھر مین اپنا نہین ہے
گرو جی میرے پاس اور کچھ نہین ہے کیول ایک نمسکار ہی ہے ایسا کہکر وے چرنون پر گر پڑے اور نیترون
سے جل چلنے لگا وے بار بار رام کھین اور آتمانند پراپت ہونے کی خوشی مین پھر گر پڑین جب بششٹھ جی نے
کہا کہ بیٹھ جاؤ تب شری رامچندر جی بھی بیٹھ گئے پھر شری لچھمن جی اور بھرت جی اور شترگھن جی راج برکھ
براہمن لوگ آدک سب ارگھ پادیہ سے پوجنے لگے اور پھولون کی برکھا کی جس سے بششٹھ جی کا شریر بھی ڈھک گیا
اور جب بششٹھ جی نے اپنے ہاتھون سے پھول ہٹائے تب مکھ دکھی پڑنے لگا جیسے بادلون کے دور ہوجانے
سے چندرما دکھلائی پڑتا ہے تیسے ہی مکھ دکھلائی پڑنے لگا۔ پھر بششٹھ جی نے بیاس بامدیو بشوامتر نارد بھرگ اتر
آدک جو سب بیٹھے تھے ان سے کہا کہ ہے سادھو جو کچھ مین نے سدھانت کے بچن کہے ہین ان سے
کم یا زیادہ جو کچھ ہو وہ اب تم کہو جیسے جیسا سونا ہوتا ہے تیسا ہی آگ مین دکھائی دیتا ہے تیسے ہی تم کہو۔
تب سب نے کہا کہ ہے منیشور یے تم نے پرم سار بچن کہے ہین جو تمھارے بچن کو کم یا زیادہ جانکر انکی نندا
کریگا وہ مہاپتت ہوگا۔ یے بچن پرم پد پانے کے کارن ہین۔ ہے منیشور ہمارے ہردے مین بھی
جو کچھ جنم جنمانتر کا میل تھا وہ نشٹ ہوگیا۔ ہم تو پورے گیانی تھے پرنت پورب جنم جنمے جو دھرے ہین
انکی یاد ہمارے چت مین تھی کہ فلانا جنم ہم نے اس طرح پایا تھا اور فلانا جنم اسطرح پایا تھا سو سب یاد اب ہمکو
بھول گئی اور جیسے اگن مین ڈالا ہوا سبرن شدھ ہوتا ہے تیسے ہی تمھارے بچنون سے ہمارا اسمرت روپ میل
دور ہوگیا۔ اب ہم جانتے ہین کہ نہ کوئی جنم تھا اور نہ کوئی جنم ہم نے پایا ہے ہم اپنے آپ مین استھت ہین
ہے منیشور تم سب جگت کے گرو اور گیان کے اوتار ہو اس لیے تمکو ہمارا نمسکار ہے۔ مہاراجا دشرتھ بھی دھن
ہین جنکے سنجوگ سے ہمنے موکش اپاے سنا ہے اور یے شری رامچندر جی بشن بھگوان ہین۔ اتنا کہکر پھر بالمیک جی
بولے کہ اسی پرکار رکھیشور اور منیشور بششٹھ جی کو پرم گرو جانکر استت کرنے لگے اور شری رامچندر جی کو بشن بھگوان
جانکر انکی بھی استت کی اور مہاراجا دشرتھ کی بھی استت کی کہ جنکے گھر مین بشن بھگوان نے اوتار لیا پھر
بششٹھ جی کو ارگھ پادیہ سے پوجنے لگے۔ آکاش کے سدھ بولے کہ ہے بششٹھ جی تم کو ہمارا نمسکار
ہے تم گرو کے بھی گرو ہو۔ ہے پربھو جو کچھ تم نے اپدیش کیا ہے اور جو کچھ آپسین جگت کہی ہے ایسے
بچن باگیشوری کہے یا نہ کہے تم کو بار بار نمسکار اور مہاراجا دشرتھ چترد یپ پرتھوی کے راجا کو بھی

نمسکار ہے جنکے سبب سے ہمنے گیان اور مکت سنی ہے شری رام چندر جی بشن بھگوان نارائن ہین اور چارون تما ہین ان کو ہمارا پرنام ہے یے چارون بھائی ایشور ہین جن پر بشن بھگوان دیا کرتے ہین اور جیون مکت اوستھا کو دھارکر بیٹھے ہین بششٹھ جی پرم گرو جی ہین اور بشوامتر تپسیا کی مورت ہین - بالمیک جی بولے کہ اس پرکار جب سدھ لوگ کہہ چکے ہین تب وے پھولون کی برکھا کرنے لگے جیسے ہمالے پربت پر برف کی برکھا ہوتی ہے اور وہ برف سے بھر جاتا ہے تیسے ہی بششٹھ جی پھولون سے بھر گئے آکاش مین پھر نے والے جو برہم لوک کے رہنے والے تھے انھون نے بھی ان پر پھولون کی برکھا کی اور اس سبھا مین جو برہم رکھ آدک بیٹھے تھے ان کا بھی جتھا جوگ پوجن کیا - اس پرکار جب سدھ لوگ پوجن کر چکے تب کئی دھیان استھت ہو رہے - سب کے چت شرد کال کے آکاش کی طرح نرمل ہو گئے اور اپنے سوبھاؤ مین استھت ہوئے - جیسے سپنے کی سرشٹ کا تماشا دیکھکر کوئی جاگ اٹھے اور ہنسے تیسے ہی وے ہنسنے لگے - تب بششٹھ جی نے شری رامچندر جی سے کہا کہ ہے رگھ بنشی نگل روپی آکاش کے چندرما تم اب سب کس دشا مین استھت ہو اور کیا جانتے ہو - شری رامچندر جی بولے کہ ہے بھگون سب دھرم اور گیان کے سمدر تمھاری کرپا سے اب مین اپنے آپ مین استھت ہون اور کوئی کلپنا مجھکو نہین رہی اب مین پرم شانت ہون اور مجھکو شنیش بشیش کچھ نہین بھاستا کیول اپنا آپ ہی پورن بھاستا ہے - اب مجھکو کوئی سنشے نہین رہا اور اچھا بھی کچھ نہین رہی مین نے اب پرم نربکلپ پد پایا ہے اور کوئی کلپنا مجھکو نہین پھرتی جیسے نیلے پیلے آدک نم یا دھ سے رہت اسپھٹک پرکاشتی ہے تیسے ہی مین آپادھ سے رہت استھت ہون اور سنکلپ بکلپ یا دھ کا ابھاؤ ہو گیا ہے اب مین پرم شدھتا کو پراپت ہوا ہون میرا چت شانت ہو گیا ہے اور میری جنبش پہلے کی طرح ہو گئی پر نشچے مین کچھ نہ پھرے گا - جیسے شلا مین پران نہین پھرتے تیسے ہی مجھکو دویت کلپنا کچھ نہین پھرتی - ہے منیشور اب مجھکو سب آکاش روپ بھاستا ہے مین شانت روپ ہو کر پرم نربان ہون اور جگت مجھکو الگ کچھ نہین بھاستا سب اپنا آپ ہی بھاستا ہے اب جو کچھ تم کہو وہی کرون اب مجھکو شوک کوئی نہین رہا اور راج کرنا کھانا پینا چلنا بیٹھنا اٹھنا جیسے تم کہو تیسے ہی کرون تمھارے پرساد سے مجھکو سب برابر ہین -

سرگ دو سو آنابی - نربان برنن

بالمیک جی بولے کہ ہے بھردواج جب اسطرح شری رامچندر جی نے کہا تب بششٹھ جی بولے کہ ہے راجی لوچن کلیان ہوا کہ تم اپنے آپ مین استھت ہوئے - اب تمنے جتھارتھ جانا ہے پر اب جو کچھ سننے کی اچھا ہو سو کہو - شری رامچندر جی بولے کہ ہے سنشے روپی اندھکار کے ناش کرتا سورج اور سنشے روپی برچھون کے ناش کرتا کلہاڑ اب تمھارے پرساد سے مین پرم بشرانت کو پراپت ہوا ہون اور جاگرت سوپن سکھوپت کی کلنا سے رہت ہون جاگرت جگت بھی مجھکو سکھوپت کی طرح بھاستا ہے اور کچھ سننے کی اچھا نہین رہی اب پرم دھیان مجھکو پراپت ہوا ہے ارتھات آتما سے الگ

نہین بھاستی ہے مین آتما اَج اَبناشی شانت روپ اور اننت سدا اپنے آپ مین استھت ہون ایسے مجھکو میرا نمسکار ہو۔ اب جو پرلی کال کا پون چلے یا سمدر اُچھلین اور طرح طرح کے اُپدرو ہون تو بھی میرا چت سوروپ سے نچلا سُمان نہوگا اور جو تینون لوک کا راج مجھکو ملے تو بھی میرے چت کو آنند نہ اُپجیگا کیونکہ مین بشٹھا سمان مین استھت ہون۔ بالمیک جی بولے کہ ہے بھردواج جب اس پرکار شری رامچندر جی نے کہا تب دوپہر کا سورج سر پر آوسے ہوا۔ اور راجا جو من اور رتنون کے گہنے پہنے ہوئے بیٹھے تھے اُن رتنون کی چمک سورج کی کرنون سے زیادہ ہوگئی اور سورج کے ساتھ ملکر ایکا ہو گئی ماتو ایسے بچن سنکر نرت کرتی ہو تب بششٹھ جی نے کہا کہ ہے رامجی اب ہم جاتے ہین کیونکہ دوپہر کا وقت اُپاسنا کرنے کا ہوتا ہی جو کچھ تمکو پوچھنا ہو سو کل پھر پوچھنا تب ہمارا جا دشرتھ پتر ون سمیت اُٹھ کھڑے ہوئے اور بششٹھ جی کا بہت پوجن کیا اور جو رکھیشور اور منیشور اور براہمن تھے جتھا جوگ اُنکا بھی پوجن کیا اور ہیرے اور موتیون کی مالا اور روپیہ اشرفی گھوڑے گئو کپڑے گہنے آدک جو اچھی اچھی چیزین ہین اُن سے جتھا جوگ پوجن کیا۔ جو برکت سنیاسی تھے اُنکو پرنام کرکے پرسن کیا اور جو راج رکھ تھے اُنکا بھی پوجن کیا تب بششٹھ جی اُٹھ کھڑے ہوئے اور سب نے آپسمین نمسکار کیا اور دوپہر کی نوبت بجنے لگی سب شروتا لوگ اُٹھکر بچرنے لگے کوئی چلے جاتے تھے کوئی سر ہلاتے تھے کوئی ہاتھ کی اُنگلی ہلاتے تھے کوئی نیتر اور بھون ہلاتے تھے اسی طرح آپس مین باتین کرتے چلے جاتے تھے اس طرح سب اپنے اپنے استھانون کو گئے بششٹھ جی سندھیا اور اُپاسنا کرنے لگے اور سب شروتا لوگ بچار کرتے ہوئے رات کو بسر کرکے سورج کی کرنون کے نکلتے ہی پھر آ پہونچے۔ آکاش کے رہنے والے سِدّھ لوک کے رہنے والے پرتھوی کے رہنے والے رکھ راج رکھ برہم رکھ دیوتا آدک جو جو شروتا تھے سو سب آکر اپنے اپنے استھانون پر بیٹھ گئے اور سب نے آپس مین نمسکار کیا تب شری رامچندر جی اُٹھ کھڑے ہوئے اور ہاتھ جوڑکر بولے کہ ہے بھگون اب جو کچھ مجھکو سننا اور جاننا باقی رہا ہو سو تمھین کرپا کرکے کہو بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی جو کچھ سُننے جوگ تھا وہ تم نے سُنا ہو اب تم کرت کرتیہ ہوئے ہو اور سب رکھیشیون کا کُل تم نے تا ہدیا ہو اور جو آگے ہونگے اُنکو بھی تم نے کرت کرتیہ کیا ہو اب تم پرم پد کو پراپت ہوئے ہو اور جو کچھ تمکو پوچھنے کی اچھا ہو سو پوچھ لو ہے رامجی جو تم ستا سمان مین استھت ہوئے ہو تو بشوامتر کے ساتھ جاکر اُنکا کارج کرو اور جو کچھ پوچھنے کی اچھا ہو سو پوچھ لو شری رامچندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون آگے مین اپنے آپ کو اس دیہہ سمیت پرچھن روپ دیکھتا تھا اور اب اپنے آپ سے الگ مجھکو کچھ نہین بھاستا سب اپنا آپ ہی بھاستا ہی ہے منیشور اب اس شریر سے مجھکو کچھ پریوجن نہین رہا جیسے کمل سے سُگندھ لیکر پون چلا جاتا ہو اور کمل سے اُسکا پریوجن نہین رہتا تیسے ہی اس دیہہ مین جو کچھ سار تھا سو مین پاکر اپنے آپ مین استھت ہون اور شریر کے ساتھ مجھکو کچھ پریوجن نہین رہا اب راج بھوگنے مین اور اندریون کے اشٹ انشٹ مین مجھکو سکھ دکھ نہین ہو اب مین سب سے آتم پد کو پراپت ہوا ہون اور سب کلناؤن سے رہت ابناشی ایکت روپ سب سے نرنتر سدا اپنے آپ مین استھت اور نراکار اور نربکار ہون۔ جو کچھ پانے جوگ تھا وہ مین نے پایا ہو اور جو کچھ سُننے جوگ تھا وہ مین نے سُنا ہو اور جو کچھ تمکو کہنا جوگ تھا سو کہا ہو اب تمھاری بانی سپھل ہوئی ہو۔ جیسے کوئی روگی کو اوکھد دیتا ہو تو اُس اوکھد سے اُسکا روگ جاتا رہتا ہو اور اُسکا کلیان ہوتا ہو تیسے ہی اب تمھاری باتون سے میرا اگیان روپی روگ

دور ہو گیا ہے اور اپنے آپ مین ترپت ہوا ہون اب مین نہ شنک ہو کر اپنے آپ مین استھت ہون۔

سرگ دوشواستی - چداکاش جگت ایکتا پرتیادن برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے مہا باہو شری رام چندر جی تم میرے پرم بچن سنو درڑھ ابھیاس کے نمت مین پھر کہتا ہون کہ جیسے درپن کو جیون جیون مانجتے ہین تیون تیون اجل ہوتا ہے تیسے ہی بار بار سننے سے ابھیاس درڑھ ہوتا ہے جتنا کچھ جگت بھاستا ہے سو سب چدانند سوروپ ہے - بھاستی بھی وہی لبست ہے جو آگے بھان روپ ہوتی ہے وہ بھان روپ چیتن ہے اس سے جو پدارتھ بھاستے ہین سو سب چیتن روپ ہین اور جو الگ الگ پدارتھ دوییت کی کلپنا سے بھاستے ہین سو بھی واستو مین بھان روپ چیتن ہین - جیسے جو کچھ بولتے ہین سو سب شبد ہے پر شبد روپ ایک ہی ہے اور ارتھ سے الگ الگ بھاستے ہین جب ارتھ کی کلپنا کو تیاگ دیجیے تب بھی شبد ہے اور جو ارتھ کیجیے کہ یہ جل ہے یہ پرتھوی ہے یہ اگن ہے ان سے آدلیکر انیک شبد اور ارتھ ہوتے ہین اور ارتھ سے رہت شبد ایک ہی ہے تیسے ہی یہ سب چیتن ہے پر چیت کی کلپنا سے الگ الگ پدارتھ بھاستے ہین اور کچھ لبست نہین اور جو بھاستا ہے وہ سب اسی کا آبھاس ہے - ہے رام جی آبھاس بھی ادھشٹھان ستا بھاستی ہے پرنت گیان مین بھید ہوتا ہے پر گیان مین بھی بھید نہین برت مین بھید ہے جسمین ارتھ بھاستے ہین گیان روپ انبھوستا ہے اسمین جیسے ارتھ کی برت آبھاس ہوتی ہے اسی کو جانتا ہے - جیسے ایک رسی پڑی ہے اور اسمین سرپ کا ارتھ برت گرہن کرے تو سرپ تو کہین نہین ہے رسی ہی ہے تیسے ہی جو ارتھ بھید کیجیے تو بھید ہے نہین تو گیان ہی ہے اور سب پدارتھ جو بھاستے ہین سو سب گیان روپ ہی ہین اور کچھ بنا نہین - ہے رام جی سپنے کے درشٹانت مین نے تمکو جتانے کے نمت کہے ہین واستو مین سپنا بھی کوئی نہین ادویت ستا ہی اپنے آپ مین استھت ہے جیسے سمدر سدا جل روپ ہے پر دروتا سے ترنگ اور بدبدے بھاستے ہین سو طرح طرح کے روپ نہین ہین اور طرح طرح کے روپ بھاستے ہین تیسے ہی سب جگت ایک روپ ہے اور طرح طرح کا ہو بھاستا ہے تم اپنے سپنے کی اسمرت کو بچار دیکھو کہ تمہارا انبھو ہی طرح طرح کا ہو کر بھاستا ہے پرنت کچھ ہوا نہین تیسے ہی یہ جاگرت جگت بھی تمہارا اپنا آپ ہے اور دوسرا کچھ نہین - سدا نراکار نربکار اور آکاش روپ آتم ستا اپنے آپ مین استھت ہے - شری رامچندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون جو ادویت ستا نراکار نربکار سدا اپنے آپ مین استھت ہے تو پرتھوی کہان سے اپجی ہے جل کیسے اپجا ہے اور اگن بایو آکاش گن پاپ آدک سب کلپنا چداکاش مین کیسے اپجے ہین میرے درڑھ بودھ کے نمت کہیے بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی یہ تم کہو کہ سپنے مین پرتھوی کہان سے اپج آتی ہے اور جل بایو اگن آکاش پاپ پن دیش کال پدارتھ کہان سے اپجتے ہین - شری رامچندر جی بولے کہ ہے منیشور سپنے مین جو پرتھوی جل اگن بایو آکاش دیش کال پدارتھ بھاستے ہین سو سب آتم روپ ہوتے ہین اور آتم ستا ہی جیون کی نیون ہوتی ہے سو تتو جاننے والے کو جیون کی تیون بھاستی ہے اور جو اسمیک درشی ہین انکو الگ الگ پدارتھ بھاستے ہین بھاننا دونون کا برابر ہوتا ہے پرنت جسکی برت جیتھا بھوت ارتھ کو گرہن کرتی ہے اسکو جیون کی تیون آتم ستا ہی بھاستی ہے

اور جسکی برت جتھا بھوت ارتھ کو گرہن نہین کرتی اُسکو وہی لبست اور روپ ہو بھاستی ہو ۔ ہے منیشور اور جگت کچھ بنا نہین وہی آتم ستا استھت ہو جب کٹھور روپ کا سمبیدن پھرتا ہو تب پرتھوی اور پربت روپ ہو جاتا ہو اور جب درونا کا اسپند پھرتا ہو تب جل روپ ہو بھاستا ہو اور جب گرم روپ کا سمبیدن پھرتا ہو تب اگن روپ ہو بھاستا ہو اسی طرح بایو آکاش آدک پدارتھون سے جیسا پھرنا ہوتا ہو تیسا ہی ہو بھاستا ہو جیسے جل ترنگ روپ ہو بھاستا ہو پرنت جل سے الگ کچھ نہین جل روپ ہی ہو تیسے ہی آتم ستا جگت روپ ہو بھاستی ہو اور وہی روپ ہو جگت کچھ بست نہین یہ گن اور کریا سب آکاش مین ہین اور واستو مین کچھ نہین کیونکہ کارن رہت اسّت روپ ہو ۔ اہم توم سے آدلے کر یہ سب جگت آکاش روپ ہو کچھ بنا نہین آتم ستا اپنے آپ مین استھت ہو اور کوئی آدھار نہین ہو ادویت ستا سدا اپنے آپ مین استھت ہو اور طرح طرح کا روپ ہو بھاستی ہو جب چیت سمبیدن پھرتا ہو تب پرتھوی جل اگن بایو آکاش پدارتھ دیش کال ہو بھاستا ہو کہین سرپا تما کا گیان پھرتا ہو اور کہین پرچھنا بھاستی ہو پرنت واستو مین کچھ بنا نہین وہی لبست ہو جیسا اُسمین پھرنا پھرتا ہو تیسا ہی ہو بھاستا ہو انبھو ستا پرم آکاش روپ ہو جسمین آکاش بھی آکاش روپ ہو ۔ فقط

سرگ دوسو اکیاسی ۔ جگت ابھاؤ برنن

شری رام چندر جی بولے کہ ہے بھگون اب مین یہ پوچھتا ہون کہ جو جاگرت اور سپنے مین کچھ بھید نہین ہو اور پرم آکاش روپ ہین تو اُس ستا کو جاگرت اور سپنے کے شریر سے کیسے سنجوگ ہو وہ تو شریر سے رہت نراکار ہو ۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی یہ سب آکار جو تمکو بھاستے ہین سو سب آکاش روپ ہین اور آکاش مین آکاش ہی استھت ہو سرگ کے آد مین اکار کا ابھاؤ تھا وہی اب بھی جالو کہ اُپجا کوئی نہین پرم آکاش ستا اپنے آپ مین استھت ہو جب وہ ادویت ستا چماتمین چیت کنچن ہوتا ہو تب وہی ستا اکار کی طرح بھاستی ہو پرنت کچھ ہوا نہین آکاش روپ ہی ہو جیسے سپنے مین شریرون کا انبھو ہوتا ہو پر وے کچھ اکار تو نہین ہوتے کیول آکاش روپ ہو رہتے ہین تیسے ہی یہ جگت بھی نراکار ہو پرنت بھرم سے آکار ہو بھاستا ہو جن تتون سے شریر ہوتا ہو سو تتو ہی نہین اُپجے تو شریر کا اُپجنا کیسے کہون ہے رامجی اور جگت کچھ اُپجا نہین برہم ہی کنچن سے جگت روپ ہو بھاستا ہو جیسے جل اور درونا مین کچھ بھید نہین اور جیسے آکاش اور شونیتا مین کچھ بھید نہین تیسے ہی برہم اور جگت مین کچھ بھید نہین ۔ سمبیدن سے ارتھ کا سنکیت ہو اور جب سمبیدن نہ پھرے تب ارتھ کا سنکیت نہ ہو الگ الگ بست ایک ہی ستا کے نام ہین ۔ اور الگ الگ نام تب بھاستے ہین جب بید نا پھرتی ہو نہین تو شبد جل روپ کے برابر ہو بست سے بھید نہین جیسے بایو اور اسپند مین بھید نہین اسپند روپ ہو بھاستی ہو اور نہ اسپند مین نہین بھاستی پرنت دونون روپ بایو ہی کے ہین تیسے ہی اسپند سے برہم مین کنچن جگت بھاستا ہو اور جب سمبیدن نہین پھرتا تب جگت نہین بھاستا پرنت دونون روپ برہم ہی کے ہین برہم اور جگت مین بھید کچھ نہین جیسے ایک نیند کے دو روپ ہوتے

ایک سپنا اور دوسری سکھپت پرنت دونون ایک نیند ہی کے روپ ہین تیسے ہی جگت کا ہونا اور نہ بھاسنا ایک برہم ہی کے دو نام ہین چاہے برہم کہو چاہے جگت کہو جگت اور برہم مین کچھ بھید نہین برہم ہی جگت روپ ہو بھاستا ہی جیسے نرمل انبھو سے سپنے مین شلا بھاس آتی ہی پر وہ شلا تو سپنے مین اُپجی کچھ نہین اپنا انبھوہی شلا روپ ہو بھاستا ہی تیسے ہی یے سب آکار جو بھاستے ہین سو آکاش روپ ہین اور آتم ستا ہی آکاش روپ جگت ہو بھاستی ہی جگت کچھ اُپجا نہین اور نہ ست ہی نہ است ہی نہ آتا ہی نہ جاتا ہی کیول آتم ستا اپنے آپ مین استھت ہی۔ شری رامچندر جی نے پوچھا کہ ہے منیشور آگے تم نے مجھ سے انیک سرشٹے کہی ہین کہ کئی جل مین کئی اگن مین کئی پرتھوی مین کئی بایو مین کئی پہاڑ اور پتھر دن مین اور کئی آکاش مین کچھی کی طرح آدک طرح طرح کی سرشٹ تم نے کہی ہین۔ تو اب مین یہ پوچھتا ہون کہ ہماری سرشٹے کس سے پیدا ہوئی ہی۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی تم تو وہی پرشن کرتے ہو جو الپور ہا ہوا ور جو آگے دیکھا اور سُنا اور جگت سے جانا بھی نہو۔ اس جگت کی اُتپت بید اور پُران تو یون کہتے ہین اور لوک مین بھی پرسدھ ہی کہ شری برہما جی سے ہوئی ہی پر واستو مین چدآکاش روپ ہی کچھ اُپجی نہین یے دونون پرکار مین نے تم سے کہے ہین پرانکو تم جانکر بھی پوچھتے ہو اس سے تمھارا پرشن ہی نہین بنتا ہی۔ شری رامچندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون۔ یہ سرشٹ کتنی ہی اور کہان تک چلی گئی ہی اور کتنے دنون تک رہیگی۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی جتنی سرشٹ تم جانتے ہو وہ ہی نہین برہم مین استھت ہی اور سرشٹے بہت ہین پرنت واستو مین ہوئی کچھ نہین اور آدانت مدھ سے رہت ہین وہی برہم ستا اپنے آپ مین استھت ہی اور یہ جتنی سرشٹ ہی سو سب آبھاس ماتر ہی برہم جو آدانت مدھ سے رہت ہی اسکا آبھاس بھی ویسا ہی ہی۔ جیسے جتنا برچھ ہوتا ہی اتنی ہی چھایا ہوتی ہی تیسے ہی برہم کا آبھاس سرشٹ ہی اور واستو مین پوچھو تو آبھاس بھی کوئی نہین برہم ہی اپنے آپ مین استھت ہی اور وہی جگت روپ آپ کو دیکھتا ہی برہم سے الگ کچھ نہین جیسے سپنے کے نگر مین ترپت ندی ہتھیار آدک طرح طرح کے بیوہار روپ دھر کر آتم ستا ہی استھت ہی اور بنا کچھ نہین اور جیسے سنکلپ نگر بھاستا ہی تیسے ہی اس جگت کو بھی جانو کیونکہ اور کچھ بنا نہین آتم ستا ہی جگت روپ ہو بھاستی ہی۔ جگت جو کسی کارن سے اُپجا ہوتا تو ست ہوتا پر اسکا کارن کوئی نہین پایا جاتا اسلیے است ہی اسکا نہ کوئی نِت کارن پایا جاتا ہی اور نہ سمواے کارن پایا جاتا ہی۔ ہے رام جی جو کسی کارن سے نہ اُپجا ہو اور بھاسے اسکو سپنے کے نگر کیطرح آکاش ماتر جانو۔ جس مین آبھاس بھاستا ہی سو ادھشٹھان ستا ہی جیسے رسی مین سانپ بھاستا ہی سو سانپ کچھ نہین رسی ہی سرپ روپ ہو بھاستی ہی تیسے ہی جگت کا ادھشٹھان برہم ستا ست ہی اور شدھ دونر اچیت بگیان سدا اپنے آپ مین استھت ہی وہی ستا جگت روپ ہو بھاستی ہی جیسے جل ہی ترنگ روپ ہو بھاستا ہی تیسے ہی برہم ہی جگت روپ ہو بھاستا ہی۔ ہے رام جی یہ جگت برہم کا ہی روپ ہی ارتھات اسیکا سو بھاو ہی برہم سے الگ کچھ نہین گیا نی کو سدا ایسا ہی بھاستا ہی جیسے سپنے سے جاگ کر سب اپنا آپ ہی بھاستا ہی تیسے ہی یہ جگت اپنا آپ ہی۔ فقط

سرگ دو سو بیاسی ۔ پرشن برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی اس جگت کا کارن کوئی نہین ۔ جو جگت ہی نہین تو کارن کیسے ہو اور کارن
نہین تو جگت کیسے ہو اس سے سب برہم ہی ہے اسپر ایک اتہاس ہے سو سنو ۔ ہے رام جی گنش دیپ کے پورب
اور پچھم دشا کے بیچ مین سونے کی ایک ایلوتی نگری مہا اجل روپ ہے اسمین بڑے بڑے اونچے کھنبے ہین
مانو پرتھوی اور آکاش کو انھون نے پورن کیا ہے اس نگری کا ایک پرگ پتی نام راجا ہے ۔ ایک سمے مین آکاش
سے بہت جلد جلد چلکر اسکے گھر گیا تو اسنے ارگھ پادیہ سے اچھی طرح پریت پوربک میرا پوجن کیا اور سنگھاسن
پر بٹھلا کر مجھ سے ایک مہا پرشن کیا کہ جس پرشن سے بڑھکر اور کوئی پرشن نہین ہے ۔ راجا بولا کہ ہے بھگون
تم سنشے روپی اندھکار کے ناش کرنے والے سورج ہو مجھکو ایک سنشے ہے اسکو دور کرو ۔ ہے منیشور پہلا
پرشن تو یہ ہے کہ جب مہا پرلی ہوتا ہے تب کارج اور کارن اور سب شبد کلپنا کا ابھاؤ ہو جاتا ہے اس کے پیچھے
مہا آکاش سنتا باقی رہتی ہے جسمین بانی کی بھی گم نہین اباچ پد ہے تو اس سے پھر سرشٹ کیسے پیدا ہوتی ہے [illegible]
ابادان کارن اور نمت کارن تو کوئی نہین رہتا تو پھر سرشٹ کیسے ہوتی ہے ۔ بید اور پران مین سنتا ہون
کہ مہا پرلی سے پھر سرشٹ پیدا ہوتی ہے ۔ دوسرا پرشن یہ ہے کہ جب دیہ مین کوئی مر گیا یا کسی اور جگہ جا کر گیا
تو اسکا وہ شریر تو وہان ہی رہکر بھسم ہو جاتا ہے پھر وہ پرلوک مین پن اور پاپ کا پھل سکھ اور دکھ بھوگتا ہے
تو جس شریر سے وہ سکھ دکھ بھوگتا ہے اس شریر کا کارن تو کوئی نہین ۔ جو تم کہو کہ پن اور پاپ ہی اس شریر
کا کارن ہے تو پن اور پاپ تو آپ ہی نراکار (بغیر جسم کے) ہین ان سے ساکار روپ شریر کیسے اپج سکتا ہے
اور جو تم کہو کہ پرلوک کوئی نہین اور پن اور پاپ بھی کوئی نہین تو بید اور پران کے بچنون سے برودھ ہوتا
ہے کیونکہ سب ہی یہ کہتے ہین کہ مر کر پرلوک مین جاتا ہے اور جیسے کرم کیے ہوتے ہین ویسے ہی بھوگتا ہے جس شریر سے بھوگتا ہے اسکا کارن
تو کوئی نہین اور نہ کوئی پتا ہے نہ ماتا ہے پھر وہ شریر کیسے پیدا ہو جاتا ہے ۔ تیسرا پرشن یہ ہے کہ جب یہ پرلوک مین جاتا ہے
تو اسکے واسطے لوگ دان پن کرتے ہین تو ان کا پھل کیسے ملجاتا ہے ۔ چوتھا پرشن یہ ہے کہ مہا پرلی مین جو برہما
جی پیدا ہوئے ہین ان کا نام سویمبھو کیسے ہوا جو مہا پرلی مین نہ اپجا ہو اور اپنے آپ ہی سے اپجے وہ سویمبھو
کہلاتا ہے پرنت مہا پرلی مین تو ایک ادویت ہی باقی رہا تھا اس سے جو پیدا ہوا اسکو سویمبھو کیسے کہے
جو کہو کہ سویمبھو اپنے آپ سے اپجتا ہے تو اپنا آپ آتما ہے جو سب کا اپنا آپ ہے اب کیون نہین اس سے
برہما جی پیدا ہوتے ہین ۔ پانچوان پرشن یہ ہے کہ ایک برہمن تھا جسکا ایک متر تھا اور ایک شتر تھا اور
ان دونون نے پریاگ چھیتر مین جا کر کروٹ لی ۔ جو اسکا متر تھا اسنے بانچھا کی کہ میرا متر بہت دنون تک
جیتا رہے اور دوسرے نے یہ سنکلپ دھارا کہ میرا شتر اسی وقت مر جاوے تو ہے منیشور ایک ہی
وقت مین دو برخلاف باتین کیسے ہونگی ۔ چھٹوان پرشن یہ ہے کہ ہزارون منکھ دھیان لگائے بیٹھے ہین کہ ہم آکاش
کے چندرما ہون سو ایک ہی آکاش مین ہزارون چندرما کیسے ہونگے ۔ ساتوان پرشن یہ ہے کہ ہزارون پرش یہی دھیان
لگائے بیٹھے ہین کہ ایک سندر استری جو بیٹھی تھی وہ ہمکو ملجاے پر وہ استری پت برتا ہے اسکے ہزار بھرتا (شوہر)

ایک ہی وقت مین کیسے ہونگے۔ اٹھوان پرشن یہ ہر کہ ایک پُرش تھا اُسکو کسی نے یہ بردان دیا کہ تم جاکر مر جاؤ اور سات دیپ کا راج کرو۔ اور دوسرے کسی نے یہ شاپ دیا کہ تیرا جیو اپنے ہی گھر مین رہیگا اور مر کر کہین باہر نہ جائے گا تو یہ دونون بردان اور شاپ ایک ہی وقت مین کیسے ہونگے۔ نوان پرشن یہ ہر کہ ایک کاٹھ کا کُھنبھا تھا اُسکو ایک نے کہا کہ یہ سونے کا ہو جائیگا اور وہ سونے کا ہو گیا تو سونا کیسے پیدا ہوا اُسکا کارن تو کوئی نہ تھا بغیر کارن کے کارج کیسے پیدا ہوا۔ جیسا آم کا بیج بوتے ہین تیسا ہی آم پیدا ہوتا ہر اور طرح کا نہین ہوتا تو کاٹھ سے سونا کیسے پیدا ہو گیا جو کہو کہ سنکلپ سے پیدا ہو گیا تو ہم بھی سنکلپ کرتے ہین کہ فلانا کام اِس طرح ہو جاے تو وہ کیون نہین ہوتا اِس سے جانا جاتا ہر کہ سنکلپ سے بھی پیدا نہین ہوتا۔ ہے منیشور جیسا یہ حال ہو سو کہو۔ کوئی کہتا ہر کہ آگے اَست ہی تھا تو سَت سے جگت کیسے پیدا ہوا یہ میرا سنشے دور کرو جو کوئی سنت کے پاس آتا ہر تو نشپھل نہین جاتا اِسلیے کرپا کر کے کہو۔

سرگ دو سو تراسی۔ پرشن اُتر برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی جب اِس پرکار اُسنے مجھ سے اپنے سندیہون کو کہا تب مین نے اُس سے کہا کہ ہے راجن یہ سب سندیہہ جو تجھکو ہوئے ہین سو اِن سب کو مین دور کر دونگا جیسے سمپورن اندھکار کو سورج دور کرتا ہر۔ ہے راجن یہ سب جگت جو تجھکو بھاستا ہر سو برہم روپ ہر اور سدا اپنے آپ مین استھت ہر جب اُسمین چت پھُرتا ہر تب وہی چت سمبیدن جگت روپ ہو بھاستا ہر اِس سے جو کچھ آکار بھاستے ہین سو سب چنماتر روپ ہین نہ کوئی کارج ہر نہ کوئی کارن ہر اور جو تم پرتچھ پرمان سے سنشے کرو کہ سب چنماتر روپ ہر تو جب یہ شریر مر جاتا ہر تب چیتنا کیون نہین۔ جاہے کہ اُس سمے مین بھی اُسمین گیان ہو سو ہے راجن جب جاگرت کا انت ہوتا ہر پر سپنا نہین آیا تب شُدھ چنماتر رہتا ہر پھر جب اُسمین سپنے کی سرشٹ بھاس آتی ہر تو اُس سرشٹ مین کئی چیتن بھاستے ہین کئی مرے ہوئے بھاستے ہین کئی جڑ بھاستے ہین اور استھاور جنگم طرح طرح کی سرشٹ بھاستی ہین پرنت اور تو کچھ نہین وہی چنماتر سوروپ ہر جو انبھو روپ ہو بھاستا ہر۔ کہین چیتن بولتے اور چلتے بھاستے ہین پرنت وہی ہر جو چیتنتا نہ ہوتی تو کیسے بھاستے جس سے بھاستے ہین تِس سے سب چیتن ہین تیسے ہی اِس جگت مین بھی کہین بولتے چلتے بھاستے ہین اور کہین مرے ہوئے بھاستے ہین پرنت وہی چنماتر سَتا ہر جیسا جیسا سنکلپ اُسمین پھُرتا ہر تیسا تیسا ہو بھاستا ہر۔ ہے راجن جیسے پہلے پرلے سے سرشٹ پیدا ہوئی تھی تیسے ہی پیدا ہوتی ہر۔ یہ سرشٹ کسی کا کارج نہین اور کسی کا کارن بھی نہین بنا کارن آپہی بھاستی ہر۔ ہے راجن جو مہا پرلے مین باقی رہتا ہر سو چنماتر ہر اُس چنماتر سَتا سے جو پہلے شُدھ سمبیدن پھُری ہر سو برہما براٹ روپ ہو کر استھت ہوئی ہر اور اُسی نے جگت کلپنا کی ہر اُسمین اُسنے نیت رچی ہر کہ یہ پدارتھ اِس پرکار ہو تیسے ہی چت سمبیدن مین درڑھ ہو کر بھاست ہوا ہر اُسکا نام جگت ہر وہی آتم سَتا کنچن روپ ہو کر جگت روپ بھاستی ہر۔ ہے راجن جیسے تیرے سنکلپ اور سپنے کی سرشٹ کی آد شُدھ آتم سَتا تھی اور وہی پھُرنے سے پدارتھ روپ ہو بھاستی ہر تیسے ہی اِسکو بھی جانو۔ واستو مین نہ کوئی کارج ہر اور نہ کوئی کارن ہر جیسے سپنے کی سرشٹ اکارن ہوتی ہر تیسے ہی

یہ جگت بھی اکارن ہی اور آواتت کے بیاپار سے رہت ہی جو بر تمان پرتچھ پرمان کو مانتے ہین ﴿م انکو کارج اور کارن پرتچھ بھاستے ہین اور انکے بچن بے ارتھ ہین۔ جیسے اندھے کنوین مین مینڈھک شبد کرتے ہین تیسے ہی وے بھی بے ارتھ پرتچھ پرمان سے کارج کارن کے بچن بولتے ہین۔ انکو ہمارے بچن سننے کا ادھکار نہین اور ہمکو بھی انکے بچن سننے جوگ نہین۔ ہے راجن جس شاستر کے سننے اور جس گرو کے ملنے سے سب سنشے دور نہ ہون اُس شاستر اور گرو کا کہنا بھی اندھے کنوین کے مینڈھک کی طرح برتھا ہی۔ جو پرمارتھ ستا سے بکھ ہوئے ہین ﴿م انکو یہ بھرم اپنے مین بھاستا ہی اور شریر کے مرجانے سے آپکو بھی مرگیا جانتا ہی اور پھر باسنا کے انسار شریر اُپجتا ہی اور جیتا ہو تب مانتے ہین کہ اب ہم اُپجے ہین۔ پھر اپنے پُن اور پاپ کرم کا بھوگ کرتے ہین۔ جیسے سپنے مین کوئی اپنے ساتھ شریر دیکھتا ہی تیسے ہی پرلوک مین جیو کو اپنے ساتھ شریر بھاس آتا ہی اور تیسے ہی یہ شریر بھی بھاس آیا ہی نہ کوئی اسکا کارن ہی نہ بیچ تتو ہی نہ اسکا شریر ہی اور نہ کسی کارن سے لیے اُپجے ہین اپنی ہی کا اپنا آکار روپ ہوکر بھاستی ہی اور آکار کوئی نہین کیول برہم ستا ہی اپنے آپ مین استھت ہی اور جیسا سنکلپ اُسمین درڑھ ہوتا ہی تیسا ہی پدارتھ بھاس آتا ہی۔ ہے راجن جو تو اس جگت کو ست مانتا ہی تو سب کچھ سدھ ہوتا ہی۔ شریر بھی ہی پرلوک بھی ہی اور نرک سورگ بھی ہی جیسا یہ لوک ہی تیسا ہی پرلوک بھی ہی جو یہ لوک نشچے مین ست ہی تو وہ لوک بھی ست ہو بھاسے گا اور جیسا کرم کرے گا تیسا پھل بھوگے گا۔

سرگ دوسو چوراسی — پرشن اُتر دوتیہ برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی یہ سب جگت جو تمکو بھاستا ہی سو سب سنکلپ ماتر ہی۔ جیسے کوئی بالک اپنے من مین برچھ اور اُسمین پھول پھل اور ٹہنی کلپے سو سب سنکلپ ماتر ہی تیسے ہی یہ جگت بھی سمبیدن روپی برہمانے کلپا ہی اور برہما جی کے من مین پھرتا ہی سو سنکلپ روپ ہی جیسا برہما جی نے سنکلپ کیا ہی تیسا ہی استھت ہی اور جیسے اُسمین کرم رچا ہی کہ یہ پدارتھ اس طرح ہوگا سو تیسا ہی استھت ہوا ہی اور دیش کال پدارتھ بھی تیسے ہی ستھت ہین اسکا نام نیت ہی۔ ہے راجن تو نے پوچھا تھا کہ جو پرش ارو پر ہی اور دور ہی تو اسکے واسطے جو کوئی کچھ دیتا ہی تو وہ اُسکو کیسے پہونچتا ہی اور سوروپ کا کیسے سنجوگ ہی۔ جو کوئی شُدھ سمبیدن پرش ہی اُسکو سب پدارتھ پاس ہی بھاستے ہین اور جو کوئی پرش منو راج کلپتا ہی اور اُسمین بڑا دیش رچتا ہی سو دور سے دور مارگ ہی تو جو اُس دیش کے باشی ہین اُن کو دیش کی بہ نسبت دوسرا دیش دور سے دور ہی پرنت جسکا منو راج ہی اُسکو تو سب نزدیک ہی ہی اور اپنا آپ روپ ہی ہی اس پرکار جو شُدھ سمبیدن روپ ہی اُسکے ارتھ جو کوئی دیتا ہی ایشور کے ارتھ ہو یا دیوتا کے ارتھ ہو ﴿م اسکو نزدیک سے نزدیک سب اپنے مین بھاستا ہی۔ آدنیت اسی طرح ہوتی ہی کہ شُدھ سمبیدن کو سب اپنے نزدیک سے نزدیک بھاستا ہی کیونکہ سب سنکلپ ہی اور جیسی رچنا سنکلپ مین رچی جاتی ہی تیسی ہی ہوتی ہی سنکلپ بن کیا نہین ہوتا۔ کُمبھے کا پرشن جو تم نے کیا کہ کاٹھ کا تھا سو نے کا کیسے ہوگیا سو بھی سنو ہے راجن آدجو سمبیدن

روپ پرمہا جی ہین اُنھون نے اپنے منوراج مین نیت کی ہو کہ تب آدک سے بردان اور شاپ سبدھ ہوتے ہین کسی کے کہنے سے جو کاٹھ کا کھمبھا سونے کا ہوگیا تو تم بچار کر دیکھو کہ کس کارن سے کاٹھ کا سونا ہوگیا۔ وہ تو کیول سنکلپ ماتر ہو۔ جو سنکلپ سے الگ کچھ بھی ہوتا تو کاٹھ کا سونا نہوتا۔ یہ سب جگت سنکلپ روپ ہو جیسا سنکلپ درڑھ ہوتا ہو تیسا ہی ہو بھاستا ہو جیسے تم اپنے منوراج مین یہ سنکلپ کرو کہ یہ ایسا رہے اور جو اُس سے اور طرح کا کرو تو بھی ہوجاوے سو ہوتا ہو تیسے ہی بردان اور شاپ بھی اور طرح کے ہوجاتے ہین۔ نہ اور کوئی جگت ہو نہ کارج ہو نہ کارن ہو وہی آتم ستا جیون کی تیون ہو جیسا سنکلپ جسمین ٹھہرتا ہو تیسا ہی ہو بھاستا ہو تم پوچھتے ہو کہ است سے جگت کیسے پیدا ہوتا ہو جو آپ ہی نہو تو اُس سے جگت کیسے پرکٹ ہورہے راجن است اِسی کا نام ہو کہ جو جگت است تھا اِسلیے بید نے اُسکو است کہا۔ جو آد است تھا اس سے جگت کو است کہا ہو پر آتما تو است نہین ہو نا سب کا ایشٹ بھوت یعنی باقیماندہ آتما ہی ہو جب اُسمین سمبیدن ٹھہرتا ہو تب برہم الکش روپ ہوجاتا ہو پرنت اُس سمبیدن کے پھُرنے اور مٹنے مین برہم جیون کا تیون ہو اُسکا ابھاؤ نہین ہوتا۔ جیسے جل مین ترنگ اُپجتا ہو اور لین ہوجاتا ہو پرنت اُسکے اُپجنے اور مٹنے مین جل جیون کا تیون ہو اور ترنگ اُس کے آبھاس پھُرتے ہین جیسے تم منوراج سے ایک نگر کلپو اور پھر سنکلپ چھوڑ دو تب سنکلپ روپ نگر کا ابھاؤ ہوجاتا ہو پرنت سدا ابناشی رہتا ہو جیسے سپنے کی سرشٹ اُپجتی بھی ہو اور نشٹ بھی جاتی ہو پرنت ادھشٹھان جیون کا تیون ہو اور جیسے رتنون کا پرکاش اُٹھتا ہو اور مٹ جاتا ہو پرنت رتن جیون کا تیون رہتا ہو تیسے ہی آتما جگت کے بھاؤ ابھاؤ مین جیون کا تیون رہتا ہو پر اُسکا آبھاس جگت اُپجتا اور مٹتا بھاستا ہو جب اُپجتا ہو تب اُتپت بھاستی ہو اور جب مٹتا ہو تب پرلے ہوجاتی ہو پرنت دونون آبھاس ہین جیسے بایو پھُرتی ہو تب بھاستی ہو اور جب ٹھہرجاتی ہو تب نہین بھاستی پرنت بایو ایک ہی ہو تیسے ہی آتما ایک ہی ہو پھُرنے کا نام اُتپت ہو اور نہ پھُرنے کا نام جگت کی پرلے ہو سو سب کلپن روپ ہو۔

سرگ دوسوپچاسیٔ۔ راج پرشن اُترسماپت برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے راجن تم نے پریاگ کے دو پرشون کا سوال کیا ہو اُسکا جواب سنو کہ جو اُسکا دشمن ہوگیا تھا سو تو اُسکا پاپ تھا اور جو اُسکا متر ہوگیا تھا وہ اُسکا پُن تھا۔ پریاگ تیرتھ دھرم چھیتر تھا۔ ہے راجن پاپ روپ باسنا کے انسار موت بھاستی ہو پر پُن روپی جو متر ہو سو پاپ روپی دشمن کو روکتا اور پُن روپی تیرتھ کے بل سے ہردے سے اُلپ روپی پاپ بیگ سے بھاستا ہو جب موت آتی ہو تب وہ آپکو مرجاتا جانتا ہو اور بھائی بندھ کٹمب والے روتے ہین پر جب اپنی طرف دیکھتا ہو تب جانتا ہو کہ مین تو مرا نہین۔ جب مرا ہوا سورگ کی اور دیکھتا ہو تب آپ کو مرا ہوا جانتا ہو اور بھائی جن روتے ہین اِس طرح اُسکو مرنا بھاستا ہو اور یہ دیکھتا ہو کہ بھائی بندھ جلانے کو لے چلے ہین اور اُنھون نے مجھکو آگ مین ڈالا ہو اور مین جلتا ہون۔ جب پھر پُن کی طرف دیکھتا ہو تب جانتا ہو کہ مین مرا نہین جیتا ہون اور جب پھر پاپ کی طرف دیکھتا ہو تب جانتا ہے کہ مین مرا ہون اور مجھکو

جم دوت لے چلے ہین یہ پرلوک ہی اور یہان مین سکھ دکھ بھوگتا ہون اور جب پھیر چین کی اور دیکھتا ہی تب
جانتا ہی کہ مین مرا نہین جیتا ہون یہ میرے بھائی بندھ بیٹھے ہین اور یہان میرا بیوہار کرم ہی۔ اس طرح
دونون اوستھا پرش دیکھتا ہی جیسے سنکلپ پُر اور سوپن مگر دونون اوستھا جھوٹھے اور ایک ہی پرش طرح طرح
کی چیشٹا دیکھتا ہی کہین جیتا دیکھتا ہی کہین مرا دیکھتا ہی کہین بیوہار دیکھتا ہی کہین بیوہار سے رہت طرح طرح
کی چیشٹا ایک ہی پرش مین ہوتی ہی تیسے ہی ایک ہی پرش کو پُن اور پاپ کی باسنا سے جینا اور مرنا
بھاستا ہی۔ ہے راجن یہ سب جگت سنکلپ ماتر ہی جیسا سنکلپ درڑھ ہوتا ہی تیسا ہی روپ ہو
بھاستا ہی پرلوک جاننا بھی اپنی باسنا کے انسار بھاستا ہی اور جو کچھ اُسکے نمت اُسکے پتر اور باندھو لوگ دیتے
ہین سو پتر اور باندھو بھی اُسکی پُن پاپ کی باسنا سے استھت ہوئے ہین وے جو کچھ اُسکے نمت کرتے ہین
اُن سے یہ سورگ نرک سکھ دکھ بھوگتا ہی پر واستو مین کوئی باندھو اور پتر نہین اُسکی باسنا ہی طرح طرح کے
روپ بنکر استھت ہوئی ہی۔ ہے راجن ہزار چندرما کو جو تم نے پوچھا ہی اُسکا جواب سنو کہ ہزار بھی اسی آکاش
مین استھت ہوتے ہین اور اپنی اپنی باسنا سے کلاسہت چندرما ہوکر براجتے ہین پرنتو ایک کو دوسرا
نہین جانتا آپس مین اجان ہین جو انت باہک درشٹ سے دیکھتا ہی اُسکو بھاستے ہین۔ ہے راجن جو کوئی
ایسی بھاونا کرے کہ ایک مین اُسکے منڈل مین پہونچ جاؤن تو وہ جلد ہی پہونچ جاتا ہی جیسے ایک ہی
مندر مین بہت سے منکھیہ سوتے ہون تو اُنکو اپنے اپنے سپنے کی سرشٹ بھاستی ہی اور ایک سے
دوسرے کی برخلاف ہر ایک کی سرشٹ کو دوسرا نہین جانتا تیسے ہی ایک آکاش مین ہزار
چندرما بنتے ہین۔ جیسے اندر براہمن کے دسون پتر دسون برہما ہو بیٹھے تھے تیسے ہی جسکی کوئی درڑھ بھاونا
کرتا ہی تیسا ہی ہو جاتا ہی۔ جو کوئی یہ بھاونا کرے کہ ہم اسی مندر مین ساتون دیپ کا راج کرین تو ویسا
ہی ہو جاتا ہی کیونکہ انبھو روپی کلپ برچھ ہی اُسمین جیسی درڑھ بھاونا ہوتی ہی ویسی ہی ہو بھاستی ہی بردان کے
بل سے اُس پرش کو سات دیپ کا راج ملا اور شاپ کے بل سے اُسکا جیو اُسی مندر مین رہکر ساتون
دیپ کا راج کرتا رہا جیسے سپنے مین راج کرتے ہین ویسے ہی اپنے مندر مین اپنا سمبدن ہی سرشٹ
روپ ہو بھاستا ہی اسی طرح ایک استری کی بھاونا کرکے جو ہزار پرش دھیان لگائے بیٹھے تھے کہ ہم
اُسکے بھرتا ہون سو وہ بھی ہو جاتے ہین۔ ہے راجن اُنکی جو درڑھ بھاونا ہی وہی استری کا روپ دھرکر
اُنکو پراپت ہوگی۔ وے جانینگے کہ وہی استری ہمکو پراپت ہوئی ہی۔ یہ جگت کیول سنکلپ ماتر
ہی سنکلپ سے الگ کچھ بستو نہین اور سب چد آکاش روپ ہی اپنے ہی انبھو سے پرکاشتا ہی
اور جیسا سنکلپ اُسمین پھُرتا ہی تیسا ہی ہو بھاستا ہی۔ پرتھوی جل اگن آدک تتو کوئی نہین آتم ستا
ہی اس پرکار استھت ہی جو پرم شانت نراکار نربکار اور ادویت روپ ہی۔ راجا بولے کہ ہے
منیشور جگت کے آد جو آتم ستا تھی سو کس آکار روپ دیہہ مین استھت تھی دیہہ بنا استھت نہین ہوتی جیسے
ادھار بنا دیپک نہین رہتا جب ادھار ہوتا ہی تب ہی اُسمین جاگتا ہی تیسے ہی آتم ستا کس مین استھت
تھی۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے راجن جتنے آکار تم کو بھاستے ہین اور جن کو دیکھکر تم نے پرشن اُٹھایا ہی

بھی سو ہین نہین برہم ستا ہی اپنے آپ مین استھت ہی جتنے بھوتون سے بنا شریر بھاستا ہی سو بھوت بھی مرگ ترشنا کے جل کی طرح ہین۔ جیسے رسی مین سانپ اور سیپی مین روپا اور آکاش مین دوسرا چندرما بھرم مات ہی کیونکہ اُنکا بالکل ابھاؤ ہی تیسے ہی یے بھوت آکار برہم مین بھرم سے بھاستے ہین برہم ستا اپنے آپ مین استھت ہی تم نے پوچھا تھا کہ جو سو بھو اپنے آپ سے اُپجتے ہین تو اب کیون نہین اُپجتے تو ہے راجن کبھی اس طرح کے اُپجتے ہین پروا ستو مین کچھ اُپجا نہین اور طرح طرح کا بھاستا ہی پرنت طرح طرح کا نہین ہوا جیسے سپنے مین تم سدا دیکھتے ہو کہ ادویت اپنا آپ ہی طرح طرح کا روپ ہو کر بھاستا ہی اور پربت پر دوڑتا پھرتا ہی سو کس شریر سے دوڑتا ہی اور کیا روپ ہوتا ہی جیسے وہ پربت اور شریر آکاش روپ ہوتا ہی اور بھرم سے پنڈ آکار بھاستا ہی تیسے ہی یہ جگت بھی آکاش روپ ہی بھرم سے پنڈ آکار بھاستا ہی۔ ہے راجن تم اپنے سو بھاؤ مین استھت ہو کر دیکھو کہ یہ سب جگت تمھارا ابھو آکاش ہی سپنے کا درشٹانت بھی مین نے جتنے کے لیے تم سے کہا ہی سپنا بھی کچھ ہوا نہین سدا آتم ستا ہی اپنے آپ مین استھت ہی جب اس مین آبھاس سمبیدن کُھرتا ہی تب وہی جگت روپ ہو بھاستا ہی اور جب آبھاس سنکلپ مٹ جاتا ہی تب پرلکال بھاستا ہی وا ستو مین نہ کوئی پیدا ہوتا ہی اور نہ پرلی ہوتا ہی جیون کی تیون آتم ستا استھت ہی۔ جیسے ایک نیند کے دو روپ ہوتے ہین ایک سپنا دوسری سکھپت پر جاگرت مین یے دونون آکاش مات ہوتے ہین تیسے ہی آبھاس کے دو نام ہوتے ہین ایک جگت دوسری مہا پرلی پرنت آتم روپی جاگرت مین دونو کا ابھاؤ ہو جاتا ہی۔ ہے راجن تم سو روپ مین جاگ کر اور کلنا کو تیاگ کر دیکھو کہ سب آتم روپ ہی اور کچھ نہین ہی ہے رام جی اسطرح مین راجا سے کہکر اُٹھ کھڑا ہوا تب اُسنے اچھی طرح پربیت پورب کب میرا پوجن کیا۔ جب وہ پوجن کر چکا تب مین جس کام کے لیے آیا تھا وہ کام کر کے سورگ کو چلا گیا ۔ فقط

سرگ دو سو چھیاسٹھ۔ پورب رام کتھا برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی یہ سب جگت چدآکاش روپ ہی اور دوسرا کچھ بنا نہین سشترا چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون تم کہتے ہو کہ سب چدآکاش ہی بنا کچھ نہین تو سدھ سادھو بدیادھر لوکپال دیوتا آدک جو سب بھاستے ہین تو سب ہے کیون نہین بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی یے جو سدھ سادھو بدیادھر دیوتا لوک اور لوکپال ہین سو واستو مین کچھ اُپجے نہین یہ برہم ستا ہی اپنے آپ مین استھت ہی اور یے جو پرتچھ بھاستے ہین سو شدھ سنکلپ سے رچے ہوئے ہین پرنت واستو مین کچھ بنے نہین بھرم سے یے ست بھاستے ہین جیسے مرگ ترشنا کی ندی اور رسی مین سانپ اور سیپی مین روپا اور سنکلپ نگر ہی تیسے ہی آتما مین یہ جگت ہی۔ ہے رام جی جیسے سپنے مین طرح طرح کی رچنا بھاستی ہی پرنت کچھ ہوا ہی نہین تیسے ہی اس جگت کو جانو۔ جو پُرش اسکو دیکھ کر ست مانتا ہی وہ اسمیک درشی ہی اور جو آتما کو دیکھتا ہی وہی دیکھتا ہی اور وہی سمیک درشی ہی۔ ہے رام جی یے لوک اور لوکپال جگت ستا مین جیون کے تیون ہین اور جیسے استھت ہین تیسے ہی ہین پرنت پرمارتھ سے کچھ اُپجے نہین۔ اُنکو ستا

ہی سمبیدن سے جگت روپ ہو بھاستی ہی اور درشٹا ہی درشیہ روپ ہو بھاستا ہی پرنت سمبید روپ سے
الگ کچھ نہین ہوا۔ جیسے آکاش اور شونیتا اور اگن اور گرمی مین کچھ بھید نہین تیسے ہی برہم اور جگت مین
کچھ بھید نہین۔ ہے رامجی اب ایک اور برتانت سنو کہ جیسے سپنے مین اب ہم ہین تیسے ہی آگے بھی ایک جیت
پرتما ہوئی تھی۔ آگے ایک کلپ مین ہم اور تم ہوئے تھے تم ہمارے شکھ تھے اور ہم تمہارے گرو تھے۔ تمنے
ایک بن مین ہم سے پوچھا تھا۔ کہ ہے بھگون ایک مجھکو سنشے ہی اسکو دور کرو کہ مہا پرلے مین ناش کیا ہوتا ہی
اور ابناسی کیا رہتا ہی تب مین نے کہا تھا کہ ہے تات جتنا شیش لشیش روپ جگت ہی سو سب ناش
ہوجاتا ہی جیسے سپنے کا جگت سکھپت مین لین ہو جاتا ہی اور نرلشیکھ برہم ستا باقی رہتی ہی۔ کریا کال کرم آکاش
پرتھوی جل اگن بایو پربت ندی اور ایسے آدی کر جو کچھ جگت کریا اور کال اور دربیہ سب ہی سو سب ناش
ہوجاتا ہی اور برہما بشن رودر اندر یے جو کارج کے کارن انکا نام بھی کہین نہین رہتا سمبیدن شکت جو جین کا
لچھن روپ ہی سو بھی نہین رہتی کیول اچیت چنماتر ایک چدآکاش ہی باقی رہتا ہی۔ شکھ بولے کہ ہے منیشور
جو بست ست ہوتی ہی اسکا ناش نہین ہوتا اور جو است ہوتی ہی سو آبھاس روپ ہی یہ جگت تو دکھائی
بھاستا ہی سو مہاپرلے مین کہان چلا جائیگا۔ گرو بولے کہ ہے تات جو ست ہی اسکا ناش کبھی نہین ہوتا اور جو است
ہی اسکا بھاؤ نہین اسلیے جتنا کچھ جگت تم کو بھاستا ہی سو سب بھرم ماتر ہی اسمین کوئی بست کبھی ست نہین
بھاستی ہی پرنت جیسے مرگ ترشنا کا جل استھت نہین ہوتا اور جیسے آکاش مین دوسرا چندرما بھرم ماتر ہی اور
جیسے سپنے کا نگر پرچہ بھی بھاستا ہی پرنت بھرم ماتر ہی تیسے ہی یہ جگت بھی جو بھاستا ہی سو بھرم ماتر ہی۔
ہے تات آتم ستا سربدا اکال سربترا اپنے آپ مین استھت ہی۔ جیسے سپنے مین جاگرت کا ابھاؤ ہوتا ہی
اور جاگرت مین سپنے کا ابھاؤ ہوتا ہی تو سرشٹی کہان جاتی ہی۔ جیسے جاگرت مین سپنے کی سرشٹی کا ابھاؤ
ہوجاتا ہی تیسے ہی مہا پرلے مین اسکا ابھاؤ ہوجاتا ہی۔ شکھ بولے کہ ہے بھگون یہ جو بھاستا ہی سو کیا ہی
اور جو نہین بھاستا سو کیا ہی اسکا روپ کیا ہی اور چدآکاش سے کیسے ہوا ہی۔ گرو بولے کہ ہے شکھ جب
شدھ چدآکاش مین کنچن سمبیدن پھرتا ہی تب جگت روپ ہو بھاستا ہی اس سے اسکا روپ بھی چدآکاش
ہی ہی چدآکاش سے الگ کچھ نہین۔ سرشٹی اور پرلے دونون اسی کے روپ ہین۔ جب سمبیدن
پھرتا ہی تب سرشٹی ہو بھاستا ہی اور جب اپھر ہوتا ہی تب پرلے روپ ہو بھاستا ہی پر دونون اسی کے
روپ ہین۔ جیسے ایک شریر مین دو روپ ہین کہ دانتون سے سفید لگتا ہی اور بالون سے سیاہ لگتا ہی
تیسے ہی آتما مین سرگ اور پرلے دو روپ ہوتے ہین پرنت دونون آتم روپ ہین۔ جیسے
ایک ہی نیند کے دو روپ ہوتے ہین ایک سپنا دوسری سکھپت پرنت جاگرت مین دونون
نہین تیسے ہی ندرا روپ سمبیدن مین سرگ اور پرلے بھاستی ہی پر جاگرت روپ آتما مین دونونکا ابھاؤ ہی
ہے تات جو کچھ تمکو بھاستا ہی سو سب چدآکاش روپ ہی اور کچھ نہین برہم ستا ہی اپنے آپ مین استھت ہی جیسے
سپنے مین اپنا انبھو ہی جگت روپ ہو بھاستا ہی تیسے ہی آتما مین جگت بھاستا ہی۔ شکھ بولے کہ ہے بھگون
جو ایسی پرکار ہی کہ درشٹا ہی درشیہ روپ ہو بھاستا ہی تو اور جگت تو کچھ نہوا سب وہی ہی گرو بولے کہ ہے تات

اِس پرکار ہر کہ جگت کچھ بست نہین جدا آکاش ہی جگت روپ ہو بھاستا ہر اور آتم ستا ہی اس طرح
ہو بھاستی ہر اور کچھ نہین کیونکہ سب اُسی کا کنچن ہر اور سب مین سربدا کال سرب پرکار وہی سرشٹ ہوکر
پھُرتی ہر اور کسی مین کسی کال کسی پرکار کچھ ہوا نہین آتم ستا ہی اپنے آپ مین استھت ہر اور جو کچھ جگت
بھاستا ہر اسکو وہی روپ جانو۔ جسکو تم اُتپت اور پرلے کہتے ہو سو سب آتم ستا کے نام ہین وہی سب مین
سب طرح سدا استھت ہر ایک ہی جو پرم دیو ہر وہی گھٹ پٹ روپ ہوا ہر۔ آگ پانی گھاس کھوس پرت
پرتھوی آکاش استھاور جنگم است ناست استونیہ آستونیہ کریا کال مورت اَمورت بندھ موکش آدک
سب شبد ارتھ سے جو پدارتھ سدھ ہوتے ہین سو سب آتم روپ ہین اور سب مین سربدا کال سرب پرکار
آتما ہی ہر اور جسمین سربدا کال سرب پرکار نہین وہ کبھی آتما ہی ہر جو سدا جیون کا تیون ہی ہر۔ جیسے سپنے مین جو کچھ
بھاستا ہر سو سب آتم ستا ہی ہر اور دوسرا کچھ بنا نہین ہے تات گھاس ہی کرتا ہر گھاس ہی بھوگتا ہر اور گھاس
ہی سربیشور ہر۔ گھٹ کرتا ہر گھٹ بھوگتا ہر اور گھٹ ہی سب کا ایشور ہر۔ پٹ کرتا ہر اور پٹ ہی بھوگتا ہر
اور پٹ ہی پرمیشور ہر۔ نر کرتا ہر اور نر بھوگتا ہر اور نر ہی سب کا ایشور ہر۔ اسی طرح ایک ایک بست
نام سے جو بست ہر سو کرتا بھوگتا سب برہم روپ ہر۔ شری برہما جی سے لیکر تنکے تک جو کچھ جگت بھاستا ہر
سو سب آتم روپ ہر اور آدی انت بھیتر باہر کرتا بھوگتا سب ایشور ہر سو گیان ماتر ہر کرتا بھوگتا وہی ہر اور
نہ کرتا نہ بھوگتا کبھی وہی ہر۔ بدھ مکھ کر کے کبھی وہی ہر اور لشیہ کبھی وہی ہر شدھ درشٹ سے سب جدا آتما ہی بھاستا
ہر جو سب دکھون سے رہت ہر جنکو آتم درشٹ نہین پراپت ہوئی اُنکو الگ الگ جگت بھاستا ہر جو اُنسے
الگ نہین ہر۔ ایسا جانکر اپنے سوروپ مین استھت ہو رہو۔ ہے رام جی اِس پرکار مین نے تمسے کہا تھا پرنت
اُس سے تمکو ابھیاس کی کمی سے بودھ نہ ہوا تھا اسلیے وہی سنسکار اب تمکو پراپت ہوا ہر اور اسی کارن سے
اب تم جاگے ہو۔ ہے رام جی اب تم اپنے سوروپ مین استھت ہوکر کرت کرتیہ ہوئے ہو اسلیے اب تم اپنی
راج لکشمی کو بھوگو اور پرجا کی پالنا کرو اور ہردے سے آکاش کی طرح نرلیپ ہو رہو۔

سرگ دو سو ستاسی ۲۸۷ - اُتساہ برنن

بالمیک جی بولے کہ ہے بھردواج جب بششٹھ جی اِس پرکار شری رامچندر جی سے کہ چکے تب آکاش مین جو
سدھ اور دیوتا استھت تھے وے پھولون کی برکھا کرنے لگے جیسے میگھ برف کی برکھا کرتے ہین یا یہ کہ
آکاش ہلتا ہر اور اُس سے تارے گرتے ہین۔ جب پھولون کی برکھا ہو چکی تب مہاراجا دشرتھ اُٹھ
کھڑے ہوئے اور ارگھ پادیہ دے کر اور پوجن کر کے ہاتھ جوڑ کر کہنے لگے کہ ہے منیشور بڑا کلیان اور
بڑا آنند ہوا جو تمھارے پرساد سے ہم آتم پد کو پراپت ہو کر کرت کرتیہ ہوئے۔ چت کا بھوگ ہوا
ہر اس سے درشیہ پھُرنے کا کبھی ابھاؤ ہوا ہر اور ہم اچنت چنماتر ہین۔ اب ہم پرم پد کو پراپت
ہوئے ہین اور ہمارے سب سنتاپ مٹ گئے ہین۔ سنسار روپی جو اندھا مارگ تھا اُس سے
نکلے ہوئے اب ہم بشرانت کو پراپت ہوئے ہین۔ اب ہم پہاڑ کی طرح اچل ہوتے ہین سب آپدا سے ہم چھوٹے

گئے ہین اور جو کچھ جاننا تھا سو جان گئے ہین۔ ہے منیشور تم نے ہبت جگت سے ورشٹانت دیکر جگایا ہی
ارتھات شونیہ کے ورشٹانت سیپی مین روپا۔ مرگ ترشنا کا جل۔ رسی مین سانپ۔ آکاش مین دوسرا
چندرما ناؤ پر ندی کے کنارون کا چلتے ہوئے بھاسنا۔ جل مین ترنگ پتبرن مین کنکن۔ پایون مین بھیرنا
گندھرب نگر سنکلپ پُر آدک ورشٹانت کہے ہین جنسے ہمنے تمھاری کرپا سے جانا ہی کہ آتم ستا سے الگ
کچھ نہین۔ بالمیک جی بولے کہ جب اس پرکار مہاراجا دشرتھ کہہ چکے تب شری رامچندر جی اُٹھے اور ہاتھ جوڑکر
اِس طرح کہنے لگے کہ ہے منیشور تمھاری کرپا سے میرا موہ مٹ گیا ہی اب مین پرم پد کو پراپت ہوا ہون کیسی
مین مجھکو نہ راگ ہی اور نہ دویش ہی پرم شانت کو پراپت ہوا ہون نہ اب مجھکو کسی کے کرنے سے کچھ ارتھ ہی
اور نہ کرنے مین انرتھ ہی۔ مین پرم شانت پد کو پراپت ہوا ہون۔ ہے منیشور تمھارے بچنون کو اسمرن
کرکے مین آشچرج کو پراپت ہوکر آنند مین ہوتا ہون۔ میرے سب سندیہہ ناش ہو گئے ہین اور اب مجھکو
اور کچھ نہین بھاستا سب برہم ہی بھاستا ہی۔ لچھمن جی بولے کہ ہے بھگون مین سنتون کے بچن سن سنکر
اکٹھا کر تا رہا اور سمپورن میرے جو پن تھے سو اب اکٹھے ہوئے تھے جن سب کا پھل اب اُدے ہوا ہی تمھاری
کرپا سے اب مین سب سندیہون سے رہت ہو کر پرم پد کو پراپت ہوا ہون تمھارے بچن چندرما کی کرن
کے سمان شیتل ہین بلکہ اُن سے بھی ادھک ہین اِس سے مین نے پرم شانت پائی ہی اور تینون سب دکھ
اور سنتاپ ناش ہو گئے ہین۔ شترگہن جی بولے کہ منیشور جگت او رمرت کا جو ڈر تھا وہ تم نے دور کر دیا ہی اور
اپنے امرت روپی بچنون کا سُدھا پلایا ہی اب ہمارے سب سندیہہ مٹ گئے ہین اور ہم آتم پد کو پراپت ہوئے ہی
ہین ہمارے جو بہت دنون کے پُن تھے اُن سب کا پھل ہمنے آج پایا ہی۔ بشوامتر بولے کہ ہے منیشور سب
تیرتھون کے اسنان کرنے اور دوسرے کرمون سے بھی منکھیہ ایسا پوتر نہین ہوتا جیسا تمھارے بچنون سے
ہم پوتر ہوئے ہین۔ آج ہمارے کان پوتر ہوئے ہین۔ نارد جی بولے کہ ہے منیشور ایسا موکش کا اُپائے مین نے
ستھون اور دیوتون کے استھان مین بھی نہین سُنا اور شری برہما جی کے مُکھ سے بھی نہین سُنا جیسا کہ تمنے
اُپدیش کیا ہی اسکے سننے سے پھر سنشے نہین رہتا۔ پھر مہاراجا دشرتھ بولے کہ ہے منیشور آتم گیان کے برابر
کوئی سمپدا نہین ہی یہ جو تمنے پرم سمپدا ہمکو دی ہی جسکے پانے سے پھر کسی چیز کے پانے کی اِچھا نہین رہتی اب
تو ہم اپنے سو بھاؤ مین استھت ہوئے ہین اور سمپورن کرم ہمکو چھوڑ گئے ہین۔ ہمارے بہت جنمون کے
پُن اکٹھے ہوئے تھے اُن کے پھل سے یہ تمھارے پوتر بچن سُنتے ہین۔ شری رامچندر جی بولے کہ ہے
منیشور بڑا آنند ہوا کہ سب سمپدا کا ادھشٹھان پراپت ہوا ہی اور سب آپدا کا انت ہوا ہی گیان سے
رہت جو اگیانی ہین وے بڑے ابھاگی ہین جو آتم پد کو تیاگ کر اناتم پدارتھ کی طرف دوڑتے
ہین وے بھی جتن کرکے پراپت ہوتے ہین پر جب اُن سے سُکھ ہو تب آتم پد پراپت ہوتا ہی
اُسی آتم پد کو پاکر مین شانت وان ہو کر دُکھ سُکھ سے رہت ہوا ہون اور مین نے اچل پد پایا ہی اور
اچیت ابناشی سدا اپنے آپ مین استھت ہون تمھاری کرپا سے مین آپکو ایسا جانتا ہون لچھمن جی
بولے کہ ہے منیشور جو ہزار سورج اکبارگی اُدے ہون تو بھی ہردے کے اندھکار کو دور نہین کر سکتے پرنتو وہ اندھکار

تم نے دور کیا ہو جو ہزار چندر رہا ابیارگی آدمی ہون تو بھی ہردے کی تاپ کو دور نہین کر سکتے پر تم نے سمپورن تاپ
مٹادی ہو اب ہم مہہ سنتاپ پد کو پراپت ہوئے ہین۔ بالمیک جی بولے کہ ہے سادھو جب اس پرکار
سب کہہ چکے تب بشسٹھ جی نے کہا کہ ہے رام جی اس موکش اُپاے شاستر کو سُنکر سب براہمنون کا جھجا جوگ
پوجن کرو اور دان کرو اور جوا و رجیو ہین دے بھی جتھا جوگ اور جتھا شکت پوجن کرتے ہین تم تو راجا ہو جب
اس پرکار بشسٹھ جی نے کہا تب مہاراجا دشرتھ نے ایک ہزار شتھر ابھاسی بدیاوان براہمنون کو بھوجن کرایا
اور دچھنا اور گہنے کپڑے گھوڑے اور گائون آدک دیے اور جتھا جوگ پوجن کیا اس طرح بڑا اُتساہ ہوا۔
استریان ناچنے لگین اور نقارے اور شہنائی وغیرہ باجے بجنے لگے اور چکرورتی راجا ہو کر دشرتھ جی نے اُتساہ
کیا۔ اس طرح سات دن تک براہمنون اور اتیتھون اور بِرد ھون کو دھن دے کر مہاراجہ دشرتھ نے
پوجن کیا۔ اور رانی بستر آدک سے سب کو پرسن کیا۔

سرگ دوسو اٹھاسی۔ موکش اُپاے برنن

بالمیک جی بولے کہ ہے بھردواج اس پرکار بشسٹھ جی کے بچن سُنکر سب رگھونبشی کرت کرتیہ ہوئے جیسے
شری رام چندر جی سنکلپ اور ندشچے سے رہت جیون مُکت ہو کر بچرے ہین تیسے ہی تم بھی بچرو۔ یہ موکش اُپاے
ایسا ہو کہ جو اگیانی سنے وہ بھی پرم پد کو پراپت ہو تمھاری کیا بات ہو تم تو آگے سے بھی بڑے دھیمان ہو جس طرح
مجھ سے شری برہما جی نے کہا تھا وہ مین نے تم کو سُنایا ہو۔ جیسے شری رام چندر جی آدک کمار اور دشرتھ آدک راجا
جیون مُکت ہو کر بچرے ہین۔ تیسے ہی تم بھی بچرو۔ اُن مین وہ بھی درشٹ آتا تھا پرنت سوروپ سے وے
چلائمان نہین ہوئے۔ گیان ایسا سکھ کوئی نہین اور اگیان ایسا دُکھ بھی کوئی نہین۔ اس سے بڑھکر اور کیا کہیے۔
یہ جو موکش اُپاے مین نے تم سے کہا ہو سو پرم پاون ہو سنسار سمدر سے پار کرنے والا ہو۔ دُکھ روپی اندھکار کو
ناش کرتا سورج روپ ہو اور سُکھ روپی کمل کی کھان کا تالاب ہو۔ جو پرش بار بار اس کا بچار کرے وہ مہا مورکھ
ہو تو بھی شانت پد کو پراپت ہو۔ جو کوئی اس موکش اُپاے کو پڑھے گا یا کہے گا یا سُنے گا یا لکھے گا یا اس پُستک کو
لکھکر کسی کو دیگا تو اُس کے ہردے مین جو کامنا ہو گی وہ پوری ہو جاے گی اور وہ برہم لوک کو پراپت ہو گا اور
راجسوی جگیہ کرنے کا پھل پاوے گا اور پھر بچار کر گیان پاکر مُکت ہو گا۔ ہے انگ یہ جو موکش اُپاے کہا ہو سو بڑا
شاستر ہو اِسمین بڑی کتھا ہو اور طرح طرح کی جُگت ہین۔ جن کتھاؤن اور جُگتیون سے بشسٹھ جی نے
شری رام چندر جی کو جگایا تھا وہ مین نے تم کو سُنایا ہو اپنے اُپدیش سے اُنھون نے اُن کو جیون مُکت
کیا تھا اور کہا تھا کہ تم راج بھی کو بھوگو وہی مین نے بھی تم سے کہا ہو کہ جیون مُکت ہو کر اپنے تپ کرم مین
ساودھان ہو رہو اور جو تم نشچے اتم سُنتا مین رکھو۔ جس اُپدیش سے رگھوبنشی کرت کرتیہ ہوئے ہین سو مین نے
تم سے جیون کا تیون کہا ہو اس نشچے کو دھارکر تم بھی کرت کرتیہ ہو رہو۔ اسمین جتنے اتہاس اور کتھا ہین اُنکے
نام الگ الگ سنو۔ بیراگ پرکرن مین سمپورن شری رام چندر جی کے پرشن ہین۔ مُمکش پرکرن
مین شُک نربان ہی کہا ہو۔ اُتپت پرکرن مین یہ آٹھ اتہاس کہے ہین۔ ایک آکاشج کا دوسرا لیلا کا

تیسرا سوچی کا - چوتھا اندر براہمن کے پتر کا - پانچواں کرترم اندر اہلیا کا - چھٹواں چیت کا اتہاس - ساتواں
بالمیک کی کتھا - آٹھواں سامبر کا اتہاس - استھت پرکرن میں چار اتہاس ہیں - ایک بھرگ کے پتر کا
دوسرا اوامیبا اور لکٹ کا - تیسرا بھیم بھاس اور گرٹ کا - چوتھا داسور کا - اپشم پرکرن میں گیارہ اتہاس کہے
ہیں ایک جنک کا سدھ گیتا - دوسرا پن پاون - تیسرا بل کو گیان پراپت ہونے کا برتانت - چوتھا
پرہلاد بشرانت - پانچواں گادھ کا برتانت - چھٹواں اُدالک نربان - ساتواں سُرگ نشچے - آٹھواں
پرگھ نشچے - نواں بھاس - دسواں بلاس بھاو - گیارھواں بیتہ - نربان پرکرن میں ستائیس اتہاس
کہے ہیں - پہلا بسشٹھ اور بھسنڈ کا - دوسرا مہادیو اور بسشٹھ کا - تیسرا شلا کوش کا - چوتھا ایدکش رکھ
پانچواں سوپن ست ارد - چھٹواں بیتال کا - ساتواں بھگیرتھ کا - آٹھواں شری گنگا جی کا اوتار - نواں
سکھر دھوج کا - دسواں برہسپت اور کچ کا گیان - گیارھواں متھیا پرش کا - بارھواں شرنگی گن کا -
تیرھواں اچھواک نربان - چودھواں مرگ بیادھ درشٹانت - پندرھواں بل اور برہسپت کا
سولھواں منکی نربان - سترھواں بدیادھر کا - اٹھارھواں ہرن کا اتہاس - انیسواں اتہاس اپ تہاس
بیسواں بپشچت کی کتھا - اکیسواں شوجی کا اتہاس - بائیسواں شلا کا اتہاس - تئیسواں اندر برہمن
کے پتروں کا - چوبیسواں گندھ دنت کا - پچیسواں مہا پرش اُتر - چھبیسواں سکھ اور گرد کا - ستائیسواں
مہا اتسو اور گرنتھ کا پرسنشا پھل - چاروں پرکرن میں سب پچاس اتہاس کہے ہیں - فقط

جوگ بسشٹھ کا اُترارد سماپت ہوا

اور یہ پستک بھی

سماپت

ہوئی

گرنتھ سماپت ہونے کا دھنباد

یعنی ختم کتاب کا شکریہ

دھن ہے وہ پربرہم پرماتما جسکی کرپا کٹاکش سے یہ پستک جوگ بششٹھ جسمین شری مہاراج رگھونبسی راج کل گرو برہم رکھہ پرم گیانی بششٹھ جی نے شری پربرہم پرماتما سچدانند گھن شری رامچندر جی سے بیراگ جوگ گیان کو بستار پوربک برنن کیا ہے جگت ہتکاری پرم اپکاری شری جت منشی نولکشور سی آئی۔ای کے چھاپےخانہ مین ستمبر ۱۹۲۵ء مین چوتھی مرتبہ چھپکر پرسدھ ہوئی اس پستک مین گیان کا اپدیش ایسے بستار کے ساتھ برنن کیا ہے جسکے سمجھنے سے مورکھ کو بھی گیان ہو جاتا ہے برہم بدیا والے اور اور گرنتھون مین ایسا بستار پوربک گیان کسی نے نہین برنن کیا ہے جیسا اسمین کہا ہے جسکے پڑھنے اور سننے سے اور سب گرنتھ بھی سہج ہی مین سمجھ مین آجاتے ہین ادھیاے ۲۰۸ مین بششٹھ جی نے کہا ہے کہ جو کوئی اس پستک کو پڑھیگا سنیگا لکھیگا لکھکر دیگا تو اسکے ہردے مین جو کامنا ہوگی وہ پوری ہو جائیگی اور راجسوی جگیہ کرنے کا پھل پاویگا پھر بچار کر گیان پاکر مکت ہوگا۔ ایسا گرنتھ ادویہ یعنی جوگ ہے کیونکہ سنسار ساگر سے پار اترنے کے لیے اس سے بہتر اور کوئی اپاے نہین ہے۔

نشچے ہے کہ یہ پستک تھوڑے ہی دنون مین ہاتھون ہاتھ بک جائیگی تب ڈھونڈھے بھی نہ ملیگی اس سے اسکی خریداری مین سستی کرنا نہ چاہیے کہ پھر پیچھے پچھتاوا ہو۔

العبد۔ سوامی دیال مترجم کتاب ہذا

نام کتاب	قیمت
تحزن برمھ گیان مسمی بہ آئینۂ مذہب ہنود از لالہ جے دیال سنگھ۔	۵/
ست نام بہار بندرابن۔ از رائے بندرابن جی۔	۱۳/
ترجمۂ پوتھی جاتکابھرن مترجمہ لالہ جے گوپال عرضی نویس	۱۰/
گیتا مہاتم و گنیش چوتھ۔ از منشی رام سہائے تمنا۔	۱/
گور بیواہ منظوم۔ از منشی رام سہائے تمنا لکھنؤ۔	۰/
سدامان چرتر منظوم۔ فارسی اردو باتصویر از منشی جگناتھ سہائے۔	[illegible]
رام گیتا منظوم۔ مؤلفہ منشی میوہ لال متخلص بہ عاجز	۱/
سیتا سوئمبر۔ منظوم از بابو گردر نرائن	۳/
کتھا ست نارائن منظوم۔ از منشی جگناتھ سہائے	۰/
گیان چوسر۔ عجیب و غریب تکمیل گیان میں کا فدجنائی اور خریداری صدی کے لئے	۰/ [illegible]
کیرت ساگر مؤلفہ لالجی کائستھ	۹/
انت کتھا۔ باتصویر از منشی رام ٹہل تخلص مبارک۔	۰/
ترجمۂ سودامان چرتر منظوم مسمی بہ [illegible] فرخ از منشی گردھاری لال کائستھ	[illegible]

نام کتاب	قیمت
گجیندر موکش۔ منظوم از منشی جگناتھ خوشتر۔	۰/
ست نام بھاشا۔ از منشی جیکرن	۱/
شکت چالیسی۔ از منشی شنکر دیال فرحت	[illegible]
اُمان پت دپیکا۔ از منشی لال جی مل سوانکھری سری پنڈت اُمان پت تیواری اجودھیا نواسی۔	۲/
مجموعۂ بدھان۔ یعنی مدن کھو چاشال بھوجن کرن۔ گرو کرن نت کرم بھرتری تنک وغیرہ از منشی لالجی صاحب	۳/
دیوی چرتر۔ مع قصائد مدحیہ جانکی چرتر و پرہلاد چرتر۔ از لالہ مہابلی پرشاد۔	۱۰/
ہنومان چالیسا۔ منظوم از منشی رام سہائے تمنا	۰/
لبش لیلا منظوم۔ باتصویر۔	۲/
خیالات ماتادین۔ جس میں خیال لاؤنی بہ ہم گیان عجیب و غریب مرقوم ہیں مصنفہ لالہ ماتادین کائستھ لکھنوی۔	۸/
لاؤنی بنارسی۔ از کاشی گر بنارسی پرم ہنس جی	۰۲/
سائیں کے سو خیال۔ معروف بہ چمنستان خیالات گوہر	[illegible]

نام کتاب	قیمت
مجموعۂ خیال لاؤنی و ٹھمری وغیرہ از منشی گینن لال حصۂ اول۔	۶/
سائیں کے سو خیال۔ حصۂ دوم۔	۶/
ایضاً۔ حصۂ اول و دوم یکجائی۔	۱۲/
کائستھ دھرم درپن۔ در اظہار برن و فرائض ذاتی کائستان۔ مترجمۂ منشی لال جی کاکوروی۔	۵/
کاشف و حقائق مذہب ہنود از حکیم لچھمن لال۔	۱۰/
لنگ پوران۔ بھاشا حرف بحرف ترجمۂ ناگری بخط فارسی مترجمۂ منشی سوامی دیال۔	[illegible]
بھگت مال۔ مع فرہنگ از منشی تلسی رام۔	[illegible]
پوتھی گیان پرکاش۔ اردو مصنفۂ منشی گلزاری لال	۳/
نرسی لیلا اردو نظم مصنفۂ منشی چھدمی لال۔	۱/
بارہ کھڑی ہشتاد و پدیش اردو نظم مصنفۂ منشی چھدمی لال صاحب۔	۰/
بارہ کھڑی پیر و زن بارہ کھڑی دت لالجی صاحب از منشی چھدمی لال	۰/
بارہ کھڑی بنجلا حصۂ رامائن۔ اردو نظم از منشی چھدمی لال۔	۔/
سو جیوان بنجبان بھاشا بخط اردو	۱/

نام کتاب	قیمت
خلاصۂ ترجمہ بھاگوت پوران۔ از منشی سکھ لال۔	۱ر
دھوسی مہاتم۔ مصنفہ پنڈت متھرا پرشاد۔	۱؍ر

کتب بیدانت بھاشا

نام کتاب	قیمت
جوگ بششٹ۔ جلی حروف چھاپہ ٹیپ کامل مجلد دو بھاگ مین۔ مترجمہ پنڈت پیارے لال جی اس مین بششٹ جی کا سری رامچندر جی سے بیراگ وغیرہ جوگ گیان مین اوپدیش کرنا بستار پوربک برنت ہے اقسام کاغذ تفصیل ذیل۔	سے ر
بھگوت گیتا۔ مع ٹیکا بھاشا۔ ہنس لال جی کاغذ سفید گندہ چھاپہ ٹیپ۔	۸ر
بھگوت گیتا بھاشا۔ دوہون مین از لبب جی چھاپہ ٹیپ۔	۴ر
پربودھ بن بہار مصنفہ سوامی شیوآنند جی چھاپہ ٹیپ اس مین پرمیشر کی استت بیدانت کی ریتی سے برنت ہے۔	۴ر
بھگت مال۔ بھاشا۔ باریک از راجہ پرتاپ سنگھ چھاپہ ٹیپ۔	عہ ر

کتب فارسی متعلقہ مذہب ہنود

نام کتاب	قیمت
سفرنگ سنسکرت فارسی ملقب بہ خیابان [illegible]	۱۲ر
رامائن مسیحی۔ از شاعر ماہر مسیح۔	عہ
مہابھارت فیضی۔ فیضی کی یہ مہابھارت جو بجنسہ سنسکرت سے فارسی مین نقل کی گئی ہے نہایت ہی عمدہ اور قابل قدر ہے علیحدہ علیحدہ پرب بھی موجود ہین جو حسب ذیل ہین مجموعی قیمت۔	ہعیر
آدپرب۔	۱۳ر
سبھا پرب۔	۵ر
بن پرب۔	۱۰ر
براٹ پرب۔	۳ر
بھیشم پرب۔	۴ر
درون پرب۔	۶ر
کرن پرب۔	۱۲ر
شل وسوپتک و استری پرب۔	۴ر
ادیوگ پرب۔	۵ر
شانت پرب۔	عہ ۱۴ر
انوشاشن پرب۔	۱۴ر
اشومیدھ پرب۔	۱۴ر
اسرم باسک پرب۔	۳ر
موشل پرب۔	۲ر
مہاپرستھان پرب۔	۰ر
سورگارو ہن پرب۔	۰ر
امر پرکاش رامائن۔	عہ ۴ر
مجموعہ بیدانت سار۔ خلاصہ	
جوگ بششٹ۔	۵ر
رامائن بالمیکی منظوم۔	صہ ۱۲ر
رج بلاس معروف بہ مظہر گلشن۔	۸ر
راماسومیدھ مسمی بہ جہان ظفر۔	۷ر
وثیقہ یادگار مقامات متبرکہ۔	۲ر
ریاض بہار گلین یعنی سرلان چرتر فارسی از منشی بخشی رام کائستھ سریواستو	۸ر
کاشی ستت۔ نہایت عمدہ حکایات اور نظمین مصنفہ منشی مٹھن لال کائستھ۔	۱ر
ناٹک اور پربودھ چندر اودے ناٹک فارسی	۳ر
بھگوت گیتا اردو جانکی ناتھ مع نقشہ جات	عہ ۸ر
حدائق المعرفت۔ در تصوف۔	۱۲ر
خیالات شیدا۔ تصوفانہ خیال۔	۱ر
مہاتم ایکادشی۔	۱؍

تمام کتب مذہبی اہل ہنود و خط نامہ بھی مطبع ہذا مین موجود رہتی ہین جو فرمایش آنے پر روانہ کی جاتی ہین چونکہ یہ کتاب اردو کی کتاب ہے اس واسطے یہان وہی کتابین لکھی گئی ہین جو مذہبی اہل اردو یا فارسی مطبع مین موجود ہین ہندی۔ ناگری۔ سنسکرت۔ بھاشا کی علیحدہ فہرست موجود ہے اُس دیکھ کر ہر شخص کتب موجودہ پیدا حاصل کر سکتا ہے۔

مہتمم مطبع نولکشور پریس [illegible]